میدانِ حشر از مصطفیٰ چھیپا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

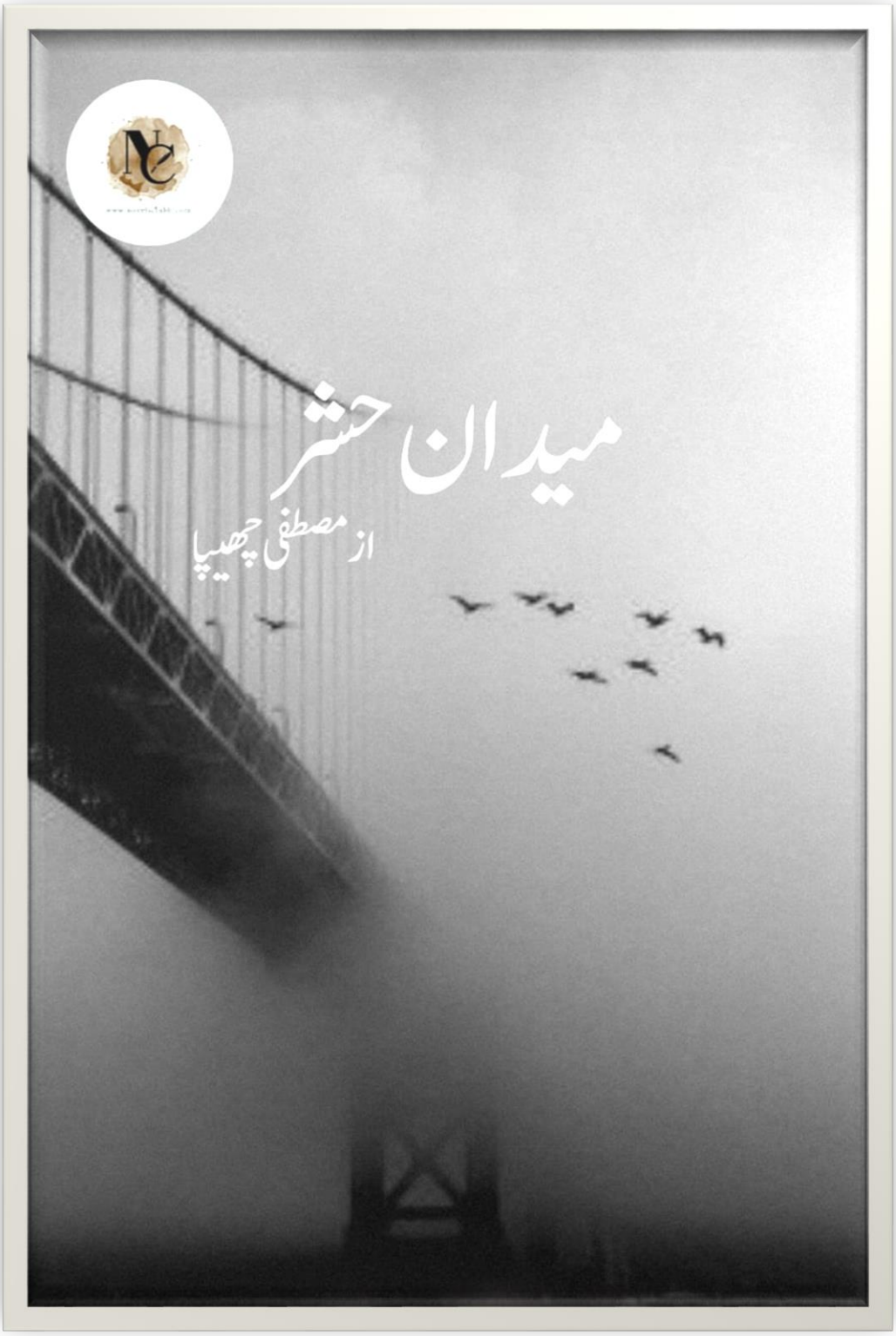

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

میدانِ حشر

از مصطفیٰ چھیپا

میدان_حشر#

قسط نمبر ا

...وہ ایک انتہائی بھیانک رات تھی

www.novelsclubb.com

...بادل گرج رہے تھے۔ بارش پورے زور و شور سے ہو رہی تھی

گویا طوفان آنے والا تھا سڑکیں بلکل ویران تھی اسٹریٹ لائٹ کی روشنی بھی تیز بارش سے ہو کر ہلکی ہلکی زمین پر پڑ رہی تھی...اُس طوفان میں کسی آدم زاد کا نامونشان تک نہیں تھا دور دور تک...

جانور بھی سارے کہی جا چھپے تھے عموماً کراچی میں اتنی تیز بارش نہیں ہوتی مگر نجانے ایسا کیا تھا آسمان بھی آج اشک بہا رہا تھا...

اچانک اس طوفانی بارش میں کہی دور سے ایک ہیولا دوڑتا دکھائی دیا جو جو ہی قریب ہوتا گیا ظاہر ہوتا گیا وہ لگ بھگ کوئی ۲۶ ۲۷ سال کا نوجوان تھا بدحواسی کے عالم میں بھاگ رہا تھا جیسے کوئی اُسکے پیچھے پڑا ہو کسی سے بھاگنا چاہ رہا ہوں مگر ناکام ہو رہا تھا....

www.novelsclubb.com

اسے کسی چیز کا خوف نہیں تھا نہ جانے اتنی سخت طوفانی بارش میں وہ کس سے بھاگ رہا تھا کون سا سائبان تلاش رہا تھا پناہ لینے کے لیے مگر شاید وقت آچکا تھا اُسکے رسوا ہونے کا..

نہ جانے کیا غم تھا کیا گھاؤ کیا بوجھ تھا دِل پہ اُسکے اندر بے سکونی تھی جسم لرز رہا تھا وہ خوف سے تھر تھر کانپ رہا تھا ایک آواز تھی جو بار بار اُسکی سماعتوں میں گونج رہی تھی خون کی طرح اُسکے جِسم کے ہر حصے میں سرائیت کر رہی تھی... وہ اِس آواز سے پیچھا چھڑانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگ رہا تھا.....

پہلی ثور پھونکی جا چکی ہے بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چُکی ہے۔ ❁❁

تُم کانپ رہے ہو ابھی سے ابھی تو دو ثور باقی ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو انتظار کرو اگلے ۲ عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا... ابھی تو بس شروعات ہوئی ہے....

www.novelsclubb.com

... تمہارے وجود

.... تمہاری انا

.... تمہارے وقار

...تمہاری خودسری

.... تمہارے گھمنڈ غرور

....تمہارے گناہوں

تمہارے ظلموں...کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اوروپر 🍂🍂 کیا گزرتی ہے

.....اُس نے اپنے کانوں پے ہاتھ رکھ لیااور بیچ سڑک پے بیٹھتا چلا گیا

✶✶✶✶✶✶⬇⬇⬇⬇⬇✶✶✶✶✶✶✶✶

www.novelsclubb.com

اتوار کا دن تھا سب اپنے اپنے بستروں میں پڑے سو رہے تھے ابھی صبح پوری پھوٹی بھی نہیں تھی وہ صحن میں لگے بیسن سے وضو کرنے لگی فجر کی اذان کی آوازیں گونج رہی تھی

محلے میں سے ایک دو گھروں کے دروازے کھلنے کی آوازیں آ رہی تھی مطلب تھا اب بھی لوگوں کو نیند سے زیادہ رب کی عبادت عزیز تھی.....

اللہ اُنہیں اپنی طرف بلا رہا تھا بھلائی کی طرف بلا رہا تھا فلاح کی طرح مگر لوگ لمبی تان کر سو رہے تھے اور دن رات یہ لوگ ہی اللہ سے کہتے ہیں کب مشکلیں ختم ہو گی اپنے دُکھ کا رونا لوگوں کے سامنے رونا ہمدردیاں وصول کرنا مگر اتنی فرصت نہیں تھی کے اُس ذات اقدس کے آگے سر جھکانے کو تیار نہیں سب کو اپنی نیند زیادہ عزیز ہے...

وہ فجر کی نماز ادا کر کے گھر کی صاف صفائی میں لگ گئی...

www.novelsclubb.com

سب سے پہلے پکے فرش کے صحن کو خوبصورت بنانے کے لیے رکھے گئے گملوں کو پانی دے کے صحن کی صفائی کرنے لگی.....

چھت پر مٹی کے برتنوں میں پانی اور باجرہ پرندوں کی غذا کا انتظام کر کے نیچے آ گئی...دوبارہ اپنے چہرے پے پانی کے چھینٹے مارے تاکہ رہی سہی نیند بھی اُڑ جائے پھر دوپٹے سے ہاتھ صاف کرتی کچن میں آ گئی جہاں رات کے گندے برتن اسکو منہ چڑا رہے تھے جنھیں رات میں جلدی سونے کی وجہ سے وہ دھو نہیں پائی تھی...

ایک گہری سانس لے کر آستین چڑھائی اور برتن دھونے لگ گئی...

یوہی گھر کے کام کرتے کرتے اُس کی صبح ہوتی تھی اور وہی طرح چھٹی اُسکی بھی ہوتی تھی کس کی آفیس سے کسی کی اسکول کالج اور اسکی یونیورسٹی سے مگر دن جو بھی ہوا سکا یہی معمول تھا....

www.novelsclubb.com

گھر کی صفائی سے فارغ ہونے کے بعد اُس نے باہر صحن میں آ کر ٹب بھرنے رکھے اور اندر جا کر دبے قدموں سب کے کمروں سے میلے کپڑے لے آئی اُنہیں بھگو کر صرف اُن پر

برق دیااور کچھ دیر ستانے کی خاطر صحن میں پڑے تخت پے آکر لیٹ گئی دوپٹہ اُتار کر سائڈ پے رکھ دیا....

اُسکی آنکھ کھلی اِس احساس سے جیسے کوئی اسے مسلسل دیکھ رہا ہے اُس خیال کی تصدیق کے لیے جو ہی اُس نے آنکھیں کھولی تو گھر کی دیوار سے ملی دوسری دیوار یعنی دوسرے گھر کی چھت پے کھڑے ۳لڑکے مسلسل اسے ہے دیکھ رہے تھے اُسکا چہرہ غصے سے سرخ ہوا سائڈ میں پڑا دوپٹہ خود پر ڈالا اور اُنہیں کڑے تیوریوں سے گھورتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئی اُسکے گھورنے پے اُنکی مسکراہٹ نے اسے تپا دیا....

پھر بھی سر جھٹک کر اندر چلی گئی اندر اپنے کمرے میں آکر غصے سے پیچ وتاب کھاتے ہوئے خود ہی سے ہمکلام ہوئی...

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں کیسے گھٹیا لوگ ہے مطلب حد ہے کوئی اپنے ہی گھر میں اپنی مرضی سے اٹھ بیٹھ نہیں سکتا خود کی ماں بہن نہیں کیا .....

وہ سخت غصے میں تھی۔۔

...اسے آب باہر جا کر کپڑے دھونے میں سخت کوفت ہونے لگی تھی

اب کیا اِن لوگوں کے ڈر سے کیا میں اپنے کام بھی نہ کروں وہ خود سے ہم کلام ہوئی اور سخت جھنجھلائی بھی... پھر خود کو اچھی طرح ڈھانپ کر واپس صحن میں آئی تو وہ آوارہ لڑکے اب نہیں تھے اُس نے چین کا سانس لیا۔۔اور کپڑے دھونے لگی دھوتے وقت بھی ...اُس نے خود کو مکمل ڈھانپ کرر کھا تھا۔۔کیونکہ وہ لڑکے کسی بھی وقت آ سکتے تھے

www.novelsclubb.com

مشین بھی ٹھیک کروانی ہے بھائی کو بولو گی کپڑے دھونے سکھانے میں صبح کے تقریباً ۱۱ بج گئے ....

کچن میں آکر اُس نے پوری کے لیے آٹا گوند کر رکھ دیا.... بھیگے ہوئے چنے کا سالن چڑھا ... کر آلو کی ترکاری کے لیے آلو کاٹنے کے لئے واپس تخت پے آرہی تھی

....اتنے میں اندر سے ریان باہر آیا ارے اٹھ گئے تُم

ہاں بس جلدی سے ناشتہ دے دو آپی بھوک لگ رہی ہے رات کو بھی بس دوستوں میں .... بر گر کھا آیا تھا... گھر آیا تو آپ سو چُکی تھی اور بھائی نے سختی سے منع کرا تھا آپکو نہ اٹھاؤ

...ارے تو سالن تو رکھا ہوا تھا روٹی لا کر کھا لیتے

...رات کے ابجے کون سا تندور کھلا ہوتا ہے

...ریان بول کر پھنس گیا

تُم پھر ابجے آئے کیا کرو تمہارا کتنی بار کہا ہے گھر جلدی آیا کرو اتنی رات رات باہر رہنا اچھا ... تھوڑی ہے....وہ ریان کو ڈانٹنے لگی

بس آپی اب آپ نہ شروع ہو جائے بھائی بہت عزت نواز چکے کل رات کو مجھے پورے ا گھنٹے اُنکی عدالت میں حاضری لگائی تھی ۲ بجے جا کر لیٹا تھا... ریان مسکین صورت بنا کر بولا

.... تو اسے ہے اختیار ہسی آ گئی

... اُسکی ہسی نے اسے اور حسین بنا دیا

... جھیل جیسی گہری آنکھیں جن پے گھنی پلکوں کا پہرا

تیکھی ناک... عنابی ہونٹ... سیاہ گھنے لمبے ریشمی بال گوری رنگت جِس میں ہلکی ہلکی سی

.... لالی اسے اور جاذب نظر بناتی تھی

آپ ہس بعد میں لیجئے گا میں ابھی بھوک لگ رہی ہے... ریان پیٹ پے ہاتھ رکھ کر

... بولا

www.novelsclubb.com

صبر کرو بے صبرے بس آلو کاٹ لینے دو تُم جب تک منہ ہاتھ دھو وضو کر کے فجر کی کا قضا

... نماز پڑھو اور قرآن پڑھو تب ہی ناشتہ ملے گا

....ٹھیک ہے آپی ریان بنا کسی چوچا کے وضو کرنے چلا گیا

ریان بھائی اب تک نہیں اُٹھے وہ فجر کی نماز کے وقت بھی نہیں اُٹھے تھی مجھے لگا تھکے ہر ہوگے میں نے اٹھایا نہیں...

ابھی وہ کہہ ہی رہی تھی امان باہر آ گیا...

بھائی آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ اُس نے فکر مندی سے پوچھا...

ہاں ٹھیک ہے کل اِس ریان کی وجہ سے دیر سے سویا اسلئے آنکھ نہیں کھلی شاید...

بھائی میں تو ابے آ گیا تھا اگھنٹہ آپ نے عزت نوازنے میں گزارا... ریان مسکرا کر بولا

امان کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی...

آپ دونوں بیٹھے میں ناشتا لاتی ہوں یہ کہہ کر وہ اٹھنے لگی کے امان بولا...

طیات کیا بنایا ہے؟؟؟

...بھائی آپکی پسندیدہ حلوہ پوری بنائی ہے بس پوریا تلنے جارہی ہو

....طیات کچن میں آکر پوریاں تلنے لگی ریان مسلسل ہانک لگارہا تھا آپی جلدی

امان بھائی اور ریان انہی دونوں کے گرد تھا طیات کی زندگی کا دائرہ امی ابو کی محبت سے تو وہ واقف نہ تھی بہت چھوٹی تھی کے گزر گئے امان اس سے ٦ سال بڑا تھا طیات نے اسی کے سائے میں باپ ماں بھائی دوست سارے رشتے پائے تھے اور چھوٹا ریان اُس سے ٢ سال چھوٹا طیات کی جان تھی اُس میں امان اپنی پڑھائی مکمل کر چُکا تھا اور ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کر رہا تھا...

...ریان ابھی کالج میں تھا اور طیات یونیورسٹی میں تھی ڈاکٹر کی پڑھائی کر رہی تھی

...یہ گھر خوشیوں کا گہوارہ تھا

www.novelsclubb.com

...محبت سے سجا ہوا

بھائی کپڑے دھونے کی مشین ٹھیک کروادے مجھے ہاتھ سے دھونے پڑے کپڑے طیات بولی...

...جب کے لقمہ توڑتا امان کا ہاتھ رکا اور چہرہ ریان کی طرف مڑ گیا

ریان کے بھی چہرے کے تاثرات پل بھر میں بدلے طیات لمحے میں جان گئی ریان نے لا پرواہی کی ہو گی مگر ابھی اُسے بچانا تھا بھائی کی ڈانٹ سے...

تمہیں میں نے پرسوں کہا تھا کسی ٹھیک کرنے والے کو لا کر دکھاؤ تُم نے اب تک ...ریان

بھائی بھائی..... آج دکھادیگا آپ ناشتہ کرے طیات نے فوراً اُسکا دفاع کرا کیوں کو وہ سمجھ چکی تھی بھائی ریان کو اچھی خاصی ڈانٹ پلانے والے تھے...

امان کی توپوں کا رخ اب ریان کا دفاع کرتی طیات کی طرف ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

ہر بار سائڈ لینے کی ضرورت نہیں ہے کوئی بچہ نہیں رہا جوان پٹھا ہو گیا ہے مگر لاپرواہی میں ۲ سال کے بچے سے بھی ٹکر کا مقابلہ کرتا ہے تمہاری بے جا طرف داری ہی بگاڑ رہی ہے...

ریان غصے میں ناشتہ چھوڑ کر اُٹھنے لگا ہی تھا

...طیات نے ہاتھ پکڑ لیا

...ایک تو غلطی کرتے ہیں اوپر سے بھاؤ دکھاتے ہیں

...طیات نے ریان کو آنکھوں ہی آنکھوں میں سمجھایا جس پر اُس نے عمل کرا

امان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پیار سے بولا سوری بھائی آئندہ نہیں ہو گا میں ابھی جا کر لے آتا ہو....ریان جانے لگا...امان نے بولا ناشتہ کر کر جاؤ چلو بیٹھو...امان نے نرم لہجے میں کہا...

....طیات نے سکون کا سانس لیا

www.novelsclubb.com

✳✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

بار میں کونے پے وہ بیٹھا ہوا تھا سب سے الگ مگر وہاں موجود ہر لڑکی کی نظر اُس پر ہی تھی وہ شاید اپنی شخصیت کے سحر سے واقف تھا شاید اِسی لیے چہرے پے خود پسندی کے تاثرات لیے ارد گرد کی نظروں سے بے نیاز بنا بیٹھا تھا مگر تھا نہیں وہ اپنے اوپر نظروں کی حدت محسوس کر سکتا تھا ڈارک بلیو جینز اُس پر کالے کلر کی ٹی شرٹ اور اوپر بلیو کوٹ ...

جدید اسٹائل میں تراشے ہوئے بال سحر انگیز کالی آنکھیں صاف رنگت کسرتی بدن اُس کی شخصیت کو مزید پُر وقار بناتے تھے ....

اُس نے ابھی اپنی ڈرنک ختم کی ہی تھی پیمنٹ کر کے جا ہی رہا تھا ایک لڑکی نیم عریاں لباس میں فیشن کے نام پر تقریباً برہنہ تھی اُس کو دیکھ کر لگتا نہیں تھا کے وہ سچ میں پاکستان میں ہی رہتی تھی اُسکا لباس بے حد فحاش تھا بڑے گہرے گلے کی ایک ٹی شرٹ ٹخنوں سے اوپر آتی کٹی پھٹی پینٹ میک اپ سے لبریز چہرہ لیے اُسکے سامنے آئی اور بولی ..

ڈرنک ودھ می؟؟ ا

...اُسکے معنی خیز لہجے کو سمجھ کر وہ بیٹھ گیا

....کچھ دیر باتوں کر بعد وہ اسکو اپنے گھر لے آیا

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶
✳✶✳

...وہ اپنے کمرے میں سو رہا تھا کے ایک ملازم نے اُسے اٹھایا تو وہ بھڑک اُٹھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی میں نے تمہیں بولا تھا کیا مجھے اٹھانے کو...

...بیچارہ ملازم تھر تھر کانپنے لگا

www.novelsclubb.com

وہ صاحب نیچے کوئی لڑکی آئی کافی دیر سے بیٹھی ہوئی ہے میں نے بولا بھی آپ سو رہے ہیں مگر وہ گئی نہیں....

....بیٹھے رہنے دو کہہ دو جا کر صاحب نہیں اُٹھے

ملازم باہر نکل گیا ابھی چند لمحے ہی سر کے تھی ایک لڑکی طوفان کی طرح اندر داخل ہوئی پیچھے پیچھے وہ ملازم بھی... صاحب میں نے روکنے کی بہت کوشش کی مگر یہ رکی ہی نہیں ...

اُس نے ہاتھ کے اشارے سے ملازم کو جانے کا کہا اور لڑکی کی موجودگی کو نظر انداز کرتا اپنی وارڈ ڈراپ کی طرف بڑھ گیا وہ لڑکی اُسکے مقابل آگئی....

تُم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے تُم مجھے چھوڑ نہیں سکتے میں تُم سے بہت محبت کرتی ہو تم ایسا نہیں کر سکتے وہ لڑکی دیوانوں کی طرح بول رہی تھی اور وہ مسکراتا دیکھ رہا تھا جیسے کوئی معمول کا کام ہو اُس کے لیے جب وہ لڑکی چُپ ہوئی تو اُس نے اُسکے گال پے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

...ایک رات میں محبت انٹریسٹنگ

میں نے کیا کرا تمہارے ساتھ؟؟؟

....جو کچھ ہوا دونوں کی مرضی سے ہوا اور ہاں میں نے بہت انجوائے کرا

میں نے کب تُم سے کوئی وعدے کرے تھے یہ میں نے کب کہا مجھے تُم سے محبت ہے؟؟؟

یہ سب تمہارے دماغ کا فتور ہے میرا محبت کرنے کا کوئی شوق نہیں ارے جو چیز پیار محبت شادی کر کی ملتی میں بغیر یہ سب کرے حاصل کر لیتا ہو تو کیا یہ فضول طوق لٹکاؤ گلے میں ...اُس نے حقارت سے کہا

پیسوں کی ضرورت ہے تمہیں بتاؤ کتنے چاہیئے یہ لو بلینک چیک اپنی قیمت بھر دو اور چلی .... جاؤ

میں تُم سے محبت کرتی ہو تُم میری محبت کی قیمت لگا رہے ہو... لڑکی نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

وہ لمحے بھر کو ٹھٹکا پھر اسے خود سے قریب کر کے بولا راحیل آفتاب راتوں کا سودا گر ہے رات گئی بات گئی میں راتیں خریدتا ہو دن میں مجھے رات کے اندھیرے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں تقریباً ہر رات کسی نہ کسی سے ملتا ہوا گر سب کو یاد رکھنے لگا نہ تو راحیل

www.novelsclubb.com

آفتاب اور عام مجنوں میں کیا فرق رہ جائیگا میں نے تمہاری رات خریدی نہیں تھی کیوں کے تُم خود میری طرف آئی تھی.....

and bleive Me we spend good time that's it.....

مگر میں کسی کا اُدھار نہیں رکھتا تمہاری رات کی جو بھی قیمت ہو اِس پر لکھ دو اور جاؤ مجھے اور بھی کام ہے راحیل نے جھٹکے سے اُسے خود سے الگ کرا...

راحیل میں تُم سے محبت کرتی ہو پلز مجھے مت چھوڑو...

مائی فٹ.....

بہت ہوا اب تُم جاتی ہو یا دھکے کھا کر جانا پسند کرو گی...

گیٹ لاسٹ ناؤ...

تُم دیکھنا راحیل آفتاب تُم ترسو گے محبت کے لیے تمہیں بھی کسی سے محبت ہو گی مگر تُم اسے پا کر بھی کھو دو گے تُم پچھتاؤ گے بد دعا ہے میری وہ لڑکی روتی ہوئی جانے لگی....

راحیل آفتاب نے پیچھے سے آواز لگائی اکہتر وی بد دعا مجھے کچھ نہیں ہونا اِن بد دعاؤں سے بائی داوے اگر موڈ ہوا تو ایک رات اور خرید لونگا تمہاری فکر مت کرو... وہ لڑکی جاتے جاتے پلٹی اور بولی تُم برباد ہو گے بہت برے منہ کے بل گرو گے تمہاری یہی شان و شوکت تمہیں راس نہیں آئیگی... وہ لڑکی دروازے سے باہر نکل گئی....

راحیل آفتاب کا قہقہ کمرے میں گونجنے لگا ۷۲ وی بد دعا اُس کے لہجے میں سفاکی انا خود پسندی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی....

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

بھائی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے طیات نے جھجکتے جھجکتے کہا....

ہاں بولوں کیا بات ہے امان میں دوستانہ لہجے میں کہا تو طیات اُسکے ساتھ کُرسی کھینچ کر بیٹھ گئی...

...وہ بھائی میری دوست ہے نہ نمرہ اُس کے گھر والے اُسکی شادی کرنے کا سوچ رہے ہیں تو؟؟؟

...امان کے لہجے میں اچانک درشتگی آگئی

...بھائی میں نمرہ کو ہمیشہ سے آپکے حوالے سے پسند کرتی ہو

....کیا میں نے کہا تمہیں ایسا سوچنے کو امان کا چہرہ سپاٹ تھا وہ کوئی اندازہ نہیں لگا پائی پر بھائی آپکو شادی تو کرنی ہے نہ نمرہ بہت اچھی ہے آپ تو جانتے بھی ہے اُسے بھائی آپ نے ساری زندگی ہم دونوں کے پیچھے خود کو کوئی خوشی نہیں دی پر یہ تو آپکا حق ہے شادی تو آپکو کرنی ہے امی ابو ہے نہیں تو میں اور ریان ہی جائینگے آپکا رشتا لے کر.....

بس طیات ان فضولیات میں پڑنے سے اچھا اپنی پڑھائی پر دھیان دو پہلے میں تمہاری شادی کر دو پھر کر لونگا جس سے بھی کرنی ہو گی ٹھیک ہے اب جاؤ جا کر پڑھو اپنا اگلے مہینے ایگزیمز

ہے تمہارے اور اس ریان کو بھی دیکھو کیا کر رہا ہے لگا ہو گا موبائل پے یہ کمپیوٹر پر اٹھاؤ اُسّے جو سامان منگوانا ہے گھر کا منگوالو چلو شاباش اٹھو....

طیات منہ بسورتی چلی گئی....

امان کے دِل میں ایک طوفان برپا کر گئی تھی نمرہ کی کہی اور شادی کی خبر دے کر.....

✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳
✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

وہ بس کے انتظار میں کھڑا تھا سخت چلچلاتی دھوپ تھی دوپہر کے ۲ بج رہے تھے سورج بھرپور آگ برسا رہا تھا وہ بار بار ماتھے اور چہرے پر آیا پسینہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے رومال سے صاف کر رہا تھا ہاتھ میں پکڑی ہوئی فائل کو اوٹ بنا کر سورج کی کرنوں سے بچنے کی نہ کام کوشش کر رہا تھا بس آنے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ تھک ہار کر فٹ پاٹ پے بیٹھ گیا گرمی کی شدت سے اُسکی صاف رنگت سرخ ہو رہی تھی جیسے خوں اُتر آیا سارے جسم کا چہرہ پر وہ ۲۵ سالہ خوبرو خوش شکل نوجوان تھا اُسکی شخصیت کمال کی تھی ویل ڈریس البتہ

شرٹ پسینے سے جگہ جگہ سے بھیگ چکی تھی تیکھی ناک جس پے وہ بار بار پسینے سے پھسلتے کانٹیکٹ گلاسز کو ٹھیک کر رہا تھا ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو بال گرمی کی وجہ سے خراب ہو رہے تھے جنھیں وہ بار بار ہاتھوں کی کنگھی بنا کر ٹھیک کرتا مطلوبہ بس کو آتا دیکھ اُس نے چین کا سانس لیا مگر جو ہی بس قریب آئی گیٹ تک بھری ہوئی بس کو دیکھ کر مایوسی ہوئی .... مگر کیا کر سکتا تھا یہ بس چھوڑنے کا مقصد تھا پھر آدھا پون گھنٹہ انتظار

کنڈیکٹر کو کرایہ دیکر اُس نے باقی مڑے توڑے ۱۰۲۰۰۵۰ کے نوٹ اور سکے واپس رکھے بس خالی ہوتی گئی پھر ایک سیٹ خالی ہوئی تو وہ بیٹھ گیا ابھی وہ بیٹھا ہی تھا کے اُس نے دیکھا سامنے ایک بوڑھے آدمی بہت مشکل سے رش میں کھڑے ہیں اور جس سیٹ کی طرف اُنکا منہ تھا وہاں ایک ۱۹۱۸ سال کا نوجوان کانوں میں ہینڈ فری لگائے ارد گرد کے ماحول سے بلکل بیگانہ بیٹھا تھا یہ منظر دیکھ کر اُس نے بے اختیار نوجوان نسل خود سمیت فاتحہ بھیجی خود کھڑا ہو کر بولا انکل آپ بیٹھ جائے بوڑھا اُسے دعائیں دیتے ہوئے بیٹھ گئے... ساتھ کھڑے شخص نے افسوس بھری نگاہ سے اُسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو بڑے .... بے وقوف ہو اب رہو کھڑے

بس میں سے رش ختم ہونے لگا ابھی دوبارہ ایک سیٹ اُسے ملی ہی تھی وہ بیٹھ کر باہر دیکھا ہی تھا اچھل پڑا اُسکی مطلوبہ جگہ آچکی تھی بیٹھنا اُسکے نصیب میں ہی نہیں تھا... وہ اُتر گیا... مگر مطلوبہ جگہ اب بھی کچھ فاصلے پر تھی اُس نے ۱۰ کی چینچی میں بیٹھنے کے بجائے پیدل چلنے پر اکتفا کرا تھوڑی دیر چلنے کے بعد ہی وہ مطلوبہ جگہ پہنچ گیا اُس نے سر اٹھا کر پوری بلڈنگ .... کو دیکھا اور بسم اللہ پڑھ کر اندر داخل ہو گیا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲

www.novelsclubb.com

ریسیپشن پے پہنچ کر سب سے پہلے اُس نے اپنی مطلوبہ سیٹ کے انٹرویوز کا معلوم کیا ریسیپشنسٹ نے ایک جگہ رکھے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انتظار کرنے کا کہا وہ

اطمینان سے اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گیا جو ہی اُس نے دوسرے اُمیدواروں کو دیکھا تو گرمی اور پسینے سے ہوئی اپنی ابتر حالت کا اندازہ ہوا ...

اُن لوگوں نے بھی حقارت سے اُسکی طرف دیکھا ....

وہ فوراً واشروم کی طرف بڑھ گیا پہنچ کر سب سے پہلے اپنی شرٹ دوبارہ ٹھیک سے سیٹ کی چہرہ پے پانی ڈالا جیب سے چھوٹا سا کنگھا نکال کر بال دوبارہ سیٹ کریں پھر ایک تنقیدی نظر خود پر ڈال کر مطمئن ہوا بلکل فریش ہو گیا تھا اب وہ اور بہت دسینٹ لگ رہا تھا چہرہ دھونے کی وجہ سے اور نکھر گیا پھر وہ باہر آگیا باہر چل رہے اے سی نے اُسے اور تروتازہ کر دیا جو نظرے اُس پر حقارت کی لے میں اٹھی تھی اب اُنکی نظروں میں احترم تھا ...

مطلب انسان کی پہچان کپڑوں سے ہوتی ہے اُسکا باطن کوئی اہمیت نہیں رکھتا دنیا ظاہر کو دیکھتی ہے کسی کو کو کیا پتہ وہ کس طرح یہاں پہنچا ہے اُس نے ایک گہری سانس لی اور چُپ چاپ انتظار کرنے لگا ....

www.novelsclubb.com

ایک ایک کر کے لوگ جا رہے تھے اور مایوس چہرہ لے کر آ رہے تھے جنھیں دیکھ کر وہ بھی تھوڑا مایوس ہوا اللہ اللہ کر کے اُسکی باری آئی جتنی دعائیں اُسّے آتی تھی پڑھ ڈالی اور اندر داخل ہو گیا...

بلند آواز میں سب کو سلام کرا...

وعلیکم اسلام بیٹھ جائے...

وہ اُن کے سامنے بیٹھ گیا....

اور اپنی فائل اُن لوگوں کے سامنے کر دی سامنے بیٹھے شخص نے بولنا شروع کیا...

مسٹر ابو بکر ریاض...

آپکی اکیڈمک کیریئر تو کافی متاثر کن ہے ماشاللہ بہت اچھا ریکارڈ ہے آپکا پھر آپ کو جاب کیوں نہیں ملی اب تک...

ابو بکر نے حیرت بھری نظر سامنے بیٹھے شخص پے ڈالی کیوں کے انٹرویو میں اِس سوال کا کیا کام...

وہ سر میں نے ٹرای کرا بہت جگہ مگر آپ تو جانتے ہیں یہاں سفارش کے بغیر کچھ نہیں ہوتا...

سفارش تو آپکے پاس اب بھی نہیں ہے پھر؟؟؟

ابو بکر اِس کے معنی خیز سوال کو سمجھ کر بولا...

آئی نو سر میرے پاس سفارش نہیں پر میرے پاس میری تعلیم ہے اور اللہ پر یقین جو بہتر ہو گا مجھے وہی ملے گا محنت کرنے اور کوشش کرنے کا حکم تو اللہ بھی دیتا حرکت میں برکت ہے...ابو بکر نے نہایت مودب انداز میں جواب دیا...جس پے سامنے بیٹھے شخص کے چہرے پے احتراماً مسکراہٹ آئی...

پھر پوسٹ سے متعلق کچھ اور بازگشت کی اور جانے کا کہا اگر سلیکشن ہوا تو کال یہ میل آجائیگی وہ خدا حافظ کہہ کر باہر نکل گیا....

www.novelsclubb.com

ابو بکر بلڈ نگ سے باہر آیا تو شام کے ۵ بج رہے تھے سورج ڈھلنے لگا تھا مگر فضا میں حبس ....ہنوز قائم تھا

وہ پیدل چلتا ہوا اسٹاپ تک آیا اور بس کا انتظار کرنے لگا غیر ارادی طور پر اُسکے ہاتھ اپنی جیب میں گئے تو اُسکے طوطے ہی اُڑ گئے جیب مکمل خالی تھی اور موبائل بھی اُس نے دونوں جیب کھنگال لی مگر نتیجہ وہی نکلا اُسکی جیب کٹ چُکی تھی...اُس نے ایک گہری سانس خارج کی....ماتم کرنے کے بجائے اُس نے صبر کا گھونٹ پیا اور پیدل ہی چل پڑا .....

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

www.novelsclubb.com

...نمرہ یار تم اپنے ابو کو منع کر دو تمہیں ابھی شادی نہیں کرنی

مگر طیات میں کیوں بولو ایسا ابو میرا لیے اچھا سوچ رہے ہو گے اور آج نہیں تو کل مجھے

... شادی تو کرنی ہے نہ.... نمرہ نے طیات کی بات کا حیرت سے جواب دیا

... تمہیں کیا جلدی پڑی ہے شادی کی؟؟؟ طیات جھنجلا کر بولی

... تمہیں کیا پڑی ہے میری شادی میں روڑے اٹکانے کی نمرہ نے حیرانگی کے عالم میں کہا

نمرہ میں نے تمہیں ہمیشہ امان بھائی کے حوالے سے دیکھا ہے میں تمہیں اپنی بھابی بنانا

.... چاہتی ہو... طیات نے اُسکے سر پر بم پھوڑا

کیا؟؟ مطلب... تُم نے... یہ سوچا کب؟؟؟

...شروع سے

طیات اُسکی بوکھلاہٹ اور چہرے پے بکھرے حیا کے رنگوں کو دیکھ کر محظوظ ہوتے ہوئے بولی...

...کیا تم سے انہوں نے بولا... نمرہ نے جھجکتے جھجکتے پوچھا

....کس نے؟؟؟ طیات نے انجان بن کر کہا

تمہارے بھائی نے... نمرہ نے اُس وقت اُسکی شرارت کا نوٹس نہیں لیا اور سنجیدگی سے پوچھا...

نہیں بھائی تو ابھی شادی نہیں کرنا چاہتے مگر میں اُنہیں منالوں گی پر تُم اپنے ابو کو بول دو ...بس کے تمہیں شادی نہیں کرنی

....طیات میں فیصلہ جاری کیا

...میں بھلا کیوں بولو ابو کو

...کیوں کے تُم یہ چاہتی ہو صرف اِس لیے پر تمہارا بھائی تو نہیں نہ

پر نمرہ....پر ور کچھ نہیں میں ابو کو کچھ نہیں بول رہی اور مجھے دیر ہو رہی ہے امی نے بولا تھا جلدی گھر آجانا ٹھیک ہے میں چلتی ہو نمرہ کا بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا ابھی وہ اٹھی ہی تھی سامنے گیٹ سے اندر آتے امان کو دیکھ کیا دونوں کی آنکھیں ملی پر دونوں ہی چرا گئے نمرہ کا روز کا آنا جانا تھا ریان سے اور طیات سے اُسکی بہت دوستی تھی اکثر امان سے بھی سلام دعا

ہو جاتی تھی مگر آج طیات کی بات سُن کر نمرہ کا امان کی طرف دیکھنا دشوار ہو رہا تھا یہی

....حال امان کا بھی تھا وہ بھی فوراً اندر کی طرف بڑھ گیا نمرہ باہر نکل گئی

بھائی آپ نے کیا سوچا؟؟؟

...کس بارے میں ؟؟امان جانتا تھا وہ کس بارے میں پوچھ رہی تھی مگر وہ انجان بن گیا

...نمرہ کے بارے میں

www.novelsclubb.com

....طیات میں نے کل ہی تمہیں بول دیا تھا

...بھائی پلزا چھا بتایئے نمرہ میں کیا برائی ہے اتنی پیاری تو ہے پڑھی لکھی ہے

....یہ پھر آپکو کوئی اور پسند ہے

نمرہ میں کوئی برائی نہیں ہے اور نہ مجھے کوئی پسند ہے مگر پہلے میں تمہاری شادی کرونگا پھر اپنی...

اور اگر جب تک تمہاری نمرہ کنواری رہی تو میں ضرور سوچو گا اُس کے بارے میں....امان نے بھی دِل کی بات کہہ دی....

...بھائی مجھے یقین نہیں ہو رہا آپکو بھی نمرہ پسند ہے

....طیات نے اُسکی آنکھوں میں نمرہ کے لیے پسندیدگی دیکھ لی تھی

...میں نے ایسا کب کہا امان بوکھلاتے ہوئے کہا

...بھائی میں کل ہی نمرہ کی امی ابو سے بات کرونگی

...طیات خوش ہو کر بولی

....ارے میں نے کب تمہیں بولا کے رشتا مانگ لو

تو بھائی نے کب کہا میں رشتا مانگ رہی ہو میں نے تو بس یہ کہا میں نمرہ کے امی ابو سے بات کرونگی یہ کب کہا کیا بات کرونگی بات کی نوعیت کوئی بھی ہو سکتی ہے....طیات نے امان ...کو مزید چھیڑا

www.novelsclubb.com

....شریر بھائی سے مذاق کرتی ہے امان نے ہلکی سے چپت اُسکے سر پے لگائی

...بھائی سچ بتایئے آپکو نمرہ پسند تو ہے نہ میں کہی اپنی پسند آپ پر تھوپ تو نہیں رہی

....طیات کو اب امان کی پسند کی فکر ستانے لگی

....ایسی کوئی بات نہیں نمرہ اچھی ہے امان نے جواب دیا

....اور ہاں اب تُم مجھے میرا لیپ ٹاپ لہ دو مجھے میلز کرنی ہے اور اپائنٹمنٹ لیٹر بھیجنا ہے

...امان نے طیات کے مزید سوالوں سے بچنے کے لیے کہا

....جس سے طیات فوراً اُٹھ گئی

مگر اب وہ کہاں کوئی کام کر سکتا تھا نمرہ کو وہ شروع سے پسند کرتا تھا مگر اُس نے کبھی اپنی کسی بھی حرکت انداز سے یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی امان شروع سے بہت ہی حساس بندہ تھا بہت کم ہی کسی سے گھل مل پاتا تھا اُسکی دُنیا اپنے بہن بھائیوں کے گرد گھومتی تھی...

ایسی میں شاید ایک نمرہ کی خواہش ہی تھی جو اسنے دل سے کی تھی مگر اُسکا بھی اظہار نہیں کرا مگر طیات نے خود ہی اُسکے دل کی بات کہہ دی ہے خوشی اُسکے دمکتے چہرے سے ظاہر ہونے لگی تھی....

سر جھٹک کر وہ دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا....

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

کچن میں کھڑا ابو بکر حساب لگا رہا تھا کے اب اُسکے پاس کتنے پیسے بچے تھے اور کتنے دن وہ گزارا کر سکتا تھا کیوں کے اُسکی جیب کٹ جانے کی وجہ سے جس میں صرف ۲۵۰۲۰۰ قریب پیسے تھی اور ایک موبائل تھا پیسوں سے وہ مزید ۲ دن گزارا کر سکتا تھا مگر جیب کٹنے کی وجہ سے وہ ۲ دن پہلے ہی یہ حساب کرنے لگا اسکو بے روزگار ہوئے ۱ مہینے سے اوپر

www.novelsclubb.com

ہو گیا تھا جمع پونجی بھی اب ختم ہونے کو آ رہی تھی اگر اِس مہینے کوئی جاب نہیں ملی تو اُسکے لیے پریشانی ہو جائے گی ....

....ابھی وہ انہی سوچوں میں گم تھا چائے کھول کر نیچے گر کر چولہے کو خراب کرنے لگی

...اُس نے جلدی سے چولہا بند کرا چائے کپ میں نکالی پھر چولہا صاف کر کے باہر آ گیا

وہ ایک کمرے کے چھوٹا سہ گھر یہ ڈربا کہنا زیادہ بہتر ہو گا مگر نہایت صاف ستھرا اور ہر چیز بڑی نفاست اور سلیقے سے رکھی ہوئی تھی کمرے میں زیادہ سامان نہیں تھا ایک سنگل بیڈ ایک سائڈ ٹیبل ایک شیلف کتابوں سے بھرا ایک ٹرالی جس پے کمپیوٹر تھا ساتھ ہی ایک کُرسی اور ۱۴ انچ کا پرانا پاناسونیک کا ٹی وی مگر ہر چیز صاف ستھری تھی....

...چائے لے کر اُسنے کمپیوٹر کا پلگ لگایا اور کیسی کُرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

پینٹیم 4 اپنی عادت سے مجبور نہایت سُست روی کے ساتھ اسٹارٹ لے رہا تھا اتنے میں اُسنے چائے بھی پی لی کمپیوٹر آن کرتے ہے سب سے پہلے ہی اُسنے انٹرنیٹ کھولا اور میلز چیک کرنے لگا مگر اُسے شدید مایوسی ہوئی کیوں کے جس چیز کی تلاش میں اُس نے کمپیوٹر

کھولا تھا وہ نہیں ملی وہ شٹ ڈاؤن کرنے ہی لگا تھا کے اسکرین پے ایک نئ میل کی نوٹیفکیشن .... جھک مک کرنے لگی اُس میں نہیات بے دلی سے اُس پر کلک کرا

جیسے جیسے وہ میل پڑھتا جارہا تھا اُسکے چہرے سے پریشانی کوفت بیزاری غائب ہوتی جارہی ..." تھی اور سکون خوشی چاہنے لگی میل پڑھ کر اُس نے بے اختیار کہا "اللہ تیرا شُکر

جاب کے لیے اسے اپوئنٹ کر لیا تھا وہ ابھی میل کا جواب دینے ہی لگا تھا لائٹ دغادے گئی کمرے اندھیرے میں نہا گیا مگر اب اُسکے اندر خوشی کی روشنی تھی ایمر جنسی لائٹ آن .....کر کے نمازِ شکرانے کے لیے وضو کرنے چلا گیا

میدان_حشر#

تحریر#محمد_مصطفی_چھیپا#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۳

... کیا ہے یہ سب راحیل غصے سے پھنکارا"

سنائی نہیں دے رہا میں نے پوچھا کیا ہے ہے یہ سب ؟؟

... سر وہ ہم نے بہت..... منیجر ڈر کے مارے تھر تھر کانپ رہا تھا"

اتنا امپورٹینٹ ٹینڈر ہمارے ہاتھوں سے کیسے نکل سکتا ہے... راحیل نے مکہ بنا کر غصّے سے ٹیبل پر مارا..."

... سر دوسری کمپنی نے... راحیل نے اُسکی بات پھر کا"

.... مجھے وہ ٹینڈر ہر حال میں چاہیے تھا ہر حال میں راحیل غصے سے پیچ وتاب کھا رہا تھا

..... دفع ہو جاؤ اور آئندہ اپنی شکل یہاں آس پاس بھی نہیں دکھانا دفع ہو جاؤ"

.... مینیجر نے بھاگنے میں ہی عافیت جانی اور بھاگا

جازم صدیقی تمہیں جیتنے ہر گز نہیں دونگا میں کبھی نہیں راحیل دانت پیستے ہوئے"

...."بولا

اسی وقت راحیل کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اور سکرین پے ایک غیر شناسا نمبر جگ مگ

...کرنے لگا

www.novelsclubb.com

...اُس نے کال اُٹھالی دوسری طرف سے ایک مردانا آواز آئی

کیسا لگ رہا ہے ہار کر راحیل آفتاب میں نے تمہیں کہا تھا ایک دن میں تم سے جیتو گا اور وہ"
... بھی جائز طریقے سے تمہاری طرح بے ایمانی سے نہیں"..آواز میں رعب تھا

ایک جیت پے اتنا مت اترا جازم صدیقی ایک بات جیتنے پے اتنا غرور مت کر ہارنا تجھے ہی"
...ہے دوبارہ...راحیل اپنا لہجہ نارمل کرتے ہوئے بولا

راحیل تیرے ہارنے کا کھاتہ کھول دیا ہے میں نے آج سے اب اپنی جیت کی جگہ پے"
ایک اور جیت کا نشان لگا کر دکھا تو بات کرنا ہار نا مقدر اب تیرا ہو گا"اور یہ بڑے بول نہیں
.."کر کر دکھاؤ گا انشاءاللہ

www.novelsclubb.com

راحیل نے غصے میں موبائل پھینک دیا اور کوٹ اُٹھا کر آفس سے باہر نکل گیا ریش
ڈرائیونگ کرتے ہوئے موبائل پے نمبر پریس کرنے لگا مطلوبہ نمبر نہ ملنے پر اُسکے
اشتعال میں مزید اضافہ ہو گیا اُسنے گاڑی کی سپیڈ اور بڑھا دی اچانک کار کے سامنے ایک

لڑکی آگئی مگر اس سے پہلے کار اُس سے ٹکراتی کسی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچ لیا بریک کی وجہ سے ٹائرو کی آواز بہت تیزی سے گونجی مگر لڑکی کے گرنے کے وجہ سے اُسکے ہاتھ پے کافی چوٹ آئی راحیل نے شرمندہ ہونے کے بجائے الٹا گالیاں دینا شروع کر دی جب کے سراسر غلطی اسی کی تھی راحیل نے کار میں بیٹھے بیٹھے جیب سے بٹوا نکالا چند ہزار کے نوٹ ہوا میں اچھالے گویا کہہ رہا ہو یہ لو تمہیں زخم دینے کی قیمت....

گاڑی اسٹارٹ کی اور یہ جا وہ جا....

کچھ لوگ لڑکی کو ٹیکسی میں بٹھا کر ہسپتال لے گئے مگر ابو بکر نہیں گیا کیوں کے آج اُسکی جاب کا پہلا دن تھا اور وہ ویسے ہی لیٹ ہو چکا تھا کافی اُسنے لڑکی کو کھینچ کر اُسکی جان بچالی کوئی اور وقت ہوتا تو وہ ہاسپٹل بھی چلا جاتا مگر جب کے کچھ زیادہ سیریس نہیں تھا تو وہ آفیس کی طرف چل دیا....

✳✷✳✷✳✷✳

آج بھی آفیس پہنچ کر وہ سیدھا واش روم کی طرف گیا اپنا حلیہ دُرست کرا نیلی شرٹ جو کہی کہی مٹی لگنے کی وجہ سے تھوڑی گندی ہو رہی تھی اُس نے ہاتھوں کو تھوڑا گیلا کر کے اُن جگہ پر پھیرا تو وہ دھبے ختم ہو گئے... جیب سے رومال نکال کر جوتے صاف کرے چہرے ....پے پانی ڈالا اور دوسرے رومال سے چہرے کو پوچھا بال سیٹ کر کے باہر آ گیا

اب وہ منیجر کو ڈھونڈنے لگا ایک کام کرنے والے نے ہی بتایا منیجر کا آفیس کس طرف ...ہے

www.novelsclubb.com

دروازے پے پہنچ کر اُس نے حسب عادت دعائیں پڑھیں اور نوک کر کے اجازت ملنے ....کے بعد اندر داخل ہو گیا

....اسلام و علیکم....ابو بکر نے سلام میں پہل کی

...وعلیکم السلام

...سامنے بیٹھے شخص نے اُٹھ کر اُس سے مصافحہ کیا

....وہی شخص تھا جس نے اُسکا انٹرویو بھی لیا تھا

please have a sit..

www.novelsclubb.com

Thank you sir....

مسٹر ابو بکر آپ پہلے ہی دن لیٹ ہے وجہ جان سکتا ہو...اُس نے نہایت شگفتہ لہجے میں "

"پوچھا

سر دراصل ٹریفک میں لیٹ ہو گیا ورنہ میں تو صبح 8 سے پہلے نکل گیا تھا مگر اب آپ"
".... جانتے ہیں کراچی کا ٹریفک

...اوکے اگلی بار خیال رکھیے گا

... بلکل سر اُس نے نہایت مودب انداز میں جواب دیا

جیسا کہ آپ جانتے ہیں آج سے آپ میرے انڈر کام کرینگے تو اِس کے لیے ضروری ہے"
"....پہلے ہم ایک دوسرے کو جان لے

....جی سر میرا نام ابو بکر ریاض ہے"

..."میں کراچی میں اکیلا رہتا ہوا می ابو کی ڈیتھ کے بعد سے ویسے میں حیدر آباد سے ہو

....گڈ

...میرا نام امان حیدر ہے"

آپ آج سے ہی اپنا کام شروع کر دے میں آپکو گائیڈ کرتا رہو گا جہاں جہاں آپکو ضرورت ہو گی آپ میرے کیبن میں ہی میرے ساتھ رہے گے امان نے ایک طرف اشارہ کرا

...جہاں ایک چھوٹا سا کیبن اور بنا ہوا تھا

ہمارے پاس ابھی ایک بلکل نیا ٹارگٹ ہے جس پے ہم دونوں ساتھ کام کرینگے اگر آپ

....نے خود کو اِس میں ثابت کر دیا تو آپ کی پروموشن بھی ہو سکتی ہے

"...بہر حال ابھی سارا دھیان اِس کام پر دیجیئے پروموشن وغیرہ ہوتے رہے گے

...امان بات ختم کر کے ابو بکر کو جا کر بیٹھنے کا اشارہ کر کے لیپ ٹاپ میں بزی ہو گیا

ابو بکر کو امان کا سنجیدہ انداز اور شائستہ گفتگو بہت متاثر کر گئی اُسکی نظر میں امان کے لیے ...ایک احترام آ گیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

پاپا آپ آ گئے اتنی جلدی؟؟؟"

آپ کو ہی تو شکایت رہتی تھی کے پاپا آپکو ٹائم نہیں دیتے اب جب پاپا جلدی آ گئے اپنے" "بیٹے کے لیے تو آپ پوچھ رہے ہو جلدی کیوں آ گئے اُس نے مصنوعی خفگی سے کہا

...سالہ ریحان نے اُسکے گلے میں بانہیں ڈال دی ۴

.... سوری پاپا"

آپ جلدی آ گئے ہو نہ تو آج ہم بہت سارا گھومے گے ہم لوگ یہاں جائینگے وہاں جائینگے

ریحان نے اپنے منصوبوں سے اسے آگاہ کیا تو اُسکی معصومیت اُسکے سنجیدہ چہرے پے

...مسکان لے آئی...اسکو گود میں اٹھا کر کمرے کی طرف چل دیا

کمرے میں آ کر اسے بیڈ پے بٹھا کر اُسکے کپڑے نکالنے لگا اور پھر نہلانے لے گیا ریحان

...ایک معذور بچہ تھا وہ پیدائشی طور پر چل نہیں سکتا تھا

www.novelsclubb.com

ڈاکٹرز نے کہا تھا اُمید چھوڑ دی جائے وہ کبھی چل نہیں سکے گا وہ اُسکی سگی اولاد نہیں تھی اُسکی مرحوم بہن کی آخری نشانی تھی جسے اُسکے سگے باپ نے بھی رکھنے سے منع کر دیا اور دوسرا بیاہ رچا لیا...

ریحان یہ نہیں جانتا تھا کے اُسکی ماما کون تھی کیوں کے وہ تو اسکو دنیا میں لانے کی خاطر اپنے مالک حقیقی سے جا ملی...

ریحان نے جب سے آنکھ کھولی تھوڑا بڑا ہوا اپنے اِرد گرد صرف اُسی کو پایا تھا وہ اُسی کو اپنا باپ سمجھنے لگا تھا... اُسنے ریحان کی یہ غلط فہمی کبھی دور نہیں کی اسے خوشی ہوتی تھی جب وہ اسے پاپا بلاتا تھا....

www.novelsclubb.com

"پاپا"....

....جی پاپا کی جان

مما کب واپس آئے گی؟؟؟

اُسکی زبان پے تالا لگ گیا ریحان جب بھی یہ سوال کرتا وہ اسکو کچھ نہ کچھ بول کر بہلا دیتا تھا

".... مگر اب وہ سمجھدار ہو رہا تھا چیزیں سمجھنے لگا تھا... وہ کب تک اسکو بہلا سکتا تھا

"بیٹا مما بھی آجائینگی آپ اپنے پاپا کے ساتھ خوش نہیں کیا؟"

www.novelsclubb.com

..."نہیں پاپا آپ بہت اچھے ہو" آئی لو یو سو مچ

"آئی لو یو ٹو میری جان"

... اب چلو آجاؤ پاپا کی گود میں شاباش

اُس نے ریحان کپڑے پہنانے کے بعد کہا تو بیٹھے ہوئے ریحان نے اُسکی طرف ہاتھ بڑھا دیے جسے تھام کر اُس نے گود میں اُٹھا کیا اُسکے معصوم چہرے پے بے پناہ پیار کرا...

...آپ بہت اچھے ہو میرے شیر بچے

...آپ بھی بہت اچھے ہو پاپا... ریحان بھی فوراً بولا

آج میں اپنی جان کو سند باد لے کر جاؤ گا پھر ہم لوگ چڑیا گھر جائینگے پھر آپکا فیوریٹ پاستا" "کھائیں گے آپکی فیوریٹ آئس کریم پھر ہم باپ بیٹا لونگ ڈرائیو پے جائینگے...

www.novelsclubb.com

" اور پھر پاپا تھک جائینگے اور ہم گھر آجائینگے "

....ریحان نے اُسکی بات کے آخر پے کہا

...تواُس نے ریحان کے ماتھے پر پیار کرااور کہامیری جان کو میری کتنی فکر ہے"

"..... اب ہم چلتے ہے بہت ساری جگہوں پر جانا ہے ہمیں جلدی جلدی

.....وہ ریحان کو لے کر گاڑی میں بیٹھ گیااور چل دیا

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

"نمرہ کا رشتہ ؟؟؟"

....جی اُنکل میں اپنے بھائی کے لیے نمرہ کا رشتا مانگنے آئی ہو آپ سے"

"....طیات نے پُر اعتماد لہجے میں کہا

یہ کیا مذاق ہے نمرہ کے ابو نواز صاحب کو یک دم غصّہ آیا جس کو طیات اور ایان بخوبی"
"...بھانپ گئے

انکل میں کوئی مذاق نہیں کر رہی بڑے ہی مودب انداز میں شریفانہ طریقے سے ایک"
بات کی ہے مجھے نہیں لگتا میں نے کوئی معیوب بات کی ہے آپکے یہاں بیٹی ہے اور بیٹیوں
کے رشتے آتے ہی ہے اِس میں اتنا حیران ہونے والی یہ بُرا ماننے والی کیا بات ہے اور کیا
کمی ہے میرے بھائی میں دکھنے میں ہینڈسم ہے صاحبِ روزگار ہے پڑھا لکھا ہے اپنا گھر ہے
"اور آپکا دیکھا بھالا ہے بھائی

....طیات نے اُنکے سوال کا طویل جواب دیا اور ساتھ ہی امان کی خوبیاں گنادی

www.novelsclubb.com

پھر میں بھی بڑے ادب سے تمیز داری سے آپ"لوگوں سے معزرت چاہتا ہوں مجھے"
یہ رشتا منظور نہیں اور آئندہ نہ نمرہ وہاں آئیگی نہ آپ یہاں آؤ گی..."نواز صاحب نے
"...ادب کہتے کہتے بھی تلخی دکھادی

"پر کیوں انکل؟؟"

"بھائی میں کیا خرابی ہے؟؟؟

"...طیات کو انکار میں اپنے پیارے بھائی کی ذلت محسوس ہوئی

میں ایک ایسے لڑکے کو اپنی بیٹی نہیں دے سکتا جس کے نہ آگے کوئی ہے نہ پیچھے کوئی"

"ہے

"طیات کے تو "سر پے لگی تلووں پے بجھی"

کیا مطلب آپکا آگے پیچھے نہیں کوئی میرے بھائی ہے وہ میں اُنکی بہن ہو یہ ایان بھائی ہے آپ کیسے کہہ سکتے ہے کے کوئی آگے پیچھے نہیں ہمارے ماں باپ نہیں تواِس میں ہماری کیا غلطی ہے....

ویسے تو جن لوگوں کے پیچھے رشتے داروں کا جھنڈ کا جھنڈ ہوتا ہے نہ وہاں پر بھی لوگ اپنی بیٹی دے کر پچھتا رہے ہوتے ہیں.."

طیات نے اپنی بات مکمل کر کے ایک نظر نواز صاحب پر ڈالی جو اِسکی بات کا مطلب بخوبی سمجھ گئے تھے کے اُسکا اشارہ اُنکی بڑی بیٹی سلمہ کی طرف ہے جو ائے دن سسرال والوں سے تنگ آ کر یہی پائی جاتی تھی...."

تُم کہنا کیا چاہتی ہو؟ نواز صاحب شدید غصے کے عالم میں بولے..."

کچھ نہیں انکل میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا اور آپکو بھی میرا مطلب سمجھ آ گیا ہو گا میں چلتی ہو" اور بہت شکریہ اِس بہترین مہمان نوازی کا"....وہ بھی آخر طیات تھی اپنے بھائی کی ذلت کا بدلہ سود سمیت لے لیا اُس نے...."

www.novelsclubb.com

✶✶✶✶✶✶

"اُنکی ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی کے بارے میں ایسا بولنے کی نہیں دینار شامت دے میں کون سامری جارہی ہو میرے بھائی کو کمی ہے کوئی ایسے کیسے کہہ دیہ کے آگے پیچھے کوئی نہیں"

طیات گھر آکر بھی شدید غصے میں تھی ایان نے کبھی طیات کو اتنا غصے میں نہیں دیکھا تھا وہ اب پریشان ہونے لگا تھا..."

باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی اور پھر امان اندر آیا تو طیات نے حسب معمول اُسے سلام " بھی نہیں کیا تو امان کو تشویش ہوئی تو اُس نے ایان کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تو ایان نے کندھے اُچکائے...

www.novelsclubb.com

اب وہ طیات کے سامنے جا کر بیٹھا اور اُسکے سر پر ہاتھ رکھا تو طیات کو اُسکی آمد کا اندازہ ہوا اُس نے چہرہ اوپر کرا اور سامنے باپ سے شفقت ماں جیسی پریشانی دوست جیسا دلاسا لیے اپنے بھائی کو دیکھ کر اُسکے گلے لگ گئ..."

امان نے بھی اُس سے کچھ نہیں پوچھا اور سر پر ہاتھ رکھ کر چُپ کرا تا رہا اتنے میں ایان پانی لے آیا....

ا"مان نے اُسے خود سے الگ کرا اور بولا لو گڑیا پانی پیو... طیات جب بھی اُداس ہوتی یہ غصّہ ہوتی تو وہ اُسے گڑیا بلاتا تھا...."

www.novelsclubb.com

طیات نے ایک سانس میں پانی ختم کرا اور رونے کا سلسلہ دوبارہ جوڑا..

بس بس چُپ بس..."

"...مجھے بتاؤ کیا ہوا تُم رو کیوں رہی ہو؟؟؟امان نے فکر مندی سے پوچھا

طیات نے نمرہ کے گھر ہوئی بات ساری امان کو بتادی امان کو بھی دُکھ ہوا اِس بات پے ....آگے پیچھے کوئی نہیں

بھائی وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کے آپکے آگے پیچھے کوئی نہیں ہم آپکے بھائی بہن ہے نہ آپ" ...ہمارے باپ ہے

امان کو طیات کی حساس طبیعت کا اندازہ تھا جب کبھی بچپن میں وہ اپنے دوستوں کے ماں باپ کو حسرت سے دیکھتی تھی تو امان اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتا تھا میں ہو نہ تمہارا اماں ...باپ بھائی

" آج اُسے رشتے کے حوالے سے ایسی بات سُن کر طیات کو سخت تکلیف پہنچی

کوئی بات نہیں گڑیا یہ اُن لوگوں کا ماننا ہے نہ ہمارا تو نہیں نہ ہم تو ایک دوسرے کے لیے" ایک پرفیکٹ فیملی ہے لوگوں کو بولنے دو اُن کے کہنے سے تُم سے میرا رشتا تو نہیں بدل گیا نہ؟؟

"بس پھر بولنے دو تُم دونوں میرے لیے کیا ہو یہ میں ہی جانتا ہو

ویسا یہ رونے کی دوسری وجہ تو نہیں کے اب تُم اپنی دوست کو مجھ پر تھوپ نہیں" ...پاو گی....امان نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے مذاق کرا...جس پے طیات مُسکرا دی جب کے اُس کو خود کو اِس انکار سے کافی دُکھ ہوا تھا مگر وہ نمرہ سے کوئی دھواں دار محبت تو کرتا نہیں تھا کے نہ ملنے پے جوگ لے کر بیٹھ جائے....پھر اُسکی اوّلین ترجیح اُسکے بھائی "...بہن تھے

www.novelsclubb.com

چلو ہم لوگ باہر آئس کریم کھانے چلتے ہے امان نے طیات کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے" ....کہا جِس کے لیے وہ خوشی خوشی راضی ہو گئی

✳✳✳✳✳✳

"....ارے ارے آرام سے کھاؤ جانو"

....اُس نے تیز تیز آئس کریم کھاتے ریحان کو ٹوکا

...اوکے پاپا"

"...پاپا اسکے بعد ہم گھر جائینگے

"کیوں لونگ ڈرائیو پے نہیں جانا آپ نے؟؟؟"

نہیں پاپا آپ تھک جاؤ گے پھر آپ کو کو صبح اسکول بھی جانا ہے" ریحان اُسکے آفس کو"

"اسکول بلاتا تھا

"اپنے لیے فکرمند اپنی ننھی جان کو دیکھ کر اُسے ریحان پر بے اختیار پیار آیا"

نہیں جانو آپکو دیکھ کر تو میری ساری تھکن دور ہو جاتی ہیں "تو ٹھیک ہے جلدی جلد آئس "

...."کریم فینیش کرو پھر ہمیں لونگ ڈرائیو پے بھی جانا ہے چلو....ہری اپ

... اُس نے ویٹر کو بل لانے کا کہا

...جب تک بل آیا ریحان اپنی آئس کریم ختم کر چکا تھا

اُس نے پیمنٹ کی اور ریحان کو گود میں اُٹھا کر مڑا تو سامنے والی ٹیبل پے بیٹھے شخص کو دیکھ

....کر اُنکی طرف چلا آیا

www.novelsclubb.com

" اسلام و علیکم "

....امان نے آواز پر مڑ کر دیکھا تو احتراماً کھڑا ہو گیا

"وعلیکم اسلام سر...آپ یہاں؟؟"

کیوں بھئی میں یہاں نہیں آسکتا؟

"نہیں سر میں نے ایسے ہی پوچھ لیا"

"... بھئی میں نے سوچا آج اپنے بچے کے ساتھ وقت گزارو"

...امان نے اُسکی گود میں چڑھے ریحان کو پیار کرا

"....طیات کو بھی وہ معصوم سا بچہ پہلی نظر میں بھا گیا

...ابھی وہ لوگ کھڑے بات ہی کر رہے تھے کے کسی نے پُکارا

"اوہ تو یہاں جیت کا جشن منایا جارہا ہے"

...جازم صدیقی

....آواز پے جازم نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تو راحیل کو دیکھ کر اُسکی رگیں تن گئی

ہامنایا جارہا ہے کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہے جازم نے راحیل اور اُسکے ساتھ کھڑی قابل"

"اعتراض حلیے میں کھڑے لڑکی کو دیکھ کر غصے سے کہا

"منالو منالو ایک ہی جیت تو نصیب ہوئی ہے تمہیں"

....راحیل کے لہجے میں حقارت تھی

ایک نہیں اب بہت ساری کامیابیاں آئیگی ہمارے پاس امان جیسے قابل لوگ کام کرتے"

..."ہے ایمانداری سے جازم نے امان کو متعارف کروانا ضروری سمجھا

....راحیل کی نظر اب جازم سے ہٹ کر امان کے چہرے پے رکی

...دیکھتے ہیں کب تک...راحیل نے امان کو دیکھتے ہوئے کہا"

"...انشاءاللہ جب تک میرا رزق یہاں اللہ نے لکھا ہو گا"

...امان پُر اعتماد لہجے میں گویا ہوا

www.novelsclubb.com

...طیات نے کُرسی پے بیٹھے ریحان کو پیار کرنا شروع کر دیا

...ریحان کو بھی گڑیا سے طیات بہت اچھی لگی

آپکا کیا نام ہے؟؟؟"

"طیات نے پیار سے پچکارتے ہوئے پوچھا

...ریحان

...آپکا نام تو بہت پیارا ہے

...تھینک یو

"اور آپکا کیا نام ہے آنٹی؟؟؟ریحان نے اُس سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

"...میرا نام طیات ہے"

"...آپ میری دوست بنے گی...ریحان نے خوش ہو کر پوچھا"

..."یہ کیا بات کر دی آپ نے

"....میں تو آپکی دوست ہو بنو گی کیوں...طیات نے ہستے ہوئے کہا

ویسے یہ بیوٹیفل لڑکی کون ہے؟؟راحیل نے اب اپنی نظروں کا رخ طیات کی طرف کیا"

"جب کے اُسکی نظروں سے بے خبر طیات ہنوز ریحان کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔

جب کے صبر تمیز سے بات کرتے امان کو راحیل کے اِس جملے سے اور اُسکی مسلسل"

"طیات کو گھورتی نظرے آگ لگا گئی امان ہتھے سے اُکھڑ گیا۔

تھوڑے فاصلے پر کھڑے امان کے چیخنے کی آواز آئی...جسے سن کر طیات نے چونک کر

...سامنے دیکھا

گھٹیا انسان اپنی گندی نظر میری بہن پے ڈالنا بھی مت تیری آنکھیں نوچ لونگا امان کے " ہاتھ راحیل کے گریبان پے تھے "۔

راحیل نے امان کے ہاتھ اطمینان سے اپنے گریبان سے ہٹائے اور ایک نظر طیات کو اوپر سے نیچے دیکھتے ہوئے کہا ...

"ٹیک اٹ ایزی مین"

خوبصورت چیزوں کا اور خوبصورت چہروں کا راحیل آفتاب بہت بڑا قدردان ہے میں " کوئی بھی خوبصورت چہرے کو سراہے بنا نہیں رہ سکتا"

فاصلے پے کھڑی طیات کا دل کر رہا تھا کہ یہ تو وہ زمین میں چھپ جائے یہ کوئی سلیمانی چادر اُسّے ڈھانپ لے اور وہ منظر عام سے غائب ہو جائے ...

www.novelsclubb.com

امان بہت کچھ بولنا چاہتا تھا مگر جازم نے اسے روکتے ہوئے بولا اپنا منہ گندہ مت کرو یو انسان تو ہے ہی گرا ہوا ...

جب کے طیات نے ایان کا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف چلی گئی۔

راحیل ہستا ہوا ساتھ آئی لڑکی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

امان نے جازم سے اجازت لی اور باہر چلا گیا۔

جازم نے بھی ریحان کو گود میں لیا اور چل دیا۔

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

.."بھائی کون تھا وہ گھٹیا انسان میرا دل کر رہا تھا گلا گھونٹ دو اُسکا"

طیات کو راحیل کے جملوں اور اُسکی گندی نظروں نے سلگا دیا تھا۔

"تھا ایک گھٹیا انسان بے غیرت شخص"

امان راحیل کے بارے میں سب جانتا تھا کیونکہ وہ پورے بزنس سرکل میں اپنی انہی گھٹیا حرکتوں کی وجہ سے مشہور تھا مگر آج اُس شخص نے گندی نظر اُسکی بہن پے ڈالی تھی اور یہ ہی بات امان کی برداشت سے باہر ہو رہی تھی..

"بھائی ریلیکس چھوڑے اُس ذلیل کو کچھ لوگ ہوتے ہیں گھٹیا ترین طیات نے امان کو شدید غصے میں دیکھ کر کہا"

"ویسے بھائی آپکے باس تو کافی ینگ ہے اُنکا بیٹا بھی ہے لگتا نہیں بھائی طیات میں ماحول کی کشیدگی دور کرنے کے لیے باتوں کا رُخ بدلا"

امان نے کوئی جواب نہیں دیا اور کار اسٹارٹ کر دی امان کے غصے کے پیش نظر ایان اور طیات بھی چُپ ہو گئے کیوں کے بہت کم ہو ہوتا تھا کے امان کو شدید غصّہ آئے اِس لیے دونوں چُپ چپ ہو کر بیٹھ گئے جب کے ایان تو چلتی گاڑی میں آگے سے پیچھے جانے لگا تو سیٹو کے درمیان اٹک گیا امان نے ایان کو غصے بھری نظر سے دیکھا تو اُسکا حلق تک خشک

www.novelsclubb.com

ہو گیا طیات نے ہاتھ سے اُسے پیچھے کھینچ لیا جب کے ایان کی اوٹ پٹانگ حرکت امان کو .....شدید غصے میں بھی مسکراہٹ لے آئی جسے اُس نے آگے منہ کر کے چھپا لیا

گھر پہنچتے پہنچتے امان کا رہا سہا غصا بھی ختم ہو گیا۔

گاڑی سے اتر کر ایان نے سیدھا طیات کے کمرے کی طرف دوڑ لگا دی۔

جب کے طیات کپڑے بدلنے چلی گئی اُسکا موڈ پہلے ہی خراب تھا جو باہر جا کر اور خراب ....ہو گیا

..طیات کمرے میں آئی تو ایان کو اپنے بیڈ پر لیٹا دیکھ کر بولی

"..تُم یہاں کیا کر رہے ہو چلو اپنے کمرے میں"

آپی ایک رات کی بات ہے کیوں مروانا چاہتی ہیں دیکھا نہیں بھائی کتنا غصے میں ہے میں" "...سانس بھی لوں گا نہ تو بھی اُنہیں غصّہ آئیگا آپی اتنا بڑا بیڈ ہے اتنی سی جگہ دے دو

ایان نے ہاتھ کے اشارے سے جگہ بھی بتائی تو طیات کو اُس کے ڈر پر ہنسی آگئی

"...ارے تو تم ایسی حرکتیں کیا ہی نہیں کرو جس سے بھائی کو غصّہ آئے"

"میں نے کیا کیا آج؟؟"

..ایان اِس اِلزام پر بوکھلا گیا

"کچھ نہیں کچھ نہیں"

...طیات ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی اور الماری سے اپنے کپڑے نکال کر بدلنے چلی گئی

...رات کو طیات ایان کی بار بار کروٹ بدلنے سے تنگ آکر بولی

"....ایان تُم نکلو اپنے کمرے میں ایک تو ویسے ہی نیند نہیں آرہی اوپر سے تُم "

"...آپی مجھے بھی نیند نہیں آرہی کیا کروں"

"... تمہیں تمہاری خوراک جو نہیں ملی اِس لیے نہیں آرہی ہو گی"

...طیات کا اشارہ امان کی ڈانٹ کی طرف تھا جس پر ایان نے بُرا سا منہ بنایا

"آپی لوڈو کھیلیں؟؟"

...طیات کو بھی ایان کا آئیڈیا معقول لگا

...اِس لیے اٹھ کر لوڈو نکال لائی

...ابھی وہ کھیل ہی رہے تھے کے ایان طیات کی بے ایمانی پر چیخ کر بولا

"...آپی آپکی گوٹ یہاں تھی آپ کو سانپ نے کاٹا چلیں نیچے"

طیات بھی زوردار آواز میں اُس سے بحث کرنے لگی اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور امان سپاٹ چہرہ لیے اندر داخل ہوا ایان نے تو فوراً ہڑبڑی میں سر طیات کی گود میں پاؤں تکیے پر رکھ کر خود پر چادر ڈال کر سوتا بن گیا اپنے سوتے ہوئے کا یقین دلانے کے لیے

...خراٹے بھی لینا شروع کر دیے

طیات نے ایک نظر اپنی گود میں دھرے اُس کے سر کو دیکھا اور ایک نظر امان کو اور پھر وہ دونوں زور سے ہسنے لگے امان اور طیات کی ہنسی کی آوازیں سُن کر ایان نے چادر ہٹائی تو

...دیکھا امان بیڈ پر بیٹھا گیم سیٹ کر رہا تھا تو فوراً اُٹھ کر بولا

"...نہیں پہلے میرا ختم کریں آپی نے چیٹنگ کی"

..وہ دونوں دوبارہ اُس کے ایک دم سے اُٹھنے پر ہنسے

ایان کو امان کا موڈا چھاد یکھ کر کچھ سہارا ہوا مگر پھر بھی طیات سے لگ کر بیٹھ گیا جس پر

...طیات نے اُسے جھنجلا کر الگ کیا اور بولی

..."میں تو چیٹر ہونا"

...طیات کے جھڑکنے پر ایان کی شکل بھیگی بلی سی ہو گئی

"....مجھے نہیں کھیلنا"

..ایان ناراض ہوتے ہوئے بولا

"..تُو تمہیں کھلا بھی کون رہا ہے"

www.novelsclubb.com

...امان مسکرا کر بولا

...ایان کمرے سے جانے لگا تو امان نے پیچھے سے جان بوجھ کر آواز لگائی

"...یہ چیٹنگ ہے طیات تُم نے چیٹنگ کی "

...ایان کو تو ہمدرد مل گیا اور واپس آ کر بولا

"...دیکھا بھائی آپی چیٹنگ کرتی ہے ہر بار"

...ایان سب بھول کر جا کے امان کے ساتھ بیٹھ گیا

ایان کو اپنی پوزیشن کا اندازہ ہوا تو سہم کر امان کو دیکھا تو وہ مُسکرا رہا تھا امان نے اُسکے گلے

..میں بہت جگری دوستوں کی طرح ہاتھ ڈال دیا

آج دونوں بھائی ہراتے ہیں اِس چیٹر کو.."امان نے مسکراتے ہوئے طیات کو دیکھا جو "

دونوں کو ساتھ دیکھ کر جل گئی پھر بولی

"..آؤ کبھی بھائی کی ڈانٹ سے بچنے بتاؤ گی تمہیں"

...اُس نے دھمکی دی

www.novelsclubb.com

پھر تینوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ایک ساتھ تالی مار کر ہنس دیے اور گیم میں مصروف

..ہو گئے

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

میدان_حشر#

قسط نمبر ۴

..اسلام علیکم سر"ابو بکر نے کیبن میں آکر سلام کیا

وعلیکم السلام...بیٹھے ابو بکر مجھے آپ سے کچھ باتیں کرنی ہے"امان نے سامنے کُرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کا کہا۔

"ابو بکر بیٹھ گیا"سر بولیں میں سُن رہا ہو

اب آپکو یہاں کام کرتے ہوئے اہفتے سے اوپر ہو رہا ہے اور ماشاللہ آپ نے سب کچھ" بہت اچھے سے سمبھال لیا ہے اپنا کام بھی آپ نے بہت اچھے سمجھ لیا ہے میں بہت متاثر ہوا ہو آپکی محنت اور لگن سے"...امان نے سراہتی نظروں سے ابو بکر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بہت بہت شکریہ سر آپکا میں بس کوشش کر رہا ہوں آپکو یہ کمپنی میں کسی کو بھی مجھ سے" ..."شکایت نہ ہو یہ آپکو اپنے فیصلے پر پچھتاوا ہو

میں نے آپکا الگ روم ریڈی کروادیا ہے کل سے آپ وہی بیٹھے گے "امان نے اُسے "

...بتایا

تھینک یو سر "ابو بکر کے چہرے اور رقم خوشی امان سے چھپی نہ رہ سکی۔"

بہت بہت مبارک ہو آپکو آپ نے بہت کم عرصے میں اپنی ایک مضبوط جگہ بنالی ہے "

کمپنی میں اہفتے میں اتنے قلیل عرصے میں آپ نے بہت عمدہ کار گردگی دکھائی ہے جس

سے متاثر ہو کر میں نے فیصلہ کیا ہے جس پروجیکٹ پے آپ میرے انڈر کام کر رہے تھے

وہ میں اب آپکے ہینڈاوور کرتا ہو آپکو سب کچھ پتہ تو ہے ہی اِس پروجیکٹ کے بارے میں

"... مگر جہاں کہی بھی آپکو میری ضرورت پڑے آپ بلا جھجک مجھ سے پوچھ سکتے ہیں

اور میرے خیال میں اِس سے بہترین موقع آپکو خود کی نمایاں جگہ اِس کمپنی میں بنانے کا"
"... نہیں ملے گا... سو بیسٹ آف لک

تھینک یو سر مجھ پر اتنا بھروسہ کرنے کے لیے میں اپنی بھرپور کوشش کرونگا آپکی"
"...اُمیدوں پر پورا اُترو

آپ نے بلکل ٹھیک کہا یہ میرے لیے ایک بہترین موقع ہے اور پھر سے آپکا بہت شکریہ"
"....مجھے یہ موقع فراہم کرنے کرنے کے لیے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

...آفیس سے چھٹی پر ابو بکر اسٹاپ پر کھڑا بس کا انتظار کر رہا تھا

...امان وہی سے ہوتے اپنے گھر جا رہا تھا تو ابو بکر کو دیکھ کر گاڑی اُسکے پاس لا کر روکی

"ابو بکر آئے میں آپکو ڈراپ کر دونگا"

"نو سر تھینک یو آئی کین منیج"

...ابو بکر نے نرم لہجے میں کہا

"آجائے یار میں آپکو ڈراپ کر دونگا گرمی ویسے بھی بہت ہو ری ہے"

...امان کے "یار" لفظ نے ابو بکر کی جھجک تھوڑی ختم کی وہ جا کر کار میں بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

"آپ کس طرف جائینگے؟"

...امان نے اُس سے پوچھا

....ابو بکر نے اسے اپنی مطلوبہ جگہ کا بتایا

ارے یہ تو میرے گھر سے ۲ اسٹاپ پہلے ہے مجھے کوئی پریشانی نہیں ہو گی بلکہ تُم ایسا کرو"
روز میرے ساتھ ہی آجانا اور واپس بھی مجھے بھی ایک ہمسفر مل جائیگا اور دوست
... بھی" امان نے مسکراتے ہوئے کہا

"سر آپکو بلاوجہ زحمت ہو گی"

...ابو بکر نے جھجکتے ہوئے کہا

زحمت تو نہیں البتہ اگر تُم نے دوبارہ مجھے آپ کہا نا آفیس میں تُم سے سینئر ہو مگر مجھے"
نہیں لگتا کہ میں عمر میں تُم سے بہت بڑا ہو مجھے تُم کہو یار میں بہت سوچ سمجھ کر دوست بناتا
ہوں میری زندگی میں صرف ۲ ہی لوگ تھے شاید اب تک اِس لیے میرے بہن بھائی اگر
میں نے تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے تو بہت سوچ کر کیوں کے تُم میں مجھے کسی کی
"جھلک دکھتی ہے

"اب یہ تُم اور منحصر ہے دوستی کا رشتا بنانا رکھنا چاہتے ہو یا بس آفیس کی حد تک ؟"

نہیں سر میرے لیے بہت اعزاز کی بات ہے آپ نے مجھے اِس قابل سمجھا میں بھلا کیوں"
"دوستی نہیں رکھونگا

...دیکھ اب میں نے نہ منہ توڑ دینا ہے تیرا"...امان مصنوئی خفگی سے بولا"

...جبکہ ابو بکر نا سمجھی والے انداز میں اُسے دیکھ رہا تھا

میرا مطلب اب تُو مجھے بزرگ یہ کوئی بہت معزز شخصیت بنا رہا ہے یہ اعزاز والی باتیں کر"
....کے اور مجھے آپ کہنا بند کر دا ابا والی فیلنگ آتی "امان نے ہستے ہوئے کہا

..."اوکے سر"...ابو بکر کواندازہ ہوااُس نے کیابولادوبارہ جلدی سے بولا پھر"

وہ میرا مطلب ٹھیک ہے یارامان اب تُجھے آپ نہیں بولوگا"ابو بکر کی رہی سہی جھجک بھی"

...ختم ہوگئی

...امان اُسکی جلد بازی پے ہنس دیا

...بس یہی روکے دے میں یہی اُتر جاؤنگا"ابو بکر بولا"

واہ بھائی بڑے ہی احسان فراموش ہے گھر تک نہیں دکھارہے نہ چائے پانی ایسے ہوتے"

"ہے دوست

ایسی کوئی بات نہیں بس یار جہاں میں رہتا ہو وہاں گاڑی نہیں جا سکتی اسی لیے میں نے"

"یہی روک والی

...ابو بکر شرمندہ ہوتے ہوئے بولا

"کوئی نہیں انسان تو جا سکتے ہے نہ"

....امان ہستے ہوئے بولا اور کار سائڈ کر کے لاک کری اور ابو بکر کے ساتھ چل دیا

"ارے یار گھر کو تو بہت اچھا رکھا ہوا مجھے لگا تھا بکھرا بکھرا ہو گا"

...امان نے گھر کی صفائی اور نفاست کو دیکھتے ہوئے کہا

"اکیلے ہونے کہا یہ مطلب تو نہیں نہ انسان گندے حال میں پڑا رہے "

ابو بکر نے پانی کا گلاس امان کو تھماتے ہوئے

...کہا

"تمہاری انہی عادتوں نے تو مجھے متاثر کرا"

....امان میں مسکراتے ہوئے کہا

...ابھی وہ لوگ باتیں کر ہی رہے تھے کے طیات کی کال آگئی

...اسلام و علیکم بھائی"

کہاہے آپ ابھی تک کیوں نہیں آئے بھائی آپ ایک گھنٹے پہلے گھر آجاتے ہو اسلئے مجھے فکر ہوری تھی"

"آرہا ہو گڑیا بس ایک دوست کی طرف آگیا تھا"

"ٹھیک ہے بھائی آپ جلدی آجائے....اللہ حافظ"

"اچھا یار اب میں چلتا ہوں میری گڑیا انتظار کر رہی ہے میرا"

...امان نے اٹھتے ہوئے کہا

اور تم کبھی اؤنہ میرے گھر میرے بہن بھائی میرے پہلے دوست سے مل کر بہت خوش"
"ہو گے

...امان نے اسے اپنے گھرانے کی دعوت دی جسے اُس نے مسکرا کر قبول کر لی

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

"کیا بول رہے تھے بھائی؟"

....ایان بھی جو پریشان تھا طیات سے امان کی بابت پوچھنے لگا

"کہہ رہے ہے کسی دوست کی طرف ہے آرہے ہیں بس"

...طیات کہہ کر کچن میں چلی گئی

...ایان پیچھے پیچھے آگیااور سلیپ لیے چڑھ کر بیٹھ گیا

"....ایان کے بچے نیچے اتر"

...ایان نے نظرانداز کرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"ویسے یوسانحہ کب ہوا؟"

...ایان میں حیرانگی سے پوچھا

"کیا مطلب؟"

...طیات کو کچھ سمجھ نہیں آیا

"مطلب بھائی اور دوست کتنا عجیب لگتا ہے سُنے میں"

ایان دیکھو اب تُم زیادتی کر رہے ہو مانا بھائی تھوڑے سخت ہے مگر ہے تو بہت اچھے اور" بھائی نے پہلی بار کسی کو میرا دوست کہہ کر متعارف کروایا ہے کچھ تو دیکھ کر دوست بنایا "ہو گا نہ

...طیات کو امان کے یہ بات سخت ناگوار گزری تھی

"مجھے تو اس دوست پر ترس آرہا ہے"

...ایان نے قدرے افسوس سے کہا

"شرم کرو بڑے ہے تُم سے ایان بھائی اور میں نے تمہیں یہ تو نہیں سکھایا"

...طیات غصّے سے بولی

...ایان طیات کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتا تھا اُسکے گلے میں بانہیں ڈال کر بولا

" آپی یار مذاق کر رہا ہوں آپ اتنا سیریس مت ہو نہ لو میں معافی مانگتا ہوں"

"کون کس سے معافی مانگ رہا ہے"

www.novelsclubb.com

...امان نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

...طیات نے ایان کو خود سے الگ کرا اور بولی

"بھائی یہ آپکے دوست پے آفسوس کر رہا ہے"

طیات نے اُسے پھنسا دیا۔

"کیوں؟"

"وہ کچھ نہیں بھائی آپی ایسے ہی بول رہی ہے آپی میرے ساتھ آو آپ مجھے ہیلپ چاہیے"

....ایان خطرے کے پیش نظر طیات کا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر لے گیا

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

www.novelsclubb.com

وہ ایک بہت بڑا ہال تھا ہزاروں کی تعداد میں لوگ وہاں جمع تھے ایک بابرکت محفل کا اہتمام کیا گیا تھا معمول کی طرح اُس جگہ کی فضا میں الگ ہی سکون تھا پاکیزگی مگر کسی کے لیے وہاں انا بھی موت جیسا تھا نہ انا بھی موت جیسا...

...ہال میں لگے اسپیکر میں گڑگڑاہٹ ہوئی پھر ایک آواز گونجی

...اسلام وعلیکم

...باآواز بلند جواب آیا

..وعلیکم السلام

آج کا ہمارا موضوع ہے موت کے بعد کی زندگی قبر کی زندگی قرآن وسنت کی روشنی میں بیان گئی بعد موت کی زندگی.... منکر اور نکیر کون کیا کام ہے انکا کب آئینگے کیوں آئینگے کہا آئینگے کس لیے آئینگے بہت سوال ہوتے ہے ذہن میں ہمارے میں یہ نہیں کہہ رہا میرے بتادینے سب کے سوال ختم ہو جائے گے۔

نہیں۔

انسان کے سوال کبھی ختم نہیں ہوتے اُسکا ذہن آگے سے آگے کی سوچتا ہے مگر شاید کچھ سوالوں کے جواب آپ لوگوں کو آج مل جائے....

قرآن مجید میں احوال برزخ کے حوالے سے زیادہ تفصیلی بیانات نہیں ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ ضرور معلوم ہو جاتا ہے کہ مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے بھی کچھ احوال ضرور پیش آتے ہیں۔ مثال کے طور پر قرآن مجید میں شہدا کے نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کا ذکر موجود ہے اسی طرح آل فرعون کے صبح شام عذاب پر پیش جانے کا تذکرہ بھی قرآن مجید میں ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

عذاب قبر یا احوال قبر کے حوالے سے احادیث میں جو باتیں بیان ہوئی ہیں ان کا تعلق اصل میں احوال برزخ سے ہے لیکن اس کے لیے قبر کا لفظ ہی استعمال ہوا ہے۔ یہ طریقہ

غالباً اس لیے اختیار کیا گیا ہے کہ ہم مردے کو قبر ہی دفن کرتے ہیں تاکہ ہمارے اس مشاہدے کی رعایت رہے۔

"موت کی اصل حقیقت کیا ہے؟" . . .

کسی نے سوال کیا

ج..."موت کی حقیقت مرنے سے معلوم ہو گی، اس سے پہلے اس کا سمجھنا سمجھانا مشکل ہے، ویسے عام معنوں میں روح و بدن کی جدائی کا نام موت ہے۔

www.novelsclubb.com

قرآن و سنت کی روشنی میں بتایا جائے کہ انسان کی موت وقت پر آتی ہے یا وقت سے""

"پہلے بھی ہو جاتی ہے؟

کسی بزرگ نے سوال کیا۔

"ہر شخص کی موت وقت مقرر ہی پر آتی ہے، ایک لمحہ کا بھی آگا پیچھا نہیں ہو سکتا '

جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے اور اس سے سوال جواب شروع ہوتے ہیں تو جب "
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو قبر میں بذاتِ خود حضور صلی اللہ
"علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں؟

ایک اور سوال ہوا۔

تو اس پر دوسرے صاحب کہنے لگے کہ نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود نہیں آتے "
" بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مردہ کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔

تو مولانا صاحب! ذرا آپ وضاحت فرمادیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پورے جسمانی"
وجود کے ساتھ قبر میں آتے ہیں یا ان کی ایک طرح سے تصویر مردے کے سامنے پیش کی
"جاتی ہے، اور اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا جاتا ہے؟

.... تیسرے شخص نے مداخلت ضروری سمجھی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خود تشریف لانا یا آپ کی شبیہ کا دکھایا جانا کسی روایت"
"سے ثابت نہیں۔

شریعت میں قبر سے کیا مراد ہے؟"

www.novelsclubb.com

سنا ہے کہ قبر جنت کے باغوں میں ایک باغ ہوتی ہے یا جہنم کا ایک گڑھا۔ ایک ایک قبر
میں کئی کئی مردے ہوتے ہیں، اگر ایک کے لئے باغ ہے تو اس میں دوسرے کے لئے
"گڑھا کس طرح ہو گی؟

قبر سے مراد وہ گڑھا ہے جس میں میت کو دفن کیا جاتا ہے اور ''قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔'' یہ حدیث کے الفاظ ہیں۔ایک ایک قبر میں اگر کئی کئی مردے ہوں تو ہر ایک کے ساتھ معاملہ ان کے اعمال کے مطابق ہو گا،اس کی حسی مثال خواب ہے،ایک ہی بستر پر دو آدمی سو رہے ہیں،ایک تو خواب میں باغات کی سیر کرتا ہے اور دوسرا سخت گرمی میں جلتا ہے،جب خواب میں یہ مشاہدے روزمرہ ہیں تو قبر کا عذاب و ثواب تو عالمِ غیب کی چیز ہے اس میں کیوں اشکال کیا جائے؟

جی ہاں! مردے کے حق میں اتنی کشادہ ہو جاتی ہے،ویسے آپ نے کبھی قبر دیکھی ہو تو" "آپ کو معلوم ہو گا کہ قبر اتنی ہی بنائی جاتی ہے جس میں آدمی بیٹھ سکے۔

حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ روح میت میں لوٹائی جاتی ہے، اب روح خواہ علّیین یا سجین" میں ہو اس کا ایک خاص تعلق بدن سے قائم کر دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے بدن کو بھی ثواب یا عذاب کا احساس ہوتا ہے، مگر یہ معاملہ عالمِ غیب کا ہے، اس لئے ہمیں میت کے احساس کا عام طور سے شعور نہیں ہوتا۔ عالمِ غیب کی جو باتیں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہیں، ہمیں ان پر ایمان لانا چاہئے۔

(صحیح مسلم ج:۲ ص:۳۸۶)

کی حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ تم کو بھی عذابِ قبر سنادے جو میں سنتا ہوں''۔

www.novelsclubb.com

اس حدیث سے چند باتیں معلوم ہوئیں:

"قبر کا عذاب برحق ہے۔"

جیسے جیسے سوال کیے جارہے تھے اُسکا دِل بیٹھا جارہا تھا روز کی طرح آج بھی اُسکا دل کر رہا تھا بھاگ جائے مگر یہ اُسکے اختیار میں نہیں تھا ...

کچھ دیر خاموشی کے بعد دوبارہ آواز گونجی ...

یہ عذاب سنا جاسکتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو سنتے تھے، یہ حق تعالیٰ شانہ کی حکمت اور غایت رحمت ہے کہ ہم لوگوں کو عام طور سے اس عذاب کا مشاہدہ نہیں ہوتا، ورنہ ہماری زندگی اجیرن ہو جاتی اور غیب، غیب نہ رہتا، مشاہدہ میں تبدیل ہو جاتا۔

www.novelsclubb.com

یہ عذاب اسی گڑھے میں ہوتا ہے جس میں مردے کو دفن کیا جاتا ہے اور جس کو عرفِ عام میں قبر کہتے ہیں، ورنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہ فرماتے کہ: ''اگر یہ اندیشہ نہ

ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو....."ظاہر ہے کہ اگر عذاب اس گڑھے کے علاوہ کسی اور" برزخی قبر "میں ہوا کرتا تو تدفین کو ترک کرنے کے کوئی معنی نہیں تھے۔

قبر کا عذاب و ثواب برحق ہے

"

"منکر نکیر کے حوالے سے جو بات آپ نے ذکر کی وہ ترمذی کی روایت بیان ہوئی ہے۔"

عن أبي هريرة قال قال رسول اللہ إذا قبر الميت أو قال أحدكم أتاه ملكان أسودان أزرقان" يقال لأحدهما منكر والآخر نكير فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل فيقول ما كان يقول هو عبد اللہ ورسوله أشهد أن لا إله إلا اللہ وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم أنك تقول هذا ثم يفسح له في قبره سبعون ذراعا في سبعين وينور له فيه ثم يقال له نم فيقول أرجع إلى أهلي فأخبرهم فيقولان نم نومة العروس الذي لا يوقظه إلا أحب أهله حتى يبعثه اللہ من

مضجعه ذلک وإن کان منافقا قال سمعت الناس یقولون فقلت مثلهم لا أدري فیقولان قد کنا نعلم أنک تقول هذا فیقال للأرض التئمي علیه فتلتئم علیه حتی تختلف أضلاعه فلا یزال فیها معذبا حتی یبعثه الله من مضجعه ذلک"

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو" قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس کالے نیلے دو فرشتے آتے ہیں ان میں سے ایک کو منکر کہا جاتا ہے اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے۔ وہ دونوں پوچھتے ہیں تم اس آدمی کے بارے میں کیا کہتے رہے ہو تو وہ وہی کہتا ہے جو وہ (دنیا میں) کہتا رہا ہے۔ یہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں ہم جانتے تھے کہ تم یہی کہو گے پھر وہ اس کی قبر کو ستر ستر ہاتھ کھول دیتے ہیں اور اس کے اس میں روشنی کر دیتے ہیں پھر وہ اسے کہتے ہیں سو جا لیکن وہ کہتا ہے میں اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ کر ان کو بتاتا ہوں۔ لیکن وہ اسے کہتے ہیں تو اس دلہن کی طرح سو جا جسے اس کے محبوب کے سوا کوئی نہیں اٹھاتا یہاں تک

www.novelsclubb.com

کہ اسے اس کے اس بستر سے اس کا پرودگار اٹھا کھڑا کرے۔ اگر منافق ہوا تو وہ یہ کہے گا کہ ان کے بارے میں نے لوگوں کو جو کہتے سنا وہی میں نے کہہ دیا۔ میں نہیں جانتا۔ وہ کہیں گے ہمیں معلوم تھا کہ تم یہی کہو گے۔ پھر قبر سے کہا جائے گا کہ اس پر تنگ ہو جائے وہ اس پر تنگ ہو جائے گی یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جائیں گی۔ وہ اسی طرح عذاب میں رہے گا یہاں تک کہ اللہ اس سے اس کے بستر سے اٹھا کھڑا کرے۔"

اس روایت میں جو باتیں بیان ہوئی ہیں ان سے ایک بات تو بالکل واضح محسوس ہوتی ہے" کہ اس میں وہ احوال بیان ہوئے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے مسلمانوں اور منافقین کو عالم برزخ میں پیش آئیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا بعد کے لوگوں کے ساتھ بھی یہی سوال و جواب ہوں گے۔ بالعموم علما نے اس کا جواب اثبات میں دیا ہے۔ میرا رجحان یہ ہے کہ عالم برزخ میں ہر شخص کو یہ جتا دیا جائے گا کہ اسے کس گروہ میں شمار کیا گیا ہے اور اس کی اس حالت کے اعتبار ہی سے وہ نعمت یا نقمت کی حالت میں ہو گا۔ البتہ

سوالات اس کے احوال کے مطابق ہوں گے جن سے اس کے ایمان و عمل کی دنیا میں جو نوعیت تھی وہ واضح ہو جائیگا..."

میرا بھی ایک سوال اخر ہمت کر کے اُس نے بھی ایک سوال کیا اُس نے سوال سنایا" اپنا سارے لوگوں کی نظر اُسکی طرف اُٹھ گئی حال میں خاموشی چھا گئی خاموشی طویل....."

میدان_حشر#

قسط نمبر ۵

www.novelsclubb.com

"پاپا طیات آنٹی سے ہم دوبارہ کب ملنے جائینگے؟؟"

....ریحان نے جازم سے پوچھا

"بیٹا آپ طیات آنٹی سے کیوں ملنا چاہتے ہو؟"

جازم ریحان کے منہ سے طیات کا نام سن کر کافی حیران ہوا تھا کیونکہ ریحان ہر ایک کے ساتھ گھلنے ملنے والا بچہ نہیں تھا وہ بہت کم ہی کسی سے مانوس ہوتا تھا۔

...ایسے میں اُسکے منہ سے طیات کا نام سن کر جازم کا حیران ہونا فطری تھا

"پاپا وہ بہت اچھی ہے اور میرے دوست بھی بن گئی ہے آپ بتائے نہ ہم اُن سے کب ملے گے دوبارہ مجھے اُنکے ساتھ کھیلنا ہے اُن سے باتیں کرنی ہے..."

ریحان اُسکے پاس بیٹھا ہوا تھا جازم آہستہ آہستہ اُسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا••••

www.novelsclubb.com

"...جلدی ہی چلے گے بیٹا چلو ابھی آپ اچھے بچوں کی طرح سو جاؤ"

...ریحان نے اُسکے گال پر پیار کرا اور اُس سے لپٹ کر سو گیا

جازم محبت بھری نظروں سے اپنی کل حیات کا چہرہ تکنے لگا جس کے چہرے پر آج الگ ہی خوشی تھی...

بچے بھی کتنے معصوم ہوتے ہے جازم نے اسے دیکھتے ہوئے سوچا اور لائٹ آف کر کے اُس نے آنکھیں موندلی...

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"ایان بات سنو تُم جاتو رہے ہو پر آدھے گھنٹے میں مجھے گھر میں ملنے چاہئیو تُم ورنہ میں بھائی کو بتادونگی اور یہ تمہارا کون سہ دوست ہے جسکو میں نے آج تک نہیں دیکھا ویسے تو تمہارے سارے دوست یہی آوارہ گردی کر رہے ہوتے ہیں...."

طیات نے ایان کو کریدا...

www.novelsclubb.com

"آپی اب ضروری تو نہیں نہ کے میرے ہر دوست سے ملی ہوئی ہو اچھا میں چلتا ہوں اور پکا بھائی کے آنے سے پہلے آجاؤگا ابھی ویسے بھی ۹ ہی بجے ہے بھائی ۱۰ سے پہلے نہیں آئینگے"...

...ایان نے گیٹ کی طرف دوڑ لگادی

طیات نے پیچھے سے آواز لگائی

"....بھائی ۱۰ بجے آئے یہ ۱۲ تُم آدھے گھنٹے میں واپس آجانا شرافت سے"

....ایان ان سنی کرتا باہر نکل گیا

اے یار کہاں رہ گیا تھا پتہ ہے کب سے انتظار کر رہے ہیں...ایان کے دوست فراز نے اس"
"...سے کہا

یار آپی نے لیکچر دینے روک لیا ورنہ کب کا آجاتا ابھی بھی حکم جاری کرا ہے آدھے گھنٹے"
"....میں اندر گھر آجاؤ ورنہ بھائی کو بتادینگی

"...ایک تو پتہ نہیں کیوں تیرے گھر والے تجھے بچہ بنا کر رکھنا چاہتے ہیں"

....فراز نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا جو ایان کو تھوڑا ناگوار گزرا

"اچھا چل نہ جلدی پھر گھر بھی واپس جانا ہے۔۔"

وہ لوگ چلتے چلتے ایک پان کے کیبن کے پاس آئے اور وہاں سے فراز نے دو سگریٹ لی اور

....جسے دونوں نے باری باری سلگا ہی

...فراز نے پھر سے بولنا شروع کرا

تو منع کر دے نہ ایک بار بول دے کے میرے معاملات میں نہ بولا کرو کون سا تیرے"

"...امی ابو ہے بھائی بہن کی کون سُنتا ہے اپنی زندگی اپنی مرضی سے جی

...فراز کا لہجہ ہنوز مذاق اُڑانے والا تھا

ایان نے دوسری سگریٹ کو ہونٹوں سے لگایا ہی تھا کہ ہوا میں تحلیل ہوتے دھوئیں کے پار اُبھرتے چہرے کو دیکھ کر اُس کے پیروں تلے زمین کھسک گئی....

اُس نے جلدی سگریٹ نیچے پھینکی امان نے شعلہ بار آنکھوں سے اُسکی کروائی کو دیکھا اور غصے میں اُسکے تھوڑا اور قریب ہوا اور ایک کے بعد ایک تھپڑ لگائے وہ تو شاید اور لگاتا اگر ابو بکر نے اسے پکڑا نہیں ہوتا...

"..کیا کر رہے ہو پاگل تو نہیں ہو گئے مارو گے کیا اسطرح بچہ اور باغی ہو گا"

..ابو بکر نے ایان کو اپنی پیچھے کر کے امان کی نظروں سے ہٹانے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

آپ کیوں مجھ پر اتنی پابندیاں لگاتے ہیں بھائی آپ مجھے میری زندگی میرے طریقے سے"
"...جینے کیوں نہیں دیتے

....ایان بھی بغاوت پے اُتر آیا تھا

...امان کو ایان سے اِس قدر بد تمیزی کی اُمید نہیں تھی

....اُسکا ایک بہت بڑا دھچکا لگا تھا

....ابو بکر مسلسل روک رہا تھا امان کو

www.novelsclubb.com

ابو بکر تُم ہٹ جاؤ آگے سے اِس بغیرت کو میں بتاتا ہوں ابھی اور یہ بچہ نہیں رہا ابھی دیکھا"
نہیں تُم نے کیا کر رہا تھا..اِسکی زندگی اِسکی مرضی بہت بڑا ہو گیا ہے باپ کی جگہ ہو میں
اسکے کتنی بد تیمزی کر رہا ہے

امان غصے میں ابو بکر کو دھکے دے رہے تا کہ ایان کو جا لے پر ابو بکر بھی جواباً امان کو بار بار پیچھے دھکیل رہا تھا..

بلا آخر امان تھک ہار کر ساتھ بنے ستون پے بیٹھ گیا اور اپنا سر تھام لیا....

ایان نے ابو بکر کی آنکھ کے اشارے کو سمجھتے ہوئے تھوڑا آگے بڑھا...

بھائی مجھے ایک بار معاف کر دے میں آئندہ نہیں کرونگا"..

ایان اپنی بات پوری بھی نہیں کر پایا تھا...

امان نے اُسکی طرف نظر اُٹھا کر دیکھا.....

اس بار امان کی آنکھوں میں غصّہ نہیں نمی تھی شکست خوری تھی برسوں کی تھکن ناکامی کی....

ایان بھی آگے کچھ بولنے سے باز رہا...

...ابو بکر نے اپنا آپ اِس وقت وہاں ضروری نہیں لگا تو امان کو کہہ کر چلا گیا

...اُسکے جانے کے بعد امان پھر بھی چُپ رہا اُٹھ کر گاڑی میں بیٹھ گیا

....ایان بھی ڈرتے ڈرتے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا

پورے راستے اِن دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی...نہ امان نے اُس پر غصّہ کرا

....ایک عجیب سی شکست سے دوچار تھا امان اُسکے اعصابوں پے بوجھ بڑھ گیا تھا

طیات نے جب دونوں کو ایک ساتھ آتے ہوئے دیکھا تو اُسکے چہرے کا رنگ ہی بدل

....گیا

www.novelsclubb.com

"طیات تُم میرے کمرے میں آؤ مجھے تُم سے کچھ بات کرنی ہے "

...امان کا لہجہ ایک دم سپاٹ تھا طیات اندازہ نہیں لگا پائی

کیا ہوا ہے اور بھائی کو کیا ہو گیا ہے طیات نے پریشانی کے عالم میں اسے دیکھتے ہوئے"

"پوچھا

...ایان کچھ بھی بول ہی نہیں پایا اُسکی نظرے نیچے تھی

اپنی تے میں تو اُس نے کچھ غلط نہیں کرا تھا پھر کیوں اُسکا سر جھکا ہوا تھا...اِس بات کو ایان

...خود نہیں سمجھ سکا

...طیات ایان سے جواب نہ ملنے پر امان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

"بھائی میں اندر آ جاؤ"

طیات نے کبھی اُسکے کمرے میں جانے کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں پڑی تھی مگر آج سب الگ تھا امان کا انداز الگ تھا ایان کی شرمندگی مختلف تھی....

ایسا نہیں تھا کہ امان پہلی بار ایان پے غصّہ ہوا تھا مگر آج سب مختلف تھا.... طیات کو کچھ کھٹکا ہوا...

"آجاؤ"

لہجہ ہنوز سپاٹ کسی بھی جذبے سے عاری...

"طیات ایک بات سچ بتاؤ گی بلکل"

امان کا لہجہ لمحوں میں بھیگا...

www.novelsclubb.com

"بھائی بات کیا ہوئی ہے کچھ تو بولیں"

....طیات نے فکر مندی سے پوچھا

تُم یہ بتاؤ کیا میں تُم لوگوں پر پابندیاں لگاتا ہوں تم لوگوں کی زندگیوں میں دخل انداز کرتا"

"ہو

..امان کی آنکھوں میں پہلی بار اُس نے آنسو دیکھے

"بھائی کیا ہو گیا ہے آپکو بھائی کچھ تو بتایئے میرا دِل بیٹھا جا رہا ہے بھائی"

....طیات حواس باختہ ہو گئی تھی امان کی حالت دیکھ کر

میں تُم لوگوں نہیں سنبھال سکا میں تُم لوگوں کی تربیت نہیں کر سکا صحیح تُم لوگوں پر اپنی" مرضی تھوپی ہے مجھے معاف کر دو

لوگ ٹھیک ہی کہتے نہ میرے آگے پیچھے کوئی ہے نہ تم دونوں کے میں نے تو ہر ممکن کوشش کی باپ بننے کی مگر نہیں بن سکا میں ہم سب یتیم ہے یہی سچائی ہے...امان کے دل پے لگی ایک اور ٹھیس نے اُسّے مزید اذیت سے دوچار کیا ایک ہی تو اپنے لیے خواہش تھی اُسکی نمرہ کا حصول مگر اُسکے ابو کے الفاظوں نے اسے بہت اُداس کر اتھا آج ایان کے منہ سے وہی الفاظ سن کر اُسکے ہونٹوں سے وہ شکوہ بھی پھسل گیا...ایان کے الفاظوں میں لفظوں کی کچھ ہیر پھیر تو مگر تاثر وہی تھا ....

"....امان نے سچ میں اُسکے آگے ہاتھ جوڑ دیے

www.novelsclubb.com

طیات کی روح تڑپ کر رہ گئی.... بھائی آپ کیا کے رہے ہیں بھائی طیات نے اُسکے " بند ہے ہاتھوں کو تھام کر اپنی سر پر رکھ دیا بھائی یہ ہاتھ یہاں اچھے لگتے ہے مجھے گنہگار مت ..."کریں آپ میرے باپ کی جگہ ہے بہلا کوئی باپ اپنی بیٹی کے سامنے یو ہاتھ جوڑتا ہے

اپنائیت اِس قدر اپنائیت جو زخم ایان کے الفاظوں سے اُسکے دِل پے لگے تھے طیات کے ... لفظوں نے اُس پر مرہم کا کام کیا

.....امان نے بے اختیار طیات کو اپنے سینے سے لگا لیا

طیات کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کے اُسکے بھائی کو آج کیا ہوا تھا مگر اِس وقت اُسے صرف ...اُسکی ہمت بننا تھا

..."بھائی پانی پیے"

...طیات نے جگ گلاس میں انڈیل کر پانی کا گلاس امان کو تھمایا

"اب آپ بتائے کیا بات ہوئی ہے"

...امان نے ایک نظر طیات کو دیکھا اور دوسری نظر دروازے کے پاس کھڑے ایان کو

"اندر آجاؤ"

...امان نے قدرے نرم لہجے میں کہا

...ایان سر جھکائے اندر آگیا اور مجرموں کی طرح نظرے جھکائے کھڑا ہو گیا

"کب سے پی رہے ہو؟"

...لہجہ نرم رکھتے رکھتے غصّہ جھلک ہی گیا

...ایان سے کوئی جواب نہیں بن پایا

"کیا تُم نے مجھے کبھی سگریٹ پیتے ہوئے دیکھا تمہیں کہاں سے یہ لت لگی"

مانو طیات کے پیروں تلے زمین ہی کھسک گئی ایان میں اُسکی جان تھی وہ اُسکے خلاف کچھ نہیں سُن سکتی تھی مگر جواب اُس نے سنا وہ خود اور قابو نہ رکھ سکی...

www.novelsclubb.com

کیا بول رہے ہیں بھائی ایان؟؟"

بولو

"کیا تُم سچ میں سگریٹ پے رہے تھے؟

...خاموشی

"میں نے کچھ پوچھا ہے ایان کیا تُم سگریٹ پی رہے تھے طیات نے اُسّے جھنجوڑ کر پوچھا"

....ایان نے ناچارہ سر ہلایا

طیات کو شاک لگا سنبھلی ایان کو ایک ساتھ تھپڑ لگائے ایان نے کوئی مزاحمت نہیں کی وہ

..چُپ رہا بلکل

بہت شوق ہے نہ اپنی زندگی اپنی مرضی سے جینے کا ہماری احتیاطِ تمہیں پابندیاں لگتی ہے"

ٹھیک ہے آج کے بعد جو تمہارے دِل میں ائے کرنا پر تمہیں قسم ہے مجھ سے آئندہ بات

"....مت کرنا بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے تُم

آپی میری بات سنے آپی مجھے معاف کر دے آپی میں آئندہ نہیں کرونگا مجھے معاف"

"کر دیں

...ایان طیات کی ناراضگی کسی صورت برداشت نہیں کر سکتا تھا کسی صورت نہیں

مگر طیات نے اُسکی ایک نہ سنی اور کمرے سے باہر چلی گئی...ایان بری طرح رونے

....لگے

ایان سب سے چھوٹا تھا امان اور طیات کی جان بستی تھی اُس میں اُسے اس طرح روتا دیکھ

....امان اُٹھ کر اُسکے پاس آیا اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا

"...زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکے گی تُم سے "

...ایان فوراً امان کے گلے لگ گیا

بھائی مجھے معاف کر دے میں نے آپ کے ساتھ بہت بد تمیزی کی ہے میں آئندہ کبھی"

"...نہیں پیو گا بھائی مجھے معاف کر دے پلز

www.novelsclubb.com

...روتے روتے اُسکی ہچکیاں بندھ گئی

"...بس چُپ ہو جاؤ بس"

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

راحیل کار ڈرائیو کر رہا تھا اسے سڑک پے ایک شناسا چہرہ دِکھا راحیل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی ....

...اُس نے کار لے جا کر اُسکے پاس روکی اور شیشہ نیچے کر کے بولا

"Please come I'll drop you"

...طیات کو اُسکی شکل ہزاروں میں بھی پہچان سکتی تھی

اُس نے سخت ناگواری اور نخوت سے منہ پھیرا اور خود کو چادر مزید لپیٹا اور آگے بڑھ گئی ....

www.novelsclubb.com

...راحیل نے گاڑی اُسکے پیچھے لگا دی

....طیات اِس ناگہانی آفت پر جھنجلا گئی

....راحیل اُسکی جھنجلاہٹ سے لطف اندوز ہو رہا تھا

طیات نے آؤ دیکھا نہ تاؤ پتھر اٹھا کر اُسکی گاڑی پے اچھال دیا...جو راحیل کی بلٹ پروف گاڑی پے پُھول بن کر چھو کر گر گیا....

...طیات نے اپنی رفتار تیز کر دی

اتنے میں ایک گاڑی آ کر اُسکے پاس رکی گاڑی میں سے نکلنے والے شخص کو دیکھ کر طیات کو کچھ ڈھارس ہوئی....

"آپ ٹھیک تو ہے"

...جازم نے گاڑی سے اُتر کر اُس سے پوچھا

"جی میں ٹھیک ہو یونیورسٹی سے گھر جا رہی تھی بس طیات نے خود کو نارمل کرا"

جازم کو دیکھ کر راحیل نے اسٹیئرنگ پے ہاتھ مارا اور گاڑی موڑلی کالے شیشوں کی وجہ سے راحیل کو جازم دیکھ نہیں سکا...

"اگر آپ چاہیں تو میں آپکو ڈراپ کر سکتا ہوں؟"

جازم نے گاڑی کا دروازہ کھول کر پیش کش کی...

کوئی اور وقت ہوتا تو طیات کبھی گاڑی میں نہ بیٹھتی مگر اِس وقت اُس نے اسی میں عافیت جانی بنا انکار کے پیچھے کا دروازہ جو کھولا ہوا تھا اندر جا کر بیٹھ گئی....

آگے بیٹھا ریحان اُسے دیکھ کر بہت خوش ہوا جازم نے اُسّے اٹھا کر پیچھے بٹھا دیا....

طیات کے ساتھ وہ باتوں میں مصروف ہو گیا وہ بھی اُس سے باتیں کرنے میں مشغول ہو گئی یہ تسلسل گاڑی کے بریک لگنے سے ٹوٹا.....

...طیات نے ریحان کو پیار کیا اور گاڑی سے اُتر گئی

"تھینک یو"

کوئی بات نہیں آپ مجھے شرمندہ نہ کریں...میں تو خوش ہو کیونکہ ریحان آپکے ساتھ" دو ملاقاتوں میں ہی کافی حد تک مانوس ہو گیا ہے مجھ سے روز بولتا تھا طیات آنٹی سے ملنا ہے..."

...جازم نے مسکراتے ہوئے کہا

"تُو آپ لے اتے نہ ریحان کو بہت پیارا ہے یہ تو"

"آپکو زحمت ہو گی"

"بلکُل بھی نہیں آپ ائے کسی دن ہمارے گھر ریحان کو لے کر"

.....طیات نے خوش دلی سے کہا

www.novelsclubb.com

"اچھا اب میں چلتی ہو اللہ حافظ "

....طیات اپنے گیٹ کی طرف بڑھ گئی

دروازہ بجانے پر ایان نے گیٹ کھولا طیات نے اسے دیکھ کر نظر انداز کرتی ہوئی اپنے ..کمرے کی طرف بڑھ گئی

..."آپی کیا میں آپ سے بات کر سکتا ہوں"

...ایان نے جھجکتے ہوئے کہا

....طیات نے کوئی جواب نہیں دیا

www.novelsclubb.com

آپی مجھے آخری بار معاف کر دے بس میں آپکی قسم آئندہ کبھی دیکھو گا بھی نہیں اُس" طرف آپی بس آخری بار مجھے معاف کر دیجئے میں آپکی ناراضگی کبھی برداشت نہیں ...."کر سکتا

...ایان نے اُسکی گود میں سر رکھ دیا

.... طیات کی ساری ناراضگی پل بھر میں موم ہو گئ

"ایان تُم نہیں جانتے بھائی کو کتنی تکلیف پہنچی ہے تمہارے الفاظوں سے کل میں نے پہلی بار اُنہیں روتے ہوئے دیکھا ہے غصّہ مجھے بھی تُم پر بہت آیا مگر دیکھو بھائی رات کو ہو تم سے مان گئے کیونکہ ہم دونوں کی جان تُم میں ہے اگر تُم کسی غلط حرکتوں میں پڑو گے تو ہم پر کیا گزرے گی"

"آپی میں کبھی نہیں کرونگا بس آپ اور بھائی مجھ سے ناراض نہ ہوا کرو میں برداشت نہیں کر سکتا..."ایان نے بچوں کی طرح کہا

"اچھا چلو شاباش مجھے باہر سے سامان لا کر دو آج تمہاری پسند کی بھنڈی بناتی ہو"

www.novelsclubb.com

"ہائے میری آپی بھنڈی ابھی سے منہ میں پانی آگیا میں ابھی لے کر آتا ہو"

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

تُم باہر کیوں کھڑے ہو رہے ہوں یار اندر آ جاؤ تمہارا اپنا گھر ہے "امان نے ابو بکر سے "

...کہا

"نہیں یار تم جاؤ فائل لے آؤ میں یہی ٹھیک ہو"

اندر چل کر بیٹھو چلو امان نے حکم صادر کر کے اسکو اپنے ساتھ اندر دھکیلا اور ڈرائنگ "

....روم میں بٹھا کر اپنے روم میں فائل لینے چلا گیا

....ابو بکر خوبصورتی سے سجے کمرے کو دیکھ رہا تھا

....اتنے میں قدموں کی چاپ سنائی دی

....ابو بکر ڈرائنگ روم میں بیٹھا ہوا تھا امان کسی کام سے اپنے کمرے میں گیا تھا"

دروازے پے لٹک رہے ہلکے پردے میں سے اسے ایک لڑکی کا وجود اُبھرتا اور قریب آتا دکھا۔

اُس نے فوراً اپنی نظرے نیچے کر لی۔

طیات نے اندر آ کر سب سے پہلے سلام کرا

جس کا جواب ابو بکر نے سر نیچے کرے ہی دیا۔۔

پھر چائے کی ٹرے اور دیگر لوازمات ٹیبل پر رکھے اور امان کا پوچھا۔

امان اپنے کمرے میں گیا ہے کسی کام سے اُس نے ہنوز سر جھکائے جواب دیا۔

... ٹھیک ہے.. "طیات بھی واپس جانے کے لیے مڑ گئی"

ابھی طیات دروازے پے پہنچی ہی تھی کچھ کہنے دوبارہ پلٹی اُسی وقت ابو بکر نے اپنا سر اٹھایا...

دونوں کو نظرے ایک ساتھ ملی ابو بکر چند لمحوں کے لیے مبہوت ہو کر رہ گیا وہ مکمل حسن تھی سادگی میں نور نظر اگر پہلی نظر کی محبت کسی جذبے کا نام ہے تو شاید ابو بکر پے وہ غالب آگیا تھا۔

ابو بکر کے دِل کو اچانک کچھ ہوا۔

....اُس نے اپنی نظرے نیچے کر لی طیات بھی فوراً وہاں سے چلی گئی اپنی بات کہے بغیر

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

www.novelsclubb.com

"زنا الجبر"

....یہ الفاظ اُسکی کانوں میں سیسے کی مناند پگھل کر گرے تھے

...اُسکی آنکھوں کے آگے ایک منظر فلم کی طرح چل رہا تھا

....آوازیں گونج رہی تھی

کسی بھی عورت کے ساتھ زبردستی زنا کرنا..زنا چاہے مرضی سے کیا جائے یا زبردستی"

"سے حرام ہے فرق اتنا ہے زنا بلرضا میں دونوں گنہگار ہوگے زنا بالجبر میں ایک

"زنا کیا ہے؟"

زنا"ایک کبیرہ گناہ "

زنا کسے کہتے ہیں؟

اسلامی قوانین کے مطابق زنا سے مراد ایسی مجامَعَت یا مُباشَرَت ہے جو اپنے وقوع میں نکاح سے پہلے یا نکاح سے علاوہ ہو۔

گویا ایسا عمل جس میں مرد کی بغیر نکاح کے کسی عورت کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنا....زنا کہلاتا ہے۔اسلام نے زنا میں دونوں مفاہیم کو شامل کیا ہے:

ایک قبل ازدواج جماع جو کہ نکاح) شادی (سے پہلے یا غیر شادی شدہ افراد کے مابین ہو اور دوسرا بیرون ازدواج جماع جو کہ اپنے غیر منکوحہ

مرد یا عورت سے کیا جائے۔

گو کہ دونوں صورتوں میں ایسا جماع جرم اور گناہ ہی ہے. بعض فقہاء نے زنا کی تعریف کرتے ہوئے ان افعال کو بھی اس میں شامل کیا ہے جن سے جنسی تسکین حاصل ہوتی ہے، جیسے: بوسہ لینا، چھونا، دیکھنا یا جنسی خیالات رکھتے ہوئے کسی کے قریب ہونا۔ تاہم زنا کی قانونی تعریف وہی ہے جس پر سزا) حد (نافذ ہوتی ہے۔

اسلامی فقہ میں کسی عورت کا مرد کے ساتھ یا کسی مرد کا عورت کے ساتھ ایک "
دوسرے کی اجازت سے جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالرضا کہتے ہیں۔

جبکہ کسی ایک کا دوسرے کے ساتھ زبردتی جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالجبر کہا جاتا ہے

زنا ایک نہایت قبیح فعل اور بہت بڑا فساد ہے۔اس کے اثرات بھی بہت بڑے ہیں اور " اس سے بہت سے نقصانات جنم لیتے ہیں۔یہ اثرات مرتکب زنا پر ہوں یا امت پر۔

زناکاری ایک بدترین لعنت, کمینگی, ذلت و پستی کی علامت, بہیمانہ فعل اور جرم شنیع ہے۔اس کا مرتکب وہی شخص ہو گا جس کے دل میں خوف خدا, عذاب آخرت کا ڈر نا ہو اور نہایت ہی بے غیرت, بے شرم جس کی انسانیت حیوانیت سے مغلوب ہو چکی ہو اس جرم شنیع اور حرکت قبیحہ کے ارتکاب کا مجرم ہو سکتا ہے۔قرآن کریم نے زنا تو کیا اسکے قریب جانے سے بھی منع فرمایا

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا:

www.novelsclubb.com

زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ بے حیائی اور برا راستہ ہے۔

یعنی زنا خود بھی قبیح ہے اور دوسرے مفاسد کے اعتبار سے قبیح تر اور ہزار بار لائق مذمت ہے۔ زنا اور زانی کے متعلق فرمان رسول اللہ ﷺ * ہے کے: جب آدمی زنا کرتا ہے (تو اس کا ایمان اس سے نکل جاتا ہے۔) ابو داو

: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا *)

جس بستی میں زنا اور سود عام ہو جائے اس بستی میں اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔) حاکم۔ طبرانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز زانی عورتوں کی شرمگاہ سے خون اور * پیپ کی نہر بہے گی جس کی بدبو سارے جہنمیوں کو تکلیف پہنچائے گی اسے نہر غوطہ کہا جائے گا۔

www.novelsclubb.com

یہ خون اور پیپ دنیا میں شراب پینے والوں کو پلائی جائے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا نہ ان پر نظر رحمت فرمائے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔

۱۔ بوڑھا زانی۔

۲۔ جھوٹا حاکم

۳۔ تکبر کرنے والا ملازم) مسلم، نسائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا *)

جب کوئی شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے تو اللہ اس کے اندر سے ایمان اس طرح نکال لیتا ہے جس طرح آدمی قمیص کو اپنے سر سے اتار لیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ایک تنور دیکھا جس کا اوپر کا حصہ تنگ *) اور نچلا فراخ تھا اور اس میں آگ بھڑک رہی تھی۔ اس کے اندر مرد اور عورتیں چیخ و پکار کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

شعلہ بھڑکتا تو وہ اوپر آجاتے۔

شعلہ دبتا تو وہ نیچے چلے جاتے وہ لوگ اسی عذاب میں مسلسل مبتلا تھے۔

میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہے؟

(آپ نے بتایا کہ یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں فحاشی عام ہو جائے اور وہ اس کا کھلے عام)

(ارتکاب کرنے لگیں تو اس قوم میں طاعون اور بھوک عام ہو جاتیہے۔

(*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں فحاشی عام ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس قوم پر موت مسلط فرما دیتا ہے۔)حاکم، بیہقی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہالت عام ہو *)

(جائے گی، علم کم ہو جائے گا، زنا عام ہو گا اور شراب پی جائے گی۔

www.novelsclubb.com

(*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ زنا۔ ریشم۔ شراب اور موسیقی کو حلال کر لیں گے۔)بخاری

(*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی اور زانیہ پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔) طبرانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور سب کی دعا قبول کی جاتی ہے سوائے زانیہ کے جو اپنی شرمگاہ لئے دوڑتی پھرتی ہے۔ *)

زانی کی سزا: اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ زانیہ

www.novelsclubb.com

اور زانی، کوڑے مارو ہر ایک کو ان دونوں میں، سو سو کوڑے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو دونوں کو سنگسار کر دو یہ (اللہ کی طرف سے سزا ہے۔

قرآن مجید پر گہری نظر رکھنے والے یہ حقیقت اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ للہ تعالیٰ نے جن) برائیوں میں مبتلا ہونے سے لوگوں کو شدت کے ساتھ روکا اور ان کی مذمت کی ہے ان میں ایک نمایاں نام بدکاری اور زنا کا ہے۔ دوستو

ہم میں کا ہر جوان چاہے وہ مرد ہو یا زنچا ہے وہ ملازمت پیشہ ہو یا تعلیم حاصل کرتا ایک " فرد وہ اپنے اطراف میں, اپنے گروپ سرکل میں سب سے زیادہ اسی بات کو پھیلائے ہر دوست کو اپنی ہر سخی سہیلی کو بس زنا کی تباہ کاریاں اور اسکے بدلے دئے جانے والے عذاب کو بیان کرے۔ اتنا زیادہ بیان کرے کہ یہ لوگوں کو ایک وبا نظر آنے لگے ایک وبا ایک طاعون

www.novelsclubb.com

اور آج ہی اور ابھی چاہے جس جگہ ہو ہم میں کا ہر وہ جو کسی بھی درجہ میں زنا کا مرتکب" ہوا ہو اللہ کے حضور اپنے اس گناہ کبیرہ حرکت قبیحہ کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت کے ساتھ اپنی مغفرت طلب کرے۔اور آئندہ زندگی میں اس جرم شنیع سے دور رہے۔اللہ سے دعا ہے کہ جو محفوظ رہا اللہ موت تک اسے محفوظ رکھے۔

اُس نے اُٹھنے کی ناکام کوشش کی اور پھر زمین بوس ہو گیا ۳سال پرانا منظر پورے اب و تاب سے اُسکی آنکھوں کے سامنے دوبارہ زندہ ہو گیا تھا ایک معصوم کی دِل دہلا دینے والی چیخ اُسکا جسم تڑپنے لگا اچانک اُسکی آنکھیں بند ہو گئی گویا ابدی نیند نے آلیا مگر نہیں وقتی سکون تھا.....

www.novelsclubb.com

....اُسکی سزا کی شروعات تھی یہ تو

حیا نہیں ہے کسی کی بھی آنکھ میں باقی"

"خدا کرے کہ جوانی رہے تیری بے داغ

میدان_حشر#

قسط نمبر ٦

حصہ اول

ابو بکر اپنے گھر میں لیٹا ہوا تھا آرام کی غرض سے مگر جو ہی اُس نے اپنی آنکھیں بند کی ایک چہرہ جو پچھلے کتنے دنوں سے اُسکا چین چھینا ہوا تھا دوبارہ اِسکی نظروں کے سامنے آگیا اسے ... نہیں سمجھ آرہا تھا کے یہ سب کیا ہو رہا تھا

"یہ مجھے کیا ہو گیا ہے"

.....وہ خود سے ہمکلام ہوا

اپنی سحر انگیز شخصیت کی وجہ سے اُسے ہمیشہ سے صنف مخالف سے توجہ ملی تھی پھر چاہے ...وہ یونیورسٹی ہو یہ پھر جہاں وہ کام کرتا ہوں

.... مگر اِس بار ماجرا الگ تھا پہلی بار کسی صنف مخالف نے اُسّے اپنی طرف متوجہ کیا تھا

....صرف متوجہ نہیں طیات تو اُسکے دماغ پے سوار ہونے لگی تھی

میں کیسے ایسا سوچ سکتا ہو وہ میرے دوست کی بہن ہے وہ میرے بارے میں کیا سوچے "

....گا کتنا بھروسہ کرتا ہے امان مُجھ پر "ابو بکر نے خود کو ملامت کی

...دوسری طرف دِل نے کہا

...کچھ غلط نہیں سوچ رہے پسند کرنے کا حق ہر انسان کو ہے تمہیں بھی وہ پسند آگئی ہے "

"اِس میں کچھ غلط نہیں

...دِل دماغ کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا

..دماغ دِل کی رائے سے اتفاق نہیں رکھتا تھا

...دونوں اپنی ضد پے قائم تھے

...بے چینی کی وجہ سے نیند اُسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی

www.novelsclubb.com

ہاں میں کچھ غلط نہیں سوچ رہا اس بات کی اجازت تو مجھے دین بھی دیتا ہے پسند کرنا کوئی"

..."بری بات نہیں

ابو بکر نے خود کو مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر دل اور دماغ کے بیچ چھڑ چکی جنگ ختم

....ہونے کو نہیں آ رہی تھی نہ ہی وہ کوئی فیصلہ کر پا رہا تھا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

...بکس شاپ پے کھڑی وہ اپنی مطلوبہ کتابیں دیکھ رہی تھی

"..اسلام و علیکم"

www.novelsclubb.com

شناسا آواز پر اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو جازم ریحان کو گود میں اٹھائے کھڑا تھا اور اسے دیکھ

....کر مُسکرا رہا تھا

...جواباً وہ بھی مسکرائی

"وعلیکم السلام"

"آپ یہاں کیسے ؟"

...طیات سے کوئی سوال نہ بن پڑا تو اُس نے بے دھیانی میں پوچھ لیا

....بول ک جب الفاظوں پے غور کیا تو اپنی حماقت کا احساس ہوا اسے

...جازم اُسکی کیفیت کو سمجھ رہا تھا

...وہ میں بر گر لینے آیا تھا...جازم نے جان بوجھ کر اُسے چھیڑا

..اُسے شرماتی گھبراتی یہ لڑکی دِل سے اچھی لگی تھی

"آنٹی میں پاپا کے ساتھ اسٹوری بکس لینے آیا تھا"

www.novelsclubb.com

...ریحان اسکے لیے فرشتہ ثابت ہوا

....اُس نے آگے بڑھ کر ریحان کو پیار کیا

...دکاندار نے اسے بکس کا شاپر دیا...جسے تھام کر وہ بولی

"اب میں چلتی ہو پھر ملے گے اور ریحان آپ ہمارے گھر کب آؤ گے ؟"

"آنٹی جلدی آؤ گا پاپا کے ساتھ """

" میں انتظار کرو نگی آپکا"

..طیات اُسکے گال پے بوسا دیکر جانے لگی

"میں آپکو طیات گھر چھوڑ دو"

جازم نے پیچھے سے کہا۔

"نہیں تھنک یو بھائی کے ساتھ آئی ہو وہ بس آتے ہی ہو گے مجھے لینے"

...طیات لے لی تُم نے اپنی بکس "امان نے کہا پھر جیسے ہی جازم کو دیکھا بولا "

"ارے جازم آپ یہاں کیسے"

..کیوں بھئی میں یہاں کیوں نہیں آسکتا "اُس نے ہستے ہوئے کہا"

"نہیں میرا کہنے کا مطلب تھا"

...اچھا یہ سب چھوڑو

اور سناؤ باقی سب سیٹ ہے" وہ دونوں بلکل دوستوں کی طرح باتیں کر رہے تھے دیکھ کر" لگتا نہیں تھا دونوں کے درمیان باس اور ورکر کا رشتا ہے...امان پھر بھی اسے آپ کہہ کر ...ہی مخاطب کر رہا تھا

...جی جازم سب ٹھیک ہے" اچھا اب ہم چلتے ہے"

"امان نے اُس سے ہاتھ ملایا اور واپس گاڑی میں آ گئے

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

کیسی ہو طیات"؟"

...نمرہ نے آج بہت دنوں بعد اُس سے بات کرنے کی کوشش کی

..طیات نے اس دن کے بعد سے نمرہ سے بات چیت ترک کر دی تھی

"ہن... ٹھیک ہو"

...طیات نے ہے مروتی سے جواب دیا

یار اس سب میں میری کیا غلطی تھی تُم مجھے کیوں غلط سمجھ رہی ہو یار ہم تو بہت اچھے "
دوست ہے ایک بات کی وجہ سے تُم سب کچھ بھول گئی میں نے تو تمہیں اجازت دی تھی
نہ گھر آ کر بات کرنے کی اس سے زیادہ کیا کر سکتی تھی میں اب میں کوئی تمہارے بھائی سے
محبت تو کرتی نہیں کے اپنے امی ابو کے سامنے جا کر کھڑی ہو جاؤ اور کہو "شادی کرو نگی تو
"صرف امان حیدر سے ورنہ کنواری مر جاؤں گی

...طیات کو اُسکے خفا انداز اور بے ساختہ ہسی آ گئی

ہس لو تمہیں کیا مشکل تو میرے لیے ہے نہ ایک طرف امی ابو ایک طرف جان سے "

.. پیاری دوست "نمرہ نے اُس کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہا

"... اچھا اب زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے چلو گھر چلتے ہیں"

نہیں طیات آج تو مجھے عامر اور اُسکی امی کے ساتھ شاپنگ پر جانا ہے وہ لوگ مجھے "

... یونیورسٹی سے پک کر لینگے بلکہ وہ آ گئے... "نمرہ نے ایک طرف اشارہ کیا

"... وہاں سے ایک عام شکل وصورت کا نوجوان اُنکی طرف بڑھ رہا تھا

... جو اچھا خاصا تھا دکھنے میں مگر اُسے عام ہی لگا امان کے مقابلے

طیات نے ایک نظر عامر کو دیکھا پھر نمرہ کو جیسے کہہ رہی ہو کیا سوچ کر میرے بھائی کو "

"... منع کیا تھا

"اسلام و علیکم"

"و علیکم السلام"

...طیات نے روکھے انداز میں جواب دیا

"...نمرہ یہ آپکی دوست ہے یقیناً طیات"

"جی میں ہی طیات ہو"

...اُسکا لہجہ اب بھی سرد تھا

"آپ بھی چلیں ہمارے ساتھ"

....عامر نے خوش دلی سے کہا

نہیں شکریہ آپ اپنی منگیتر کو لے کر جائیں میں شاپنگ اپنے بھائی کے ساتھ ہی کرتی"

"..ہوں

..طیات نے جتاتے انداز میں نمرہ کو دیکھ کر کہا تو اُس نے پل میں نظرے چرائی

"خدا حافظ"

طیات کہہ کر آگے نکل گئی اُس کی سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اتنی تلخ کیوں ہو گئی تھی جب کے اِس سب میں عامر کی کوئی غلطی نہیں تھی...

مگر وہ وہ انسان ہے جسے اُسکے بھائی پر ترجیح دی گئی تھی تُو اُسکا اِس طرح کا عمل فطری تھا...

ابھی وہ یونیورسٹی سے باہر نکلی ہی تھی ایک نئی مصیبت اُسکی منتظر تھی...

"یااللہ یہ شخص آخر کیوں میرے پیچھے پڑ گیا ہے"

طیات نے راحیل کی گاڑی کو اور گاڑی کے ساتھ کھڑے راحیل کو دیکھ کر کہا جس کے چہرے پر اسے دیکھ کر مسکراہٹ آگئی تھی..

...طیات اُسے دیکھا کران دیکھا کرتی آگے نکل گئی

.....راحیل نے بھی گاڑی اُس کے پیچھے لگادی

... میری بات سنو"طیات نے اپنی رفتار بڑھادی"

"دیکھوایک بار میری بات سن لو"

وہ مسلسل گاڑی سے سر نکالے اُسی بول رہا تھا پھر اُس نے گاڑی طیات کے آگے آکر

...روک دی

...اور گاڑی سے اُتر کر اُسکے سامنے آگیا

"کتنا بھاگو گی طیات حیدر"

تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر چاہتے کیا ہو تُم کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہو میں تمہیں پہلے ہی بتا"

"دوں میں ان لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں جن سے تمہاری دوستی ہے

...طیات میں غصے سے کہا

اُن جیسی نہیں ہو تبھی تو مجھے اچھی لگتی ہو کیوں کے تُم اُنکی طرح میرے پیچھے نہیں پڑی"

جب کے میں تمہارے پیچھے خود چل کر آیا ہو تمہاری یہ ادا ہی تو مجھے پسند آئی ہے شاید پیار

"کرنے لگا ہو تُم سے

... طیات کے تو سر پر لگی تلووں پے بُجھی

" گھٹیا انسان دفع ہو جاؤ ورنہ شور کر کے سب کو اکھٹا کر لو نگی"

www.novelsclubb.com

...اپنی یہ خواہش بھی پوری کر لوں راحیل نے اُسکی کلائی پکڑ لی

...طیات کو تو پتنگے لگ گئے

...اگلے ہی پل اُسکا ہاتھ گھوما اور راحیل کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا

آئندہ کبھی میرے راستے میں آنے کی یہ مجھے چھونے کی کوشش کی نہ حشر بگاڑ دونگی"

...تمہارا ذلیل انسان

...تھپڑ کو دیکھ کر آس اس کے لوگ خاموش تماشائی بن کر انکی طرف متوجہ ہوئے

...جب کے ایک پاکستانی کا خون جوش مارا آگے بڑھ کر بولا

"کیا ہوا تنگ کر رہا ہے کیا آپکو"

دیکھیں نہ بھائی بے غیرت کو لگتا ہے گھر میں ماں بہن نہیں تب ہی دوسروں کی بہنوں کو"

"بیچ بازار روک کر گھٹیا پن دکھا رہا اپنا

www.novelsclubb.com

"اُس آدمی نے آگے بڑھ کر راحیل کا گریباں پکڑ لیا کچھ اور لوگوں کی غیرت بھی جاگی"

بڑی مشکل سے اُس نے اپنی جان چھڑائی پھر دوبارہ تھوڑا آگے جا کر پیدل چلتی طیات کے پاس گاڑی روکی...

"تُم نے اچھا نہیں کیا بہت بڑی قیمت چکانی ہو گی تمہیں اُسکی"

"...دیکھے گے"

طیات نے بے نیازی سے کہا...

طیات نے جاتے جاتے سڑک سے کیچڑ اُٹھا کر اُسکے کپڑوں پے اچھال دیا....

"یہ ہے تمہاری اوقات اور خبردار آئندہ میرا پیچھا کرا ورنہ اب کی پتھر سے سر کھول دو گی"

"تمہارا ذلیل شخص

راحیل نے ایک نظر اپنے گندے کپڑوں اور جاتی طیات کو دیکھا اور غصے سے مُٹھی بھینچ لی.....

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

...پاپا

" جی بیٹا"

"پاپا کیا طیات آنٹی ہمارے ساتھ رہ سکتی ہے"

...ریحان نے جازم سے پوچھا

...کیوں بیٹا میرے ساتھ خوش نہیں ہو" جازم نے اسے چھیڑا"

"پاپا آپ طیات آنٹی کو میری ممابنادے میں کبھی آپ سے امی کا نہیں پوچھو گا"

www.novelsclubb.com

...ریحان نے معصومیت سے کہا

...جازم کو اسکی عمر کی بے نیازی صاف گوئی اور بے فکری پے بے پناہ رشک آیا

...جس سوال کا جواب وہ کب سے ڈھونڈ رہا تھا بلا آخر اسے ایک جھٹکے میں مل گیا

بیٹا ہم بعد میں بات کریں گے ابھی پاپا کو بہت کام کرنا آپ گیم کھیل لو پاپا کے موبائل

....پے

....جازم نے ریحان کو اپنا موبائل دیا تو وہ سب بھول کر گیم میں گُم ہو گیا

"مجھے طیات سے کوئی محبت نہیں"

...اِس نے خود سے سوال کرا

...تو اندر سے جواب آیا

" پر جیسی لڑکی مجھے جیون ساتھی کے روپ میں چاہیے طیات ویسی ہی تو ہے سب سے بڑا میرا خدشہ کیا ہے شادی کے حوالے سے...یہی نہ کے کوئی لڑکی میرے ساتھ ساتھ ریحان کو بھی اپنائیں اور طیات بِلکُل ویسی ہی تو ہے...محبت کا کیا ہے شادی کے بعد ہو ہی جائیگی"

...پر وہ مُجھ سے شادی کیونکر کرے گی؟؟"دماغ نے سوال کیا"

"اُس میں کیا خامی ہے جو وہ میرے ساتھ ایک بچے کو بھی اپنائے وہ کیوں ایک بچے کی ذمے داری لے گی ہنس کر بات کرنا تو ٹھیک ہے مگر یہ عمر بھر کا فیصلہ ہے وہ بھلا میرا انتخاب کیوں کرے گی؟..

دماغ حقیقت پسندی سے سوچ رہا تھا اور دِل...دِل کے سوچنے کا وقت نہیں آیا تھا کیونکہ یہ معاملہ دل کا نہیں تھا....

...اُس نے پھر سر کو جھٹکا اور کام میں مصروف ہو گیا

✳✷✳✳✳✷✳✳✷✳✳✷✳✳✷✳✳✷✳✳✷✳✳

www.novelsclubb.com

"تمہیں تو میں حاصل کر کے ہی رہو گا آج تک کسی بھی لڑکی کی اتنی ہمت نہیں راحیل آفتاب کو منع کر سکے اور تُم...

"تمہارا حصول اب میری ضد بن گئی ہے طیات

راحیل اکیلے کمرے میں بیٹھا خود سے باتیں کر رہا تھا... سخت غصے سے اُسکا چہرہ لال ہو رہا تھا ...پورا

"ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی تُم سے تو سود سمیت بدلہ لونگا میں طیات حیدر"

...اُس نے موبائل پے کوئی نمبر ڈائل کرا

فون پے بات کرنے کے دوران اُسکے چہرے پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ آتی جا رہی تھی

فون بند کر کے وہ خود سے ہمکلام ہوا

کہاں تک بچوں گی اب تو میں تمہیں روز نظر اونگا طیات میں اپنی ضد کے لیے کچھ بھی" کر سکتا ہوں تُم میری ضد بن چُکی ہو طیات اور میں اپنی ضد ضرور پوری کرتا ہو..."اُسکی مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی ....

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

..تمہارے گھر نہیں "ابو بکر نے گھبراتے ہوئے کہا"

...کیوں میرے گھر کیوں نہیں وہاں جن ہے کیا "امان نے ہستے ہوئے کہا"

"نہیں یار بس مجھے اچھا نہیں لگتا ہم لوگ کہی باہر کھا لیتے ہے نہ بلاوجہ زحمت کروگے"

اوئے ایک بار بکواس کی نہ تو لگاؤ گا ایک زحمت ہو گی آیا بڑا...مجھے پتہ ہے ہم لوگ باہر بھی کھا سکتے ہے پر یار میرا چھوٹا بھائی تُجھ سے ملنے کو بے تاب ہے دیکھنا چاہتے ہیں کون مجھے جھیل رہا ہے اس دن کی ملاقات تو کیا ہوئی تھی..اور تو"

...امان نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

"اچھا اب ناراض تو مت ہو یار اب نہیں بولتا تو جہاں بولے گا چلو گا"

"یہ ہوئی نہ اچھے بچوں والی بات"

...ابو بکر اس بات پر مسکرایا

اچھا تو کل رات کو ملتے ہے کھانے پر میرے گھر"

www.novelsclubb.com

"پر

"میں نے جازم کو بھی بلایا ہے"

"ٹھیک ہے اللہ حافظ"

...ابو بکر بوجھل قدموں سے اپنے گھر کی طرف چل دیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"بھائی مجھے کچھ پیسے چاہیے طیات نے امان سے کہا"

"یہ لو"

...امان نے والٹ طیات کے آگے کر دیا

...طیات نے کچھ پیسے نکالے اور والٹ واپس دے دیا

...ساتھ بیٹھے ایان سے برداشت نہ ہوا آخر بول ہی پڑا

یہ غلط بات ہے بھائی آپی نے مانگے تو آپ نے پورا کا پورا والٹ اُنکو دے دیا میں مانگو تو"

دس سوال

کتنے ؟

کیوں؟

...ابھی تو دیے تھے

کرتے کیا ہو اتنے پیسوں کا؟

"اُسکے بولنے کے انداز پے امان اور طیات دونوں کی ہنسی نکل گئ "

www.novelsclubb.com

ہا تو پوچھو گا تو نہ ساری چیزیں تو ہے تمہارے پاس پھر جیب خرچ بھی دیتا ہوں ہر ہفتے"

جب کے طیات نہیں لیتی جب ضرورت ہوتی تب ہی بولتی اور ورنہ مجھے دینے میں کوئی

"مسلہ نہیں کماتا کس کے لیے ہو تُم دونوں کے لیے تو کرتا ہوں سب

..امان بولتے بولتے کچھ جذباتی ہو گیا

"طیات کل رات کو میں نے اپنے دوستوں کو بلایا ہے کھانے پر تو کچھ اچھا سا بنا لینا "

...ایان کو یکدم دلچسپی ہوئی"

ارے مطلب کل دنیا کا سب سے ہمت والا انسان تشریف لہ رہے ہیں"ایان کی زبان"

...سے فیصل گیا

طیات نے اسے کڑی نظروں سے گھورا گویا یاد دلہ رہی ہو بھائی بھی موجود ہے.؟؟

.. کیا مطلب امان نے پوچھا"

کچھ نہیں بھائی میں تو کہہ رہا تھا کل خوش قسمت انسان تشریف لا رہے ہیں آپ کے "

"دوست جو ہیں

...ایان نے بات بنانے کی کوشش کی

"بس رہنے دو جانتا ہو تمہیں بھی کیا بول رہے تھے"

...ایان بغلے جھانکنے لگا

..ٹھیک ہے بھائی میں بنا دونگی آپ بس اس ایان کو بول دے سامان ٹائم سے لہ دے

...اور ہا اگلے مہینے اسکے پیپرز ہے فائنل ذرا دیکھے اِسکی تیاری

....طیات نے پھر اسے پھنسا دیا اور اُٹھ کھڑی ہوئی

..ایان پڑھائی کی بات پر جھنجلا گیا

...چلو اٹھو ایان اپنی بکس لے کے آؤ...امان نے کہا

...نہ چارہ اسے اٹھنا پڑا کیونکہ امان کے سامنے بولنے کی ہمت اُسکی نہیں تھی

...اُسے اِس وقت اپنی پیاری آپی میں شدید قسم والا غصّہ آیا

..."راحیل میری بات سنو

راحیل اپنے گھر کے مین گیٹ پے تھا

اُسے پیچھے سے کسی نے روکا راحیل نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اُسکے چہرے پر نگواری پھیل ...گئی

بولو کیا کام ہے دیکھو اگر تُم نے وہی پرانی باتیں کرنی ہے پیار محبت وعدے تو پلز تُم غلط ...دروازے پے کھڑی ہو

www.novelsclubb.com

راحیل آخر کیوں تُم مجھ سے دور بھاگتے ہو میرے اندر کیا کمی ہے کیا میں خوبصورت نہیں ... تمہیں پسند نہیں... مریم نے اُسکے قریب ہوتے ہوئے کہا

اوہ پلز یہ ڈرامے بازی میرے سامنے مت کرنا میں اِن میں نہیں انے والا دوسرے گاہکوں کے ساتھ کرنا شاید وہ آجائے...

راحیل تُم مجھے غلط سمجھ رہے ہو میں ایسی نہیں ہو تُم میری بات تو سنو....

کیا سنو بتاؤ مجھے کیا سنانا چاہتی ہو...

راحیل ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا...

یہی کے میں تُم سے بہت پیار کرتی ہوں راحیل پلز مجھے اِس طرح مت ٹھکراؤ مجھے بے مول مت کرو...."

بے مول "ہاہاہاہا" بے مول "ہاہاہاہا" بے مول "راحیل لفظ کو دہرا کر بار بار ہسنے لگا..."

پہلے تُم یہ تو بتا دو تمہارا کیا مول ہے ایک ایسی لڑکی کا کیا مول جو شادی سے پہلے کسی اور لڑکے کے ساتھ... دیکھو میں تمہیں غلط نہیں کہہ رہا پر تُم بھی سمجھو یہ پیار و یار سب بیکار ہے لائف کو انجوائے کرو....

...راحیل نے اپنی جان چھڑانے کی لیے اسے رسانیت سے سمجھانے کی کوشش کی

...پر دھاک کے وہی تین پات

"میں تُم سے محبت کرتی ہو بہت "

"میں نے کہا کیا تم سے کے مُجھ سے محبت کرو"

..راحیل جھنجلا کر بولا

"پر میں تو کرتی ہو نہ بہت زیادہ بے انتہا کرتی ہو"

www.novelsclubb.com

...مریم روتے ہوئے بولی

"تو میں کیا کروں"

...راحیل نے ہتک آمیز لہجے میں کہا

"تُم کتنے سنگدل انسان ہو راحیل تمہارے سینے میں دل نہیں کیا"

"میرا پیچھا چھوڑ واور آئندہ میرا پیچھا مت کرنا سمجھی"

....راحیل برباد ہو جاؤ تُم اللہ کرے

....مریم نے بھی ہر بار کی طرح بلا آخر کوششوں سے تنگ آکر کوسنے لگ گئی

..راحیل نے کوفت بھرے انداز میں اسکو دیکھا پھر بولا

تمہیں اور کوئی کام نہیں کیا جب دیکھو محبت کا جھنڈا لے کے چلی آتی ہو اور نہ کام ہونے" پھر جاہلوں کی طرح بد دعائیں دینے لگ جاتی ہو سب سے پہلے اپنے دماغ کا علاج کرواؤ تُم جا کر.....

...وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

میدان_ حشر

قسط نمبر ۴

حصہ دوم

....آپی کل آپ نے غلط کرا بہت ایان نے صحن میں تخت پر بیٹھی طیات کو کہا "

...میں نے کیا کرا بھئی "طیات نے حیرانگی سے اسے دیکھا"

کیا ضرورت تھی بھائی کو پیپرز کا بتانے کی میں پڑھتا تو ہو آپی بھائی نے کل پورے 4 گھنٹے "

....بیٹھ کر پڑھایا ہے "وہ مسکین صورت بنا کر بولا

www.novelsclubb.com

...تو اچھا ہے نہ اسی طرح تمہاری تیاری بھی مکمل ہو جائے گی

آپی میں دل لگا کر پڑھو گا پر آپ سے کیونکہ وہ پڑھاتے کم چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے رہتے ہیں....

...اچھا اچھا میرے بچے میں کہہ دونگی بھائی کو اِس شیطان کو میں پڑھاؤ گی

.. شُکر اللہ کا..ایان نے سچ میں چہرے پے ہاتھ پھیرا

....اچھا اب تُم جا کر کولڈ ڈرنک لے آؤ بھائی اور اُنکے دوست آنے والے ہونگے

...ابھی وہ کہہ ہی رہی تھی کے دروازے پے دستک ہوئی

....لو آ گئے تُم جا کر گیٹ کھولو میں چائے کا پانی رکھتی ہو"

...اسلام و علیکم

...ایان نے گیٹ کھول کر سلام کرا

...وعلیکم السلام

...اسلام وعلیکم انکل

...ریحان نے بھی ایان کو سلام کرا

...وعلیکم اسلام بیٹا

...ایان نے اُسکے گال چھو کر کہا

.....امان اُنہیں لے کر اندر داخل ہو گیا

www.novelsclubb.com

...جب کے ایان طیات کی آواز پے کچن میں آ گیا

....یہ لو پیسے اور جا کر کولڈ ڈرنک لے آؤ فوراً

...ایان نے باہر کی طرف دوڑ لگا دی

...اندر کمرے سے خوش گپیوں کی آوازیں آرہی تھی"

....یہ ایان کہارہ گیا گلے کے کونے پے دکان ہے"

"..میں ہی دے آتی ہو چائے"

....وہ ٹرے میں چائے اور دیگر لوازمات رکھ کر ڈرائنگ روم میں آگئی

...بھائی چائے

...طیات کی آواز پے ابو بکر اور جازم دونوں کی نظرے اُسکی طرف اٹھی

...پھر وہ سب کو سلام کر کے ریحان کے پاس آئی

"کیسا لگا آپکو میرا گھر"

...طیات نے اُسے گود میں اٹھا کر باہر لے آئی اور گھر دکھانے لگی

...بہت اچھا ہے آنٹی آپکا گھر

✳✳✳✳✳✳✳

"مجھے تُم سے ایک ضروری بات کرنی ہے امان اگر تُم اجازت دو تُو"

...کھانے سے فارغ ہو کر جازم نے امان سے کہا

"ہاں پوچھیں نہ اجازت کیسی"

"امان میں طیات سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

www.novelsclubb.com

ابو بکر کو ایسا لگا اُسکے پیروں تلے کسی نے زمین کھینچ لی...ابھی ابھی تو اُس نے محبت کے اِس احساس کو سمجھنا محسوس کرنا شروع کیا تھا یکدم اُسکی دلچسپی ہر چیز سے ختم ہو گئی اسے ایسا لگا "...جیسے اُسکا دل کسی نے مُٹھی میں جکڑ لیا

...جی...امان نے قدرے حیرانی سے کہا"

ہاں یار اتنا حیران کیا ہو رہے ہو میں نے کوئی غلط بات کر دی کیا"کیا طیات کہی " ....منسوب ہے

"نہیں ایسی بات نہیں ہے بس ایک دم اچانک یہ بات سن کر حیرانی ہوئی مجھے"

...امان نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

میں تُم سے کوئی فوراً جواب نہیں مانگ رہا تُم اچھی طرح سوچ کر جواب دو اور اگر"
تمہارے دل میں ریحان کو لے کر کوئی سوال ہے تو تُم جانتے ہو وہ میری مرحوم بہن کا بیٹا
ہے شروع سے مجھے ہی پاپا کہتا ہے اور طیات کا انتخاب کرنے کی دو وجہ ہے ایک یہ کے
اُسکی ریحان کے ساتھ بہت اچھی انڈر سٹینڈ نگ ہے اور دوسری کے جیسا ساتھی میں چاہتا
ہوں اپنے لیے طیات بِلکُل ویسی ہی ہے اِس لئے میں نے تُم سے شادی کی بات کی اگر
.. تمہیں کوئی اعتراض ہے تو ہم اِس بات کو یہی روکتے ہے

"تمہارا جو بھی فیصلہ ہو گا میں اُسکی قدر کرونگا

نہیں ایسی بات نہیں کے مجھے کوئی اعتراض ہے میں آپکو بہت سالوں سے جانتا ہو پر مجھے"
اِس بارے میں طیات سے بھی بات کرنی ہو گی نہ تو اِس لیے نے سوچ کر جواب دونگا
"....آپکو

...امان نے اطمینان سے کہا

www.novelsclubb.com

....ابو بکر کو اپنا آپ بلکل بے معنی فضول لگنے لگا اُسکے دل میں ایک درد سا اُٹھ رہا تھا

...نہ جانے کیوں امان کی دوستی کی خاطر بھّی وہ خود کو وہاں نہیں روک سکا

"امان میں چلتا ہو مجھے ایک ضروری کام یاد آ گیا ہے سوری یار"

...ابو بکر نے امان سے کہا

'کیا ہوا یار سب ٹھیک تو ہے نہ "امان نے فکر مندی سے پوچھا"

"ہاں یار سب ٹھیک ہے تو ٹینشن مت لے بس ایک کام یاد آ گیا ہے"

...ابو بکر نے اندرونی کیفیت چھپا کر کہا

www.novelsclubb.com

اچھا چل ٹھیک ہے"

"پھر کل آفیس میں ملتے ہیں

....ابو بکر جازم اور امان کو خدا حافظ کہتا باہر نکل گیا

....جہاں صحن میں ریحان کے ساتھ بیٹھی طیات کو دیکھ کر رک گیا

....آپ جا رہے ہیں اتنی جلدی"

...طیات نے پوچھا

"جی بس وہ ایک ضروری کام یاد آ گیا اِس لیے جانا پڑ رہا "

....ابو بکر نے نظرے نیچے کرے ہی جواب دیا

.....اور فوراً باہر نکل گیا پتہ نہیں کیوں اُسکا طیات کے سامنے کھڑے رہنا محال ہو رہا تھا

سڑکوں پے بلا مقصد گھومتا رہا اسے نہیں پتہ چلا کہ اتنی محبت اُسّے آخر کیسے ہو گئی آج جازم اور طیات کی شادی کی بات سن کر اسے پتا چلا تھا کا طیات کو محبت اُسکے اندر کہاں تک جڑے پکڑ چُکی تھی ...

غم کی شدت سے نڈھال وہ سڑک کے ایک کونے پر ہی بیٹھ گیا.. چہرہ اونچا کر کے آسمان کو دیکھ کر بڑبڑانے لگا ...

زندگی میں آج تک کبھی کچھ نہیں مانگا میں نے تُجھ سے تو نے جو دیا جیسا دیا میں نے ہمیشہ " صبر کر کے تیری مرضی جان کر اپنایا کے میرے لیے ہی بہتر ہے پر مجھے آج نہیں سمجھ آرہا کے میرے لیے کیا بہتر ہے ...

اور اِس میں میری کیا بہتری ہو سکتی ہے اِس میں تو میرے لیے عذاب اور درد میں نہیں جانتا میں کیسے اُسّے اتنا چاہنے لگا ہو مگر اب کیا کروں چاہ تو بیٹھا ہو نہ میں ....

جب وہ میری منزل ہی نہیں تھی تو مجھے اُس راہ پر چلنے کی روشنی کیوں دکھائی جب بیچ راہ میں اندھیرے میں آنا تھا اب تو میں نہ اگے جا سکتا ہوں نہ پیچھے میں بھٹک گیا ہو ...

....مجھے راستہ دکھا

ایک طرف دل کہتا ہے ایک کوشش کروں مگر دماغ دِل کی بات کو حقیر جان کر کہتا ہے کہ

"...کیا موازنہ تمہارا اور جازم کا بھلا طیات یہ امان تمہارا انتخاب کیونکر کرے گے

میں ایک کام کر سکتا ہوں میں یہ جاب چھوڑ کر چلے جاتا ہوں نہ میں یہاں ہو گا نہ ہے مجھے"

"...اور تکلیف ہو گی....کیونکہ اپنی آنکھوں کے یہ سب ہوتے نہیں دیکھ سکتا

....ابو بکر نے فرار کا رستہ ڈھونڈھ لیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

...طیات اور ایان بیٹھے اندر باتیں کر رہے تھے

...امان اندر داخل ہوا

اور کیا ہو رہا ہے؟"

...امان نے دوستانہ انداز میں پوچھا

کچھ نہیں بھائی بس یہ ایان نے باتوں میں لگایا ہوا ہے....اف اللہ لڑکیوں کو بھی مات"
"دے دے یہ گوسسپس کرنے میں

...طیات نے جان بوجھ کر اسے چڑانے کے لیے کہا

...اور حسب توقع وہ اپنے بارے میں ایسے تبصرہ سوں کر ٹاپ گیا

"یہ صحیح ہے ہر چیز کا الزام مجھے ہی دے دوں آپ لوگ ایان ایسا ایان ویسا"

..ایان منہ بناتے ہوئے بولا

او ملکہ جذبات زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں چُپ چاپ اِدھر بیٹھ جاؤ مجھے"

"...ضروری بات کرنی ہے بلکہ ایسا کروں تُم جاؤ تمہارے متعلق بات نہیں

...امان نے بھی جان بوجھ کر آخری بات کہی

نہیں نہیں میں بھی تو سنو کیا بات ہے وہ تکیا پکڑ کر بیٹھ گیا"اور ساری توجہ امان کی طرف"

...کرلی

....اُس کے بیٹھنے کے انداز پے دونوں کو ہنسی آگئی

www.novelsclubb.com

"اب بتاؤ کون ہوا لڑکی

...طیات نے اسے اور چھیڑا

....اچھا بس اب میری بات سنو"

طیات تُم نے اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا حق مجھے دیا ہے پھر بھی تُم سے پوچھنا چاہتا

...ہوں

"تمہیں جازم کیسے لگتے ہیں؟

...طیات کو بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا

"کیا مطلب بھائی میں کچھ سمجھیں نہیں؟"

...اگر امی ہوتی تو آج وہ یہ بات تُم سے پوچھتی پر اب میں پوچھ رہا ہوں"

"کیا تُم کسی کو پسند کرتی ہو؟

....طیات کو باتوں کا مطلب ہی سمجھ نہیں آرہا تھا

...بھائی کیا بول رہے ہیں آپ پلز صاف صاف بتائے"

..."جازم نے آج تُم سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا ہے"

اُس لیے میں نے سوچا کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے تمہاری رائے لے لو آیا تُم کسی کو پسند تو نہیں کرتی اور دیکھو طیات میں صرف تمہارا بھائی نے ایک بہترین دوست بھی ہوں اگر ایسی بات ہے تو مجھے بتاؤ تاکہ میں اُس سے مل کر دیکھ سکو کیسا ہے کیا ہے"

...امان نے بلکل دوستانہ انداز میں کہا

"نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں"

www.novelsclubb.com

...طیات کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بولے جو بھی تھا آخر اُسکا بھائی تھا شرم آنا لازمی تھا

"اور جازم کیسے لگتے ہے تمہیں"

...طیات کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا جواب دے

...ٹھیک ہے بھائی "اُس نے دبی آواز میں کہا"

تمہیں ریحان کے حوالے سے اگر کوئی خدشات ہے تُو بتادو وہ جازم کی مرحومہ بہن کا بیٹا"
"ہے بچپن سے اُسکے ساتھ رہا ہے اِس لیے اُسے ہی پاپا کہتا ہے

"نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں"

"تو میں جازم کو کیا جواب دوں "

"بھائی جو آپکو ٹھیک لگے میں فیصلہ کا اختیار آپکو دیتی ہوں"

...مارے شرم کے طیات کچھ بول ہی نہیں پارہی تھی

"ٹھیک ہے تو میں انہیں ہاں کہہ دیتا ہوں"

....امان نے طیات کو دیکھتے ہوئے کہا

....اور اُسکے سر پر ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا

"ہرے آپکی شادی ہو گی آپی بہت مزا آئیگا یار"

...ایان نے خوشی سے چیخ ماری... جبکہ طیات نے اپنا اٹکا سانس بحال کیا

✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✶✶✳✶✳✳✳✶✶

..میں آئی کم اِن سر" امان نے جازم کے کیبن کے کھڑے ہو کر اجازت طلب کی"

"ارے آؤنہ امان بیٹھو"

...امان سامنے کرسی پر بیٹھ گیا

کل آپ نے جو بات کی تھی میں نے اُسکے بارے میں بہت سوچا اور طیات سے بھی پوچھا"
"اور مجھے اور طیات کو اِس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں

....یہ تو بہت اچھی بات ہے....جازم نے خوش ہوتے ہوئے کہا"

"مبارک ہو تمہیں"

...جازم بولا

" آپکو بھی بہت مبارک ہو"

www.novelsclubb.com

....امان نے خوشدلی سے کہا

"پھر اسی ہفتے منگنی کے رسم کر لیتے ہیں"

...جازم نے کہا

"ٹھیک ہے سر باقی باتیں ہم آفس کے بعد کرے گے"

....اوکے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"مگر کیوں تُم یہ جاب کیوں چھوڑنا چاہتے ہو"

...امان سخت غصے میں تھا

"یار کچھ مسلہ ہو گیا ہے میں تو یہ شہر بھی چھوڑ کر جا رہا ہوں"

...ابو بکر نے نے بات بنائی

مطلب تُو نے کبھی مجھے دوست سمجھ ہی نہیں... کوئی مسئلہ ہیں تو مجھے بتا تو سہی دوست"

"کس لیے ہوتے ہے... وہ الگ بات ہے تو نے مجھے کبھی دوست مانا ہی نہیں

...امان اب بھی غصے میں تھا

www.novelsclubb.com

تو بلکل غلط سوچ رہا ہے یار ایسی کوئی بات نہیں میرا ایک ہی ایک تو دوست ہے تو پر سمجھ"

"بات کو اگر میں مسئلہ تجھے بتا سکتا تو ضرور بتاتا پلز

...ابو بکر اپنے دلعزیز دوست کو ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا

... نہیں تُو نے مجھے دوست کبھی نہیں سمجھا تو میں بھی ایک بس بن کر بات کرتا ہوں"

مسٹر ابو بکر آپ نے جاب جوائن کرنے سے پہلے ایک اگریمینٹ سائن کیا تھا جس کے مطابق آپ دو سال تک خود سے جاب نہیں چھوڑ سکتے بشرطِ کے کمنپی خود آپکو ریلیز نہ کرے"

تو اپ جائیں اور اپنا کام کریں آئندہ ۲ سال تک جاب چھوڑنے کے بارے میں سوچیے گا ".... بھی مت آپ ورنہ ہم کوئی لیگل ایکشن لے گے

www.novelsclubb.com

ابو بکر بے ساختہ امان کے گلے لگ گیا...دل میں جو درد جمع تھا ایک دوست کے گلے لگ" "کر آنسو کی صورت میں بہنے لگا

...امان خود ابو بکر کی اِس حالت پے شدید پریشان ہوا

"ابو بکر پلز مجھے بتا کیا ہوا ہے کچھ تو بتا ہو سکتا ہے کے میں کچھ مدد کر سکو تیری"

...ابو بکر نے فیصلہ کر لیا بتانے کا

...امان کیا میں اندر آ جاؤ..." جازم نے گیٹ پے کھڑے ہو کر کہا"

"آئے نہ آپ کھڑے کیو ہے "

میں بس تمہیں یہ کہنے آیا تھا کے تم کل مجھے

"طیات کے سائز کی رنگ دے دینا تا کہ میں جیولر کو بننے کے لیے دے دوں

"ٹھیک ہے میں آپکو دے دونگا"

...اچھا اب میں چلتا ہو اللہ حافظ

....اور ابو بکر اِس اتوار میری اور طیات کی انگیجمنٹ ہے آپکو ضرور انا ہے

...جازم نے کہا

"ابو بکر کو یو لگا کسی نے اُسکے دل پے گھونسا مارا"

"مبارک ہو سر"

...ابو بکر نے اپنی کیفیت چھپاتے ہوئے کہا

...تھینک یو

www.novelsclubb.com

"میں تُجھے بتانے ہی والا تھا کے تم نے ایک اور ٹینشن دے دی تھی"

...جازم کے جانے کے بعد امان بولا

"تو نے اب تک مجھے مسئلہ نہیں بتایا"

"چھوڑ یار کچھ نہیں بعد میں بتا دو نگا یار خیر تجھے بہت بہت مبارک ہو"

...ابو بکر نے بات کو ٹالنے کی کوشش کی اور کامیاب ہو گیا

"صرف مبارک باد نہیں بہت سے کام ہے دونوں کو مل کر کرنے ہے یار"

....امان نے کہا

"بلکل یار دونوں مل کر ہی کرینگے"

"ابو بکر بے دلی سے بولا

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

_ منگنی بھی سکون سے ہو گئی مگر ابو بکر نے شرکت نہیں کی

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

....راحیل کو منگنی کا علم ہوا تو وہ اپنے حواسوں سے باہر ہو گیا

راحیل آفتاب اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا ایک کال آئی جسے سن کر وہ آپے سے باہر "ہو گیا"

آخر جازم سمجھتا کیا ہے طیات سے شادی کرے گا وہ صرف میری ہے میں بھی دیکھتا ہو "کیسے کسی کی ہوتی ہے"

....اُس نے گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور باہر نکل گیا

....وہ ریش ڈرائیونگ کرتا جازم کے آفس پہنچا اور طوفان کی طرح اندر داخل ہوا

اندر ابو بکر اور امان جازم بھی موجود تھے کہانی کے ۱۲ اہم کرداروں کا آمنا سامنا ایک" ساتھ پہلی بار ہوا نہ راحیل جانتا تھا آگے کیا ہونے والا تھا نہ ہی ابو بکر اُنکی زندگیوں میں کیا "لکھا جا چکا تھا یہ صرف آنے والا وقت ہی بتا سکتا تھا

"یہ کیا بد تمیزی ہے راحیل"

...جازم نے چیخ کے کہا

...جبکہ امان کے چہرے پے بھی یکدم نفرت پھیل گئی

"تیری ہمت کیسے ہوئی میری چیز پے نظر رکھنے کی"

..راحیل نے اُسکا گریبان پکڑ کر بولا

"جازم نے اُسکا دھکا دیا اور بولا دفع ہو جا پتہ نہیں کیا بکواس کر رہا ہے

...زیادہ معصوم مت بن تو اچھے سے جانتا میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں"

"طیات میری ہے صرف تیری ہمت بھی کیسے ہوئی "

....ابو بکر نے حیرانگی کے عالم میں کبھی راحیل کو دیکھتا کبھی امان کو تو کبھی جازم کو

...یہ کیا ماجرا ہے...اُسکے دماغ نے سوال کیا

امان نے راحیل کے منہ پر تھپڑ مارا"

میری بہن ہے وہ تیری ہمت بھی کیسے ہوئی کتے ایسی بات کرنے کی میں تیری جان لے"

"لونگا

...امان نے نفرت بھرے لہجے میں کہا

....راحیل نے بھی امان کے منہ پر ایک تھپڑ مارا

تُم لوگ جانتے نہیں ہو تُم لوگوں نے کس سے دُشمنی مول لی ہے ایک بات تو طے ہے"

"طیات صرف راحیل کی ہے صرف میری کچھ کر سکتے ہو تو کر لو

".....میں اُسے حاصل کرنے کے لیے کسی کی بھی جان لے سکتا یاد رکھنا بات"

....وہ دھمکاتے ہوئے باہر نکل گیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"آرہی ہو یار ایان صبر تو کر لو"

...طیات نے زور زور سے کھٹکھٹانے پر اپنی دانست کے مطابق ایان کو گھر کا

جو ہی دروازہ کھلا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی اُسکے چہرے پے ساری دنیا

....کی نفرت سمٹ آئی

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی دفع ہو جاؤ"

....طیات نے دانت پیستے ہوئے کہا

وہ دروازہ بند کرنے ہی لگی تھی راحیل نے جھٹکے سے پورا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا"

"اور گیٹ بند کر دیا

www.novelsclubb.com

.... یہ کیا حرکت ہے نکلو یہاں سے طیات لمحے کو ڈر گئی کیونکہ وہ اکیلی تھی اُس وقت "

تُم سمجھتی کیا ہو خود کو مجھے نظر انداز کر کے لوگوں کے سامنے ذلیل کر کے مُجھ سے بچ جاؤ"

...گی...راحیل نے اُسکے کندھے سے پکڑ کر خود سے قریب کرا

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری شادی جازم سے ہونے دونگا"بھول ہے تمہاری تُم نے اب

...تک اصل راحیل آفتاب کو نہیں دیکھا

....میں اب تک تُم سے عزت سے سمجھا رہا تھا

یہ مت سمجھنا میں تمہاری محبت میں دیوانہ کر رہا ہو میں تو تمہارا بھرم اور ذات کو توڑنا چاہتا

....ہو جس کے بل بوتے تُم بار بار میرے سامنے آجاتی ہو

میں کوئی تُم سے طوفانی محبت عشق نہیں کرتا تُم مجھے پسند ہو بس تُم میری ضد بن چُکی ہو

تمہیں اُس شخص کا کبھی بھی نہیں ہونے دونگا سمجھی تُم کیونکہ جو چیز مجھے پسند آجائے نہ یہ تو

....."میں اُسے اپنا بنالیتا ہوں یہ پھر کسی کے قابل نہیں چھوڑتا

www.novelsclubb.com

طیات نے اُسکی آہنی گرفت سے الگ ہونے کی نہ کام کوشش کی... کچھ سنبھل کر پھر "

....بولی

تُم جیسے گھٹیا ذلیل مرد اِس کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتے جب پا نہیں سکتے تو چھین ہی سکتے ہو جس طرح ایک کتا ہڈی کے لیے لڑتا ہے... میں کبھی تمہاری نہیں ہو سکتی مرتی مر نا پسند کرو نگی میں پر میری بھی ضد بھلے برباد ہو جاؤ دنیا میں تُم آخری مرد بھائی رہ جاؤ ..."گے تب بھی میں تُم سے شادی نہیں کرو نگی

"میں اگر ابھی چاہوں تو کچھ بھی کر سکتا ہو تمہارے ساتھ کچھ بھی مطلب کچھ بھی"

مگر میں تمہیں ایک اور موقع دے رہا ہوں آخری موقع اِس کے بعد اپنے نقصان کی

www.novelsclubb.com

"ذمے دار تُم اور تمہارا بھائی خود ہو گا

..راحیل نے اسے دھکا دیا اور چلا گیا

"طیات بیچ صحن میں بیٹھ کر رونے لگی "

"بھائی کو اب بتانا ہو گا سب اب بات حد سے بڑھ چکی ہے"

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"وہ مردہ قدم اٹھاتا آگے بڑھ رہا تھا اور مطلوبہ نشت ملنے پر بیٹھ گیا"

آج پھر وہی شخص تھا اور اُسکا بیان مگر اُسے اُنکا بیان یو محسوس ہوتا جیسا اُسّے اُسکے گناہ باور کروا رہے ہوں"

www.novelsclubb.com

....اسپیکر میں ہلکی سی آواز پیدا ہوئی اور پھر اگلے آواز دل کو چیرتی اُسکے اندر اُترنے لگی

"قتل اور اُسکی سزا"

کا قتل پوری دنیا کی تباہی سے بڑا گناہ ہے

اپنے گھناؤنے اور ناپاک مقاصد کے حصول کے لیے عام شہریوں اور پُرامن انسانوں کو بے دریغ قتل کرنے والوں کا دینِ اِسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ دین جو حیوانات و نباتات تک کے حقوق کا خیال رکھتا ہے وہ اَولادِ آدم کے قتلِ عام کی اِجازت کیسے دے سکتا ہے! اِسلام میں ایک مومن کی جان کی حرمت کا اندازہ یہاں سے لگالیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مومن کے قتل کو پوری دنیا کے تباہ ہونے سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ اِس حوالے سے چند احادیث ملاحظہ فرمائیں:

www.novelsclubb.com

1. عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنھما أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: لَزَوَالُ الدُّنْیَا أَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مسلمان شخص کے قتل سے پوری دنیا کا ناپید (اور تباہ) ہو جانا ہلکا (واقعہ) ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ أَبِیہِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْیَا.

www.novelsclubb.com

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ’ ’

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک

“تمام دنیا کے برباد ہونے سے بڑا ہے۔

انسانی جان کا قتل مثلِ کفر ہے

- عقائد میں اہل سنت کے اِمام ابو منصور ماتریدی آیت مبارکہ

- مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

: کے ذیل میں انسانی قتل کو کفر قرار دیتے ہوئے بیان کرتے ہیں

من استحل قتل نفس حَرَّمَ اللہ قتلها بغير حق، فكأنّما استحل قتل الناس جميعًا، لأنه يكفر باستحلاله قتل نفس محرم قتلها، فكان كاستحلال قتل الناس جميعًا، لأن من كفر بآية من

کتاب اللہ یصیر کافرًا بالکل.... و تحتمل الآیۃ وجھا آخر، وھو ما قیل: إنہ یجب علیہ من القتل مثل ما أنہ لو قتل الناس جمیعًا. ووجہ آخر: أنہ یلزم الناس جمیعا دفع ذلک عن نفسہ ومعونتہ لہ، فإذا قتلھا أو سعی علیھا بالفساد، فکأنما سعی بذلک علی الناس کافۃ.... وھذا یدل أن الآیۃ نزلت بالحکم في أھل الکفر و أھل الإسلام جمیعاً، إذا سعوا في الأرض بالفساد.

جس نے کسی ایسی جان کا قتل حلال جانا جس کا ناحق قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر رکھا ہے، تو گویا اس نے تمام لوگوں کے قتل کو حلال جانا، کیونکہ ایسی جان جس کا قتل حرام ہے، وہ شخص اس کے قتل کو حلال سمجھ کر کفر کا مرتکب ہوا ہے، وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے تمام لوگوں کے قتل کو حلال جانا، کیونکہ جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت کا انکار کرتا ہے وہ پوری کتاب کا انکار کرنے والا ہے۔... یہ آیت ایک اور توجیہ کی بھی حامل ہے اور وہ یہ کہ کہا گیا ہے کہ کسی جان کے قتل کو حلال جاننے والے پر تمام لوگوں کے قتل کا گناہ لازم آئے گا (کیونکہ عالم انسانیت کے ایک فرد کو قتل کر کے گویا اس نے پوری انسانیت پر حملہ کیا ہے)۔ ایک توجیہ یہ بھی ہے کہ تمام لوگوں پر لازم ہے کہ اجتماعی

کوشش کے ساتھ اس جان کو قتل سے بچائیں اور اس کی مدد کریں۔ پس جب وہ اس کو قتل کر کے فساد بپا کرنے کی کوشش کرے گا تو گویا وہ پوری انسانیت پر فساد بپا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔ اور یہ چیز دلالت کرتی ہے کہ یہ آیت اس حکم کے ساتھ تمام اہل کفر اور اہل اسلام کے لئے نازل ہوئی ہے جبکہ وہ فساد فی الارض کے لئے سر گرداں ہو۔"

...اِس سے زیادہ سننے کی اُس میں ہمت نہیں تھی

.... قتل.... قتل.... قتل

... نہیں میں قاتل نہیں میں قاتل نہیں ہوں

وہ ہزدیانی ایز میں چیخ رہا تھا آس پاس بیٹھے لوگوں کو اُسکی حالت پے رحم آنے لگا وہ اب دیوار سے اپنا سر ٹکرا رہا تھا اپنا جسم نوچ رہا تھا ایک جنونیت سوار ہو گئی تھی اُس پر وہ رو رہا تھا بلک رہا تھا"

www.novelsclubb.com

.... مگر کچھ نہیں کیا جا سکتا تھا

...بس ایک جملہ تھا اُسکی زبان سے رواں

"نہیں میں قاتل نہیں میں قاتل نہیں ہوں"

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

"ایان بھائی کو کال کرو اتنی رات تک بھائی کبھی باہر نہیں رہے

...طیات سخت پریشان تھی

بھائی کی نمبر بند آرہا ہے آپی ایان رونے لگا رات کے ۲ بج رہے ہیں ابتک نہیں ائے"

"بھائی

www.novelsclubb.com

دروازے پے دستک ہوئی طیات کو لگا امان آگیا مگر امان کے پاس چابی تھی اُسکے دِل میں"

"نجانے کیوں کھٹکا ہوا

"کون ہے"

" میں ہوابو بکر دروازہ کھولیں"

...طیات نے جھٹ دروازہ کھولا

....بھائی کہاں ہے آپ بولتے کیوں نہیں چُپ کیوں کھڑے ہے"

...امان کاایکسیڈینٹ ہواہےاور وہ ابو بکر نے روتے ہوئے ایان کو گلے لگایا

اگر پیروں تلے زمین کھسکنے والا محاورہ سچ تھا تو طیات کو اپنے پیروں کے نیچے کی زمین سچ

....میں سرکتی محسوس ہوئی

www.novelsclubb.com

اندر سے کہی آواز آئی کیا ایک بار پھر چھت چھین چُکی ہے اسے یکدم جھلستی دھوپ کا

...احساس ہوا کیا وہ سائبان نہیں اب...اُسکا باپ بھائی اُسکا دوست

...ابو بکر اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا پر اُسکا دماغ ماؤف ہو چکا تھا

...اُسے نہیں پتہ وہ کب ہاسپٹل پہنچی کوریڈور میں گھومتے ہزاروں مریض اُسے دکھے

اُسکی آنکھوں نے اپنے سائبان کا خون میں سنا وجود دیکھا۔۔

...اور وہ بے ہوش ہو گئی

....بیہوشی میں ایک اور قیامت خیز منظر اُسکی آنکھوں نے قید کیا

.....امان کے بے جان چہرہ اور وہ روتی چلی گئی

میدان_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۷

باب نمبر ا

"رویے"

حصہ اول

"ایان بھائی کو کال کرو اتنی رات تک بھائی کبھی باہر نہیں رہے

...طیات سخت پریشان تھی

بھائی کی نمبر بند آرہا ہے آپی ایان رونے لگا رات کے ۲ بج رہے ہیں ابتک نہیں ائے"

"بھائی

www.novelsclubb.com

دروازے پے دستک ہوئی طیات کو لگا امان آگیا مگر امان کے پاس چابی تھی اُسکے دِل میں"

"نجانے کیوں کھٹکا ہوا

"کون ہے"

" میں ہوابو بکر دروازہ کھولیں"

...طیات نے جھٹ دروازہ کھولا

....بھائی کہاں ہے آپ بولتے کیوں نہیں چُپ کیوں کھڑے ہے"

....امان کاایکسیڈینٹ ہو گیاہےاور وہ

...ابو بکرنے روتے ہوئےایان کو گلے لگایا

اگر پیروں تلے زمین کھسکنے والا محاورہ سچ تھاتو طیات کواپنے پیروں کے نیچے کی زمین سچ

....میں سرکتی محسوس ہوئی

اندر سے کہی آواز آئی کیا ایک بار پھر چھت چھین چکی ہے اسے یکدم جھلستی دھوپ کا

...احساس ہوا کیا وہ سائبان نہیں اب...اُسکا باپ بھائی اُسکا دوست

...ابو بکر اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا پر اُسکا دماغ ماؤف ہو چکا تھا

...اُسے نہیں پتہ وہ کب ہاسپٹل پہنچی کوریڈور میں گھومتے ہزاروں مریض اُسے دکھے

اُسکی آنکھوں نے اپنے سائبان کا خون میں سنا وجود دیکھا۔۔

بھائی بھائی اٹھیں آپ کو کچھ نہیں ہو گا بھائی آپ اپنی طیات ایان کو اس طرح چھوڑ کر "

"نہیں جا سکتے

....ابو بکر نے طیات کو زبردستی امان کے مشینوں میں جکڑے وجود سے الگ کرا

...وہ ایان کے گلے لگ گئی..روتے روتے بے ہوش ہو گئی

www.novelsclubb.com

....غنودگی اور بے خوابی کے عالم میں ایک اور قیامت خیز منظر اُسکی آنکھوں نے قید کیا

.....امان کے بے جان چہرہ اور وہ روتی چلی گئی

سامنے جنازہ رکھا تھا اور وہ گُم سم سی بیٹھی تھی خالی نظروں سے جنازے کو دیکھ رہی تھی

....

اندر کچھ مرد آئے امان کو لے جانے کے لیے اُس نے بجلی سے تیزی دکھائی اور جا کر

...جنازے کے سامنے کھڑی ہو گئی

"... نہیں بھائی کو کچھ نہیں ہوا وہ سو رہے ہے آپ لوگ چلے جاؤ"

"...جاؤ"

www.novelsclubb.com

...وہ دھاڑی

....کسی عورت نے اُسے ہاتھ سے پکڑ کر پیچھے کھینچا

...وہ چیخے جا رہی تھی مگر وہ لوگ امان کو اُٹھا کر لے جا رہی تھی

"نہیں بھائی کو مت لے کر جاؤ بھائی بھائی"

....طیات نے ایک دم چیخ مار کر آنکھ کھول دی

...اُس نے خود کو ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹا پایا

...ارد گرد نظر دوڑائی تو ڈرپ کو دیکھا جو ہلکی ہلکے اُسکے جسم میں داخل ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

ابھی وہ گزرے واقعات یاد کر ہی رہی تھی کے اُسکے ساتھ صوفے پر لیٹے ایان کی آنکھ کھل گئی..

"آپی آپ ٹھیک ہو نہ اب"

...ایان نے تڑپ کے پوچھا

چند لمحے پہلے اُسکی آنکھوں سے گزرے لمحات کی تصدیق کے لیے اُس نے بس کہا تو"

..صرف اتنا

ایان...بھائی کہاں ہے""؟"

...طیات نے لرزتی آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

...ایان روتے ہوئے اُسکے گلے لگ گیا

...طیات کو کھٹکا ہونے لگا

"وہ ایان کو خود سے الگ کر کے بولی "خدارا ایان بتاؤ بھائی کہاں ہے کیسے ہے

...طیات نے ایان کو جھنجوڑ کر پوچھا

"آپی بھائی کو اب تک ہوش نہیں آیا اُنکی حالت بہت سیریس ہے"

تو یہ سب خواب تھا ایک بہت بہت بھیانک خواب میرا بھائی مجھے چھوڑ کر نہیں گیا وہ جا ہی"

"نہیں سکتا کیسے جائیگا وہ بھی جانتا ہے اُسکے علاوہ ہمارا اِس دُنیا اور کوئی نہیں ہے

یہ اللہ میرے بھائی کو صحت دے شفا دے اُسکا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت"

"رکھنا

www.novelsclubb.com

...طیات نے کانپتی آواز میں کہا

...طیات نے ایان کو دوبارہ خود سے لگا لیا

"کچھ نہیں ہو گا میری جان بھائی کو کچھ بھی نہیں ہو گا...بس اللہ سے دعا کرو"

...طیات نے ایان کو تسلی دی جبکہ وہ خود ڈری ہوئی تھی اندر سے

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

"امان کی طبیعت کیسی ہے اب"

...جازم نے کوریڈور میں بیٹھے ایان سے پوچھا

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں جازم بھائی ڈاکٹر کہتے ہے ٹھیک ہو جائینگے مگر ۳دن ہو گئے ہے بھائی کو ہوش نہیں آیا"

...ایان نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

صبر سے کام لو ایان سب ٹھیک ہو جائے گا...اللہ نے اُسکی زندگی بچائی ہے تو صحت بھی"

"...وہی دے گا

...جازم نے اُسکا کندھا تھپتھپایا

"طیات کہاں ہے ایان؟ "

...جازم ۳دنوں میں تقریباً ۷ بار آ چکا تھا مگر طیات اُسکے سامنے نہیں آئی

www.novelsclubb.com

"آپی روم میں ہو گی"

...ایان نے مختصر سہ جواب دیا

"اندر آسکتا ہو"

....جازم نے روم کے باہر کھڑے ہو کر اجازت طلب کی

طیات نے اُسکی طرف دیکھا پھر بغیر کی جواب دیے دوبارہ تسبیح کے دانے گرانا شروع ...ہو گئی

"کیسی ہے آپ"

...جازم نے اُس سے کچھ دور فاصلے پر بیٹھ کر کہا

...وہ اب بھی خاموش رہی

www.novelsclubb.com

"میری ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے وہ کہہ رہے ہیں کے امان کو جلد ہی ہوش آجائیگا"

طیات نے اِس بار بھی کوئی ردِ عمل کا اظہار نہیں کرا... کیونکہ یہ الفاظ وہ پچھلے ۳ دنوں میں ... کتنی بار ڈاکٹرز سے سن چکی تھی

... جازم کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اُسے کن الفاظوں میں تسلی دے

... جازم کچھ دیر یونہی بے مقصد دیواروں کو تکتا رہا پھر جانے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا

"دعا کیجئے گا بھائی کے لیے"

... جاتا ہوا جازم اُسکی آواز پر چونکا پھر بولا

www.novelsclubb.com

بلکل کرونگا آپ فکر مت کریں امان کو کچھ نہیں ہو گا وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گا... مگر"

"جب وہ اُٹھے گا اور آپکی اور ایان کی ایسی حالت دیکھے گا تو اسکو کتنی تکلیف ہو گی

...اُس نے رسانیت سے سمجھاتے ہوئے کہا

"بھائی ٹھیک تو ہو جائے گے نہ"

طیات نے بچوں کی طرح پوچھا جیسے اگر اُس نے کہہ دیا ٹھیک ہو جائے گے تو امان سچ میں ٹھیک ہو جائے گا...

"اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ سب بہتر کرے گا"

"اُسی کا تو آسرا ہے"

...طیات نے روتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

....جازم سے وہاں رکا نہیں گیا وہ کمرے سے باہر نکل گیا

...واپس آکر ایان کے پاس بیٹھ گیا

...ایان کی حالت بھی مختلف نہیں تھی گُم سم بلکل چُپ چاپ وہ بھی رو رہا تھا

...فرق بس اتنا تھا وہ بے آواز رو رہا تھا

امان اِس طرح کیسے چلے گا نہ تُم نے ۳دن سے کچھ کھایا ہے بس کل جو زبردستی کھلایا تھا"
ایک سینڈوِچ بس وہی کھایا ہوا ہے تُم دونوں نے اگر اسی طرح کرو گے تُو تُم دونوں بھی
"...بیمار پڑ جاؤ گے...طیات نے خود کو رو رو کر خود کو ہلکان کرا ہوا ہے

...جازم نے ایان کو سمجھایا

www.novelsclubb.com

"ایان چلو بیٹا کچھ کھالو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی"

...طیات نے ایان کے پاس آکر کہا

" آپی میرا دل نہیں کر رہا بلکل بھی کچھ بھی کھانے کا نے مجھے بھوک ہے"

...ایان بار بار اصرار پر جھنجلا گیا

...طیات اُسکے برابر میں آکر بیٹھ گئی...اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بولی

دل یہ بھوک کے لیے نہیں زندہ رہنے کے لیے تو کھانا پڑے گا جان..."طیات نے"

...اُسکے ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا

آپی مجھے بھائی سے بات کرنی ہے مجھے اُن کی ڈانٹ سُنّی ہے بولو نہ اُنکو جا کر میں نے پھر" غلطی کی ہے میں پڑھائی نہیں کر رہا آپکو بہت تنگ کر رہا ہوں میں بولو آپ اُن کو وہ اُٹھ "جائینگے مجھے ڈانٹنے کے لیے

....ایان طیات کے کندھے سے لگ کر بلک بلک کر رونے لگا

بس میری جان بس کچھ نہیں ہو گا ہمارے بھائی کو بہت مضبوط ہے وہ یہ چھوٹی موٹی"

"چوٹ اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

...طیات نے اُسے بہلاتے ہوئے کہا

...جازم کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

میدان_حشر#

قسط نمبر ۷

باب نمبر ا

www.novelsclubb.com

"رویے"

حصّہ دوم

"تُم یہاں کیا کرنے آئے ہو"

...جازم نے غصے سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

عیادت کے لیے آیا ہو...اور کافی دنوں سے طیات کو بھی نہیں دیکھا تو سوچا اُسکا بھی"

"دیدار کر لوں گھر گیا تھا مگر تالا لگا ہوا تھا

"

www.novelsclubb.com

...راحیل نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پھولوں کے بکے اور تپاد ینے والی مسکراہٹ سے کہا

"میں تمہیں آخری بار بول رہا ہو طیات سے دور رہو سمجھے ورنہ"

...جازم نے اُسے تنبیہ کی

"ورنہ کیا کر لو گے"

..وہ دھیٹائی سے بولا

میں کیا کر سکتا ہوں اور کیا کرونگا بعد میں بتاؤ گا ابھی تُم یہاں سے دفع ہو جاؤ...یہاں "

"تماشا مت لگاؤ

تُم جو بھی کر لوں جازم طیات کو میں تمھارا کبھی نہیں ہونے دو گھس اپنی جیتے جی تو ہر گز"

نہیں ہونے دونگا سمجھے تُم اگر بیچ میں آنے کی کوشش کی تو نتائج کے ذمے دار تُم خود

"ہو گے

...راحیل نے اُنگلاد کھا کر اُسے دھمکی دی

"ایک اور جنگ ہارنے کے لیے تیار ہو جاؤ جازم"

....وہ اُسکا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل گیا

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

....امان کی بے ہوشی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا. ڈاکٹرز کے مطابق وہ بلکل ٹھیک تھا

.... مگر اُسے ہوش نہیں آرہا تھا کیوں نہیں آرہا تھا یہ بات کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی

www.novelsclubb.com

ابو بکر اور جازم کے صبح شام یہی گزرتے تھے جبکہ طیات اور ایان ایک ہفتے سے ہسپتال

...میں تھا بس ایان جا کر گھر سے کپڑے لے آیا تھا

ابو بکر ایان کے پاس گھنٹوں بیٹھا رہتا اسکو تسلی دیتا رہتا مگر اُسکی ہمت نہیں ہوتی تھی

....کے طیات سے بھی بات کر لے

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

"ایان کہاں ہے؟"

...ابو بکر نے ایان کو نہ پا کر بولا

طیات امان کی طرف سے بہت پریشان تھی وہ سخت ڈیپریشن میں تھی اور کسی کے بھی

...سوال اُسّے سخت پریشان کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں"

..طیات کو خود سمجھ نہیں آیا اسکے دو لفظوں میں کیوں اتنی درشتگی آگئی

...ابو بکر لمحے بھر کے لیے بھونچکا رہ گیا

...اُس نے ایسی تو کوئی بات نہیں کی تھی

...پھر خود کا وہم سمجھ کر خیال کو جھٹکا

..اُس سے ایک کرسی چھوڑ کر بیٹھ گیا

طیات کی آنکھیں مسلسل نم تھی...ابو بکر کو اُسکی نم آنکھیں دیکھ کر سخت تکلیف ہوتی تھی وہ اسکو ہمیشہ ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتا تھا...اُسکا دل چاہ رہا تھا کہ طیات کے دل کا سارا درد وہ لے لیں...بس اُس کی آنکھوں سے آنسو ختم کر دے وہ کبھی نہ روئے ..

"آپ فکر مت کریں امان کو کچھ نہیں ہو گا"

...ابو بکر نے ابھی اتنا ہی کہا تھا طیات پھٹ پڑی

مجھے پتا ہے میرے بھائی کو کچھ نہیں ہو گا ہر ایک کو آ کر مجھے اطلاع دینے کی ضرورت" نہیں ہے... یہ جملے میں دن میں کوئی دس بار سنتی ہو مگر کیا ہوا اُٹھ گیا میرا بھائی ٹھیک ...ہو گیا.... نہیں نہ

پھر کیوں بار بار آ کر مجھے تکلیف دیتے ہے سب خدا کا واسطہ ہے دعا کریں مجھے تسلیاں نہ دیں"

...وہ غم کی شدت سے نڈھال تقریباً چیختے ہوئے بولی

..آس پاس گزرتے لوگوں نے بھی دیکھا

www.novelsclubb.com

ابو بکر کو تسلی کے بدلے میں اتنی ہتک کی ہر گز اُمید نہیں تھی وہ کمال ضبط کا مظاہرہ کرے ...لب بھینچے سُنتا رہا

....طیات نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا اور بیٹھ گئی

"آپ ٹھیک تو ہے نہ"

...ابو بکر اُسکے کچھ دیر پہلے کے رویے کو بھول گیا وہ بھلا کیسے اُسکی کسی بات کا بُرا منا سکتا تھا

"زندہ ہوں"

...طیات نے ہنوز سرد لہجہ لیے کہا

...ابو بکر کو دُکھ تو بہت ہوا پھر بنا کچھ کہے وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا

....اُسکے جانے کے بعد طیات کو اپنے رویے کی بد صورتی کا اندازہ ہوا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

...طیات ابھی ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہی ہوئی تھی ایان بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا

"آپی بھائی"

طیات نے اُسکی بات کاٹ کر کہا

"کیا ہوا بھائی کو ٹھیک تو ہے نہ"

...طیات فکر مندی سے بولی

"ہاں آپی بھائی ٹھیک ہے اُنہیں ہوش آگیا ہے"

..ایان نے خوش ہو کر کہا

www.novelsclubb.com

...طیات کو یکدم لگا کسی نے اُسّے پھر سے سے اسی ٹھنڈی چھاؤں میں لا کر کھڑا کر دیا

...وہ فوراً سجدے میں گر گئی

اللہ تو نے ہمیں ہمارا سہارا واپس لوٹا دیا ہمیں پھر سے یتیم ہونے سے بچا لیا.... تیرا شُکر" کیسے ادا کروں میں نہیں جانتی مگر اتنا ضرور جتنا ہو کے تو کبھی اپنے بندوں کا ساتھ نہیں چھوڑتا مشکلیں دیتا ہے تو اُن سے لڑنے کا حوصلہ اور ہمت بھی دیتا ہے... تو کبھی اِنسان کو اُسکی برداشت سے زیادہ نہ دُکھ دیتا ہے نہ خوشی...."

طیات سجدے سے اُٹھ کھڑی ہوئی ایان کا ہاتھ پکڑ کر وہ امان کے روم کی طرف بڑھنے لگی...

اُسکے چہرے پر آج پورے ۷ دن بعد پُرانا اعتماد بحال ہوا تھا ورنہ ہر وقت یہی ڈر لگا رہتا تھا کے اب کچھ ہوا تب کچھ ہوا...

www.novelsclubb.com

وہ جب کمرے میں داخل ہوئی اور امان کی کھلی آنکھیں دیکھی تو اُسکی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے دروازے کی چوکھٹ پہ کھڑے بس وہ امان کو تکے جا رہی تھی بنا پلکے

جھپکائے...اسکوایسالگ رہاتھاا گراُس نے آنکھیں بند کر کے کھولی تو یہ منظر بدل جائیں گا...

"گڑیااُدھر کیوں کھڑی ہوادھر آؤمیرے پاس"

...اُسکی محویت کوامان کی آواز نے توڑا

اُس سے اور ضبط نہ ہوابھاگ کر جاکے خود کوامان کے سینے میں چھپالیااور بچوں کی طرح ...اُس سے لپٹ کر رونے لگی

"گڑیامیں بلکل ٹھیک ہودیکھوتُم رونابند کرو ورنہ میں بھی رودونگا"

..امان نے اُسکے سر پے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"تُم وہاں کیوں کھڑے ہو؟"

امان نے کچھ فاصلے پر کھڑے ایان کو دیکھ کر کہا جسکی آنکھوں میں مسلسل نمی تھی جنہیں وہ ہاتھوں کے پوروں سے صاف کر رہا تھا...

"بھائی"..

ایان اُسکے گلے لگ گیا...

"بھائی آپ نہیں جانتے ہم لوگوں پر کیا گزری ہے اگر آپ کو کچھ بھی ہو جاتا تو ہم لوگوں کا کیا ہوتا بہت اذیت میں گزارا ہے پورا ہفتہ ہم دونوں نے کچھ بھی تو نہیں ہمارے پاس بس آپ کے علاوہ اگر آپکو کچھ بھی ہو جاتا تو ہم کیا کرتے بھائی"

www.novelsclubb.com

ایان اور طیات مسلسل اُسکے سینے سے لگے رو رہے تھے امان کی آنکھیں بھی بھر آئی اُس نے دونوں کو اور مضبوطی سے خود سے لگا لیا...

کون کہتا ہے اُسکے آگے پیچھے کوئی نہیں امان کے دل میں یکدم تلخیٔ آئی اور اپنے سینے سے لگے دونوں کو دیکھا تو اُسکے چہرے پے اطمینان سکون اور ایک مسکراہٹ آگئی..

میرے بچے میرے دوست میرے بھائی بہن سب یہی تو ہے میرے ان کے لیے تو میں جیتا ہو....

"اچھا بس اب دونوں رونا تو بند کرو اور اُٹھو مُجھ پر سے میں کہی نہیں جا رہا اب"

امان نے مُسکرا کر کہا.....

"نہیں بھائی مجھے ایسے ہی رہنے دیں مجھے آپکے حصار میں بہت سکون محسوس ہوتا ہے اور جب اِس حصار کی لکیر مٹنے لگی تھی تب مجھے پتہ چلا آپ ہم دونوں کے لیے کتنا مضبوط سہارا ہوں....

بھائی آپکو پتہ ہے میں نے کبھی بابا کی کمی محسوس ہی نہیں کی کیوں کے وہ تو مُجھ سے کبھی الگ ہوا ہی نہیں بس شکلوں میں تبدیلی آئی تھی شفقت محبت میں نہیں"

www.novelsclubb.com

...طیات نے آنکھوں میں عقیدت عزت محبت احترام لیے امان کو دیکھا

"تُم دونوں ہمیشہ میرے لیے میرے بچوں کی طرح رہو گے بابا ماما نہیں تو کیا ہوا تُم دونوں کا بھائی ہے.... میری اللہ سے ہمیشہ یہی دعا ہے کہ اگر مجھے کبھی اِس دُنیا سے جانا پڑا تو وہ میرے جانے سے پہلے تُم لوگوں کا کوئی اور سہارا بنا دے کیونکہ دربدر ہونے کی تکلیف بہت اذیت ناک ہوتی ہے اور میں نہیں چاہتا تُم دونوں کو کبھی اِس تکلیف سے گزرنا پڑے"

...طیات نے دوبارہ رونا شروع کر دیا پھوٹ پھوٹ کر اُسکے رونے میں تیزی آتی گئی

...ارے کیا ہوا؟"امان نے گھبرا کر اسے خود سے الگ کر کے پوچھا"

www.novelsclubb.com

....کچھ نہیں بھائی بس دل بھر آیا...اور اپنی قسمت اور اچانک رشک سا آنے لگا ہے"

...اتنے میں ابو بکر اندر داخل ہوا

"یار تو نے تو ڈرا ہی دیا تھا بلکل"

...ابو بکر نے اُسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا...ابو بکر اُسکے گلے لگ گیا

"سب سے پہلے تو یہ بتا تو نے میرے پیچھے میرے بچوں کا خیال تو رکھا تھا نہ"

"بھائی انہوں نے تو میرا اور ایان کا بہت خیال رکھا"

...طیات کی زبان سے بے ساختہ نکلا

...ابو بکر کی نظرے بے ساختہ طیات کی طرف اُٹھی

اُسی وقت طیات نے بھی اُسکی طرف دیکھا لمحے بھر کو دونوں کی نظریں ملی دوسرے ہی

...لمحے طیات نے نظرے چرا لی

"اچھا تُو آرام کر میں ڈاکٹر سے پوچھ کر آتا ہو کے گھر کب تک لے جا سکتے ہیں تمہیں"

...ابو بکر نے اٹھتے ہوئے کہا

....طیات بھی اُسکے پیچھے پیچھے باہر نکل گئ

...سُنے "طیات نے اُس کو روکا"

...ابو بکر اُسکی طرف گھوما

"جی بولیں"

ابو بکر نے نرم لہجے میں کہا...اُسکے انداز میں تلخیٔ یا غصّے کا شائبہ تک نہیں تھا...مگر طیات

....کو اُسکا نرم لہجہ ہی اُسکی ناراضگی لگی...اور اپنا آپ مجرم

www.novelsclubb.com

"میں آپ سے کل کے لیے معافی مانگنا چاہتی ہوں"

...طیات نظریں نیچے کر کے بولی

"کونسی بات کے لیے"

...ابو بکر نے سادہ انداز میں کہا

....طیات کو لگا اُس نے اُسے نیچا دکھانے کے لیے یہ کہا

کل میں نے آپ کے ساتھ جو بد تمیزی کی تھی اُسکے لیے سوری میں بہت دپریسیڈ تھی"

"بس اسی لیے

"کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتا ہوں"

...اُسکا انداز اب بھی نارمل تھا

...ہوں سراسر بے عزت کر رہے ہے اور بول رہے سمجھ سکتا ہوں

...طیات نے دل میں سوچا

"میں تُم سے کبھی ناراض ہو ہی نہیں سکتا پاگل"

...ابو بکر نے بھی دل میں سوچا اور اُسکے چہرے پے مسکراہٹ آگئی

....خیالوں کو سر سے جھٹک کر آگے بڑھ گیا

✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶✳✶

کیا کہہ رہے ہو"؟"

...جازم امان کی بات پے چونکا

...جبکہ چائے پیتے ابو بکر کو اچھو کا لگا

میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا جو آپ اتنا چونک رہے ہیں"؟"

...امان نے سوالیہ نگاہوں سے جازم کو دیکھا

میرے کہنے کا مطلب ہے اتنی جلدی یار پہلے تُم پوری طرح ٹھیک تو ہو جاؤ پھر آرام سے"
"اِس بارے میں بات کریں گے

.....جازم نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا

"نہیں آپ مجھے بتایئے آپکو بعد میں بھی تو شادی کرنی ہے نہ تو تھوڑا جلدی کر لیں"

...امان نے گویا فیصلہ سنایا

امان میں شادی سے کب منع کر رہا ہوں... بس اتنا کہہ رہا ہوں تھوڑا رُک جاؤ تُم ٹھیک "
"ہو جاؤ پہلے طیات بھی یہی چاہے گی

ابو بکر دم سادھے اُن دونوں کی باتیں سُن رہا تھا... اُسکے دل میں آیا کے وہ منظر عام سے غائب ہو جائے اُسکا دل وہاں سے بھاگ جانے کو چاہا... مگر دوسری بار ایسا کر کے وہ کسی کو ...شک کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

میں ڈر گیا ہوں جازم اِس ایکسڈنٹ کے بعد سے میں یہ سوچ کر ہی کانپ جاتا ہو میرے "
بعد طیات اور ایان کا کیا ہو گا... میں اپنی زندگی میں ہی طیات کو محفوظ ہاتھوں میں دینا چاہتا ... ہوں

دن پہلے ہاسپٹل میں ایان اور طیات کی حالت دیکھ کر میں بہت ڈر گیا ہوا اور اگر مجھے سچ ۲

"میں کچھ ہو جاتا تو....اور بُرا وقت آتے دیر نہیں لگتی جازم

...امان نے بہت گہرے لہجے میں کہا

"ٹھیک ہے امان مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے پر تُم طیات سے پوچھ لو"

...جازم نے رضامندی دے دی

"طیات کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا "

www.novelsclubb.com

...امان نے کہا

"تو پھر ٹھیک ہے جو تاریخ تُم بولو مجھے منظور ہو گی"

"اگلے ہفتے نکاح کر لیتے ہے"

...امان جازم کے ساتھ مل کر باقی معاملات طے کرنے لگا

.....ابو بکر کے دِل پر ہاتھ پڑا تکلیف سے اُسکی روح کلبلا اُٹھی تھی

...بس پورے معاملات میں وہ چُپ چاپ تماشائی بنا بیٹھا رہا

...پھر مردہ قدموں سے اپنے گھر کی طرف چل دیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

سڑکوں پر بے مقصد بائک کو دوڑاتے ہوئے اُسے پتا ہی نہیں تھا کے وہ کہا جا رہا ہے بس

....جس طرف گاڑی کو مڑنے کا رستہ مل جاتا وہ وہی مڑ جاتا

آخر ایک بند گلی پے آکر اسکو رُکنا پڑا یہ اُس کی منزل نہیں تھی مگر پھر بھی وہ رُک گیا کیونکہ

...اِس سے آگے رستہ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

بلکل اپنی زندگی کی طرح وہ سچائی سے جتنا چاہے دور بھاگ لے مگر ایک جگہ پے آکر اسّے

...رُکنا تھا سچائی کا سامنا کرنا تھا

...ابو بکر بائک سے اُتر کر اُس گلی کے کونے پر بیٹھ گیا

"کہاتک بھاگوگے سچائی سے"

...اُسکے اندر سے آواز آئی

"جہاں تک بھاگ سکتا ہوں بھاگوگا جب تک بھاگوگا جب تک تھک نہ جاؤں"

...ابو بکر نے خود ہی کو جواب دیا

کہہ کیوں نہیں دیتے اُسکو بتادو سب تُم عشق کرتے ہو اس سے بتادو کم سے کم بعد میں"

"ملال تو نہیں رہیگا کے محبت کرلی کوشش نہیں کی پانے کی

ضمیر مسلسل اُسّے ملامت کررہا تھا دل بھی ضمیر کے حق میں گواہی دے رہا تھا مگر دماغ

..اسکو حقیقت دکھارہا تھا

تُم اُس سے پیار کرتے ہو وہ نہیں بھلے وہ جازم سے بھی پیار نہیں کرتی مگر یہ شادی طے"

ہوچکی ہے اور وہ کیونکر بھلا تم سے شادی کروگے تمہارا اور جازم کا کیا مقابلہ وہ بھلا کیوں

تمہارا انتخاب کرے گی...اگر امان سے بھی بات کی تُم نے تو وہ جازم کو چھوڑ کر بھلا

....طیات کا ہاتھ کیوں تمہارے ہاتھ میں دے گا

صرف اِس لیے کے ابو بکر ریاض اُسکی بہن کو پسند کرتا ہے یہ پھر ابو بکر ریاض اُسکا بہترین دوست ہے... وہ کوئی چیز نہیں ہے اُسکی بہن کی زندگی ہے اور ہر بھائی اپنی بہن کے لیے "خوب سے خوب تر ڈھونڈتا ہے... اور جازم میں کیا خرابی ہے

...دماغ نے ایک کے بعد تلخ حقیقتیں اُسکے سامنے کی

....ابو بکر نے بلا آخر گھر جانے کا فیصلہ کیا اور گھر کی جانب چل پڑا

✳✳✳✳✳✳✳

"طیات میں نے تُم سے بغیر پوچھے تمہاری زندگی کا بہت بڑا فیصلہ کر لیا ہے"

...امان نے اپنے پاس بیٹھی طیات کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جب کے ایان نے اپنی نسوانی عادت سے مجبور ہو کر اپنی ساری توجہ کتابوں سے ہٹا کر اُن دونوں کی طرف مرکوز کر لی.....

کیسا فیصلہ بھائی"؟؟"

...طیات نے سادہ انداز میں اسے دوائی دیتے ہوئے کہا

"میں نے اگلے ہفتے تمہارا نکاح کی تاریخ رکھ دی ہے"

...اب کی بار چونکنے کی باری اُسکی تھی

.....مگر اُس نے امان پر ظاہر نہیں کرا

"ٹھیک ہے بھائی"

www.novelsclubb.com

...طیات نے بلکل نارمل انداز میں کہا

...ایان کبھی امان کو دیکھتا کبھی طیات کو اُسکو تو ایک دلچسپی مل گئی

"...طیات تمہیں کوئی اعتراض نہیں میں نے تُم سے بغیر پوچھے تمہاری "

...طیات نے اُسے بیچ میں روکا

بھائی مجھے آپ کے کسی بھی فیصلے پر کبھی اعتراض نہیں ہو سکتا کیوں کے آپ میرے لیے" مُجھ سے بھی بہتر سوچ سکتے ہیں...اور شادی ادن بعد ہو اہفتے بعد ہو اسال بعد ہونی تو ہے

"...نہ بھائی تو بھلا مجھے کیوں اعتراض ہو گا

طیات نے رسانیٹ سے جواب دیا..؟

...امان کو اُسکے انداز پے حیرانی بھی ہوئی اور خوشی بھی

"خوش رہو ہمیشہ تمہیں زندگی میں ڈھیروں خوشیاں ملے"

....امان نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر دل سے دعا دی

"ہرے"

...ایان باقاعدہ چیخا

آپی ایک بس ایک ہفتہ مجھے تو ابھی سے خوشی ہو رہی ہمارے گھر کی پہلی شادی مجھے تو"

"کب سے انتظار تھا

...ایان خوشی سے بولا

"...ہاں تُم تو چاہتے ہی ہو کے میں چلی جاؤ یہاں سے"

...طیات نے مصنوعی خفگی سے کہا

نہیں آپی میں ایسا بلکل نہیں چاہتا...بلکہ آپکے جانے میں میرا اسرا سر نقصان"

"ہے...آپ خود ہی سوچو مجھے روز روز بھائی کی ڈانٹ سے کون بچائے گا

....ایان نے محبت سے اُسکی گلے میں بانہیں ڈال کر کہا

...طیات اُسکی اِس بات پر ہنس دی

....جبکہ امان نے طیات کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ دائمی ہونے کی دعا کی

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

"ایان میرے ساتھ مارکیٹ چلنا مجھے کچھ سامان لینا ہے"

"....آپی مجھے میچ کھیلنے جانا ہے"

...ایان نے منہ بناتے ہوئے کہا

طیات کو اکیلے کہی بھی جانے میں ڈر لگنے لگا تھا... کیونکہ اُسے مسلسل کوئی فالو کر رہا تھا یہ بات طیات نے نوٹ کی تھی....

... مگر یہ بات گھر میں بتا کر کسی کو بھی پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

" ٹھیک ہے میں اکیلے ہی جا رہی ہوں بھائی کو آنے دو شکایت کرو نگی"

...طیات نے اُسے ڈرایا

www.novelsclubb.com

"اچھا ٹھیک ہے چلتا ہوں"

....ایان نے منہ بسور کر کہا

....ایان ایان

...کسی نے باہر سے آواز لگائی

"آپی میرے دوست مجھے بلانے آ گئے....میں منا کر کے آتا ہوں"

...ایان دروازے کی طرف بڑھ گیا

"تُم جاؤ"

"...پر آپی پھر آپ"

"...کوئی بات نہیں میں رات میں بھائی کے ساتھ لے چلی جاؤ گی"

"پر آپی"

...ایان کو اب نئی فکر ستانے لگی

"بھائی کو نہیں بتاؤ گی تمہارے کھیلنے جانے کا "

....طیات نے اُس کی مشکل آسان کی

"....آپی آپ بہت اچھی ہو"

....ایان خوش ہو کر بولا

"اچھا اچھا اب زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں"

....طیات نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا

...باہر سے پھر آواز آئی

"اچھا آپی میں چلتا ہوں شام تک گھر آ جاؤ گا بھائی کے آنے سے پہلے"

....کہتا ہوا ایان باہر نکل گیا

....طیبات اُٹھ کر کچن میں آ گئی

...دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنے کے لیے

"ارے تیل تو ختم ہو گیا ہے لے کر آنا پڑے گا"

...اکیلے باہر جانے کے خیال سے ہی اُسے کوفت ہونے لگی

....ناچار اُس نے چادر لی اور تالا لگا کر چل دی

...ابھی وہ دوکان سے سامان لے کر باہر نکلی ہی تھی ایک گاڑی اُسکے بلکل پاس آ کر رکی

...طیات اُس گاڑی کو لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی

...راحیل گاڑی سے اُتر کر اپنی مکروہ مسکراہٹ لیے اُسکے پاس آکر رکا

"آخر نکل ہی آئی تُم باہر"

...راحیل نے اسکو مکمل اپنی نظروں کے حصار میں لیے کہا

....تُم...تمہاری ہمت کیسے ہوئی

....طیات اسکو دیکھ کر چراغ پا ہو گئی

"ہاں میں"

www.novelsclubb.com

...راحیل اُسکے اور قریب ہوا

"دیکھو پھر آ گیا تمہارے سامنے تُم مجھ سے بچ کر کہی نہیں جا سکتی"

...راحیل نے اسے کندھے سے پکڑ کر دبوچا

تُم چاہتے کیا ہوں کیوں اپنی منحوس شکل لے کر بار بار میرے راستے میں آ جاتے"

"....ہو

...طیات میں نے نفرت بھرے انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

تمہیں حاصل کرنا چاہتا ہوں بس اور جب تک نہیں مل جاتی بار بار اسی طرح تمہارے"

"رستے میں آتا رہو گا

...طیات نے خود کو جھٹکے سے چھڑایا

بار بار آؤ گے اور منہ کی کھا کر جاؤ گے تمہاری حسرت رہیگی کے مجھے حاصل کر لو"

...راحیل

ویسے کیسا لگتا ہے تمہیں روز روز مُجھ سے ذلیل ہو کر...خود پے لعنت دینے کا دِل نہیں

..کرتا بار بار منہ اُٹھا کر چلے آتے ہوں

"غیرت ہے یہ اُسے بیچ کر بھی کسی کی رات خریدلی

...طیات نے ہاتھ پے ہاتھ باندھ کر تمسخرانہ انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

...تُم خود کو کوئی حسن کی دیوی سمجھتی ہو"

ہو کیا تُم ایک معمولی سے لڑکی صرف ایک معمولی سے لڑکی..تمہارے جیسی ہزاروں

"لڑکیاں میرے آگے پیچھے گھومتی ہے دن رات

...راحیل نے اسکو شعلہ بار آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا

"تمہیں دُکھ کس بات کا ہے اِس بات کا ایک عام لڑکی تمہیں منہ نہیں لگا رہی یہ پھر اِس

...بات کا تمہاری پرسنالٹی مُجھ پر اثر انداز نہیں ہوئی

...میں تمہاری اُن باقی لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں جو تمہارے آگے پیچھے بھاگتی ہے

"اور اِس بات کا منہ بولتا ثبوت خود تُم ہو جو میرے پیچھے پیچھے چلے آتے ہو

...طیات نے سیدھا اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"دیکھو تمہاری بھلائی اسی میں ہے سیدھے طریقے سے میری بات مان لو ورنہ اب جو میں

"کرو گا اُسکی ذمے دار تُم خود ہو گی

...راحیل نے اُسے دھمکایا

"... تمہارے پاس کوئی اور کام نہیں ہوتا کیا جب دیکھو گاڑی لے کر چل پڑتے ہو"

.. طیات نے اُسکا مذاق اڑایا

"اب ہٹو میرے رستے سے"

"نہیں ہٹتا"

.... راحیل بھی جم گیا

.... تب ہی کسی کے ہارن کی آواز سنائی دی

... طیات نے مڑ کر دیکھا تو ابو بکر بائک پر تھا

.... اب وہ اُتر کر اُسکی طرف آیا اور غصے سے راحیل کی طرف بڑھا

....طیات نے عین موقع پر ابو بکر کا ہاتھ پکڑا

....ابو بکر بھی رُک گیا

"اس جیسے گھٹیا انسان کے منہ لگ کر اپنا منہ ہی گندہ کرنا ہے"

...طیات کی بھی کچھ ہمت بحال ہوئی

میں تُجھے آخری بار وارن کر رہا ہوں....آئندہ کبھی طیات کے رستے میں آنے کی"
"کوشش بھی کی تو

....ابو بکر نے اُنگلی اُٹھا کر اُسے وارننگ دی

"یہ تو وقت ہی بتائے گا کون کس کے رستے میں آتا ہے"

....راحیل نے معنی خیز لہجے میں کہا

....پھر گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

"آپ کو میں رکشہ کرا دیتا ہو"

...ابو بکر نے طیات کو دیکھتے ہوئے کہا

... نہیں گھر بہت قریب ہے میں چلی جاؤ گی

.....ابو بکر نے اُسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے رکشہ روک لیا

....طیات کو نا چاہتے ہوئے بھی بیٹھنا پڑا

....ابو بکر سارے راستے رکشے کے ساتھ ساتھ رہا

...طیات گھر کے سامنے اُتری

www.novelsclubb.com

"آپکا بہت شکریہ"

...طیات نے دِل سے کہا

"پانی مل سکتا ہے"

...ابو بکر نے کہا

"بلکل"

..طیات نے اُسکے اندر آنے کے لیے رستہ چھوڑ دیا

...میں آفیس کے کسی کام سے باہر آیا تھا تو آپکو دیکھا

www.novelsclubb.com

"آپکو اکیلے باہر نکلنا ہی نہیں چاہیے تھا"

....ابو بکر کو بھی نہیں پتہ چلا یکدم اُسکے انداز میں تبدیلی کیوں آئی

....طیات چُپ رہی

....ابو بکر کو لمحہ لگا فیصلہ کرنے میں

"مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے طیات"

...ابو بکر نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"جی بولیں"

...طیات نا سمجھی والے انداز میں بولی

...ابو بکر نے خود کو تیار کرا بولنے کے لیے

"طیات میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں "

...ابو بکر نے بنا کوئی لمبی تمہید باندھے کہہ دیا

".... میں نہیں جانتا کیسے پر جب سے آپکو دیکھا"

www.novelsclubb.com

..طیات کو نہیں سمجھ آیا وہ کیا کہے

ناجانے کیوں اگلے ہی لمحے اُسکا ہاتھ اٹھا اور ابو بکر کے چہرے کے ساتھ ساتھ دل پر نشان

... چھوڑ گیا

...چہرے کا نشان تو مندمل ہو جائے گا... مگر طیات کا ہاتھ اُسکی روح پر پڑا تھا

....جذبوں کے اظہار کے بدلے اتنی ہتک اُس نے تو سوچا بھی نہیں تھا

چلے جائیں یہاں سے....اگر آپ چاہتے ہے میں مزید کچھ اور نہ کہو یہ کروں چلے جائیں"

"فوراً یہاں سے

....طیات دھاڑی

...اُسکی نہیں سمجھ آرہا تھے یہ کہا کا غصّہ تھا

...بس وہ اپنے آپے سے باہر ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

...ابو بکر پھر وہاں ایک لمحہ نہیں رُکا اور اپنے ٹوٹے دل کے ٹکڑے سمیٹے چل دیا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

..اُس نے اپنے سامنے بیٹھے لوگوں کا ہجوم دیکھا اور پھر ساتھ بیٹھے شخص کو

.....یہ اُسکی زندگی کا پہلا بیان تھا جو اتنے سارے لوگوں کے ہجوم کے سامنے دے رہا تھا

....اُس نے ایک گلاس پانی حلق میں انڈیلا اور ایک گہری سانس لے کر بولنا بھ شروع کرا

....اسلام و علیکم"

...آج کی اِس محفل میں آپ سب کی تشریف آوری کا بہت شکریہ

"آج کا موضوع ہے "تکبر

www.novelsclubb.com

.... جی ہاں تکبر

تکبر کیا ہے...؟

....انسانی رویوں میں سے ایک رویہ جو خدا کو بلکل نہیں پسند

سورہ النساء میں ارشاد ربانی ہے کہ بیشک خدا تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

تاریخ انسانی گواہ ہے کہ جب بھی کسی ذی روح نے تکبر اور رعونت کو اپنایا قادر مطلق نے اسے نشان عبرت بنادیا۔

اس کی ابتداء ابلیس سے ہوئی جس نے آدمؑ کو سجدہ کرنے کا انکار کیا اور اس کی ''میں'' کی خودسری اسے لے ڈوبی۔

نمرود غرور و تکبر کا سراپا تھا رب العزت نے اسے ایک مچھر کے ہاتھوں ذلیل رسوا کر دیا۔

فرعون کے تاریخی کردار سے کون ذی شعور واقف حال نہیں۔

وہ ایک ذہن، فطین اور باصلاحیت حکمران تھا لیکن رعونت اور تکبر کے بادشاہ کی لاش تک نہ مل سکی۔ شداد کے عبرت ناک انجام سے کون لاعلم ہے۔ الغرض اللہ نے وقت کے ساتھ ہر دور میں انسان کے لئے سبق آموز مثالیں قائم کی دنیا پر لیکن افسوس لوگ اس "سے سبق نہیں سیکھتے۔

www.novelsclubb.com

سُنے والا نہیں کہہ سکتا تھا کے یہ اُسکی زندگی کا پہلا بیان تھا اتنی تاثیر پورے مجمع میں سکوت طاری تھا مکمل سکوت.....

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

"مجھے معاف کرنا امان میں جانتا ہوں جو ہوا غلط ہوا ہے بلکہ بہت غلط مجھے تُم سے اور طیات سے ہمدردی ہے مگر میں یہ شادی نہیں کر سکتا مجھے معاف کر دو"

...جازم کہہ کر باہر چلا گیا

...دروازے کے ساتھ کھڑی طیات نے سوالیہ نگاہ اُسکی طرف اٹھائی

....مگر جازم کے پاس اُسکے کسی سوال کا جواب نہیں تھا یہ اُس میں ہمت نہیں تھی

....امان دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا

....طیات کو نہیں پتا تھا اُسکی آنکھوں میں آنسو کیوں ائے تھے

...اپنے بھائی کا جھکا سر دیکھ کر

....دھتکارے جانے کی ذلت کی وجہ سے

...یہ پھر

....اِس سے آگے سوچنے کی وہ ہمت نہیں کر پائی

.....آنسو بہتے رہے

میدان_حشر#

حصہ اول

قسط نمبر ۸

باب نمبر ا

"رویے"

www.novelsclubb.com

"کیا میں نہ صحیح کیا؟"

....ابو بکر چلا گیا تھا طیات خود سے مخاطب ہوئی

اُس نے ایسی تو کوئی بات یہ حرکت نہیں کی جس پے مجھے اتنا غصّہ آ گیا کہ میں نے...

...طیات نے افسردگی سے سوچا

کیوں مجھے اُس پر اتنا غصّہ آیا مجھے یہی ہاتھ اُس گھٹیا کو مارنا چاہیے تھا تب کیوں نہیں اُٹھا"

...میرا ہاتھ جب کے مارنا تو مجھے اُس کو چاہیئے تھا

ایک انسان نے بے شرمی سے پورے جہان کے سامنے بیچ سڑک پر مجھے رُسوا کرنے کی کوشش کی...اور جس نے مجھے رُسوا ہونے سا بچایا میں نے اُسے ہی....جذبوں کے بیہودہ

"...اور واہیات اظہار پر میرا ہاتھ کیوں نہیں اُٹھا....پاکیزہ اظہار پر مجھے کیوں اتنا بُرا لگا

....طیات مسلسل خود کو ملامت کر رہی تھی

میں کیا کرو کیا نہ کرو کس کے ساتھ کیسا رویہ رکھو کس مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا بہت عزت"

بہت احترام ایک فاصلے کے ساتھ اُس نے مُجھ سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا تھا...اُسکی

"طرح میرا تماشا نہیں بنایا....میرا مالک یہ مُجھ سے کیا ہو گیا

....طیات کا ذہن ماؤف ہوتا جارہا تھا

...تھکے قدموں سے چل کر تخت پر بیٹھ گئی

✳✳✳✳✳✳✳✳

"....اُس دو ٹکے کے انسان کی ہمت کیسے ہوئی میرے سامنے سے اُسے لے کر جانے کی"

www.novelsclubb.com

....راحیل نے اپنے کمرے کا دروازہ دھڑ سے بند کرا

بس بہت ہوا یہ کھیل بہت عزت سے بات کر لی تُم سے میں نے طیات پر اب اور نہیں"

"....میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے میں تمہیں ہر قیمت ہر حالت میں حاصل کرو گا

....راحیل نے شدید غصے میں کہا

میں نے جو کہا تھا اب کر کے دکھاؤ گا.... تمہیں کسی کے قابل نہیں چھوڑو گا... تمہارا وہ"

حال کرو گا جو تُم نے اپنے برے سے برے خواب میں بھی نہیں سوچا ہو گا طیات

"....حیدر

...راحیل کے چہرے پر ایک مکروہ سی مسکراہٹ آ کر ٹھہر گئی

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

"بھائی طیات آپی کی مہندی دو دن بعد ہے پر یہ تو ابھی سے اُداس ہو کر بیٹھی ہوئی ہے"

...ایان نے کھوئی کھوئی سے بیٹھی طیات کی طرف امان کی توجہ دلائی

طیات ہنوز پلیٹ میں لیے چاول کو آگے پیچھے کر رہی تھی...اُس نے ایان کی بات نہیں سنی..

...امان نے بھی محسوس کیا

"...طیات "

"جی بھائی"

...طیات حال میں لوٹ آئی

"کوئی بات ہوئی ہے کیا؟"

"نہیں بھائی کچھ نہیں ہوا پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ایسا"

...طیات نے نظرے چرائی

"بھائی مجھے لگتا ہے آپی کو ہم سے دور جانے کا دُکھ ہو رہا ہے"

...ایان نے اپنی دانست کے مطابق کہا

...طیات کو یہی راہِ فرار لگی

"...ارے تو اِس میں اُداس ہونے والی کیا بات ہے"

...امان نے آگے بڑھ کر طیات کو خود سے لگا لیا

ایک مضبوط اور پُر سکون آغوش ملتے ہی طیات کے آنکھوں سے آنسو گرنا شروع ہو گئے...

"دیکھا بھائی میں ٹھیک کہہ رہا تھا"

...ایان نے اپنا اندازے کی تصدیق ہونے پر خوش ہوتے ہوئے کہا

"تُم تو اپنے تبصرے بند کرو"

...امان نے ایان کو گھرکا

...طیات نے اب ہچکیوں کے ساتھ رونا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

"جاؤ جا کر پانی لے کر آؤ"

...ایان فوراً پانی لے کر آیا

امان نے طیات کو دونوں ہاتھوں سے کندھے سے تھام کے سیدھا کرااور اُسکی تھوڑی پکڑ

...کر سے اوپر کر کے بولا

دیکھو تُم نے میری گڑیا کا کیا حال کر دیا ہے...اتنی پیاری ہے وہ تو تُم نے اُسے کا کیا حال"

"کر دیا

...امان نے اُسے بہلاتے ہوئے کہا

"بھائی مجھے کچھ بتانا ہے آپ کو"

...وہ ہتیلی کی پُشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

"ہاں بولی میں سُن رہا ہو"

....امان نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

طیات نے راحیل کے متعلق ساری بات امان کو بتا دیا... بس ابو بکر اور اُسکی درمیان ہونے والی بات کو سینسر کر دیا...

"حد کرتی ہو طیات اتنا سب ہو گیا اُس گھٹیا انسان نے اتنی بار تمہیں تنگ کیا حتٰی کہ وہ گھر تک آ گیا تُم نے مجھے بتانا تک ضروری نہیں سمجھا"

امان نے غصے میں آگ بگولہ ہوتے ہوئے کہا....

"بھائی میں اِسی لیے آپکو نہیں بتا رہی تھی آپ کی طبیعت ویسے ہی ٹھیک نہیں ہے اوپر سے ایک اور ٹینشن دے کر میں آپکو اور پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی"

طیات امان کے سخت تیور یو سے گھبرا کر بولی...

www.novelsclubb.com

"طبیعت خراب تھی مرا نہیں ہوں میں تُم نے کیا سوچ کر مجھے نہیں بتایا خود کو کوئی تیس مار خاں سمجھتی ہو سب اکیلے کر لو گی"

....امان کا غصّہ ساتویں آسمان پر تھا

....اتنی سنگین حالت میں بھی امان کے "تیس مار خاں" بولنے پر ایان کی ہنسی نکل گئی

....امان نے خونخوار نظروں سے اُسے دیکھا...ایان کی تو اوپر کا سانس اوپر نیچے کا نیچے رہ گیا

".....بھائی میں نے بس"

تُم تو کچھ نہ بولو تو اچھا ہے....اِس سے تو اچھا تھا تُم میرے مرنے کی دعائیں کرتی...جب" میرے ہونے کا کوئی فائدہ ہی نہیں مجھے کسی بات کا علم نہیں...دعا کرتی نہ مر جاؤ پھر جو دل "میں آتا کرتی

....امان نے طیات کو چوٹ کی

بھائی کیا بول رہے ہیں آپ...بھائی میں نے بس آپکی پریشانی کی وجہ سے نہیں بتایا"

....تھا

" آپ پلز اِس طرح کی باتیں مت کریں بھائی

....طیات میں تڑپ کر کہا

....ابھی تو مجھے بہت خوشی ہو رہی نہ جیسے اب پریشان نہیں ہو رہا ہوں میں"

دیکھو طیات کچھ چھپا ہوا نہیں ہے ہم تینوں ہی ایک دوسرے کی طاقت اور کمزوری ہے اگر ہم میں سے کسی ایک کو کوئی مشکل ہو گی تو اُسکا اثر باقی دونوں پر بھی پڑے گا.. باپ کی جگہ کہتی ہو مجھے اگر سمجھتی نہ تو اتنی بڑی بات نہیں چھپاتی...."

....امان نے اپنا لہجہ کافی حد تک نارمل کرتے ہوئے کہا

....طیات چُپ رہی

....گڑیا تُم نہیں جانتی وہ شخص کتنا ذلیل انسان ہے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا"

"اگر تمہیں کچھ بھی ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا

...امان نے رنجیدہ ہو کر کہا

"بھائی وہ کتا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا میں کمزور نہیں ہو جو اُسکے ہاتھوں آجاؤ گی"

...طیات نے فخر سے کہا

اور تُم کھیلنے جانا ضروری تھا کہا بھی ہے گھر پے رہا کرو مگر تُم نے دونوں نے تو جیسے ٹھان"
"رکھی ہے میری تو کوئی بات ماننی نہیں ہے

...امان نے اب کی بار ایان کو آڑے ہاتھوں لیا

"بھائی مم وہ"

...ایان کی گھگی بندھ گئی

آئندہ فضول تُم مجھے کہی بھی باہر دکھے تو مُجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا اور تُم بھی سُن لو"
"آئندہ مُجھ سے کوئی بات چھپانے کا ارادہ ہو تُو ذرا جا کر میری فاتحہ پڑھ آنا

....امان نے اُنگلی اُٹھا کر دونوں کو دھمکایا

....دونوں کے سر روبوٹ کی مانند اثبات میں ہلے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

کیوں آخر کیوں میں نے اپنی محبت کا بھرم توڑ دیا جب تک میں نے اظہار نہیں کرا تھا یہ "
محبت میرے لیے میری زندگی کی اب تک سب سے حسین یاد تھی اظہار کر کے میں نے
اِس میں حسین کے ساتھ ساتھ بدترین یاد بھی بنا دیا

....میں نے کھو دیا اپنی محبت کا بھرم اپنی ہی نظروں میں گر گیا ہو...

...کیا سوچتی ہو گی وہ میرے بارے میں

www.novelsclubb.com

امان کو بھی بتا دیا ہو گا وہ کیا سوچے گا میرے بارے میں محبت کو تو ہار گیا ہو دوست بھی ہار
"جاؤ گا میں

....ابو بکر مسلسل خود کو بیٹھا ملامت کر رہا تھا

میں نے ایسی کوئی خواہش تو نہیں کی بس محبت ہی کی ہے پھر اتنی ہتک اتنی تکلیف کیوں"

میرے حصّے میں آئی نہ تو میں نے بیچ سڑک اُسکا ہاتھ پکڑا نہ اُسے روکا پھر میرے ساتھ

کیوں... طیات مجھے تمہارے تھپڑ کا اتنا دُکھ کبھی نہیں ہوتا اگر یہ صرف میری ظاہری ش

کو اثر انداز کرتا مگر تُم نے میرے اندر توڑ پھوڑ کر دی ہے مجھے بے سکون اور گنہگار کر دیا خود

".....کی نظروں میں

...ابو بکر سخت پریشان تھا

....میں تمہیں نہیں بھول سکتا تھا طیات... کبھی بھی نہیں"

...جس سے پان ہیں سکتے اسے سوچ کر ہی خوش ہونا عشق ہے"

...ابو بکر نے تاسف سے سوچا"

www.novelsclubb.com

ہاں میں تم سے عشق کرتا ہوں طیات...میرے اختیار میں نہیں ہے"

...

...تمہیں دیکھ کر تمہیں سوچ کر مس کرانا

اور

"....تمہیں یاد کر کے رونا

اس کی آنکھوں میں پھر سے

.....نمی اتر آئی

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

ایک انسانی رویے نے دوسرے انسان کی ذات پے کیسا اثر چھوڑا تھا غلط نہ ہوتے ہوئے بھی خود کو غلط سمجھنا کیا یہ ظُلم کی انتہا نہیں نہ اُس نے نہ کچھ غلط کہا تھا نا کچھ غلط کیا محبت کرنے کا حق تو اسلام بھی دیتا ہے...

مگر انسان کے اظہار کے بھی کئی طریقے ہوتے ہے جو دلوں پر عمُر کے لیے نشان چھوڑ جاتے ہیں جن کا اثر زائل ہونے ہونے تک انسان مزید ٹوٹ جاتا ہے.....ایک طریقہ وہ تھا جو راحیل نے اپنایا ایک طریقہ وہ جو ابو بکر نے اپنایا کس کے جذبات میں کتنی صداقت ہے یہ بھی اظہار کرنے کے طریقے سے دکھ رہا ہے۔

جو محبت انسان کی رسوائی کا باعث بنے اُسے محبت نہیں کہتے وہ محض ایک وقتی اُبال ہوتا ہے.... کیونکہ آپکو چاہنے والا کبھی بھی آپکی رسوائی کا سبب نہیں بنتا.... اور جو محبت اِنسان کو رسوائی سے بچانے کا سبب بنے وہ وقتی نہیں دائمی جذبات ہوتے ہے... جب انہی جذبات کی تذلیل کر دی جائے مجروح کر دیا جائے تو اِنسان کی شخصیت پے کیسا اثر اتا ہے ...اس بات کہ بخوبی اندازہ ابو بکر کی حالت سے آپ سب لگا سکتے ہے

اب رویے محض محبت کے معاملے میں انسان کو نہیں توڑتے رویے تو ہر روز کسی نہ کسی طرح آپکو جوڑتے ہے توڑتے ہے مثبت ہو یہ منفی منحصر ہم پر کرتا ہے ہم اُسکو کس طرح لیتے ہے جس طرح اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے اُسی طرح ہے رویے میں آپ ....کے لیے ایک سیکھ ہوتی ہے اگر سیکھنا چاہے تو

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳✳

"ابو بکر مجھے تم سے بات کرنی ہے"

...امان نے اپنے کیبن کی طرف بڑھتے ہوئے اُسے روکا

...ابو بکر نے کسی اور خیال کے تحت اپنی آنکھیں نیچے کر لی گویا کوئی گناہ کر دیا ہو اُس نے

"میرے ساتھ آؤ"

....امان نے کہا ابو بکر نے بھی اُسکے پیچھے چلنا شروع کر دیا

...امان جا کر چیئر پر بیٹھ گیا اُسکا چہرہ بِلکُل سپاٹ تھا ابو بکر کچھ بھی اندازہ لگانے میں نہ کام رہا

"مجھے کیوں نہیں بتایا تم نے؟"

...امان نے اُس سے سوال کیا

ابو بکر نے اُسکے چہرے پر ناراضگی نفرت تلاش کرنی چاہی مگر امان کا چہرہ سے اندازہ نہیں لگا

...پا رہا تھا

"....امان مجھے معاف کر دو میں نے بس اِس لیے نہیں بتایا کے تم"

"کہ میں پریشان ہو جاؤ گا"

....امان نے اُسکی بات کو کاٹ کر کہا

...اب اُس کے چہرے پر غصّہ صاف نمایاں تھا

تُم سب لوگوں کو کیوں لگتا ہے کے مجھے کچھ نہیں بتاؤ گے تو سارے مسئلے ہل ہو جائے"

....گے

وہ رزیل شخص میری بہن کو بیچ راستے روکتا ہے میرے گھر تک آ پہنچا نہ طیات نے مجھے کچھ

" بتایا نہ تُم نے

....امان نے افسردگی سے کہا

اِس کا مطلب طیات نے امان کو نہیں بتایا"ابو بکر شرمندگی کی کھودی ہوئے خود کی قبر"

...سے باہر آیا

امان میں نے دیکھ لیا تھا اُس کو میں نے تمہیں بتا کر اور پریشان نہیں کرنا چاہتا بس اسی لیے"

"نہیں بتایا

میں کیسے پریشان نہ ہوں یار تُم نہیں جانتے وہ کیسا ہے مجھے طیات کی فکر ہونے لگی ہے"

"بس اُسکی شادی خیریت سے ہو جائے

...امان نے فکر مندی سے کہا

اور ہاں میں آفیس سے 3 دن کی چھٹی کر تھا ہوا اور تُم بھی کر رہے ہو میرے ساتھ تمہیں"

ہی سارے انتظامات کروانے ہے آج گھر پے مہندی کا چھوٹا سا فنکشن رکھا ہے....ویسے

"تو یہ سب کام عورتوں کے ہے مگر اب سب مجھے ہی کرنا ہو گا

ابو بکر اُسے منع نہیں کر سکتا تھا نہ اُس میں ہمت طیات کو کسی اور کا ہوتا دیکھنا پر نہ چاہتے

...ہوئے بھی اُسے حامی بھرنی پڑی

تو تُم دور جاتی جا رہی ہو مُجھ سے ہمیشہ کے لیے..تُم قریب تو میرے کبھی تھی ہی نہیں"

"مگر تُم جِس کی بھی ہو جاؤ جہاں بھی رہو ہمیشہ تمہاری خوشیوں کے لیے ہی دعا کرو گا

....ابو بکر نے رنجیدگی سے سوچا

✳✳✳✳✳✳✳✳

"ماریہ.....میری بات تو سنو یار ماریہ"

.....احد اُسکے پیچھے بھاگتا جا رہا تھا پر وہ بھی بلا کی تیزی سے بھاگ رہی تھی

"بچو میں تمہارے ہاتھ نہیں آنے والی"

....ماریہ نے انگوٹھا دکھا کر اُسے چڑایا

....بھاگتے بھاگتے وہ کسی سے ٹکرائی سر اُٹھا کر دیکھا تو اُسکی بولتی ہی بند ہو گئی

"سوری سر"

...ماریہ فوراً مودب انداز میں بولی

یہ کوئی اسکول کا پلے گراؤنڈ نہیں ہے... جہاں آپ لوگ بچوں کی طرح چور سپاہی کھیلتے"
"پھر رہے ہے یونیورسٹی میں آگئے ہے آپ لوگ بچپنا ابھی تک نہیں گیا آپ لوگوں کا

ادھیڑ عمر کے مگرویل ڈریس اور چارمنگ پرسنالٹی کے مالک سر ابتسام نے ماتھے پر تیوریا
...ڈال کر دونوں کو گھورا

"سوری سر"

....اب کی بار احد بولا

احد....پڑھائی سے تو تمہارا کوئی تعلق ہے نہیں ۲ سال سے اٹکے ہوئے ہے اگر یہاں"
آکر بھی یہی دھینگا مشتی کرنی تھی تو ایسے کرتے پلے گروپ میں بھی اسی طرح اٹکے رہتے
"یونیورسٹی آکر احسان عظیم کرنے کی ضرورت کیا تھی

www.novelsclubb.com

... سر ابتسام نے اب تاک کر احد کو نشانہ بنایا

...احدِ اس بار کچھ نہیں بول سکا

"آئندہ اِس طرح کھیل کود کرتے نہ ملے آپ دونوں ورنہ....؟؟"

....اور اُنکی ورنہ کا خطرناک مطلب سمجھتے ہوئے دونوں نے کلاسز کی طرف دوڑ لگادی

"ہر بار تمہاری وجہ سے مجھے ڈانٹ پڑتی ہے۔"

....احد نے ساتھ چلتے چلتے کہا

"میں نے کیا کرا.... تُم ہی نے پہلے میرا نام بگاڑا تھا.. تو کیسے بخش دیتی تمہیں میں"

...ماریہ نے بیک وقت خفگی اور معصومیت سے کہا

"ارے بہنا... تُم اتنا برا کیوں مانتی ہو میں تو پیار سے بولتا ہو نہ تمہیں "مانو بلی"۔"

...احد نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

دیکھو میں آخری بار بول رہی ہو اب مجھے مانو بلی مت بولنا ورنہ ابو سے کٹ لگوا دینی ہے"

"میں نے تمہاری

www.novelsclubb.com

...ماریہ نے اُسے دھمکایا

.....اچھا اچھا اب کلاس میں چلو کہی وہ ہٹلر پھر نہ آجائے"

✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶✶

میدان_حشر#

قسط نمبر ۸

حصہ دوم

باب نمبر ا

"رویے"

"راحیل بس کر دے یار بس وہ لڑکی تیرے ہاتھ نہیں آنی"

....عمر نے راحیل کو سمجھانا چاہا

"تو شاید بھول رہا ہے....وہ میری ضد ہے اور میں اپنی ضد کا کتنا پکا ہو....اُسے ہر قیمت پر حاصل کر کے رہو گا میں... نہیں چاہتا تھا کہ بات اتنی آگے بڑھے مگر اُس نے ہی مجھے یہ سب کرنے پر مجبور کیا ہے...."

"کیا ہو جاتا اگر سیدھی سے مان جاتی وہ "

...عمر نے کہا

"تُجھے کیا لگتا ہے اگر وہ سیدھے طریقے سے مان جاتی تو راحیل اُسکے پیچھے پڑتا....آسانی سے مل جانے میں اور شکار کر کے کھانے میں کیا فرق رہ جاتا....اِس سے اچھا میں اِس بار میں کھڑی کسی بھی لڑکی سے انجوائے ہی کرتا رہتا..."

...راحیل نے مسکراتے ہوئے کہا

"یہ بھی ہے"

....عمر نے کاندھے اُچکائے

"پر اب تو کرے گا کیا؟"

www.novelsclubb.com

...عمر نے سوالیہ نگاہوں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

...راحیل کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ آئی

...جسے عُمر نے سمجھتے ہوئے کہا

"بڑا کمینہ ہے تو"

"یہ بتا کب کرنا ہے"

عین شادی والے دن اُن سب کی بھی تو پتا چلے کے کس سے دشمنی مول لی ہے...."

"خاص کر اُس جازم کو اُسے بھی تو پتا چلے راحیل کی چیز پر قابض ہونے کی کیا سزا ہے

....راحیل نے سخت غصے کے عالم میں کہا

✳✳✳✳✳✳✳✳

گھر میں رونق لگی ہوئی تھی پورے گھر میں مہندی کی سوندھی سوندھی خوشبو پھیلی ہوئی

... تھی کشادہ صحن اِس وقت کسی چھوٹے سے خوبصورت حال کا منظر پیش کر رہا تھا

لڑکیاں ڈھول لے کر بیٹھی باری باری گانے گا رہی تھی ہسی پورے گھر میں گونج رہی

.... تھی

طیات مجھے بہت خوشی ہوئی تُم نے مجھے بھی بلایا ورنہ مجھے تو لگا تھا تُم اب تک ناراض ہو"

"... مُجھ سے اُس دن یونیورسٹی میں بھی عامر کو دیکھ کر تُم نے جو

.... نمرہ نے ڈرتے ڈرتے اُس سے کہا

نمرہ اگر تمہیں پُرانی باتیں کرنی ہے تو پلز چلی جاؤ یہاں سے ویسے بھی میں تُو تمہیں بلانا" بھی نہیں چاہتی تھی... کیونکہ تمہاری تو شان کے خلاف ہے نہ کسی ایسے اِنسان کے ساتھ

..."تعلقات رکھنا" جس کے نہ اگے کوئی نہ پیچھے کوئی

.... طیات نے طنز کے تیر چلاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"مجھے کیوں سزا دے رہی ہو تُم"

... نمرہ کو بھی غصّہ آیا

اچھا چھوڑو مجھے آج کوئی فضول بات نہیں کرنی... یہ باتیں تُم چھوڑو میرے بالوں میں"

" زرا یہ گجرے تو لگا دو

...طیات نے ماحول کی تلخیٔ ختم کی

" پیاس لگ رہی ہے"

طیات نے کہا۔

"اچھا تُم یہی بیٹھو میں پانی لے کر آتی ہوں"

نمرہ پانی لینے باہر کی طرف نکلی وہ اپنی لے میں چل رہی تھی سپیڈ بریکر امان کا کشادہ سینہ بنا

....وہ دونوں بری طرح ایک دوسرے سے ٹکرائے

"اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے... آنکھیں ہے یہ بٹن"

...نمرہ نے بغیر دیکھے بولنا شروع کر دیا اور اپنا دوپٹہ سیٹ کرنے لگی

امان اُسے مکمل اپنی نظروں کے حصار میں لیا ہوا تھا...دودھ کی مانند سفید شلوار قمیض میں رنگ برنگی چنّی ڈالے برائے نام میک اپ کانوں میں لٹکتے چھوٹے چھوٹے سے جھمکے اور چوٹی کی شکل دیے ہوئے بال ہاتھوں میں پہنے گجروں کی خوشبو سے امان پے ایک الگ ہی کیفیت طاری کر رہی تھی....

سادگی میں بھی امان کے دل کا چین چھین رہی تھی....

"آپ"....

"نمرہ کو اب اپنے کہے الفاظ یاد آنے لگے..."اندھا

"دیکھ تو لیتی پھر بکتی"

www.novelsclubb.com

...نمرہ نے دل ہی دل میں کہا

...سفید کلر کے سادہ سے شلوار قمیض میں بھی امان بہت وجیہہ لگ رہا تھا

"سوری"

...نمرہ بس اتنا کہہ کر کھسک گئی

...امان اب بھی اُسکی شخصیت کے سحر میں تھا

....یکدم اُسے کچھ یاد آیا اور اُسکے حلق تک کڑواہٹ گھل گئی

طیات باہر چلور سم کرنے کے لئے جازم کے گھر سے اُسکی خالہ آئی ہے اور اُنکے ساتھ ۴"
"...۵ لڑکیاں بھی آئی ہے

...نمرہ اُسے باہر سجے ہوئے جھولے پے لے آئی

...باری باری آکر سب نے رسم کی

"جازم کی خالہ ساتھ ہی لوگوں سے اُسکا تعارف بھی کروا رہی تھی

" طیات بیٹا یہ ہے میری بیٹی ماریہ "

....ناظمہ خاتون نے ایک پیاری سے لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"اسلام وعلیکم بھابی"

...ماریہ بڑی بے تکلفی سے اُسکے برابر میں آکر بیٹھ گئی

"وعلیکم السلام"

.....طیات نے جواب دیا

...آپ تو بِلکُل وہ کیا کہتے ہے چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے "ماریہ شوخی سے بولی"

...اچھا"طیات ہنس دی"

....ماریہ بِلکُل بہت پُرانی دوستوں کی طرح اُس سے باتیں کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

....طیات کو یہ نٹ کھٹ سی لڑکی بہت اچھی لگی

....ابو بکر کونے پر کھڑا امان سے کسی مسئلے پے بات کر رہا تھا

"ویسے یہ دونوں ہینڈسم لڑکے کون ہے"

...ماریہ نے اُن دونوں کی طرف اِشارہ کر کے کہا تھا

"وہ میرے بھائی ہے اور اُنکے دوست ہے "ابو بکر"۔"

"ہائے اللہ بھابی مجھے تو سمجھ نہیں آرہا"

...ماریہ گومگو کی کیفیت میں بولی

"کیا سمجھ نہیں آرہا"

"یہی کے کسی کو تاڑوں دونوں ہی اتنے ہینڈسم ہے"

.....ماریہ ٹھنڈا اہ بھر کے بولی

www.novelsclubb.com

...طیات کی بے ساختہ ہسی نکل گئی

جب کے امان کے بارے میں نمرہ کو ایسی بات ناگوار گزری... پتہ نہیں کیوں مگر اسے بُرا لگا تھا...

"ویسے وہ چشمش زیادہ کیوٹ ہے"

....ماریہ امان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

....طیات نے پہلی بار ابو بکر کی شخصیت کے مستقل حصے اُس کے گلاسز کو غور سے دیکھا

...بلاشبہ گلاسز اُس پر بہت جچتے تھے گلاسز

جبکہ نمرہ نے اُس دل پھینک لڑکی کا دھیان امان کی طرف سے ہٹنے پر سکون کا سانس لیا...

...ابو بکر نے ایک نظر طیات کو دیکھا

....چہرے پر سنجیدگی تھی یہ پتہ نہیں کیا تھا ایسا جسکو طیات نہیں سمجھ پائی

...ابو بکر کے دل میں نئے سرے سے درد اُٹھا تھا

....حسرت بھری نظروں سے دیکھتا وہ امان کے ساتھ باہر چلا گیا دوبارہ

نمرہ طیات کی ماریہ سے ایک ہی ملاقات میں اچھی دوستی ہو گئی...اِس کا وجہ ماریہ کی بے تکلفی زندہ دلی اور ملنساری تھی....

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"طیات تُم کل چلی جاؤ گی یہ گھر تو بِلکُل سونا ہو جائے گا"

....امان نے طیات کے پاس بیٹھے ہوئے کہا

"تو مت جانے دیں بھائی مجھے میں بھی آپکو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی"

...طیات نے جذباتی ہو کر کہا

"اب ایسا بھی نہیں کہہ رہا میں ایک نا ایک دن تو تمہیں جانا ہو گا"

....امان نے محبت بھرے لہجے میں کہا

لڑکیوں کو کیوں جانا پڑتا ہے لڑکوں کو بولے نہ گھر چھوڑ آئے اپنا ہم کیوں اپنا گھر اپنے رشتے چھوڑے"

...طیات جھنجلا کر بولی

....جبکہ امان کو اُس کی جھنجلاہٹ پر بے ساختہ پیار آیا

"یہ ایان کہاہے"

"کسی نے مجھے یاد کرا"

.....امان کے بولتے ہی ایان جن کی طرح سامنے آیا

"آج پھر لوڈو کھیلیں"

....امان نے نم آنکھوں کے ساتھ کہا

"بھائی"

....طیات بس اتنا کہہ کر رونے لگ گئی

"گڑیا...آپی"

....امان ایان دونوں گھبرا گئے

....طیات امان کے گلے لگ کر رونے لگی

...امان نے بھی اُسے روکا نہیں آج کیونکہ دُکھی تو وہ بھی تھا

...امان نے ایان کو بھی ساتھ لگالیا

"اچھا....بس اب رونا بند کرو"

.....امان نے اُسکے آنسو صاف کرے

....طیات بھی اپنے دل ہلکا کر چکی تھی

...آیان لوڈو لے آیا

"بس میری بہن کے نصیب اچھے کرنا"

www.novelsclubb.com

....امان نے دل میں اللہ سے دعا کی

✳✷✳✷✳✷✳✷✷

بھائی بہن کا رشتہ کیا ہے؟

کیسا ہے؟

..میں بس اِس پر تھوڑا بہت لکھنا چاہتا ہوں

قدرتی طور پر بہن بھائی کے درمیان ذہنی ہم آہنگی اور پیار پایا جاتا ہے۔(ذہنی ہم آہنگی کا تعلق کسی حد تک عمروں کے فرق سے بھی ہے)ماں باپ کے بعد اگر کوئی محبت اور خوبصورتی بھرا رشتہ ہے تو وہ ہے بہن بھائی کا۔لیکن محبت کو مجسم دیکھنا ہو تو ایک بہن کی آنکھوں میں دیکھی جاسکتی ہے۔بھائی کے لہجے سے سمجھی جاسکتی ہے۔

یہ دونوں ایک دوسرے کے سب سے اچھے محرم راز ہوتے ہیں بہترین دوست ہوتے ہیں ۔غم گسار ہوتے ہیں جان نثار ہوتے ہیں ان کا رشتہ محبت کا تو ہے ہی کبھی لڑائی کا کبھی دوستی کا تو کبھی روٹھنے کا اور منانے کا بھی ہے۔

www.novelsclubb.com

بہنیں تو بھائیوں کے لیے قربانیاں دیتی ہی ہیں۔بھائی بھی اپنی زندگی تک قربان کر دیتے ہیں۔

جب ان کا بچپن ہوتا ہے تو ان کے دم سے گھر میں خوشیاں رنگ بکھیرتی ہیں۔ بہنیں باپ کا وقار، بھائی کی راج دلاری ہوتی ہیں۔ بہنیں تو بھائیوں کے لیے قربانیاں دیتی ہی ہیں ۔بھائی بھی اپنی زندگی تک قربان کر دیتے ہیں۔

بہن بھائیوں کی محبت میں کوئی لالچ نہیں ہوتی۔

ان کی محبت ایمان کی طرح ہوتی ہے۔ لیکن ان دونوں کا ایک دوسرے سے محبت کرنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔

بھائی بہنوں کو تنگ کر کے اپنی محبت جتاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

کبھی گڑیا چرالی چوٹی پکڑ کر کھینچ لی اپنے جیب خرچ سے بازار سے کھانے کی کوئی چیز لا کر دے دی چھوٹی موٹی فرمائش پوری کر دی۔ کہانیوں والی کتاب لا دی۔

بہنوں کی محبت کا انداز بڑا انوکھا ہوتا ہے۔ وہ بھائیوں کو والدین کی ڈانٹ سے بچانے کے لیے ڈھال بنتی ہیں۔

بھائیوں کے رازوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی فرمائشیں کرتی ہیں۔ بھائیوں کی بکھری چیزوں کو ترتیب سے رکھتی ہیں۔ بڑی محنت سے محبت سے ان کی پسند کے کھانے پکاتی ہیں۔

بہن بھائی آپس میں اپنے مسائل کے ساتھ ساتھ بہت سے چیزیں بانٹ لیتے ہیں۔

اور انہی چیزوں پر لڑائی بھی کرتے رہتے ہیں۔ روٹھتے رہتے ہیں۔

خود ہی مان جاتے ہیں۔

بہنوں کو گڑیوں سے محبت ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

بھائیوں کی گڑیا تو اس کی بہن ہی ہوتی ہے۔ بھائی اپنی گڑیا کو دل میں بسا کے رکھتے ہیں ۔اسے دکھ آئے تو تڑپ جاتے ہیں۔

پھر وقت کا چکر ان کو بڑا کر دیتا ہے۔

بچپن سے جوانی آتی ہے تو بہنوں سے محبت غیرت بن جاتی ہے۔

اس کا تحفظ ذمہ داری بن جاتی ہے۔ بھائی نوکری کے چکر میں لگ جاتے ہیں۔ بہنوں کی شادی ہو جاتی ہے۔

دونوں کے درمیان ملاقات کم ہو جاتی ہے۔ دونوں کو نئے ساتھی مل جاتے ہیں۔

بچے ہوئے تو ان میں مگن ہو گئے۔

بہنیں تو بھائیوں کے لیے دعاؤں کی ایسی پاکیزہ کتاب ہوتی ہیں۔

میری اچھی۔۔۔ میری دلاری۔۔۔ میری پیاری بہن

کیا بتاؤں کہ تم میرے لئے کیا ہو

تم دعاؤں کی ایسی پاکیزہ کتاب ہو

جس کو پڑھنے سے غم جاتے ہیں اور دل بہلتے ہیں

..... تسلی کی زنبیل کھلتی ہے امیدوں کے چراغ جلتے ہیں

فقط کہنے کا مطلب یہ ہے کہ دونوں کا ایک دوسرے کے بغیر گزارہ نہیں..میں نہیں جانتا ....سچ میں یہ کیا ہوتی ہے

تب ہی کچھ ہی لکھ پایا ہوں...اگر میں اِس جذبے سے واقف ہوتا تو اور لکھتا بہت لکھتا اور .....بتاتا بہنیں بھائیوں کے لیے کیا ہوتی ہے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

"سوچ اور عمل "

www.novelsclubb.com

... عمل کیا ہے....کسی بھی کام کو کرنا عمل کہلاتا ہے

رویوں کی بُنیاد پر ہی عمل جنم لیتے ہیں مثبت ہو یا منفی رویہ اُس کا عکس آپکی سوچ میں صاف ....دکھ جاتا ہے

انسانی ذہن پر ہر لمحہ سوچوں کا بہت زیادہ غلبہ رہتا ہے۔

یوں کہنا چاہئے کہ انسان کی زندگی کا ہر زاویہ اس کی ذہنی سوچ سے ہی جنم لیتا ہے۔

اسی سوچ و فکر سے انسانی جذبات کی پرداخت ہوتی ہے اور ان جذبات کی بنیاد پر ہی انسان کا ہر عمل ہمارے سامنے آتا ہے۔ذہن کا زاویہ ٔفکر دو قسم کا ہوتا ہے،ایک منفی اور دوسرا مثبت۔

مثبت سوچ ہمیشہ انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے جبکہ منفی سوچ ناکامی اور نامرادی کی طرف دھکیلتی ہے اور زندگی کی چمک دمک کو تاریکی کی سیاہیوں میں بدل دیتی ہے۔یہ سب صرف سوچوں کا ہی کھیل دکھائی دیتا ہے۔

www.novelsclubb.com

انسان کے ذہن میں خیالات کا پیدا ہونا قدرتی رجحان ہے مگر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانا تو انسان کے اپنے اختیار میں ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مثبت سوچ ہی کسی فرد کی شخصیت کو ابھارنے اور سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔یوں سمجھ لیجئے کہ مثبت سوچ

کامیابی کی وہ سیڑھی ہے جس پر قدم رکھنے والا انسان کامیابی کی منزل پالیتا ہے کیونکہ انسان کا ہر عمل، اس کی حرکات و سکنات ذہنی سوچوں کے زیر اثر ہی ہوتی ہیں یعنی منفی یا مثبت خیالات کے ذریعے ہی انسان سے مختلف عمل سرزد ہوتے ہیں۔ مثبت سوچ سے انسان کے اندر مثبت رویہ پیدا ہوتا ہے۔

اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ انسان کی سوچ کتنی اہم ہوتی ہے۔

اسی طرح ہمارے منہ سے نکلا کوئی ایک اچھا لفظ نجانے کتنے لوگوں کو ہمارا گرویدہ کر سکتا ہے۔ کسی کے منہ سے نکلے ہوئے دو خوبصورت الفاظ جو اس نے ہمارے لئے کہے ہوں، ہمیں ہمیشہ یاد رہتے ہیں

۔ یہ ہماری سوچ کا شاہکار ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

یادیں دھندلا جاتی ہیں تفاصیل مٹ جاتی ہیں۔ جذبات بھی زندگی کی بھول بھلیوں میں کہیں گم ہو جاتے ہیں لیکن خوبصورت الفاظ ہمیشہ یاد رہ جاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک

نہیں کہ اگر ہم نے اپنی سوچ بدلنے کا فن سیکھ لیا تو گویا ہم نے اپنی دنیا بدلنے کا فن بھی سیکھ ہی لیا۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ مثبت سوچ کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے۔

ہم جیسا سوچتے ہیں، ہماری شخصیت بھی ویسی ہی ہو جاتی ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو پر اعتماد، کامیاب، ذہین اور پر کشش تصور کریں گے تو ہماری شخصیت میں یہی خصوصیات شامل ہونا شروع ہو جائیں گی اور اگر ہم اپنے آپ کو کمتر اور حقیر محسوس کریں گے تو ہم ویسے ہی بن جائیں گے۔ اس لئے اچھی اور بہتر زندگی کے لئے زندگی کا بامقصد اور بامعنی ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ مقاصد اور اہداف ہمیں زندگی کی قدر و قیمت سے آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ الغرض مثبت طرز فکر کا انجام کامیابی اور منفی رویے کا انجام ناکامی و نامرادی ہے۔ زندگی میں مثبت سوچ اعلیٰ اخلاقی کردار کو تخلیق کرتی ہے، منزل تک رسائی آسان بناتی ہے۔ یہی نہیں مال و دولت میں خیر و برکت لاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳✳

"احد بات سنو"

..ماریہ نے اُسے روکا

"کیا ہوا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے"

....احد باقاعدہ اُسکے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بولا

نہیں بخار تو نہیں ہے.... تمہیں کہی کوئی چوٹ تو نہیں لگی.... نہیں میرے کہنے کا"

"مطلب ہے اتنی عزت سے کیوں بات کی جارہی ہے

..احد کو اب تشویش ہونے لگی

"ایک تو تُم جیسو کو نہ عزت کی زبان سمجھ نہیں آتی آخر ہو نہ لاتو کے بھوت"

...ماریہ بھی بنا کسی لگی لپٹی کے بغیر بولی

"ہاں اب ٹھیک ہے"

....احد نے جیسے سکون کا سانس لیا

"مجھے پارلر تک چھوڑ دو ڈرائیور نہیں ہے"

....ڈرائیور نہیں ہے تو کیا میں تمہارا نوکر ہو"

مجھے اور بھی بہت سے کام ہیں....اور ویسے بھی جتنا بھی تھوپ لو لگنا تُم نے بندر یا ہی ہے

"تو بہتر ہے ہم سب پر رحم کرو

...ماریہ کے سر پر لگی تلووں پے بجھی

....مگر وہ ضبط کر گئی

"بھائی نہیں ہو میرے پیارے"

...ماریہ اب مکھن بازی پر اُتر آئی

....نہیں مطلب نہیں "احد تھوڑا اکڑ کر بولا"

..."ابھی دیتی ہو اوقات بہت بھاؤ دکھا رہے ہو....ابو ابو" ماریہ اپنے ابو کو آواز دینے لگی

"جب کے احد ہڑبڑا کر کھڑا ہوا اور بولا "چلو مرو

"میں کیوں مرنے لگی مرے میرے دشمن"

....ماریہ ادا سے بولی

"ابھی تو بڑی تمیز سے بات کر رہی تھی"

...احد خفگی سے کہا

وہ کیا ہے نہ مشکل وقت میں احد کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے....حالانکہ تُم تو قدرتی بنے"

"بنائے ہو

www.novelsclubb.com

...ماریہ یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی

....کچھ ہی لمحوں میں احد کو اندازہ ہوا کے وہ کیا بول کر گئی

"ماریہ کی بچی"

...احد اُس کے پیچھے بھاگا

.....ماریہ نے اپنی رفتار اور تیز کر دی

✳✳✳✳✳✳✳✳

...طیات تُم رکو میں پرس لے کر آئی" پارلر سے نکلتی نمرہ نے کہا"

طیات لال رنگ کے خوبصورت جوڑے میں اور بھی حسین لگ رہی تھی آج وہ سچ میں گڑیا لگ رہی تھی....

....اپنا لہنگا سنبھالتی وہ گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی

....ایک ہائی روف اُسکے پاس آ کر رکی

طیات کو اُسکی چھٹی حس کسی خطرے کا نشان دے رہی تھی اُس نے جلدی سے گاڑی میں بیٹھنا چاہا مگر جب تک دو آدمی اُتر کر اُسکی طرف آئے....

....ایک نے اُسّے ہائی روف کے اندر دھکیلا اور دروازہ بند کر دیا

"چھوڑو مجھے"

.....ابھی وہ اتنا ہی کہہ پائی تھی کسی نے اُسکے منہ پر کچھ رکھا اور وہ اپنے ہوش کھو بیٹھی

....اُسکی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ایک کمرے میں پایا

اُس نے پچھلے گزرے لمحوں کو یاد کرنے کی کوشش کی تو وہ کسی فلم کی طرح اُسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گئے...

....ہوش بحال ہوتے ہی اُس نے دروازہ تلاش کرنا شروع کیا مگر دروازہ بند تھا

www.novelsclubb.com

....طیات میں دروازہ پیٹنا شروع کر دیا

....اچانک ہی دروازہ کھلا اور وہ دندناتا ہوا اندر داخل ہوا

"تُم مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہو....بولو"

....طیات اُس کا گریبان پکڑ کر بولی

"ریلیکس...سوئیٹ ہارٹ"

.....راحیل نے اُسے چھونے کی کوشش کی طیات نے اُسے پیچھے دھکیلا

...راحیل کو اور طیش آیا

بس بہت ہوا میں نے تمہیں کِتنی بار عزت سے کہا کہ میری بات مان لو مگر تُم نہیں مانی"

"اب جو بھی ہو گا اُس کی ذمے دار صرف اور صرف تُم ہو گی

....راحیل نے طیات کو خود سے اور قریب کرا

.....دور رہو مُجھ سے دور رہو"....طیات نے اُسے ایک کے بعد ایک تھپڑ مارے"

...راحیل اُسکے ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر بولا...بس بہت ہوا....وہ اُسکی طرف جھکا

...طیات نے اُسے دوبارہ دھکا دیا اور بھاگنے لگی اپنی آبرو بچانے کے لیے

...اُس نے گلدستہ اُٹھا کر راحیل کو مارا مگر اُس کا نشانہ خطا گیا

....راحیل میں آگے بڑھ کر اُسکا دوپٹہ چھین لیا

راحیل میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہو تمہارے پیر پڑتی ہو مت کرو ایسا تمہیں خدا کا"

"واسطہ ہے

....طیات واقعی اُس کے قدموں میں گر گئی

....مگر راحیل کسی بھوکے کتے کی طرح اُس پر جھپٹا

....طیات نے پھر اُس ٦ فٹ کے وجود کو خود پر سے ہٹایا

راحیل نے اُسے بالوں سے پکڑ کر بیڈ پر دھکا دیا طیات کا سر بیڈ کے کونے سے بری طرح

...ٹکرایا....خون رسنا شروع ہو گیا

راحیل اُس پر جُھکا طیات مسلسل خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی.....وہ اُس

..کے سینے پر زور زور مار کر پیچھے ہٹانے کی ناکام کوشش کرتی

راحیل نے اُسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں جکڑ لیا کلائیو میں پہنی چوڑیاں جو ٹوٹ کر خون کی لکیریں بنا رہی تھی....

ہاتھ لہولحان ہو گئے سر سے بھی خون بھے رہا تھا...

وہ چیختی جا رہی تھی مگر اُس پر کسی بات کا اثر نہیں ہو رہا تھا وہ اُسکی روح کو لہولہان کرنے میں جو مصروف تھا اُس پر ایک جنون طاری ہو چکا تھا نہ اُسے کچھ سنائی دے رہا تھا نہ دکھائی.... طیات کی دِل دہلا دینے والی چیخے پورے کمرے میں گونج رہی تھی.... راحیل نے اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر آخری احتجاج کا حق بھی چھین لیا.....

عروسی جوڑا جیتے جی اُسکی آبرو اُسکے مان اُسکے غرور اُسکی انا کا کفن بن چُکا تھا...

وہ توڑ چُکا تھا اُسکی ذات کو سینکڑوں ٹکڑوں میں.....

www.novelsclubb.com

طیات کی مردہ روح اور جیتا جسم ہولے ہولے سسکاریاں لے رہا تھا تڑپ رہا تھا.....

اُٹھ کر دروازہ کھول کر باہر آ گیا.....

....اسکو باہر آتا دیکھ اب عُمر کمرے کی طرف بڑھا

....طیات نے ایک اور قیامت کو اپنے سامنے کھڑا دیکھا

...راحیل کو یکدم کچھ ہوا

....عمر ابھی دروازہ بند کر ہی رہا تھا

....راحیل نے لات مار کر دروازہ پورا کھول دیا

"یہ کیا کر رہا ہے تو"

....عمر غصے سے بولا

سوچنا بھی مت یہ صرف راحیل کی ہے اسے میرے علاوہ کوئی اور نہیں چھو سکتا"

"...ہے....یہ عام لڑکی نہیں ہے یہ صرف میری ہے

.....راحیل نے براہ راست عمر کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"ابے کیا کہہ رہا ہے"

....عمر دوبارہ طیات کی طرف بڑھا

.....راحیل نے اُسے زور کا دھکا دیا

"بات سمجھ نہیں آئی تُجھے میں نے کہا نہ دور رہ یہ صرف میری ہے"

.....راحیل سخت غصے میں اُسے کہا

طیات اپنے قتل ہوئے وجود کے ساتھ ذہن میں ایک ہی سوال لیے تھی اُسکے قاتل ایک

....ہو گا یہ دو

....عمر باہر نکل گیا

راحیل نے ایک نظر طیات کو دیکھا اور چل کر اُس کی طرف آیا طیات کی آنکھوں میں کچھ

....تھا جس کی وہ تاب نہ لا سکا.... نظرے پھیر لی

✶✳✶✳✶✳✶✳

.....دوسری طرف گھر میں کہرام مچا ہوا تھا

طیات کو ہر جگہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر طیات کا کچھ پتا نہیں چل رہا تھا

شام رات میں ڈھل چُکی تھی رات آدھی رات میں آہستہ آہستہ لوگ بھی اپنے پسندیدہ .....مشغلہ باتیں بنانے سے اُکتا کر گھروں کو چلے گئے

امان جازم اُسے ہر جگہ ڈھونڈھ چُکے تھے ابو بکر کی تو سانسیں اٹکی ہوئی تھی....ہر گزرتا ....لمحہ اُس کو تکلیف میں اضافہ کر رہا تھا

"یہ ضرور اُس راحیل کا کام ہے اُس کے علاوہ کوئی کر بھی نہیں سکتا"

....جازم سخت غصّے میں بولا

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں کہاں ہو گی میری گڑیا"

....امان کی حالت غیر ہو رہی تھی

....ابو بکر اب تک گھر نہیں آیا تھا

میں اے سی پی بات کرتا ہوں وہ میرے بہت اچھے دوست ہے وہ یقیناً ہماری مدد کرے گے...."

....جازم کہہ کر باہر نکل گیا

.....امان کا دماغ مکمل ماؤف ہو چکا تھا

اُس کے دماغ میں بس یہی تھا طیات کہاں ہو گی....؟

رات کے کسی پہر باہر گاڑی رُکنے کی آواز آئی اور کچھ گرنے کی ایان نے فوراً جا کر دروازہ کھولا تو طیات کا بے ہوش وجود چوکھٹ پر پڑا تھا....

....طیات کی ایسی حالت دیکھ کر امان کو اپنے پیروں تلے زمین نکلتی محسوس ہوئی

...طیات کو ہوش میں لایا گیا

....اُس وقت صرف ایان اور امان ہی تھے گھر میں

طیات نے جیسے ہی امان کو دیکھا اُسکی چُپ ٹوٹ گئی اُس نے امان میں سینے میں خود کو چھپا لیا

....اور بلند آواز رونے لگی....طیات نے ایک لفظ نہیں کہا نہ امان نے اسے کریدہ

جو زخم اُسکی ذات پے لگے تھے وہ کسی بھی مرہم سے بھر نہیں سکتے تھے...امان نے اُسے

"..اور مضبوطی سے بھینچ کیا...اُسکی آنکھوں سے بھی آنسو بہنے لگے

امان نے بہت مشکل سے اُسے چُپ کرایا دوائی دی تاکہ اُسے آرام آجائے سکون پالے کچھ

....وقت کے لیے اِس اذیت سے

www.novelsclubb.com

✳✷✳✷✳✷✳

مجھے معاف کرنا امان میں جانتا ہوں جو ہوا غلط ہوا ہے بلکہ بہت غلط مجھے تُم سے اور"

"طیات سے ہمدردی ہے مگر میں یہ شادی نہیں کر سکتا مجھے معاف کر دو

....امان نے جازم کو ساری بات بتادی اُسکا جواب اُسکی توقع کے مطابق تھا

...جازم کہہ کر باہر چلا گیا

...دروازے کے ساتھ کھڑی طیات نے سوالیہ نگاہ اُسکی طرف اٹھائی

....مگر جازم کے پاس اُسکے کسی سوال کا جواب نہیں تھا یہ اُس میں ہمت نہیں تھی

....امان دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا

.....ابو بکر پر سکتا طاری تھا طیات کی آنکھ سے گرتا ہر آنسو اُس کے دل پر گر رہا تھا

....طیات کو نہیں پتا تھا اُسکی آنکھوں میں آنسو کیوں آئے تھے

www.novelsclubb.com

...اپنے بھائی کا جھکا سر دیکھ کر

....دھتکارے جانے کی ذلت کی وجہ سے

...یہ پھر

.....اِس سے آگے سوچنے کی وہ ہمت نہیں کر پائی....وہ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی

.....آنسو بہتے رہے

....امان نے فوراً خود کو سنبھالا اور طیات کو اٹھایا مگر طیات پھر اُسکی سینے میں ڈھ گئی

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

میں اُسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا... کبھی بھی مگر اِس وقت وہ کس قدر تکلیف میں ہے"

"اِس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا میں

...ابو بکر نے ٹرپ کر سوچا

...ابو بکر کو لمحہ لگا فیصلہ کرنے میں

میں اُسے ہر خوشی دے سکتا ہوا تنی محبت دو گا میں اُسے کے وہ اپنے سارے دُکھ درد بھول"

"جائے گی... میں اُس کے زخموں پے اپنی محبت کا مرہم رکھو گا

...ابو بکر نے فیصلہ کر لیا

... ✳✴✳✳✳

امان اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو میں"

"طیبات سے نکاح کرنا چاہتا ہوں

....ابو بکر نے امان کو حیران کر دیا

"....کیا"

ہاں کیونکہ میں جانتا ہو جو ہوا ہے اُس میں"

"طیبات کی کوئی غلطی نہیں ہے تو پھر وہ سزا کیوں بھگتے

مجھے اعتراض نہیں میں پھر بھی طیبات سے پوچھو گا کیونکہ میری بہن مُجھ پر بوجھ نہیں"

....ہے....میں کوئی بھی فیصلہ اُسکی مرضی کے بغیر نہیں کرو گا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

....طیات نے نکاح کے لیے ہاں کر دی اُسکی نظر میں ابو بکر کی عزت رتبہ بہت بڑھ گیا تھا

وہ سچی محبت کرتا ہے مُجھ سے ورنہ کوئی بھی مرد مُجھ جیسی لڑکی سے شادی کیوں کرے"

"گا

....طیات نے عقیدت سے سوچا

....پھر اُس کو ابو بکر کے ساتھ کیے گئے رویے پر سخت رنجیدگی ہوئی

....دوسری طرف ابو بکر کو اپنی محبت کی منزل صاف دکھائی دے رہی تھی

....کمرے میں بس ۷ افراد تھے

....مولوی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کرا

www.novelsclubb.com

....عین اُس وقت اُن لوگوں پر طیات کی ذات پر ستم کرنے والا ستم گر اندر داخل ہوا

"تو ایک دفع دیکھ چُکا ہے مُجھ سے میری چیز کو چھیننے کا انجام پھر بھی"

....راحیل نے ابو بکر کو گریبان سے پکڑا

"تمہاری ہمت بھی ہوئی کیسے یہاں آنے کی"

....ابو بکر نے بھی اُسکا گریبان پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

اے مولوی نکاح پڑھا مگر میرے ساتھ کیونکہ"

"طیات صرف اور صرف میری ہے

....راحیل نے تکبر سے کہا

"طیات تُم سے کبھی نکاح نہیں کرے گی "

"کون روکے گا مجھے تو تیری اوقات کیا ہے"

....راحیل حقارت سے بولا

....ابو بکر نے راحیل کو دھکا دیا

....راحیل نے اسے پلٹ کر مارا....ابو بکر نے بھی اُسے مارا

....راحیل نے بندوق نکالی اور ابو بکر پے تان دی...بنا کسی خوف کے اُسکے سامنے ڈٹ گیا

....راحیل نے گولی چلادی جو ابو بکر کے سیدھا کندھے پر لگی سینے سے بہت قریب

....وہ زمین پر گر کے تڑپنے لگا

...راحیل دوسری گولی چلانے ہی والا تھا طیات نے اُسے روک دیا

"رُک جاؤ میں تُم سے نکاح کرو گی "

...طیات نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا

"نہیں"

...ابو بکر کے منہ سے درد بھری چیخ نکلی

" طیات تُم ایسا کچھ نہیں کرو گی"

...امان نے اُسے روکا

نہیں بھائی یہی ٹھیک ہے اچھا ہے میری عزت کو ملیامیٹ کر دینے والا ہی مجھے اپنی عزت"

"بنا رہا ہے...اور میں اپنی نا کی قیمت کسی کی جان کے بدلے نہیں چکانا چاہتی

....طیات نے روتے ہوئے کہا

....راحیل نے آنکھ کے اشارے سے اپنے ساتھ آئے لوگوں کو امان ایان کو پکڑنے کا کہا

....راحیل کے بندوں نے امان اور ایان کو پکڑ لیا

طیات حیدر بنتِ حیدر احمد آپکا نکاح راحیل آفتاب ولد آفتاب سلمان کے ساتھ بااوست "

...۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

...طیات نے ایک نظر ابو بکر کو دیکھا جو خون سے لت پت تھا

....بے بس کھڑے اپنے دونوں بھائیوں کو

"نہیں طیات"

....امان خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہا تھا

...طیات نے آنکھیں بند کر کے کھولی

"قبول ہے"

....طیات کے لہجے میں کرب ہی کرب تھا

www.novelsclubb.com

طیات حیدر بنتِ حیدر احمد آپکا نکاح راحیل آفتاب ولد آفتاب سلمان کے ساتھ بااوست "

"...۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

"قبول ہے"

طیات حیدر بنتِ حیدر احمد آپکا نکاح راحیل آفتاب ولد آفتاب سلمان کے ساتھ بااوست "

"...۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

"قبول ہے"

...اپنی محبت کو ہارتا دیکھ ابو بکر نے اپنی آنکھیں بند کر لی

....شاید ہمیشہ کے لیے

www.novelsclubb.com

آپکا نکاح طیات حیدر بنتِ حیدر احمد"

"بااواست ۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

...اُسکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی

اُس نے باری باری کمرے میں موجود لوگوں پر نظر دوڑائی اور ایک ایک نظر خون میں

....لت پت پڑے ابو بکر کے بے جان مردہ جسم پر

"....قبول ہے"

آپکا نکاح طیات حیدر بنتِ حیدر احمد"

"بااواست ۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

www.novelsclubb.com

...قبول ہے

آپکا نکاح طیات حیدر بنتِ حیدر احمد"

"بااواست ۵لاکھ روپے حق مہر طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

.....قبول ہے

...اُسکو مبارک بعد دینے والا کوئی نہیں تھا

وہ اُٹھا اور سب کے سامنے بڑی بے سے طیات کے گال پر اپنی فتح کی پہلی مہر لگا کر اسے دھکا

....دے کر چل دیا

....دروازے تک پہنچا ہی تھا طیات کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور گیٹ عبور کر گیا

✳✳✳✳✳✳✳✳

...وہ عروسی لباس میں دلہن بنی بیٹھی تھی

...وہ بیٹھی ضرور تھی پر اُسے کسی کا انتظار نہیں تھا

....ہوتا بھی کیوں اور وہ آتا بھی کیوں اپنا مقصد تو وہ پورا کر چکا تھا

وہ اُٹھ کر شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی ایک نظر اپنے سجے دھجے سراپے پر ڈالی دوسرے ہی لمحے دوپٹا کھینچ لیا....

کبھی آئینے کو دیکھتی کبھی سامنے دیوار پے لگی تصویر کو اُسکو اپنا سجا روپ اور سامنے لگی شخص کی تصویر دیکھ کر کسی کا خون میں سنا وجود یاد آجاتا....

کیا غلطی تھی؟ کیا غلطی تھی اُسکی؟"

یہی کے اُس نے مُجھ سے محبت کی....

"محبت کی اتنی بڑی سزا

اُس نے گلدان اُٹھا کر شیشے پے دے مارا.... شیشا زوردے آواز سے ٹوٹ کر زمین بوس ہو گیا ٹکڑے ٹکڑے بکھرا بکھرا

www.novelsclubb.com

"....بلکل میری زندگی کی طرح یہ بھی ٹوٹ گیا"

اُس نے صدمے کی حالت میں کہا....

✳✳✳✳✳✳✳✳

....کتاب کھولے وہ جو جو پڑھ رہا تھا اُسکے چہرے کا رنگ بدلتے جا رہے تھے

میدان حشر دُنیا کے ہر مسلمان کا اِس ایک مقام پر ایمان یعنی آخرت پر ایمان یقیناً ہے جب

....ہی تو وہ مسلمان ہے...سب ہی جانتے ہیں میدان حشر کیا مقام ہے یہ کہاں ہے

ایک دن ایسا آئیگا جب یہ خوبصورت سی دُنیا جی بلکل یہ خوبصورت دُنیا جی بلکل یہی دنیا جی

...ہاں یہی جس پے آپ لیٹے بیٹھے یہ کھڑے ہیں یہ پوری دُنیا میدان حشر بن جائیگی

....اور ڈرو اُس دن سے

میدان حشر کیا ہو گا کیسا ہو گا بہت سے سوال بہت سے منظر ہمارے ذہنوں میں آتا

ہے..اصل منظر کیا ہو گا کسی کو نہیں پتا ہم بس اندازے لگا سکتے ہیں اُن اشاروں سے جو اللہ

...نے دیے ہیں ہمیں

www.novelsclubb.com

میدان حشر کی زمین ایسی ہموار ہو گی کہ اس کنارے پر رائی کا دانہ گر جائے تو دوسرے کنارے سے دیکھائی دے اور اس دن زمین تانبے کی ہو گی۔

اُسے اپنے نیچے موجود زمین یکدم تانبے کی لگنے لگی اور فل سپیڈ میں چل رہے اے سی کے باوجود اُسے لگا سورج اُسکے سر پر آ پہنچا ہے ...

جب زمین تانبے کی اور آفتاب (سورج) نہایت تیزی پر ایک میل کے فاصلے پر اس طرف کو منہ کئے ہو گا تو اس روز کی حالت پریشانی اور گھبراہٹ کا کیا پوچھنا۔

شدت گرمی سے بھیجے کھولتے ہوں گے۔ لوگ پسینہ میں ڈوب رہے ہوں گے۔ زبانیں سوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی۔

دل ابل کر گلے کو آجائیں گے پھر باوجود ان مصیبتوں کے کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہو گا۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہو گی۔ ماں باپ اولاد سے پیچھا چھڑائیں گے۔ بی بی بچے الگ جان چرائیں گے۔ غرض کس کس مصیبت کا بیان کیا جائے۔ زندگی بھر کا کیا دھرا سامنے ہو گا۔ اور حساب کتاب لینے والا اللہ واحد قہار۔

www.novelsclubb.com

کتاب کو بند کر کے وہ باہر کی طرف بھاگا دیوانہ وار بہت تیز بارش ہو رہی تھی طوفانی بارش .....مگر وہ بھاگے جا رہا تھا

میدان_حشر#

حصہ اول

قسط نمبر ۹

باب نمبر ۲

"محبت اور عشق"

www.novelsclubb.com

محبت بھی کس قدر عجیب شے ہے احساس ہے طاقت ہے کمزوری یہ ایک جذبہ بیک وقت ...آپکا سب کچھ ہوتا ہے کل اثاثہ

نہ ہو تو سیکنڈ کے ہزارویں حصہ جسے ہم گن بھی نہیں سکتے ہم اُس لمحے کو بھی محسوس ...کرنے لگتے ہیں کرب کو قریب سے جاننے لگتے ہیں

محبت اور عشق کو اکثر لوگ ایک ہی سمجھتے ہے اکثر لوگ ان دو جذبوں کے بھنور میں اپنی ...زندگی کھو دیتے ہے مگر سمجھ نہیں پاتے آخر وہ محبت تھی یہ عشق

محبت کیا ہے؟؟

محبت ایک لطیف جذبے کا نام ہے۔

یہ انہی سے جلدی کی جاسکتی ہے جن کے اندر لطافت کو جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

روح کا آفاقی تعلق جو ازل سے ہے اور وقت مقررہ پر اپنے محبوب سے جڑ جاتا ہے۔دل کا رشتہ جس میں محبوب کو دل کی آنکھ سے دیکھا اور سنا جاتا ہے۔اور دل سے اس کی آنکھ کے اشارے کو سمجھ کر اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

☆محبت کو اگر حقیقی محبت کے حوالے سے دیکھا تو اللہ پہلے خود ہم سے محبت کرتا ہے۔جو وہ ازل سے کرتا آرہا ہے۔

لیکن ہم اسے اب محبت کی نظر سے دیکھنے لگے ہیں۔

ہم اللہ سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن ہمارا کوئی بھی عمل اللہ سے محبت کے تقاضے پورے نہیں کرتا۔

ہم موت سے ڈرتے ہیں تو ہمارا یہ خوف اور ڈر ہماری اس کمزور محبت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہم اپنے محبوب کے پاس جانے سے ڈرتے ہیں۔موت سے ڈر ہماری اصل اوقات کو سامنے لے آتا ہے۔

www.novelsclubb.com

کہ ہماری اللہ سے محبت صرف زبانی کلامی ہی ہے یا ہم اللہ سے محبت اپنی غرض سے ہی کر تے ہیں۔ جیسے ہی ہماری غرض پوری ہوتی ہے۔ ہم اللہ کی محبت کا لبادہ اتار کر پھر سے دنیا کی رنگینیوں میں الجھ جاتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ محبت کی نہیں جاتی محبت ہو جاتی ہے۔

اور اگر یہ بات درست تسلیم کی جائے تو پھر محبت یکطرفہ ہو گی۔

ہو سکتا ہے کہ دوسری طرف سے ایسی گرم جوشی کا اظہار نہ ہو۔

ایسی صورت میں محبت کا تقاضہ یہی ہے کہ محبت کرنے والا اپنی محبت کو بنا کسی رد عمل کے نبھاتا جائے۔

www.novelsclubb.com

...جبکہ عشق مختلف ہے

عشق کسی کو پانے کی چاہ میں کسی کا ہو جانے کا نام ہے۔

عشق نام ہے جھک جانے...مان لینے...ہاتھ اٹھاتے جانے...اور حق ناحق سے بالاتر ہو کے...سب برداشت کرتے جانے کا۔جو ایسے کرتا گیا اور جب تک کرتا گیا...تو اس کا عشق چلتا گیا اور بڑھتا گیا۔اب ہر ایک کی اپنی مرضی اور شوق...کہ وہ کتنا عشق بڑھانا اور چلانا چاہے اتنا ہی وہ یہ سب کرتا جائے گا۔

عشق کا رنگ جدا...روپ بھی جدا...طرز بھی جدا...ادا بھی جدا ہے۔بس عشق کا تقاضا ہے کہ مان لینا...جھک جانا...ہاتھ اٹھا لینا...حق ناحق...بناء شکوے شکایت..یہی ہے عشق کا تقاضا۔

www.novelsclubb.com

...عاشق وہ ہوتا ہے جو اپنا سب کچھ لٹا دیتا ہے۔بن مول بک جانے والا

...بلکہ بن مول بک جانے کو

خوش نصیبی سمجھنے والا عاشق کہلاتا ہے۔

عاشق کی کوئی شریعت نہیں ہوتی،اس کے پاس صرف عشق ہوتا ہے۔

عاشق اور باقی لوگوں میں ایک فرق یہ بھی ہوتا ہے کہ لوگ دنیا میں اپنی زندگی کو بے قیمت کر کے گزار دیتے ہیں جبکہ عاشق زندگی میں دنیا کو بے قیمت سمجھ کے گزار دیتے ہیں۔

عاشق خود کو پل پل اتنا مارتا ہے کہ پھر موت بھی اس سے بھاگ جاتی ہے۔

عاشق کا بھیڑ ہی یہی ہے کہ وہ مر بھی نہیں سکتا۔عاشق کی جان نہیں چھٹتی۔

اس نے ہر لمحے کے ہر پل یہں مرتے ہی رہنا ہوتا ہے۔

عشق ہمیشہ سے حاصل کی خواہش سے لاحاصل کی سمت بڑھتے رہنے کے سفر کا نام ہے۔

عشق کبھی بھی مرتا نہیں۔

www.novelsclubb.com

زندگی کا سفر ختم ہو کے بندہ مر جاتا ہے پر اس کا عشق چلتا رہتا ہے اور یہ ہمیشہ چلے گا۔

میری میں اِن دونوں جذبوں کی سادہ تعریف کچھ یوں ہے

کسی کے قرب کی چاہت دل میں پیدا ہونا محبّت کہلاتی ہے، اس کا تعلق ڈائریکٹ عقل " سے ہوتا ہے، یہ ایک جذبہ عقلانی ہے نہ کہ جذبہ حیوانی اور عقل کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کمال کی طرف متوجہ ہوتی ہے،

نقص سے وہ ہمیشہ کراہت کرتی ہے، لہذا جسے جسے کمال کے حجابات اٹھتے جایں گے ویسے ویسے محبّت کی شدت بھی بھرٹی جائے گی، یہ بات اچھی طرح ذھن نشین کر لیجئے کہ محبّت صرف وہی کر سکتا ہے جو صاحب عقل ہو، بے عقل لوگ ہوس رانی کو ہی محبّت کا نام دے کر خوش ہوتے رھتے ہیں.

محب کا اپنے محبوب کو بہت زیادہ پسند کرنا، یا محبت میں غلو کرنا۔

www.novelsclubb.com

یہ محبت پاک بازی کی حدود میں بھی ہو سکتی ہے اور بد کاری میں بھی۔

یا پھر عشق کہتے ہیں محبوب کے عیوب دیکھنے کی حس سے محروم ہو جانا۔

یا پھر عشق ایک مرض ہے جو عاشق کو خیالوں کی وادی میں دھکیل دیتا ہے کہ بعض " صورتیں اس کو اچھی لگنے لگتی ہیں۔

یہ موضوع بہت طویل جس طرح یہ جذبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اِن کی عکاسی ان کی بیانی بھی کبھی ختم نہیں ہو سکتی.....

✳✳✳✳✳✳✳

"ابو بکر ابو بکر آنکھیں کھولو"

امان نے راحیل کے طیات کو لے جانے کے بعد نیم بیہوش بڑے ابو بکر کی طرف آتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ایان گاڑی نکالو"

امان نے آیان کو گاڑی نکالنے کا کہا اور اس نے ابو بکر کو اٹھانے کی سعی جاری رکھیں.....

...امان نے ابو بکر کی نبض چیک کی نبض چل رہی تھی مگر بہت آہستہ آہستہ

ابو بکر کی آنکھوں کے سامنے طیات کا سجاد ھجا سراپا تھا وہ وجود اس کی کے سامنے سے ہٹ نہیں رہا تھا...

....کرب ہی کرب تھا اُسکے ہر انداز میں

...وہ زندگی سے دور ہو چکا تھا دُنیا سے جا چکا تھا اپنی سوچ کے مطابق

.....مگر نہیں سانسوں کی دورا بھی بھی جڑی ہوئی تھی

....ابو بکر اپنی ابدی نیند کو گلے لگانے کے پر تول رہا تھا

آخری منظر جو اُسکی آنکھوں میں تھا اپنی جانِ دشمن کا خوبصورت سراپا.... پھر کیا ہوا تھا....اِس سے آگے اُسے سوچنے کی مہلت ہی نہیں ملی بیہوشی نے مکمل طور پر اُسے کچھ وقت کے لیے پُر سکون کر دیا.....

✳✷✳✷✳

....طیات کانچ کے ٹکڑوں کے گرد بیٹھی تھی خود بھی کسی ٹوٹے ہوئی شے کی مانند

اُس نے اب اپنے زیور اُتار کر پھینکا شروع کر دیے کانچ کی چوڑیوں نے ٹوٹ کر الگ رنگ

....کے کانچوں کا مزید اضافہ کر دیا

اُس نے دوبارہ نظر اُٹھا کر کمرے پر نظر دوڑائی

مگر منظر وہی تھا وہ برباد ہو چکی تھی آج اُس شخص کی بیوی بن کر اُسکی خواب گاہ میں لا پھینکی

....گئی تھی

...اپنے میڈلز میں اسے ایک اور جیت کا تمغہ بنا کر لانے وہ شخص غائب تھا

www.novelsclubb.com

..باہر قدموں کی آواز سنائی دی

...طیات نے ہاتھ کانچ کے ٹکڑوں پر زور سے رکھ دیے

دروازہ کھول کر ہونٹوں پر کوئی معرکہ سر کر لینے کی مسکراہٹ خوشی لیے وہ اندر داخل ہوا....

راحیل نے ایک نظر زمین پر بیٹھی طیات کو دیکھا اور دوسرے ہی لمحے اُسکی نظر اُسکے ہاتھ سے بہتے خون اور ہاتھ کے نیچے پڑے کانچ پر پڑی...

وہ اُسکی طرف آ کر بولا....

"خودکشی کرنے کا ارادہ ہے کیا؟"

وہ سادہ لہجے میں بولا....

"..اگر خودکشی ہی کرنی ہوتی نہ تُو اُس دن ہی کر لیتی جب تُم نے"

طیات نے دانستہ اپنی بات ادھوری چھوڑی....

طیات باتھرُوم میں چلی گئی..

طیات کو وہ کسی صورت برداشت نہیں تھا مگر اب وہ اُسکے ساتھ جس بندھن میں بندھ چُکی تھی اسے روز دیکھنا ایک کمرے میں رہنا یہ خیال ہی اُسکے لیے سوہان روح تھا.....

کچھ دیر بے مقصد شیشے کے سامنے کھڑے رہنے کے بعد منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی.....

مگر پانی کی بوندیں بھی اُسکے جسم پر آگ کے انگاروں کی طرح گر رہی تھی.....

آدھا گھنٹہ اندر رہنے کے بعد اُسکے اندر سے کہی آواز آئی "کب تک چھپ سکو گی یہ کوئی چند گھنٹے یا چند دنوں کی بات نہیں ہے یہ تعلق عمر بھر کا ہے"

طیات نے بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور چہرہ صاف کر کے باہر آگئی.... راحیل کمرے میں نہیں تھا..... اس نے بے اختیار سکون کا سانس لیا..

www.novelsclubb.com

طیات بیڈ پر آکر بیٹھ گئی... اُسکا دیہان بار بار ابو بکر کی طرف جا رہا تھا.... وہ کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ نہ اُس کے پاس فون تھا.... نہ کمرے میں ptcl تھا....

"میں اب کیا کرو گی"

....وہ خود سے مخاطب ہوئی

میں یہاں اِس کے ساتھ آ تو گئی ہو مگر کیا میں اسکے ساتھ یہاں آئیڈیل کپل کی طرح رہ"
"پاؤ گی

..طیات نے بے ساختہ جھرجھری لی

....آگے کے بارے میں سوچنے کے لیے اُسے آرام کی سخت ضرورت تھی

....اُس نے تکیے پر سر رکھ دیا مگر نیند اُس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی "

....کہاں سے شروعات ہوئی تھی کہا آ گئی ہو میں"

...یہ سچ ہے نہ جازم نہ ابو بکر دونوں میں سے کسی کے ساتھ میری جذباتی وابستگی نہیں تھی

"...مگر میری قسمت میں یہ سب ہونا کیوں لکھا تو نے

...وہ اب اپنے رب سے شکوہ کر رہی تھی

جس شخص کو دیکھ کر میرے روم روم میں زہر اُتر آتا ہے تو نے اُسے میرا محرم بنا دیا... کیسے

"گزاروں گی میں ساری زندگی اُس کے ساتھ

....طیبات کی آنکھوں میں نمی آ گئی

"جس شخص کو دیکھ کر مجھے سخت نفرت محسوس ہوتی ہے... کس طرح رہو گی میں"

...انہی جذباتوں سے چور اُسے پتہ بھی نہیں چلا کب وہ نیند کی وادیوں میں اُتر گئی

✶✳✶✳✶✳✶

میدان_حشر#

قسط نمبر ۹

حصہ دوم

باب نمبر ۲

www.novelsclubb.com

"محبت اور عشق"

"تُم کیوں منہ بنائے بیٹھی ہو"

....احد نے اُسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

"تُم اچھے سے جانتے ہو وجہ پھر بھی پوچھ رہے ہو"

...ماریہ نے دُکھ بھرے انداز میں کہا

طیات کے ساتھ بہت برا ہوا.... کتنی معصوم ہے وہ تو مگر اب کیا حالت ہو رہی ہو گی اُن "

....کی

www.novelsclubb.com

میں تو اُن سے پہلی بار ملی تھی مگر مجھے لگا ہی نہیں کے میں پہلی بار مل رہی ہو مجھے لگا میں

....اُنہیں بہت وقت سے جانتی ہو

مجھے تو سوچ کر بھی تکلیف ہو رہی ہے احد جو اُن کے ساتھ ہوا ہے وہ کس قدر تکلیف اور اذیت میں ہو گی"....

...وہ ہمدردانہ انداز میں بولی

"....احد کیا ہو جاتا اگر جازم بھائی اُن سے شادی کر لیتے"

..اِن سب میں اُن کی کیا غلطی تھی

"مجھے جازم بھائی سے اِس قدر کم ظرفی کی اُمید ہر گز نہیں تھی

...ماریہ کے لہجے میں درشتگی در آئی

www.novelsclubb.com

"....ماریہ

پلز یہ کوئی ٹی وی فلم یہ کہانی نہیں ہے پریکٹکل لائف ہے اور جس رویے کی تُم بات کے رہی ہو وہ سب کہانیوں میں ہی اچھے لگتے ہے...

جازم بھائی کسی بھی فلم کے ہیرو یہ ناول کا کوئی کردار نہیں ہے جس میں صرف خوبیاں ہی خوبیاں ہو برائیوں سے بلکل پاک....

جازم بھائی بھی ایک اِنسان ہے اسی سوسائٹی کے ایک مرد کچھ نام نہاد لوگوں کے بنائے گئے اصولوں یہ معاشرے کی طے کردہ حدود میں رہتے ہے اور اُن اصولوں پر عمل کر کے ہی وہ سوسائٹی میں موو کر سکتے ہے....

میں یہ نہیں کہہ رہا کے جازم بھائی نے ٹھیک کرا میں بلکل بھی اُنکے اِس قدم کی حمایت نہیں کر رہا.... مگر میں اُنکے اس عمل کو فطری ہی کہو گا....

سب چھوڑو تُم یہ بتاؤ..."اگر جازم بھائی کی جگہ میں ہوتا کیا تب بھی تمہارے خیالات یہی ہوتے...."

www.novelsclubb.com

احد اُسے زندگی کی تلخ حقیقت دکھا رہا تھا....

وہ زندگی کی تلخ حقیقت سے بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی مگر احد نے اسے دنیا کی سچائی سے روشناس کرایا...

"کوئی بھی انسان فرشتہ نہیں ہوتا جازم بھائی خود ایک عام انسان ہی ہے بالکل ہماری طرح...."

"اگر ہم لوگوں میں صبر برداشت در گزر کا مادہ ہو تو ہم لوگوں میں اور فرشتوں میں کیا فرق رہ جائے گا...."

"تُم ٹھیک کہتے ہو احد مگر طیات کے ساتھ بہت بُرا ہوا"

ماریہ اپنے موقف سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں تھی.....

www.novelsclubb.com

"غلط تو تب ہوتا نہ جب وہ لڑکا طیات کو اسی طرح چھوڑ دیتا...اگر اُس نے عزت کی چادر اُسکے سر سے چھینی تو اپنے نام کی عزت بھی تو اُسے دی ہے"

احد بڑے مطمئن انداز بولا....

...جبکہ ماریہ کو احد کی یہ بات سخت نگوار گزری

کتنا آسان ہے تُم لڑکوں کے لئے.... مطلب کوئی ندامت نہیں کچھ نہیں لڑکی کی اپنی"

"کوئی مرضی نہیں اُسکی کیا خواہش ہے کوئی یہ کیوں نہیں جاننے کی کوشش نہیں کرتا

....ماریہ نے اُسے کڑے تیوریوں سے گھورتے ہوئے کہا

"توبہ ہے ویسے....ماریہ جانِ چھوڑو میرے تُم کو منہ لگا لیا تو لٹک ہی جاتی ہو"

....احد نے بات کا موضوع بدلنے کی کوشش کی

ہنہ....آئے بڑے تُم سے بات کرتی میری جوتی اور تمیز سے بات کیا کرو مُجھ سے"

"....پورے ۳منٹ بڑی ہو تُم سے

...ماریہ نے اُسکو چھیڑتے ہوئے کہا

ہاں تُم نے پتہ نہیں کون سہ احسان کر لیا 3 منٹ پہلے آ کر عذاب ہی اُترنا تھا زمین پر 3"
منٹ بعد اُتر جاتا..... کم از کم مُجھ جیسے نیک شریف پیارے معصوم ہینڈسم اسمارٹ لڑکے
"...کے ساتھ دُنیا میں آتے ہوئے تمہیں شرم کرنی چاہیے تھی

....احد بھی فورم میں آ گیا

توبہ توبہ کرو احد.... تمہیں پتہ ہے نہ اللہ کو جھوٹ ذرا بھی نہیں پسند اور تُم تو سفید"
جھوٹ بول رہے ہو.... تمہاری بولی گئی ایک بھی صفات مجھے تو نہیں دکھتی....ہاں پر تُم
"رج کر کمینے اور نکمے ضرور ہو

www.novelsclubb.com

...نکمے لفظ پر احد ہتھے سے اُکھڑ گیا

نکمی ہو تُم.... سمجھی دن بھر بیٹھی بس ٹھوستی رہتی ہو بکرے کی طرح جگالی کرنے کی"

"عادت تمہیں ہے اور مجھے نکما بولتی ہو

....احد بھی کٹنی عورتوں کی طرح لڑنے آگیا

بی بی دور رہو مُجھ سے....ایک تو پتا نہیں تمہاری یہ بوادادی چاچی محلے کی عورتوں کی"

"طرح لڑنے کی عادت پتہ نہیں کب جائیگی

....ماریہ نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا

....احد تپ گیا

"آئندہ مجھے یہ الفاظ مت کہنا منہ نوچ لوں گا تمہارا میں"

www.novelsclubb.com

....سخت جل کر گویا ہوا

....."کیا کروں میرے بھائی"

"....سارے لچھن تو وہی ہے دیکھو ابھی بھی جاھل لڑاکا عورتوں کی طرح بول رہے ہو

...ماریہ نے دوبارہ اُسے چڑایا

"ماریہ کی بچی "

....وہ اُسکی طرف لپکی

....جب کے اُسکی متوقع اقدام کے پیش نظر وہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی

✶✳✶✳✶✳✶

"ڈاکٹر اب کیسی طبیعت ہے ابو بکر کی"

....امان نے ڈاکٹر سے پوچھا

ہم نے آپریشن کر کے بلٹ نکال لی ہے مگر ابھی بھی وہ مکمل طور پر خطرے سے باہر "

"نہیں ہے آپ دعا کریں

....ڈاکٹر اپنی روایتی تسلی دے کر چلے گیا

....امان گرنے کے انداز میں چیئر پر بیٹھ گیا

"بھائی سنبھالے خود کو"

....ایان نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

....کیا سنبھالو کیا سنوارو میں سب ٹوٹ گیا ہے ختم ہو گیا ہے جس چیز کا ڈر تھا وہی ہوا"

طیات آج اُس گھٹیا ذلیل انسان کے ساتھ ہے جس کے منہ سے میں اپنی بہن کا نام سننا بھی برداشت نہیں کر سکتا....آج میری گڑیا اُس کی بیوی بن گئی ہے اور میں کچھ نہیں کر سکا میں کس قدر بے بس ہو گیا تھا"

....امان صدمے کی حالت میں پھٹ پڑا

"بھائی پلز خود کو سنبھالے اگر آپ ہی ہمت ہار جائینگے تو ہم کیسے آپی کو واپس لائے گے"

...ایان نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے ہمت دی

"ہاں میں اپنی بہن کو اُس منحوس اِنسان کے پاس سے واپس لے کر آؤ گا...اپنی بہن کو اُس گھٹیا انسان کے ساتھ ہر گز نہیں رہنے دو گا"

....امان نے بھی فیصلہ کر لیا

"ابو بکر ٹھیک ہو جائے بس اللہ کرے اگر اُسے کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی بھی معاف نہیں کر پاؤ گا...ہماری وجہ سے اُسے اتنی سب کچھ بھگتنا پڑ رہا ہے..."

امان نے رنجیدہ ہو کر سوچا....کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا ابو بکر صرف اُسکی وجہ سے نہیں بلکہ اپنی محبت کے خاطر یہ سب کر گزرا تھا....

✶✳✶✳✶✳✶

"کیا تُم نے شادی کرلی.... کب کری کس سے کری؟"

... عمر نے بے یقینی کے عالم میں اُسکی طرف دیکھتے ہوئے ایک کے بعد ایک سوال کیے

" ہاں کرلی.. آج کری ہے.. طیات سے کری ہے"

....اُس نے بھی کسی روبوٹ کی طرح بس اتنا ہی کہا جتنا پوچھا گیا تھا

www.novelsclubb.com

"اب یہ طیات کون ہے"

.... عُمر نے اُلجھ کر پوچھا

"وہی اُس رات والی جس کے لیے تو نے مجھے"

"ہاں وہی"

.....راحیل نے اُسکی بات کاٹ کر کہا

"پر تو"

"....مجھے اِس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی"

...راحیل نے دوبارہ اُسکی بات کاٹی

"پر کیوں مجھے جاننا ہے یار تُجھ جیسے بندے نے"

"میں کہہ رہا ہو نہ مجھے اِس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی"

...راحیل نے مسلسل تیسری بار اُسکو بیچ میں ٹوکا

"ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی"

....پھر عمر بھی فوراً مان گیا

ویسے مریم آئی تھی کچھ دیر پہلے تیرے آنے سے بہت انتظار کر کے گئی ہے.... محبت "کرتی ہے تُجھ سے"

....عمر شوخ انداز میں بولا

"ایک تو پتا نہیں یہ میرا پیچھا کب چھوڑے گی کسی آسیب کی طرح چپک گئی ہے"

....راحیل نے سخت بے زاری سے کہا

"مل لے یار ایک بار پھر..... تیرا کیا جا رہا ہے"

"راحیل آفتاب کسی سے بھی دوبارہ نہیں ملتا ایک ہی مقصد کے لیے"

...راحیل نے جیسے اُسے باور کرایا

پھر اُسکا کیا جسے اپنی بیوی بنا کر لے آیا ہے تو... تیرا مقصد تو پورا ہو چکا ہے نہ اُس سے "

یہاں ایک لڑکی سے دوبارہ ملنا اپنی شان کے خلاف سمجھتا ہے اور وہاں جو دوسری لڑکی کو

"وہی مقصد پورا کر کے جو تو اُسے بیوی بنا چُکا اُس کا کیا

.... عُمر گھوم پھر کے دوبارہ اُسی بات پر آ گیا

....راحیل اِس بات پر لاجواب ہو گیا

...اُسے خود نہیں پتہ تھا آخر کیوں اُس نے ایسا کیوں کرا تھا

وہ کبھی بھی زبردستی کا قائل نہیں تھا پھر کیا تھا اُس میں جو وہ یہ سب کرنے پر مجبور

ہو گیا....اور اگر اُسکا مقصد صرف طیات کی قربت تھی تو وہ تو حاصل کر چُکا تھا....تو کیوں

.... نہیں چاہتا تھا کہ وہ کسی اور کی ہو جائے

....راحیل نے اپنے دماغ میں اُٹھتے سوالوں کو جھٹکا

www.novelsclubb.com

یہی فرق ہے اِن لڑکیوں میں اور طیبات میں کے یہ یہاں ہے اور وہ وہاں میرے گھر میں"
ہے.... یہ یہاں سب لوگوں کی آسائشوں عیش کا سامان کرتی ہی جبکہ وہ صرف میری
"ہو کر وہاں ہے

....راحیل مسکرا کر سامنے کھڑی سگنل دیتی لڑکی کی طرف مُسکرا کر دیکھتا ہوا بولا

اوہ تیرے کہنے کا مطلب مستقل مزاجی بھی آگئی ہے تیرے اندر..ایک شاہکار گھر میں"
"بھی چھپا رکھا ہے جس اور ٹیگ لگا دیا ہے تُو نے بس راحیل آفتاب کا

...عمر نے اپنی سوچ کے مطابق کہا

"بلکل"

www.novelsclubb.com

"ہائی ڈارلنگ"

....وہ لڑکی راحیل کے برابر بیٹھتے ہوئے بولی

.."ہائی"

" آئی وانٹ ٹو اسپنڈ سم "

....شہ

...راحیل نے اُسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

....ساتھ ہی وہ لڑکی کو لے کر کھڑا ہو گیا

"ابے کہا جا رہا ہے"

"گھر جا رہا ہوں اور کہا"

.....راحیل نے سادہ انداز میں کہا

"پر گھر میں تو وہ"

"تو کیا"

....راحیل نے ہنوز سادہ انداز میں کہا

....عمر کو اُسکی بے پرواہی پر رشک آیا

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں"

....اُس نے بھی شانے اُچکاے

....راحیل لڑکی کمر میں ہاتھ ڈالے چل دیا

✳✳✳✳✳✳✳

...طیات کی نیند کسی چیز کے گرنے کی آواز سُن کر کھلی

ابھی وہ کچی نیند سے بیدار ہوئی تھی آنکھیں کھولی تو کچھ لمحے اُس ماحول کو سمجھنے میں سرک گئے....

جیسے ہی ہوش بحال ہوئے گزرے لمحے یاد آئے اُس نے پورے کمرے میں نگاہ دوڑائی مگر

....وہاں سب ٹھیک تھا

....وہ بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی دوپٹہ شانوں پر اچھی طرح ڈالا

...وہ واشروم تک آئی

دو بار دروازہ بجایا مگر کوئی جواب نہیں آیا اُس نے دروازہ کھولا تو وہ کھلا ہوا تھا اندر کوئی نہیں تھا.....

...اب وہ کمرے کا دروازہ کھول کر باہر آ گئی ساتھ دو کمرے اور تھے

....طیات کو دوبارہ کوئی آواز سنائی دی

...وہ ڈر گئی

...آہستہ آہستہ چلتی دروازے تک آئی

...اُس نے ہینڈل پر ہاتھ رکھا اور پھر ایک جھٹکے سے دروازہ کھول دیا

.....اندر کے منظر کو دیکھ کر اُسکی آنکھیں بے اختیار نیچے ہو گئی

....راحیل اور کوئی لڑکی قابل اعتراض حالت میں تھے

طیات نے پھر نظر اُٹھا کر بھی نہیں دیکھا اور دروازہ بنا بند کرے جس کمرے سے نکلی تھی وہی بھاگی....

"کس قدر گھٹیا گندہ اور واہیات اِنسان ہے"

....طیات کو سخت غصّہ آیا

"اپنے گھر کو اِس نے کیا بنا رکھا ہے"

...اُسے سخت غصّہ آرہا تھا

راحیل نے جیسے ہی طیات کو دروازے پر دیکھا نجانے کیوں اُس کے دل ہر چیز سے اُٹھ گیا...

www.novelsclubb.com

....وہ اب شرٹ پہن رہا تھا

....جبکہ وہ لڑکی حیرانی سے کھڑی اُسّے دیکھ رہی تھی

"واٹ آر یو دوئنگ"

(کیا کر رہے ہو)

"نو تھینگ یو مے لیو"

(کچھ نہیں تُم جاؤ)

...راحیل نے آخری بٹن لگاتے ہوئے کہا

"بٹ ڈیر ہم تو"

.... وہ لڑکی راحیل کے قدرے قریب ہو کر بولی

"میں نے کہا نہ تم جاؤ اور یہ لو جتنے چاہیے نکال لو"

راحیل نے اُسے شانوں سے پکڑ کر خود سے الگ کیا..اور اپنا والے والٹ اُسکے سامنے

....پھینک کر دروازے سے باہر نکل گیا

....لڑکی نے فوراً والٹ اٹھایا اور اپنی قیمت کا حساب لگانے لگی

✶✶✶✶✶✶✶

....قدموں کو آتی آواز کی وجہ سے اُس نے کمبل میں خود کو پوری طرح چھپا لیا

....راحیل دروازہ کھول کر اندر آیا

....طیات نے کوئی ردِ عمل نہیں کیا

....وہ کچھ دیر کھڑا اُسے یوہی بے مقصد گھورتا رہا

...وہ اُسکی نظروں کو حدت اندر بھی محسوس کر سکتی تھی

....راحیل کپڑے بدلنے چلا گیا

.....طیات نے پھر اپنی رکی سانس بحال کی

..وہ کپڑے بدل کر آیا تو جب تک طیات بیڈ سے اُٹھ کر صوفے پر لیٹ گئی

"بات سنو"

....راحیل نے اس سے بات کرنی چاہی

...طیات بھی زیادہ دیر سونے کا ناٹک نہیں کر سکی اور نفرت سے منہ دوسری طرف کر لیا

...راحیل بھی پھر آگے نہ بڑھا بیڈ پر آ کر لیٹ گیا

...یوں اُس طرح ہوئی اُن دونوں کی شادی کی پہلی رات

✶✳✶✳✶✶

وہاں معمول کا درس چل رہا تھا پر نے جانے کیوں اُسّے لگ رہا تھا کے پوری دنیا اسکو اُسکے

.....کیے گئے گناہ باور کروا رہی تھی چور اُسکے دل میں جو تھا

....ایک مولانا صاحب بیان دے رہے تھے

وہ کبھی یہاں نہیں آتا مگر کسی سے ملنے کے لئے ساتھ بنے ریسٹورنٹ میں آیا تھا...آواز پر

...نجانے کیوں خود بخود اُسکے قدم اُٹھتے چلے گئے

...وہ پہلی بار زندگی میں کوئی مذہبی بیان سن رہا تھا

وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا مگر اُسکے قدم نہیں آٹھ پا رہے تھے وہ مجمند ہو گیا تھا جسم ہلنے سے انکاری تھا اُسکو یو محسوس ہو رہا تھا اُس پر سینکڑوں کیڑے رینگ رہے ہیں اُسکی ساعتوں میں دوبارہ آواز گونجی....

زنا کیا ہے؟

اگر مرد ایک ایسی عورت سے صحبت/ہم بستری کرے جو اس کی بیوی نہیں ہے تو، یہ زنا کہلاتا ہے ضروری نہیں کی ساتھ سونے کو ہی زنا کہتے ہیں، بلکہ چھونا بھی زنا ایک حصہ ہے اور کسی پرائی عورت کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے.

www.novelsclubb.com

....اب اُسے اپنے ریسٹورنٹ آنے کا مقصد یاد آیا

ذنا کو اسلام میں ایک بہت بڑا گناہ شمار کیا گیا ہے، اور اسلام نے ایسا کرنے والو کی سزا دنیا میں ہی رکھی ہے. اور مرنے کے بعد اللہ اس کی سخت سزا دے گا.

وہ کبھی بیان کو نہیں سنتا اگر اُسکے اختیار میں ہوتا.... مگر آج وہ بے اختیار ہو چکا تھا اُسکے چلے جانے کے بعد سے اب تک اُسے کبھی سکون نہیں ملا اُسکی بد دعا سائے کی طرح پیچھے لگی تھی....

بُخاری شریف میں ارشاد ہوا:: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا مومن (مسلم) ہوتے ہوئے تو کوئی زنا کر ہی نہیں سکتا.

اللہ قرآن میں سورۃ آل اسراء کی آیات نمبر ۳۲ میں فرماتا ہے... فرماتا ہے اور (دیکھو) زنا کے قریب بھی نہ جانا، کورس وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے....

ذنا کی سزا اور عذاب: اگر زنا کرنے والے شادی شدہ ہو تو کھلے میدان میں پتھر مار مار کر مار ڈالا جائے اور اگر کنوارے ہو تو 100 کوڑے مارے مارے جائے.

www.novelsclubb.com

اج کل دیکھنے میں آیا ہے کی اس گناہ میں بہت سے لوگ شامل ہیں، خاص کر کے اس بازار میں جہاں عورتیں اور مرد جاتے ہیں کس کا ہاتھ کس کو لگ رہا ہے کہا لگتا ہے کچھ معلوم

نہیں ہوتا، چاہے لڑکا ہو یا لڑکیاں اور پھر اس گناہ کو کرنے کے بعد اپنے دوستوں کو بڑی شان سے سناتے ہیں، بلکہ ان کو بھی ایسا کرنے کی رائے دیتے ہیں.

اگر کوئی اکیلے لڑکے یا لڑکی کوئی غلط کام کرتا ہے تو اس کا گناہ اس کے ماں باپ کو بھی ملتا ہے کیونکہ انہوں نے ان کی جلدی شادی نہیں کی جس کی وجہ سے وہ غلط کام کرنے لگے،

اور شادی کی عمر ہونے کے بعد بھی ماں باپ ان کی شادی نہ کرے تو اللہ ناراض ہو جاتا ہے اور ان کے گھر کی برکت ختم ہو جاتی اور اللہ ان ماں باپ سے قیامت کے دن حساب مانگے گا

ور ایک جگہ اللہ نے قرآن میں فرمایا کی پاک دامن لڑکیاں، پاک دامن لڑکو کے لئے ہیں،

www.novelsclubb.com

اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کو اچھی ہیں تو اللہ آپ کو بھی اچھی بیوی یا دولہا دیگا اور خراب ہیں تو سمجھ لیجیے.

،....راحیل آفتاب کے سخت سردی میں پسینے چھوٹ گئے اُسکے جسم پے سانپ لوٹنے لگے

اگر آپ نے اپنے جنسی قصہ آپ کے دوست / سہیلی کو سنایا اور اس کے دل میں بھی ایسا کرنے کی بات آگئی اور اس نے وہ کام کر لیا تو اس کا گناہ آپ کو بھی ملے گا، کیونکہ آپ نے ہی اس کو غلط راستہ دکھایا ہے. اور آپ کے دوست آگے بھی جتنے لوگو کو غلط راستہ دکھائیں گے ان سب کا گناہ اپکے کھاتے میں آئے گا.

اللہ ہم سب کو اس بڑے گناہ سے بچائے.

www.novelsclubb.com

وہ دن قریب ہے جب آسمان پہ صرف ایک ستارا ہو گا.

.توبہ کا دروازہ بند کر دیا جائے گا

قران کے حروف مٹ جائیں گے،

.سورج زمین کے بالکل پاس آجائے گا

میدان حشر سجے گا زیر زبر ہو گا اُسکی عدالت لگے گی جہاں رشوت اثر ورسوخ کام نہیں آیگا

.....انصاف ہو گا ابھی بھی وقت ہے سنبھل جاؤ توبہ کر لو

....دوبارہ ایک آواز ٹکرائی اُسکی سماعتوں سے

اِنتظار کرو تم اپنی بربادی کا جشن مناؤ خدا کی رحمت سے آزادی کا تمہاری رسی بہت جلد "

"..... کھینچی جائیگی انتظار کرو بددعا ہے میری دل سے نکلی ہے عرش کو ہلا دیگی

....کیا میں غلط ہوں "اُس کو اپنی ہی آواز اجنبی لگی"

"ثور پھونکی جا چکی ہے"

....دوبارہ آواز آئی کہی اندر سے

اُس سے زیادہ وہاں نہیں رُک سکا....وہ بھول گیا کس کام کے لیے آیا تھا....اُسے کچھ یاد نہیں رہا وہ ابھی ہال سے باہر نکلا ہی تھی پارکنگ کی طرف جاتے ہوئے اُسکی نظر گاڑی سے ....اُترتی ایک چہرے کی طرف گئی گویا کیا آج شروعات تھی اُسکی تباہی کی

....اُس نے فوراً اپنا منہ پھیر لیا

...مگر چہرہ اُس سے چھپ نہیں سکا

...سامنے کھڑا وجود لمحے کو بے کل ہوا پھر اُسکے چہرے پر کرب کا ایک سایہ لہرا کر گزر گئی

...اُس پر ترحم بھری نگاہ ڈالی اور آگے بڑھ گیا

.....گاڑی کے گیٹ کے پاس کھڑے اُسکے قدم لڑکھڑائے

....گاڑی میں بیٹھ کر اُس نے گاڑی فل سپیڈ میں ہائی وے پر دوڑادی

"برباد ہو گے تم"

....آوازیں اُسکے کہی اندر سے آرہی تھی

"وہ پاکباز ہے تُم گنہگار ہوں"

.... ضمیر نے ملامت کی

....اُس نے سپیڈ مزید بڑھادی

....سامنے سے آتا ٹرک اُسے نہیں دکھا....اُس نے گاڑی سائڈ سے نکالنی چاہی

.....گاڑی اپنی توازن برداشت نہیں کر سکی بری طرح ایک پول سے جا ٹکرائی

"ابھی تو شروعات ہے"

....دوبارہ کسی نے اسے جھنجھوڑا

آخری منظر جو اُسکی آنکھوں کے سامنے آیا وہ تھا ایک سجا ہوا نہایت خوبصورت وجود جسکی ساری حشر سامانیاں اُس کے لیے تھی....

مگر....

مہلت نہیں دی....

گردن ایک لڑک گئی....

✶✳✶✳✶✳✶

وہ سامنے بیٹھے کھیلتے کودتے بچوں کو دیکھ رہی تھی...

تاسف بھری نظریں بچوں کی ہر حرکت کا تعاقب کر رہی اُن کی معصوم مسکراہٹ ہنسی اُس کی آنکھوں کے سامنے کئی منظر کسی فلم سین کی طرح گزر گئے....

www.novelsclubb.com

اُسکی آنکھوں دوبارہ بھر آئی....اُسکا روز کا معمول تھا یہاں آکر گھنٹوں بیٹھنا بچوں کو دیکھنا....

وہ پھر جانے کے لئے اٹھی مگر اُٹھتے ہی اُسّے چکر آئے.... پھر اُسکی آنکھوں کے سامنے

....اندھیرا چھا گیا

....اور وہ زمین پر آ گری

✶✳✶✳✶✳✶

....ابو بکر خالی نظروں سے کمرے کو دیکھ رہا تھا

...اُسے ۳دن بعد ہوش آیا تھا

... مگر اُس نے اپنے منہ پر بلکل چُپ لگا لی تھی

www.novelsclubb.com

"یہ لیں بھائی آپ کچھ کھا لیں پھر آپکو دوائی بھی لینی ہے"

...ایان نے کٹے ہوئے فروٹ کی پلیٹ اُس کے آگے کری

....ابو بکر نے ایک نظر ایان کو دیکھا اور پھر نظر ایک غیر مرئی نقطے پر ٹکا دی

....ایان نے اُس کو ترحم بھری نظر سے دیکھا

....امان سب دیکھ رہا تھا اُس نے آگے بڑھ کر زبردستی جوس کا گلاس اُسکے منہ سے لگا دیا

.....ابو بکر نے بے بسی سے اُسکی طرف دیکھا پھر اُس سے لپٹ گیا

.....امان کو نہیں سمجھ آیا وہ کیوں رو رہا تھا مگر اُس وقت اُس نے صرف ابو بکر کو تسلی دی

✶✳✶✳✶✳✶

....طیات کو نیند نہیں آ رہی تھی وہ اُٹھ کر چھت پر آ گئی

....خالی نظروں سے آسمان کو دیکھ رہی تھی

شادی کو ۳دن ہو چکے تھے مگر نہ تو راحیل نے اُس سے دوبارہ بات کرنے کی کوشش کی نہ ہی

....طیات نے اُس سے بات کرنے کی کوشش کی

....راحیل اُسے کمرے میں نہ پا کر تھوڑا پریشان ہوا پتہ نہیں کیوں پر وہ ہوا تھا

کمرے سے ٹیریس کی طرف کھلتا دروازہ کھلا ہوا تھا غیر اِرادی طور پر وہ اُس دروازے پر آیا

....تو سامنے کھڑی طیات کو دیکھ کر اُسے تسلی دی

....وہ چُپ چاپ اُسکے بغل میں آ کر کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

...طیات نے اپنے دونوں ہاتھ ریلنگ پر ٹکائے ہوئے تھے

عجیب سی خاموشی تھی دونوں کی بیچ ۳دن سے نہ کوئی تلخ کلامی تو نہ ہی کوئی خوشگوار

....گفتگو

....راحیل خود بھی اُس سے اجتناب برت رہا تھا

....راحیل نے اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ اپنی موجودگی کا احساس دلایا

طیات کسی گہری سوچ میں ڈوبی اُسکے ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے سامنے دیکھا وہ اُسکے

....بہت قریب کھڑا تھا

....طیات کے چہرے پر خوف اُتر آیا

....جسے راحیل نے بھی محسوس کیا مگر اُسکی پرواہ کیے بغیر بے اختیار اُسکی طرف بڑھا

...کمر میں ہاتھ ڈال کر خود سے قریب کیا

"کیوں ڈرتی ہو مُجھ سے...اب کیوں اب تو مجھے سارے اختیارات ہے"

....راحیل نے اسکو چہرہ کو چھو کر کہا

....طیات نے ضبط سے اپنی آنکھیں بھینچ لی

..راحیل نے اسے چھوڑ دیا

....طیات اُسکے حصار سے الگ ہوتے ہی تھوڑا آگے بڑھ گئی

....جبکہ راحیل نے اپنا منہ دوبارہ دوسری طرف کر لیا

"کیوں روکا تھا اپنے دوست کو"

...راحیل کے لیے سوال بلکل غیر متوقع تھا

....طیات نے اُن دونوں کی شادی شدہ زندگی کے ۳دن بعد راحیل کو مخاطب کیا

راحیل کو نہیں پتہ چلا اُسّے کیا ہوا اِن چھ لفظوں میں ایسا کچھ ضرور تھا جس نے اُس جیسے شخص کو بھی جھنجوڑ دیا ...

.....کوئی جواب نہیں"

....راحیل آفتاب تمہارے پاس کوئی جواب نہیں

www.novelsclubb.com

ہونے دیتے نہ ویسے بھی تُم جیسوں کے لیے کیا غیرت.... جب میری روح کا قتل ہونا ہی

"تھا تو کیا فرق پڑتا قاتل ایک ہوتے یہ دس

.. کرب ہی کرب تھا اُسکی آواز میں اُس نے سیدھا راحیل کی غیرت کو چوٹ کی

..... طیات ٹیریس کے بیچ و بیچ بیٹھ گئی دونوں ہاتھوں میں سر کو گرا لیا

.... راحیل کی آنکھوں میں اُسکی چیخے تڑپنا سب گونجنے لگا

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے"

... خود ہی سے مخاطب ہوا

... طیات نے اُسکی بڑبڑاھت سُن لی تھی

"کچھ نہیں ہوتا تُم جیسوں کو.. بڑی ہی ڈھیٹ ہڈی ہوتے ہیں تُم جیسے لوگ"

... طیات نے نخوت سے منہ پھیرا اور کمرے کی طرف چل دی

رات کے ۳ بجے ٹیریس کے ایک کونے میں کھڑا اِس بات کا جواب ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا... کے وہ کیسا ہے....

"طیات کے لفظ پھر اُسکی سماعتوں میں گونجی... "تُم جیسے لوگ

...راحیل کی غصے کی وجہ سے رگیں تن گئ

....وہ تیز قدم اٹھاتا اُس کے پیچھے گیا

طیات ابھی کمرے میں آئی ہے تھی راحیل نے اندر آکر اس کو تیزی سے اپنی طرف کھینچا....

www.novelsclubb.com

"کیسا انسان ہو میں"

....راحیل اُسکے چہرے پر جھکا

....طیات نے اُس کو پیچھے دھکیلا

".... تمہیں پتہ ہے ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھرنا کیا ہوتا ہے اُسکی تکلیف کیا ہوتی ہے

....راحیل کی گرفت اُس کی کمر پر ڈھیلی پڑی

...جب جب تُم مجھے سب اختیارات رکھتے ہوئے چھوتے ہو میرے قریب آتے ہو

اُس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ منظر آجاتا ہے جب تُم درندگی کی حد کو پہنچے ہوئے

مجھے توڑ ہی نہیں رہے تھے میری کرچیاں کر رہے تھے تو وہ وقت تھا میری ذات

پے ضرب لگنے کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے کا اور اب ایک کمرے میں ایک بستر پر تمہارے

....بغل میں سونا مجھے نئے سرے سے اذیت سے دوچار کرتا ہی

...مجھے اپنے شوہر کی قربت سے گھن آتی ہے

....اِس سے بڑی گالی کیا ہو گی تمہارے لیے

".....ایک بیوی اپنے شوہر کے ہاتھ لگانے سے گھن کھائے

"ایسے انسان ہو تُم راحیل آفتاب ایسے انسان ہو"

....طیات نے نفرت سے کہا

....راحیل نے غصے سے بد حال ہوتے اُسے دھکا دیا اور خود اُس پر گر گیا

....طیات نے اِس بار ساری مزاحمت ترک کر دی

...راحیل اُسکے قریب تھا بہت قریب راحیل نے اپنے گرد دوبارہ وہی آواز سنی

...مجھے اپنے شوہر کی قربت سے گھن آتی ہے"

....اِس سے بڑی گالی کیا ہو گی تمہارے لیے

www.novelsclubb.com

".....ایک بیوی اپنے شوہر کے ہاتھ لگانے سے گھن کھائے

...راحیل نے ایک نظر طیات کے سہمے ہوئے چہرے پر ڈالی

....راحیل اُس پر سے اُٹھ گیا

....دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ لیا...اور صوفے پر جا بیٹھا

....جبکہ طیات نے اُسکی طرف طنزیہ مسکراہٹ اچھالی

"راحیل خود کو جھنجھوڑنے لگا"کیسا انسان ہے وہ

....پھر وہی آواز آئی

...مجھے اپنے شوہر کی قربت سے گھن آتی ہے"

....اِس سے بڑی گالی کیا ہو گی تمہارے لیے

".....ایک بیوی اپنے شوہر کے ہاتھ لگانے سے گھن کھائے

"ایسے انسان ہو تُم راحیل آفتاب ایسے انسان ہو"

.....اُسکے اضطراب میں مزید شدت آگئی

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۰

حصہ اول

باب نمبر ۳

باد سموم "(گرم ہوا)"

جَہَنَّم یا دوزخ وہ مقام ہے جہاں تباہ کار انسان مرنے کے بعد اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

قرآن پاک میں جہنم یا اس کے مختلف طبقات کو مد نظر رکھتے ہوئے جہنم کے علاوہ دیگر متعدد اسماء جیسے جَحیم، سَقَر اور سَعیر کا بھی استعمال ہوا ہے اور اکثر مقامات پر اسے صرف النار (آگ) سے تعبیر کیا گیا ہے۔

نہ صرف قرآن وحدیث میں وسیع بنیاد پر جہنم کا تذکرہ ہوا ہے بلکہ علم کلام، فلسفہ اور عرفان جیسے عقلی علوم میں بھی اس سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ایک مرسل حدیث میں ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا:

تمہاری یہ دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کا ستر ہواں حصہ ہے' لوگوں نے کہا کہ ' ' حضور ﷺ یہی بہت کچھ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر یہ ستر ہواں حصہ بھی دو مرتبہ پانی سے بجھایا گیا ہے اب یہ اس قابل ہوا ہے کہ تم نفع اٹھا سکو اور قریب جا سکو۔

www.novelsclubb.com

...دُنیا کی آگ تو صرف ایک باد سموم کی طرح ہے ایک ہلکا سا جھونکا بِلکُل ہلکا

.... گرم ہوا

ہمیں کس قدر تکلیف دیتی ہے کہتے پھرتے ہے کس قدر گرمی ہے کتنی گرم ہوا چل رہی ہے ہم لوگوں سے یہ ہوا کے تھپیڑے برداشت نہیں ہوتے جو جہنم کی آگ کے بھانپ کے سامنے برف کی طرح ہے ایک بادصبا ہے سرد ترین ہوا ہے دُنیا کی باد سموم پھر کیوں بھول جاتے ہے آخرت کو بیشک ہمیں لوٹ کر جانا ہے...اپنے اصل کی طرف اور ہمارا

...اصل ہے قیامت کے بعد کی زندگی پھر چاہئے جہنم کی ملے یا بہشت کی

..منحصر عمالوں پر ہے

...ہمارا اصل وہی ہے

کیوں گھبراتا ہے دُنیا کی باد سموم سے

یہ فضا کچھ بھی نہیں آگے اُس الاؤ نور کے

..بیشک اللہ نور ہے ہر ایک کو اعتراف ہے

...بلاشبہ وہ آگ اُسی کی تخلیق کردہ ہے

گناہ کار شخص مرنے کے بعد سے لے کر دوبارہ زندہ ہونے تک مختلف عذاب اٹھائے گا اور پھر محاکے کیلئے میدان حشر میں پیش ہو گا؛ اہل بہشت جہنم سے کوئی آسیب نہیں دیکھیں گے اور بدکار افراد کو محکامے کے بعد سزا کے مقام پر لایا جائے گا۔

لیکن نصوص اسلامی میں بعض تعبیروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان موت کے فورا بعد جہنم کی طرف منتقل ہو گا گویا موت کے بعد جہنم کی آگ اس کی کمین میں ہے۔

یہ ایک طویل موضوع ہے جس پر تفصیلی ذکر آگے کی قسطوں میں ہو گا یہ صرف ایک مختصر سی جھلک تھی آگے کی کہانی کی....

✳✳✳✳✳✳✳

ابو بکر میں تُم سے بہت شرمندہ ہو جو کچھ بھی ہوا تمہیں ہماری وجہ سے اتنا سب کچھ"
"برداشت کرنا پڑا

....امان نے شرمندگی سے کہا

اِس میں تمہاری کیا غلطی ہے یہ تو اللہ کی مرضی تھی جو ہونا تھا وہ طے تھا کوئی بھی اسے"
بدل نہیں سکتا تھا.... مجھے بس اِس بات کا دُکھ رہے گا کہ میں طیات کو اُس گھٹیا اِنسان سے
نہیں بچا سکا.... ہمیشہ یہ ملال رہے گا مجھے کے میری ذات طیات ایک معصوم کو نہیں بچا
"...پائی

....ابو بکر نے بہت دنوں بعد اپنا چُپ کا روزہ توڑا

میں نے خود کو اتنا بے بس اتنا کمزور کبھی محسوس نہیں کیا میری آنکھوں کے سامنے سب"
کچھ ہوا میں کچھ بھی نہیں کر پایا ابو بکر میں کچھ نہیں کر پایا وہ شخص جس نے میری بہن کی
"عزت کا مذاق بنا کر رکھ دیا آج وہی اُسکا محرم ہے

...امان نے بھیگے ہوئے لہجے میں کہا

امان سوچا تو میں نے بھی نہیں تھا ایسا ہو جائے گا مجھے اپنی محبت کی منزل آنکھوں کے "

"سامنے دکھ رہی تھی مگر وہ ایک سیراب نکلا دھوکا

....ابو بکر نے دِل میں سوچا

میں طیات کو وہاں سے واپس لانا ہے میں اپنی بہن کو اُس جہنم میں نہیں چھوڑ سکتا"

"...ابو بکر

...ابو بکر نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُسے تسلی دی

انشاءاللہ امان ہم بہت جلد طیات کو وہاں سے لے آئے گے وہ شخص اِس لائق نہیں کے "

" طیات جیسی لڑکی اُسکو ملے

"تُم بیٹھو میں ڈاکٹر سے پوچھ کر آتا ہوں کے تُم گھر کب تک جا سکتے ہو"

www.novelsclubb.com

...امان چلا گیا

"بہت تکلیف دیتے ہیں وہ زخم جو بنا قصور ملے ہو"

....ابو بکر نے لیٹ کر آنکھیں بند کر لی

...جب کہی سے یہ آواز آئی

...اُس نے اپنی آنکھیں کھول دی

کیا قصور تھا میرا کیا؟؟ محبت کرنے کی ایسی سزا نہ میں نے کوئی غلط کام کیا اُسکے حصول کے "

"....لیے...اور جس نے غلط کیا وہ جیت گیا بُرا ہوتے ہوئے بھی وہ جیت گیا میں ہار گیا

کی

اگر وُہ اِس لائق نہیں ہے تو کیا میں اِس لائق ہو کے وہ مجھے ملے کتنا قریب منزل کی "

آخری سیڑھی پر سے اُس شخص نے مجھے دھکا دیا ہے کے سیدھا وہاں آ پہنچا ہو جہاں سے

...طیات کا سوچنا بھی مجھے گناہ لگتا ہے جو بھی ہی آخر اب وہ اُسکی بیوی ہے

میں کیا ہو کوئی بھی نہیں بس ایک محبت میں ناکام انسان ایک بزدل شخص ہو میں جو بول

....تک نہیں سکا

" ...اور جب بولا تب

اُس کے اندر توڑ پھوڑ ہو چکی تھی..اذیت درد تکلیف انسان کے دل کو توڑ دینے والے سارے جذبات اُس پر غالب آ گئے....

"مگر ایک بات طے ہے طیات میں تُم سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑ سکتا ساری زندگی جب تک سانسیں ہے محبت کا جو جذبہ ہے وہ ہمیشہ تُم سے ہی وابستہ رہے گا...میں نے کھلی آنکھوں سے تمہارا خواب دیکھا تھا جسکی کوئی تعبیر نہیں ملی مجھے شاید میری بزدلی کی وجہ سے...شاید نہیں میری بزدلی ہی ہے جس کی سزا میں بھگت رہا ہوں...."

اُسکے اندر کی بے چینی میں یکدم اضافہ ہوا....

www.novelsclubb.com

"..کاش میں امان کو بتا دیتا پہلے ہی کیوں ڈرا میں کیوں"

...وہ خود کو ملامت کرنے لگا

خود اذیتی کی انتہا ہوتی ہے غلط نہ ہوتے ہوئے بھی خود کو غلط سمجھنا اُسی انتہا کی پہلی سیڑھی ...پر ابو بکر کھڑا تھا

✳✷✳✷✳✳✷

"نمرہ آپ میری بات سُن رہی ہے نہ"

...عامر کے پکارنے پر نمرہ کسی گہری سوچ سے باہر آئی

"جی میں سُن رہی ہوں"

...نمرہ سر سے سارے خیالوں کو جھٹک کر اُسکی طرف متوجہ ہو گئی

"اچھا تو بتایئے میں نے ابھی کیا کہا آپ سے"

"...عامر بھی یکدم سنجیدہ ہوا

...نمرہ اُسکے سوال پر بوکھلا گئی

"وہ...آپ...وہ"

...نمرہ اٹک اٹک کر بولی بھی تو 2 لفظوں سے زیادہ نہیں بول سکی

"آپ تو بول رہی ہے کے آپ میری بات سُن رہی تھی...پھر"

...عامر نے اُسے کچھ ناراضگی سے کہا

www.novelsclubb.com

دیکھیے نمرہ اگر آپ کو کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھے بتا سکتی ہے میں جانتا ہوں ہمارے بیچ"
محبت کا رشتہ نہیں مگر شاید دوستی تو ہو چکی ہے آپ مجھے دوست سمجھ کر ہی بتا دیں مجھے کچھ
"دنوں سے آپ بہت اُداس اور کھوئی کھوئی سی لگ رہی ہے

....عامر نے نہایت دوستانہ انداز میں اُس سے پوچھا

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں بس رات کو سو نہیں پائی ٹھیک سے اِس لیے آپکو ایسا لگا شاید"

..نمرہ نے بہانہ بنایا

"ٹھیک ہے مان لیتا ہو شدید آپ مجھے بتانا نہیں چاہتی کوئی بات نہیں"

عامر نے نرمی سے کہا..نہ اُسکے انداز میں غصّہ تھا نا ناراضگی نہ اطمینان مگر اُس کی خاطر چُپ
...ہو گیا تھا

اُسکے دل میں تو بس فکر مندی تھی اپنی منگیتر کے لیے...باقی تو کوئی جذبہ نہیں تھا محبت کا
...تو قطعی نہیں تھا

...نمرہ نے خود کو سمجھایا

کچھ آرڈر کریں یا پھر اسی طرح گھر جانا ہے آپ نے آنٹی انکل بھی سوچے گے کے کتنا"

"....کنجوس ہے

....عامر نے بات بدلنے کی خاطر ہستے ہوئے کہا

..اُس نے سر ہلا دیا

نمرہ نے نظر اُٹھا کر اُسکی طرف دیکھا وہ اتنا بھی بُرا نہیں تھا سانولے رنگ میں بے حد کشش تھی اُسکے نقوش بھی اچھے تھے اُسکی شخصیت کی سب سے بڑی خوبی دائیں جانب پڑتا ....ایک ڈمپل تھا

نمرہ نہ چاہتے ہوئے بھی اُسکا موازنہ امان سے کرنے لگی تھی بلاشبہ امان کی شخصیت اپنا الگ ...سحر رکھتی تھی مگر عامر کا ساتھ بھی کسی لڑکی کی لیے باعث فخر ہی تھا

...مگر وہ خود کو نہیں سمجھا پا رہی تھی..امان اُسکے دل میں بس گیا تھا

"کب سے؟؟؟"

...اُس نے خود سے سوال کیا

"جب سے طیات نے اُسکی اور امان کا نام ساتھ لیا تھا"

..دماغ نے کڑی جوڑنے کی کوشش کی

"شاید شروع سے"

...دِل بھی کہاں باز رہتا دماغ کی مخالفت میں کود پڑا

....اُسکے اندر دھواں بھرنے لگا اُسکے اضطراب بڑھ رہا تھا

...نمرہ نے بے چینی سے پہلو بدلا

www.novelsclubb.com

بہت دیر ہو گئی ہے پلز آپ آرڈر نہیں دے مجھے گھر چھوڑ دیں مجھے گھر پر کچھ کام بھی"
"ہی

..نمرہ نے اپنا بیگ اُٹھا لیا اور باہر کی طرف بڑھ گئی

"آپ نے تو کہا"

....عامر کی بات ادھوری رہ گئی نمرہ جا چکی تھی

.....اُس نے تاسف سے جاتی نمرہ کو ایک نظر دیکھا

پھر والیٹ سے پیسے نکال کر سائڈ میں رکھ کر اُس نے شاپنگ بیگ اٹھائے جو نمرہ چھوڑ گئی
.... تھی

www.novelsclubb.com

"آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ"

..اُس نے بیگز پیچھے سیٹ پر رکھتے ہوئے اُس سے پوچھا

"میں ٹھیک ہو بس آپ جلدی مجھے گھر چھوڑ دیں"

...نمرہ نے اُسکی طرف دیکھے بغیر کہا

....ٹھیک ہے" مختصر سا جواب دے کر اُس نے بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی"

گاڑی چلاتے وقت اُس نے کتنی بار اُسکی طرف دیکھا کے وہ بات کریں کوئی مگر نمرہ نے اپنا

...منہ کھڑکی کی طرف کیا ہوا تھا

....اُس نے گہری سانس لی

....اور نظریں دوبارہ سامنے کر لی

www.novelsclubb.com

"سر آپ سے کوئی مریم ملنے آئی ہے"

... سیکرٹری نے اُسے انٹر کام پر بتایا

"اُنہیں کہہ دو میں ابھی بہت بزی ہو... وہ ۳۰ فروری کو آئے"

... راحیل نے جھنجلا کر کہا

"... پر سر ۳۰ فروری تو"

". تُم اپنا دماغ مت چلاؤ جتنا کہا ہے وہی کرو

.... ساتھ ہی اُس نے رسیور پٹخ دیا

"یہ لڑکی عذاب بن گئی ہے کچھ کرنا ہو گا اِس کا"

...راحیل بڑبڑایا

"ایک وہ گھر میں جینا مشکل کے رکھا ہے اور ایک یہ"

...راحیل نے شدید غصے میں ہاتھ میں پکڑی فائل کو اُٹھا کر پھینک دی

✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۰

حصہ دوم

باب نمبر ۳

"بادِ سموم"

طیات اُسکے جانے کے بعد سوئی تھی اُسکی موجودگی میں نیند تو کیا نیند کا خیال بھی اُسے نہیں آتا تھا....

...اُس کی آنکھ کھلی تو دوپہر کے ۲ بج رہے

... باہر کچھ کھٹ پٹ کی آواز پر اُسکی نیند کھل گئ

وہ جو اپنے گھر پے دُنیا سے بے خبر سکون کی نیند سوتی تھی اب ہلکی ہلکی سی آہٹ بھی اُسے خوفزدہ کر دیتی تھی...

....اُسے بے اختیار اپنی اہفتے پہلے والی زندگی پر رشک آیا

... کس قدر اطمینان سکون تھا...اور اب

www.novelsclubb.com

بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر وہ صوفے پر سے اٹھی....ہاتھوں سے لباس کی شکنیں دور کرنی کی کوشش کی...

کچی نیند سے اُٹھنے کے باعث سر میں درد ہو گیا تھا.....

وہ نہا کر باہر آگئی تو لیے سے بال پوچھنے کے بعد بال بنانے کی خاطر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھ گئی...

ایک نظر اپنے بجھے ہوئے اور مرجھائے ہوئے چہرے پر ڈالی اور اپنی حالت پر کون کہہ سکتا تھا کہ اُسکی شادی کو صرف ۴ دن ہوئے ہے نہ تو خوشی تھی نہ کوئی تازگی ....

اُسے مہندی کی رات جو کسی اور کے لیے بنائی گئی تھی...ایان کی بات یاد آگئی...

www.novelsclubb.com

ارے واہ کیا بات ہے آپی بہت پیاری لگ رہی ہو"

"آپ

ایان نے سفید رنگ اور پیلے دوپٹے میں سادہ سی کھڑی طیات کو دیکھ کر کہا...

...بغیر کسی میک اپ کے اُسکا قدرتی حسن ہی اُسے سب سے الگ بنا رہا تھا

"اور آج"

...طیات نے خود کو دوبارہ آئینے میں دیکھا

.....برش پھینک کر اُٹھ گئی

جو حقیقت ہے میں اُس سے بھاگ نہیں سکتی چاہ کر بھی میری زندگی کی سچائی وہ شخص ہے"
جس سے میں نفرت کرتی ہو...راحیل تُم نے جو میرے ساتھ اُسکی تکلیف صرف میں
.....محسوس کر سکتی ہو مُجھ سے شادی کر کے تُم نے دُنیا کے سامنے خود کو ہیرو بنا دیا
مرد چاہے عورت کو برباد کر دے مگر اُسے کہنے والا کوئی نہیں ہوتا کچھ بھی کرے ہم تو
...جاگیر ہوتے ہے اِن کی کوئی خواہش نہیں ہوتی ہماری

ایک نکاح کر کے تُم نے خود کو افضل بنالیا پر میرا کیا میرے ساتھ لگے الزام ساری عمر نہیں دھلے گے...دُنیا مجھے ہمیشہ ایک بد کردار لڑکی ہی سمجھے گی جو شادی سے پہلے"

..اُسکی رگوں میں درد کی ایک لہر دوڑ گئی اُس منظر کو یاد کر کے

رُخسار پر آئے موتیوں کو لڑی کو بے دردی سے توڑ کر اُس نے اپنے چہرے پر دوبارہ ہاتھ پھیرا....

....دوپٹہ ٹھیک سے سر پر ٹکا کر وہ باہر نکل آئی

www.novelsclubb.com

نیچے ہال میں کھڑی ہو کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگی کام کرنے والوں میں تقریباً ساری لڑکیاں تھی وہ بھی خوبصورت...

طیات نے ایک نظر اُن لڑکیوں کو دیکھا اور پھر اپنی حالت کا اندازہ ہوا وُہ سب بلیک وائٹ کلر کا یونیفارم پہنے ہوئے تھی ...

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ کچن میں آگئی ....

سر درد دور کرنے کے لیے اُس نے چائے چڑھا دی .....

وہ خالی آنکھوں سے خلا میں کچھ تلاش کرنے لگی ....

اُبل کر گرنے والی چائے کے چھینٹے اُسے دوبارہ کہی دور سے کھینچ کر واپس لے آئے ....

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

" نائلہ یہ تو وہی چشمش ہے "

..ماریہ نے سٹور سے باہر نکلتے ہوئے ابو بکر کو دیکھ کر کہا

"کون چشمش ؟"

.... نائلہ نہ سمجھ آنے والے انداز میں بولی

"ارے ہاں تُم کیسے جانتی ہو گی تُم تھوڑی تھی مہندی میں"

...ماریہ کو یاد آیا

"ویسے کون ہے یہ ؟"

...نائلہ معنی خیز انداز میں بولی

"یہ تُم اِس طرح کیوں دیکھ رہی ہو مجھے"

....ماریہ کو نائلہ انداز پر کچھ عجیب سا ہوا

www.novelsclubb.com

"اچھا چلو چھوڑو مل تو جا کر اس سے اگر تُم جانتی ہو کے وہ کون ہے"

....نائلہ مزید شرارتی انداز میں بولی

"نہیں میں جانتی نہیں نہ کبھی بات ہوئی بس ایک دفعہ دیکھا تھا کسی کی شادی میں"

...ماریہ نے فوراً بات بنائی

"ہاں تبھی تو اُسکی شکل اب تک یاد ہے تمہیں"

"تُم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے"

ماریہ نے رکشے میں بیٹھتے ابو بکر کو دیکھا اُسکے ہاتھ پر بندھا بینڈ بھی دیکھا جو گردن کے

....پیچھے سے لے کر نیچے ہاتھ کی کہنے تک آرہا تھا

"اسے کیا ہوا"

...ماریہ بے ساختہ بولی جسے نائلہ نے بھی سُن لیا

"اتنی ہی فکر ہو رہی ہے تو پوچھ لیتی جا کر"

"بکواس کم کیا کروں نائلہ چلو مرواب گھر چلو"

...ماریہ نے کچھ غصے سے کہا

"ہائے...میری دوست گئی"

...نائلہ بھی کہاں پیچھے رہتی

"نائلہ کی نچی"

...ماریہ نے اُسکے پاؤں پر زور سے اپنا پیر مارا

"اُف...مُجھ سے کس بات کا بدلہ لے رہی ہو"

www.novelsclubb.com

...پیر کو سہلاتی نائلہ نے اُسے غصے سے دیکھ کر کہا

"اب گھر چلو یہاں ناٹک کرنے کی کوئی ضرورت نہیں"

"ایک تو اتنا بھاری پاؤں مار دیا اوپر سے بولتی ہو میں ناٹک کرتی ہو"

"دفع ہو تُم بیٹھی رہو اپنی ٹانگ کو کے کر میں تو جا رہی ہو"

....ماریہ رکشہ روک کر بولی

"....اچھا مجھے سہارا تو دو"

"ہنہ....ڈرامے دیکھو"

..ماریہ ہنس کر بولی

...رکشے میں بیٹھ کر بھی نجانے کیوں اُسکا دیہان غیر ارادی طور پر ابو بکر کی طرف گیا

.... اُس نے سر کو جھٹکا اور پھر نائلہ کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی

✳✳✳✳✳✳✳✳

"ابو بکر میں نے تمہیں کہا تھا باہر جانے کی ضرورت نہیں پھر تُم کیوں گئے باہر"

...امان اب اُسکے سر پر کھڑا گرج رہا تھا

"یار میڈیسن لینے گیا تھا بس"

"تو ایان کو بول دیتے وہ لا دیتا تُم کیوں باہر گئے"

...امان نے غصے سے کہا

یار ایک تو ویسے بھی میں تمہارے اصرار پر تمہارے ساتھ رہ رہا ہو جب تک ٹھیک نہیں ہو جاتا... پھر ایان کو بولنا مجھے اچھا نہیں لگا کے میں تُم لوگوں کو پریشان کرو"

".. تُم غیروں والی بات کیوں کر رہے ہو"

..امان کو اُسکی بات سے تکلیف ہوئی تھی

"نہیں امان ایسی بات نہیں بس میں نے سوچا"

"تُم سو چامت کرو.. آرام کرو تم ابھی مکمل ٹھیک نہیں ہوئے ہو"

...امان اب کی بار تھوڑا ڈانٹ کر بولا تو ابو بکر نے مزید کچھ بولنے سے خود کو باز رکھا

✳✳✳✳✳✳

...راحیل ابھی اپنے آفیس سے نکلا ہی تھا اُسکا سامنہ مریم سے ہو گیا"

...اُسے دیکھ کر راحیل کو سخت کوفت ہوئی

...اسے دیکھ کر بھی اندیکھا کرتا ہوا وہ آگے بڑھ گیا

....وہ پیچھے پیچھے اُسکے ساتھ آئی پارکنگ تک

"تُم ایسا کیسے کر سکتے ہو"

...اُس نے راحیل کو کندھے سے پکڑ کر پیچھے اپنی طرف موڑا

"یہ کیا حرکت ہے"

www.novelsclubb.com

...راحیل نے غصے سے گاڑی کا دروازہ بند کرا اور مکمل اُسکی طرف متوجہ ہو گیا

"تُم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو"

"کیا کیا میں نے تمہارے ساتھ"

...وہ جتنی مشتعل تھی راحیل اب اتنا ہی پر سکون تھا

"تُم شادی کیسے کر سکتے ہو؟"

"کیوں میں شادی کیوں نہیں کر سکتا؟"

...اُس نے سوال کے بدلے سوال کیا

"میں تُم سے محبت کرتی ہو تمہیں کیوں نہیں دکھتا یہ"

www.novelsclubb.com

...وہ اسکے تھوڑا اور قریب ہوئی

مگر میں تمہیں آج تیسری مرتبہ بتا رہا ہوں میں تُم سے محبت نہیں کرتا...نہ میں نے تُم"

"سے کوئی وعدے کیے کیوں پیچھے پڑ گئی ہو تم

.. جھنجلاہٹ بیزاری کوفت غصّہ اُسکے انداز میں بیک وقت سب تھا

" آخر کیا ہے اُس لڑکی میں ایسا.... جو مُجھ میں نہیں ہے کیا میں خوبصورت نہیں ہوں"

...راحیل نے تقریباً سینے تک پہنچ چکی لڑکی کو دیکھا بے ساختہ اُسکے منہ سے نکلا

"وہ یہ سب نہیں کرتی اسی لیے وہ وہاں ہے تُم یہاں"

....اُسے اپنی ہی آواز انجانی لگی

"دو دن بعد ریسیپشن ہے تُم آکر اسے دیکھنے کی حسرت پوری کر لینا"

...راحیل یہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھ گیا

"...تو آخر تمہیں بھی محبت ہو ہی گئی"

...مریم نے زور سے کہا

....جبکہ راحیل نے استہزائیہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر کہا

..."محبت نہیں بس وقت گزاری ہے انسان کو کبھی کبھی مستقل مزاجی بھی ہو جانا چاہیئے

اور مُجھ میں یہ مستقل مزاجی اسے دیکھ کر آئی ورنہ باقی جتنی لڑکیوں سے میں ملا ہو مجھے

فرق نہیں پڑتا کے وہ میرے بعد کسی سے بھی ملے جب کے اُسے میں کسی اور کے ساتھ

.... نہیں دیکھ سکتا کیونکہ وہ صرف اور صرف میری ملکیت ہے راحیل آفتاب کی

محبت بِلکُل بھی نہیں اُسکی حیثیت میری زندگی میں بلکل ایسی چیز جیسی ہے جسکی مجھے خاص

"ضرورت بھی نہیں پر مجھے وہ کسی اور کے ساتھ کسی اور کے پاس برداشت بھی نہیں ہے

....اُس نے ایک طویل جواب دیا اُسکے مختصر سوال کا

...گاڑی اُس نے سائڈ سے نکال لی

....جب کے مریم کے اندر طیات کو دیکھنے کی خواہش جاگی

www.novelsclubb.com

✳✷✳✷✳✷✳✷

....پورا دن بے مقصد گھر میں گھومنے کے بعد وہ باہر گارڈن میں آ کر بیٹھ گئی

...اُس نے کُرسی پے سر ٹکا دیا...اور تازہ سانسیں اپنے اندر اتارنے لگی

"چھوڑ دو مجھے.... چھوڑ دو"

...وہی منظر اُس کی آنکھوں کے سامنے دوبارہ آ گیا

...اُس نے فوراً اپنی آنکھیں کھول دی تھی

....تازہ فضا میں یکدم گھٹن محسوس ہونے لگی...یہ گھٹن اُسکے اندر کی تھی

کب آخر کب میری جان چھوٹے گی اِس سب جب بھی آنکھیں بند کرتی ہی وہی منظر "

وہی سب کچھ میری آنکھوں کے سامنے زندہ ہو جاتا ہے...وہ منظر جہاں میری موت ہوئی

"... تھی

www.novelsclubb.com

...طیات کی آنکھوں میں نمکین پانی بھرنے لگا

کہی بھی سکون نہیں کہی بھی چین نہیں ہے میں دُنیا کے کسی بھی کونے میں چلی جاؤ یہ"
ایک ایسا سچ ہے جو میری ذات سے جڑا ہے جسے میں چاہ کر بھی خود سے کبھی الگ نہیں
...کر سکتی

اِس کا سیدھا تعلق میری روح سے ہے تو یہ درد تو مرنے کے بعد بھی میرا پیچھا نہیں
...چھوڑے گا

کیونکہ موت تو ہمارا تعلق جسم اور دُنیا سے ختم کرتی ہے روح سے تو تعلق اور مضبوط ہو جاتا
ہے کیونکہ جب تک زندہ ہوتے ہیں کچھ چوٹیں جسم پر لگ جاتی ہے روح تک نہیں پہنچ پاتی
کچھ صرف جسم پر نہیں بلکے بے حد بے باکی سے دندناتی ہوئی روح پر جا لگتی ہے کبھی نہ
"...ٹھیک ہونے کے لئے ہمیشہ اذیت دینے کے لیے

www.novelsclubb.com

....اُس نے بھی اذیت سے سوچا

....گاڑی کے ہارن کی آواز پر اُس نے اُس طرف دیکھا

....جہاں وہ کھڑا تھا...اذیت دہندہ

پتا نہیں کیوں اِس بار اُسے دیکھ کر طیات نے منہ نہیں پھیرا بلکہ نظروں کو اُس پر ٹھہرا کر اُسے دیکھنے لگی...

وہ اُسکی نظروں سے بے خبر اُسکی موجودگی سے بے خبر داخلی دروازے کی طرف بڑھ گیا...

جب کے طیات کی نظروں نے اُسکا نظروں سے اوجھل جانے تک تعاقب کیا....

✶✳✳✶✳✶

www.novelsclubb.com

"لائے میں رکھ دیتی ہو"

اُس نے کوٹ ہاتھ سے لے کر ایک طرف رکھ دیا....

مقابل شخص کے چہرے پر مسکراہٹ آئی....

..."آپ کیوں کرتی ہے یہ سب

"...اِن سب کاموں کے لیے ملازم ہے

....اُس نے شرٹ کے اوپر کے بٹن کھول کر ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کی

....اور صوفے پر بیٹھ گیا

....وُہ اب اُسکے جوتے اُتارنے کے لیے جھکی

....اُس نے اپنے پیر فوراً پیچھے کیے

www.novelsclubb.com

..."کیا کر رہی ہے آپ

"... پلز خود کو مت اذیت دیں

...اُس نے کندھوں سے تھام کر اُسے اٹھایا

"آپ یہ سب کیوں کرتی ہے"

"....یہ سب کرنا میرا فرض ہے اور"

"میں اِس کی بات نہیں کر رہا آپ جانتی ہے میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں"

..وہ اُسکی بات کاٹ کر بولا

...سامنے بیٹھی ہوئی لڑکی پر کچھ اثر نہ ہوا

...اب وہ اُٹھ کر اُسکے لیے وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی

"آپ نہالیں میں جب تک آپکے لیے چائے لاتی ہوں"

...وہ کپڑے نکال کر باتھروم میں رکھ آئی

"....میری بات سنیں"

....وہ اُسکی کلائی تھام کر بولا

جب کی اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی اُسکی آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش شروع ہو گئی"

"

"آپ روئے تو مت آپ جانتی ہے مجھے آپ کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں"

....وہ اپنی اُنگلی سے موتی چن کر بولا

...اتنی محبت اتنی شدت پر اُسکا دِل بھر آیا

...اُس نے بنا کچھ کہے اُسکے کشادہ سینے میں خود کو چھپا لیا

....اُس نے بھی اپنے بازو اُسکے گرد حائل کر دیے

...آج کتنے دنوں بعد اُسکی چُپ ٹوٹی تھی

....پورے ۲ سال بعد وہ روئی تھی

...اِن دو سالوں میں خود کو پتھر کا کر لیا تھا مگر آج اتنی محبت پر وہ ہار گئی تھی

....وُہ شخص مسلسل اُسکی دلجوئی میں لگا رہتا تھا

... مگر وہ چپ رہی پرانے کچھ زخم تھے جواب بھی وقفے وقفے سے ہرے ہوتے تھے

....دونوں میں سے کسی نے بھی کچھ نہیں بولا

...وہ روئے جا رہی تھی جبکہ وہ اُسکے بالوں میں اپنا ہاتھ پھیر رہا تھا

....وہ اُسکے اِس قدر قریب تھی....وہ اپنی محبت کے ہاتھوں مجبور خود کو روک نہیں پایا

www.novelsclubb.com

...اُسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے

...یہ حرکت اُسکے لیے غیر متوقع تھی... قابل اعتراض نہیں

اُس نے ایک نظر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا اور اُسے بے اختیار نجانے کیوں اُس سے ہوئی پہلی تلخ ملاقات یاد آ گئی....

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟ میں ہی ہوں آپکا شوہر؟"

...اُس نے دلفریب مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کہا

....اُس کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھر گئے

...ابھی وہ ایک دوسرے کو دیکھ ہی رہے تھے

....ایک عورت اندر گھبرائی ہوئی اندر داخل ہوئی

"کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نہ"

...وہ انہیں اِس قدر گھبرایا ہوا دیکھ کر روایتی شرمانا بھول گئی

"وہ انہیں"

..اُس نے کسی کا نام لیا

"کیا ہوا اُس کو"

...دونوں ایک ساتھ بولے

...جبکہ اُسکے دل بیٹھنے لگا

...اِس سے آگے سُن کے اُسے اپنا وجود منوں بھاری محسوس ہونے لگا

...جلن ہونے لگی تھی

....بڑی بے رحمی سے اُسکی روح جھلسنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

✶✳✶

"دن بعد ریسیپشن ہے یہ لو پیسے اور جا کر کچھ لے آؤ اپنے لیے 2 "

...راحیل نے چند ہزار کے نوٹ اُسکی طرف کیے

....طیات نے پہلی بے حد حیرانی سے اُسکے الفاظ سُنے پھر حیرانی سے اُسکا چہرہ دیکھنے لگی

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"

....راحیل کو اُسکا انداز عجیب لگا

تُم سے نکاح کرنا میری مجبوری تھی پر یہ سب کرنا میری مجبوری نہیں ہے یہ سب کچھ"

"وہاں اچھا لگتا ہے جہاں شادی ہوتی ہے تُم تو اُٹھا کر لائے ہو مجھے بندوق کی نوک پر

....وہ طنز کرے بغیر نہیں رہ سکی

تمہیں بھلے نہ ہو پر مجھے ہے ضرورت سمجھی تُم سے جتنا کہا ہے نہ بس وہ کرو اپنا دماغ مت"

"چلاؤ سمجھ گئی

...وہ اُسکے ہاتھ پر اپنی اُنگلی پھیرتا ہوا بولا

...طیات نے فوراً اپنا ہاتھ ہٹایا

"تُم سے ہزار بار کہا ہے مجھے ہاتھ مت لگایا کرو...اگر آئندہ ہاتھ لگایا نہ تو"

...اُس نے تنبیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

تُم شاید بھول رہی ہو پہلے بھی تمہیں ہاتھ لگانے کا حق صرف مجھے تھا اور اب بھی تُم مُجھ "

.... سے بچ نہیں سکتی مُجھ سے

... میں دوبارہ کہہ رہا ہوں تُم صرف اور صرف میری ہو

....تو اپنی فالتو کی ضد چھوڑ دوں

"میں زور زبردستی کا قائل نہیں ہو

....راحیل نے ماتھے پر بل ڈال کر اسے کہا

...وہ تھوڑا سا استہزایہ ہنسی

...پھر بولی

"یہ بات مُجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے تُم زور زبردستی کے کتنے خلاف ہو"

....اُسکے الفاظ اُسّے لوٹا کر وہ صوفے پر جا کر لیٹ گئی اور چادر منہ تک اوڑھ لی

✳✳✳✳✳✳✳✳

"اسلام و علیکم"

....عامر نے اسلام کیا

....جب کے وہ چُپ رہی

"شاید آپ بہت پریشان ہے کسی بات پر مگر سلام کا جواب دینے میں تو کوئی قباحت نہیں"

....وہ بڑی نرمی سے بولا

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام"

...نمرہ نے لٹھ مار جواب دیا

"کیا بات ہے اتنا غصّہ کس بات پر آرہا آپکو کچھ ہوا ہے کیا"

...عامر نے اب بھی اُسکے رویے کی تلخیٔ کو نظر انداز کر کے اُس میں بھی فکر ڈھونڈ لی

"نہیں کچھ نہیں ہوا... بس میری کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے شاید"

....نمرہ قدرے سنبھل کر بولی اِس بار

"خیریت کیا ہوا آپکو... چلیں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے"

www.novelsclubb.com

..وہ پریشانی سے بولا

میں نے کہا نہ میں ٹھیک ہوں... آپکو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے..ویسے کیسے آنا"

"ہوا آپکا؟

....اب وہ غصّے میں بولی

ارے آپ غصّہ تو مت ہوں میں نے بس پوچھ لیا... میں یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا ملتا"

... چلو

"مجھے لگتا ہے آپکو میرا آنا بُرا لگا؟

...وہ شرمندگی سے بولا

....اُس نے جواب دیے بغیر پہلو بدل لیا... سامنے رکھے گلدان کو تکنے لگی

....اس نے بطور اُسے دیکھا... اُسے سوال کرنے میں مزید آسانی ہو گئی

.. نمرہ آپ اِس رشتے سے خوش تو ہے نہ"

"میرا مطلب یہ آپ کی مرضی سے تو ہوا ہے نہ

...وہ اُسکے چہرے کے تاثرات کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا

"آپ ایسا کیوں پوچھ رہے ہے"

...نمرہ اِس سوال پر گڑبڑا گئی

کیوں کے میں دیکھ رہا ہوں جب سے ہماری بات طے ہوئی اور ہم جتنی بار بھی ملے ہیں" میں نے کبھی آپکے چہرے پر خوشی نہیں دیکھی ہر بار میں نے اپنا وہم سمجھ کر ٹالا مگر میں پچھلی کچھ ملاقاتوں میں واضح طور پر محسوس کر رہا اپکا کھنچا کھنچا سا انداز سرد رویہ بے مروتی "

....وُہ صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے اُسے احساس دلا رہا تھا

www.novelsclubb.com

...نمرہ کی آواز اٹک گئی وہ کچھ نہ بول سکی

اگر ایسا کچھ بھی ہی کے آپ کے ساتھ زبردستی کی جارہی ہے یہ پھر آپکی پسند کے بغیر یہ" رشتہ ہوا ہے تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں... میرے خیال سے میں اتنے دنوں میں آپکا دوست تو "بن ہی گیا ہوں

....وہ رسانیت سے بولا

....نمرہ اب بھی خاموش سر جھکائے بیٹھی رہی

...زمین کو تکنے لگی

...اُسکو خاموش بیٹھا دیکھ کر وہ دوبارہ بولا

"..اگر آپ کسی"

...وہ بولتے بولتے رُکا اور نمرہ کے چہرے پر نظر جمالی

"اگر آپ کسی اور کو پسند کرتی ہے تو مجھے بتادیں میں اِس رشتے سے انکار کردوں گا"

....نمرہ کا چہرہ فق ہو گیا

...اُس نے نمرہ کی فق ہوتی رنگت کو دیکھا اور اُسکو اپنے سوال کا جواب مل گیا تھا

...آپ فکر مت کریں"

"آپ پر کوئی بات نہیں آئیگی میں اپنی طرف سے انکار کردوں گا

...نرم شائستہ انداز میں اب بھی کوئی کمی نہیں آئی تھی

"میں نے کب کہاں کے میں"

....نمرہ نے کمزور سا احتجاج کرنا چاہا

.... میں سمجھ سکتا ہو آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے"

اور ویسے بھی آپ کچھ غلط خواہش بھی نہیں کر رہی پر پتا نہیں کیوں آپکے گھر والے زبردستی کیوں رہے ہیں آپکے ساتھ میں اِس معاملے میں آپکی مدد ضرور کرتا مگر انکار کرنے کے بعد انکل آنٹی کو آپکی پسند کی شادی کے لیے راضی کرنے کی کوشش سے سوال ...آپ پر اُٹھے گے.... کہ آپ نے کہا ہو گا مجھے

"....اور یہ میں نہیں چاہتا

...نمرہ اُس کے آخری الفاظوں پر چونک کر اُسے دیکھنے لگی

....اُن عقابی نظروں میں کچھ تاثر تھا جسے نمرہ ایک نظر میں سمجھ گئی اور نظریں چرّا لی

...نمرہ بنا کچھ کہے چلی گئی

www.novelsclubb.com

...جبکہ عامر کے چہرے پر تاسف بھری مسکراہٹ آئی

....آنکھ بند کی اور گہری سانس اندر اُتاری

...اُٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا

✳✳✳✳✳✳✳✳

....اُسکی آنکھ صبح فجر کے وقت کھل گئی تھی

...پچھلے کئی دنوں سے اُسکی نماز قضاء ہو رہی تھی یہ پھر وہ خود بھی کوشش نہیں کرتی تھی

....کوشش ہی انسان کو کامیاب کرتی ہی

اُس نے کسلمندی سے آنکھیں مسلی اور کانوں میں آتی آذان کی آواز پر مکمل طور پر اُٹھ

...کھڑی ہوئی

...ایک نظر سوتے وجود پر ڈالی جو بے خبر سو رہا تھا

...آذان کی آواز پر آنکھ انہی کی کھلتی ہے جسے اللہ اپنی عبادت کرتا دیکھنا چاہتا ہے "

جیسے وہ آج چاہتا ہے میں پڑھو

"...پچھلی نمازے میں نے نہیں چھوڑی اللہ نے نہیں چاہا مجھے اپنے سامنے کھڑا کرنا

.....اُس نے دل میں سوچا

...وضو کر کے وہ جانماز تلاش کرنے لگی

...پر بھلا کبھی ناپاک جگہ خُدا ملا ہے

....تُو خدا سے رابطے کی شے کہاں سے ملتی

....طیات نے اُس گھر کو ناپاکیزہ جگہ کہا

www.novelsclubb.com

"کعبہ کیا یہاں بھی ہی"

آواز کہی اندر سے آئی

کعبہ اپنی سمت میں ہے اِس بات سے بے خبر کہاں کیا ہے وہ شروع سے اپنی سمت میں"

"ہے اور قیامت تک رہے گا

اُس نے ایک طرف جس طرف کعبہ تھا وہاں ایک صاف چادر بچھالی جائے نماز نہ ملنے کی

...وجہ سے

...دوپٹے کو چہرے کے گرد لپیٹا اور نیت باندھنے کھڑی ہو گئی

سلام پھیرنے کے بعد اُس نے ایک نظر دوبارہ بیڈ کی طرف اٹھائی اُس نے کروٹ لی

.... تھی... مگر بے خبری اپنی جگہ تھی

...دعا کے لیے ہاتھ ااٹھائے

...اے اللہ دُنیا کے تمام لوگوں کی مُشکلیں دور فرما"

...اُن کی پریشانیاں دور فرما

..بیماروں کو صحت اتا فرما

... تنگ دستوں کی تنگ دستی دور فرما

...بے روزگاروں کو حلال روٹی عطا فرما

... بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہِ راست پر لا

...ہر ماں کی گود بھرا رکھ

.تمام مومن مرد مومن عورتوں مسلمان مرد مسلمان عورتوں کو بخش دے

اگرچہ میں بہت گُنہگار ہو پر میں یہ بھی جانتی ہو تیری رحمت تیرے غضب پر غالب

....ہے

...یااللہ مجھے راہِ حق دکھادے اور اُس پر چلنے کی توفیق عطا فرما

...مجھے باطل راستہ بھی دکھادے اور اس سے بچنے کی توفیق مرحمت فرما

....جس اِنسان کے ساتھ تُونے میرا جوڑ بنایا ہے

"اُسے راہِ راست پر لا

اُسکی کتنے دنوں کی اُلجھن آج سلجھ گئی تھی وہ کیا چاہتی تھی اُسکے خدا نے اُسکے لیے کیا چنا تھا

...اُسکے سامنے تھا گرہیں کھلنے لگی تھی

...دماغ دل دونوں اتفاق رکھتے تھے

....وُہ نفرت یکدم ہی کہی چلی گئی تھی

.....وہ اپنے رب کے سامنے تھی وُہ ذاتِ اقدس اُسکے دماغ پر پڑی گرہیں کھول رہا تھا

...میرے بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھنا"

...مجھے تو اپنی نعمتوں پر شکر گزاری کی توفیق عطا فرما

تُجھ سے اپنے سارے گناہوں اور سیاہ کاریوں کی معافی کی طلب گار ہو مجھے معاف فرما دے...

ہم سب کے لیے ایمان کو محبوب بنادے... فتنوں سے بچنے کے لیے ہمیں اسلام کی حالت میں زندہ رکھ اور اور موت عطا فرما...

"تیری رحمت کے ساتھ تیری معافی کی طلب گار

آمین...

ہاتھ کو منہ پر پھیرا اور پھر چادر سمیٹ کر کھڑی ہو گئ.....

ایک طائرانہ نگاہ دوبارہ سامنے ڈالی اِس بار اُسکے دِل کو عجیب احساس ہوا نفرت کا نہیں کچھ ایسا جسے وہ سمجھنے سے قاصر تھی... نماز میں اُس نے اپنے رب سے راہ مانگی تھی اُس نے راہ دکھادی تھی....

وہ خود بخود چلتی اُسکی طرف آئی اور ساتھ بیٹھ گئی وہ اب بھی سو رہا تھا ایک ہاتھ کو گردن کی نیچے رکھے دوسرے ہاتھ میں تکیہ پکڑے...

...اُسکے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

...اُس نے آہستہ سے ہاتھ میں پکڑا تکیہ سر کے نیچے رکھا اور ہاتھ سینے پر

وہ یہ سب کیوں کر رہی ہے اُسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا مگر اُسکا دل چاہ رہا تھا یہ سب کرنے کے لیے وہ تو اُس شخص سے نفرت کرتی ہے...اُس نے اپنے دل کو ٹٹولا کوئی احساس نہیں کوئی جذبہ محسوس نہیں ہوا سوائے نفرت کے پھر یہ سب کیوں؟؟؟

...اُسکے اندر بے چینی بڑھ گئی

...اُس نے ایک بھرپور نگاہ اسکے چہرے پر ڈالی دِماغ پہلا آنے والا خیال کچھ یوں آیا

سوتے ہوئے ہی اچھا لگتا ہے بلکہ بہت اچھا لگتا ہے مگر جب اُٹھتا ہے تو ذلیل اور کمینہ بن جاتا ہے"

...اپنے خیال پر خود ہی مُسکرا دی

...بے اختیار سر کو جھٹکا گویا اِن سب سوچوں سے آزادی چاہ رہی ہو

ایک سچ یہ بھی ہے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکوں گی جو تُم نے میرے ساتھ کیا"

"ہے

....اُسکی سوچوں میں پھر تلخیٔ آگئی

...پھر نخوت سے پہلو بدلا اور کمرے سے باہر نکل گئی

...باہر آکر بھی اُسکے اضطراب میں کمی نہیں آئی وہ مضطرب ادھر اُدھر گھومتی رہی

....وہ چائے بنانے کے لئے کچن کی طرف چل دی

چائے بنا کر اُسکا ارادہ گارڈن کی طرف جانے کا تھا مگر ایک حل میں سے گزرتی کونے پر بنے

...ایک کمرے کو دیکھ کر وُہ رُک گئی

...چونکنے کی وجہ کمرہ نہیں اُس پر لگا تالا تھا

...اُس نے اب تک اِس گھر میں کسی بھی کمرے کے دروازے پر تالا لگا نہیں دیکھا تھا

...چائے کے کپ کو ٹیبل پر رکھ کر اُسکے قدم بے اختیار کمرے کی جانب اُٹھ گئے

دروازے تک پہنچ کر اُس نے دیکھا وہ کی عام تالا نہیں تھا وُہ ایک کوڈ سے ہی کھولنے والا تھا...

...اگر چابی سے کھل سکتا تو وہ بھی کوشش کر لیتی

مایوس ہو کر اور اپنے اندر تجسس لیے جیسے ہی وہ پیچھے مڑی کسی سخت چیز سے ٹکرائی اُس نے اپنا سر مسلہ جب نظر اُٹھا کر دیکھا تو سامنے کھڑے اِنسان کو دیکھ کر اُسکی ہوا خُشک ہو گئی....

"یہاں کیا کر رہی ہوں"

وہ انتہائی سرد لہجے میں بولا.....

"بس ایسے ہی میں تو"

www.novelsclubb.com

...اُسکی زبان اُسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی

تمہیں جہاں بھی گھومنا ہی گھومتی پھرو آئندہ مجھے اِس کمرے کی طرف نظر آئی تو اپنی"

"....حالت کی ذمے دار صرف تُم خود ہو گی

...راحیل نے اُنگلی اُٹھا کر اُسے وارن کرا

...طیات حیرت سے اُسے دیکھنے لگی

اب کھڑی دیکھ کیا رہی ہوں...دفع ہو یہاں سے اُس نے باقاعدہ کندھے سے پکڑ کر"

...اُسے دھکا دیا اگر دیوار کا سہارا نہیں ہوتا تو وہ اوندھے منہ کے بل زمین پر گرتی

میں پہلی اور آخری بار بول رہا ہوں اِس حصے کے ۱۰ میٹر کے دائرے میں بھی تُم مجھے"

دکھی تو مُجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا کیونکہ کوئی جب بھی اسکے قریب آئے گا مجھے پتا چل

...جائے گا

"تو دور رہنا ۱۰۰ قدم دور سمجھ گئی

....راحیل نے شعلہ بار آنکھوں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

...پھر واپس سیڑھیوں کی طرف چلا گیا

....طیات کبھی جاتے راحیل کو دیکھتی کبھی کمرے کے دروازے کو

✳✳✳✳✳✳✳

کیا بات ہے بیٹا پچھلے اہفتے سے میں تُجھے دیکھ رہا ہوں روز یہاں آکر بیٹھتا ہے بے چین"

"ہوتا ہے روتا ہے پھر چلا جاتا ہے؟

....سامنے بیٹھے شخص کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے

"پریشان ہے؟مایوس ہے؟"

...اب کی بار اُسکی آنکھوں کی پتلیوں میں حرکت ہوئی ہونٹ بولنے کے لئے کپکپانے لگے

"...مایوسی کفر ہے"

﴿ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ﴾

،"جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا"

...اُسکے ساکت وجود میں دوبارہ جنبش ہوئی

اللہ پر توکل ایمان کی روح اور توحید کی بنیاد ہے، اسباب اختیار کر کے نتیجہ اللہ پر چھوڑنے کا نام توکل ہے، بعض حضرات ہاتھ پر ہاتھ دھرے اسباب اختیار کئے بغیر اللہ پر توکل کرتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں،

...وُہ دم سادھے اُنکی باتیں سُن رہا تھا جو بغیر بتائے اُسکا مسئلہ جان گئے تھے

اس قسم کے توکل کا شریعت نے حکم نہیں دیا ہے، قرآن میں ایسی تعلیم ہر گز نہیں ہے، اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ایسی کوئی تعلیم دی ہے۔

....اُسکو اپنے جلتے وجود اور پھوار پڑتی محسوس ہوئی

اس بات پر قرآنی آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ائمہ عظام اور سلف صالحین امت کے واقعات شاہد عدل ہیں۔

: ہم پہلے قرآن کریم سے توکل کی فضیلت واہمیت بیان کرتے ہیں، اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا

﴿ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ﴾ "جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا"۔

...انہوں نے دوبارہ دہرایا

: نیز اللہ تعالی نے فرمایا

﴿ان کنتم آمنتم باللہ فعلیہ توکلوا ان کنتم مسلمین﴾(یونس:84)

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم مسلمان ہو"۔"

...اُسکو اپنے اندر نئی ترنگ محسوس ہونے لگی

:نیز ارشاد الٰہی ہے

﴿وعلی اللہ فتوکلوا ان کنتم مؤمنین﴾(المائدہ:23)

تم اگر مومن ہو تو تمہیں اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے"۔"

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون﴾(التوبہ:51)

www.novelsclubb.com

...وہ مسلسل اُس کے ذہن کا بوجھ کم کر رہے تھے

مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے"۔"

ان آیات پاک میں اللہ تعالی نے مومنوں کو اللہ تعالی کی ذات پر توکل کا حکم اور اس کی انتہائی ترغیب دی ہے۔

....وہ اُنہیں سنتے رہنا چاہتا تھا اور وہ وہی کر رہا تھا

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

میدان_حشر#

"بادسموم"

حصہ سوم

www.novelsclubb.com

باب نمبر ۳

"بادسموم"

آدھی رات کو وُہ گھر چھوڑ کر نکلی تھی زندگی میں پہلی بار اتنی ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کیا تھا اُس نے کے رات کے ۲ بجے اکیلی گھر سے نکلی تھی...

کسی نے اُسے روکا بھی بھی تھا روکتا بھی کون اور کیوں....

جس گھر میں عزت ہی نہیں تھی وہاں رُکنے کا اُسکے پاس کوئی جواز بھی باقی نہ تھا...

وُہ اُس وقت ایک پوش علاقے سے گزر رہی تھی جہاں تو دن کے وقت بھی سناٹا ہوتا تھا....

اسٹریٹ لائٹ کی روشنی دور تک اُسے رستہ دکھا رہی تھی مگر اس نے طے نہیں کیا تھا اُسے کہا جانا ہے دکھنے والے راستے نکلنے کو بہت جگہ نکلتے تھے مگر اُسے کہاں جانا تھا یہ ابھی اُسے خود بھی نہیں پتہ تھا...

"..زندگی اِس طرح بھی بدلتی ہے"

اُس نے دُکھ سے سوچا....

www.novelsclubb.com

کبھی خوشیوں سے جھولی کو بھر دیتی ہے کہ خود پر ہی رشک آنے لگتا ہے تُو کبھی اُس رشک .... کو اشک بنا دیتی ہے اِس طرح توڑتی ہے پھر جڑنے کا کوئی آسرا ہی نہیں دکھتا

.... سوچوں میں غرق وہ آگے بڑھ رہی تھی

... دِماغ حقیقت پسندی سے کام لیتے ہوئے اِس وقت باہر نکلنے پر اُسے ملامت کر رہا تھا

... دِل ایک لمحہ بھی وہاں رُکنے پر ساتھ نہیں دے رہا تھا

دِماغ اور دِل انسان کی زندگی میں کس قدر اہمیت رکھتے ہے مگر ۹۰ فیصد اختلاف رکھتے ہیں یہی اختلاف اِنسان کو اُلجھن کا شکار کرتے ہے... دِماغ کی ازل سے دُشمنی رہی ہے دل سے ... جبکہ دِل یہ تو معصوم ہوتا ہے مگر اختلاف رکھتا ہے اڑ جاتا ہے ڈٹ جاتا ہے

.... اُسکے دماغ پر ہتھوڑے برس رہے تھے

www.novelsclubb.com

... اُسکے ذہن میں بس ایک ہی سوال تھا

"اتنی بے اعتباری"

... اپنے عشق کے منہ سے نکلے الفاظ اُس کے روح کو سلگھا رہے تھے

....آبلے وجود پر نہیں دل پر نکلے تھے

....کیونکہ آگ تو اندر لگی تھی

...کہاں لگی تھی اُس نے تلاشنا چاہا

....اُسکو پورا وجود ہی زندان میں کھڑا محسوس ہوا

...یکدم لگنے والے بریکس کی آواز اُسے سوچوں میں غرق ذہن کو حقیقت میں لے آئی

.... اُس نے اپنی پیچھے مڑ کر دیکھا

www.novelsclubb.com

نوجوان لڑکے تھے ۲

آگے والے کے شرٹ کے بٹن اوپری تین کھلے ہوئے

...تھے

پیچھے والے کے گلے سے مُختلف چیخیں جھانک رہی تھی دونوں نہایت حریص نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے....

رات کے اِس پھر اِس حالت میں ایک لڑکی کے پاس رُکنے والے وہ دونوں اُسے کہی سے بھی شریف نہیں لگے....

ابھی وہ بھاگنے کے لیے پر تول ہی رہی تھی وہ بائک لے کر اُس تک آ گئے....

ابتک کچھ کہا نہیں گیا تھا مگر وہ عورت تھی مرد کی نظروں کو پہچانتی تھی کم از کم یہ وہ نظرے نہیں جن سے ماوں بہنوں کو دیکھا جاتا ہے.....

اُن نظروں میں غلاظت ٹپک رہی تھی....

www.novelsclubb.com

اُس نے بھاگنا شروع کر دیا...

دونوں لڑکوں نے زور کا قہقہ لگایا..

گویا کہہ رہے ہوں آج شکار کا مزا آئیگا...

..وہ بائک لے کر اُسکے پیچھے بھاگے

...اُسکے سامنے آکر روکی بائک

"خُدا کے واسطے مجھے بخش دو مجھے جانے دو"

....وہ روتے ہوئے بولی

...وہ لوگ اب بھی کچھ نہیں بولے

"کہاں جارہی ہو.... ہم چھوڑ دے"

...پہلا جملہ کہا گیا

...یہ کوئی مخلصانہ پیشکش نہیں تھی مخصوص گھٹیا انداز تھا بے غیرت لوگوں کا

....اب کی بار وُہ پیچھے والا اُتر کے سامنے آکھڑا ہوا

...دونوں طرف سے بھاگنے کے رستے بند کر دیے گئے

"خدارا مجھے جانے دو"

...وُہ ہاتھ جوڑ کر بولی

...دونوں پر کوئی اثر نہیں ہوا

....ایک نے آگے بڑھ کر دوپٹہ پکڑا جبکہ اگلے ہی لمحے ہوا میں اچھال دیا

"نہیں"

...چیخ بلند ہوئی

....مقابل پر اب بھی اثر نہیں ہوا

...وہ چند قدم پیچھے ہوئی دونوں اُسکی طرف بڑھے

"کیا پھر؟"

www.novelsclubb.com

...اِس سے آگے وہ سوچ نہ سکی

....ایک تیز روشنی سے اُسکی آنکھیں چندھیا گئی

✳✷✳✷✳✷✷

"کیا کر رہی ہوں؟ "

....احد نے سبزی کاٹتی ہوئی ماریہ سے جان کر پوچھا

....ماریہ کو غصّہ تو بہت آیا مگر ضبط کر گئی

"گھر گھر کھیل رہی ہو بہن آجاؤ تُم بھی اپنی گڑیا لے آؤ "

....ماریہ نے بھی ایسا جواب دیا احد کو شدید غصّہ آگیا

"میں تمہیں کہاں سے لڑکی لگتا ہو جو ہر وقت منہ سے بکتی رہتی"

بس اللہ کے کام وہی جانے جسم تو لڑکے کا دے دیا پر اندر روح تمہارے بلکل بوا نصیبن"

"والی ڈال دی ہے طنز کے تیر چلانا تمہارا پسندیدہ مشغلہ

..ماریہ نے سبزی چھوڑ کر دوبدو بیٹھے ہوئے کہا

ہاں جیسے تُم تو بڑی سیدھی ہو اُس دِن کیسے کھی کھی کر رہی تھی جب ابو نے مجھے گاڑی"

....صاف کرنے کا بولا تھا

"تُم بھی تو آ کر پوچھ رہی تھی آج کیوں مرچی لگ رہی تمہیں

...احد کو کچھ سمجھ نہیں آئی تو یو بول کر اُلٹا اپنی شامت بلالی

تو میرے بھائی نما بہن میں تو لڑکی ہو میں تو بولوں گی پر تُم کیوں لوگوں کو شک کرنے کا"

"موقع دیتے ہو کے کہی سچ میں عورتوں والی روح تو نہیں تُم میں

...ماریہ نے مزید مذاق اُڑایا

...احد نے ساتھ رکھا کُشن اُٹھا کر اُسے کھینچ مارا

"احد کے بچے"

www.novelsclubb.com

....وہ دانت پیس کر بولی

"فکر مت کروں پھُوپھی بھی بن جاؤں گی تُم بہت جلد پھر کھیلنا احد کے بچوں سے"

....احد ہستے ہوئے بولا

"ویسے احد ایک بات کرنی تھی تُم سے"

...وہ ایکدم سنجیدہ ہوئی

"ہاں بولو"

...اُسکا سنجیدہ انداز دیکھ کر وہ بھی سنجیدہ ہوا

" مجھے آج وہ چشمش دکھا تھا"

"کون چشمش"

...وُہ نا سمجھی والے انداز میں بولا

"ارے وہی جازم بھائی کی جہاں شادی ہو رہی تو اُنکے بھائی کا دوست"

www.novelsclubb.com

"اچھا تو"

...وہ اُلجھن میں بولا

" میں نے جب اُسے آج دیکھا تو اُسکے ہاتھ پر بیلٹ لگا ہوا تھا کیا اسے کچھ ہوا ہے"

...ماریہ کو سمجھ نہیں آیا وہ کیوں پوچھ رہی تھی

"ہو جیسے سب کچھ پتا ہو گا CNN تمہیں کیا لگتا ہے میں کوئی"

...احد کو جھنجلاہٹ ہوئی

"اور ویسے تُم کیوں پوچھ رہی ہو"

...اب کی بار وہ دوستانہ انداز چھوڑ کر روایتی بھائی کے انداز میں بولا

"کچھ نہیں بس دیکھا تو پوچھ لیا تُم تو بس"

...وہ گھبرائی

"کی تو بات مت کرو تُم تو اس سے بھی آگے کی چیز ہو CNN اور"

...ماریہ نے باتوں کا رُخ بڑی چالاکی سے موڑا

"بس کبھی غرور نہیں کیا"

....اُس نے فرضی کالر جھاڑے

"ماریہ...ڈز گھنٹہ ہو گئے تُم سے بھنڈی نہیں کاٹی گئی"

.... کچن سے سلمہ خاتون کی آواز آئی

"کاٹ تو رہی ہوں امی"

www.novelsclubb.com

...وہ دوبارہ چھری اُٹھا کر بولی

"تُم کاٹو بھنڈی ٹیڑھے منہ والی"

....احد کہہ کر بھاگا

....ماریہ نے پاؤں کی چپل کا نشانہ تاک کر اُسے لگایا.... مگر خطا گیا

...احد اُسکو منہ چڑاتا سیڑھیاں چڑھ گیا

✳✳✳✳✳

"بھائی اسلام و علیکم"

..طیات میں آج ۵ دن بعد امان کو کال کی تھی

..لینڈ لائن سے

"طیات میری جان بیٹا کیسی ہو تُم امان اُسکی آواز سن کر جذباتی ہو گیا"

"بھائی میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہو ایان کیسا ہے"

...وہ روتے ہوئے بولی

"....کیسے ہو گے تمھارے بغیر"

...دُکھ سے کہا گیا

"بھائی مجھے آپکی بہت یاد آتی ہے"

مجھے بھی بہت یاد آتی ہے تمہاری....پر گڑیا تُم فکر مت کروں میں تمہیں وہاں سے نکال"

"لو گا تمہیں مُجھ پر بھروسہ ہے نہ

...امان رندھی ہوئی آواز میں بولا

"خود سے بھی زیادہ"

..دوٹوک لہجے میں صاف بات کی

بس مُجھ پر بھروسہ رکھو میں تمہیں زیادہ دن اُس خبیث انسان کے ساتھ نہیں رہنے دو"

"گا

"بھائی وہ ابو بکر کیسا ہے"

....اُس نے اٹکتے ہوئے پوچھا

"ہاں اب ٹھیک ہے وُہ"

....طیات کو اپنے دل پر سے بوجھ ختم ہوتا محسوس ہوا

ابھی وُہ بات کر ہی رہی تھی کسی اور کی کی موجودگی کا احساس ہوا اُس نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو

...سامنے راحیل کھڑا تھا

"بھائی میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہو"

...اُس نے ڈر کے مارے فوراً فون رکھا

www.novelsclubb.com

"ابو بکر کی فکر بہت ہے تمہیں.....جبکہ شوہر میں ہو"

...وہ جتاتے انداز میں بولا

...طیات نظرانداز کرتی کمرے میں چلی گئی

.....راحیل کو سخت ہتک محسوس ہوئی

"تُم سمجھتی کیا ہو خود کو....کتنا بھاگو گی"

"تُم تھکتے نہیں ہو روز ایک ہی جُملہ دوہرا دوہرا کر"

....وہ تمسخر آمیز انداز میں بولی

...راحیل نے اُسے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

www.novelsclubb.com

....وہ پوری اُس پر آ رہی

"....یہ کیا"

...ابھی وہ بات پوری کر بھی نہیں پائی تھی راحیل نے اُسکے رُخسار پر اپنے لب رکھ دیے

"..بے غیرت چھوڑو مجھے...بے شرم وہ جھٹکے سے سیدھی ہوئی"

"میری مرضی میرے دِل میں جو آئیگا کرو گا میرا حق ہے تُم پر"

مجھے نہ تُم سے کوئی مطلب ہے نہ محبت تو برائے مہربانی مُجھ سے دور رہا کرو....اپنا حق "مُجھ پر نہ جتایا کرو

...طیات نے ہاتھ پر ہاتھ باندھے کہا

... طیات کو خود سمجھ نہیں آیا وہ ایسا کیوں بول رہی تھی

....جب کے راحیل کے ماتھے پر بل پڑ گئے

....وہ یہ کہہ کر جانے کے لیے مڑی ہی تھی راحیل اُٹھ کر دوبارہ اُسکے سامنے اکھڑا ہوا

رہتی تو تُم یہی اِس گھر میں میرے ساتھ ہو نہ مجھے نہ پہلے کوئی روک پایا تھا اور نہ اب کوئی"

....روک پائے گا

مجھے فرق نہیں پڑتا تُم میری بیوی ہو یہ کچھ بھی میرے لیے تُم صرف ایک کھلونا ہو جس

...کے ساتھ نے جب چاہوں کھیل سکتا ہو

"اور تُم مجھے روک نہیں سکتی

....راحیل کے الفاظوں سے اُسکا کچھ لمحے پہلے کا اعتماد لمحے بھر میں دھواں ہوا

....راحیل نے اسکو دیوار کے ساتھ لگا دیا

....طیات نے ڈر کے مارے اپنی آنکھیں بند کر لی

...راحیل اب اُسکے چہرہ پر جھکا بالوں کی لٹو کو ہٹا رہا تھا

طیات نے ادھر اُدھر نظر دوڑائی ساتھ ہی ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اُٹھا کر اُسکے منہ پر پھینک دیا...

...راحیل اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر پیچھے ہٹا

....جبکہ طیات بجلی کی تیزی سے کمرے سے نکل گئی

.....راحیل نے غصّے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی

"کیوں میں اِس کے سامنے بے بس ہو جاتا ہو کیوں"

....اُس نے غصّے سے سوچا

www.novelsclubb.com

✶✳✶✳✶✳

سب جا چکے تھے بس وہ اکیلا رہ گیا تھا قبرستان میں رات کے ۳ بجے تھے جس وقت لوگ قبرستان کے نام سے بھی خوف کھاتے ہے وہ قبرستان کے بیچوں بیچ ایک تازہ قبر کے سامنے بیٹھا ہوا تھا.... جسے ابھی چند منٹ پہلے لوگ بنا کے گئے تھے...

میں نے ہر ممکن کوشش کی تمہیں اذیت دینے کی تکلیف دینے کی اُس خواہش کے " حصول کے لیے جو کبھی پوری نہیں ہو سکتی تھی تمہاری زندگی میں تمہارا سب سے بڑا رقیب میں تھا...

تمہیں جان سے تک مارنے کی کوشش کی مگر آج مجھے تُم پر بہت غصّہ آرہا ہے نہ تو اب میں نے تمہیں مارنے کی کوشش کی نہ تکلیف دینے کی کیوں کے میں تو خود قدرت کی دی ہوئی سزا کاٹ رہا ہوں....

www.novelsclubb.com

مگر آج تمہارے چلے جانے سے مجھے جو ایک سکون تھا...

وہ فوت ہو گیا تمہارے وجود کے ساتھ تمہاری ذات کی چھاؤں بھی مٹی تلے چلی گئی...

تُم میری زندگی کہ سکون لے گئے مجھے مزید عذاب میں مبتلا کر گئے میری سزا کو تُم نے اور بڑھا دیا...

جب میں نے مارنا چاہا تب دُنیا کی کوئی طاقت تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکی ..

کیونکہ وہ تمہاری حفاظت کر رہا تھا....

اور جب میں نے چاہا کہ تمہیں کچھ نہ ہو تب اُسکی مرضی نہیں تھی...

واقعی ہماری مرضی سے کچھ نہیں ہوتا جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے نہ ہم سے کوئی بدل سکتا ہے نہ ٹال سکتا ہے...

اُسکے فیصلوں کے نعم و بدل کا اختیار بھی صرف اُسے ہے...

اُس کے اندر کا غبار آج پورے ۳ سال بعد کسی کے سامنے نکلا تھا...

کس کے سامنے ؟؟؟

....ایک قبر یہ اپنے خُدا کے سامنے

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۱

حصہ اول

باب نمبر ۴

"ابتدائے عشق"

www.novelsclubb.com

....وہ احتیاط سے چلتی تقریباً ۲۰ منٹ بعد کمرے میں آگئی

وُہ اُس وقت سونے کے لیے لیٹ چُکا تھا کپڑے بدل کر طیات نے ایک نظر اُٹھا کر اُسکی طرف دیکھا اُسکی آنکھیں بند تھی.... وُہ آنکھیں بند کر کے لیٹا ہوا تھا یہ سو گیا تھا وہ اندازہ .... نہیں لگا پائی... بنا آواز کرے وُہ بھی صوفے پر آ کر لیٹ گئی

... اُسکے لیٹتے ہی لائٹ بند ہو گئی

"مطلب وہ جاگ رہا ہے"

... طیات نے خود سے کہا

"تُم اِدھر آ کر سوتی ہو یہ میں اُٹھا کر لاؤں... اور اگر میں آیا تُو تُم سوچ لو"

.... اندھیرے میں راحیل کی آواز گونجی

... غصّہ تھا دھمکی تھی یہ پھر مخصوص بُلاوا تھا

.... طیات کو آواز سے کچھ اندازہ نہیں ہوا

.... مگر فل سپیڈ میں چلتے اے سی کے باوجود اُسکی پیشانی عرق آلود ہو گئی

....وُہ اُٹھ کر بیٹھ گئی

"میں آخری بار بول رہا ہو تم آ رہی ہو یا نہیں؟"

...راحیل کی آواز میں اِس بار غصے کا تاثر تھا جسے وُہ پہچان گئی

....طیات کے مسلسل انکار سے اُسکی انا کو مردانگی کو ٹھیس لگی تھی

جبکہ طیات سُن کر بھی ٹس سے مس نہیں ہوئی بیٹھے بیٹھے خود کو گٹھری کی طرح سمیت

....لیا

...کچھ گرنے کے آواز آئی

...شاید اُس نے اندھیرے میں سائڈ لیمپ جلانا کرنا چاہا ہو گا

...وُہ مزید سکڑ گئی

... راحیل نے بتی جلادی کر دی

...کھٹ کی آواز کیساتھ کمرہ روشنی میں نہا گیا

www.novelsclubb.com

.اسکی اندھیرے کی عادی آنکھیں یکدم روشنی کے باعث چندھیا سی گئی تھیں

.اسنے زور سے آنکھیں میچ لیں

...راحیل اُٹھ کر اُس تک آیا

....قدموں کے آواز اپنی طرف بڑھتی سُن کر اُس نے آنکھیں کھول دی

.ناچاہتے ہوئے بھی اُسکی آنکھوں کے سامنے پھر سے اُس رات کا منظر گھوم گیا تھا

..وہ ڈر کے مارے صوفے پر ہی پیچھے کی جانب کھسکنے لگی

راحیل نے کچھ حیرانی سے اُسکی اِس حرکت کو دیکھا، طیات کے چہرے پر وحشت تھی۔

وہ مناسب قدم اٹھاتا اب اُسکے سر پر آچکا تھا طیات نے چہرہ اونچا کر کے اسے دیکھا اُسے

.....آج بھی راحیل کسی موت کے فرشتے سے کم نہیں لگ رہا تھا

....مارے بے بسی کے اُس نے اپنے لب کُچل ڈالے

...وُہ اُسکے برابر بیٹھ گیا

...طیات صوفے کے کونے سا جا لگی

نہیں آج پھر نہیں اللہ میں نے تیری رضا کو مانا ہے مگر میں یہ نہیں کر سکتی میں نہیں" کر سکتی میری آنکھوں کے سامنے سے وُہ منظر نہیں جاتا... مجھے ابھی اِس امتحان میں نہ ڈال"

....وہ دل ہی دل میں گڑ گڑا کر دعا کرنے لگی

...راحیل نے اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

اسکے بھاری ہاتھوں کا کھردرا سا لمس اسکے وجود میں ایک سنسنی دوڑا گیا۔

..اس نے گھنی پلکھوں کی جھالر اُٹھا کے سہمی نظروں سے اُسکی طرف دیکھا

....خوف سے ٹھنڈے پڑتے جسم پر راحیل کا ہاتھوں کا لمس اُسے انگارہ محسوس ہوا

راحیل نے مزید کوئی پیش رفت نہ کی وُہ آنکھوں میں حیرت لیے اُسکے چہرہ کے بدلتے تاثرات دیکھ رہا تھا....

....طیات اب تک کچھ نہ بولی

"اب فائدہ ہی ہے کیا بولنے کا۔۔"

...طیات نے دُکھ بھرے انداز میں سوچا

...راحیل اُسکے تھوڑا اور قریب ہوا

طیات کے چہرہ پر ایک سایہ لہرا کر گزر گیا کرب، تکلیف، اذیت کیا نہیں تھا اسکی سہمی ہوئی آنکھوں میں۔۔

راحیل کو اسکے وجود میں اک عجیب سی بے چینی کا احساس ہوا تو سرعت سے اُس نے اپنا ہاتھ طیات کے ہاتھ سے اٹھایا اور صوفے سے اٹھ گیا اس کے چہرے پر بے بسی آگئی جیسے کوئی پیاسا سمندر کے کنارے پہنچ کر بھی تشنہ کام ہی رہ جائے۔۔

....وُہ دروازہ دھڑام سے بند کر کے چلا گیا

www.novelsclubb.com

...طیات نے حیرانگی سے اُسکی پُشت کو دیکھا

....پھر اپنا رُکا ہوا سانس بحال کیا

"اللہ تیرا شُکر"

..طیات نے بے اختیار اللہ کا شکر ادا کیا

میں کیا کروں مجھے کیوں سمجھ نہیں آتا ایک طرف میں تیری مرضی کو مانتی تو دوسری" طرف جب جب یہ انسان میرے قریب آتا ہے مجھے کیوں خوف آنے لگتا ہے میں کیوں ....ڈر جاتی ہوں

صحیح تو کہتا ہے وہ میں کب تک کہاں تک بچ سکتی ہوں وہ ایک مرد ہے مضبوط اور بااختیار مرد میں کب تک اُسے روک سکتی ہوں

"میں ساری زندگی تو اسے خود سے اِس طرح دور نہیں رکھ سکتی

...طیات نے اپنی آنکھیں زور سے بھینچ لی

www.novelsclubb.com

.....کمرے سے باہر آکر وہ سخت غصے میں تھا

...کچھ رات پہلے کی ایک آواز دوبارہ اُسکی سماعتوں میں گونجی

".... تمہیں پتہ ہے ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھرنا کیا ہوتا ہے اُسکی تکلیف کیا ہوتی ہے " "

...راحیل کے آنکھوں کے سامنے طیات کا سہا ہوا وجود آ گیا

...پھر کہی سے دوبارہ آواز آئی

"...جب جب تُم مجھے سب اختیارات رکھتے ہوئے چھوتے ہو میرے قریب آتے ہو

اُس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ منظر آ جاتا ہے جب تُم درندگی کی حد کو پہنچے ہوئے مجھے توڑ ہی نہیں رہے تھے میری کرچیاں کر رہے تھے تو وہ وقت تھا میری ذات پے ضرب لگنے کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے کا اور اب ایک کمرے میں ایک بستر پر تمہارے بغل میں سونا مجھے نئے سرے سے اذیت سے دوچار کرتا ہی...."

"ہاں تمہارے بغل میں سونا اُسے اذیت دیتا ہے"

...ضمیر کی آواز آئی

www.novelsclubb.com

"...مجھے اپنے شوہر کی قربت سے گھن آتی ہے

....اِس سے بڑی گالی کیا ہو گی تمہارے لیے

".....ایک بیوی اپنے شوہر کے ہاتھ لگانے سے گھن کھائے

....راحیل کواپنے ہاتھوں پر کسی کے کانپتے ہاتھوں کی لرزش محسوس ہوئی

"...ہاں وُہ تُم سے گھن کھاتی ہے"

..ضمیر نے پھر ملامت کی

...وہ مردہ ضمیر نہیں تھا اِس بات کا احساس اُسے تب ہوتا جب وہ ضمیر کی آواز کو سُنتا

وہ جو بھی ہوا مگر اب وُہ میری بیوی ہے وُہ بغیر کسی عذر کے مجھے اپنے حق سے دور نہیں"

"رکھ سکتی

...شیطان نے دِماغ کی سوچوں پر وار کیا

ہاں وُہ میری ہے صرف میری اُس پر صرف میرا حق ہے اور میں اپنا حق وصول کر کے"

"رہوں گا

www.novelsclubb.com

....وُہ کچھ دیر یوہی کھڑے رہنے کے بعد پورچ میں جا کر گاڑی میں بیٹھ کر باہر چلا گیا

✶✳✶✳✶✳✶✳

"کیا بول رہے ہو تم"

... نزہت بیگم نے حیرانی سے عامر کو دیکھتے ہوئے کہا

"امی... آپ اتنا حیران کیوں ہو رہی ہے میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا"

... عامر رسان سے بولا

... تُم جانتے ہو تُم کیا بول رہے ہو"

"اوپر سے مُجھ سے یہ توقع رکھتے ہو کے میں حیران بھی نہ ہو؟

.... نزہت بیگم اُسے گھورتے ہوئے بولی

میں یہ رشتہ بہت عزت کے ساتھ یہی ختم کرنا چاہتا ہوں... امی مجھے نہیں لگتا کہ ہم" دونوں آگے چل پائیں گے اور جس رشتے میں زرا بھی شک ہو اسے آگے بڑھانے سے بہتر

ہے کہ میں یہی بہت احترام سے ختم کر دوں... کیا فائدہ اگر آگے جا کر یہ سب ہی زندگی دونوں کی متاثر ہو گی... اور بس منگنی ہوئی ہے کوئی نکاح نہیں ہوا"

....عامر نے تفصیلی جواب دیا

میں نواز صاحب کو کیا بولوں گی کیوں ختم کر دیا توڑ رہے ہے رشتہ... اُنکو کیا بتاؤ کے" میرے صاحب زادے کو منگنی ہو جانے کے ۲ مہینے بعد اور شادی سے کچھ مہینے پہلے یہ خیال آیا ہے کے اُنکی بیٹی اُسکے مطابق نہیں..... کسی کی بیٹی کی عزت کا تماشا کیوں لگا رہے ہو میں کیا منہ دکھاؤ گی اُس باپ کو"

...وہ افسردگی سے بولی

امی سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے آپکی وجہ سے اِس رشتہ پر آمادگی ظاہر کی" تھی... پر مجھے لگتا ہے کہ آگے اِس رشتے کا کوئی مستقبل نہیں ہے... اگر آگے جا کر یہ سب ہوا تو وہ اب سے زیادہ تکلیف دہ ہو گا"...

.....عامر یہ کہہ کہ اُٹھ کر چلا گیا

...جبکہ نزہت بیگم نے اپنا سر پکڑ لیا

"یااللہ اِس لڑکے نے مجھے کس مشکل میں ڈال دیا ہے میں کیا کہوں گی نواز صاحب سے"

...وہ خود سے ہی ہمکلام ہوئی

✳✳✳✳✳✳

...وہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد دوبارہ سوئی نہیں تھی

...قرآن پڑھتی تھی مگر یہاں وُہ بھی نہیں تھا

....راحیل بے خبر سو رہا تھا

....رات کو وُہ کب واپس آیا پتا تو تھا اُسے مگر وہ یوں لیٹی رہی جیسے سو رہی ہو

"یہ روز رات کو کہا جاتا ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

....طیات نے خود سے سوال کیا

....وہ پھر سوتے ہوئے راحیل کے برابر آ کر بیٹھ گئی ہے مقصد اُسے دیکھنے لگی

پچھلی صبح کی کاروائی دوبارہ کر رہی تھی بلا مقصد اُسے دیکھ کر اپنے ہی خیالوں پر مسکرانا اُسکے

....قریب آنے پر ڈر جانا

....وہ بے مقصد ہی اُسکی چہرے پر بکھرے بالوں کو سنوارنے لگی

...اُسکے وجود سے اُٹھتی خوشبو طیات کے نتھنوں سے ٹکرائی

...اُسے کوئی خوشگوار احساس نہیں ہوا

...کیونکہ اُسکے پاس سے کسی لیڈیز کلون کی خوشبو آ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"تو کیا رات راحیل؟"

...سوچ ہی اُسے ہراساں کرنے لگی

"مجھے کیوں فکر ہو رہی ہے؟"

...طیات نے خود سے کہا

"تمہارا شوہر کسی اور عورت کے ساتھ تھا رات بھر تمہیں اِس لیے فکر ہو رہی ہے"

....اندر کسی کونے سے آواز آئی

میں اگر اللہ کی مرضی کو مان چُکی ہو تُو کیوں دور بھاگ رہی ہوں میرے دِل میں کیوں"

"کوئی احساس کوئی جذبہ نہیں ہے تمہارے لیے

...وہ زیرِ لب بولی

...اُسکوں اپنی ہی آواز انجانی لگی

اگر میرے دل میں اِس کے لیے کوئی احساس نہیں تو مجھے کیوں فکر ہو رہی یہ رات بھر"

کس کے ساتھ تھا اگر میرے دل میں کوئی جذبہ نہیں تو میں یہاں اسکے برابر میں کیوں

.... بیٹھی ہوں کیوں یہ سب کر رہی ہو

"نہیں میرے دِل میں تمہارے لئے کوئی احساس کوئی جذبہ نہیں کبھی ہو بھی نہیں سکتا

....اُس نے اپنی بدلتی کیفیت کو محسوس کر کے خود کو باور کروایا

" مگر یہ کس کے ساتھ تھا رات بھر"

....دل دماغ دونوں پھر وہی آر کے

....اُس نے ایک گہری سانس خارج کی اور اُسکے پاس سے اُٹھ گئی

....شال اپنے گرد لپیٹ کر وُہ لان میں آ گئی

نم اور ٹھنڈی گھاس پے ننگے پاؤں چلنا اُسے بہت اچھا لگ رہا تھا اُسکے اندر سکون اُتر رہا تھا

...کچھ دیر پہلے کی اضطرابی کیفیت میں کمی آئی تھی

"... وُہ باہر سکون تلاش کرنے میری وجہ سے جاتا ہے"

"کیا سچ میں میری وجہ سے جاتا ہے"

....اُس کے دل میں سوال آیا

....ہاں وُہ مرد ہے کب تک میری بے رُخی برداشت کرے گا"

اور وُہ بھی ایسا مرد کے اختیار نا ہوتے ہوئے بھی نہیں رُکا اب تو وُہ بااختیار ہے جائز رشتہ میں ہے منسلک میرے ساتھ...

میں کب تک اُسے اس کے حق سے محروم رکھ پاؤں گی...

کیا میں خود دور رہ پاؤں گی دور اُس سے میں اپنی اس بدلتی کیفیت کو کیا نام دوں میں اُس سے چاہ کر بھی اب نفرت برقرار نہیں رکھ پا رہی.....

"تو کیا میں اُس سے محبت کرنے لگی ہوں؟

تنہائی میں اور تروتازہ ماحول کی وجہ سے اُسکے دِماغ پر پڑی گرہیں اب کھلنے لگی تھی....

بہت سے نئے سوالوں نے جنم لیا تھا مگر جواب ہوتے ہوئے بھی وہ اُن سے منہ موڑ لینا چاہتی تھی....

www.novelsclubb.com

ہم لڑکیاں بھی کتنی عجیب ہوتی ہے"....

بلکہ نہیں یہ معاملہ کسی جنس سے نہیں اسکا تعلق تو خدا کے کھیل سے ہے...

میری ذات کو میرے مان میرے اعتماد کو جس شخص کے ہاتھوں توڑا اُسی کی محبت میرے دل میں قطرہ قطرہ داخل کر رہا ہے یہ تیرا کیسا انصاف کیسا کھیل ہے خُدا اُس شخص کے لیے تو کوئی سزا ہی نہیں رکھی تُو نے وہ شخص میرے دِل اور دِماغ میں میری روح میں اُترتا جا رہا ہے"

....اُس نے اپنے ہونٹوں پر ایک دردناک مسکان سجائے آسمان کی طرف دیکھا

تو کیا ظالم کے لیے کوئی سزا نہیں تیری عدالت میں مظلوم پر یہ ظُلم ہی ہے کہ ستم گر سے"

....ہی محبت ہو رہی اُسے

....اور اِس محبت کو میرے دِل میں ڈالنے والا بھی تُو ہی ہے

"تُو کیا میں تیرے انصاف سے بھی مایوس ہو جاؤ؟

www.novelsclubb.com

طیات نے دِل میں ہی خدا سے سوال کیا کیونکہ وُہ تو ہر ایک دِل میں رہتا ہے ہر ایک کے اندر ہوتا ہے بس سچے دِل سے یاد کرنے آنکھیں بند کر کے پکارنے کی دیر ہے وُہ سب دیکھ ...رہا ہے یہ سب اُسی کا تحریر کردہ ہے وہ ازل ابد تک کا سب کچھ جانتا ہے

...ہر انسان کی شے رگ سے بھی زیادہ قریب

نہیں تیری محبت ذات سے ہی اگر میں مایوس ہو گئی تو میں کہاں جاؤ گی اِس دُنیا میں "

کیونکہ جسکا تُجھ پر ہی بھروسہ نہ رہے دُنیا کا کیا بھروسہ کرے گا اور وُہ بھی اُس دُنیا کا جس کو

بنانے والا بھی تو ہی ہے تیری ذات سے تو کبھی مایوس میں ہو ہی نہیں سکتی ہر بندے سے

...تُجھے اُلفت ہے ستر ماوں سے زیادہ چاہتا ہے تو میرا بہتر ہی سوچا ہو گا تو نے

میں آج خود سے وعدہ کرتی ہوں کوشش کرونگی جو ہوا اُسے نظر انداز کرنے کی کیونکہ

....بھولنا میرے اختیار میں نہیں کیونکہ میری یاداشت سے وُہ کبھی مٹ نہیں سکتا

مگر میں تیری مرضی کو مان چُکی ہو اور میں اِس پر عمل کرو گی تُجھے شکایت کا موقع نہیں

...دونگی میں

وُہ جیسا بھی ہے میرا محرم ہے وُہ اور میں کبھی یہ نہیں چاہوں گی کے اسے اُسکے حق سے

... محروم رکھ کر تیرے آگے گناہ گار ہو جاؤ

www.novelsclubb.com

تو نے ہی میرے دل میں اتنی وسعت پیدا کی ہے میرے دِل میں اُسکے لیے نرم گوشہء

....پیدا کیا ہے

"آگے کے مرحلوں میں بھی میرے لیے آسانیاں پیدا کرنا

....طیات نے پر سکون ہو کر دعا کی

...آنکھیں بند کر لی

....دوبارہ آنکھ سورج کی کچھ گرم کرنوں سے کھلی

"میں سو کیسے گئی یہاں بیٹھے بیٹھے ہی؟"

...اُس نے خود سے ہی سوال کیا

جو سوال راتوں کے نیند اور سکون برباد کر دیتے ہیں اُنکے جواب مل جانے پر سکون کی ہی"

"....نیند آتی ہے

...خود ہی جواب دیا اُس نے

...وہ اندر کی جانب بڑھنے لگی گاڑی پُورچ میں ہی تھی

"مطلب وہ ابھی تک سو رہا ہے"

ہال میں آکر سب سے پہلے اُس نے وال کلاک کی طرف نظر دوڑائی تو چھوٹا کانٹا اور بڑا کانٹا

...بھائی چارے کا ثبوت دیتے ایک ساتھ پائے گئے

"دن کے بارہ بج گئے اتنی بے خبر نیند تو میں کبھی وہاں بھی نہیں سوئی"

....اُس نے حیرت سے سوچا

...کمرے میں آئی تُو راحیل بیڈ پر نہیں تھا

...اُس نے اِرد گرد نظر دوڑائی ہی تھی باتھ روم سے پانی کی آواز آنے لگی

...وُہ کمرے کی حالت دُرست کرنے لگی

سب سے پہلے بیڈ کی شکن آلود چادر کو دُرست کرنے لگی پھر کمبل کو تہہ کر کر کے تھوڑا نیچا

...رکھ دیا

تکیے جو من موجی اِنسان کی بانہوں میں مڑ کر غلاف بھی تھوڑے بہت نیچے سرک گئے تھے...

ٹھیک کر کے واپس رکھے...

اور طائرانہ نظر کمرے پر ڈالی آج شادی کے اہفتے بعد وُہ مکمل طور پر اپنی نئی اور مستقل خواب گاہ کو دیکھ رہی تھی...

بلاشبہ کمرہ بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا رہنے والے نے اپنی پسند کے مطابق ہی سجایا تھا اپنی ہی طرح بے حد زبردست وُہ اُس وقت صرف اُسکی ذات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوچ رہی تھی عمل کو نہیں...

"عمل سے تو ایک نمبر کا ذلیل اِنسان ہے"

www.novelsclubb.com

خیالوں میں کھوئی ہوئی ہی تھی ناب گھومنے کی آواز سے حال میں لوٹ آئی....

اُسکی نظرے غیر ارادی طور پر دروازے کی طرف گئی تو باتھروم سے باہر نکلتے اُس ٦ فٹ کے اِنسان کو دیکھ کر اُسکا دِل آج پہلی بار کسی نئی انداز سے دھڑکا تھا...

"تو کیا یہ میری تُم سے عشق کے سفر کی ابتداء ہے؟"

....اُس نے بلا جھجک اُسے دیکھتے ہوئے سوچا

...وُہ اُسکی موجودگی سے بے خبر تولیے سے بال رگڑتا باہر آرہا تھا

...اپنے اوپر نظروں کی حدت محسوس کر کے سامنے دیکھا تو وُہ سامنے کھڑی تھی

...اُسے ہی دیکھ رہی تھی

...اُسکے چہرے اور یکدم غصے کے تاثرات اُبھر آئے

...طیات اب نظرے ہٹا کر اُسکی وارڈراب سے کپڑے نکالنے لگی

....اپنے فیصلے پر عمل کرنے کی شروعات اُس نے یہی سے شروع کی

...ابھی طیات کپڑے نکال کر مڑی ہی تھی تو وہ کسی آفت کی طرح اُسکے سر پر کھڑا تھا

"کیا کر رہی ہو؟"

...درشتگی سے پوچھا گیا

"تمہارے...ک کپ..کپڑے نکال رہی تھی"

...وُہ اٹک کر بولی

"میں نے کہاں تُم سے؟"

....دوبارہ درشتگی سے سوال ہوا

...اُس سے کوئی جواب نہیں بن پڑا

"اور تمہیں کیوں لگا کے میں تمہارے نکالے ہوئے کپڑوں ہی پہنوں گا"

...وہ...وُہ"

اب وہ سوالوں سے پریشان ہو رہی تھی اور خود کو ملامت کر رہی تھی کیوں بھلا کرنے کا

...سوچا

...وہ سائڈ سے نکل کر جانے لگی

...اُس نے پھرتی سے اُسکی نازک کلائی پکڑ لی

www.novelsclubb.com

...طیات نے سوالیہ نگاہوں سے اُسے دیکھا

آئندہ میری کسی چیز میں گھسنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھ گئی ورنہ تمہارے لیے اچھا"

نہیں ہوگا"..."

...وُہ اُسکی نازک کلائی کو سختی سے دباتے ہوئے بولا

...ضبط سے مخالف کا چہرہ سرخ ہونے لگا

...پھر شاید خود ہی اُسے احساس ہوا اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا

...وہ اپنی لال ہوئی کلائی کو سہلاتے ہوئے مڑی

...پھر کچھ یاد آنے پر دوبارہ مڑی

"مجھے کچھ پیسے چاہیے"

...وُہ اُسکی طرف دیکھے بغیر بولی

...شرٹ کی بٹن کرتے راحیل کو کچھ حیرت ہوئی

www.novelsclubb.com

... پھر بیڈ کی سائڈ ٹیبل سے والیٹ اُٹھا کر اُسکی طرف بڑھا دیا

... طیات نے صرف ۱۰۰۰ کا نوٹ نکال کر اُسے واپس کر دیا

"وُہ مجھے جائے نماز اور قرآن پاک لینا تھا"

اُس نے وجہ بتانی چاہی اور شاید شرم بھی دلانے کی کوشش کی کہ ایک مسلمان ہو کر اُسکے گھر میں وہ چیزیں ہی نہیں جو گھر میں رہنے والوں کے مذہب کا پتا دیتی تھی ...

"میں نے تُم سے وضاحت نہیں مانگی"

.... راحیل نے اُسے دوبارہ دھتکارا

اور ہاں آج رات کے لیے اپنی اِس شکل کو ٹھیک کر لینا اگر تمہیں یاد نہ ہو تو بتا دوں آج "ریسیپشن ہے"

www.novelsclubb.com

.... راحیل نے اُسے سچ میں یاد دلایا وُہ بھول ہی گئی تھی

... تمہارے کپڑے آ جائے گے شام تک تو جہاں بھی جا رہی ہو واپس جلدی آ جانا"

"وہ سمجھے تمہاری وجہ سے اگر ذرا سی بھی مشکل ہوئی تو تُم سوچ لینا میں کیا کر سکتا ہوں

...اُس نے دھمکی دی

....وُہ کس مشکل کی بات کر رہا تھا وہ سمجھ نہ سکی

✳✳✳✳✳✳

اُفوا حد کرتے ہو تُم بھی ایک شرٹ لینے میں ۱۰ گھنٹے لگا رہے ہوں تم سے بہت جلدی"

"....میں نے اپنی ڈریسز لے لی

ماریہ اُسکی شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر شرٹس کو لگا لگا کر دیکھنے کی حرکت سے آکر چڑ کر

...بولی

"ہاں ۱ گھنٹے کو تُم جلدی بولتی ہو میرے دس منٹ کو تُم ۱۰ گھنٹے گناتی ہو"

www.novelsclubb.com

....احد اُسکی باتوں کا اثر لیے بغیر دوسری شرٹ کو اٹھاتا ہوا بولا

....میں جا رہی ہو گاڑی میں جب تمہیں اِن سب سے فرصت مل جائے تو آ جانا

....وُہ یہ کہہ کر شاپ سے باہر نکل گئی

...احد کی حرکتوں پر کڑتّی وہ بنا آگے دیکھے بڑھ رہی تھی کے بری طرح کسی سے ٹکرائی

حسبِ عادت غلطی خود کے ہوتے ہوئے بھی سامنے والے کو سنانے کے لیے سر اُٹھایا ہی

...تھا

...مگر سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر آواز نکل ہی نہیں پائی

"...سوری میں نے دیکھا ہی نہیں "

...ابو بکر اسکو پہنچانے بغیر بولا

...وہ پہچانتا بھی کیسے اُن دونوں کا باقاعدہ کوئی تعارف بھی نہیں ہوا تھا

"آپ"

...وہ صرف اتنا ہی بول سکی

....ابو بکر معزرت کرتا آگے بڑھ گیا

"کیا اِس نے مجھے پہچانا ہی نہیں"

www.novelsclubb.com

"ابو بکر"

...وہ بے اختیار پُکار بیٹھی

...ابو بکر واپس مڑا

"آپ نے مجھے پہچانا نہیں"

...ماریہ نے آنکھوں میں آس لیے پوچھا

"نہیں"

....ابو بکر اپنی مخصوص کم گوئی سے کام لیتے ہوئے مختصر سا جواب دیا

"ہنہ...مجھے جیسے پتہ نہیں ہے کیوں نہیں پہچان رہے"

...ماریہ نے دل میں ہی خود کو تسلی دی

"میں جازم بھائی کی کزن اُنکی خالہ کی بیٹی"

www.novelsclubb.com

ماریہ کو جازم کے حوالے سے خود کو تعارف کرواتے ہوئے سسکی ہوئی کیونکہ یہ تعارف ....کوئی خوشگوار تو نہیں تھا

...جسکا اندازہ اُسے ابو بکر کے بدلتے زاویے کو دیکھ کر ہو گیا

"اوہ اچھا... سوری میں نے پہچانا نہیں"

...ابو بکر کے زخم دوبارہ ہرے ہو گئے

جازم کے انکار سے طیات کے راحیل کے لیے اِقرار تک کے سارے منظر دوبارہ ....آ گئے

"آپکا ہاتھ کیسا ہے اب"

....ماریہ بات کرنے خاطر بولی

www.novelsclubb.com

....جبکہ ابو بکر نے سوالیہ نگاہ سے اُسے دیکھا

وہ میں نے آپکو کچھ دن پہلے ایک اسٹور سے نکلتے دیکھا تھا جب آپکے ہاتھ پر بینڈ لگا ہوا تھا"

"اور دیکھیں ابھی بھی تو لگا ہوا بس اسی لیے پوچھ لیا

...ماریہ نے فوراً وضاحت پیش کی

"جی اب ٹھیک ہے"

"اُف گورمنٹ کیا اسکے کچھ زیادہ الفاظ بولنے پر ٹیکس لگاتی ہے جو اتنا کم کم بول رہا ہے"

....ماریہ نے جھنجلا کر سوچا

"آپ کیا شروع سے ہی ایسے ہے یہ تازہ تازہ مجھے دیکھ کر ایسے بنے ہیں"

...وہ پوچھ بیٹھی

....ابو بکر کو اُسکی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا

....وُہ سمجھنا بھی نہیں چاہتا تھا...وُہ تو جانا چاہتا تھا مگر مروت آڑے آگئی

www.novelsclubb.com

"میری نہ بولنے کی وجہ سے تو میں اِس حال میں ہو"

....دوبارہ درد اُٹھا

قسم سے مجھے لگتا ہے سیکھا ہوا یہ رٹایا ہوا ہے یہ فیڈ کیا ہوا ہے کے زیادہ بول دے گا تو کوئی"

"وائرس آجائے گا

....وہ زیرِ لب بولی

"کچھ کہا آپ نے"

"نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہا"

...وہ گڑ بڑا کر بولی

...اللہ کیا یہ من پڑھ لیتا ہے"

.... کہی جادو واد و تو نہیں کرتا ویسے دکھنے میں تو شریف لگتا ہے

ویسے چشمش لوگ صرف دکھنے میں ہی سیدھے لگتے ہے ورنہ بہت تیز ہوتے ہیں آخر کو

"چار چار آنکھیں جو رکھتے ہے

...وہ سوال اور جواب خود ہی کو دینے لگی

"ٹھیک ہے میں چلتا ہوں بس کسی کام سے آیا تھا ہو گیا "

...ابو بکر نے خود ہی جان چھوڑائی

"اللہ حافظ "

....ماریہ بھی کہہ کر جانے لگی

" طیات "

...ماریہ ابھی کچھ قدم ہی بڑھی تھی شاپ سے نکلتی طیات کو دیکھ کر اُس نے آواز لگائی

....واپس جاتا ابو بکر وہ ایک نام سن کر اپنی جگہ ساکت ہو گیا

آواز پر طیات نے آنے والی سمت کی طرف دیکھا تو ماریہ کو دیکھ کر اُس کو بھی اپنے ساتھ ہوئی ہر چیز دوبارہ یاد آگئی...

حالانکہ اِس سب میں اُسکی کوئی غلطی نہیں تھی مگر اُسکی ذات کا تعلق اور تعارف کی وجہ وہ شخص تھا جس کو طیات تو بھول نہیں سکتی تھی ....

...وُہ زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لائے ماریہ کے پاس آگئی

"اسلام وعلیکم"

...ماریہ نے سلام کیا

"وعلیکم السلام"

....طیات نے جواب دیا

ابو بکر کی پُشت تھی دونوں طرف تھی اِس لیے

....طیات اُسے اب تک دیکھ نہیں سکی

"کیسی ہو آپ"

"ٹھیک ہوں تُم کیسی ہو"

...طیات عام انداز میں بولی

"مجھے بہت دُکھ ہوا جو آپ کے ساتھ ہوا اُسے سُن کر"

....ماریہ ہمدردی سے بولی

...طیات کے دِل میں کسی نے نشتر اُتار دیا

....وہ چُپ رہی جبکہ اب ابو بکر نے اپنے منہ اُن دونوں کی جانب موڑا

طیات نے جیسے ہی ابو بکر کو دیکھا اُسکی نظر ہاتھ پر بندھے بینڈ پر گئی وُہ شرمندگی کے

...سمندر میں پھر سے غرق ہو گئی

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم....کیسی ہے آپ"

....ابو بکر قدم اٹھا کر کچھ قریب آیا

"...و علیکم السلام...آپکا زخم کیسا ہے اب"

....طیات نے بغیر نظر ملائے پوچھا

"کون سے زخم کی بات کر رہی ہے آپ"

...ابو بکر پوچھ بیٹھا

ابے الو کے پٹھے ہاتھ کے زخم کی ہی بات کر رہی ہے آنکھ میں تو زخم نہیں ہے نہ جہاں کا"

....دیکھ رہا وہی کا پوچھ رہی ہے نہ

"....ویسے تو کچھ بولتا نہیں اب بول رہا ہے تو اُلٹے سیدھے سوال پوچھ رہا

...ماریہ نے دل ہو ہی میں اُسے سرزنش کی

....طیات نے ابو بکر کے سوال پر اُسکی طرف دیکھا تو سوال کا مطلب صاف تھا

"کون سے زخم جسم پے لگے یہ روح کے"

....وہ یہ اندازہ کبھی نہیں لگا پاتی اگر ابو بکر کے احساسات سے باخبر نہ ہوتی

"آپکے ہاتھ کے زخم کا پوچھ رہی ہوں"

...طیات نے نظریں چرائی

"ہاں ٹھیک ہے اب یہ تو وقتی گھاؤ ہے مندمل ہو ہے جائے گا مگر وہ گھاؤ نہیں"

...ابو بکر نے قصداً بات ادھوری چھوڑی

....طیات کا دل کیا وُہ غائب ہو جائے بس

کتنا فضول بولتا ہے یہ کہی یہ ڈاکٹر تو نہیں تب ہی تو کب سے زخموں کی بات کر رہا ہے"

"...کب سے

...ماریہ جو اُسکے نہ بولنے پر کڑ رہی تھی اب بولنے پر چڑ رہی تھی

اچھا ماریہ میں چلتی ہو مجھے گھر جلدی جانا ہے ابھی بھائی سے بھی ملنے جاؤ گی میں پھر رات"

"میں ولیمہ بھی ہے دیر ہو گئی تو راحیل غصّہ ہو گے ورنہ

...طیات نے دانستہ طور پر ابو بکر کو دیکھ کر کہا

....ابو بکر کے چہرے پر ایک تکلیف دہ مسکراہٹ آ گئی

....طیات دونوں کو خُدا حافظ کہہ کر چلی گئی

وُہ اِس بات سے بے خبر تھی اُس سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑے ایک اور شخص کی نظروں نے

....اُسکا دور تک پیچھا، کیا تھا

....طیات کے جاتے ہی ابو بکر بھی چلا گیا

ویسے تو بڑے باتیں کر رہا تھا چشمش میرے وقت میں گلولگ جاتی نہ بس ہوں ہاں"

...کرتا

"..... جیسا کہ میں نہیں جانتی مُجھ سے کیوں بات نہیں کر رہا تھا ٹھیک سے

....ماریہ نے اپنی طرف سے ہی نتیجہ اخذ کر کے خود کو تسلی دی

✶✳✶✳✶✳✶✳✶

"تُم میری بات نہیں مانو گی؟"

...امان غصّے سے بولا

"... بھائی میں آپ سب کو اور مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتی"

....طیات رسان سے بولی

"میں نے کہہ دیا نہ کے تُم اب واپس نہیں جاؤ گی مطلب نہیں جاؤ گی"

.....امان قطعی لہجے میں بولا

"بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہے آپی آپ اب کہی نہیں جاؤ گی"

....ایان نے بھی امان کی تائید کی

بھائی پلز مجھے جانے دیں میں حقیقت کو مان چُکی ہوں میں حقیقت میں زندگی گزارنا" چاہتی ہو جانتی ہو تھوڑی مشکل ہو گی مگر اب میں اِس رشتے کو مان چُکی ہوں اور پورے صدق سے اِس رشتے کو نبھانا چاہتی ہوں بھائی جن حالات میں بھی یہ رشتا جڑا ہے وُہ سب بُھول کر یہ دیکھیں کے یہ رشتہ ہو گیا ہے اور سچائی بھی یہی ہے کہ میں راحیل آفتاب کی

بیوی ہوں اور کم از کم کوئی بھی بھائی اپنی بہن کے اوپر طلاق کا دھبہ تو نہیں لگانا نہیں چاہئے گا"

...طیات نے شائستہ لہجے میں اپنی بات مکمل کی

"... پر گڑیاوُہ شخص"

بھائی بس آپ یہ سوچ لیں کے یہ میری خوشی ہے آپ میری خوشی کی خاطر سب بھُلا کر"

"... حقیقت کو مان لیں

....طیات امان کی بات کاٹ کر بولی

"تُم خوش ہو مجھے سچ بتاؤ"

...امان بھی اب نارمل انداز میں بولا

"بھائی خوشی کا تو پتہ نہیں مگر اللہ کی مرضی مان کر میں مطمئن ضرور ہوں"

"میری دعا یہی ہے بس تُم خوش رہو اِس سے زیادہ کیا چاہئے مجھے"

www.novelsclubb.com

....امان اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا

بھائی میں بس چلتی ہوں اب جلدی پہنچنا ہے بھائی آپ بھی آئے گا نہ یہ میری ہی شادی"
"کی ایک تقریب ہے آپ کے بغیر کیسے ہو سکتی ہے

نہیں میں تمہیں تمہاری خوشی کی خاطر وہاں واپس جانے کی اجازت دے رہا ہوں کیونکہ"
تُم نے سچ کہا ں کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کے ساتھ طلاق جیسا گھٹیا لفظ کبھی لگانا نہیں چاہے گا
میں بھی ایسا ہر گز نہیں چاہتا کیونکہ یہ لفظ معاشرے میں انسان کی عزت کو ختم کر کے رکھ
...دیتا ہے میں نہیں چاہتا تمہیں اور دُکھ یہ تکلیف پہنچے

"مگر میں وہاں نہیں آسکتا کم از کم ابھی تو بِلکُل بھی نہیں

www.novelsclubb.com

....امان اُسّے چھوڑنے گاڑی تک آیا

...بھائی میں دوبارہ آؤ گی"

"میری ایک بات مانیں گے آپ؟

...طیات رُک کر بولی

"ہاں بولوں"

بھائی آپ بھی اب شادی کر لیں گھر کو ہمیشہ ایک عورت کی ضرورت ہوتی ہے..آپ"

"سمجھ رہے ہیں نہ میں کیا کہہ رہی ہوں

....طیات پُر امید نظروں سے اُسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی

"میں کوشش کروں گا"

....امان اُسے ٹالنے کی خاطر بولا

"اللہ حافظ بھائی"

.....طیات امان سے دعائیں اور پیار لیتی گاڑی میں بیٹھ کر چل گئی

✶✳✶✳✶✳✶✳✶

"خاتون آپ جانتی بھی ہے آپ کیا کہہ رہی ہے"

....نواز صاحب نزہت بیگم کی بات پر سیخ پاہو کر بولے

"دیکھے نواز صاحب میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں مجھے تو خود آپ سے یہ بات کرتے ہوئے بہت شرمندگی ہو رہی ہے پر میں کیا کروں عُمر بھر کے رشتے اگر بغیر مرضی کے جوڑے جائیں تُو آگے جا کر بھی اُنہیں ٹوٹنا ہی ہوتا ہے پھر فائدہ ہی کیا اِنہیں جوڑنے کا آپ کو کیا لگتا ہے میں عامر کو زور دے کر شادی کے لیے راضی نہیں کر سکتی تھی...

مگر میں ایسا اِس لیے نہیں کر رہی کیونکہ ایسے رشتے پائیدار نہیں ہوتے آگے جا کر ایک ایسے پچھتاوے میں جس کا کوئی حاصل نہیں زندگی برباد ہو چکی ہوتی ہے تو بہتر یہی ہے کے ہم ابھی اِس رشتے کو ختم کر دیں"

....نزہت بیگم نے تفصیلی جواب دیا

www.novelsclubb.com

"آپکا کیا ہے آپ تو لڑکے والے ہے مگر میں کیا کروں میری بیٹی ہے اور ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں اگر کلامی بات بھی ہو جائے تو ختم ہونے پر لڑکے کے اوپر کوئی اُنگلی نہیں اٹھاتا سارا اِلزام لڑکی کے سر ہی ہوتا ہے اور یہاں تو کوئی رسمی کلام نہیں

باقاعدہ دُنیا کے سامنے منگنی ہوئی ہے میں اُن لوگوں کو کیا جواب دوگا کیا کہہ کر اُنکا منہ بند کروگا"

...نواز صاحب کے لہجے میں شکست خوری در آئی

میں آپ کی ساری بات سمجھ رہی ہوں بھائی صاحب مگر میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں"
"....کے میں نمرہ کے لیے بہت اچھا رشتہ ڈھونڈوگی

....وہ اپنی جھینپ مِٹانے کی خاطر بولی

www.novelsclubb.com

بہت شکریہ اور میں اپنی بیٹی کا بھلا بُرا آپ سے بہتر جانتا ہوں.....ہم پر آپ نے پہلے ہی"
"بہت احسان کر دیا ہے اِس سے زیادہ نوازش ہم برداشت نہیں کر سکے گے

.....نواز صاحب تلخ لہجے میں بولے

.... نزہت بیگم آگے کچھ بولنے کی ہمت نہیں کر سکی

"اللہ حافظ"

...وُہ کہہ کر چلی گئی

ٹھیک تو کہاں تھا طیات نے کیا مل گیا ایسے خاندان میں رشتہ جوڑ کر جس کے آگے پیچھے "بہت لوگ ہے"

....اُن کو طیات کی بات یاد آگئی

میدان_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۱۱

حصہ دوم

"ابتدائے عشق"

باب نمبر ۴

"ابتدائے عشق"

"احد....ابھی میں طیات سے ملی تھی"

....ماریہ نے احد کو بتایا جو گاڑی چلا رہا تھا

"اچھا... کیسی تھی وُہ؟"

....احد سادہ انداز میں بولا

بہت بدل گئی ہے پہلے سے میں اُن سے آج دوسری بار ملی ہوں مگر پہلی ملاقات میں اور"

"آج کی ملاقات دونوں میں بہت فرق ہے

....ماریہ کچھ سوچ کر بولی

"مثلاً کیا فرق دیکھا"

.....احد نے سگنل پے گاڑی روکی

"پہلے والی خوشی نہیں تھی اُن کے چہرے پر نہ ہی چمک کچھ مدھم مدھم سا تھا"

"ہاں اُن کے ساتھ جو ہوا ہے شاید اُس وجہ سے"

...احد نے کچھ سوچ کر کہا

"مگر مجھے ایک بات عجیب بھی لگی"

"کون سے"

"اگر وُہ خوش نہیں تو اُسے خوشی سے اپنے ولیمے کا کیوں بتا رہی تھی"

www.novelsclubb.com

....ماریہ کا ذہن اب ابو بکر کی طرف گیا

"کس کو"

"ارے چشمش کو"

....ماریہ جھنجلا کر بولی

"....چشمش"

....احد نے یاد کرنے کی کوشش کی

"تُم بھول گئے اُسے"

"میں جانتا ہی کب ہو اُسے بس شاید تمہارے منہ سے سنا تھا یہ نام"

....احد نے ہری بتی کے جگمگانے پر گاڑی چلادی

بڑا گھنہ ہے چشمش مُجھ سے بات نہیں کر رہا تھا کنی کاٹ رہا تھا طیات سے بڑے سکون"

"....سے فضول باتیں بھی کر رہا تھا

....ماریہ منہ بنا کر بولی

ہاں تو ہمارا حوالہ اُس کے لیے کوئی خوشگوار تو نہیں نہ... مجھے تو طیات کی حُسن اخلاقی نے "

"متاثر کیا ہے اُنہوں نے تُم سے بات کیسے کر لی

....احد سچے دل سے بولا

"ہاں طیات ہے تو بہت اچھی"

....ماریہ فوراً بولی

"اچھا اب دِماغ نہ کھاؤ ڈرائیو کرنے دو تمہاری بک بک سے ایکسڈنٹ ہو جانا ہمارا"

....احد نے اُسے جان بوجھ کر چھیڑا

"ہنہ.... مرو جا کر"

وُہ کھڑکی کی طرف منہ کر کے بولی....دِماغ گھوم پھر کے دوبارہ ابو بکر کی بے اعتنائی پے جا

....اٹکا

"مجھے کیوں فکر ہو رہی ہے"

....خود سے سوال کیا

"مجھے کیا میری بلا سے ہے"

....دوسرے ہی لمحے خود کو سوچوں سے آزاد کرنے کی کوشش کی

"وُہ ہنس کر تو بات کر ہی سکتا تھا"

.....دماغ چورنگی کاٹ کے پھر وہی آاٹکا

✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

"کہاں گئی تھی؟"

.....راحیل نے اُسے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے شیشے میں دیکھ کر پوچھا

"بتایا تو تھا تمہیں قرآن اور جائے نماز لینے گئی تھی تُم سے پیسے بھی لیے تھے صبح"

..وُہ تھوک نگل کر بولی

"تُم دوپہر ۳۵:۱ کی گئی ہوئی شام ۷ بجے واپس آرہی ہو اتنی دیر تو نہیں لگتی بازار میں"

...وُہ اب اُسکی طرف گھوم کے بولا

..طیات کچھ بول نہ سکی

مالز میں اپنے بنتے بنتے رہ جانے والے شوہر سے ملنے گئی تھی مجھے بتا کر جاتی میں خود چلتا"

"تمہارے ساتھ اُس کو مکمل مارنے پچھلی دفع کی گولیوں سے تو وُہ بچ گیا

....اب وُہ بدلے ہوئے انداز میں گویا ہوا

"نہ نہ نہیں ایسی بات نہیں وُہ ابو بکر مجھے اتفاقی طور پر وہاں مل گیا بس"

... غلطی نہ ہوتے ہوئے بھی اُسکی زبان لڑکھڑا گئی

.... پوچھنے والے کا انداز ہی ایسا تھا

"....ہاں وُہ تمہیں مل گیا اور تُم اُسے سنانے بیٹھ گئی میرے ظلموں کی داستان"

... راحیل طنزیہ ہسی ہستے ہوئے بولا

تُم آخر ہو کیا مجھے سمجھ نہیں آتا ایک طرف یہ ظاہر کرتے ہو تمہیں میری کوئی فکر نہیں" بس ضد پوری کی تُم نے اپنی اور اب کسی سے ۲ باتیں کیا کرلی تمہیں مسئلے آنا شروع ہو گئے"

www.novelsclubb.com

.... طیات کو یکدم اس کے سوالوں سے کوفت ہونے لگی

آگے سے راحیل ۲ قدم چل کر آگے بڑھا وہی طیات اُسے اپنی طرف آتا دیکھ پیچھے چلنے لگی....

طیات کا پیر کسی چیز سے ٹکرایا اگر بروقت وُہ اسے تھام نہ لیتا تو یقیناً وہ زمین بوس ہوتی....

بانہوں کے حلقے میں تھامے ہوئے اُسے خود سے قریب کیا اتنا قریب وُہ اُسکی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی....

طیات نہ اِس بار گھبرائی نہ ڈری اگر کہی ذرا سی بھی جھجک تھی کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے چہرے کو سپاٹ اور سنجیدہ بنالیا...

www.novelsclubb.com

یہ مت سوچنا اگر میں تُم سے نہیں پوچھتا کیا کیا کہا گئی کیوں گئی تُو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا" ہے...

تُم صرف میری ہو اور یہ بات مجھے بار بار بتانے کی ضرورت نہیں ہے...

ایک بات تُم نے بِلکُل ٹھیک کہی مجھے تمہاری فکر بِلکُل بھی نہیں ہے مگر میں اپنی چیز کی حفاظت کرنا اچھے سے جانتا ہوں...

مجھے نہیں برداشت کے تُم میرے علاوہ کسی اور سے ملو بات کرو وُہ بھی اُس ابو بکر سے...

یہ مت سوچنا میں بے خبر ہو جس اِنسان سے تُم مل کر آرہی ہو وُہ تمہارے لیا کیا احساسات رکھتا ہے....

مُجھ سے کچھ بھی نہیں چھپ سکتا...

آئندہ تُم جہاں بھی جاؤ گی میرے ساتھ جاؤ گی ورنہ تم کہی نہیں جاؤ گی...

"اور یہ بات اپنے دِماغ میں اچھی سے بٹھالو

وُہ اُسکی کنپٹی پر اُنگلی رکھ کر بولا.....

"تمہیں میری جاسوسی کرتے ہو مطلب"

www.novelsclubb.com

"کہہ سکتی ہو"

...وُہ بغیر شرمندہ ہوئے بولا

"تمہیں مُجھ پر بھروسہ نہیں"

"نہیں"

...فوراً جواب آیا

"کیوں؟"

..پھر سوال ہوا

"مجھے اپنے علاوہ کسی اور پر بھروسہ نہیں"

www.novelsclubb.com

....وُہ بھی فوراً جواب دے رہا تھا

"تو کیا تُم مجھے ساری زندگی گھر میں قید کر کے رکھو گے؟"

"ضرورت پڑی تو یہ بھی کرونگا"

....ڈھٹائی سے بولا

"جاہل انسان"

...وُہ آہستہ سے بولی

....راحیل نے اُسکو خود سے الگ کیا

"....مرضی ہے تمہاری گالیاں دو یہ کچھ بھی حقیقت یہی ہے کہ تُم میری ہو"

....راحیل تھا وُہ بھی اپنی تعریف میں کہے گئے الفاظ سُن ہی لیے

"میں نے تو دل میں بولا تھا اِس نے کیسے سن لیا"

...وہ خود سے بولی

www.novelsclubb.com

" اب جلدی سے تیار ہو جاؤ"

....وُہ حکم دیتا واشروم میں چلا گیا

"تیار ہو جاؤ.... ہنہ"

....وہ نخوت سے بولی

...اُس نے وارڈروب کھولی تو سے گرین کلر کا خوبصورت سا لہنگا لٹکا ہوا ملا

"....تُو یہ ہے آج کے لیے"

...وُہ اُٹھا کر چینجنگ روم میں چلی آئی

....جب بدل کر باہر آئی تب بھی وُہ روم میں نہیں تھا

"مجھے جلدی بول کر خود دیکھو اب تک گھُسا ہوا ہے"

...وُہ لہنگا سنبھال کر چلتی ہوئی آئینے کے سامنے کھڑی ہو گئی

خود کو مکمل دیکھا وُہ سچ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی بغیر کسی بھی میک اپ کے کسی

.... بھی جیولری کے سادگی میں خوبصورتی کی بلاشبہ ثبوت تھی وُہ

...وُہ آئینے کے سامنے بیٹھ گئی

ایک بکس رکھا ہوا تھا اُس نے کھولا تو اندر سے بے حد خوبصورت نیکلس برآمد ہوا میچنگ کا ابھی وُہ پہن ہی رہی تھی اُس نے بکس سے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو وُہ اُسکے پیچھے کھڑا تھا....

....اُس نے فوراً اپنی نظریں نیچے کر لی

نظریں نیچے کرنے کی وجہ تھی وہ بغیر شرٹ کے تھا گلے میں تولیہ لٹک رہا تھا جس سے وہ بالوں کو رگڑ رہا تھا....

.....طیات نے پھر نظر اُٹھا کر نہیں دیکھا وُہ نظرے جھکائے ہی سب پہنتی رہی

....اُس سے نیکلس کا ہوک نہیں لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

....وُہ ابھی جدوجہد کر ہے رہی تھی اپنے ہاتھوں پر کسی کا لمس محسوس ہوا

...طیات نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے

...رضامندی تھی

....راحیل نے اُسکے بالوں کو ایک طرف کیا اور نیکلس پہنانے لگا

....طیات نے نظر اُٹھا کر آئینے کی طرف دیکھا

....وُہ بڑے انہماک سے نیکلس پہنانے کے بعد اُسے دیکھ رہا تھا

"کیا سب اسی طرح نہیں ہو سکتا راحیل پیار محبت رضامندی سے"

....وُہ دِل میں ہی اُس سے مخاطب ہوئی

...وُہ اب اُسے نیکلس کے ساتھ کے جھمکے پہنا رہا تھا

...لمحے وہی رُک گئے تھے وُہ دونوں کس قدر مکمل لگ رہے تھے ساتھ

....نئے شادی شدہ جوڑے کی طرح بِلکُل خوش

"کیا تُو نے میرے لیے اِس قدر حسین زندگی کا اکا چناؤ کیا ہے؟"

...طیات رب سے مخاطب ہوئی

...راحیل پھر جھٹکے سے سیدھا ہوا اب وُہ شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا

...خوبصورت سا سحر چند لمحوں کا تھا جو ٹوٹ چُکا تھا

.... طیات کو بھی گھبراہٹ ہونے لگی

جلدی اٹھنے کے چکر میں اُسکا سر پیچھے کھڑے چٹان جیسے شخص کے سینے سے بری طرح

..... ٹکرایا

وہ اب پیچھے ہو کر جانے کے لئے پلٹی مگر اُسکے بال راحیل کے گلے میں پہنے ہوئے لاکٹ کی

....چین میں پھنس گئے

...طیات گھبراہٹ شرم کے مارے اپنے بالوں کو ہی کھینچنے لگی

"روکو"

www.novelsclubb.com

...اب وُہ خود اُسکے بال نکال رہا تھا

....طیات دزیدہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی

A اُسکے چہرے سے ہوتی نظر سینے پر گئی جہاں پھر لاکٹ پے اُس نے غور کیا تو وُہ ایک لفظ تھا.....

"کیوں A سے آتا ہے پھر R اسکا نام تو "

یکدم طیات کا دِل ہر چیز اچاٹ ہو کر اُس ایک لفظ پر لگ گیا..اُس نے ایک تیز جھٹکے سے اپنے بال کی لٹ جو اٹکی تھی اُسے کھینچا....

کچھ بال ٹوٹ کر چین میں ہی رہ گئے....

جبکہ راحیل اُسکی حرکت پر حیران ہو گیا...

وُہ لہنگا سمبھال کر کمرے سے نکل گئی....

www.novelsclubb.com

کون ہے راحیل نے یہی لفظ کا کیوں پہنا ہوا ہے اِس شخص کے کتنے راز ہے کیا A یہ" ہے کیوں اتنا پُراسرار ہے یہ اسکے گلے میں کیوں تھا کیوں کہی اُسکی زندگی میں کوئی اور تو نہیں"

...اُس نے تڑپ کے سوچا

" نہیں ایسا ہوتا تو وُہ مُجھ سے کبھی شادی نہیں کرتا اس طرح"

....اُس نے خود کو ہی تسلی دی

" کہی اِس کا تعلق اُس بند کمرے سے تو نہیں"

...اُس نے کڑیاں ملائی

...لفظ کا کون تھا را حیل کی زندگی میں ایسا A کیا راز ہو سکتا ہے اُس کمرے کا اِس"

میرے اور کتنے امتحان ہے اِس شخص کی سمجھنے کی کوشش میں مزید اُلجھتی جاتی ہوں میں کیا کروں میرے خُدا کس قدر پُر اسرار انسان ہے کتنے چہرے ہے کتنے راز کتنی تہہ کے نیچے

ہو تُم راحیل آفتاب کب میں تمہارے باطن تک پہنچ پاؤ گی تمھارے ظاہر کے کھلتے پردے

...روز مجھے اذیت دیتے ہیں

...کتنی لمبی مسافت کرنی ہو گی مجھے تم تک پہنچنے کے لیے

ڈرنے لگی ہوں میں تمہارا کون سا روپ زیادہ خطرناک ہے یہ والا جو فریب ہے یہ وہ والا

"جس سے میں ابتک واقف نہیں ہوں

...وُہ اپنا سر تھام کر سیڑھیوں پر ہی بیٹھ گئ

"اُٹھو چلنا نہیں ہے"

...طیات خاموش بیٹھی رہی

وُہ اُسکے برابر بیٹھ گیا

ایک مشورہ دیتا ہوں تمہیں مجھے ڈھونڈنا چھوڑ دو کیونکہ میں تو خود نہیں جانتا میرا اصل" کِتنی تہو کے نیچے ہے مگر میں تمہیں اتنا ضرور بتا دوں میرا کوئی بھی روپ تمہارے لیے خوشگوار نہیں ہو گا اپنے اندر کی تلخیٔ کو میں جانتا ہوں اور میں یہ یہ بھی جانتا ہو کہ میں تُم ...سے محبت عشق جیسا کوئی احساس وابستہ نہیں رکھتا

"....مگر پھر بھی تمہیں تکلیف میں دیکھ کر

....اُس نے بات ادھوری چھوڑی

...طیات اب کی بار نظر اُٹھا کر اسے دیکھنے لگی

یہ کون سا پہلو ہے تمہاری ذات کا کیا یہ تُم اصل ہی یہ پھر یہ بھی فریب ہے کا قدر مختلف" ہوا بھی تُم حال سے الگ مختلف بلکلِ الگ میرے لیے تمہارا یہ روپ خوشگوار ہے اور میں "دعا کرتی ہوئے یہ چند سیکنڈ پہلے جو تمہاری ذات کا پہلو میں نے دیکھا وُہ تمہارا اصل ہو

....طیات نے دل میں دعا کی

www.novelsclubb.com

....راحیل کھڑا ہو گیا اب ہاتھ اُسکی طرف بڑھایا

"میرا شوہر"

....دِل نے کہا

....ایک خوشگوار احساس ہوا اُسے

طیات نے اُسکے بڑھائے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا راحیل کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی....

....طیات بے اختیار ہو کر اسکے سینے سے لگ گئی

کیوں لگی تھی اسی نہیں سمجھ آیا بس اتنا سمجھ آیا یہ وقت ہے جب شاید راحیل اُسکے باعث فخر بنا تھا...

www.novelsclubb.com

....کیوں بنا تھا وُہ یہ بھی نہیں سمجھ سکی

راحیل نے اُسکے گرد بازو حمائل کرنے چاہے مگر رُک گیا پھر وُہ راحیل جو اِس لمحے تھا واپس کسی تہہ میں جا بیٹھا...

"کیا ہے"

....وُہ بے حد بیزاری سے اُسے خود سے الگ کر کے بولا

"بدل گئے پھر آ گئے فریب کے ساتھ"

....طیات نے ٹھنڈی آہ بھر کے سوچا

"کچھ نہیں"

....طیات نے نظریں چرائی

...راحیل لمبے قدم اٹھاتا نیچے چلا گیا ہال میں جا کر وُہ رُکا اور ایک جانب دیکھنے لگا

....طیات نے اسکی نظروں کے سمت دیکھا تو وُہ اُسی بند کمرے کو دیکھ رہا تھا

راحیل نے وہاں سے نظریں ہٹا کر ایک نظر کچھ دور کھڑی طیات کو دیکھا پھر سر جھٹک کر

....آگے بڑھ گیا

"رازوں سے بھرا راحیل"

..طیات نے سوچا

" Mysterious and strange man"

...ایک اور نام دیا

وُہ بھی لمحے کو رُک کے اُس ہنڈ کمرے کو دیکھنے لگی بے اختیار قدم آگے بڑھے پھر کچھ یاد

....آنے پر کھینچ لیے

..... تیز تیز چلتی وُہ گھر سے باہر جاتی راہداری عبور کر گئی

www.novelsclubb.com

✶✳✶✳✶✳✶✳✳

"راج

....آواز پر گاڑی کا لاک کھولتا راج اُسکی طرف گھوما

"حماد کیسا ہے؟"

....سوال پر حیرانگی سے اُس نے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا

"جی اب ٹھیک ہے"

...اُس نے مختصر سا جواب دیا

"....اور"

"دیکھیے میں فلحال آپ سے کوئی بھی بات نہیں کرنا چاہتا ہوں میں بہت جلدی میں ہوں"

www.novelsclubb.com

....وُہ تیزی سے اُسکی بات کاٹ کر بولا

"اچھا"

...وہ بس اتنا کہہ کر چل دیا

"یہ انسان کیوں میرے پیچھے پڑ گیا ہے"

...راج نے جھنجلا کر سوچا

"وُہ تمہارے پیچھے نہیں تُم اُسکے طرف کھنچے چلے آتے ہوں"

....دِماغ نے اُسکا وہم توڑا

جس آگ کو خود جلاتے ہو"

"خود ہی بجھاتے ہو پھر کیوں خُدا مانتے ہو اُسے

....کسی کی آواز کانوں میں گونجی

"....خُدا تو وُہ ہے جو ہمیشہ سے ہے جسے کسی نے نہیں بنایا وُہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا"

....پھر آواز سماعتوں میں ٹکرائی

....سورج کو پوجنے والوں یہ یاد رکھو خُدا کبھی غروب نہیں ہوتا"

....چاند کی پرستش کرنے والوں تُم بھی یاد رکھنا خُدا کسی کی روشنی نہیں لیتا

"وُہ تو نور ہے نور سب سے پاک روشنی سب سے افضل سب سے روشن سب سے منور

"کیا اب اعتراف کرتے ہو خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں"

...آواز ہتھوڑے بن کر برس رہی تھی

www.novelsclubb.com

"ہاں"

...منہ سے بے اختیار نکلا

...نہیں "وُہ چلایا"

....پیشانی پسینے سے بھیگ چکی تھی

....اُسکی آنکھوں کے سامنے اُسکا چہرہ دوبارہ گھوم گیا

....پُرنور چہرہ خوبصورت ہلکی سی مسکراہٹ مُٹھی بھر داڑھی

" نہیں میں آئندہ اب کبھی یہاں نہیں آؤں گا"

....اُس نے رومال سے پسینے صاف کر کے سوچا

www.novelsclubb.com

....حماد"

"یہ حماد کے بارے میں کیوں پوچھ رہا تھا

....دِماغ اب اُسکی بات پر گیا

" .....اِس کا کیا تعلق حماد سے"

..وُہ سوچنے لگا

"....تو کیا یہ حماد"

....دِماغ آگے سوچ ہی نہ پایا اندھیرے میں ڈوبتا چلا گیا

.....کسی نے پیچھے سے سے پر کچھ میرا تھا

بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اُسکے دماغ میں ایک منظر جھماکے سے روشن ہوا

اللہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے "

"بندے اور رسول ہے

...وُہ اور گہرائی میں ڈوبتا چلا گیا

✳✷✳✷✳✷✳

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۱

حصہ سوم

باب نمبر ۴

"ابتدائے عشق"

www.novelsclubb.com

....وُہ جا چکی تھی گھر سے زندگی سے ہمیشہ کے لیے

....وُہ خالی الذہن کیفیت میں بیٹھا دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وُہ باہر گئی تھی

"ہاں مجھے عشق ہے تُم سے"

.....ادراک ہوا

...اب کیوں ہوا" اندر سے آواز آئی"

میری ذات کے تُم نے بخیے اکھیڑ دیے ہیں تُم برباد ہو گے کرب سے تڑپتے رہو گے"

موت سے پہلے موت آئیگی تمہیں قیامت سے پہلے قیامت آئیگی تُم پر یہ پوری دنیا میدان

....حشر بنے گی تمہارے لیے

ثور پھونکی جائیگی تُم پر قیامت سے پہلے اِنتظار کرو تم اپنی بربادی کا جشن مناؤ خدا کی رحمت

سے آزادی کا تمہاری رسی بہت جلد کھینچی جائیگی انتظار کرو بددعا ہے میری دل سے نکلی

".....ہے عرش کو ہلا دیگی

....ادراک اور نقصان ایک ہی لمحے میں

....انکشاف اُس وقت ہوا جب وُہ دُنیا سے جا چکی تھی اُسکی زندگی سے پچھتاوا جسکا فائدہ نہیں

وُہ مردہ قدم اٹھاتا ایک کمرے میں داخل ہو گیا روشنی سے اندھیرے میں اندھیرے سے

.....روشنی یہ سفر کی شروعات تھی اُسکے

....سفر "میدان حشر" کی

✳✷✳✷✳✷✳

www.novelsclubb.com

....طیات اُسکے بازو کو تھامے آگے بڑھ رہی تھی

ہال میں موجود ساری نظروں کا مرکوز صرف

....طیات تھی وُہ راحیل کے ساتھ جو تھی

....راحیل کے ساتھ کسی لڑکی کا ہونا قطعی حیران کن نہیں تھا

....مگر وُہ عام نہیں تھی اُسکی بیوی کی حیثیت سے تھی یہ بات خاص تھی اُسکی

"بہت خاص بھی نہیں"

...چے مگوئیاں شروع ہوئی

"ہاں بس ٹھیک ہے مگر ایسا کچھ خاص نہیں"

....کسی نے ٹکڑا جوڑا

جھوٹ بھی کچھ نہیں تھا بلاشبہ وہاں حسین ترین چہرے تھے طیات اُن چہروں کے سامنے

....عام تھی مگر راحیل کے ساتھ ازدواجی تعلق اُسے اُن لوگوں کی نظر میں خاص بنا گیا تھا

ہر لڑکی کے لباس میں سے بے حیائی دکھ رہی تھی کوئی سلیولیس کپڑے تو کسی نے گہرے

....گلے کے کوئی ڈوری نما دوپٹہ ٹکائے اندھو میں کانے والی مثال تھا

....جب کے وُہ وہاں کے لوگوں کے مطابق چلتی پھرتی کپڑے کی تھان تھی

"یہ راحیل لایا میرے لیے تو کیا اسے میرا ایسے کپڑے پہننا پسند ہے"

....طیات نے نیم عریاں لباس میں کھڑی لڑکیوں کو دیکھ کر سوچا

...اور پھر راحیل کو دیکھا

.....اُسکے چہرے پر نجانے کس بات کا گھمنڈ تھا

"ساری لڑکیاں دیکھ رہی ہے اُسے اِسی بات کا"

...طیات نے خود سے سوچا

"راحیل"

www.novelsclubb.com

...آواز پر راحیل کے ساتھ وُہ بھی پلٹی

آواز دینے والی ایک لڑکی تھی مگر سب سے الگ بہت الگ بِلکُل مختلف وُہ برقعے میں تھی...

...راحیل اُسکا ہاتھ چھوڑ کر اُس لڑکی کی طرف مڑ گیا

....طیات اُسے جاتا دیکھتی رہی

"اب یہ کون ہے؟"

....طیات ہمکلام ہوئی دل میں

...راحیل نے آگے جا کر اُس لڑکی کے شانوں کے گرد بازوں حمائل کیے اور کچھ کہا

"برقعے میں رہ کر بھی یہ اِس طرح"

...طیات نے راحیل کا ریکارڈ سامنے رکھ کر سوچا اور اُسے اپنی سوچ پر یقین ہو چلا

"یہاں کیوں آئی "

www.novelsclubb.com

....وُہ تقریباً چیخ کر بولا تھا

.....طیات بس یہ ہی سُن سکی کے راحیل نے چہرے پر ناگوار تاثرات لیے اُسے گھورا

اور وُہ ہمیشہ کی طرح اُسکی غصیلی آنکھوں کے آگے ہار مانتے ہوئے وہاں سے تھوڑا آگے ہو گئی....

راحیل اُس لڑکی کو ایک کونے میں لے گیا نقاب ہونے کی وجہ سے طیات صرف اُسکی آنکھیں دیکھ پائی بڑی بڑی آنکھیں ہیزل کلر کی رنگ بھی خاصا نکھرا نکھرا تھا مگر اُس وقت آنکھوں کے گرد کا حصہ خاصا لال ہو رہا تھا...

دور جا کر بھی طیات کی نظرے مسلسل اُن دونوں کی سمت تھی....

وُہ راحیل کے بگڑے تیور دیکھ کر یہی سمجھ پائی وُہ اُس لڑکی کے یہاں آنے پر غصّہ تھا...

"ہیلو بیوٹیفل برائیڈ"

www.novelsclubb.com

ایک نوجوان اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا...

نہ چارہ طیات کو نظریں اُسکی طرف کرنا پڑی...

"اسلام و علیکم"

...طیات نے ہیلو کے جواب میں سلام کیا

"وعلیکم السلام"

....نوجوان نے کچھ شرمندہ ہو کر جواب دیا

"یو آر لو کنگ گورجیس"

...اُس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا

"شکریہ"

..وُہ پھر مختصر سا بولی

"...تعریفیں وصول کرتی رہے گی ہماری بھی تعریف کر دیں"

...لہجے میں کوئی بد تمیزی نہیں تھی

...طیات ہنس دی

"آپ بھی بہت اچھے لگ رہے ہیں بھائی"

..طیات نے قصداً جُملے کے آخر میں بھائی جوڑا

ہائے...یہ کیا کر دیا آپ نے بیوٹیفل لیڈی اتنے ہینڈسم لڑکے کو بھائی کہہ دیا میں تو آپکو"

"دوست بنانے آیا تھا

....وُہ اداکاری سے بولا

...ویسے بھائی بنالیا ہے تُو سُن لیں میں بہنوں کو تنگ بہت کرتا ہوں"

" اور آپکو جھیلنا ہو گا

...وُہ یکدم سنجیدہ ہو کر بولا

....طیات نے مُسکرا کر اُس نٹ کھٹ لڑکے کو دیکھا جو بِلکُل اسے ایان کی یاد دلا گیا

ہیلو ہیلو اسلام و علیکم آداب... محترمہ کہی آپ نے مجھے بھائی بنانے کا ارادہ تو نہیں بدل"

"دیا

....وُہ اُسکے مُسکرا کر دیکھنے پر محظوظ ہوتے ہوئے بولا

" خوش رہو...بِلکُل میرے بھائی ایان کی طرح ہو تُم"

...طیات نے دعا دی

" دھت پھر بھائی بنالیا"

....وُہ ٹھنڈی آہ بھر کے بولا

....اُسکے انداز پر طیات کی دوبارہ ہنسی نکل گئ

www.novelsclubb.com

"آپ بھی ہنستی رہیں"

....وُہ بھی اب کی بار سنجیدگی سے بولا

"اچھا میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں"

....وُہ لڑکا بولا

"ارے نام تو بتانا بھول ہی گیا اپنا آپ کو"

...وُہ رُک کر بولا

جس ہینڈسم سے لڑکے کو بھائی بنانے کی آپ نے تازہ تازہ گستاخی کی ہے اِس ناچیز کا نام"

....حماد ہے حماد ذاکر

"نام تُو سُنا ہی ہو گا

....وُہ فلمی انداز میں بولا

"میں بس تھوڑی دیر میں آیا"

....یہ کہہ کر وُہ چلا گیا

www.novelsclubb.com

....طیات نے دوبارہ راحیل کی تلاش میں نظر دوڑائی مگر اب وُہ وہاں نہیں تھا

....کچھ قدم چلی ہی تھی سامنے سے پہلے جیسی شان سے چلتا وُہ برآمد ہوا

....طیات نے بغور جائزہ لیا اُسکا مگر وُہ اپنے دل دماغ کی بات چھپانے میں مہارت رکھتا تھا

....طیات اُسکے سپاٹ چہرے سے نے کوئی نتیجہ اخذ کر سکی نہ پوچھنے کی ہمت

"چلو"

....بولنے کا انداز بھی ویسا ہی تھا کچھ مغرور کچھ ٹھہرا کچھ سنجیدہ کچھ پُراسرار

"اِس اِنسان کو کبھی سمجھ نہیں پاؤں گی"

....اُس نے سوچا

....وُہ لوگ اب اسٹیج پر بیٹھ گئے تھے

بہت سے لوگ آئے کچھ کی نظریں حقارت بھری تھی کچھ کی حسرت کچھ کی ستائشی کچھ کی

..... نفرت بھری کسی نظر میں بھی اسے احترام نہیں دکھا

"اوہ تو آپ ہے طیات"

....آواز پر اُس نے چونک کر سامنے دیکھا

....منظر دیکھ کر آنکھ بے اختیار جُھک گئ

وُہ لڑکی اُسکی طرف جُھکی کہہ رہی تھی گہرے گلے سے جھانکتی ہے حیائی نے اُسے ایک

....لڑکی ہوتے ہوئے بھی نظریں جھکانے پر مجبور کر دیا

اب وہ راحیل کو مُبارک باد دے رہی تھی وُہ گلے مِلنے کے لیے آگے بڑھی ہی تھی طیات

.....سے برداشت نہ ہوا کہ وُہ بے حیا لڑکی اُس کے شوہر کے پاس جائے

...بیچ میں آکر خود اُسکے گلے لگ گئ

اُسکی اِس حرکت کو کو راحیل کے علاوہ سب نے عجیب نظروں سے دیکھا اور مریم جواب

....طیات گلے لگی تھی اُس نے حقارت سے

www.novelsclubb.com

"نائس ٹو میٹ یو"

....مریم لفظ چبا چبا کر بولی

.....راحیل کے تھوڑا قریب ہوئی اور آہستہ سے بولی

"ہنہ....مُجھ سے اچھی پھر بھی نہیں"

....راحیل نے سپاٹ چہرے کے ساتھ اُسکی سرگوشی سنی

....مریم چلی گئی

.....جبکہ طیات کا دِل کیا وُہ اُسکا قتل کر دے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

...وُہ رات تقریباً ا بجے گھر واپس آئے

طیات جیولری اُتار رہی تھی جبکہ شرٹ کے بٹن کھولتا راحیل اُسے مسلسل نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا....

وُہ بھی بے خبر نہیں تھی....

مگر آج اُسکی نظروں کی حدت اُسے پریشان نہیں کر رہی تھی....

کچھ دیر بے مقصد بیٹھا اُسے دیکھتا رہا پھر کپڑے بدلنے چلا گیا....

راحیل کپڑے بدل کر باہر آیا تو وُہ چینج کرنے کے کے لیے کھڑی تھی...

طیات نے بلیک شلوار قمیض میں ملبوس اُسے دیکھا اور اندر کی طرف بڑھ گئی...

www.novelsclubb.com

جب وُہ کپڑے بدل کر باہر آئی تو وُہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا....

تہہ کپڑے اُس نے واپس رکھے اور صوفے پر آ کر بیٹھ گئی....

....اور لیٹے ہوئے اِنسان کو دیکھنے لگی

اُس نے تکیہ اُٹھایا اور بیڈ کی جانب چل دی یہ اُس کا پہلا قدم تھا راحیل کی طرف اُن کے رشتے میں بہتری کی طرف....

...کچھ ہلچل پر اُس نے آنکھیں کھولیں تو سامنے سیدھا نظر صوفے پر گئی

اُسے وہاں ناپاکر وُہ اُٹھ بیٹھا نظر کمرے سے ہوتی جب اپنے بغل میں لیٹی طیات کو دیکھا تو وُہ ٹھٹکا.....

....کچھ بولا نہیں وُہ بھی چُپ چاپ لیٹ گیا اور لائٹ آف کر دی

....طیات اُسکے برابر میں لیٹ تو گئی تھی مگر اندر بے چینی تھی

"میرے لیے منزلیں آسان کرنا میرے اللہ"

....طیات نے دل میں دعا کی

اپنی کمر پر کچھ محسوس ہوا سارے حساس بیدار ہوئے وُہ کچھ نہیں اُسکا لمس تھا اُسکے ہاتھ کا...

...طیات بغیر حرکت کے لیٹی رہی

....اب ہاتھ اُسکے بالوں میں چل رہا تھا

....طیات نے اُسکی طرف کروٹ لی

...رضامندی پا کر راحیل نے اُسے اپنی طرف کھینچ لیا وُہ اُسکے ساتھ جا لگی

....طیات نے کچھ بولے بغیر اُسکے کندھے پر سر ٹکا رکھ دیا

ڈیمر کی ہلکی روشنی میں طیات نے نظریں اُٹھا کر اُسے دیکھا تو وہ آنکھیں کھولیں اُسے ہی دیکھ رہا تھا...

...شرم یہ کسی جذبے کے تحت اُس نے آنکھیں چرائی

....وُہ اب اُسکے چہرے پر جھکا طیات نے اپنی آنکھیں بند کر لیں

چند لمحے....خاموشی....کوئی لمس محسوس نہیں ہوا....کسی پیش رفت کا احساس نہیں ....ہوا...پھر خاموشی

....طیات نے آنکھیں کھولی تُو وُہ دوبارہ اسی طرح اُسے دیکھ رہا تھا

کوئی رومانوی کلام نہیں ہوئے کوئی بات نہیں ہوئی نہ کوئی عہد و پیمان نہیں باندھے ....گئے

خاموشی تھی صرف دونوں یک ٹک ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ایک طرف حیا کے رنگ تھے دوسری طرف کیا تھا شوخی خوشی ندامت تہوں کے نیچے چھپا وُہ شخص اِس وقت ....کس روپ میں تھا سپاٹ چہرہ کسی بھی جذبے سے عاری چہرہ وُہ پھر ناکام ہوئی

نظریں ہٹائی گرفت ڈھیلی ہوئی اور ڈھیلی پھر اُسکی کمر مضبوط ہاتھوں کے حلقے سے آزاد ہو گئی....

.....حیرانگی....شدید.....حیرانگی

....وُہ اب اُس سے دور ہوا کچھ اور دور بیڈ پے وُہ اُسے پیچھے سرکتا دیکھ رہی تھی

.....وُہ اُٹھ کر بیٹھ گیا

....چہرے پر ہاتھ پھیرا

....اب وُہ بیڈ سے اٹھنے لگا تھا

....بے اختیار طیات کا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر گیا

.....راحیل نے بے بسی سے دیکھا اور پھر نرمی سے ہاتھ ہٹاتا چلا گیا

....وُہ اب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے کچھ لمحے پہلے وُہ گیا تھا

"نہ میں آج ڈری نہ میں آج روئی نہ روکا پھر کیوں"

....طیبات کا ذہن بری طرح اُلجھ گیا

انجن اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی وہ سرعت سے کھڑکی پر آئی تو چوکیدار صدر دروازہ کھول رہا تھا گاڑی پوری سپیڈ میں سڑک پر جا کر چند لمحوں میں اُسکی نسروں سے گُم ہو گئی....

"کیا رضا ہے تیری اگر یہ رضا نہیں تیری اگر"

....آسمان کی طرف دیکھ سوال کیا

آج رات پھر کہاں گیا ہے یہ کیوں گیا ہے کس کے پاس گیا ہے محرم کو چھوڑ کر کسی نامحرم"

"کی بانہوں میں پناہ لینے

....اُس نے کرب سے سوچا

www.novelsclubb.com

..."اللہ

ہاں مجھے اپنے رب سے رجوع کرنا چاہیئے نماز

نمازِ حاجت ہاں مجھے ضرورت ہے مجھے حاجت ہے میں اپنے رب سے مانگو گی وُہ ہی مجھے

"دے گا وُہ ہی میری سُنے گا وُہ راستہ دکھائے گا

طیات نے دھندلی ہوتی آنکھوں سے آنسوؤں کی دُھند صاف کی اور وضو کر کے دو رکعت

.... نماز حاجت کی نیت کر لی اور نماز پڑھنے لگی

.... سلام پھیرنے کے بعد اُس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

www.novelsclubb.com

"لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَالٰى"

"اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بردبار بُزرگ ہے پاک ہے اللہ"

"رَبِّ العَرشِ العَظِیمِ الحَمدُ للہ رَبِّ "

"مالک عرش العظیم کا اور سب تعریفیں ہے اللہ ربّ العالمین کے لیے"

"العَالَمِینَ أَسألُکَ موجِبَاتِ رَحمَتِکَ وَعَزَائِمَ "

"اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت واجب کرنے والے اُمور طلب کرتی ہوں "

"مَغفِرَتِکَ وَالغَنِیمَۃَ مِن کلِ بِرٍّ وَالسَّلَامَۃَ "

"اور تیری بخشش کی طلبگار ہوں، اور ہر نیکی کی غنیمت چاہتی ہوں "

"مِن کلِ إِثمٍ لَاتَدَعْ لِی ذَنبًا إِلَّا غَفَرتَہُ"

"اور ہر گناہ سے سلامتی طلب کرتی ہوں، میرے سب گناہ معاف کر دے "

" وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ "

.. اور میرے سارے غم و پریشانیاں دور فرما، اور تیری رضا و خوشنودی کی

"! مجھے راہ دکھا صاف سیدھی روشن میری یہ حاجت پوری فرما اے ارحم الراحمین

!اے اللہ"

... میری زندگی کے ہر نشیب و فراز سے تو واقف ہے کیونکہ یہ سب تیرے ہی امتحان ہے

میں نے سب امتحانوں کو خوشی خوشی

.. قبول کیا ہے

کبھی کوئی شکایت نہیں کی تیری رضا تیری

...خوشنودی کے لیے میں نے ہر کام کرا ہے

مگر میں نہیں جانتی مجھ سے آخر ایسی کیا غلطی ہو گئی کیا خطا ہو گئی ہے جسکی مجھے

...اتنی اذیت ناک سزا مل رہی ہے

...آنسو اُسکے چہرے کو بھگو رہے تھے

کوئی بھی بیوی اپنے شوہر کے قریب کسی

... بھی نامحرم عورت کا وجود برداشت نہیں کر سکتی

مگر مجھے ہر رات اسی اذیت کے ساتھ سونا پڑتا ہے کے آج میرا محرم کس

www.novelsclubb.com

..نامحرم کے پاس ہے

....وُہ آج میرے ساتھ نہیں

یہ احساس میری روح تک کو چھلنی کر کے

...رکھ دیتا ہے

...میں تو صرف اُسکی ضد تھی شاید جسے اُس نے پوری کر کے ایک کونے میں لا پھینکا

میرے مولا میں اپنی جھولی پھیلا کر تُجھ سے

دعا مانگتی ہو میرے شوہر کے دل میں میرے لیے اور صرف میرے لیے محبت پیدا

....کر دے

... کہی بہت دیر نہ ہو جائے گناہوں کے اِس سمندر میں وہ سر تک نہ ڈوب جائے

...اُسے اِس گرداب سے نکال اُسے نیک راہ دکھا

...طیات کی روتے روتے ہچکیاں بندھ گئ

میں آج تیرے سامنے اِقرار کرتی ہوں میں

اپنے شوہر سے بے انتہاء محبت کرتی ہو

میں بہت محبت کرتی ہو راحیل

.....سے

....کب سے میں نہیں جانتی تُو جانتا ہے ڈالنے والا بھی تو ہے

...بس اُسے صرف میرا کر دے

....میری طرف مائل کر دے

"...طیات دعا مانگتے مانگتے سجدے میں گر گئی

سجدے میں روتے ہوئے نجانے کب اُس کی آنکھ لگ گئی خُدا نے اُسے سکون دے دیا تھا

....اپنی رحمت کے سائے میں سلا کر

www.novelsclubb.com

✳✷✳✷✳✷✳

وُہ ایک باغ میں کھڑی تھی خوبصورت باغ میں فضا میں پھیلی خوشبو نے ماحول پر ایک سحر

....طاری کر دیا تھا

....وُہ اُسکے سامنے کھڑی تھی

....اُس نے خود کو کہتے سُنا

میں اب بھول جانا چاہتی ہوں کے تُم نے کبھی میرے سر سے عزت کی چادر کھینچی"
.... تھی

میں اُس رات کو بھول جانا چاہتی ہو میں دن کی وہ روشنی یاد رکھنا چاہتی ہوں جب دُنیا کے
...سامنے تُم نے اپنے نام کی چادر مجھے پہنائی تھی

بھول جانا چاہتی ہو کے ہماری پہلی ملاقات کیسے ہوئی کتنی دردناک ہوئی میں اب اپنی ہر دن
...ہر رات تمہارا ساتھ چاہتی ہوں

www.novelsclubb.com

ذلت رسوائی کے اِس گرداب سے نکلنا چاہتی ہو اپنی یاداشت سے نکال دینا چاہتی ہو کے
...میرا اِس سب میں کیا سود وزیاں ہوا ہے میں حقیت کو اپنانا چاہتی ہوں

"بشرطِ تُم بھی اگر ایسا چاہتے ہوں

..اُس نے راحیل کو براہِ راست دیکھتے ہوئے کہا

....اُسکے کانوں میں راحیل کی آواز گونجی

مجھے اعتراف ہے طیات میرے دِل میں تمہارے لیے کوئی شوریدہ سری جیسا جذبہ نہیں"

...ہے مگر میرے دِل میں تمہارے لیے وہ احساس ہے جو صرف تمہارے لیے ہے

...پتہ نہیں کیوں ہے مگر بس ہے

میں اسے محبت یا عشق نہیں کہوں گا مگر ہاں تُم وہ واحد لڑکی ہو اِس کائنات میں جسے میں خود

....کے علاوہ کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا

"تُم صرف راحیل آفتاب اپنے کمینے ذلیل راحیل کے ساتھ ہی مکمل لگتی ہوں

طیات نے چہرے پر آئے بالوں کی لٹو کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے اُسکی طرف پہلی بار

...مسکرا کر دیکھا

.....اور اُسکے سینے میں خود کو چھپالیا اور ماحول کی خوشبو اندر اُتارنے لگی

فجر کی اذان کی آواز سے اُسکی آنکھ کھلی اُس نے کچھ دیر نظریں چھت پر ٹکا کر یقین کرنا چاہا خواب کیا تھا یہ کو اب ہے وُہ جو دیکھ چُکی کسی کی سانسوں کی تپش ہاتھ پر پا کر ادراک ہوا

....خواب حقیقت کا

....اُس نے نظریں دائیں جانب کی

" کیا یہ بھی خواب ہے"

....اُس نے سوچا

www.novelsclubb.com

"نہیں یہ خواب نہیں مگر اُس سے مُختلف بھی نہیں تھا"

.....اُس نے سوچا

....اُسکا سر راحیل کے سینے پر تھا ہاتھ اُسکے ہاتھوں کے نیچے تھے

"یہ کب آیا"

....حساسیت مکمل بحال ہوتے ہی پہلا سوال آیا

"میں یہاں کیسے ؟"

....دوسرا سوال

"راحیل نے لٹایا کیا"

....جواب بھی آیا

دوبارہ آواز کانوں میں گونجی اذان کے اُس نے احتیاط سے ہاتھ اُسکے ہاتھوں کے نیچے سے

....نکالے پھر سینے سے سر ہٹایا

....بیٹھ کر اُسے دیکھا

"میری محبت"

....جُملہ ادا ہوا زبان سے

....طیات نے بے اختیار ہو کر اُسکے ماتھے پر بوسا دیا

....وُہ کچھ ہلا پھر کروٹ لے لی

...وضو کرنے چلی گئی

....وضو کر کے باہر آئی اچانک اُسے قے آئی وُہ اندر واپس بھاگی

....تولیہ سے منہ صاف کرتی واوس آئی چند لمحوں بعد واپس بھاگی

۔۔۔۔ بار ہوا پھر وُہ نڈھال ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی ۳ ۲

۔۔۔۔۔ کچھ طمانیت کا احساس ہوا تو دوبارہ وضو کے لیے اُٹھی

قدم ہی چلی تھی آنکھوں کے آگے اندھیرا چاہ گیا اُس نے ٹیبل کا سہارا لینا چاہا مگر بے ۲

۔۔۔۔۔۔ سود مگر ہاتھ لگنے سے وُہ اور ٹیبل پر رکھا گلدان آواز کے ساتھ زمین بوس ہو گئے

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۲

"مجذوب"

باب نمبر ۵

حصہ اول

www.novelsclubb.com

....جذب ہو جانے کا مطلب کسی چیز میں گھل جانا یا پھر کسی کو اپنے اندر ملا لینا

اِس جذب، برداشت کے بھی کئی مراحل ہوتے ہیں جس طرح ایک کپڑا اور اُس پے گرنے والا پانی یہاں جذب برداشت کا مظاہرہ کپڑا کرتا ہے پانی کو پھیلنے نہیں دیتا اپنے اندر سما لیتا ہے حدوں کا تعین کر دیتا ہے ایک حصار بنا دیتا آب کو اُس حصار سے باہر نہیں نکلنے دیتا

....یہی مثال محبت کی ہے محدود حدوں کا تعین کرتے جذبات

یہ ایک وقت تک رہتے ہے مدت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا مگر محبت کا جذبہ کبھی دائمی نہیں ہوتا ہو ہی نہیں سکتا محبت کا پرچار کرنے والے لوگوں کی مثال کچھ اِس طرح ہے میرے نزدیک جیسے کھولتا پانی جتنی لو دو گی اُتنا ہی ابلے گا کھولے گا جوش مارے گا اتنا گرم ہو گا کے پاس گزرتے لوگوں کو بھی تپش کا احساس ہوتا ہے جیسے ہمیں کسی گرم دیگچی کے ساتھ

....کھڑے مگر غور نہیں کیا کسی نے یہ کہ

جتنا وسیع برتن ہو کھولتا پانی کھول کھول کر کم ہونا شروع ہو گا بھانپ کی صورت میں مقدار میں کمی ہونا شروع ہو گی اور آخر تک پہنچنے تک پانی کے چند گھونٹ برتن کی دیواروں پر

آخری نبرد آزمائی کرتے آخری بلبلے اُس جگہ کبھی اپنے وجود کا پتہ دیتا ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے....

....محبت بھی یوں ہی ہے دائمی نہیں جتنی لو دو گے اتنا ہی جلے گی مگر کم بھی ہو گی

جبکہ عشق یہ وُہ جذبہ ہے جس میں کبھی دو طرفہ پیش ورفت کی ضرورت نہیں ہے اکیلے ہی کافی ہے کیونکہ اِس میں سامنے والے سے مثبت منفی کسی بھی رویے کی اُمید لگائے بغیر خاموشی سے اُسکی ذات کو چاہا جاتا ہے اُسی کا خیال ہوتا ہے صلہ ملنے کی کوئی اُمید ! نہ رکھتے ہوئے بس چاہے جانا....

محبت اور عشق میں سب سے بڑا فرق ایک یہ بھی ہے جو اُنکے دائمی اور وقتی ہونے کا ثبوت دیتا ہے....

محبت آپ کو بار بار ہو سکتی ہے کسی سے بھی کیونکہ ہم لوگ تو کشش مخالف جنس کو محبت کا نام دے رہے ہیں ایک جگہ ناکامی ہوئی تو کچھ عرصے بعد دوسرے در پر جاتا دوسرے سے

www.novelsclubb.com

تیسرے یہ محبت نامی جذبہ میری نظر میں تو بِلکُل فضول ہے کیونکہ جگہ جگہ دل دینے والا ... کبھی بھی سچا چاہنے والا/والی نہیں ہو سکتا/سکتی

عشق اِنسان کو ایک در کا کر کے رکھ دیتا ایک جگہ کا ایک اِنسان کا ایک ذات کا ایک روح کا عشق بار بار نہیں ہو سکتا یہ ایک دفعہ ہی ہوتا ہے ایک ہی سے ہوتا ہے کسی اشرف المخلوقات سے ہو یا خدا سے یہ جذبے اِنسان کو دل دماغ کو در بدر بھٹکنے سے روک دیتا ہے بس پھر ایک وہی جس سے عشق ہو وہی دکھتا ہے وہی ہوتا ہے وہی جیتا ہے من میں دل ....میں ہر جگہ عاشق کے پور پور میں

... عشق سے آگے بڑھ کر آتا ہے مجذوب عشق کی ایک اور حسین صورت

www.novelsclubb.com

مجذوب اسے کہتے ہیں جو کسی جلالی حرف اسم، سمائے صفاتی یا اسمائے ذاتی کے ذکر کی نورانی تجلی میں جذب ہو کر ظاہر حواس سے بیگانہ ہو جائے اِسکی مختصر سا جواب ہے دیوانگی اور عشق میں حاصل ہونے والی دیوانگی سب سے پاک دیوانگی ہے آپ اس دیوانگی کی تھوڑی

بہت مقدار سے ضرور گزریں ہوں گے، لیکن یہ سب ہمارے اور آپ کے تجربات ہیں اور یادیں ہیں۔

✳✷✳✷✳✷✳

اُسکی بات پر آج پہلی بار شاید اُسے غصّہ آیا تھا یہ دل ٹوٹا تھا یہ رنج ہوا تھا کیا ہوا تھا وُہ اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھا ۳ سال کا عرصہ ہو چُکا تھا بہت زیادہ نہیں تو بہت کم بھی نہیں ہوتے 1095 دن 26280 منٹس اور 1576800 سیکنڈ اور نجانے کتنے وُہ لمحے جو سیکنڈوں سے پہلے گزر جاتے جنہیں گنا نہیں جا سکتا کیا یہ عرصہ کم ہوتا ہے کسی کو جاننے کے لیے اُس نے دُکھ سے سوچا.....

www.novelsclubb.com

اُسکی پشت تھی اُسکی طرف سامنے کھڑی وُہ اُسکے بدلتے تاثرات دِل میں اُٹھتے درد کا اندازہ نہیں لگا پائی ورنہ ۳ سال کے عرصے میں وُہ اسے مکمل تو نہیں کافی حد تک جان چُکی تھی

مکمل طور پر نہ جان پانے کی وجہ بھی وُہ خود تھا کبھی خود کو کسی پر عیاں نہ کرنا کبھی دِل کا حال نہ بتانا بس ایک جذبہ تھا جسکا اظہار کرنے سے وُہ کبھی نہیں کتراتا تھا اُس سے اپنی محبت کا اظہار کرنے سے ..

کا..

.... وُہ اسکی طرف گھوما

"بیٹھیں"

....اُس نے شانوں سے تھام کر کھڑے ساکت وجود کو بیٹھایا

چند لمحے اُسکے سیاہ اسکارف میں لپیٹے ہوئے

....اُسکے پُر نور اور صبیح چہرے کو دیکھتا رہا تاسف سے

میں نے آپکو پہلے بھی کہا تھا میں تمام عُمر منتظر رہوں گا آپکا آپکی محبت کا کبھی کوئی زبردستی" کوئی روز نہیں دونگا مگر آپ نے خود اپنی مرضی سے میری جانب پیش قدمی کی میں نے

اُس کو قبول کیا مگر اُس پیش قدمی میں محبت کا افیصد بھی عنصر نہیں ہے ابھی بھی نہیں ہے

.... جانتا ہوں مگر پھر بھی آپکا منتظر ہو میں

میں نے انتظار کرنے والوں کو دیکھا ہے اور انتظار کرتے کرتے سو جانے والوں اور

.... مر جانے والوں کو بھی.... انتظار میں کانپتے ہاتھوں کو بھی دیکھتا ہے

..... منتظر کرنے والوں کے دو وجود ہوتے ہے ایک وُہ جو مقررہ جگہ پر انتظار کرتا ہے

دوسرا وُہ جو جسد خاکی سے جدا ہو کر پزیرائی کے لیے بہت دور نکل جاتا ہے جب انتظار کی

گھڑیاں دنوں.... مہینوں... سالوں پر پھیل جاتی ہے تُو جسد خاکی سے جدا ہونے والا وجود

... کبھی واپس نہیں آتا

www.novelsclubb.com

اور انتظار کرنے والے کا وجود خالی ڈبے کی طرح رہ جاتا ہے.... جسے لوگ خوبصورت

... سمجھ کر سینت کر رکھ دیتے ہیں

اور خود سے کبھی جُدا نہیں کرتے یہ خالی ڈبا کئی بار بھرتا ہے... طرح طرح کی چیزیں اپنے اندر سمیٹتا ہے....

"لیکن اُس میں "وُہ" لوٹ کر نہیں آتا جو پزیرائی کی خاطر بہت دور نکل جاتا ہے

...وُہ سحر انگیز نرم شریں لہجے میں اُسکے ہاتھوں کو ہاتھ میں لے کر بولا

...وہی شائستہ انداز وہی نرم انداز گفتگو جو اُسکی شخصیت کا خاصہ تھی

اُس نے ۳سال کے عرصے میں پہلی بار اُسکے منہ سے شکوہ سُنا تھا واضح وُہ بھی نہیں تھا مگر وُہ سمجھ چُکی تھی....

اچھا میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے ویسے بھی بائے روڈ جا رہا ہوں تو پہنچتے پہنچتے صبح ہو جائے" ...گی... اپنا اور حماد کا بہت خیال رکھیے گا

www.novelsclubb.com

...اُس سے کہئے گا اُسکے بابا جانی اُسکے لیے بہت سارے تحفے اور کھلونے لائے گے

"...بہت سارا پیار دینا میرے بیٹے کو

...وُہ بیگ کی زپ بند کرتا ہوا بولا

"ٹھیک"

...وُہ مختصر سا بولی

"اپنے حصے کا پیار تو لے لیجئے"

....وُہ اُسکے تھوڑا قریب ہوئی

...وُہ اُسکی سعدت مندی پر مسکرا دیا

...اُسکی روشن پیشانی پر یک طرفہ محبت کی آخری مہر ثبت کر دی

...اُس نے اپنے مہربان کے کشادہ سینے پر اپنا سر رکھ دیا

www.novelsclubb.com

...دروازے پر ناک ہوئی

...ملازم بیگ لینے آیا تھا

....وُہ اُس سے الگ ہوئی

ایک بیگ ملازم کو دیا اور خود لیپ ٹاپ بیگ گلے میں لٹکا لیا اُسکے شانوں پر بازوں پھیلائے خود سے لگائے باہر آ گیا...

صدر دروازے پر پہنچ کر بازوں اُسکے شانوں سے ہٹا کر چہرہ ہاتھوں کے پیالے تھام لیا

""پریشان مت ہونا آپ مت سوچنا میں نے تو بس ایسے ہی بول دیا تھا

وُہ اُسکی پریشانی کم کرنے کی خاطر بولا..

ڈھکے چھپے لفظوں میں کیے گئے شکوے سے وُہ بھی بے خبر نہیں تھا...

مگر اُسکی حساس طبیعت سے واقف تھا اور اُسے پریشان کبھی نہیں دیکھ سکتا تھا...

"ہوں"

اُس نے اثبات میں سر ہلایا...

"اللہ حافظ"

وُہ اب گاڑی میں پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا..

www.novelsclubb.com

"پہنچ کر مجھے کال کیجئے گا"

...وُہ فکر مندی سے بولی

"جو حکم آپ کا ہم تو غلام ہے آپکے"

....وُہ سر کو خم دے کر بولا

....دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

گاڑی اب گیٹ سے نکل گئی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کو نظروں سے اوجھل ہونے

....تک ہاتھ ہلاتے رہے

... نظروں سے اوجھل ہونے پر اُس نے سر گاڑی سے اندر کیا اور پشت سیٹ سے ٹکا دی

اِس بار آپ کے واپس آنے تک میں آپکی منتظر رہو گی..اُس نے گیٹ بند کرتے ہوئے"

...سوچا

....لفظ کے لاکٹ کو عقیدت سے ہونٹوں سے لگالیا A پھر گلے میں لٹک رہے

.....پورچ سے ہوتی واپس اندر چل دی

✳✳✳✳✳✳✳✳

طیات اور گلدان ایک ساتھ زمین گرے تھے گلدان ٹوٹنے کی آواز پورے کمرے میں

....گونجی جس سے اُس بے خبر اِنسان کی جھٹکے سے آنکھ کھلی

راحیل نے آنکھیں کھول کر سب سے پہلے لیٹے لیٹے دائیں طرف نظر دوڑائی تو طیات کو نہ پا کر وُہ اپنی جگہ پر اُٹھ کر بیٹھ گیا جیسے ہی نگاہ سامنے دوڑائی تو ہوتی ہوئی زمین تک بھی گئی

....طیات پر نظر پڑتے ہی اُسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہ تیزی سے اُٹھا اور اُس تک آیا

"طیات "

www.novelsclubb.com

"طیات اُٹھو کیا ہوا تمہیں "

....وُہ اُسکا چہرہ تھپکتے ہوئے ہوش میں لانے کی سعی کرنے لگا

"طیات...کیا ہو گیا تمہیں "

گہری سے گہری تہہ میں چھپے رہنے والے شخص کا اصل سامنے آیا جسے وُہ دیکھنا چاہتی تھی.... مگر ابھی وہ ہوش میں نہیں تھی ....

راحیل کے ہر انداز چیخ کر زوردار اعلان کر رہا تھا کے وُہ تکلیف میں ہے اُسے تکلیف میں دیکھ کر ....

راحیل نے اُسے بازوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لٹایا....

سائڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے گلاس میں انگلیاں ڈبو کر اُسکے چہرے پر ماری کوئی حرکت نہیں ہوئی راحیل نے دوبارہ پانی کے چھینٹے مارے اِس بار طیات کے چہرے میں حرکت ہوئی راحیل کی رگوں میں سکون دوڑ گیا...

دوبارہ پانی کے چھینٹے مارے آنکھوں پے نمی محسوس کر کے اُسکا اندھیرا میں ڈوبا ذہن روشنی کی طرف پلٹا اُس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں....

آنکھیں آہستہ آہستہ کھولتے آنکھوں کے پردے پر سامنے بیٹھے شخص کی تصویر جو دُھندلی تھی اب صاف ہونے لگی تھی .....

www.novelsclubb.com

"کیا یہ پریشان ہے؟"

....مضطرب چہرہ دیکھ کر ذہن میں پہلا سوال اُبھرا

"....ہاں اِسکی چیز جو ہوں مجھے کچھ ہوا تو"

.....سوچنے کے انداز میں بھی تلخیٔ در آئی

...طیات نے جلدی سے اُٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی

"لیٹی رہوں"

وُہ کچھ زور سے بولا ایک تو ویسے ہی وُہ اُسکی بارعب آواز سے تھوڑی ڈرتی تھی اور پھر وقت

....کی نزاکت بھی ایسی تھی اُسے اُسکی سُنّی پڑی وُہ چُپ چاپ لیٹ گئی

....راحیل اُسکے قریب ہی بیٹھا تھا

"کیا ہوا تھا؟"

...راحیل نے استفسار کیا

طیات چُپ رہی پتہ نہیں کیوں اُس کے سامنے اکثر وُہ چُپ ہو جاتی تھی وجہ کیا تھی وُہ یہ نہیں سمجھ سکتی تھی ...

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں"

راحیل اب کی بار آواز میں غصّہ شامل کر کے بولا ...

"پہلے وومٹنگ ہوئی تھی ۳ بار پھر مجھے چکر آ گئے اُسکے آگے کیا ہوا مجھے نہیں یاد"

وُہ نقاہت زدہ آواز میں بولی .....

"میں نے ڈاکٹر کو فون کر دیا ہے وہ آ رہے ہے تُم لیٹو جب تک"

راحیل سپاٹ انداز میں بولا ...

"تُم میرے لیے پریشان ہو"

طیات سے رہا نہیں گیا وُہ پوچھ بیٹھی ....

اب کی بار راحیل چُپ رہا اور اُٹھ کر جانے لگا ....

www.novelsclubb.com

...طیات نے سرعت سے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا

کیوں تھکا رہے ہوں خود کو بھی اور مجھے بھی کیا ہم نورمل لائف نہیں گزار سکتے؟؟؟"

ہم گزار سکتے ہیں راحیل کہی نہ کہی گزار رہے ہیں تمہارا میرے لیے پریشان ہونا مُجھ سے چھپ نہیں سکتا میں ایک لڑکی ہو اور سے بھی بڑھ کر ایک بیوی ہو بخوبی جان سکتی ہوں میرا شوہر میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہے وہ میرے لیے پریشان ہے پھر کیوں خود کو اِس طرح اذیت دے رہے ہو مجھے بھی"

...طیات ملتجی انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

"تُم تُو مُجھ سے نفرت کرتی ہو نہ؟"

...راحیل نے اُسکے قریب بیٹھ کر پوچھا...نا جانے وہ کیا سننا چاہتا تھا

میں اب بھول جانا چاہتی ہوں کے تُم نے کبھی میرے سر سے عزت کی چادر کھینچی"
.... تھی

میں اُس رات کو بھول جانا چاہتی ہو میں دن کی وہ روشنی یاد رکھنا چاہتی ہوں جب دُنیا کے سامنے تُم نے اپنے نام کی چادر مجھے پہنائی تھی... بھول جانا چاہتی ہو کے ہماری پہلی ملاقات کیسے ہوئی کتنی دردناک ہوئی میں اب اپنی ہر دن ہر رات تمہارا ساتھ چاہتی
...ہوں

ذلت رسوائی کے اِس گرداب سے نکلنا چاہتی ہو اپنی یاداشت سے نکال دینا چاہتی ہو کے
...میرا اِس سب میں کیا سود وزیاں ہوا ہے میں حقیت کو اپنانا چاہتی ہوں

"بشرطِ تُم بھی اگر ایسا چاہتے ہوں

www.novelsclubb.com

طیات نے راحیل کو براہِ راست دیکھتے ہوئے خواب میں کیے گئے مکالمات پے حقیقت کا
...یک طرفہ رنگ دیا

"مُجھ سے محبت ہو گئی ہے کیا تمہیں"

....طیات کے لیے سوال غیر متوقع نہیں تھا

....مگر خواہش اُسکی تھی کے راحیل بھی وہی سب بولے جو اُس نے خواب میں کہا تھا

....بے اختیار اُسکی گردن ہلی اور محبت کا اظہار کر گئی

"میں نے تُم سے محبت کی نہ کبھی سوچا تھا ایسا مگر اِنسان کو کب پتا ہوتا ہے موت زندگی کا اسی طرح مجھے بھی نہیں پتا کب ہوئی مگر جس طرح میں نے کبھی اپنے برے سے برے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں تُم جیسے شخص کی بیوی بنو گی مگر یہ سب میرے خدا نے

....لکھا تھا جو ہر صورت ہونا تھا تو آسانیاں بھی وہی پیدا کرتا ہے

میں نفرت کا جذبہ لے کر تمہارے ساتھ ساری زندگی نہیں گزار سکتی تھی تو دیکھو اُسکی قدرت اُس نے میرا دِل ہی بدل دیا اِس طرح میرے دِل میں شوہر کے لیے محبت پیدا کی مجھے پتہ بھی نہیں چلا اب یہ محبت اندر تک جڑیں پکڑ چُکی ہے جس کی واحد وجہ ہمارے رشتے کی پاکیزگی ہے نکاح کی طاقت ہے میں کیوں اُسکی مرضی پر ایمان نہ لاؤ میرے لیے سب سے بہتر کیا ہے صرف وہی جانتا ہے"

www.novelsclubb.com

طیات نے چہرہ نیچے کیے ہوئے تفصیل سے نفرت سے محبت تک کے سفر کی داستان اس کے سامنے عیاں کی....

راحیل کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزر گئے جنہیں وُہ گردن جھکی ہونے کی وجہ سے دیکھ نہ سکی...

راحیل نے اپنا دوسرا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھا اور کچھ کہنا چاہا... مگر عین اسی وقت دروازے پر ناک ہوئی...

دونوں کے بیچ قائم سحر ٹوٹ گیا...

راحیل نے اپنا ہاتھ طیات کے ہاتھ کے نیچے سے کھینچ لیا....

www.novelsclubb.com

"سر باہر ڈاکٹر آئی ہیں"

ملازم نے بتایا....

"ٹھیک ہے اندر بھیج دو"

...راحیل کہتا بیڈ سے اُٹھ گیا

...طیات نے گہری سانس لے کر پہلو بدلا

....کچھ ہی دیر میں ایک لیڈی ڈاکٹر اندر آئی

"آپ کچھ دیر کے لیے باہر چلے جائیں"

...ڈاکٹر نے راحیل سے کہا

...راحیل باہر چلا گیا

وُہ نیچے جاتی سیڑھیوں کی طرف کھڑا ہو گیا دماغ ابھی تک طیات کے کہے گئے الفاظوں میں

...اُلجھا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

....اُسے اپنے اعصابوں پر بوجھ سا محسوس ہونے لگا

...کچھ دیر بعد ہی دروازہ دوبارہ کھل گیا

...راحیل اندر چلا گیا

"سب ٹھیک ہے نہ"

...راحیل نے پوچھا

...طیات کی طرف دیکھا تو اُسے عجیب سا کچھ محسوس ہوا

جی آپکی وائف بِلکُل ٹھیک ہے پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے بلکہ آپ کے لیے"
"خوشخبری ہے آپ کی وائف ایکسپیکٹ کر رہی ہے

...ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے بتایا

...راحیل اور طیات کی نظریں لمحے بھر کو ملی

...طیات نے فوراً نظرے دوسری طرف کر لی

"تھینک یو....اب آپ جا سکتی ہے"

...راحیل درشتگی سے ڈاکٹر سے بولا

اتنی اچھی خبر کے جواب میں ایسا جواب ڈاکٹر کو حیران کر گیا وُہ اپنا بیگ لے کر باہر نکل گئی...

"یہ سب کیا ہے؟"

....وُہ چیخ کر بولا

...راحیل کا یہ انداز طیات کے لیے بلکل الگ تھا

"کیا مطلب"

...اُس نے نا سمجھی میں پوچھا

"زیادہ ہوشیار مت بنو تُم اچھے سے جانتی ہو میں کس بارے میں پوچھ رہا ہوں"

...وُہ اُسکا بازو دبوچ کر بولا

"یہ بچہ"

...راحیل دونوں لفظوں پر زور دے کر بولا

...راحیل کے اِس سوال سے طیات کے تلووں پر لگی سر پر جا کے بُجھی

"تُم نہیں جانتے یہ کیا ہے... تُم سے بہتر کون جان جا سکتا ہے اتنی جلدی کیسے بھول گئے تُم"

...وُہ تمسخرانداز میں بولی لہجہ گھس بھی لیے ہوئے تھا

"یہ اُسی چیز کا ثبوت ہے جس کی وجہ سے میں آج یہاں ہوں اِس رشتے میں تمہارے گھر میں... تُم کیسے بھول سکتے ہو"

"مجھے یہ بچہ نہیں چاہیئے"

...راحیل سپاٹ انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

"تمہارے چاہنے یہ نا چاہنے سے کچھ نہیں ہو گا اِس بار یہ بات تُم اچھے سے سُن لو اللہ کی مرضی ہے یہ تُم چاہ کر بھی اسے بدل نہیں سکتے"

...طیات زہر خند لہجے میں بولی

"تمہیں ابورشن کروانا ہو گا"

...طیات نے تڑپ کر اُسکی طرف دیکھا اگلے ہی لمحہ کمرے میں ایک زوردار آواز گونجی

....راحیل نے غصے میں اُسکی طرف دیکھا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مُجھ اور ہاتھ اٹھانے کی"

...راحیل اُسکی کلائی کو بھینچ کر بولا

طیات کو نہیں پتا چلا اُسکے اندر کہاں سے اتنی طاقت آگئی شاید اپنے اندر آئی اس نئی تبدیلی کی وجہ سے نئے

...احساس کی وجہ سے خود بخود اُسکے اندر ہمت آئی تھی

اُس نے ایک جھٹکے سے کلائی اُسکے فولادی ہاتھوں کے شکنجے سے آزاد کرایا اور اسے پیچھے

...دھکا دیا

وُہ جواِس حرکت کے لیے بلکل بھی تیار نہیں تھا توازن برقرار نہیں رکھ سکا زمین پر گر گیا...

طیات سرعت سے بیڈ سے اُٹھی اور گرے ہوئے راحیل کا گریبان اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر بولی....

"تُم کس قدر گروگے راحیل کتنا گروگے مجھے بتادو تمہارے گرنے کی کوئی حد ہے بھی یہ نہیں کوئی توایسا کام کروں کچھ توایسا کروں اللہ تُم سے خوش ہو بندہ خوش ہو تم سے اتنے گھٹیا الفاظ منہ سے نکالنے سے پہلے موت کیوں نہیں آئی یہ بچہ ہمارا ہے تُم اسی کو مارنے کی بات کر رہے ہو لعنت ہے تُم پر ذلیل انسان"

وہ خونخوار نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولی....

www.novelsclubb.com

"ایک بات اپنے ذہن میں بٹھالوں میں اِس بچے کو کچھ بھی نہیں ہونے دو گی تمہیں جو کرنا ہے کرلو اب تمہارے سامنے کوئی کمزور سے لڑکی یہ ڈری ہوئی بیوی نہیں تمہارا مقابلہ ایک ماں سے ہے"

...وُہ اُسکے گریبان کو چھوڑ کر واپس جانے کے لیے مڑ گئی

"تُم بھی نہیں جانتی ہو تمہارا مقابلہ راحیل آفتاب سے ہے"

....وہی انداز تھا جو شادی سے پہلے کی ہر ملاقات میں تھا اٹل ضد سے بھرا ہوا

....راحیل اتنا کہہ کر چلا گیا جبکہ طیات سخت ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئی

"کتنے امتحان ہے میرے سکون کیوں نہیں ہے میری زندگی میں اتنی بڑی خبر میں خوشی کو محسوس بھی نہیں کر پائی میں پھر ایک عذاب میں ہر بار تیری رضا کو سمجھنے قاصر ہوتی جا رہی ہو کیا لکھا ہے کیا سوچا ہے تُو نے میرے لیے صرف مشکلیں عذاب"

وُہ اب شکوہ کر رہی تھی....پوچھ رہی تھی سے کتنی مسافت اور طے کرنی تھی وُہ بے حبر تھی ابھی تو اُسکے سفر کی صرف شروعات ہے بہت لمبی مسافت ہے تھکا دینے والی تنہا سفر کرنا تھا اُسے.....

www.novelsclubb.com

✶✶✶✶✶✶✶

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۲

باب نمبر ۵

"مجذوب"

"حصہ دوم"

"ماریہ....آج سے انگلش کے نئے سر آئے گے پڑھانے سر ابتسام ایک مہینے کی چھٹی پر گئے ہے"

.....نائلہ نے چپس کھاتی ماریہ کو بتایا

"ہمم...پتہ ہے"

...ماریہ بے نیازی سے بولی

www.novelsclubb.com

"جب پتہ ہے تو چلو بس ۱۰ منٹ رہ گئے ہے کلاس شروع ہونے میں"

...نائلہ بولی

"چلیں گے پہلے یہ تو ختم کرلوں"

...ماریہ چپس کا پیکٹ دکھا کر بولی

"دن بھر نز ٹھوستی رہنا تُم غلط نہیں کہتا احد تمہیں"

...نائلہ اُسے چڑانے کی خاطر بولی

...اور وُہ چڑ بھی گئی

افوں ایک تو تُم دونوں نے زندگی کو عذاب کر دیا ہے بندہ چین سے کچھ کھا بھی نہیں سکتا"

"نظر لگا کر بیٹھے ہوتے ہو

...ماریہ بینچ سے اُتر کر جوتی میں پاؤں ڈالتے ہوئے بولی

"اب چلو"

...ماریہ خفگی سے بولی

...وُہ دونوں کلاس میں آکر سب سے آگے بیٹھ گئی

....احد اُس سے کچھ پیچھے اپنے کسی دوست کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا

"اسلام و علیکم"

آواز کچھ مانوس سے تھی ماریہ جو ڈیسک کے نیچے جیومیٹری بکس رکھ رہی تھی آواز پر اوپر

...دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اُسکا منہ حیرت کی زیادتی سے کھلا رہ گیا

www.novelsclubb.com

...جبکہ نائلہ اُسے کہنی مار کر بولی

"یہ تو وہی چشمش ہے"

...نائلہ ابو بکر کی طرف اشارہ کر کے بولی

"یہ ٹیچر بھی ہے"

....ماریہ سر نیچے کرے ہی بڑبڑائی

میں اب سے ایک مہینے تک آپ لوگوں کا نیا انگلش ٹیچر ہوں جب تک سر ابتسام واپس"
"نہیں آجاتے اُمید ہے آپ لوگ میرے ساتھ تعاون کرے گے

...وُہ اپنے مخصوص نرم انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

"یہ اللہ یہ پڑھائے گا"

...ماریہ نے بے بسی سے سوچا

ابو بکر نے بہت جگہ اپلائی کیا تھا جاب کے لیے تو اس کے کسی جاننے والے نے اُسے بتایا تھا یونیورسٹی میں بھی اپلائی کر دے لیکچرار کے لیے اسے سر ابتسام کی چھٹی نے ایک موقع دلا دیا...

...ابو بکر نے طائرانہ نگاہ پوری کلاس میں دوڑائی اور آگے بیٹھی ماریہ پے آکر رُک گئی

...کچھ حیرت بھی ہوئی اُسے دیکھ کر مگر وُہ چھپا گیا

...ماریہ کا وہاں بیٹھنا مشکل ہونے لگا

...جب کلاس ختم ہوئی تو ماریہ اِس طرح بھاگی جیسے جیل سے آزاد ہوئی ہو

ماریہ.... کیا ہو گیا ہے یار طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری کلاس میں بھی تمہارا دیہان نہیں تھا"

...نائلہ فکر مندی سے بولی

پتا نہیں یار مگر جب جب یہ شخص میرے سامنے آتا ہے پتا نہیں مجھے کیا ہو جاتا ہے میں"

" بِلکُل ڈسٹرب ہو جاتی ہوں

...ماریہ مضطرب ہو کر بولی

"ماریہ تُم کہی اِس سے پیار تو"

"بکواس بند کرو اپنی تمہاری تو ہر بات وہی جا کر رکتی ہے"

...ماریہ درشتگی سے اُسکی بات کاٹ کر بولی

"میں گھر جا رہی ہوں باقی کلاسز نہیں لو گی کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہو میں"

...ماریہ تیزی سے کہتی اُسکے جواب کا انتظار کرے بغیر آگے نکل گئی

...اُسکے کانوں میں نائلہ کے الفاظ گونجنے لگے

"پیار"

"نہیں ایسا نہیں ہے"

..ماریہ نے خود کو ڈپٹا قدموں کی رفتار مزید تیز کر دی

✶✳✶✳✶✳

وُہ اُسکے سامنے کھڑی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا

"دعائیں اِس طرح بھی پوری ہوتی ہے"

...اُس نے خود سے پوچھا

....وُہ چل کر اُس تک آیا

چیاگو کی سڑکوں کو ابھی برف کی تہو نے ڈھکا ہوا تھا سخت سردی میں اسکو سامنے دیکھ کر

...اپنے اندر اُسے سکون کا احساس ہوا

....اُس نے آہستہ سے اُسے پُکارا

...اِس آواز کو وُہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی

پیچھے پلٹی تو اپنے خیال کی تصدیق ہونے پر اور اندر کرب کی لہر اُٹھنے سے بے اختیار آنکھوں

....میں نمکین پانی جمع ہونے لگا تھا

www.novelsclubb.com

"تُم"

...بس اتنا ہی کہہ سکی

"مجھے تُم سے بس ایک بات کہنی ہے بس ایک بار سُن لو"

....مجھے تُم سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی

...وہ چہرہ دوسری طرف کر کے بولی

... تمہیں مجھے غلط سمجھنا ہے سمجھو مجھے بے غیرت بے حیا بے شرم کافر جو کہنا ہے کہو "
میں اُف تک نہیں کرونگا مگر تمہیں خُدا کا واسطہ جس پر تمہارا کامل یقین ہے میری بات
"....سن لو

www.novelsclubb.com

....وُہ ملتجی انداز میں بولا

"میرے دل پر بوجھ ہے اُسے ختم کرنے دو مجھے اظہارِ عشق تو کرنے دو"

میرے عشق پر کبھی شک مت کرنا کیوں کے میں نے یہ عشق تُم کو گنوا کر کیا ہے تُم سے جدا ہونے کے بعد اِس حقیقت کے ساتھ کے تم اب مجھے نہیں مل سکتی میں کھو چکا ہو تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ..

اور یقین جانو جو عشق محبت اس بات کی اُمید لگائے بغیر کی جائے کے اسکا کوئی حاصل نہیں تو وہ عشق خالص ہے پاک ہے میں بہت گناہ گار ہو بہت گناہ گار مگر زندگی میں اگر کوئی چیز میں نے پوری صداقت سے کی ہے سچے دل سے کی ہے تُو وہ میں نے تُم سے محبت کی ہے تمہیں واسطہ ہے اُس ذات کا میرے اس جذبے پر شک کر کے مُجھ سے یہ مان نہیں چھیننا مجھے اپنی ہی نظروں میں اور رُسوا نہیں کرنا...."

یہ کیا انکشاف تھا کیسا خلاصہ تھا جو اُس پر ہوا تھا آج اُسے چیا گو میں گرتی برف اچانک اگ کے گولے لگنے لگے....

اُس نے جلدی سے خود کو دوبارہ نقاب کی آڑ میں کیا اور تیز تیز قدم اٹھاتی وہاں سے آگے بڑھ گئی..

...جبکہ وُہ تاسف سے اُسے جاتا دیکھتا رہا

...چیا گو اس دن اُسکے اظہار عشق کا مقام بن گیا تھا

....تو وہی مقبرہ بھی

✳✳✳✳✳✳✳✳

"کیوں آئی تھی آپ وہاں"

...راحیل نرم لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

"ہم جس کو ڈھونڈھ رہے تھے اُسکا پتا چل گیا ہے"

...لڑکی نے اپنا نقاب کھینچ کر نیچے کیا

"...ہم نہیں آپ"

"کون ہے وہ"

....اُس نے سوال کیا

"ابو بکر ریاض"

www.novelsclubb.com

"کیا"

....حیرتوں کے پہاڑ اُسکے اوپر ٹوٹے تھے

...یہ کیسے ہو سکتا ہے" وہ خود سے بولا"

"ابو بکر"

...نام پھر دہرایا

.یہ نام اتفاق ہو سکتا تھا مگر یہ نہیں

"ابو بکر ریاض"

....وُہ زیر لب بولا

www.novelsclubb.com

✳✳✳✳✳✳

"راحیل"

...طیات نے اُسے پُکارا

... صبح ہوئی تلخ کلامی کے بعد اِس قدر شائستہ انداز اُسے حیران کر گیا

... طیات نے آرام سے اُسے سے بات کرنے کا فیصلہ کیا

"... مجھے تُم سے بات کرنی ہے"

"مگر مجھے تم سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی"

... راحیل نے اُسے جھڑک کر آگے کچھ بھی بولنے سے باز رکھا

.....اور کروٹ لے کر لیٹ گیا

www.novelsclubb.com

مجھے یقین ہے اللہ میرے بچے کو کچھ بھی نہیں ہونے دے گا دیکھ لینا تُم راحیل تُم کچھ بھی"
"نہیں بگاڑ سکوں گے میرا کبھی بھی

...طیات بھی دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹ گئی

✳✳✳✳✳✳✳

آپ نماز کیوں پڑھتے ہیں،؟

یہ سوال اُسکی لائف کا بہت مشکل سوال ثابت ہوا،

...فرض ہے؟،سب لوگوں کے سر اثبات میں ہلے

....بیان دینے والا دوبارہ بولنا شروع ہوا

شکر ادا کرنے کے لئے؟

خدا ہے ہی اس قابل؟

جہنم کے خوف سے؟

www.novelsclubb.com

یہ وہ جواب ہیں جو مجھے اس کے جواب میں ملتے،

ایک ٹائم تھا جب میں نماز جہنم کے خوف سے پڑھتا تھے،

جہنم کا خوف مجھے اٹھا کے نماز کے لئے جا کھڑا کرتا تھا،

پر مجھے وہ نماز فرض کی ادائیگی کبھی بھی نہ لگ سکی،

پھر مجھ سے نماز نہ تو آرام سے پڑھی جاتی تھی،

اور نہ یکسوئی سے،

پھر خوف بھی کم ہوتا گیا،

پھر جنّت کا بیان پڑھا تو اس کو پا لینے کی چاہ جاگی،

www.novelsclubb.com

میں پھر سے نماز پڑھنے لگا،

مگر یہ بھی چند دن ہی رہی کیفیت،

اپنے ابّا جی سے کہا تو بولے،

بیٹا اس نے دنیا کی ھر نعمت سے نوازا ہے تم اس رشتوں شکر ادا کرنے کے لئے پڑھا کرو،

ذہن میں یہ رکھ کی بھی نماز پڑھ لی،،

دل کی حالت اب بھی وہی تھی،،

پھر ایک دن بہت عجیب بات ہوئی،

میں جائے نماز پے کھڑا،اور مجھے نماز بھول گئی،

بہت یاد کرنے کی کوشش کی،

بھلا نماز ہم کیسے بھول سکتے ہیں؟

مجھے خود پے بہت رونا آیا،

www.novelsclubb.com

اور میں وہیں بیٹھ کے رونے لگا،

تو مجھے لگا کوئی تسلی دینے والا ہاتھ ہے میرے سر پے،، جیسے بچہ رو رہا ہو تو ہم سر پے ہاتھ رکھکے دلاسا دیتے ہیں،

مجھے لگا کوئی پوچھ رہا ہے، کے کیا ہوا،

میں نے کہا نماز بھول چکا ہوں،،

تو جیسے پوچھا گیا،،، تو؟

میں حیران پریشان،،اس تو کا جواب تو مرے پاس بھی نہیں تھا شائد،،

پھر لگا کوئی مسکرایا ہو،،اور کہا ہو،

نماز کیوں پڑھتے ہو،؟

خوف سے؟

پر وہ تو غفور ہے، رحیم ہے، پھر خوف کیسا؟

جنّت کے واسطے؟ پر وہ تو در گزر فرماتا ہے،،

شکر ادا کرنا ہے؟ اسے ضرورت نہیں،،،،

فرض ہے؟ تو زمین پے سر ٹکرانے کو نماز نہیں کہا جاتا،

وہ اس قابل ہے؟ تم کیا جانو وہ کس قابل ہے،،،،

میرے پاس الفاظ ختم، میں بس اس آواز میں گم،،،،،

وہ جو ہے نہ،،،

وہ تم سے کلام چاہتا ہے،

تم اسی کو دوست مانو، اسی سے مشورہ کرو،

اسی کو داستان سناؤ،،،

جیسے اپنے دوست کو سناتے ہو، دل کی بیقراری کم ہو گی،

پھر نماز میں سکون ملے گا،،،،،

میری آنکھ کھلی تو میں وہیں پے تھا، وہ یقیناً خواب تھا،

میں دوبارہ سے وضو کر کے کھڑا ہوا،

نماز خود بخود ادا ہوتی چلی گئی،،،،،

دل میں سکون آتا چلا گیا،

مگر میرا دل سجدے سے سر اٹھانے کو نہ کرے، مجھے لگا میرے پاس ہے وہ، مجھ سے بات کر رہا ہے،

پھر اپنے دل کی ساری باتیں ہوتی چلی گیئں،،

گرہیں کھلتی گیئں،

سکون ملتا گیا،،،

آسانیاں ہوتی گیئں،،،

پھر آنکھ اذان سے پہلے اٹھتی،

محبوب سے ملاقات کا انتظار رہنے لگا،

فرض کے ساتھ نفلی نمازیں بھی ادا ہوتی گیئں،

اللہ ﷻ کا کرم ہو گیا،

....وہ جب بھی اِن کو سنتا تھا اسکو اپنے اندر کی ایک نئ خرابی گناہ دکھائی دیتا تھا

خوف اُسکے حواسوں پے سوار ہو رہا تھا کیوں کہ اُسکا ظاہر ہو اور باطن مکمل طور پر گناہوں

.....میں گھرا ہوا تھا بلا آخر خوف خدا اُس پر بھی چھانے لگا تھا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۳

"مامتا"

باب نمبر ٦

حصہ اول

www.novelsclubb.com

کتنا عجیب لفظ ہے یہ بھی جب ہونٹوں سے ادا ہوتا ہے تو کسی جانی پہچانی شفقت کے احساس سے تن بدن میں ٹھنڈک بھر دیتا سنا ہے مسیحا کے لمس سے مردے زندہ ہو جاتے تھے ... لیکن ماں کے پیار بھرے لمس سے روح تک سرشار ہو جاتی ہے

"مامتا"

یہاں آکر قلم رک جاتا ہے الفاظ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں بلکہ ساتھ نہیں چھوڑتے اپنی وقعت کھو بیٹھتے ہیں ...

کیا کہوں کیسے کہوں کس طرح خراج تحسین پیش کروں ...

جب رب کریم نے اپنی محبت کا اظہر کرنا چاہا تو کس سے تشبیہ دی

www.novelsclubb.com

مامتا سے

روایات میں ملتا ہے

رسول اکرمؐ کے زمانے میں ایک اعرابی آپؐ کی زیارت کو مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا۔

راستے میں دیکھا کہ ایک کبوتری نے بچے دیئے ہوئے تھے۔

اس نے کبوتری کے بچے اٹھالئے اور دل ہی دل میں یہ سوچا کہ یہ بچے آنحضرتؐ کی

خدمت میں بطور تحفہ پیش کروں گا۔

جب کبوتری نے اپنے بچوں کو اس

کے پاس دیکھا تو بڑی بے چین ہوئی

اور اس کے سر پر چکر کاٹنے لگی۔

www.novelsclubb.com

اس شخص نے آنحضرتؐ کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور آپؐ کی خدمت میں وہ بچے

پیش کئے۔

کبوتری نے جیسے ہی اپنے بچوں کو دیکھا تو وہ تیزی سے زمین پر آئی اور اپنے بچوں کے

گرد چکر کاٹنے لگی۔ پھر وہ اپنی چونچ میں غذا لے کر آئی اور اپنے بچوں کو کھلا کر اڑ گئی، پھر دوسری دفعہ غذا لے کر آئی اور اپنے بچوں کو کھلانے لگی۔

اس منظر کو دیکھ کر رسول اکرمؐ نے صحابہؓ سے فرمایا:

"تم نے دیکھا کہ ایک کبوتری کو اپنے بچوں سے کتنی محبت ہے؟"

پھر آپؐ نے فرمایا:

"مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اور جس نے مجھے برحق نبی بنا کر معبوث کیا ہے۔

اللہ اس کی نسبت اپنی مخلوق سے ہزاروں گنا زیادہ محبت کرتا ہے۔

مامتا

...اور اسکی گواہی تو خود قرآن عظیم دیتا ہے

.... حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا قصہ

...جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اُنہیں چھوڑ کر چلے گئے تھے

حضرت ہاجرہ صبر و شکر کے ساتھ بچے سے دل بہلانے لگیں جب تھوڑی سی کھجوریں"

اور ذرا سا پانی ختم ہو گیا اب اناج کا ایک دانہ پاس ہے نہ پانی کا گھونٹ خود

بھی بھوکی پیاسی ہیں اور بچہ بھی بھوک پیاس سے بیتاب ہے یہاں تک کہ اس معصوم نبی زادے

کا پھول سا چہرہ کمھلانے لگا اور وہ تڑپنے اور بلکنے لگا مامتا بھری ماں کبھی اپنی تنہائی اور بے کسی کا خیال کرتی ہے کبھی اپنے

ننھے سے اکلوتے بچے کا یہ حال بغور دیکھتی ہے اور سہمی جاتی ہے معلوم ہے کہ کسی انسان کا گزر اس بھیانک جنگل میں نہیں، میلوں تک آبادی کا نام و نشان نہیں کھانا تو کہاں؟

پانی کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آسکتا آخر اس ننھی سی جان کا یہ ابتر حال نہیں دیکھا جاتا تو اٹھ کر چلی جاتی ہیں

اور صفا پہاڑ جو پاس ہی تھا اس پر چڑھ جاتی ہیں اور میدان کی طرف نظر دوڑاتی ہیں کہ کوئی آتا جاتا نظر آجائے لیکن نگاہیں مایوسی کے ساتھ چاروں طرف ڈالتی

ہیں اور کسی کو بھی نہ دیکھ کر پھر وہاں سے اتر آتی ہیں اور اسی طرح درمیانی تھوڑا سا حصہ دوڑ کر باقی حصہ جلدی

جلدی طے کر کے پھر صفا پر چڑھتی ہیں اسی طرح سات مرتبہ کرتی ہیں ہر بار آ کر بچہ کو دیکھ جاتی ہیں اس کی حالت ساعت بہ ساعت بگڑتی

جا رہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں صفا مروہ کی سعی جو حاجی کرتے ہیں اس کی ابتدا یہی سے ساتویں مرتبہ جب حضرت ہاجرہ مروہ پر آتی

ہیں تو کچھ آواز کان میں پڑتی ہے آپ خاموش ہو کر احتیاط کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں کہ یہ آواز کیسی؟

آواز پھر آتی ہے اور اس مرتبہ صاف سنائی دیتی ہے تو آپ آواز کی طرف لپک کر آتی ہیں اور اب جہاں زمزم ہے وہاں حضرت

www.novelsclubb.com

جبرائیل کو پاتی ہیں حضرت جبرائیل پوچھتے ہیں تم کون ہو؟

آپ جواب دیتی ہیں میں ہاجرہ ہوں میں حضرت ابراہیم کے لڑکے کی ماں

ہوں فرشتہ پوچھتا ہے ابراہیم تمہیں اس سنسان بیابان میں کسے سونپ گئے ہیں؟

آپ فرماتی ہیں اللہ کو فرمایا پھر تو وہ کافی ہے حضرت ہاجرہ نے فرمایا اے غیبی شخص آواز تو میں نے سن لی کیا کچھ میرا کام بھی نکلے گا؟

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی ایڑی زمین رگڑی وہیں زمین سے ایک چشمہ پانی کا .....ابلنے لگا

ماں کتنی ٹھنڈک ہے تیرے نام کے ان حرفوں میں"

www.novelsclubb.com

لب پہ آتے ہی تپتی دھوپ بھی گھنی چھاؤں لگنے لگتی ہے

تیرا سایہ رہے مجھ پر میری زندگی کی آخری حد تک

ماں تجھے اک دن نہ دیکھوں تو زندگی بُری لگنے لگتی ہے

اے میری پیاری ماں تُو کیا جانے تیری دعا میں کیا اثر ہے

اِدھر تو ہاتھ اٹھائے، اُدھر ہر مشکل مجھے آساں لگنے لگتی ہے

www.novelsclubb.com

ایک تجھے راضی رکھنے سے میرا دامن بھر گیا خوشیوں سے

تیری محبت کے سامنے دنیا کی ہر محبت جھوٹی لگنے لگتی ہے

جو ہو میرے بس میں نثار کر دوں میں جہاں بھر کی نعمتیں

دنیا کی ہر نعمت تیرے رتجگوں سامنے ہیچ لگنے لگتی ہے

ماں تُو کہتی ہے میں تیری ہستی کا مان ہوں، غرور ہوں

یہ سوچ کے مجھے یہ زندگی کچھ اور بھی اچھی لگنے لگتی ہے

www.novelsclubb.com

LRI

✳✳✳✳✳✳✳

"کیا کہا تُم نے؟"

...اُس کی بات پر حیرت سے اُس نے اپنا رُخ موڑا

...تُم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو"

...مطلب تُم مردوں نے بس عورتوں کو کھلونا سمجھ رکھا ہے بس کھیلنا جانتے ہو

...من پسند عورت نہ مل سکی تو دوسری کا رُخ کر لیا

مگر وُہ کوئی لڑکی نہیں صرف وُہ تمہاری منکوحہ ہے نکاح میں ہے وُہ تمہارے نکاح کے سارے ایجاب و قبول کیے ہے تُم نے زبردستی نہیں کی کسی نے تُم آخر کس طرح میرے سامنے کھڑے ہو کر تُم یہ بات کر رہے ہو...

www.novelsclubb.com

"مجھے تُم سے ایسی حرکت کی اُمید ہر گز نہیں تھی بلکل نہیں

...وُہ یاسیت سے بولی

.... مخالف جی بھر کے شرمندہ ہو چُکا تھا

"مگر اُس نے خود مجھے اجازت دی ہے"

...اُس نے آخری کوشش کی

"لعنت ہے تُم پر پھر تو"

....اُس نے ملامت کی

...اُس لڑکی پر کیا گزری ہو گی تُم نے کبھی سوچا تُم مرد سوچ بھی نہیں سکتے کبھی نہیں

...وُہ تُم سے محبت کرتی ہے آخر تمہیں یہ بات کیوں نہیں سمجھ آتی

تمہاری خوشی کے لیے وُہ یہ تک کرنے کو تیار ہو گئی مگر تمہیں اُس کا احساس نہیں بلکل بھی نہیں"

....آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے اب

..اُس نے انگلیوں سے آنکھوں کی کناروں کی دوبارہ خشک کیا

...ایک گہری سانس لے کر بولی

"چاہے جانے کا احساس کتنا خوبورت احساس ہوتا تم اب تک نہیں جان سکے"

....وُہ تاسف سے بولی

وُہ تمہیں چاہتی ہے پوری شدت سے اُسکا دِل تمہیں چاہتا ہے اُسکا دِماغ بھی تمہیں سوچتا" ہے..... تُم اُسکے اندر بستے ہو اسکی رگوں میں خون بن کر بہتے ہو اُسکی سانسوں میں تُم بسے ہو اُسکی آنکھوں میں صرف تمہاری تصویر ہے اُسکا چہرہ صرف تمہارے نام سے گُلنار ہوتا ہے...اُسکا دِل تمہاری بے رُخی پر ٹوٹتا ہے اُسکی آنکھیں بھی اب صرف تمہارے لیے نم ....ہوتی ہے اُسکے ہونٹوں پے مسکان تمہارے لیے سجتی ہے

یہ ہے چاہے جانے کا احساس افسوس تُم نہیں سمجھ سکے میں نے دیکھ لیا اُسکی آنکھوں میں یہ سب تُم نہیں دیکھ سکے شوہر ہو اُسکے تُم تو مگر وُہ تُم سے تمہیں نہیں مانگ سکتی مگر وہ میرے

پاس آکر مُجھ سے تمہیں مانگ کر گئی ہے اور یہ میرے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایک بیوی اپنا شوہر ایک ایسی عورت سے مانگنے آئے جس کا اُسکے شوہر سے کوئی جائز شرعی تعلق نہیں...

"...مجھے تُم نے اُسکی نظروں میں بے وقعت کر دیا ہے

....وُہ افسوس سے بولی

....وُہ اُسے دیکھ رہا تھا....اور اُسکے الفاظوں پر غور کرنے لگا

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

www.novelsclubb.com

"بھائی آپکو پتا چلا"

....ایان نے کتاب پڑھتے امان سے پوچھا

"کیا"

....امان نظریں ہٹائے بغیر بولا

بھائی وُہ نمرہ آپی ہے نہ اُنکا جہاں رشتہ ہوا تھا نہ تو لڑکے والوں نے شادی سے مہینے پہلے "
"... منع کر دیا

....نمرہ لفظ اور اُسکے متعلق سنی بات نے امان کی دلچسپی کتاب سے بلکل ہٹا دی

"تو"

....لہجہ نارمل کرتے ہوئے بولا

بھائی سچ میں بہت بُرا لگا سُن کر نمرہ آپی تو بہت اچھی ہے کوئی کیسے اُن کے لیے منع کر سکتا"
"...ہے

....ایان افسوس کے ساتھ بولا

تُم جا کر اپنی پڑھائی کرو فالتو باتیں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ محلے کی عورتوں کی طرح اِدھر اُدھر باتیں کرنے کی عادت چھوڑ دو اپنے ایگزامز پر فوکس کرو کل تمہارا پیپر ہے نہ مجھے دکھاؤ کہاں تک پہنچی تیاری تمہاری"

...امان نے باتوں کا رُخ بدلا

....ایان منہ بسورتا اُٹھ گیا

"نمرہ"

...آہستہ سے نام ادا ہوا

....اُسکے دِل میں درد اُٹھا تھا

بہت ہی بد قسمت تھا جو تمہیں چھوڑ دیا اُس نے اور مجھے دیکھو میں تمہیں چاہتا ہو مگر تُم مُجھ سے دور ہو مگر میرے دِل میں تو صرف تمہاری محبت ہے میں کیا کروں خود کو کیسے سمجھاؤں"

www.novelsclubb.com

...دک میں ہی خود سے مخاطب ہوا

...سامنے لہرائے جانے والا ہاتھ اُسے سوچوں کے بھنور سے نکال لایا

کیا ہوا کہاں گُم ہو تُم...مجھے آئے ہوئے بھی 5 منٹ گزر گئے مگر تمہیں تو میرے آنے"

"کا پتا ہی نہیں چلا

...ابو بکر فکر مندی سے بولا

"کچھ نہیں ہوا یار بس ایسے ہی

...امان نے اُسے ٹالنا چاہا

مجھے دوست بولتا ہے مگر مانتا نہیں ہے تُو ابے دوست ہوتے کس لیے ہے پریشانی بتا یار"

"مجھے شاید کوئی حل ڈھونڈ سکے مل کر

....ابو بکر اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بولا

امان کا دِل اِس قدر مان سے پوچھے جانے پر سب بتانے کو چاہا مگر وُہ چاہ کر بھی نہیں بتا

....سکا

"میں وقت آنے پر بتادوں گا یار چھپا نہیں رہا"

...امان نے اعتراف کرتے ہوئے سہولت سے اُسے مزید سوالوں سے روکا

"ٹھیک ہے جیسی تیری مرضی"

...ابو بکر کچھ ناراض ہو کر بولا

"پلز یار ابھی نہیں"

....امان نے التجا کی

"اچھا یہ بتائے لیکچرار صاحب کیسا چل رہا سب"

....امان عام سے انداز میں اب اُس سے جاب کی بابت پوچھنے لگا

اچھا ہے....تُجھے تو پتہ ہے مجھے ایکسپیرینس نہیں تھا اِس کا بلکل بھی مگر تُو نے بتایا تو میں"

"گیا اور اللہ کے کرم سے جاب مل بھی گئی

"اچھا میں چلتا ہو یہی سے جا رہا تھا واپس گھر تو تُجھ سے ملنے بھی آ گیا"

....ابو بکر کہہ کر اُٹھ گیا

"چل ٹھیک ہے انشاءاللہ میں دیکھ کل یہ پرسوں چکر لگاتا ہوں تیری طرف"

....امان مصافحہ کرتے ہوئے بولا

"اللہ حافظ"

"خدا حافظ"

....دونوں نے الوداعی کلمات کہے امان اُسے گیٹ تک چھوڑنے آیا پھر واپس مڑ گیا

✡✡✡✡✡✡✡✡

www.novelsclubb.com

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۳

"مامتا"

باب نمبر ٦

حصہ دوم

اپنے کمرے میں آنکھیں بند کیے لیٹی تھی فون کی رنگ ٹون کی آواز پر اُس نے آنکھیں

....کھول دی موبائل پر چمکتے نام کو دیکھ کر وُہ کچھ حیران اور پریشان بھی ہوئی

...وُہ اُٹھ کر بیٹھ گئی اور چند لمحے ہاتھ میں پکڑے موبائل پر "عامر کالنگ" کو دیکھتی رہی

...فیصلہ کر کے اُس نے کال اٹھانی چاہی مگر جب تک کال بند ہو چُکی تھی

....اُس نے دوبارہ موبائل سائڈ پر رکھ کر آنکھیں موندلی

....منٹ ہی گذرے تھے کے میسج کی رنگ ٹون بجی 10

"ون میسج رسیوڈ فروم عامر"

....موبائل کی سیاہ اسکرین پر سطریں جگمگانے لگی

....اُس نے میسج کھولا تو وُہ کچھ یو تھا

!اسلام علیکم"

کیسی ہے آپ؟

"کیا ہم اب دوست بھی نہیں؟

....سوال تھا ناراضگی تھی وُہ میسج سے سمجھ نہ پائی

...اُس نے جواب بھیج دیا

...عامر آفس سے نکل ہی رہا تھا جب موبائل پے اُسکا میسج آیا

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں...بس میری طبیعت ٹھیک نہیں"

..میسج پڑھ کر ایک درد بھری مسکراہٹ اُبھری تھی

....اُس نے بھی مختصر جواب ٹیکسٹ کر دیا

"ok take care I don't bother you anymore"

نمرہ نے میسج دیکھ کر موبائل سائڈ پر رکھا اور پھر دُنیا سے بے نیاز ہو کر آنکھیں بند کر لی....

کھیل

✡✡✡✡LRI✡✡✡✡

"اُٹھو"...

"تُم ایسے نہیں جا سکتے میرے بھائی

وُہ زور زور سے چیختے ہوئی بولی....

"کہاں لے کر جا رہے ہو کہاں"

وُہ جنازے کی ڈولی کو پکڑ کے بولی...

"یہ سو رہا ہے"...

یہ سو رہا ہے...

www.novelsclubb.com

"...یہ سو رہا ہے

....وُہ آس پاس کھڑے لوگوں کو کو دیکھ کر بولی

....عورتوں نے آگے بڑھ کر اُسے سنبھالنے کی ناکام کوشش کی ۲ ۳

....مگر وُہ سنبھلنے میں نہیں آ رہی تھی

....عورتوں نے اُسے ہاتھوں سے پکڑ لیا

....وُہ خود کو آزاد کروانے کی سعی کرنے لگی

....مرد حضرات جنازہ لے جا چُکے تھے

....اُس نے جھٹکے سے خود کو اُن کی گرفت سے آزاد کروایا اور باہر بھاگی

....دو عورتیں اُس کے پیچھے بھاگی

راہداری عبور کر کے وُہ صدر دروازے تک آئی جہاں سے وہ لوگ نکل رہے تھے وُہ اب

....دوبارہ سامنے تن کر کھڑی ہو گئی

....دوپٹہ سے ندرادوُہ اُنکے سامنے کھڑی تھی قمیض گردن تک کی تھی

آگے کی طرف کھڑے ایک شخص نے ہاتھ پکڑ کر اُسے زبردستی اُسے لینے آئی عورتوں

....کے ہاتھ کیا

" نہیں"

...اچانک وُہ اُٹھ کر بیٹھ گئی

...پورا وجود عرق آلود تھا سخت سردی میں بھی

.... اُس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا

....اپنے حواس بحال کرنے لگی

....ایک نظر دائیں طرف سوتی ننھی جان کو دیکھا

www.novelsclubb.com

بے اختیار اُسے اُٹھا کر چومنے لگی بچہ کچی نیند سے اٹھنے کے باعث ہلک پھاڑ کر بلند آواز میں رونے لگا....

اُسے آج پرواہ نہیں تھی وُہ اسکے ہر نقش کو اپنے زخمی ہونٹوں سے چوم رہی تھی....

"حماد....میرا حماد میں تمہیں کہی نہیں جانے دو گی"

ساتھ ساتھ بولنے بھی لگی...

آنسوؤں میں روانی آتی گئ.....

✡✡✡✡✡✡✡✡

"کل ڈاکٹر کے پاس جانا ہے"

راحیل نے قرآن پڑھتی طیات کو فیصلہ سنانے والے انداز میں بتایا.....

جبکہ وُہ اسکی باتوں کو خاطر میں لائے بغیر قرآن پاک میں محو رہی...

www.novelsclubb.com

"سُنا تُم نے میں نے کیا کہا؟"

....وُہ اب اُسکے سر پر اکھڑا ہوا

طیات نے ایک بھرپور غصے سے بھری نظر سے اُسے دیکھا پھر دوبارہ سر نیچے کر کے قرآنِ

....پڑھنے لگی

...وُہ اب سامنے بیٹھ کر اُس کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا

اُسکی وہاں موجودگی اور کہی گئی بات کی وجہ سے وُہ یکسوئی سے قرآن نہیں پڑھ پا رہی تھی

....دماغ بھٹک کر بار بار اُسکے الفاظوں پر رُک رہا تھا

....اندر ہلچل ہو چکی تھی

"کیا یہ شخص یہ بھی کر گذرے گا؟"

....خود سے مخاطب ہوئی

....ہر بار کی طرح کیا اِس بار بھی ہار میرا مقدر ہو گی"

"یہ سب گناہ کرتے ہوئے بھی جیت جائیگا میری مامتا ہار جائے گی

....قرآن پر نظریں ضرور تھی مخاطب اب رب سے تھی

اُس نے ایک گہری سانس اندر اُتاری اور مزید قرآن پاک کے ہے حرمتی کرنے سے بچنے کے لئے اُس نے قرآن پاک کو بند کر کے آنکھوں سے لگا کر ہونٹوں سے چومہ اور ظلدان

....میں رکھ کر کمرے میں سب سے اونچے اور پاک مقام پر رکھ دیا

...اُس کے سوالوں سے بچنے کے لیے کمرے سے باہر نکل جانا چاہا

....مگر رستے میں ہی اُس نے بے دردی سے اُسکی کلائی پکڑ لی

تمہارا نوکر نہیں ہوں جو آگے پیچھے گھوموں گا چُپ چاپ یہاں بیٹھو اور میری بات"

....سنو

www.novelsclubb.com

"بلکہ سننا کیا ہے تُم سُن ہی چُکی ہو کل جانا ہے اور اِس قصے کو ختم کرنا ہے

...وُہ کچھ زور سے اُسکی کلائی دبا کر بولا

...چہرہ ضبط سے سُرخ ہونے لگا

"اور میں تمہاری فضول کی کوئی بکواس نہیں سنو گا"

...مزید زور دے کر بولا

"میں ایسا کچھ نہیں کرو نگی.... تُم بھی سُن لو میری بات"

...اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

میری مرضی کے خلاف تُم کچھ بھی نہیں کر سکتی اپنی ضد ختم کروں اب اور چُپ چاپ جو"
کہہ رہا ہوں وُہ کرو تُم اچھے سے جانتی ہو میں اپنی بات ہر صورت پوری کرتا ہو پھر چاہے
" جیسے بھی کروں

....اب کی بار وُہ اُسکا شانا دبوچ کر بولا

"سسی"

درد سے اُسکی کراہ نکلی وُہ تھی تو ایک نازک سی لڑکی ہی چاہے جتنی مرضی خود کو مضبوط بنا
....لے جسمانی طور پر وُہ اُسکے سامنے کچھ نہیں تھی

"راحیل میری ایک بات کا جواب دو کے"

...وُہ بڑے مان سے بولی

....وُہ چُپ رہا

تُم کیوں نہیں چاہتے کہ یہ بچہ"

"اِس دُنیا میں آئے جبکہ یہ تمہاری بھی اولاد ہے

....راحیل کے چہرے پر ایک سیاہ سایہ لہرا گیا چہرہ تاریک ہو گیا

....اُسکے کانوں میں آوازوں گونجنے لگی

...ایک منظر اُسکی آنکھوں کے سامنے فلم کی طرح چلنے لگا

....لرزتے ہوئے ہاتھوں کا لمس آج بھی اُسے اپنی گردن پر محسوس ہونے لگا

....طیات نے حیرانی سے اُسکی بدلتی کیفیت کو نوٹ کیا

راحیل کے ہاتھوں کی پکڑ ڈھیلی پڑنے لگی وُہ شدید حیرانگی کے عالم میں راحیل کو دیکھنے لگی....

...وُہ مکمل طور پر اُسکی گرفت سے آزاد ہو چکی تھی

...راحیل اب اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا

"راحیل تُم ٹھیک ہو"

....وُہ اب اُس کے لیے پریشان ہونے لگی

....راحیل ہنوز سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے آنکھیں نیچے کیے بیٹھا رہا

"راحیل"

...اُس نے اپنا ہاتھ راحیل کے کندھے پر رکھا

...راحیل نے جھٹکے سے اپنا سر اوپر کیا اور شدید غصے سے اُسکی طرف دیکھا پھر ہاتھ کو

...طیات نے ہاتھ ہٹانے میں ہی عافیت جانی

...راحیل نے اب کی بار اُسے حیرانی سے دیکھا

...طیات کچھ قدم پیچھے ہوئی

...راحیل نے اپنا ہاتھ اُسکی طرف بڑھایا

... نہیں میں دھوکہ نہیں کھا سکتی اِس بار راحیل ہر بار"

تمہیں ہر ہر بار ایک الگ نظریے سے دیکھنے کی کوشش کرتی ہو مگر میں بری طرح ناکام ہوتی ہوں تُم ایک سیراب ہو بس اِس سے زیادہ کچھ بھی نہیں ہو نہیں ہو تُم اِس زیادہ کچھ بھی"

www.novelsclubb.com

...وُہ نفی میں سر کو جنبش دے کر پلٹی

....کمرے میں دوبارہ ہو کا عالم چھا گیا

...وُہ اپنی جگہ بیٹھا رہا

...وُہ جا کر کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی

میں چاہتی ہو تمہارا ساتھ راحیل مگر اِس طرح نہیں میں مستقل تمہارا ساتھ چاہتی ہو"
راتوں کو تمہارے آرام کا باعث بن کر نہیں رہنا چاہتی میں اپنا ایک مقام چاہتی ہوں
"....تمہاری زندگی میں تمہاری جنسی تسکین کا سامان نہیں بننا چاہتی

....وُہ وہی کھڑی ہو کر باہر دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی

www.novelsclubb.com

مجھے شاید تُم سے کبھی اتنی شکایتیں نہیں ہوتی کبھی تمہیں کچھ نہ بولتی میں چُپ رہتی میں"
"...خوش رہتی مجھے اطمینان ہوتا مجھے سکون میسر ہوتا اگر مجھے تم سے محبت ہوتی صرف

طیات نے اب کی بار بول کر اُسکی طرف دیکھا وُہ اپنی جگہ سے اُٹھ رہا تھا اُس کی ہی طرف آرہا تھا...

"مگر میں تُم سے محبت نہیں کرتی اب میں بغیر تمہاری پیش قدمی کے بغیر بدلے کی اُمید لگائے بغیر تمہیں چاہنے لگی ہوں اسکا مطلب یہی ہے کہ میں محبت کے بھی مقام سے آگے آچُکی ہوں میں تو عشق کے سفر میں بھی بہت مسافت طے کر چُکی ہو میں مجذوب ہو چُکی ہو راحیل اپنے یک طرف عشق میں....

میں تُم سے عشق کرنے لگی ہو جو میں اپنے خُدا سے نہیں کر سکی آج تک یہ میں نے خدا سے عشق تو کیا مگر بھرپور شدت سے نہیں....

جبکہ وہاں سے تو مجھے بن مانگے سب ملتا ہے مگر میں عشق مجازی کی مرید ہو راحیل اِس لیے ہر دفع ہر بار اور ابھی بھی اپنے عشق کا اظہار کر کے تمہارے سامنے اپنی انا کو ختم کر رہی ہوں کیونکہ عشق مجازی ہو یہ حقیقی پہلی منزل ہی انا کی قربانی ہوتی ہے...."

www.novelsclubb.com

...طیات نے اپنے بالوں میں کسی کے ہاتھوں لمس محسوس کیا

...اُس نے پلٹ کر نہیں دیکھا وُہ جانتی تھی کون تھا

"تُم صرف خود کو تھکا رہی ہو"

...راحیل نے اُسکے شانے پر اپنی تھوڑی کر کان میں سرگوشی کی

"میری تھکن بھی صرف تُم سمیٹ سکتے ہو"

...اُسکی طرف رُخ کر کے بولی

www.novelsclubb.com

میں اپنی ۲۳ سال پُرانی تھکن سے آج تک بھاگ رہا ہوں میں اُسے ختم نہیں کر سکا تمہیں"

"کیا سکون دو گا

...راحیل نے اُسے خود سے لگالیا

فضا میں کہی بھی غصے کا نفرت کا نام و نشان نہیں تھا وُہ پھر اپنے خود ساختہ خول کو توڑ کر باہر آ گیا تھا....

"کیا ہم اِس طرح زندگی نہیں گزار سکتے؟"

...طیات نے سوال کیا

....جب کے راحیل مسلسل اُسکے بالوں میں اُنگلیاں پھیر رہا تھا

"گزار سکتے ہیں اگر تُم میری بات مان لو"

...وُہ نرمی سے بولا

www.novelsclubb.com

"کونسی بات؟"

...طیات کو اُمید نہیں تھی وُہ دوبارہ وہی بات کرے گا

"یہ بچہ ختم کر دو"

...وُہ پھر واپس اُسی بات پر آ گیا

....افسوس ندامت پچھتاوا بیک وقت ہوا طیات کو

...اُسکے حصار سے الگ ہو کر اُسے پیچھے دھکیلا

تُم کبھی نہیں سدھر سکتے میں ہر بار غلط سمجھتی ہو میں بے وقوف ہو میں پاگل ہو"

"دُنیا کی سب سے احمق لڑکی ہے طیات راحیل آفتاب

...وُہ چیخ کر بولی

مگر تُم میری بات بھی کان کھول کر سُن لو میں تمہاری یہ خواہش تمہاری گھٹیا ضد کبھی"

..پوری نہیں ہونے دونگی

" اپنے بچے کی طرف اُٹھنے والی ہر میلی نظر کو نکال پھینکوں گی پھر چاہے وہ تُم ہی کیوں نہ ہو

...طیات کی آنکھوں میں ایک بار پھر ٹوٹنے کا درد اُتر آیا

.....راحیل کچھ لمحے کھڑا اُسے دیکھتا رہا پھر کمرے سے نکل گیا

میری آزمائش ختم کر دے میرے مالک میں ٹوٹنے لگی ہوں میری روح مرنے لگی ہے"

"مجھے اِس اذیت سے نکال

....وُہ پھر اُس کے تازہ تازہ دیے گئے زخموں پر آنسو بہانے لگی

✡✡✡✡✡✡✡✡

وُہ انتہائی ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا جا رہا تھا موسم نے بھی ظُلم ڈھا دیا تھا طوفانی بارش تھی

...اسٹریٹ لائٹ کی مدھم مدھم سی روشنی میں اُس نے بیچ سڑک میں کسی کو بیٹھا دیکھا

...اُس نے کار کو بریکس لگائے

وُہ جو خاصا سنانے کی خاطر گاڑی سے نکل کر اُس تک آیا تھا مگر بیچ سڑک پر بیٹھے شخص کو دیکھ کر وُہ بیچ میں پتھر کا ہو گیا اپنی جگہ بلکل ساکت منجمد...

اِس حال میں تو میں نے کبھی بھی نہیں چاہا تھا تمہیں جتنا بڑا رقیب سہی میں تمہارا بے تحاشہ نفرت کرتا ہوں مگر میں نے کبھی بھی یہ نہیں چاہا تھا کے کبھی تمہیں اِس حالت میں دیکھو"

....اُس نے افسوس سے سوچا

....وُہ چھاتا لینے دوبارہ گاڑی کی طرف بھاگا

....ڈیش بورڈ پے رکھا موبائل بج اُٹھا

"ورلڈ کالنگ"

...یہ اُسکی بیوی کی کال تھی

...اُس نے سر اندر کیے ہوئے ہی کال ریسیو کی

www.novelsclubb.com

...دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز اُبھری

"لڑکا ہوا ہے"

...خوشی سے بتایا گیا

وُہ اور بھی بہت کچھ بول رہی تھی مگر موبائل پے گرفت ڈھیلی پڑنے کی وجہ سے وُہ نیچے

....سیٹ پر گر گیا

www.novelsclubb.com

"لڑکا ہوا ہے"

...آواز تازہ تھی ابھی بھی گونج تھی کانوں میں

...وُہ بھاگ کر فوراً اُس تک آیا

....دوسرا شخص نیم بیہوش ہو چکا تھا

....اُس نے اُٹھا کے اُسے گاڑی میں بٹھایا...وُہ اب مکمل ہوش کھو چکا تھا

"لڑکا ہوا ہے"

....اُسکے کانوں میں دوبارہ اپنی بیوی کی آواز گونجی

اُس نے ایک افسوس بھری نگاہ اُسکے بیہوش وجود پر ڈالی اور گاڑی فل اسپیڈ میں ڈال دی....

www.novelsclubb.com

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

"انعم آج تو بہت اچھی لگ رہی ہو کس پر بجلیاں گرانے کا ارادہ ہے "

.... نیلم نے بغور اُسکی تیاری کو دیکھتے ہوئے کہا

... آفتاب سلمان اور کس پر"

ویسے سُنا ہے بڑا مغرور ہے مگر میں بھی آخر انعم صابر ہوں گھٹنوں پر نہ لے آئی تو کہنا اُسکا "آفتاب غروب کر دو گی

... وُہ اپنے بالوں کو رولرز سے آزاد کرتے ہوئے بولی

"ہاں ظاہر سی بات ہے حُسن پرست ہے اور تمہارے حُسن کے سامنے کہاں ٹک پائے گا"

.... نیلم نے اُسے مزید جوش دلایا

www.novelsclubb.com

ویسے یار پارٹی ۸ بجے شروع ہو جائیگی اور تمہاری تو ابھی تک تیاریاں ہی ختم نہیں ہوئی"

"بج رہے ہیں ۷

...نیلم اپنی کلائی پر بندھی گھڑی دیکھ کر بولی

ہم ۸ نہیں ۹ بجے جائینگے اور وُہ بھی صرف ۵ منٹ کے لیے بس پانچ منٹ میں اُسے اپنا" "دیوانہ کرلوں گی

...انعم اترا کر بولی

"بڑی کمینی ہے تو"

....وُہ تالی مار کے بولی

"ایسے لوگوں کی عقل ٹھکانے لانے کے لیے کمینہ بننا پڑتا ہے"

...وُہ بیڈ پر بیٹھ کر اب اپنے تراشیدہ ناخنوں پر نیل پالش لگنے لگی

www.novelsclubb.com

"ہاہاہا.....آفتاب بیچارے کی خیر نہیں اب تو"

...نیلم ہستے ہوئے بولی

" مجھے بے صبری سے انتظار رہے گا ہماری پہلی ملاقات کا آفتاب سلمان "

.....وُہ دل میں بولی

✡✡✡✡✡✡✡✡✡

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۳

"مامتا"

حصہ سوم

"مما مما"

www.novelsclubb.com

...ہم پاپا کے پاس واپس کب جائے گے

....سال کا معصوم بچہ اُسکی گود میں بیٹھ کر بولا 3

...وُہ چُپ چاپ بیٹھی رہی

"مما بتایئے نہ؟"

...وُہ دوبارہ بولا

"کبھی نہیں شاید"

...کھوئے کھوئے انداز میں اُس نے کہا

www.novelsclubb.com

"مما....آپ پاپا سے ناراض ہو"

...اُس نے معصومیت سے پوچھا

...جبکہ وُہ اُسکے اتنی کم عُمر میں بِلکُل صحیح اندازہ لگانے پر لمحے بھر کو حیران رہ گئی

"آپکو کیسے پتا ممانا راض ہے پاپا سے"

...وُہ پیار سے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

"نانو کے گھر آئے اتنے دن ہو گئے ہیں نہ پاپا آئے نا بھائی اور آپی کو بھیجا "

...وُہ اب منہ پھولا کر بولا

"بھائی اور آپی بھی آجائے گے"

...وُہ اُسے بہلانے کی خاطر بولی جبکہ حقیقت کیا تھا یہ صرف وُہ ہی جانتی تھی

"آجاؤ میرے بچے میرے پاس سو جاؤ"

....وُہ اُسکا سر تکیے پر رکھتے ہوئے خود بھی اُس کے ساتھ لیٹ گئی

...کچھ دیر بعد ہی وُہ سو گیا

...وُہ اب چھت کو تکنے لگی

کانوں میں ہلکی سی آواز آئی اذان کی غالباً مسجد کچھ دور تھی یہ شاید وُہ آج پہلی بار محسوس کر رہی تھی کے کانچ کے خوبصورت محل کی اونچی دیواروں کو مزید خوبصورت اور محفوظ بنانے کی وجہ سے وُہ اپنے رب سے دور ہو چُکی تھی کمرے میں ہر طرف ساؤنڈ پروف شیشے لگے تھے مگر آج اذان کی آواز اُنکی چیرتی سیدھا دِل میں اُترتی محسوس ہونے لگی....

www.novelsclubb.com

"بے شک نماز ہی بہترین ساتھی ہے، دُنیا سے قبر تک، قبر سے حشر تک اور حشر سے جنت تک"

...وُہ زیرِ لب بڑبڑائی

....اُٹھ کر پاؤں چپلوں میں ڈال کر باتھروم کی طرف چل دی

✡✡✡✡✡✡✡

فائیو اسٹار ہوٹل کے سامنے ایک بہت بڑی سے گاڑی آکر رُکی پیچھے پیچھے دو تین اور گاڑیاں بھی آکر رُکی...

ایک گاڑی میں سے سیکورٹی یونیفارم پہنے سات لوگ اُتر کر اُس عالیشان گاڑی کے گرد گھیرا ڈال کر کھڑے ہو گئے ایک نے گاڑی کا دروازہ کھولا اُس میں سے بھی تین سیکورٹی گارڈز نکلے حصار مزید تنگ کر دیا گیا گاڑی کے گرد...

www.novelsclubb.com

گاڑی سے اب ایک انتہائی سحر انگیز پرسنالٹی کا مالک شاندار مرد باہر نکلا سارے سیکورٹی گارڈز اب ایک گولہ بنا کر اُسے ہوٹل کے اندر لے جانے لگے...

اُس وقت الیکٹرونک میڈیا اتنی عام نہیں ہوئی تھی مگر صحافت عروج پر تھی اخباروں والے اور ایک سرکاری چینل پی ٹی وی کے چند نیوز رپورٹر اِس ایونٹ کو کور کرنے کے لیے موجود تھے ....

آفتاب سلمان ایک سیاست دان تھے آج اُنہیں کسی حلقے کی صدارت کے اختیارات حاصل ہوئے تھے اسی خوشی میں اُنہوں نے یہ پارٹی دی تھی پیسے کی ریل پیل شروع سے ہی تھی

یہ یوں کہے رشوت کے پیسوں بلیک منی ویسے بھی پاکستان کی سیاست حرام حلال کا فرق تو ازل سے ہی نہیں جانتی جس جس نے بھی ملک پر حکمرانی کی بس اپنے گھر دولتوں کے انبار کھڑے کیے اور عالیشان عمارتیں تعمیر کی اُن پیسوں سے جو عوام پر خرچ کرنے کے لیے تھے دُنیا میں عیش و عشرت کا سامان کرنے کی تگ و دو میں جہنم کی آگ کا ایندھن بناتے رہے...

دور حاضر ہو یا ماضی سیاست کسی نے بھی جمہوریت کے اصل مطلب کو فالو نہیں کیا...

...عام طور سے جمہوریت کی ڈیفینیشن کچھ یوں ہے "

" Democracy is a government, of the people, by the people, for the people"

حکمرانوں نے اِس مطلب کو کہی گم ہی کر دیا ہے اُنہیں تو خود بھی نہیں پتا ہو گا کہ جمہوریت کا اصل مطلب کیا ہے وُہ تو اِس بات کا فالو کر رہے ہیں

" Democracy is a government, of the leaders, by the leaders, for the leaders"

www.novelsclubb.com

اِسی پر عمل کرتے ہوئے بس خود کو اور اپنی ذات سے جُڑے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور عوام کو پستی میں دھکیلے جا رہے ہیں....

آفتاب سلمان گارڈز کی نگرانی میں ہوٹل میں داخل ہو گئے اور باقی ساتھی دوستوں سے محو گفتگو ہو گئے....

نیلم بس ٹھیک دو منٹ بعد ہم اندر جائیں گے بلکہ تُم یہی کار میں بیٹھو میں جا کر آتی ہوں"

"بس ۵ منٹ میں

انعم نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا....

"ایک دو منٹ سے کیا فرق پڑتا ہے ابھی چلی جاؤ"

نیلم جھنجلا کر بولی....

"بہت فرق پڑتا ہے میری جان"

....وُہ ایک ادا سے بولی

"اچھا اب میں جا رہی ہوں اور تُم باہر تیار رہنا میں ٹھیک پانچ منٹ بعد باہر آؤ گی"

... کہہ کر وُہ گاڑی سے نکل گئی

"ہیلو کہاں جانا ہے آپکو"

... گارڈز نے اُسے روکتے ہوئے پوچھا

www.novelsclubb.com

"انعم صابر کو روکو گے اب تُم" وُہ داہیل آریو"

...وُہ کچھ چیخ کر بولی

....گارڈ اُسکی آواز سے زیادہ انعم صابر بولے جانے پر گڑبڑایا

"سوری میم"

"اب ہٹو آگے سے"

...وُہ اُسے پیچھے دھکادے کر اندر چلی گئ

اِس طرح کی پارٹیز اُس کے لیے نئ بِلکُل بھی نہیں تھی وُہ اکثر آتی جاتی رہتی تھی مگر آج یہاں آنے کا مقصد الگ تھا...

اُسکی نظروں نے مطلوبہ شخص کو تلاش کرنا شروع کر دیا اُسے آفتاب سلمان کو پہچاننے میں ذرا بھی مشکل نہیں ہوئی وُہ اُسکی تصویریں اکثر اخباروں میں دیکھتی رہی تھی مگر آج ... حقیقت میں اسے سامنے کھڑا دیکھ کر لمحے بھر کو وُہ بھی دم بخود رہ گئی

چہرے پر نظر پڑتے ہی پہلا احساس اُسے کچھ یو ہوا

"مغرور ریزرو ڈاور بے حد وجیہہ"

...وُہ جان کر اب اُسکے سامنے سے گزری تھی

www.novelsclubb.com

...آفتاب سلمان نے بھی اُسی لمحے سامنے کھڑی اُس لڑکی کو دیکھا

بڑی بڑی ہیزل کلر کی خوبصورت آنکھیں سنہری رنگت کرل بال جو کمر سے کچھ نیچے کو آتے تھے سلیو لیس شرٹ اور ٹخنوں سے بھی اوپر آتا تنگ ٹراؤزر دوپٹہ سے ندر اد گلہ بلا

..شبہ پہلی نظر میں ہی وُہ لڑکی آفتاب کو بہت اچھی لگی

...کیونکہ وُہ اپنی خوبصورتی سب کو دکھا رہی تھی

...وُہ بھی اپنے قول کی پکی ٹھیک پانچ منٹ ہوتے ہی وُہ باہر کی طرف چل دی

.غیر ارادی طور پر خود بخود آفتاب کے قدم اُسکی طرف اٹھیں

www.novelsclubb.com

...مگر وُہ جا چکی تھی

...آفتاب نے اپنے قدم واپس کھینچ لیے

"تُم بڑی پکی ہو پانچ منٹ بولا تو پانچ منٹ میں ہی واپس آگئی"

...نیلم نے اسے گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر کہا

"یار کچھ دیر رُک جاتی وُہ بندہ کچھ بات ہی کر لیتا تُم سے"

رُکنا ہی تو نہیں تھا رُک کر اپنی اہمیت تھوڑی کھونی تھی مردوں کو کبھی بھی آسانی سے"
ملنے والی چیزیں پھنسا نہیں سکتی اور اُس ایرج کے چیلنج کو پورا میں کر کے دکھاؤ گی اِس

....آفتاب سلمان کو اپنی محبت میں دیوانہ کر دوں گی

"میں چاہتی ہو وُہ خود مجھے ڈھونڈے میں کیوں رکو اُس کے لیے

...انعم گھمنڈ کے عروج پر تھی

"یونچ"

...نیلم قہقہہ لگاتے ہوئے بولی

"یس آئی ایم"

....انعم نے پورے وثوق سے اُسکی طنزیہ تعریف کو وصول کیا

www.novelsclubb.com

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

"ایان سنائی نہیں دے رہا کب سے دروازہ بج رہا ہے"

...امان نے ایان کو دیکھ کر کہا

...اُسکے کانوں میں لگے ہینڈ فری کو دیکھ کر امان کو شدید غصّہ آگیا

...دروازے پر پھر دستک ہوئی

اُس نے ابھی کچھ بھی بولنے سے خود کو باز رکھا اور اُسکے کانوں سے ہینڈ فری کھینچ کر دروازہ کھولنے چلا گیا..

...ایان کو پھر اپنی حماقت کا احساس ہوا

...امان نے دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسے حیرانگی کا شدید جھٹکا لگا

"نواز صاحب آپ یہاں؟"

....امان کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولے

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے کیا میں اندر آسکتا ہوں"

...نواز صاحب نے کچھ جھکتے ہوئے پوچھا

...ایک دل کیا کہ منع کر دے مگر وُہ بد تمیز نہیں تھا گھر آئے اِنسان کے ساتھ بد سلوکی کرتا

...اُس نے ہٹ کے رستہ دیا

....نواز صاحب اندر داخل ہو گئے

...وُہ اُنہیں لے کر ڈرائنگ روم میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

ایان نے بھی اُنہیں اندر آتے دیکھ لیا نا سمجھی والے انداز میں اُس نے امان کو طرف دیکھا تو اُس نے بھی شانے اُچکائے...

ایان پانی لے کر اندر آیا....

"جی نواز صاحب آپکو کیا بات کرنی ہے"

امان رسان سے بولا....

نواز صاحب نے ایک گہری سانس لے کر خود کو بولنے کے لیے تیار کیا پانی کا گلاس واپس ٹرے میں رکھ کر امان کی طرف متوجہ ہوئے...

www.novelsclubb.com

"سب سے پہلے میں آپ سے اُس دن طیات اور ایان کے ساتھ کیے گئے سلوک پر معزرت چاہتا ہوں"

...ٹھہر ٹھہر کر نرمی سے وُہ بولے لہجہ حقیقی ندامت لیے ہوئے تھا

جی ہم تو وہ بات بھول بھی چُکے ہیں آپ بڑے ہیں آپکی باتوں کا بُرا مان کر ناراضگی تھوڑی" رکھیں گے"

....امان نے تسلی بخش انداز میں کہا

"میں آج اسی سلسلے میں آپ سے بات کرنے آیا ہوں"

...جھجک شرمندگی اب بھی تھی

www.novelsclubb.com

"کس بارے میں؟"

...امان نے پوچھا

جو بات نواز صاحب بولنے آئے تھے وُہ اُنکے لیے دُنیا کا سب سے مشکل کام تھا آواز حلق میں ہی اٹکنے لگی...

"اُس دن طیات آپکا رشتہ لے کر آئی تھی نمرہ کے لیے"

نواز صاحب بولتے بولتے رُکے...

"جی آئے تھے"

امان نے مزید بولنے میں ہمت دی...

"مجھے یہ رشتہ منظور ہے اگر آپ ابھی بھی چاہتے ہیں یہ رشتہ جوڑنا"

...اُنہیں اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی سنائی دی بلکل مدھم

...ایک لڑکی کا باپ ہو کر خود سے یہ بات کرنا اُن کے لیے آسان نہیں تھا

اُسے خوشی ہوئی تھی غصّہ آیا تھا یہ افسوس امان سمجھ نہیں سکا اِسی وجہ سے اُس نے فوراً کوئی جواب نہیں دیا...

...نواز صاحب پُرامید نظروں سے اُسے دیکھنے لگے

"...میں جانتا ہوں آپ کیا سوچ رہے ہیں مگر"

...نواز صاحب نے خود سے صفائی پیش کرنی چاہی

...مگر امان نے نرمی سے اُنکی بات بیچ میں کاٹی

نواز صاحب جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا نہیں ہے بلکلُ بھی بس مجھے آپ کچھ وقت "

"دیں میں آپکو ایک دو دن جواب دونگا

...سب اتنی جلدی ہو رہا تھا امان کے لیے یقین کرنا کافی مشکل تھا

"بلکل آپ سوچنے کا وقت لیجئے"

نواز صاحب نے اپنی جھینپ چھپانے کی خاطر امان کی دکھائی گئی مدھم سی رضامندی پر اکتفا

...کر کے بخوشی اجازت دی

"شکریہ"

.....امان نے خود کو کہتے سُنا

www.novelsclubb.com

...پھر کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد نواز صاحب ایک اُمید لیے واپس گھر آ گئے

امان نے طیات سے بات کرنے کے لیے موبائل پے اُس نمبر پر کال ملائی جس سے طیات بات کرتی تھی....

✡✡✡✡✡✡✡✡✡

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۳

"مامتا"

حصہ چہارم

www.novelsclubb.com

"freedom with limitations is no freedom"

So this is your topic for university declamation contest preparations...

...ابو بکر نے تھوڑا زور سے کہا تا کہ آواز سب تک جا سکے

...ماریہ اُسکی باتوں سے بے خبر موبائل پر کسی کے ساتھ چیٹنگ میں لگی ہوئی تھی

....ابو بکر نے بول کر پوری کلاس پر نظر دوڑائی

"you Maria stand up"

....اُس نے ماریہ کی غیر حاضری محسوس کرتے ہوئے کہا

...ماریہ اِس اچانک افتاد پر بوکھلا گئی

" now tell me what i said 5 mints before"

....ماریہ کے فرشتے کو بھی خبر نہیں تھی ابو بکر نے کیا بولا تھا

....اُس نے فوراً اِدھر اُدھر نظریں گھمانا شروع کر دی مدد کے لیے

"Look at me"

...ابو بکر نے آخری سہارا بھی چھینا

"I know you are good looking but i can't look at you sirrrr"

....ماریہ کے دِل کی بات اچانک زبان سے نکل گئی

....کلاس میں ہسنے کی آوازیں گونجنے لگی

www.novelsclubb.com

"silence"

....ابو بکر نے زور سے کہا

"Yes tell me"

...وُہ دوبارہ ماریہ کی طرف متوجہ ہوا

"you said how to fly....I think"

...ماریہ نے اوٹ پٹانگ جواب دیا

....پوری کلاس ہنس ہنس کر دوہری ہونے لگی

"where were you lost... I said " freedom with limations is no freedom"

...ابو بکر کچھ سخت لہجے میں بولا

"بات تو ایک ہی ہوئی نہ سر اڑنا اور آزادی"

...ماریہ ذرا بھی شرمندہ ہوئے بغیر بولی

....جبکہ ابو بکر نے مسکراہٹ روکی

"freedom with limitations is no freedom"

I give this topic for university declamation contest preparations...

"if you get time from your mobile so plzz submit this till Saturday"

"And next time Be active in class"

...ابو بکر اب کی بار رسان سے بولا

"sit down"

"....ہنہ....اب اینٹینا لگالوں ایکٹور بننے کے لیے اتنا ڈرائی ٹاپک اُٹھا کر دے دیا"

...وُہ بڑبڑاتی ہوئی بیٹھ

"کچھ کہا آپ نے؟"

....ابو بکر نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"No sir"

"....اُف"

...ماریہ نے دل میں کہا

"Ok"

"you all may leave now and I am saying again submit your work till Saturday"

"اللہ حافظ"

...ابو بکر کہہ کر کلاس سے باہر چلا گیا

www.novelsclubb.com

"دکھنے کا ہی شریف ہے ورنہ اصل میں تو بڑا گھنا ہیں"

...ماریہ بیگ میں بکس رکھتے ہوئے نائلہ سے بولی

اور عجیب زبردستی ہے بھئی نہیں لینا کونٹسٹ میں حصہ اپنے نمبر بڑھوانے کے لیے"

"...پوری کلاس کو مشکل میں ڈال رہا...کہ دکھا سکے کے اِسکی کلاس کا ہر اسٹوڈنٹ

"اُفّف ماریہ بعد میں کوس لینا اُسے ابھی کینٹین چلو بڑی بھوک لگ رہی ہیں"

نائلہ سچ میں پیٹ پر ہاتھ رکھ کر مسکین سے صورت بنا کر بولی ماریہ کی ہے ساختہ ہنسی نکل

....گئی

"...چلو"

....وُہ اُسکے ساتھ چل دی

www.novelsclubb.com

"ویسے ماریہ ایک بات سچ سچ بتاؤ؟"

....نائلہ سنجیدگی سے بولی

"ہاں بولو"

....ماریہ نے بھی سنجیدہ ہو کر ہی پوچھا

"تُم ابو بکر کو پسند کرنے لگی ہوں نہ"

....نائلہ اِس طرح بولی جیسے اُسے پورا یقین ہو اِس بات پر بس اُسکے منہ سے سننا چاہتی ہو

"کیا فالتو باتیں کرتی ہو"

...ماریہ نے اُسے ٹالنے چاہا

"فالتو باتیں نہیں ہے میں بہت دنوں سے تمہیں دیکھ رہی ہوں کچھ تو ہوا ہے تمہیں"

...نائلہ قطعیت سے بولی

www.novelsclubb.com

"شاید"

ماریہ نے بس اتنا کہہ کر اور ایک مسکراہٹ اُسکی طرف اچھال کر تیز تیز قدم اُٹھا کر چلنا

....شروع کر دیا

"ماریہ..ماریہ"

...نائلہ پیچھے سے آوازیں دینے لگی

...ماریہ نے رفتار مزید تیز کر دی اب وُہ باقاعدہ بھاگ رہی تھی

....کوریڈور میں پہنچ کر اُس نے ابھی رُخ موڑا ہی تھا

...کسی کے ساتھ اُسکی بری طرح ٹکر ہوئی

"آہ....اندھے ہو کیا نظر نہیں آتا کیا....جاہل نہ ہو تو"

....بغیر اوپر دیکھے وُہ بولتی گئی اپنی کتابیں سمیٹنے لگی

....جبکہ کچھ فاصلے پر کھڑی نائلہ کو ماریہ انڈر ڈینجر دکھائی دینے لگی

www.novelsclubb.com

"کھڑے کیا ہو کتابیں اٹھاؤ"

وُہ حکم دیتے ہوئے کھڑی ہو گئی جب مخالف پر نظر پڑی تو اُسکی حالت خراب ہونے لگی.....

"سر آپ"

...ماریہ گھبرا کر بولی

....ابو بکر اب جُھک کر اُسکی بکس اٹھانے لگا

"آپ رہنے دیجئے سر میں اُٹھالوں گی"

....ماریہ نے فوراً کتابیں اٹھائی

"سوری"

...ابو بکر اتنا کہہ کر چلا گیا

"دن ہی منحوس ہے آج کا صبح صبح اُس نکمے کی شکل دیکھی تھی نہ"

....ماریہ اب احد کو بلاوجہ کوسنے لگی

"ویسے خود کو چار چار آنکھیں ہیں دیکھ کر نہیں چل سکتے تھے اتنی بری طرح سے لگی ہے"

....ماریہ اب اپنا سر سہلانے لگی

"Double battery single power"

...ماریہ بولی

....پھر خود ہی اپنے دیے گئے نام پر گلا پھاڑ کر ہنسنے لگی

"تمہارا کوئی سکرو ڈھیلا تو نہیں ہو گیا"

...نائلہ اب اُسکے پاس آ کر بولی

پتا نہیں اب چلو کینٹن "ماریہ فوراً سے بولی کیونکہ وُہ اُسے کچھ بولنے کا موقع نہیں دینا"

....چاہتی تھی

"ہاں چلو"

...نائلہ اُسکے ساتھ چل دی

www.novelsclubb.com

✡✡✡✡✡✡✡✡

"اسلام علیکم...بھائی"

وعلیکم السلام"

"کیسی ہو تُم اُس دن کے بعد سے تُم آئی نہیں

...امان نے پیار سے کہا

"بھائی انشاءاللہ ایک دو دن میں چکر لگاؤ گی میں"

....وُہ اپنے اندرونی کیفیت کو چھپاتے ہوئے آرام سے بولی

www.novelsclubb.com

"راحیل کیسا ہے اب تمہارے ساتھ"

...امان نے اُس سے پوچھا مگر طیات کو لگا کسی نے اُسکی دُکھتی رگ کو چھیڑ دیا

...وُہ امان کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

یہی تو ہوتی ہے ہے مشرقی عورت کی فطرت سسرال میں اُسکے ساتھ چاہے جو بھی ہو رہا ہو میکے کو اُسکی خبر نہیں لگنے دیتی چھوٹی چھوٹی باتیں تکلیفیں برداشت کرنے کی عادت ڈال لیتی ہے.....

"بھائی اب پہلے سے تو کافی بہتر ہے"

...اُس نے جھوٹ بولا

گڑیا مُجھ سے سچ بولنا ہمیشہ اور میں تمہیں بچپن سے جانتا ہوں یہ میری طیات کی آواز" "نہیں ہے اتنی افسردگی تو کبھی نہیں تھی تمہاری آواز میں کیا ہوا ہے مُجھ سے تو سچ بولو

....امان نے فکر مندی سے پوچھا

بھائی سچ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے پتہ نہیں کیوں آپ کو ایسا لگ رہا ہے شاید گلہ خراب"
"ہونے کی وجہ سے آپکو میری آواز میں فرق محسوس ہوا ہو

...طیات نے آنسو اپنے اندر اُتارے

میں جانتا ہوں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے مگر اگر تُم ابھی نہیں بتانا چاہتی ہو تو میں مزید"
"نہیں کریدوں گا

.امان نے اس کے لیے بچنے کی راہ ہموار کی

"بھائی ایان کیسا ہے اُسکے پیپرز کیسے ہوئے اگر ہے تو میری بات کروا دیجئے"

....اُس نے قصداً ایک بیک سوال کر دیے تاکہ امان کا دیہان بٹ جائے

"بات بدلنے کی کوشش تُم مت کیا کروں گڑیا مُجھ سے تُم چھپا کچھ نہیں سکتی"

....وُہ بھی آخر اُسی کا بھائی تھا کیسے نہ پہچان پاتا

"بھائی.... پلز"

...وُہ مُلتجی ہوئی

"Ok"

....امان نے ہتھیار ڈالے

"طیات مجھے تُم سے ایک ضروری بات کرنی ہے"

... سنجیدگی سے کہا گیا

"جی بھائی بولیں"

نمرہ کے والد آج آئے تھے اور معافی بھی مانگ رہے تھے اور کہہ رہے تھے انہیں میرا"
"رشتہ منظور ہے

....امان نے دھیمے لہجے میں کہا

"پر بھائی نمرہ کی شادی تو کہی اور طے کر دی تھی اُنہوں نے"

...طیات کو اُلجھن ہونے لگی

"ہاں... مگر جس سے شادی ہونے والی تھی اُس نے انکار کر دیا"

....امان نے اصل بات بتائی

...طیات نے گہری سانس خارج کی

"مطلب اب اُنہیں ہمارے یتیم ہونے سے بھی مسئلہ نہیں"

...استہزایہ بولی

"تُم بتاؤ میں کیا جواب دوں"

...امان نے اُسکی مرضی جاننی چاہی

بھائی انکل کی باتیں ایک طرف مگر میں ہمیشہ سے چاہتی تھی کے نمرہ ہی میری بھابی بنے"

"اور سب سے بڑی بات آپ نمرہ کو پسند بھی کرتے ہوں آپ ہاں کر دیں بھائی

...طیات خوشی سے بولی

www.novelsclubb.com

"میں نے آخر تمہیں کب بولا میں تمہاری دوست کو پسند کرتا ہوں"

....امان چڑ کر بولا

ہاہاہا...اچھا میرے بھائی ٹھیک نہیں کرتے پسند چلیں میرے لیے میری خوشی کے لیے"

"ہاں کر دیں

...طیات ہنستے ہوئے بولی

"ٹھیک ہے"

"...جلدی شادی کی تاریخ رکھ دیجیے گا آپ بہت دنوں کے لیے آؤ گی میں"

....طیات سرشار لہجے میں بولی

"بھائی...میری ایک ریکویسٹ ہے آپ سے"

...وُہ کچھ رُک کر بولی

"ہاں بولو نہ اور تمہیں کب سے مُجھ سے ریکویسٹ کرنی پڑی بلا جھجک بولو"

....امان رسان سے بولا

بھائی آپ راحیل سے بھی ملئے گا...بھائی جو ہو چکا پلز بھول جائیں صرف اتنا یاد رکھیں کہ "

"وہ اب آپکی گڑیا کا شوہر ہے

...ہے عورت کی طرح اُسے بھی اپنے شوہر کی عزت عزیز تھی

"طیات"

"بھائی پلز میرے لیے"

"ٹھیک ہے مگر صرف تمہارے لیے"

www.novelsclubb.com

....وُہ کیسے اپنی گڑیا کی کوئی بات ٹال سکتا تھا

"اچھا بھائی میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں شاید راحیل آگیا ہے"

...گاڑی رُکنے کی آواز سُن کر طیات نے کہا

...مگر اتنے میں وُہ اندر داخل ہو گیا

"اللہ حافظ "بھائی"

....اُس نے قصداً بھائی لفظ اور زور دیا

www.novelsclubb.com

...راحیل کچھ کہے بغیر روم کی طرف بڑھ گیا

....وُہ بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی

"راحیل"

...اُس نے اُسے سیڑھیوں پر روکا

...وُہ اُسکی طرف گھوم گیا

"بولو"

...سپاٹ چہرہ لیے بولا

"میں کچھ دنوں کے لیے گھر جانا چاہتی ہوں"

"تو یہ سڑک ہے کیا"

www.novelsclubb.com

...دوبارہ سپاٹ انداز میں کہا گیا

"میں اپنے بھائیوں کے پاس جانا چاہتی ہوں"

....طیات نے مزید وضاحت کی

"کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی"

....وُہ درشتگی سے بولا

کیوں ضرورت نہیں ہے میں جانا چاہتی ہوں مجھے اپنے بھائیوں سے ملنا ہے تم کیسے "

"روک سکتے ہوں

....وُہ اب کی بار غصے سے بولی

...راحیل نے بنا کچھ کہے سیڑھیاں چڑھنا شروع کر دی

www.novelsclubb.com

...طیات نے اُسے کندھے سے پکڑ کر روکا

"تُم ایسا کیسے کر سکتے ہوں"

...وُہ بے بسی سے بولی

تمہیں جانا ہے چلی جاؤ میں نہیں روکوں گا مگر"

"میری بات تمہیں ماننی ہو گی

....وُہ اب سودے بازی پر اُتر آیا

"کونسی بات؟"

....وُہ ہر بار کی طرح اِس بار بھی دھوکہ کھا گئی

www.novelsclubb.com

"تُم جانتی ہوں میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں"

.... معنی خیز انداز میں کہا گیا

....طیات کو بھی جیسے ہوش آیا

میں ہر روز اُمید کرتی ہوں کے اب تُم بدلو گے آج ٹھیک ہو جاؤ گے مگر نہیں تُم جیسا"
"شخص کبھی نہیں بدل سکتا....لعنت ہے تُم پر خُدا کی بھی اور میری بھی

...زہر خند لہجے میں بولتی وُہ اوپر چڑھنے لگی

راحیل نے اُسے کندھے سے دبوچ کر پیچھے کیا مگر وُہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی وُہ راحیل
....کی حرکت کی لیے تیار نہیں تھی

"راحیل"

....وُہ چیخی

جبکہ راحیل کے خود کے اوسان خطا ہو گئے جتنے میں وُہ کچھ کرتا وُہ اُسکی گرفت سے دور جا
....چکی تھی

.....اُسکا پیر مڑا اور دو سیڑھیاں نیچے جا گری اور پھر گرتی ہوئی آخری سیڑھی تک

"....طیات "

....وُہ بھاگتا ہوا نیچے اُسکے پاس پہنچا

.....وُہ ہوش کھو چُکی تھی

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

"سنیں"

....وُہ رُک کر بولی

"جی بولیں"

.... مخالف کا لہجہ ہمیشہ کی طرح محبت لٹاتا تھا

www.novelsclubb.com

"کل رات کے لیے سوری"

....وُہ شرمندہ ہو کر بولی

"ارے یار اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر سوری بولو گی اب تُم تو کیسے چلے گا"

....وُہ رسان سے بولا

"وُہ چھوٹی بات تو نہیں تھی"

....اُس نے دل میں سوچا

www.novelsclubb.com

"میرے لیے چھوٹی بات ہی تھی"

....وُہ مسکراہٹ دبا کر بولا

"میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں پھر آپکو کیسے پتا چلا میں نے کیا سوچا"

....وُہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی

"بس آپکی محبت کا اثر ہے"

....وُہ فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بولا

....وُہ ہنس دی

ایسے ہی ہنستی رہا کریں آپ مجھے ہمیشہ بس یو مسکراتی ہوئی ہی پسند ہے آنسو بھاتی بیوی"

"نہیں میری شیرنی بیوی

www.novelsclubb.com

....وُہ اُس کی ناک دبا کر بولا

"کیا کرتے ہیں....سب دیکھ رہے ہیں"

...وُہ شرما کر بولی

ارے محترمہ ہم تو اپنی زوجہ سے تھوڑا رومانس کر رہے ہیں ورنہ یہ تو چیا گو ہے یہاں"

"بیوی ہو یہ نہ ہو رومانس ہوتا ہے

...وُہ ایک طرف کھڑے لڑکا لڑکی کی طرف اشارہ کر کے بولا

"اب چلیں... مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہیں بہت"

وُہ ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے بولی....ہاتھوں میں دستانے بھی پہننے ہوئے

....تھے

www.novelsclubb.com

"ارے تو بتائے نا آپ بھی حد کرتی ہیں"

...وُہ اب اپنی جیکٹ اُتارنے لگا

"آپ کیا پہنے گے....میں ٹھیک ہوں بس ہوٹل چلتے ہیں"

....وُہ فکر مندی سے بولی مگر جب تک وُہ جیکٹ اُسکے شانوں پر ڈال چکا تھا

"آپ پہنے"

...وہ اُتارنے لگی

"ششی...بس چُپ"

....وُہ کچھ رعب سے بولا

"ٹھنڈ بہت ہو رہی ہے آپ کو بخار ہو جائے گا"

www.novelsclubb.com

"نہیں ہو گا"

....وُہ نرمی سے بولا

"کیوں نہیں ہو گا"

...وُہ اپنی سُرخ ناک مسلتے ہوئے بولی

"ایسے نہیں ہو گا"

....وُہ اُسے خود سے لگا کر بولا

"ہاہاہا"

.....وُہ بھی ہنس دی اور اُسکے کندھے سے سر ٹکا کر آگے چلنے لگی

✡✡✡✡✡✡

شام کا وقت تھا ٹھنڈی شام ہر طرف سکون تھا

فضا میں ایک عجیب سے خاموشی تھی ایک سکون تھا طمانیت بھرا احساس تھا وُہ چھت پر کھڑی سورج ڈھلنے کا خوبصورت منظر آنکھوں میں قید کر رہی تھی .....

وُہ بند کمرے سے نکل کر چھت کھلی فضا میں سانس لینے آئی تھی بند کمروں میں سب تھا مگر اسے گھٹن محسوس ہو رہی تھی یہ اندر کی گھٹن تھی شاید ....

جب شام کا سورج ڈھلنے لگا اور ٹھٹھرتی شام میں سیاہی مائل اندھیرا چھا گیا جب ہوائیں اُسکے چہرے سے ٹکراتی اُسے سکون بخش رہی تھی بالوں کو اُس نے کھلا چھوڑ دیا اُنہیں بھی آزاد کر دیا وُہ ہوا کے رحم و کرم پر تھے بلکل آزاد ہوا کبھی بالوں کو پیچھے کرتی کبھی آگے لا کر چہرہ ڈھانپ دیتی اُسے ہوا کی من موجیاں اچھی لگ رہی تھی کچھ دیر پہلے کی گھٹن میں کافی کمی آئی تھی ....

بار بار وہ بالوں کو کانوں کے پیچھے اُڑستی ....

www.novelsclubb.com

....اب وُہ چھت کے پاس ریلنگ پے آ کھڑی ہوئی

غیر ارادی طور پر نظروں نے پستی کا طواف کیا تُو اُس نے خود پر کسی کی نظریں محسوس کی خیال کی تصدیق کے لیے اُس نے نظر دوڑائی تو اُسکا دیکھتا شخص ابھی بھی بڑے انہماک سے .....اُسے دیکھ رہا تھا

.....اُس نے اپنا رُخ بدلا اور دوسری طرف جا کر کھڑی ہو گئی

✡✡✡✡✡✡✡✡

www.novelsclubb.com

"ڈاکٹر طیات کیسی ہے اب؟"

....راحیل نے پوچھا

"پہلے سے کافی بہتر ہے"

"....پھر کل رات سے اُسے ہوش کیوں نہیں آیا"

....راحیل کچھ متفکر انداز میں بولا

"ریلکس....ویکنیس کی وجہ سے ہو جاتا ہے"

....ڈاکٹر نے اُسے تسلی دی

اور کوشش کیجئے گا جب وُہ ہوش میں آئے تو فلحال جتنا ہو سکے اسٹریس سے دور رکھیے"

(miscarriage)...گا

"والی بات چھپانے کی کوشش کیجئے گا...اِس سے اُنہیں مزید اسٹریس ہو گا

"Ok"

....ڈاکٹر چلی گئی

...جب وُہ دوبارہ کمرے میں آیا تو طیات آنکھیں کھول چُکی تھی

...اُس نے طیات سے نظریں چرائی

اچھا ہوا تمہیں ہوش آگیا....میں کچھ کھانے کے لیے لاتا ہو پھر تُم کھا کر میڈیسن لے لینا"
"

...وُہ نظریں ملائے بغیر بولا

www.novelsclubb.com

"میرا بچہ"

...طیات نے زخمی نگاہ اُس پر ڈالی

" میں آتا ہوں کچھ لے کر "

....وُہ اُٹھ کر جانے لگا

"مجھے بتاؤ میرا بچہ ٹھیک ہے نہ"

....وہ اب روتے ہوئے بولی

"طیات آرام کروں ہم اِس بارے میں بعد میں بات کرے گے "

www.novelsclubb.com

....وُہ اُسے بٹھا کر چلا گیا

...کچھ دیر بعد فروٹس کی ٹرے لے کر آیا

"بتاتے کیوں نہیں میرا بچہ زندہ ہے یہ مار دیا تُم نے"

...وُہ دھاڑی

"یہ لو تُم یہ کھاؤ"

....وہ سیب کی کٹی ہوئی قاش اُسکی طرف بڑھا کر بولا

نہیں کھانا مجھے....میرا بچہ کیسا ہے یہ بتاؤ تُم مجھے اُسکی دھڑکن محسوس نہیں ہو رہی مجھے"

"اُسکا احساس نہیں ہو رہا خالی خالی لگ رہا ہے...خُدا کے واسطے بتادوں راحیل

....وہ ہاتھ جوڑ کر بولی

"نہیں رہا بچہ"

www.novelsclubb.com

...وُہ سپاٹ انداز بول کر اُٹھ گیا

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میرا بچہ....اللہ ایسا نہیں کر سکتا میرے ساتھ ایسا نہیں"

"کر سکتا...نہیں کر سکتا

....وُہ ہزدیانی آواز میں چیختے ہوئے بولی

"تُم نے مارا ہے میرے بچے کو تُم چاہتے ہی نہیں تھے وُہ اس دُنیا میں آئے قاتل ہو تُم"

...وُہ اُسکا گریبان پکڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

"طیات....ہوش کرو وُہ ایک ایکسڈنٹ تھا "

....راحیل نرمی سے بولا

"اللہ نے تمہاری ناشکری کی سزا دی ہے میرا بچہ.... میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی راحیل"

.....وُہ گریبان کو اور زور سے پکڑ کر بولی

....طیبات نے ٹرے میں رکھی چھری اٹھالی

"میں قتل کر دوں گی تمہارا"

....وُہ راحیل کی طرف بڑھی

"طیبات ہوش میں آؤ وُہ حادثہ تھا صرف طیبات "

...راحیل نے اُسے روکنے کی کوشش کی

....طیبات نے اُسے دھکا دیا

www.novelsclubb.com

محبت کا جو جذبہ میرے دل میں پنپنے لگا تھا نہ اُسے تُم نے اپنے ہاتھوں سے ختم کے ڈالا"

..ہے راحیل

میں تمہیں جیتے جی تو کیا مر کر بھی معاف نہیں کرو نگی خُدا سے اپنی تمام نیکیوں کے بدلے ایک قتل کی اجازت چاہتی ہوں بس یقین کروں جس دن میرے خدا نے یہ اجازت دی "ایک لمحہ ضائع نہیں کرو نگی تمہارا قتل کرنے میں

...وُہ راحیل کی شہ رگ پر چھری رک کر آنکھوں میں بے تحاشہ نفرت لیے بولی

.....میں اب تم سے کچھ نہیں کہوں گی"

www.novelsclubb.com

...میرے اندر ہمت نہیں ہے اب اور امتحانوں کی

تُم سے حساب وُہ لے گا تیار رہو وُہ ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے ہے بندے کو اور آج تُم

...نے اُس کے بندوں میں سے ایک ماں کو للکارا ہے

میں چپ رہو گی بلکل چُپ یہی تمہاری موت ہو گی کیونکہ جب تکلیف روح میں اُتر جائے توالفاظ اُسکا مداوا کرنے سے قاصر ہو جاتے ہے تمہاری بھی کوئی جھوٹی صفائی تمہیں بے گناہ ثابت نہیں کر سکتی.... تُم قاتل ہو....

تُم نے مار ڈالا میرے بچے کو....

یاد رکھنا..

"یاد رکھنا"

طیات نے چھری اُسکی گردن سے ہٹا کر اپنی کلائی اور رگڑ ڈالی....

اُس نے بہت گہرا کاٹا تھا خون تیزی سے بہنے لگا....

"یہ کیا کیا تُم نے پاگل ہو گئی ہو تم"

راحیل نے اُسکی کلائی کو زور پکڑا جہاں سے خون تیزی سے بہہ رہا تھا....

" تُم مر جاؤ راحیل"

....وُہ اتنا ہی کہہ سکی تھی بمشکل اُسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا

.....آخری احساس اُسے راحیل کے مضبوط ہاتھوں میں ہونے اور تیز چلنے کا ہوا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

"انتہائے ضبط"

باب نمبر ۷

حصہ اول

www.novelsclubb.com

ضبط برداشت صبر اللہ کے پسندیدہ ترین عمل ہیں اسلام لفظ خود اِس بات کی گواہی دیتا ہے...

اِنسان کیلئے ذاتی سطح پر دکھوں اور غم وغصے کے عجیب وغریب اسباب اور سلسلے موجود ہیں تاہم اپنے اندر قوت برداشت پیدا کرنے کیلئے بھی آپکو قوت برداشت ہی کا مظاہرہ کرنا پڑے گا عدم برداشت کسی مسئلے کا حل نہیں ہے بلکہ اس کی وجہ سے مسائل ومصائب کا حجم مزید بڑھ جاتا ہے۔بے شک عام روزمرہ زندگی میں ذاتی سطح پر آپ کی قوت برداشت کا سب سے بڑا اور کڑا امتحان اس وقت ہوتا ہے جب آپ کو نیکی کے جواب میں مدمقابل کی بلاجواز اذیت یا باقاعدہ بدی برداشت کرنی پڑتی ہے لیکن اگر اس سلسلے میں صرف ایک بات یاد رکھی جائے کہ آپ کسی کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ آپ کے کھاتے میں جائے گا اور جو مدمقابل کا عمل ہوگا وہ اس کے حساب میں درج ہوگا اور یہی منصف اکمل کا وعدہ بھی ہے۔

کہ دو اشخاص کے اعمال کو ہر گز آپس میں گڈمڈ نہیں کیا جائے گا تو آپ کا بدسلوکی کا دکھ برداشت کرنے کا رنج آدھا رہ جائے گا اس سلسلے میں دوسری بات یہ یاد رکھنے والی ہے کہ

اس دنیا میں کوئی بھی چیز، کوئی بھی جذبہ، کوئی بھی احساس بے سود نہیں بنایا گیا سب کی اپنی اپنی جگہ افادیت ہوتی ہے، اپنا اپنا ضرر ہوتا ہے کوئی نہ کوئی رمز پوشیدہ ہوتی ہے یہاں تک کہ کوڑا کرکٹ اور مٹی تک کو بھی کام کی چیزیں گنا جاتا ہے بعینہ بدی بھی معاشرے کا کوڑا کرکٹ سہی لیکن وہ بھی اس کا ناگزیر حصہ ہے اگر بدی نہ ہوتی تو نیکی کے وجود پر کس کو اعتبار آتا؟

اندھیرا نہ ہوتا تو روشنی کو روشنی اور اندھیرے کو اندھیرا کون کہتا بلکہ ہو سکتا تھا لاعلمی کے اندھیرے کی وجہ سے ہم اندھیرے ہی کو روشنی سمجھتے کیونکہ روشنی کے بعد ہی اندھیرے کو اندھیرا اور اندھیرے کی وجہ سے روشنی کو روشنی سمجھا گیا۔

www.novelsclubb.com

ہمیں زندگی میں ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے اللہ ہمیں امتحان مشکلیں پریشانیاں کبھی بھی برداشت سے زیادہ نہیں دیتا اور جتنی دیتا ہیں اُسے برداشت کرنے کا حوصلہ بھی دیتا

ہے اکثر ایسے مقام آتے ہیں زندگی میں جب ہمیں لگتا ہے یہ دُکھ پریشانی ہماری ضبط کی حدوں کو توڑ رہی ہیں جبکہ ایسا نہیں ہوتا اگر وُہ پریشانی ہم پر آئی ہے تو اتنا جان لیں وُہ برداشت کی جاسکتی بلکل برداشت کی جاسکتی ہے تبھی تو اللہ نے ہمیں اُس آزمائش میں ڈالا ہے.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"نیلم وُہ دیکھ وُہ آفتاب ہی ہیں نہ"

انعم نے چند ٹیبلز کے فاصلے پر بیٹھے ایک شخص کو دیکھا کر کہا اُسکا پورا چہرہ نہیں دکھ رہا تھا اِس لیے انعم ٹھیک اندازہ نہیں لگا پائی...

www.novelsclubb.com

"ہاں لگ تو وہی رہا مگر محترم سائڈ پوز دیے بیٹھے ہے ٹھیک سے چہرہ نہیں دکھ رہا"

....نیلم بھی گومگو کی کیفیت میں بولی

وُہ دونوں اِس وقت اسلام آباد کے سب سے پوش ترین علاقے کے اُس وقت کے فائیو اسٹار ہوٹل میں بیٹھے لنچ کر رہے تھے کے انعم کی نظر کچھ فاصلے پر محو گفتگو آفتاب پر پڑ گئی...

"اب کیا کرنا ہے؟"

...نیلم انعم کو دیکھ کر بولی

کیا کرنا ہے مطلب؟؟میں کیا کرونگی پلز یہ مت کہنے کے میں اُسے جا کر ہمارے ساتھ " "لنچ کرنے کے لیے انوائیٹ کروں

...انعم نے اُسکے سوال کا جواب کچھ غصے سے دیا

افففو... میں نے ایسا کب کہا یار میرے کہنے کا مطلب ہے یہ دیکھنے چھپنے کا سلسلہ کب " تک چلے گا اِس سے آگے بھی بڑھو یہ تمہیں اُس رات پارٹی کے بعد سے کوئی چوتھی دفعہ ٹکرایا ہے اور بیچارہ دیکھتا رہتا ہے مگر محترمہ کا مزاج ہی نہیں ملتے... انعم پارٹی کو بھی مہینہ "ہو گیا ہے

.... نیلم نے اُسے اچھا خاصا لیکچر سُنا ڈالا

تمہارے کہنے کا مطلب ہے خود سے پہل کروں؟؟؟"

اور اگر تُم ایسا سوچ بھی رہی ہو تو وُہ بھول ہے تمہاری سراسر میں کبھی پہل نہیں کرونگی تُم نے مجھے کیا کوئی سطحی لڑکی سمجھ رکھا ہے یہ میں کوئی اُس کی محبت میں پاگل ہوئی جا رہی

www.novelsclubb.com

.... ہوں جو جا کر اپنی ویلیو ختم کر دوں

نیلم ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا مردوں کی فطرت ہے عورت مرد سے جتنی دور رہے مرد کے کیے بہت پُرکشش ہوتی ہے خواہ وہ عام ہی کیوں نہ ہو مرد کی وُہ عورت ہمیشہ ایک

لگتی ہے وُہ عورت اُسے اُن سب عورتوں سے اچھی لگتی ہے جو اسے Task میسر ہو بھلے پھر حاصل عورت حور ہی کیوں نہ ہو مرد کے دِل سے (available) ... بلکل اِس طرح اُترتی ہے جیسے ہاتھوں سے پانی

پانی زیادہ دیر ہاتھوں پر ٹھہرتا نہیں ٹھہر ہی نہیں سکتا یہ پانی کی فطرت ہے...اور یہی مردوں کی فطرت ہے وہ یکسوئی سے کوئی کام نہیں کر سکتا خاص طور پر جب معاملہ عورت کا ہو....؟

جس طرح سمندر صرف دکھنے میں اچھا لگتا ہے جب ہم اُسکے قریب جاتے ہیں نہ تو وُہ پُر کشش سمندر رہی ہمیں عام سا لگنے لگتا ہے اور ساحل پر کھڑے ہو کر دور سمندر میں تیرتی کشتیاں ہمیں Attract کرنا شروع کر دیتی ہیں پتہ ہے کیوں؟؟

www.novelsclubb.com

"کیونکہ وُہ ہماری پہنچ سے دور ہوتی ہے

....انعم نے اچھا خاصا فلسفہ جھاڑا

"انعم اُسکے ساتھی دوست چلے گئے"

نیلم نے مزید کچھ سننے سے بچنے کے لیے اُسکی توجہ واپس آفتاب کی جانب مبذول کروائی.....

"I just don't care"....ہاں تو جانے دوں"....

اُس نے لاپرواہی سے شانے اچکائے.

"کیسی ہو تُم ایک طرف تمہیں ایرج کا چیلنج بھی پورا کرنا ہی پھر اوپر سے تمہارے نخرے.. میرے خیال میں تمہیں وُہ چیلنج اکسیپٹ کرنا کرنا ہی نہیں چاہیے تھا کیونکہ تُم پورا نہیں کر سکتی"

نیلم نے اُسکا مذاق اُڑایا...

میں جیسی بھی ہوں اُس اریج کی طرح بِلکُل نہیں کے پیچھے پڑ جاؤ کسی کے میں کسی کے پیچھے نہیں جاتی لوگ خود انعم صابر کے پیچھے پیچھے آتے ہیں اور یہی میں تمہیں کر کے دکھاؤ گی...."

...وُہ اترا کر بولی

"ارے یہ تو ہماری طرف ہی آ رہا ہے"

...نیلم نے آفتاب کے قدم اُنکی طرف بڑھتے دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

"تو آنے دے اِس میں اتنا ایکسائٹڈ ہونے والی کیا بات ہے"

...انعم کی لاپرواہی عروج پر تھی

"ہیلو بیوٹیفل لیڈیز"

آفتاب نے اُنکی ٹیبل کے پاس رُک کے ہاتھ جیبوں میں ڈالے کچھ اکڑ کر اور دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ کہا....

"hi..How are you?"

...نیلم نے انتہائی خوش دلی سے بے اختیار کہا

....انعم نے ٹیبل کے نیچے سے اُس کے پاؤں پر اپنا پاؤں مارا

"...آہ"

...نیلم کی کراہ نکلی

www.novelsclubb.com

" hi"

...انعم نے بہت روکھا سا جواب دیا

"I think I disturb both of you"

....انعم کے انداز پر وُہ کچھ شرمندہ ہو کر بولا

"No...it's..."

...انعم نے نیلم کو دوبارہ خوراک دو جِس سے اُسکی بات ادھوری رہ گئی

www.novelsclubb.com

"Not at all"

...اب کی بار انعم نورمل انداز میں بولی

"چلو نیلم لیٹس گو "

....وُہ اب اُٹھ کر جانے لگی

"تُم بار بار میرا پیر کیوں شہید کرنے پر تُلی ہوئی تھی"

...کار میں بیٹھ کر نیلم اپنا پیر سہلاتے ہوئے بولی

"کیونکہ تمہاری چونچ نہ بغیر خوراک کے بند نہیں ہوتی"

....انعم غصے سے بولی

www.novelsclubb.com

"میں نے کیا کیا"

....وُہ معصومیت سے بولی

واری جاؤں اس معصومیت پے.... نہیں تُم نے کہاں کچھ کیا میں ہی صدقے واری جا رہی"

"تھی بچھی جا رہی تھی اُس کے سامنے

...انعم کچھ زور سے بولی

ہاں تو کیا ہر بندہ تمہاری طرح بے مروت ہو جائے خود چل کر آیا تھا جواب بھی نہ دیتی"

"کیا

...نیلم نے اپنی طرف سے ایک مضبوط وجہ اُسے دی

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں جیسے مجھے تو پتا ہی نہیں کچھ"

...انعم نے اُسکی وجہ کو انتہائی آرام سے واپس لوٹائی

"اچھا یہ سب چھوڑ گھر چلتے ہیں"

....انعم نے بات ختم کی

"...ہنہ"

.....نیلم نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"آفتاب"

...ایاز نے کمرے کی طرف بڑھتے آفتاب کو روکا

"تُم یہاں کیا کر رہے ہوں؟"

...آفتاب کا کچھ دیر پہلے کا خوشگوار موڈ یکدم بدلا

"کیا کر رہے ہو سے مطلب تُم شاید بھول رہے ہو یہ میرا بھی گھر ہے"

...ایاز اب اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا

"یہ میرا گھر ہے تمہارا نہیں"

www.novelsclubb.com

....وُہ کچھ زور سے بولا

"تمہارے کہنے سے کیا ہوتا ہے میرے دوست رہے گے تو ہم...آگے تو تُو جانتا ہے"

...ایاز مسکراتے ہوئے بولا

"دفع ہو جا"

...آفتاب آگے بڑھ گیا

"ابے یار اب تو معاف کر دے نہ اچھا چل سوری"

...ایاز نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

"بھول جا بیٹا... میرے لیے اتنا بڑا دن تھا اور موصوف پارٹی میں ہی نہیں آئے"

...وُہ خفگی سے بولا

www.novelsclubb.com

"یار پاپا کی وجہ چیا گو جانا پڑ گیا ورنہ تُو خود بتا میں مس کر سکتا تھا کیا؟"

....وُہ بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹا

"دیکھ آتے ہی کمرے کا حشر کرنا شروع کر دیا تو نے"

آفتاب نے افسوس بھری نگاہ سے اپنے شکن آلود بستر کو دیکھا جبکہ ایاز اب تکیوں کو اٹھا کر

.....ایک ہاتھ کے نیچے اور ایک سر کے نیچے رکھ رہا تھا

یار تُجھے دیکھ کر کون کہے گا کہ تُو ایک بہت بڑا سیاست دان ہے جبکہ در حقیقیت تو ایک"

سلیقہ مند عورت ہے جسے ذرا بھی گندگی پسند نہیں...تُجھے سیاست دان کے بجائے صاف

"صفائی کے کسی ادارے میں ہونا چاہیے تھا

www.novelsclubb.com

...ایاز نے ہنستے ہوئے کہا

"یہ بتا سب سے مل کر آیا آنٹی وغیرہ سے دو سال بعد تو گیا تھا سب بہت خوش ہونگے"

...آفتاب نے بڑے اشتیاق سے پوچھا

"ہاں سب خوش تھے"

...ایاز نے نورمل انداز میں کہا

مگر وُہ جانتا تھا آفتاب کے اتنے شوق سے پوچھے جانے والے سوال کے پیچھے چھپی محرومی کو

.....

"اچھا تُجھے ایک بات بتانی ہے"

...آفتاب نے بھی جان کر موضوع بدلا

...ہاں تو بتا نہ "ایاز نے کروٹ لیتے ہوئے کہا"

"مجھے ایک لڑکی پسند آئی ہے

...آفتاب نے بغیر کوئی لمبی تمہید باندھے کہا

...ایاز کو 440 والٹ کا جھٹکا لگا وہ اپنی جگہ سے فوراً اُٹھ بیٹھا

"کیا کہا تُو نے"

...ایاز کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آیا

www.novelsclubb.com

"میں اپنی بات دوہراتا نہیں"

آفتاب نے بھی اُسکی حیرانگی کو نوٹ کرتے ہوئے شوخی سے کہا اور جگ سے گلاس میں پانی

...ڈالنے لگا

"ابے اِس کو رکھ مجھے بتا یہ حادثہ کب ہوا"

.....وُہ اُسکے ہاتھ سے گلاس لے کر رکھتے ہوئے بولا اور ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھالیا

" پارٹی والی رات کو"

...آفتاب نے اطمینان سے جواب دیا

...جبکہ ایاز کو چین نہ آرہا تھا

www.novelsclubb.com

کون ہے؟ کہاں سے ہے؟ مطلب کیسی ہے؟"

...ایاز نے ایک ہی سانس میں بہت سارے سوال کر ڈالے

" تھم جا بھائی سب بتاتا ہوں"

...آفتاب اب اُسے اپنی اور انعم کی متعلق بتانے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ کیا کیا تُم نے پاگل ہو گئی ہو تم "

....راحیل نے اُسکی کلائی کو زور سے پکڑا جہاں سے خون تیزی سے بہہ رہا تھا

"تُم مر جاؤ راحیل"

....وُہ بمشکل اتنا ہی کہہ سکی تھی اُسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا

"طیات طیات"

...وُہ اُسکا سر اپنے گھٹنے پر رکھ کر چہرہ تھپتھپانے لگا

www.novelsclubb.com

....طیات کو آخری احساس کسی مضبوط ہاتھوں میں ہونے اور تیز چلنے کا ہوا

....پھر وُہ مکمل ہوش کھو بیٹھی

...وُہ تیزی سے پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف بڑھا

طیات کو برابر سیٹ پر بٹھا کر ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کرنے لگا دوسرے ہاتھ سے اب بھی مضبوطی سے اُسکی کلائی کو جکڑ رکھا تھا...

"میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دونگا"

راحیل نے پورے راستے بس خود کو یہی باور کرایا تھا....وُہ یہی ایک جملہ دہرا رہا تھا کوئی اُسے دیکھتا تو پاگل سمجھتا، خود سے باتیں کرنے والا پاگل اِنسان...

ہاسپٹل کی حدود میں گاڑی داخل ہوتے اس نے طویل ڈرائی یووے کے بیچ میں ہی گاڑی روک دی اور اُسے بانہوں میں اٹھائے ہوئے دیوانہ وار اندر کی طرف بھاگا...

"ڈاکٹر...ڈاکٹر"

...وُہ چلانے لگا

.دو کمپاؤنڈر پھرتی سے اسٹریچر کھینچ لائے.راحیل نے اُسے اسٹریچر پر لٹادیا

...اتنے میں ڈاکٹر بھی آگیا

سوسائسڈ کرنے کی کوشش کی ہے کیا؟"ڈاکٹر کے بے تکے سوال پر راحیل کو شدید غصّہ"

.آیا

منہ مت چلا ہاتھ چلا مجھے میری بیوی ٹھیک چاہئے سمجھا ورنہ تیرے لیے اچھا نہیں"

.ہو گا"وُہ ڈاکٹر کا گریباں پکڑ ہذیانی انداز میں بولا

"ایمر جنسی میں لے کر جاؤ انہیں جلدی"

....ڈاکٹر نے وارڈ بوائے کو ہدایت دی تو راحیل نے اسکا گریبان چھوڑ دیا

.ڈاکٹر،طیات کو لے کر تیزی سے ایمر جنسی کی طرف جانے لگا راحیل وہی کھڑا رہ گیا

....اضطرابی کیفیت میں اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا

اندر بیقراری بڑھ چکی تھی ہاسپٹل کے کوریڈور میں کھڑا وُہ اپنی اصل شخصیت لیے ہوا تھا آئینے کی طرح صاف، جس کی

آنکھوں سے اسکے دل تک جھانکا کا سکتا تھا۔ وہ راحیل جسے طیات دیکھنا چاہتی تھی مگر

آج وُہ ہی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھی۔

اُس حالت میں راحیل کو دیکھ کر پہلی نظر میں کسی کو بھی یہی گمان ہوتا کہ وہ ایک محبت کرنے والا شوہر ہے جو اپنی بیوی کی تکلیف پر مضطرب ہے۔ لیکن در حقیقت ایسا نہیں تھا راحیل کے اندر کیا تھا وُہ جانتا تھا اُسکے اندر کیا جذبات تھے اپنی بیوی کے لیے۔۔۔

اُسے طیات صرف اپنے ساتھ چاہیے تھی اُسے طیات کی فکر تھی اُسے طیات کے دور جانے کے خیال سے ڈر لگتا تھا" مگر محبت "کیا اُسے طیات سے محبت بھی تھی؟ م تھی یا نہیں،

....ہے یا نہیں، ہو گی یا نہیں

اندر کے ٹھہرے ہوئے سمندر میں ہلچل ہو چکی تھی مگر محبت کیا یہ محبت کی شروعات تھی

....ہاں یاناں بہتر وُہ ہی جانتا تھا اور وُہ اپنے جزبات کو چھپانے میں کمال کی مہارت رکھتا تھا

...آپ کا بلڈ گروپ او نیگٹو ہے؟"کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے آکر پوچھا"

.... نہیں میرا بلڈ گروپ بی پوزیٹو ہے"راحیل نے فوراً جواب دیا"

"موجود ہے یہاں۔ First degree relatives پیشنٹ کے کوئی"

"میرا خون لے لو مگر اُسے کچھ نہیں ہونا چاہیے"

....راحیل ڈاکٹر کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

دیکھیے آپکا بلڈ گروپ اُنکے بلڈ گروپ سے میچ نہیں کرتا آپ پلز پیشنٹ کے بھائی بہن یا"
ماں باپ میں سے کسی کو بلوائی یں،اُو نیگیٹیو بلڈ بہت نایاب بلڈ گروپ ہے ہم نے بلڈ
بینکس سے کانٹیکٹ کیا ہے مگر وہاں بھی نہیں ہے ہمارے پاس ابھی یہ بلڈ گروپ
او یلیبل نہیں ہے اور پیشنٹ کی حالت بگڑتی جا رہی ہے پلز آپ کسی ایسے شخص کو بلائیں
جن کا پیشنٹ کے ساتھ خونی رشتہ ہو۔"ڈاکٹر نے اپنے مخصوص پروفیشنل انداز میں کہا۔

...ڈاکٹر پیشنٹ کی حالت مزید بگڑتی جارہی ہے" تبھی نرس نے باہر آکر بتایا"

پلز آپ کریں جو میں نے کہا ہے آپ کو.." یہ کہہ کر وُہ دوبارہ ایمر جنسی روم کی طرف"

...بڑھ گئے

راحیل لمحہ ضائع کیے بغیر اب امان کو کال ملانے لگا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رنگ ٹون بجنے کی آواز پر اُس نے اپنی آنکھیں کھولی لیٹے لیٹے ہی اُس نے سائڈ ٹیبل پر بج

رہے موبائل کو اٹھایا اور اسکرین آنکھوں کے سامنے کی مندی مندی آنکھوں سے امان

....نے دیکھا نمبر شناسا نہیں تھا

www.novelsclubb.com

...بج بج کر بند ہو گیا

...امان نے موبائل دوبارہ سائڈ پے رکھا اور کروٹ لے لی

...کچھ ہی لمحوں بعد موبائل دوبارہ بجنے لگا

..امان اب مکمل طور پر اُٹھ کر بیٹھ گیا اور کال ریسیو کر کے کان سے لگا لیا

"جی کون"

....دوسری طرف سے راحیل کی کچھ گھبرائی ہوئی آواز اُبھری

میں راحیل بول رہا ہوں ابھی کچھ بھی مت پوچھنا میں تمہیں سب بتاؤ گا بس ہاسپٹل "

"آجاؤ

....راحیل لفظ پر امان کی رہی سہی نیند بھی بھک سے اُڑ گئی

"ہاسپٹل مگر کیا ہوا ہے طیات تو ٹھیک ہے نا"

....امان کا دھیان فوراً اُسکی طرف گیا

"طیات اور تمہارا بلڈ گروپ سیم ہے کیا؟"

....راحیل نے اُسکی بات کو نظر انداز کیا

"ہوا کیا ہے میری بہن کو کچھ تو بتاؤ"

....امان نے دراز سے گاڑی کی چابی نکالی

"تُم اتنا بتاؤ تمہارا اور طیات کا بلڈ گروپ سیم ہے"

....راحیل مسلسل ایک ہی سوال پوچھ رہا تھا

"نہیں....ایان اور طیات کا بلڈ گروپ سیم ہے"

تو اُسے فوراً لے کر آؤ بس تمہیں اتنا بتا سکتا ہوں طیات کی جان خطرے میں ہے تُم جلد از"

"...جلد انڈس ہاسپٹل پہنچو

....کہہ کر راحیل نے رابطہ منقطع کر دیا

www.novelsclubb.com

.....امان نے فوراً ایان کو لیا اور گاڑی فل اسپیڈ میں سڑک پر دوڑا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وُہ سیڑھیوں سے اوپر چڑھتا وہی پر رُک گیا قدم اب ہلنے سے بلکل انکاری تھے اوپر سے آتی آواز نے اسے سحر میں نہیں جکڑا تھا بلکہ کسی نے اُسکے دِل کو مُٹھی میں قید کیا تھا یہ آواز تو وُہ کروڑوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتا تھا اِس آواز کے بارے میں وُہ کبھی دھوکا نہیں کھا سکتا تھا یہ آواز تو اُسکی سماعتوں میں ہر وقت گونجتی تھی یہی وُہ آواز جو ذرا سے اونچی ہو کر اُسکی زندگی کا رُخ موڑ چُکی تھی....

وُہ واپس سیڑھیوں پر اُلٹے قدم اُترنے لگا تھا...

آواز اُسکا پیچھا کیے جا رہی تھی وہ مدھم سے آواز اب یکدم اُسے پورے گھر میں آتی اپنے ارد گرد ہی محسوس ہونے لگی تھی....

www.novelsclubb.com

خاموشی ایسے میں بنتی ہے پھر اظہار کا ذریعہ نگاہوں ہی نگاہوں میں ہزاروں باتیں ہوتی"
ہیں اِنہیں رنگینیوں میں پھر کچھ ایسے موڑ آتے ہیں محبت کا حسیں موسم اچانک رنگ بدلتا
ہے دلوں میں میل آتا ہے

تعلق ٹوٹ جاتا ہے تعلق ٹوٹ جانے سے کسی کے روٹھ جانے سے محبت چھوٹ جانے
!سے کوئی دل ٹوٹ جانے سے مجھے معلوم ہے جاناں

کسی کے ذکر سے پلکیں اچانک بھیگ جاتی ہیں

کسی قلبِ حزیں میں پھر اچانک درد کی

اک ٹیس اٹھتی ہے کسی کا قلب بن آواز روتا ہے

"کوئی پھر ماہیٔ بے آب کی صورت تڑپتا ہے، سسکتا ہے، بلکتا ہے

www.novelsclubb.com

اُسکا دِل دوبارہ سسک اُٹھا اُسکا وجود تڑپنے لگا تھا...."محبت کا حسین موسم اچانک رنگ
.....بدلتا ہے "اُسکی کانوں میں یہی آواز گونجنے لگی تھی مگر آواز کی نوعیت الگ تھی

پہلی ثور پھونکی جا چکی ہے راحیل بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چکی ہے۔ "

تُم کانپ رہے ہو ابھی سے ابھی تو دو ثور باقی ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو انتظار کرو

....اگلے عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا...ابھی تو بس شروعات ہوئی ہے

... تمہارے وجود

.... تمہاری انا

.... تمہارے وقار

... تمہاری خودسری

.... تمہارے گھمنڈ غرور

.... تمہارے گناہوں

... تمہارے ظلموں

"کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اور وپر کیا گزرتی ہے

www.novelsclubb.com

تکلیف دردازیت سے بھری آوازاُسے اپنی رگوں میں دوبارہ اُترتی محسوس ہونے لگی 3 سال پہلے کی رات کا منظر اُسکی زندگی کی "بھیانک ترین رات "کا منظر پھر سے آنکھوں کے سامنے زندہ ہو گیا تھا....

شیریں آوازابھی بھی آرہی تھی آواز میں چھپے کرب کووُہ محسوس کر سکتا تھا...

کبھی یہ سسکیاں،آہوں کی صورت دھار لیتی ہیں کبھی بن موسمی برسات ہوتی ہے"

کبھی راتوں کی تنہائی ڈراتی ہے فراق کے دن

گرچہ کرب آمیز ہوتے ہیں مگر آہستہ آہستہ

"ہر اک گھاؤ بالآخر بھر ہی جاتا ہے سنا ہے وقت مرہم ہے سبھی غم بھول جاتے ہیں

الفاظ زندگی کی حقیقت تھے اُسکی مکمل زندگی کی ترجمانی کر رہے تھے....

وُہ مردہ قدموں سے نیچے اُتر گیا....

"پاپا"

.....مانوس آواز پر اُس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی تھی

.....وُہ اب اُسکی طرف بڑھنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

"انتہائے ضبط"

باب نمبر ۷

حصہ دوم

www.novelsclubb.com

ماریہ سونے کے لیے لیٹی تھی مگر نیند اُسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اُسکا ذہن کہی اور ہی اُلجھا ہوا تھا نائلہ کے کہے گئے الفاظوں میں

....اپنی بدلتی کیفیت پر اب وُہ تنہائی میں غور کرنے لگی

نہیں میں کسی سے محبت کیسے کر سکتی ہوں.... یہ تو دُنیا کا سب خطرناک کام ہے اور انتہائی فضول میں محبت نہیں کر سکتی"

....وُہ خود کو یاد کروا رہی تھی

اگر محبت نہیں تو نائلہ کے سوال اور جواب "شاید" کے بجائے "نہیں" ہونے چاہیئے تھا..."

....اُسے اپنے اندر سے آواز آتی محسوس ہوئی

www.novelsclubb.com

"نہیں ایسا نہیں ہے"

...ماریہ اب اُٹھ کر بیٹھ گئی

"ایسا کیوں نہیں ہو سکتا مجھے کیوں محبت نہیں ہو سکتی"

....وُہ اب خود سے ہی سوال کرنے لگی

وُہ اپنی کیفیت کو کوئی نام نہیں دے پا رہی تھی یہ دینا نہیں چاہتی شاید حقیقت کو ماننے میں جھجک رہی تھی مگر محبت نہیں جھجکتی وُہ تو بہت دھڑلے سے دِل میں اُترتی ہے اور دل کی پُر سکون زمین پر ہلچل کر دیتی ہے...

اُس نے اپنے خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ایک کتاب اُٹھالی اُس کو پڑھنے بیٹھ گئی...

"محبت تو ہو ہی جاتی ہے '

صفحے پلٹتے پلٹتے نظر اُسکی اس ایک لفظ پر جا رکی

www.novelsclubb.com

"اُففف کیا اِن لوگوں کو پیار محبت کے علاوہ نہیں ملتا کچھ لکھنے کے لیے"

...وُہ بیچارے لکھاریوں کو بولنے لگی اب

اُس نے صفحہ پلٹنا چاہا مگر وُہ خود کو روک نہ سکی چاہے ان چاہے دل سے بے دلی سے یہ مجبوراً وُہ آگے پڑھنے لگی ....

محبت کا حسیں جذبہ کسی انجان لمحے میں کسی معصوم سے دل میں جو چپکے سے پنپتا ہے لطیف و صندلیں احساس سے معمور وہ دل پھر

کسی نوخیز غنچے کی طرح کچھ یوں کھل اٹھتا ہے کہ رنگ و نور سے دل کے افق پر

قوس بنتی ہے قزح کے رنگ مل کر پھر عجب منظر بناتے ہیں محبت کا جہاں اتنا حسیں معلوم ہوتا ہے زمیں تا آسماں زیرِ نگیں معلوم ہوتا ہے معطر ہو کہ خوشبو سے یہ دل پھر جھوم اٹھتا ہے کسی کی یاد چپکے سے درِ دل پر جو دستک دینے آتی ہے اچانک پھر لبوں پر مسکراہٹ پھیل جاتی ہے"

www.novelsclubb.com

....اُس کے چہرے پے بھی مسکراہٹ دوڑ گئی

...مزید پڑھنے لگی

"کسی کے ذکر سے دل کے طرب خانے سے کچھ آواز اٹھتی ہے عجب سا اک حسیں نغمہ

فضا میں گونج اٹھتا ہے کسی انجان سی لے میں

کچھ ایسے ساز بجتے ہیں زمین و آسماں مل کر

پھر ان پر رقص کرتے ہیں وصالِ یار کے موسم

"میں ایسے پل بھی آتے ہیں زباں خاموش رہتی ہے تلاطم دل میں اٹھتا ہے

...اُسکے دل نے پہلی بار کسی اور کے لیے دھڑکنے سیکھا تھا

"چشمش سے محبت ہے مجھے"

وُہ اب یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی سمجھنی کے لیے دِل دِماغ دونوں کے سارے

...حساسیت بیدار کر کے وُہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

"پھر اس لمحے میں لفظ اپنے معانی بھول جاتے ہیں بہت تکلیف ہوتی ہے مگر یہ بھی

حقیقت ہے کوئی مر تو نہیں جاتا!!! غمِ ہجراں بہت تکلیف دیتا ہے اچانک رات کو اٹھ

"کر کسی کو یاد کر کے دل کی دھڑکن رک سی جاتی ہے

محبت یا شدید محبت کب ہوئی مجھے کیوں محسوس نہیں ہوئی یہ اپنے اندر آج عیاں ہو رہا ہے

مُجھ پر یہ سب ہاں میں رات کو اُٹھ کر اُسے یاد کر رہی ہوں میرے لبوں پے مسکان آتی ہے

.... اُسکے نام پر "ابو بکر" ادراک کے لمحے میں اُسکی آنکھوں کے گوشے بھیگنے لگے تھے

ہاں "ماریہ صدیق" کو ابو بکر ریاض سے محبت ہے..."ماریہ ابو بکر صدیق" یہ نام پورا"

ہے کتنا پاکیزہ کتنا خوبصورت لگتا ہے ایک ساتھ جیسے خود "ثانی اثنین" ہمیں دعائیں دے

"رہے ہوں جیسے

....دِماغ پے پڑی گرہیں کھل چُکی تھی اعصابوں پر جو بوجھ تھا اُس میں کمی آئی تھی

....اب خوشدلی سے اختتام پڑھنے لگی

" امنگیں جاگ اٹھتی ہیں بہاریں لوٹ آتی ہیں پرانے زخم بھرتے ہیں نئے جذبے بنتے

ہیں

www.novelsclubb.com

انہیں زخموں سے آخر پھر نئے بوٹے کھل اٹھتے ہیں جنم لیتی ہے پھر سے داستانِ نو محبت کی

نسیمِ صبح اک دن پھر حسیں پیغام لاتی ہے

محبت کے اسیروں کو محبت ہو ہی جاتی ہے

"!!!!محبت ہو ہی جاتی ہے

محبت ہو ہی جاتی ہے مجھے بھی تو ہو گئی شدت اور گہرائی کا ادراک ہوا تو وُہ خود پر یقین نہیں"

"آرہا کہ میں بھی کر سکتی ہوں محبت وُہ بھی ایسی

....وُہ زیر لب بولی

اُس نے کتاب ایک طرف رکھی اور لیٹ گئی جس کتاب سے اُسے اُلجھن ہو رہی تھی اب

.....اچھی لگنے لگی تھی

کبھی کبھی کتابیں بھی آپکو وُہ چیز دکھا دیتی ہیں منوا لیتی ہیں جس سے اِنسان دور بھاگنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے کتاب میں لکھے ہوئے ہر الفاظ پھر پڑھنے والے کو اپنی زندگی لگنے لگتے ہے وُہ کہی نہ کہی خود کو اُس سے جوڑنے لگتا ہے یہی چیز کئی بار جانے انجانے دِماغ پر

....پڑی گرہیں کھولنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں

....کسی نے صحیح ہی کہا ہے کتابیں اِنسان کی بہترین دوست ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا تمہیں مُجھ سے اب بھی محبت نہیں ہوئی"

میں نے تو تمہیں چاہنے میں کوئی کسر نہیں رکھی پوری شدت سے چاہا ہے میں نے تمہیں

"مگر تُم اب تک مُجھ سے محبت نہیں کر سکے

....وُہ مایوسی سے بولی

"آئی لو یو"

...وُہ مخصوص دھیمے لہجے میں اُسکے شکوے شکایت کے جواب میں بولا

...مقابل کے چہرے پر ایک زخمی مسکراہٹ آگئی

www.novelsclubb.com

مجھے تمہاری چاہت چاہیئے تمہاری محبت یہ کھوکھلے تین الفاظ نہیں مجھے تمہاری چاہت"

"اور محبت کا احساس چاہیئے

....وُہ مُلتجی ہوئی

....اُس نے آگے بڑھ کر اُسے خود سے لگا لیا

تُم ہی بولتی ہو جھوٹ نہ بولوں اور اِس معاملے میں تو بِلکُل بھی نہیں تو پھر جب تُم میرا" جواب جانتی ہوں تو کیوں ہر بار یہی سوال کر کے خود کو اذیت دیتی ہو تُم جانتی میں جھوٹ نہیں بولتا... کم از کم تُم سے تو بلکل بھی نہیں بولتا میں بول ہی نہیں سکتی کیونکہ تُم مجھے مُجھ سے بہتر جانتی ہو میں اعتراف کرتا ہوں اِس بات کا تُم میری زندگی میں ایک ان چاہی چیز

کی طرح آئی ہو مگر حقیقت یہی ہے تُم میری بیوی ہو میں تمہاری عزت کرتا ہوں مجھے
"... تمہاری ضرورت ہے تُم میرے گھر کو مکمل کرتی ہو مگر

....وُہ کہتے کہتے رُکا

محبت ہمیشہ پہلی ہوتی ہے۔۔لوگوں کا کہنا ہے یہ بار بار بھی ہو سکتی ہے شاید یہ سچ بھی "
...ہے جیسے شاید مجھے تُم سے بھی ہو گئی

آہ ہم مردوں کو محبت کِتنی آسانی سے کسی سے بھی ہو جاتی ہے مگر میرا ماننا ہے محبت ایک
بار ہی ہوتی ہے

اور اگر کوئی کہے کہ اسے دوسری دفع محبت ہوئی۔۔

تو ہو سکتا ہے اسے پہلی دفع محبت ہوئی ہی نہ ہو۔یا اُسے دوسری بار اپنے جذباتوں کو سمجھنے
...میں ناکامی ہوئی ہوں

مجھے پہلی محبت کے بارے میں یقین ہے وُہ ہی سچی محبت تھی مگر تمہارے لیے جو محسوس
...ہوتا ہے اُسے کوئی نام نہیں دے پا رہا ہوں میں

www.novelsclubb.com

انسان کے کورے دل پر ایک بار جو نام نقش ہوتا ہے۔۔۔

وہ تاعمر رہتا ہے۔۔۔

ہم پہلی محبت کو بھلانے کے لئے بہت ساری محبتیں کرتے ہیں۔۔

شاید یہ جسے میں تُم سے محبت کا نام دے رہا ہوں تو یہ کسی کو بھلانے کی خاطر کی جانے والی محبت ہے۔؟؟

لیکن پہلی محبت کہیں نہ کہیں میرے دل میں موجود ہے۔۔

دل کے کسی کونے میں پنپ رہی ہے۔۔

ہاں بس ایک فرق اتنا آیا ہے کہ۔۔

مجھے پانے کی چاہ نہیں رہی۔۔

نہ ہی اسے کھونے کا ڈر۔۔

... کیونکہ کھو تو میں نے اُسے بہت پہلے دیا تھا بلکہ میں تو اُسے حاصل ہے نہیں کر پایا تھا

حاصل اور لاحاصل سے بے نیاز ہو گیا ہوں میں۔

"شاید یہ بے نیازی ہی مجھے تمہاری طرف مائل کر رہی ہے

وُہ چُپ چاپ اُسکے سینے سے لگی بے آواز روتے ہوئے اپنے شوہر کے منہ سے کسی اور عورت کے لیے اظہار محبت سُن رہی تھی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بی بی جی یہ کوئی دے کر گیا ہے بولا تھا میڈم کے ہاتھ میں ہی دینا"

چوکیدار نے بُکے اور کچھ تحفے اور چاکلیٹس اُسکے سامنے کیے....

" کون دے کر گیا ہے"

انعم نے حیرت سے چیزیں لے کر نیچے رکھتے ہوئے پوچھا...

وُہ جی میں تو اُسے نہیں جانتا کوئی لڑکا آیا تھا اور خاص ہدایت کی تھی کے صرف آپکے ہی"

"ہاتھ میں دوں

ٹھیک ہے تُم جاؤ اور آئندہ سے ایسی ہی کوئی بھی کچھ دے کر جائے تو منہ اُٹھا کر میرے"

"....پاس مت لے آنا

....وُہ سخت لہجے میں بولی

وُہ چیزوں کو اُلٹ پلٹ کر اب ڈھونڈنے لگی کہی سے بھیجنے والے کا کچھ پتہ چل جائے آخر اسے لُکے پر ایک چھوٹا سا کارڈ مل گیا جو چیخ چیخ کر بتا رہا تھا کہ میں آفتاب سلمان کی طرف

....سے ہوں

www.novelsclubb.com

"تو تُم پھنس ہی گئے آفتاب"

....انعم نے خود سے کہا

" اور ایسا ہو بھی کیسے سکتا ہے جس چیز پر میری نظر ہو وُہ مجھے نظر انداز کر دے"

.... گھمنڈ سے چور لہجے میں بولی

.... وُہ باقی چیزیں دیکھنے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آفتاب تو مجھے آخر کب ملوائے گا میری ہونے"

"والی بھابھی سے

....ایاز نے کیبن میں داخل ہو کر کُرسی کھینچ کے بیٹھتے ہوئے کہا

" تُجھے کیا جلدی ہے ملنے کی ملوا دینگے وقت آنے پر"

...وُہ ہنستے ہوئے بولا

" اور یہ وقت کب آئیگا"

...ایاز خفگی سے بولا

بہت جلد انشاءاللہ آج میں نے پہل تو کر دی ہے اُسکے گھر کچھ تحفے اور چیزیں بھیجیں ہیں"
میں جانتا ہوں یہ سب اُسکے لیے کوئی خاص بات نہیں ہو گی مگر مجھے سمجھ ہی نہیں آیا کے
"میں آخر کروں کیا کس طرح شروعات کروں تو میں نے بھی انتہائی روایتی انداز اپنایا
آفتاب نے جلدی جلدی اسے سب بتا دیا کیونکہ وُہ اُس سے کوئی بات چھپا سکتا ہی نہیں
...تھا

www.novelsclubb.com

"مجھے بھی بہت انتظار ہے اُس لڑکی سے ملنے کا جسے تُجھ جیسے اِنسان نے پسند کیا ہے"

...وُہ کچھ شوخی سے بولا

"کیا مطلب میرے جیسا اِنسان"

.....آفتاب مصنوئی ناراضگی سے بولا

"تیرے جیسا مطلب رُک سوچ کر بتاتا ہوں"

....وہ سوچ میں سوچنے کی اداکاری کرنے لگا

"رُک جا کمینے"

وُہ اب کمپیوٹر چھوڑ کے اُسکی طرف بڑھا ایاز بھی اسی وقت اُٹھ کر گلاس ڈور کھول کر تیزی

....سے کمرے کے باہر بھاگ گیا

"Idiot"

....آفتاب محبت بھرے لہجے میں اُسکے جانے کے بعد بولا

...وُہ دوبارہ آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا

دِماغ پھر گھوم کے انعم کی طرف جارُ کا تھاوُہ چاہ کر بھی خود کو انعم کے متعلق سوچنے سے

....روک نہیں پارہا تھا

کی پلاننگ "Future" میں "present" سے بے خبر "Future" وُہ

میں کیا "Future" کرنے لگا تھااور اچھاہی ہوتا ہے ہمیں نہیں پتاہوتا ہمارے ساتھ

ہونے والاا گراِنسان کو یہ سب پتہ چلناشروع ہو جائے تواِنسان لمحے کے لیے بھی خوش

نہیں ہو سکتاوُہ آگے آنے والی پریشانیوں سے چھٹکارے کی تدبیریں کرنے لگ جائے گا یہ

پھر آگے ملنے والی خوشی کو وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش میں لگ جائے گا بشر

کسی بھی حال میں خوش نہیں رہ سکتا یہ فطرت اُس کی عطا کردہ نہیں ہے یہ انسان کی خود

ساختہ پیدا کی گئی ہے کیونکہ اگراللہ نے ہراِنسان کی فطرت ایسی ہی بنائی ہوتی تووہ لوگ

کون ہوتے ہیں جو ہر حال میں خوش رہنا جانتے ہیں اللہ کی رضا کو مانتے ہیں اُسے راضی

....رکھنے کی کوششیں کرتے ہیں

بے شک اللہ کے ہر کام میں مصلحت اور اشرف المخلوقات کے لیے بہتری ہے کیونکہ کچھ چیزوں کا مزہ اُنکے ڈھکے چھپے ہونے پر ہی ہوتا ہے ہم آگے ہونے والی چیزوں سے بے خبر جو ہو رہا اُسکا لُطف لے سکتے ہیں....

بے شک غیب کا علم صرف اُسی کو ہے....

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"راحیل کیا ہوا ہے طیات کو"

امان نے اُس تک پہنچتے ہی پہلا سوال کیا....

www.novelsclubb.com

"ایان کہاں ہے؟"

وُہ دوبارہ اُسکی بات کو نظر انداز کر کے بولا...

" جی راحیل بھائی"

...ایان نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا

"... تُم جلدی ڈاکٹر کے پاس"

....ابھی وُہ بول ہی رہا تھا ڈاکٹر اندر سے نکل کر باہر آیا

" ڈاکٹر یہ طیات کا بھائی ہے اِس کا اور طیات کا بلڈ گروپ سیم ہے"

....راحیل نے فوراً کہا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے آپ جلدی آئے میرے ساتھ"

....ایان ڈاکٹر کے ساتھ چلا گیا

....روم کے باہر اب صرف امان اور راحیل تھے

"مجھے سچ سچ بتاؤ تُم نے کیا کیا ہے میری بہن کے ساتھ"

....امان دانت چبا کر بولا

راحیل نے ایک نظر اُسکی طرف ڈالی اور پھر ایک نظر روم کی طرف بنا کچھ کہے وُہ وہاں سے

....چلا گیا....امان وہاں کھڑا اپنی گڑیا کی زندگی کی دعائیں مانگنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راحیل کافی دیر بعد واپس لوٹا مگر اِس بار کمرے کے باہر کسی کو نہیں پایا اُسے حیرت

....ہوئی

....اچانک کمرے سے ایک وارڈ بائے اسٹریچر کو گھسیٹتے ہوئے باہر لانے لگے

....چہرہ تک چادر ڈلی ہوئی تھی اسے کچھ ہوا

..ڈاکٹر بھی باہر آگیا اتنی دیر میں

"ڈاکٹر"

...وُہ بامشکل خوش ہلک کے ساتھ اتنا ہی کہہ سکا

" we are extremely sorry we try our best but she is no more"

...ڈاکٹر نے دوبارہ اپنے مخصوص پروفیشنل بے رحمانہ انداز میں کہا

"نہیں"

....بے یقینی کے عالم میں وُہ اتنا ہی کہہ سکا دو قدم پیچھے ہٹا

"نہیں"

....راحیل ہذدیانی انداز میں چیخا

..پیروں تلے زمین کھسکنا یہ آسمان سر پر گرنا راحیل کی حالت بلکل ایسی ہی تھی

"وُہ دور جا چکی ہے میری زندگی سے اِس دُنیا سے "

... تلخ حقیقت سے دِل کو روشناس کروایا

....اسٹریچر دوبارہ چلنے لگا تھا آواز اور دور جاتی طیات کا دِل میں درد محسوس ہونے لگا

....پاؤں لڑکھڑا گئے وُہ زمین پر گر گیا

وُہ مردہ قدم اٹھاتا اُس کمرے میں داخل ہو گیا جہاں سے وہ لائی گئی تھی روشنی سے

.....اندھیرے میں اندھیرے سے روشنی یہ سفر کی شروعات تھی اُسکے

.....کمرے کی دہلیز پر پہنچ کر اُس نے قدم روک لیے

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

باب نمبر ۷

"انتہائے ضبط"

حصہ سوم

وُہ تیزی سے قدم اٹھاتی کلاس روم سے باہر نکل رہی تھی روز کی طرح اُسکا یہی معمول تھا کلاس ختم ہوتے ہی وُہ اِسی طرح فوراً باہر نکلتی تھی کوئی روک نہ لے کوئی کچھ پوچھ نہ لے .... کوئی اُسکی آواز نہ سُن لے

www.novelsclubb.com

کوئی اُسکی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا اور دیکھتا بھی کون جہاں چست کپڑے پہنی لڑکیاں .... تھی وہاں بھلا کیونکر کوئی اُسے دیکھتا اور یہی اُس کے لیے راہ فرار اور نجات ہوتی تھی

"اسلام علیکم"

"وعلیکم السلام"

....سلام کا جواب اُس نے بغیر دیکھے ہی دیا بے اختیار لبوں سے نکلا

....جب سامنے نظر پڑی تو اُس نے فوراً اپنی نظریں نیچے کی اور دوبارہ تیزی سے چلنے لگی

"محترمہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے پلز میری بات سُن لیجئے"

....وُہ اُسی رفتار سے اُسکے پیچھے چلنے لگا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وُہ اُس تک آ پہنچا

www.novelsclubb.com

میں دوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے برائے olympics دیکھیے میرا فی الحال میرا"

مہربانی رُک کر میری بات سُن لیں میں کوئی ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں" وُہ ہانپتے ہوئے

....بولا

وُہ اپنی رفتار مزید کرنے کی کوشش میں اب تقریباً بھاگنے والے انداز میں چل رہی تھی ....

....وُہ دونوں یونیورسٹی کے گیٹ تک آ گئے تھے

اُس نے فوراً ہاتھ کے اشارے سے آگے بھاگ کر رکشہ روکا اور بغیر کچھ بھی طے کیا بیٹھ گئی

....اور فوراً چلنے کا حکم دے دیا

"ارے نام تو سُن لیں اور اپنا نام بھی بتا دیں...."رکشہ اسٹارٹ نہیں ہو رہا تھا اُسکی اُلجھن بڑھتی جا رہی تھی ....

"ویسے میرا نام حماد ہے حماد ذاکر نام تو سُنا ہی ہو گا"

....اُس نے اپنے مخصوص فلمی انداز میں تعارف کروایا

...رکشہ سے ٹیک لگا کر وُہ کھڑا ہو گیا

....نقاب کے پیچھے سے دکھتی واحد اُسکی آنکھیں تھی جن میں نمی اُترنے لگی تھی

حمادر کشہ سے ہٹ گیا بنا کچھ کہے پھر ارد گرد کے ماحول کا اندازہ ہوا تو اُسے آنکھوں میں نمی اور تیز بھاگنے کی وجہ سمجھ آئی یونیورسٹی کے گیٹ پر کھڑے تقریباً سب ہی لوگ اور گزرتی گاڑیوں میں بیٹھے لوگ عجیب نظروں سے اُن دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے....

"sorry"

www.novelsclubb.com

....ہلکی سی سرگوشی کے ساتھ وُہ مزید 3 قدم پیچھے ہٹا

اتنے میں رکشہ اسٹارٹ ہونے کی آواز بھرپور شور میں مدھم سی گونجی....رکشہ آگے بڑھ گیا پیچھے کالا دھواں چھوڑتے ہوئے وُہ وہی کھڑا دور اور دور جاتے رکشے کو دیکھتا رہا .... نظروں سے اوجھل ہونے تک

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اُس نے قد آدم آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے برقعے سے ڈھکے وجود پر نظر ڈالی ڈھیلا ڈھالا برقع تھا تھان کی طرح چاروں گرد لپیٹا ہوا تھا

کہی سے بھی جسم کے کسی خدوخال کے نمایاں ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا مگر وُہ آج مطمئن نہیں تھی....

www.novelsclubb.com

یہ مجھے چھپانے میں ناکام ہے یہ بیکار ہے یہ میرے جسم کو چھپانے میں کار گر ثابت نہیں"

"...ہوا اگر ہوتا تو وُہ مجھے کبھی نہ روکتا کبھی بھی مُجھ سے بات کرنے کی کوشش نہیں کرتا

....اُس نے نقاب کو کھینچ کر نیچے کیا

چہرہ زمین کی جانب کیے رہی آنکھوں میں لبالب پانی بھر آیا جو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکلنے

...کے لیے نبرد آزما تھے قطرے اب نیچے سیمنٹ کے فرش پر گر رہے تھے

"... نہیں میں بد کردار نہیں ہوں میں نہیں ہوں بد کردار"

....وُہ روتے ہوئے بولی

غیر مرد نے مجھے بیچ بازار میں روکا ہے میں کیسے بد کردار نہیں میں ایک بد کردار عورت"

"ہوں مجھے غیر مرد روکتے ہیں

...کوئی گھاؤ پھر سے ہرا ہوا تھا

مجھے محرم کے ہوتے ہوئے بھی اُنکی حفاظت میسر نہیں میں چاہ کر بھی وہاں نہیں "
جاسکتی اونچے اونچے مکانوں میں رہنے سے تکبر آجاتا ہے تکبر آجائے تو اللہ کا ڈر ختم ہو جاتا
اللہ کا ڈر ختم ہو جائے تو اِنسان گناہوں کے دلدل میں گہرے سے گہرا گھر جاتا ہے میں ویسے
"ہی گناہ گار ہوں اور نہیں ہونا چاہتی میں

.... وُہ خود اذیتی کی انتہاء پر تھی

".... میں اقراء آفتاب میرے محرم راحیل آفتاب ابو بکر ریاض یا پھر ابو بکر"

مزید وُہ کچھ نہ سوچ سکی کیونکہ ابو بکر کے نام سے ذہن میں اُبھرنے والی تصویر نے اُسے
.....مزید مضطرب کر دیا

www.novelsclubb.com

ایک باخبر ہوتے ہوئے بھی بے خبر بنا ہوا ہے اور ایک کو تو شاید یاد بھی نہیں ہو گا کہ کوئی"
"کوئی اقراء ہے جس کا اُس سے کوئی رشتہ بھی ہے

....وُہ کرب سے بولی

ڈرتے ڈرتے چہرہ اوپر کیا آئینے کے سامنے

بلکل صاف تھا آئینہ نہ اُس پر کوئی گرد تھی نہ اُسکے چہرے پر دونوں صاف تھے آئینہ اب

....اُسے اُسکی خوبصورتی دکھا رہا تھا..جو ہمیشہ سات پردوں میں چھپی رہتی تھی

اقراء نے دوپٹہ بھی اُتار دیا جوڑے کی شکل میں بندھے ہوئے بال کھل کر شانوں پر پھیل

.....گئے سیاہ ریشمی گھنے کمر سے نیچے تک آتے بال

ہیزل رنگ کی خوبصورت آنکھیں صرف وہی ایک حصہ تھا جسم سے جڑا جو برقعے نقاب

....کے باوجود نمایاں تھے ستواں ناک باریک ہونٹ جنہیں کُچل کر وُہ زخمی کر چُکی تھی

چہرہ کی رنگت نہ بہت زیادہ صاف تھی نا ہی سانولی وُہ بہت صاف رنگت اور صاف رنگت

....کے درمیان کا رنگ لیے ہوئے تھی جو اُس پر بہت کھلتا تھا

...متناسب جسم نہ فربانا بِلکُل ہی ہوا کا جھونکا

تمہیں طلاق دیتا ہوں"

طلاق دیتا ہوں

"طلاق دیتا ہوں

....سال پہلے کے یہ الفاظ آج بھی اُسکے کانوں میں گونج رہے تھے 22

"تُم ایک بد کردار عورت ہو"

...ایک اور آواز گونجی

www.novelsclubb.com

مُجھ سے گناہ ہوا ہے مگر مجھے معاف کر دو میں نے خیانت کی ہے خدارا مجھے معاف کر دو"

"میں خُدا کے بعد سب سے بڑی تمہاری گنہگار ہوں مجھے معاف کر دو مجھے معاف کر دو

...آوازیں دوبارہ زندہ ہو رہی تھی

....لرزتے ہاتھوں کا آخری لمس آج بھی اُسے اپنی گردن پر محسوس ہوتا تھا

چہرے سے ہوتی نظر گردن پر جا ٹھہری جہاں سے باریک سنہری زنجیر جھانک رہی تھی

....معمہ بنا ہوا تھا "A" جس کے اختتام پر ایک لفظ

"آہ ابو بکر"

.....اُس نے گہری سانس لیتے ہوئے افسوس سے کہا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"انعم مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے"

....آفتاب نے گاڑی کی طرف بڑھتی انعم سے کہا

"جو بولیں"

....وُہ ناچاہتے ہوئے بھی آج رُک ہی گئی

نائلہ کو آنکھ کے اشارے سے گاڑی میں بیٹھنے کا کہا اور خود ہاتھ سینے پر باندھے اُسکی طرف

...متوجہ ہوئی

"...اب بولیں بھی....کیا وجہ ہے جو آپ نے اِس طرح مجھے روکا"

...وُہ کڑے تیوریوں سے اُسے گھورتے ہوئے بولی

"معذرت چاہتا ہوں آپکو اِس طرح روکا مگر میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں"

...وُہ تھوڑا سے حجل ہو کر بولا

"تو بولیں نہ اتنا دیر سے کھڑا کر کے رکھا ہے آپ نے بول کچھ نہیں رہے"

....وُہ کچھ جھنجلا کر بولی

"میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

...آفتاب نے بلا آخر بول دیا

www.novelsclubb.com

"اوہ اچھا تو پھر"

وُہ اُسکی بات کا جواب میں قدرے اطمینان سے بولی اُسکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آگئی تھی ....

...جبکہ اتنی بڑی بات کے جواب میں اتنے ٹھنڈے عمل کی آفتاب کو ہر گز توقع نہیں تھی

"تو یہ کے آپ کو اِس بات سے کوئی اعتراض نہیں"

...وُہ قدرے سنبھل کر بولا

آپکو کیا لگتا ہے بیچ سڑک میں کھڑے ہو کر آپ کسی بھی لڑکی کو پرپوز کریں گے تو اُس"

"لڑکی کا ردِ عمل کیا ہونا چاہیے

...وُہ پہلی بار مسکراتے ہوئے بولی

"غصے میں اُسے سامنے والے کو دو تین لگا دینے چاہیئے"

...وُہ کچھ اُلجھا اُلجھا ہوا بولا

تو مجھے لگتا ہے آپکو میرے جواب سے زیادہ اپنے رخساروں کی فکر ہونی چاہیے یہ باتیں"

"ایسی نہیں کی جاتی

...وُہ معنی خیز بات کہہ کر پلٹ گئی

....وُہ اِسی کشمکش میں تھا وُہ کیا کہہ کر گئی تھی

....بے اختیار اُسکے ہاتھ اپنے گالوں پر گئے

....بات کا مطلب سمجھ آنے پر وُہ اُسکی شخصیت سے مزید متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا

...وُہ ظاہر دیکھ کر مرعوب ہونے والوں میں سے تھا وُہ انعم کا باطن نہیں جانتا تھا

کیونکہ کسی نے صحیح ہی کہہ ہے ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی...اور انعم صابر تو بِلکُل بھی نہیں....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....کمرے کی دہلیز پر پہنچ کر اُس نے قدم روک لیے

نظریں دروازے کی طرف اُٹھنے کی دیر تھی اُسکے اندر گویا کسی نے نئی روح پھونک دی ہو وہ غائب دماغی کی انتہا کو پہنچا ایک غلط کمرے کے باہر کھڑا اجنبی کی موت پر زندہ اِنسان کے لیے آنسو بہانے والا وُہ اپنی مثال آپ تھا....

www.novelsclubb.com

"راحیل"

...آواز پر چونک کر اُس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تو امان کھڑا تھا

"کیاہوا"

...امان نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

"طیات کیسی ہے "

وُہ ہر بار کی طرح سامنے والے کی بات سن کر ان سنی کرتا ہوا اپنے مطلب کی بات پوچھنے لگا....

خون چڑھا رہے ہیں ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں کے اب"

"طیات کی کنڈیشن بہتر ہے

....امان نے اُسے عجیب سی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

"ہو"

....راحیل نے ہنکارا بھرا

"تُم مجھے اب بتاؤ گے آخر ایسا کیا ہوا جو طیات نے خودکشی کرنے کی کوشش کی"

امان کافی ضبط سے بولا اگر موجودہ جگہ کا خیال نہ ہوتا تو امان یقیناً اُسکے گریبان تک پہنچ چکا ہوتا کیونکہ ڈاکٹر سے وُہ طیات کے متعلق پوچھ چُکا تھا....

www.novelsclubb.com

...راحیل آگے بڑھ گیا

....امان بھی اُسکے ساتھ چلنے لگا

...وُہ دونوں طیات کے روم کے باہر آکر کھڑے ہو گئے

.....ایان بھی باہر ہی بیٹھ گیا تھا وہ خون دے آیا تھا

"تُم مجھے کیوں نہیں بتا رہے آخر ایسا کیا ہوا جو میری بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا"

....امان مٹھیاں بھینچ کر بولا

"کیونکہ تمہاری بہن اول درجے کی پاگل ہے"

....راحیل نے وُہ کہا جو وُہ طیات کو کہنا چاہتا تھا

"کیا مطلب؟"

....امان ناسمجھی والے انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

راحیل نے اُسے ساری بات بتادی مگر مکمل نہیں وُہ کچھ باتیں سنسر کر گیا جس میں

...."ابارشن" والی بات بھی تھی

"یااللہ"

....امان کو شدید دھچکا لگا تھا

اتنا کچھ ہو گیا اور گڑیا تُم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا 3 دن پہلے ہی تو ہماری بات ہوئی تھی"

"اتنا پرایا کر دیا مجھے

....امان نے دِل میں سوچا

www.novelsclubb.com

....امان نے راحیل کے کندھے پر تسلی دینے والے انداز میں ہاتھ رکھا

کیونکہ راحیل نے جو باتیں سنسر کی تھی اُسکی وجہ سے کسی کو بھی طیات اور راحیل دونوں

....سے ہمدردی ہوتی بچہ کھونے کی

"پیشنٹ اب خطرے سے باہر ہے"

...ڈاکٹر نے آکر اُنہیں خوشخبری سنائی

"Thank God"

راحیل کے منہ سے بے اختیار نکلا... مگر اُسے اپنی آواز ہی اجنبی لگی کیونکہ وُہ جانے انجانے

....رب کو یاد کر چکا تھا شکر یہ ادا کر چُکا تھا

www.novelsclubb.com

"کیا ہم مل سکتے ہیں آپی سے"

...ایان فوراً بولا

"جی اب آپ مل سکتے ہیں مگر زیادہ دیر نہیں کیونکہ پیشنٹ کو آرام کی ضرورت ہے"

"جی ڈاکٹر ہم خیال رکھیں گے"

...امان بولا

"تھینک یو سو مچ ڈاکٹر"

راحیل نے پہلی بار اگر کسی کو شکریہ کہا تو وہ انڈس ہاسپٹل کے ایک معمولی سے ڈاکٹر محمد حمید شاہد کو اُس شخص کو پہلا شکریہ حاصل ہوا تھا راحیل کے تشکّر بھرے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا کہ امان رُک کر اسے دیکھنے لگا.....

امان نے ڈاکٹر کے جانے کے بعد ایک نظر راحیل کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو ساتھ چلنے کے لیے...

....راحیل کی طرف سے کوئی جواب نا پا کر ایان کے ہمراہ روم میں داخل ہو گیا

طیات پر پہلی نظر پڑتے ہی امان کو یو محسوس ہوا جیسے اُسکا دِل کسی نے مُٹھی میں قید کر کے زور سے بھینچ دیا ہو....

نقاہت زدہ چہرہ اُسکی رنگت بھی پیلی پڑ چُکی تھی...

آنکھیں کے گرد سیاہ حلقے نجانے کب سے جگہ بنا چُکے تھے آنکھیں مسلسل چھت پر خلا میں کسی غیر مرئی نقطے پر ٹکی ہوئی تھی...

وُہ نجانے کیا دیکھ رہی تھی خلا میں کونسی نہ نظر آنے والی چیز کو اب وُہ دیکھنے لگی تھی بڑے انہماک سے.....

www.novelsclubb.com

اسے ایان اور امان کے اندر آنے تک کی خبر نہ ہوئی....

"گڑیا"

...امان نے محبت بھرے انداز میں اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

... نظریں کا رُخ اب اُسکی طرف کی

...آنکھوں میں کرب اُتر آیا آنکھوں کے گوشہ چشم اب بھیگنے لگے تھے

...وُہ بنا بولے بس اُسے دیکھے جا رہی تھی آنسو گرنے لگے تھے

امان مسلسل اُسکے سر میں ہاتھ پھیر رہا تھا وُہ اسے روتے ہوا کبھی بھی نہیں دیکھ سکتا تھا اُسکی

...کمزوری تھے طیات کے آنسو جس کو وُہ اپنی اولاد کی طرح چاہتا تھا

"بھائی"

...وُہ بھیگی ہوئی آواز میں اُٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

...امان نے فوراً آگے بڑھ کے اسے تھاما نہ ہوتا تو وُہ دوسری طرف سے گر جاتی

....دُنیا میں سب سے بہترین سہارا وہی تو تھا اُسکا

"بھائی"

....اب کی بار وُہ اُسکے سینے سے لگ گئی

اُسے آج بھی سب سے زیادہ پُر سکون سب سے زیادہ سکون بخش چھاؤں اپنے بھائی کا وجود ہی لگا جس کی حصار میں آکر وہ دُنیا کی تپش سے بچ پاتی تھی ....

...وُہ رو رہی تھی پہلے آہستہ پھر تھوڑی تیز آواز دھیرے دھیرے رونے میں تیزی آتی گئی

"آپی"

ایان سے بھی نہیں دیکھا گیا وُہ طیات کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُسے اپنی طرف کیا طیات نے اُسکے سینے میں خود کو چھپالیا اب وُہ بلکنے لگی تھی ...

"آپی پلز روئے مت پلز آپی"

...ایان اُسکے چہرے پر ہاتھ پھیر کر آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

طیات نے شادی کے بعد سے اتنی چاہت اتنی فکر مندی کہاں دیکھی تھی وُہ بھوکی تھی اُسے آج اپنے بھائیوں کی بے لوث محبت سے سیر اب ہونے کا موقع ملا تھا وُہ اب امان کے سینے میں خود کو دوبارہ چھپالیا ....

"بھائی میرا بچہ بھائی وُہ نہیں رہا"

...وُہ بری طرح رونے لگی

....اپنے جسم کے حصے کو کھونے کا دُکھ اُنکے سامنے نکلا جن کے وجود کا وُہ حصہ تھی

"طیات بس میرے بچے بس"

....امان بھی اسے اپنے ساتھ لگائے روتے ہوئے بولا

بھائی میں تو اُسے ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کر پائی تھی مُجھ سے دور ہو گیا بہت دور جب" اُسے اِس دُنیا میں آنا ہی نہیں تھی تو کیوں کچھ دنوں کا مہمان بن کر میرے جسم میں آیا مُجھ سے میری ساری ہمت لے گیا میں نے ہر مشکل میں ثابت قدم رہنا سیکھا ہے ہمیشہ یہی سوچا ہے کہ اللہ کے ہر کام میں میرے لیے بہتری ہے میرے لیے اچھا سوچا ہو گا مگر آج "..کیوں مجھے چین نہیں آرہا بھائی

...طیات نے بچوں کی طرح بلکتے ہوئے کہا آنسوؤں نے چہرے کو تر کر دیا تھا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

باب نمبر ۷

"انتہائے ضبط"

حصہ چہارم

میری جان میرے بچے خود کو تکلیف مت دو وُہ اللہ کی امانت تھی اُس نے واپس لے لی تُم"
مانتی ہو نہ اُسکے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہیں تو اِس میں بھی اُسکی کوئی مصلحت ہی چھپی ہو گی
"...جو ہمیں ابھی نہیں دکھ رہی شاید آگے جا کر دکھے

....وُہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُسے رسان سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

"....بھائی مجھے اب راحیل کے ساتھ نہیں رہنا میں گھر جانا چاہتی ہو آپکے ساتھ"

....طیات یکدم فیصلہ کن انداز میں بولی

ٹھیک ہے تُم اپنے گھر چلو گی تمہیں کوئی خی جانے نہیں دے رہا نہ کوئی لے کر جا سکتا"

"ہے....آرام کرو تُم بس ڈسچارج ہوتے ہی ہم گھر چلیں گے...ٹھیک ہے گڑیا

...امان نے اُسے تکیے پر لٹاتے ہوئے کہا

"آپ دونوں میرے پاس رہیں"

....وُہ امان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی

بھائی کہی نہیں جا رہے بھائی یہی ہے اپنی گڑیا کے پاس بھائی کہا کہی جا سکتا ہے اپنی جان کو"

"اِس حالت میں چھوڑ کر

....امان نے اُسے بہلاتے ہوئے کہا

"آپی میں بھی کہی نہیں جارہا میں آپکے ساتھ ہی بیٹھا ہوں"

....ایان نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا

....طیات نے امان کا ہاتھ پکڑے آنکھیں بند کرلی

اُسکے واپس سونے تک امان وہی بیٹھا رہا اُسکے سر میں ہاتھ پھیر رہا تھا شفقت بھرا ہاتھ

....ٹھنڈی چھاؤں کے تلے طیات کچھ دیر میں ہی پُر سکون نیند سو گئی

...امان نے طیات کے نقاہت زدہ چہرے پر نظر ڈالی

....دو قطرے اُسکی آنکھوں سے چھلک پڑے

....اُس نے طیات کے ہاتھ کے نیچے سے اپنا ہاتھ احتیاط سے نکالا

کتنی بدل گئی ہے میری گڑیا پہلے ایک ہلکی سے خراش آنے پر گھر سر پے اُٹھا لیتی تھی اور"

اب اتنی بڑی بڑی تکلیفیں کتنے آرام سے برداشت کر گئی کسی کو پتا بھی نہیں چلنے دیا....

واقعی لڑکیاں نکاح کے ۳ لفظ بول کر بہت بڑی ہو جاتی ہیں باپ کے گھر سے رخصتی کے

وقت صرف گھر چھوڑ کر نہیں جاتی بلکہ ساری شوخی ساری شرارتیں سارے ناز نخرے

"بھی اُسی گھر میں چھوڑ جاتی ہیں...سچ میری گڑیا تُم بہت بدل گئی ہو

...امان نے اُسے تاسف زدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے سوچا

...ایک نظر ایان پر بھی ڈالی جو طیات کے ہاتھ پکڑے اُس پر اپنا سر ٹکائے سو گیا تھا

....امان نے طیات کی روشن پیشانی پر بوسہ دیا اور کمرے میں رکھے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا

دروازے کے باہر اندر آنے کے لیے کھڑے راحیل نے ساری بات سُن لی تھی اُسے بُرا لگا

تھا تو صرف اِس بات کا وُہ اب اُسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی

تھی....دِل پے جیسے منوں بھاری پتھر رکھ دیا ہو کسی نے اُسے اُس وقت دُکھ ہوا تھا یا بُرا لگا

تھا وُہ خود سمجھنے سے قاصر تھا کیونکہ وُہ دونوں چیزوں کو ملا رہا تھا اور دُکھ اور غصّہ جب ایک

....ساتھ ہو تو پھر جُنوں کی شکل اختیار کرنے لگتے ہیں

...وُہ کمرے میں داخل نہیں ہوا واپس پلٹ گیا

"ہائے ماریہ"

....نائلہ نے بینچ پر اُسکے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا

.....ماریہ نے سُنا نہیں تھا وُہ اپنے خیالوں میں ہی گُم تھی

"ہیلو"

.....نائلہ نے دوبارہ کہا

"اُو بھئی کہاں گُم ہو تُم"

.....نائلہ اب اُسے جھنجوڑ کر بولی جس سے وہ ہوش و حواس میں واپس آئی

"کیا ہے"

....ماریہ اُسکا ہاتھ جھٹک کر بولی

یہی میں پوچھوں تو زیادہ ٹھیک رہے گا "کیا ہے" یہ سب کیا ہو گیا ہے تمہیں اور میں آج"
"کوئی بہانہ نہیں سنوں گی مجھے تُم سب کچھ سچ سچ بتاؤ گی

...وُہ اٹل لہجے میں بولی

"ماریہ بولو میں کچھ پوچھ رہی ہوں تُم سے"

...نائلہ نے اب کی بار کچھ غصے سے کہا

"کیا بتاؤ کیا سننا کیا چاہتی ہو تُم"

...وُہ ہار مانتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"جو سچ ہے میں وہی سننا چاہتی ہوں فضول کچھ نہیں"

....نائلہ نے ہلکی آواز میں ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک لفظ پے زور دیتے ہوئے کہا

ہاں میں اعتراف کرتی ہوں تمہارے سامنے کے مجھے محبت ہو گئی ہے مجھے ابو بکر سے"
محبت ہو گئی ہے کب کہاں کیسے یہ تو میں خود بھی نہیں جانتی مجھے تو خود حیرت ہو رہی ہے
آخر کیسے چند ملاقاتوں میں مجھے کیسے اُس سے اتنی گہری محبت ہو گئی جبکہ ہمارے بیچ کبھی ایسا
"کوئی بھی لمحہ نہیں آیا جس کی وجہ سے میرے دل میں اُس کے لیے محبت آجائے

...ماریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

....ابو بکر کی محبت میرے اندر تک جڑیں پکڑ چکی ہیں 1 مگر نائلہ یہ ہو چکا ہے"
مجھے زندگی میں اپنے کسی کارنامے پر حیرانی نہیں ہوئی مگر اِس محبت پے مجھے شدید حیرانی
"ہو رہی ہے مجھے یقین نہیں آتا یار کے میں بھی محبت کر سکتی ہوں

....وُہ اُسکی طرف دیکھتے ہوئے اپنے دِل کا حال بیان کرنے کی کوشش کر رہی تھی

میں پہلے ہی جان گئی تھی یہ تبدیلیاں جو تمہارے اندر رونما ہو رہی ہے یہ صرف اور"
"صرف محبت ہونے کی علامتیں ہیں اور کچھ نہیں

...نائلہ اب اُسکے منہ سے اعتراف سُن کر مسکراتے ہوئے بولی

...ماریہ بھی حال دل بتا کر ہلکی پھلکی ہو گئی تھی

"اب تُم کیا کروں گی"

"کیا مطلب کیا کرونگی"

...ماریہ نے نا سمجھی والے انداز میں سر کو جنبش دی

www.novelsclubb.com

"مطلب کیا خاموش محبت کرتے رہنے کا ارادہ ہے"

...نائلہ کو اب اُلجھن ہونے لگی

"تو کیا کروں میں؟"

....وُہ نائلہ سے سوال کر رہی تھی

"یہ تو تُم سوچوں نہ تمہیں کیا کرنا ہے میں نے تھوڑی یہ روگ پالا ہے"

"پر میں نے تو کچھ سوچا ہی نہیں آگے کیا کرنا ہے"

www.novelsclubb.com

...ماریہ کو اب افسوس ہونے لگا

"میں جا کر چشمش کو پرپوز کر دوں کیا"

....ماریہ اُسی الہڑ پن سے بولی جو اُسکی شخصیت کا خاصہ تھی

حد کرتی ہو کم از کم اب تو بیچارے کو چشمش کہنا چھوڑ دو....اور بول تو ایسے رہی ہوں"
جیسے آگے سے وہ تمہارے انتظار میں ہی گھٹنوں کے بل بیٹھا ہے ایک ہاتھ میں پھول اور
دوسرے ہاتھ میں انگوٹھی لیے کے تُم آکر اُسے پرپوز کرو گی تو وہ تمہارے اُنگلی میں
انگوٹھی پہنا کر اور پھول دے کر بولے گا... کہاں تھی تُم میں نے تو پیدا ہوتے ہی آپکا
"انتظار کرنا شروع کر دیا تھا شُکر ہے آج آپ مل گئی چلیں شادی شادی کھیلتے ہیں

....نائلہ نے اُسکا اچھا خاصہ مذاق اُڑایا

تُم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے میں یہاں سوچ سوچ کر ہلکان ہوئی جا رہی ہو اور تمہیں"
"مذاق سوج رہا ہے... مری رہو میں ہی دفع ہو رہی ہوں

...ماریہ نے اپنا بیگ اُٹھا کر تیزی سے چلنا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

...ہمیشہ کی طرح اپنی دھن میں چلتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی

....اسٹاف روم سے باہر نکلتے ہوئے اُس دُشمن جان سے دوبارہ جا ٹکرائی

آپ نے کیا تہیہ کیا ہوا ہے دن میں ایک بار تو آپکو مُجھ سے ضرور ٹکرانا ہے... مطلب" کوئی وظیفہ وغیرہ ہے کیا مجھے بتادیں خود آکر کھڑی ہو جاؤ گی آپکے سامنے آپ روز "ٹکراتے ہوئے آگے چلے جایئے گا

وُہ ہمیشہ کی طرح "اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے "والی مثال پر عمل کرتے ہوئے سامنے والے ....کے گلے ہو گئی

...جبکہ ابو بکر کے پیشانی پر بل پڑ گئے

www.novelsclubb.com

eye مس ماریہ میرے خیال سے آپکو ایک دماغی ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ کسی اچھے سے" specialist کو بھی consider ...کر لینا چاہیے

کیونکہ پڑھائی میں تو آپکا دھیان ہوتا نہیں دکھائی آپکو کم دیتا ہے اور اب ایک اور انکشاف ہوا ہے آپکو تو بات کرنے بھی تمیز نہیں...

"i am not your آپ بھول چکی ہے شاید تو میں یاد دلاتا چلوں classfellow...I am your "

teacher"

"تو آئندہ یہ ذہن میں رکھ کر بات کیجئے گا آپ ایک ٹیچر سے بات کر رہی ہیں

..ابو بکر نے اُسے اچھی خاصی جھاڑ پلائی

"sorry sir"

....وُہ بس اتنا ہی کہہ سکی

"you must be"

www.novelsclubb.com

....ابو بکر کہہ کر آگے بڑھ گیا

"Double battery" ٹیچر مائی فٹ ہو نہہ ہوتا ہو گا ٹیچر میرے لیے تو ہمیشہ "single power" ...ہی ہو تُم ابو بکر ریاض

"بڑے آئے ٹیچر"

وُہ بھی بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھنے ہی لگی تھی ایک طرف منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکتی ...نائلہ پر نظر پڑ گئی

"بڑی کھی کھی کر رہی ہوں"

....وُہ خونخوار نظروں سے اُسے گھورتی ہوئے بولی

"میں آپکا ٹیچر ہوں تمیز سے بات کیجئے مُجھ سے"

....نائلہ ہنسی ضبط کر کے فوراً ابو بکر کی نقل اتارتے ہوئے بولی

"نائلہ کی بچی"

....اُس نے رجسٹر اُسکے سر پر مارنا چاہا مگر وُہ تیزی سے نکل کر بھاگ گئی

"ہونہہ خود کو چار چار آنکھیں رکھ کر دکھتا نہیں مجھے بولتا ہے"

...وُہ دوبارہ ابو بکر کو بُرا بھلا کہنے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"تُم گھر چلے جاؤ میں طیات کے پاس رُکا ہوا ہوں"

...امان نے راحیل سے کہا

مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے نہ کسی مشورے کی مجھے جب جانا ہو گا میں"
"چلے جاؤں گا

...وُہ بغیر کسی مروت کے بولا

میں تمہیں کوئی مشورہ نہیں دے رہا ہوں بول رہا ہوں گھر چلے جاؤ میں طیات کے پاس"
"رُکا ہوا ہوں تُم رات سے گھر نہیں گئے تھک گئے ہو گے آرام کر کے صبح آ جانا

امان اتنا تو راحیل کو سمجھ چکا تھا کہ اُسکے دِماغ میں کسی کی بھی سیدھی بات نہیں آتی تھی اِسی لیے اُس نے نرمی سے کہہ کر اسے رام کرنا چاہا.... مگر وُہ راحیل ہی کیا جو کسی کی بات مان لے....

"تُم فکر مت کرو میری تمہیں جانا ہے تو جا کر کمر سیدھی کر آؤ"

....اُسکا مقابلہ بھی راحیل سے تھا جو حاضر جوابی میں اپنی مثال آپ تھا

ڈاکٹر نے کہا ہے کوئی ایک ہی رُک سکتا ہے پیشنٹ کے ساتھ...اِس لیے تمہیں گھر جانا ہو گا"

...وُہ اب اصل مقصد بتا رہا تھا نرمی سے بات کرنے کا

"کیوں جانا ہو گا"

"بتایا تو پیشنٹ کے ساتھ کوئی ایک ہی رُک سکتا ہے"

...امان نے اب کی بار کچھ زور سے کہا

"....اچھا"

.....اُس نے اچھا کو کافی لمبا کھینچا

"تو پھر تُم اور ایان چلتے بنو کیونکہ میں تو کہی نہیں جا رہا

...وُہ ڈھٹائی سے بولا

"راحیل دیکھو"

مجھے اپنی بیوی سے کچھ باتیں کرنی ہے اور وُہ میں تمہارے سامنے نہیں کر سکتا تھا اِس "

.....لیے پورے دن میں کمرے میں نہیں آیا اب کچھ دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دو

....کھا نہیں رہا میں تمہاری بہن کو

"...شوق سے پھر بھلے سے علی الصباح ہی چلے آنا

...اُس نے فیصلہ سناتے ہوئے بات ختم کی

....امان بھی چُپ ہو گیا کیونکہ وُہ اِس وقت اُس سے اُلجھنا نہیں چاہتا تھا

...وُہ طیات سے ملنے چلا گیا

"بھائی آپ دونوں کہاں جا رہے ہیں"

...طیات نے امان کے جانے اطلاع پر کہا

ہم کل صبح ہی آ جائیں گے مگر ابھی جانا ہو گا گڑیا کیونکہ پیشنٹ کے ساتھ کسی ایک کو رُکنے" کی ہی اجازت ہے اور میں نے تمہارے شوہر سے جانے کے لیے کہا تو مجھے کہتا ہے کہ میں اور ایان چلتے بنے کیونکہ وُہ اول درجے کا ڈھیٹ اِنسان یہی رُکے گا اور یہاں میں اُس سے "کسی بھی قسم کی بحث میں اُلجھنا نہیں چاہتا

....امان بے بسی سے بولا

www.novelsclubb.com

"اِس شخص نے آج بھی میرے بھائیوں کو بے بس کر دیا"

....طیات کو اب راحیل پر غصّہ آنے لگا تھا

"پریشان مت ہونا بچے میں صبح ہی آجاؤ گا"

...وُہ اُسے پیار کرتے ہوئے بولا

"اللہ حافظ آپی....اپنا خیال رکھیے گا"

....ایان نے بھی جُھک کر اُسکے ماتھے پر پیار کیا

....اللہ حافظ راحیل بھائی "ایان میں کمرے میں داخل ہوتے راحیل کو دیکھ کر کہا"

www.novelsclubb.com

"Bye"

....اللہ حافظ کے جواب میں اُس نے خدا حافظ کہنے کے بجائے کہا

...جبکہ امان نے تو اُسکی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا

....وُہ اب چلتا ہوا اُس تک آیا

...طیات نے نخوت سے منہ پھیر لیا

"کیسی ہو اب تُم؟"

...وُہ بیڈ کے سرہانے رکھی کُرسی کھینچ کر اُس پر بیٹھتے ہوئے بولا

"تمہارے لیے خوش آئند بات نہیں ہے بد قسمتی سے میں زندہ ہوں"

....وُہ غصے بھرے انداز میں منہ دوسری طرف کیے ہوئے ہی بولی

...اُسکے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"تُم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا"

...وُہ اب اُسکے سامنے اعتراف کر رہا تھا

...طیات کو قریب بیٹھے شخص کی آواز اور کہے گئے ہر الفاظ پر جی بھر کے حیرت ہوئی

"تمہیں بھی ڈر لگتا ہے میں نہیں مانتی تُم تو بس ڈرانا جانتے ہو"

...وُہ استہزایہ بولی

....وُہ اب اُسکے تھوڑا قریب ہوا

پہلے نہیں لگتا تھا کیونکہ پہلے میری زندگی میں تُم نہیں آئی تھی میرے پاس کھونے کے
لیے کچھ نہیں تھا مگر اب میری زندگی میں واحد تُم ہی وُہ چیز ہو جسے میں کھونے سے ڈرنے
"....لگا ہوں تُم نہیں جانتی مُجھ پر کیا گزری تھی باہر کھڑے ہو کر جب ڈاکٹر نے

....راحیل سے مزید بولا نہیں گیا اُس نے رُخ موڑ لیا

"کیا کہا تھا ڈاکٹر نے؟"

...اُسے تشویش ہوئی

...وُہ ساری ناراضگی غصّہ بالائے طاق رکھتے ہوئے بولی

.....کچھ نہیں بس سمجھو خواب تھا بھیانک ترین خواب"

تمہیں پتہ ہے بچپن سے لے کر اب تک تقریباً ہر رات کو ایک خواب دیکھا ہے میں نے جس نے میری نیندیں عذاب کر دی تھی... مگر کھلی آنکھوں سے دیکھے اِس خواب نے مجھے ہلا دیا ہے وُہ خواب راتوں کی نیند چھینتا آیا ہے اور اِس نے کچھ پل کے لیے ہی سہی مگر میرے دِل کا چین چھینا لیا تھا...."

... راحیل نے طیات کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر نرمی سے لبوں سے بوسا دیا

جبکہ وُہ اُس پل میں تولہ پل میں ماشاوالی مثال پر پورا اترنے والے شخص کو بنا پلکے جھپکے دیکھ رہی تھی....

...اُس نے اپنے ہاتھ کھینچنے چاہے

مگر وُہ بھی کسی معمولی گرفت میں نہیں تھے راحیل آفتاب کی گرفت میں تھے وُہ بھلا کیسے اُنہیں نکال پاتی....

"....تُم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی مگر جو بھی ہوا اُس میں میرا کیا قصور تھا

دیکھو طیات یہ تُم بھی جانتی ہوں تُم مُجھ سے بچ کر مُجھ سے دور نہیں جا سکتی...اِس لیے جہاں ہو سکون سے وہی رہو....

"تُم کہی نہیں جا رہی ہوں

....وُہ حاکمیت سے بولا

....اُس نے کچھ بولنا ہی چاہا تھا راحیل نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا

"اب یہ میڈیسن لو اور چُپ چاپ لیٹ جاؤ"

....راحیل نے اُسکی طرف دو گولیاں اور پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا

...وُہ ناچاہتے ہوئے بھی تابعداری سے اُسکی بات مانتے گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

.... صبح سات بجے ہی امان اور ایان دونوں آ گئے

"ڈاکٹر ہم طیات کو گھر لے جا سکتے ہیں"

...امان نے پوچھا

آپ اِنہیں گھر لے جا سکتے ہیں مگر انہیں مکمل آرام کی ضرورت ہے تو آپ کو دھیان"
"رکھنا ہو گا

...ڈاکٹر نے ہدایت کرتے ہوئے اجازت دی

"thank you"

....امان نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

طیات میری ڈاکٹر سے بات ہو گئی ہے تُم گھر چل رہی ہو ہمارے ساتھ ڈاکٹر نے بھی"
"اجازت دے دی ہے

....امان نے دوائیاں ایک جگہ کرتے ہوئے کہا

"بھائی"

...طیات نے جھجکتے ہوئے کہا

"ہاں بولو کیا بات ہے"

....امان نے محبت بھرے انداز میں پوچھا

"بھائی....وُہ میں گھر جانا چاہتی ہوں"

"ہم گھر ہی جا رہے ہیں بچے"

...امان نے اُسکی بات کا مطلب کچھ اور نکالا

www.novelsclubb.com

"بھائی میں راحیل کے ساتھ جانا چاہتی ہوں"

....ہمت کر کے اُس نے بول دیا

امان کو شاید اِس بات کی توقع تھی اِسی لیے حیرانی نہ ہوئی بلکہ چہرے پر ایک مسکراہٹ آ گئی...

....طیات اُس مسکراہٹ کا مطلب نہیں سمجھ سکی

....امان نے بھی اُسے کل کی کہی ہوئی بات یاد دلانا مناسب نا سمجھا

"مطلب تُم بھائیوں کو بھول گئی ہو پھر سے"

.....امان مصنوئی ناراضگی سے بولا

"بھائی نہیں ایسی بات نہیں ہے میں انشاءاللہ ایک دو دن میں آؤ گی آپ سے مِلنے"

...وُہ اب اُسے منانے لگی

www.novelsclubb.com

کبھی بھی آؤ میں تمہارا گھر ہے آنے کے لیے نہ وقت دیکھنا کبھی نہ موقع بس اتنا یاد رکھنا"
تُم اکیلی نہیں ہو تمہارا باپ بھائی زندہ ہے اور تمہاری دو وقت کی روٹی نہ مُجھ پر پہلے بھاری
" تھی نہ ہے اور نہ کبھی ہو گی

...امان نے معنی خیز انداز میں کہا

"جی بھائی"

....وُہ اُسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بس اتنا ہی کہہ سکی

" آپی اب تو آپ بھائی کی شادی پر لمبا رُکنے آیئے گا بہت مزہ آئیگا"

....ایان نے بہت پُر جوش انداز میں کہا

"ایان بکواس بند کرو"

...امان نے اُسے گھرکا

....کچھ یاد آنے پر طیات بھی بولی

"...بھائی آپ نے کیا جواب دیا نواز انکل کو "

"اور تُم کیا اِس کی طرح شروع ہو گئی ہو یہ وقت ہے اِن سب باتوں کا"

...وُہ اب اُسے ڈانٹنے لگا

www.novelsclubb.com

"پر بھائی میں نے"

"کہہ دیا نہ ابھی کوئی فالتو بات نہیں...ابھی بس تُم اپنی صحت پر توجہ دو"

...امان نے بات ختم کی

"چلو"

....راحیل نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

ہر دفعہ فیصلہ سنائے گا کیا چلے جائے گا اگر "چلو" کو بجائے "چلیں" بول دے نہ قد چھوٹا "ہو جائے گا اِسکا

...طیات کو اُس وقت راحیل کا "چلو" کہنا سخت گراں گزرا تھا

www.novelsclubb.com

.....وُہ امان کا سہارا لیتی کھڑی ہو گئی

...راحیل نے آگے بڑھ کر اُسے تھامنا چاہا

طیات نے امان کے بازو کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا را حیل نے اپنے قدم واپس پیچھے کرے....

....وُہ امان کا سہارا لیے ہی گاڑی تک آئی

اپنا بہت خیال رکھنا گڑیا اور آئندہ کچھ بھی ہو جائے تم مُجھ سے کچھ بھی نہیں چھپاؤ گی مگر"

"....ہاں میں تو بھول ہی گیا تھا تُم تو بڑی ہو گئی ہو کافی

...امان نے اُسے گاڑی میں بیٹھاتے ہوئے کہا

بھائی آپ کی گڑیا چاہے جتنی بڑی ہو جائے آپ کے لیے ہمیشہ ویسی ہی رہے گی چھوٹی" سی بچی میں کچھ بھی چھپاتی نہیں ہوں بس کوشش کرتی ہوں میری وجہ سے آپکو کوئی دُکھ "یہ تکلیف نہ ہو

....وُہ رسان سے اُسکے سوالوں کے جواب ڈھکے چھپے لفظوں میں دے رہی تھی

خیال رکھنا اپنا....اور یاد رکھنا تمہارا باپ تمہارا بھائی بیٹھا ہوا ہے کبھی بھی کوئی مسئلہ ہو"

"..ایک لمحہ ضائع مت کرنا چلی آنا

"جی بھائی"

....امان نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور گاڑی کا دروازہ بند کر دیا

"خیال رکھنا میری بہن کا"

...وُہ اب راحیل سے بولا

....راحیل نے کوئی جواب نہیں دیا

....گاڑی اسٹارٹ ہو چکی تھی

www.novelsclubb.com

"اللہ حافظ بھائی"

"اللہ حافظ آپی"

.....ایان بھی بولا

.....جبکہ امان گاڑی نظروں سے اوجھل ہونے تک کھڑا دیکھتا رہا

☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۵

حصہ اول

باب نمبر ۸

www.novelsclubb.com

ماہیت "(اصلیت)"

"کیا تُم سچ کہہ رہی ہوں"

... نیلم نے بے یقینی سے کہا

منہ بند کرو سب سے پہلے اپنا مکھی چلی جائیگی.... اور بھلا مجھے تُم سے جھوٹ بولنے کی کیا"

"... ضرورت آن پڑی اُس نے مجھے بیچ سڑک دم درود کروانے کے لیے تو روکا نہیں ہو گا

... انعم نے اپنی بات مکمل کر کے ایک فاتحانہ قہقہہ لگایا

www.novelsclubb.com

"تو اب تُم اُسے کیا جواب دو گی"

... نیلم کو تجسّس ہونے لگا

"جواب کیا دینا ہے... کچھ دن آگے پیچھے گھماؤ گی پھر نا بول دو گی"

...انعم لاپرواہی سے بولی

"تُم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو انعم وُہ تمہیں پسند کرنے لگا ہے"

... نیلم کو انعم کی بات گراں گزری

"اتنا ہی درد آ رہا ہے تو خود سمبھال لینا میرے چھوڑنے کے بعد"

...انعم نے ہستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

انعم دیکھو میری بات سنو تمہیں کسی نہ کسی سے شادی تو کرنی ہے نہ تو پھر آفتاب ہی"

کیوں نہیں وُہ تو تمہیں پسند بھی کرتا ہے تمہارے اسٹیٹس سے بھی میچ کرتا ہے دیکھنے میں

بہت اچھا ہے.... یہ ایک بہترین پرپوزل ہے

تُم ابھی تک آفتاب کو ایک ٹاسک کی طرح دیکھ رہی تھی مگر اب سیریس ہو کر سوچو یہ

"ایک بہت اچھا پرپوزل ہے

... نیلم نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

".... کہتی تو تُم ٹھیک ہی ہو شادی تو کرنی ہی ہے تو پھر یہ آفتاب ہی کیوں نہیں"

...انعم نے اُسکی بات کا جواب غیر متوقع دیا

www.novelsclubb.com

"شُکر تمہارے دماغ میں میری کوئی بات تو آئی "

... نیلم نے بھی کچھ پُر سکون ہوتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..کیا غلطی تھی مجھے اِس بات کا جواب دو تُم بس میری ok"

چیا گو میں گرتی برف اُسے یکدم آگ کے شعلے لگنے لگے جو اُسکے دِل پر برس رہے تھے....

میں نے سوچا بھی نہیں تھا اِس بارے میں اور دیکھو جس چیز کے بارے میں نے سوچا تک" نہیں تھا آج وہی مجھے سب سے زیادہ اذیت دے رہی ہے میں کیسے بھول گیا میرا یہ معاملہ خُدا سے نہیں تُم سے ہے...میں نے کیوں نہیں سوچا کہ تُم اگر کبھی زندگی کے کسی موڑ پر مُجھ سے میری زیادتیوں کا حساب لینے کھڑی ہو گئی تو اِس کرہ ارض میں کہاں پناہ لو گا میں...."

...وُہ اُسے پہلی بار روتے ہوئے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

...اُسکے اندر کچھ ٹوٹا جس کی کرچیاں اب دِل کو لہولہان کر رہی تھی

ہر بار کی طرح آج بھی تمہارے پاس کوئی نہیں تُم آج بھی کچھ نہیں بول سکتے تُم ضمیر"

کے عذاب میں مبتلا ہو ڈرو اُس دن سے جس دن اُس ذات نے میری ساتھ کی گئی

زیادتیوں کا حساب لینا شروع کر دیا...میں نے تمہیں معاف نہیں کیا میں نے صبر یا کیا

ہے میں نے خاموشی اختیار کیا تھی اور یقین جانو مجھے خود بخود صبر آ گیا میرے خُدا کی شان

ہے یہ

.... مگر "صبر کرنے "اور "صبر آ جانے "میں بہت فرق ہوتا ہے

صبر وہ ہوتا ہے جو صدمے کے شروع میں کیا جائے۔

اپنے دل پر جبر کر کے اپنے حوصلے کو آزما کر چُپ سادھ لینا "صبر کرنا "ہوتا ہے....میں

...نے رو دھو کر اپنے زخموں کی نمائش دُنیا کے سامنے نہیں کی میں نے صبر کیا ہے

...صبر "کوئی ""کوئی "کرتا ہے

".....اور اُسکا بہت خوبصورت صلہ دیا اللہ نے مجھے بہت خوبصورت

...وُہ نم آنکھوں اور سرشار لہجے کے ساتھ بولی

...مقابل کے چہرے پر سیاہ سایہ آرُکا

"خوش رہو ہمیشہ میں یہی دعا کر سکتا ہوں"

...اتنا کہہ کر وُہ رُکا نہیں جبکہ وُہ اسے جاتے دیکھتی رہی

اُس نے جیسے ہی اپنا رُخ موڑا کسی سے بری طرح ٹکرائی وُہ اُسکے بلکل پیچھے کھڑا تھا کب آیا

...یہ اُسے پتا نہیں چلا نظر اُٹھا کر جب اُسے دیکھا تو بے اختیار آنکھیں بھر آئیں

....اُسکے سینے میں خود کو چھپا لیا بے آواز روتی رہی

اُس نے بازو اُسکے گرد حمائل کر کے اُسے چُپ کروانے کی کوشش کرنے لگا کے اسے

.....سکون آجائے کیونکہ اُسکی آنکھوں میں آنسو وُہ نہیں دیکھ سکتا تھا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہارا بھائی نہیں ہے یہاں جس کا سہارا لے کر تُم چلو گی"

....راحیل نے اُسے گاڑی میں ہی بیٹھے دیکھ کر کہا

"آؤ باہر"

...راحیل کچھ نرمی سے بولا اور اپنا دایاں ہاتھ اُسکی طرف بڑھایا

مجھے تمہارے سہارے کی کوئی ضرورت نہیں میں خود چل سکتی ہوں ٹانگیں سلامت"

"ہے میری

...وُہ پہلے ہی تپی بیٹھی تھی سارا غصّہ اب اُس پر نکالنے لگی

مگر وُہ بھول گئی تھی کہ اُس کا مقابلہ بھی راحیل سے تھا جو اپنی بات کی نفی برداشت نہیں

....کر سکتا تھا اُس نے زبردستی اُسے گاڑی سے باہر نکال کر کھڑا کیا اور گاڑی لاک کر دی

"اب شوق سے اپنی سلامت ٹانگوں پر کھڑی رہو"

.....راحیل نے اُسکا شانہ چھوڑ کر کہا اور قدم بڑھاتا راہداری عبور کر گیا

"ذلیل کمینہ"

وُہ غصے سے بیچ وتاب کھاتے ہوئے راحیل کے لیے کیے گئے مخصوص لفظوں سے اُسے نوازنے لگی...

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اندر بڑھنے لگی...

روم میں آکر وُہ فوراً بیڈ پر بیٹھ گئی کیونکہ طبیعت ابھی مکمل ٹھیک نہیں ہوئی تھی سیڑھیاں چڑھنے سے اُسکا سر چکرا گیا تھا...

وُہ دونوں ہاتھوں سے سر کو تھام کر دبانے لگی....

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا؟"

...راحیل نے اُسے سر دباتے ہوئے دیکھ کر پوچھا

"کچھ نہیں"

...مختصر سا جواب دیا گیا

میں تمہارا نوکر نہیں ہوں بار بار ہاسپٹل لے لے کر گھومتا رہوں سیدھے سیدھے بتاؤ کیا"

"ہوا ہے

...وُہ اُسکے سر پر اکھڑا ہوا

"سر میں درد ہو رہا ہے"

...طیات نے بغیر اُسکی طرف دیکھے کہا

www.novelsclubb.com

"کھایا ہے کچھ تُم نے؟"

..وُہ ایسا شوہر بنا ہوا تھا اُس وقت جسے اپنی بیوی کی فکر تھی

"ہاں جوس پیا تھا صبح بھائی نے پلایا تھا"

...طیات نے بھی اپنا لہجہ نارمل کرتے ہوئے کہا

"میں نے کھانے کا پوچھا ہے"

...وُہ سختی سے بولا

"نہیں"

...ایک لفظی جواب دینے پر اُس نے اکتفا کیا

"عبداللہ عبداللہ"

...راحیل نے نوکر کو آواز دینی شروع کر دی

...کچھ ہی لمحوں میں دروازے پر دستک ہوئی اندر آنے کی اجازت طلب کی گئی تھی

"آجاؤ"

ایک ۲۴۲۳ سال کا دبلا پتلا سانولا سا لڑکا یونیفارم پہنے دونوں ہاتھ پیچھے باندھے مودب انداز میں اندر داخل ہوا...

"جی سر"

"کھانا لے کر آؤ فوراً"

...آرڈر پاتے ہی وُہ سر کو خم دیتا کمرے سے نکل گیا

"تُم مجھے ہر بار نئے سرے سے حیران کرتے ہو راحیل کبھی اتنی لاپرواہی کبھی اتنی فکر آخر تُم ہو کیا"

...وُہ اُس سے پوچھ بیٹھی

...راحیل کے سپاٹ چہرے پر مسکراہٹ آگئی پہلی بار وُہ اسے مسکراتا دیکھ رہی تھی

...وُہ اُسکے برابر میں آکر بیٹھ گیا

تمہیں عادت ہو جائیگی پھر تمہیں حیرانی نہیں ہو گی تُم مجھے سمجھنے لگی ہو میں جانتا ہوں"

"اِس بات کو اور شاید اِس دُنیا میں صرف تُم ہی وُہ واحد انسان ہو جو سمجھ سکتا ہے

راحیل اُسکی طرف دیکھے بغیر اپنی ذات کے کچھ اور پہلوؤں سے اُسے روشناس کروا رہا

...تھا

طیات کی نظرے صرف اُس پر تھی وُہ دیکھنا چاہتی تھی نرمی سے بولتے ہوئے وُہ کیسا لگتا

....ہے

www.novelsclubb.com

مگر میں تمہیں سمجھنے میں ناکام ہوں تُم میرے سامنے کھلی کتاب ہو مگر میں ہمت نہیں"

کر پاتا کبھی اِس کتاب کو پڑھنے کی... میں اِس کتاب کے کچھ پنّے پھاڑ دینا چاہتا ہوں مگر

"میں جانتا ہوں یہ نا ممکن ہے

"شائستگی مہذب انداز دھیما لہجہ یہ شخص ہر روپ میں کمال ہے"

...طیات نے مسلسل اُسے دیکھتے ہوئے خود سے کہا

طیات میں جھوٹ نہیں بولتا آج بھی نہیں بولوں گا میں تُم سے محبت نہیں کرتا میں کر" ہی نہیں پاتا مجھے نہیں پتہ ایسا کیوں مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے مجھے تمہاری عادت ہو گئی ہے تُم میری وُہ ضد ہو جسے پوری کر کے بھی کے پوری نہیں کر سکا میں نے تمہارے وجود کی نفی کرنی چاہی اِس گھر میں مگر مُجھ پر ادراک ہوا ہر کونے میں تُم بس چُکی ہوں میں اِس "تبدیلی کا عادی ہوتا گیا

...وُہ ہاتھ گھٹنوں پر رکھے نیچے اپنا منہ کیے بیٹھا سب بول رہا تھا

طیات کی نظر اُسکے چہرے سے ہوتی ہوئی سینے تک آئی جہاں سے آدھی باہر لٹکتی چین

...اُسے منہ چڑا رہی تھی

لفظ کو دو انگلیوں کے بیچ "A" طیات نے آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر چین کو مکمل باہر نکالا

...میں قید کر لیا

مجھے تمہارے بارے میں کچھ نہیں جاننا مجھے بس تُم اِس بات کا یقین دلا دو کے میں"

"... تمہاری زندگی میں بطور خاص حیثیت پر آنے والی واحد لڑکی ہوں

....طیات کو ایک نئے اندیشے نے آگھیرا تھا

راحیل کو اپنی گردن پر کچھ کھنچاؤ محسوس ہوا تصدیق کے لیے نظریں زمین سے اُٹھی اور اپنی گردن کے گرد گئی تو ایک ہاتھ کی دو اُنگلیوں میں اپنی زندگی کے سب سے بڑے راز کو .....قید پایا

....وُہ جھٹکے سے کھڑا ہو گیا

"آئندہ یہاں تک پہنچنے کی غلطی بھی مت کرنا ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا"

راحیل نے اُنگلی کا اِشارہ اُس چین کی طرف کرتے ہوئے انتہائی روکھے اور سرد لہجے میں ....کہا

چند لمحے پہلے شائستہ مہذب اور نرمی سے بولنے والا وُہ شخص دوبارہ خود پر ....کا بورڈ لگا چُکا تھا "Mysterious"

بول کر ایک نظر طیات کی طرف دیکھا تو وہاں اُسے ڈر اور حسرت نظر آئی اور اُسکا ڈر کتنا سچ تھا یہ صرف راحیل خود جانتا تھا....

...دروازے پر دوبارہ دستک ہوئی

"کھانا کھا لینا"

...خُشک انداز میں دوبارہ کہا گیا

کہہ کر وُہ غصے میں کمرے سے باہر نکل گیا باہر کھڑے عبداللہ کے لیے یہ سب نیا نہیں تھا...

.....وُہ سائڈ ہو گیا اور راحیل کے چلے جانے کے بعد ٹرالی گھسیٹتا اندر داخل ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محترمہ میری بات تو سُن لیں آپ تو ایسے بھاگتی ہیں جیسے میں کوئی بندوق لے کر آ پکے "

"پیچھے بھاگ رہا ہوں

...حماد نے کلاس سے باہر جانے کے لیے کھڑی اقراء کا راستہ روکتے ہوئے کہا

بڑی بڑی ہیزل کلر کی آنکھوں میں میں پانی بھر آیا اُس نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اُسکی"

...طرف دیکھا

"...یہ نا کیا کریں آپ"

...حماد نے فوراً راستہ چھوڑتے ہوئے کہا

...وُہ رستہ پاتے ہی آگے بڑھ گئی

...حماد نے اُسکے ساتھ چلنا شروع کر دیا

"کیا آپ اطمینان سے بیٹھ کر میری بات سُن سکتی ہیں"

...حماد نے دوبارہ اپنی بات دہرائی

مگر وُہ تو جیسے اپنے کان بند کر چُکی تھی تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے بس اُسکی منزل تھی

...یونیورسٹی سے باہر نکلنا

"پلز بس ایک بار میری بات سُن لیں میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں"

...حماد نے چلتے ہوئے واقعی ہاتھ جوڑ دیے

www.novelsclubb.com

اقراء نے رفتار دھیمی کی اور دھیمی پھر رُک گئی...اُسکی طرف رُخ کیے چہرہ نیچے جھکائے

....بولی

بھائی میرا پیچھا مت کریں خدا کا واسطہ آپکو لوگ مجھے عجیب عجیب سی نظروں سے دیکھتے"

"...ہیں کیوں میرا تماشا بنواتے ہیں آپ

"الفاظ واپس لیں اپنے فوراً آپکی ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے بھائی بولنے کی"

...وُہ سخت غصے میں بولا

...اقراء کے اوسان خطا ہوئے اسے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی لگی اُسے جواب دینا

...وُہ دوبارہ تیزی سے چلنا شروع ہو گئی

....حماد نے اِس بار اُسکا پیچھا نہیں کیا وُہ وہی رُک گیا جِس پر اقراء نے شُکر ادا کیا

"جسے دیکھو بھائی بول دیتی کیا میری شکل بھائیوں والی ہے"

...حماد غصے میں خود سے بولا

مگر میں بھی حماد ذاکر ہو آپکو اپنی شریک حیات بنا کر رہوں گا پھر دیکھتا ہوں کیسے بھائی"

"....بولتی ہے آپ مجھے

...اُس نے خود کو تسلی دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۵

حصہ دوم

www.novelsclubb.com

باب نمبر ۸

ماہیت "(اصلیت)"

"تُم آج کیا پہنو گی"

...وارڈروب کی طرف بڑھتے ہوئے نیلم نے پوچھا

"کیوں آج ایسا کیا خاص ہے"

...انعم اپنے ناخنوں کی تراش خراش میں مصروف بولی

"انعم تُم بھول گئی... مطلب تُم کیسے بھول گئی آج تمہیں آفتاب کے ساتھ ڈنر پر جانا ہے"

www.novelsclubb.com

....انعم کو اُسکی دماغی حالت پر شبہ ہوا

"یاد ہے مجھے مگر تُم کیوں اتنی اکسائٹڈ ہو رہی ہو"

"میرے کہنے کا مطلب ہے آج تو تمہیں اسپیشل لگنا چاہیئے نہ کوئی اچھی سی ڈریس پہنو"

...نیلم نے اُسے ملخصانہ مشورہ دیا

"تو تمہارے کہنے کا مطلب میں روز اچھی نہیں لگتی"

...انعم نے اُسکی باتوں کا مزا لیتے ہوئے کہا

"...یار وُہ تمہیں پرپوز کرنے والا ہے یہ بات تو تم جانتی ہو نہ پھر بھی"

میں کوئی خاص طور سے اُسکے لیے تیار ہو کر نہیں جاؤ گی میں جیسی ہو ویسی ہی بہت اچھی" ہوں اور بائے داوے وُہ مُجھ پر مر مٹا ہے میں نہیں شادی کے بارے میں تو میں نے سوچا بھی نہیں تھا مگر شاید یہ ٹھیک بھی ہے مجھے کبھی نہ کبھی تو شادی کرنی ہی ہے تو پھر اِس پاگل "سے کیوں نہیں

...انعم آخری کے لفظوں پر کچھ زور دیا

" خیر جیسے تمہاری مرضی میں تو تمہارے بھلے کے لیے ہی بول رہی تھی"

...نیلم نے بھی لاپرواہی سے شانے اچکائے

"you don't worry about me... i know what's good or bad for me"

....انعم نے گھمنڈ سے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تو مس انعم صابر یہ موقع بھی درست ہے اور جگہ بھی کیا ہم اب بات کر سکتے ہیں"

...آفتاب نے بغور اُسکی تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

"جی اب آپ کہیں"

...انعم نے اُسے اجازت دیتے ہوئے کہا

"سب سے پہلے تو بہت بہت شکریہ آپ نے میری دعوت قُبول کی اور یہاں میرے ساتھ ڈنر کے لئے آئی....

میں زیادہ گھما پھرا کے بات کرنے کا عادی نہیں صاف لفظوں میں دوبارہ کہوں گا کہ میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

...آفتاب نے اپنی بات مکمل کر کے اُسکی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

"کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی؟"

...آفتاب نے کوئی جواب نہ پا کر اپنا سوال دوبارہ دہرایا

"مجھے سوچنے کے لیے کچھ وقت چاہیئے مسٹر آفتاب"

"sure you take your time"

...آفتاب نے خوش ہو کر کہا

"Thanks"

....انعم نے جواباً کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"...یار جانا ضروری ہے ورنہ تو خود بتا تیری شادی میں میں نہیں شامل نہیں ہونا چاہتا"

...ایاز نے آفتاب کی سمجھانا چاہا

میں کچھ نہیں جانتا تو کہی نہیں جارہا اور یہ میرا فیصلہ ہے اگر تو گیا تو میں کبھی تیری شکل"
"بھی نہیں دیکھو گا

...آفتاب نے خفگی سے کہا

پلز یار ناراض تو مت ہو پانچ سال کی تو بات ہے بس میں واپس آجاؤ گا نہ پھر تو اور تو بھی"
"آتا رہنا نا ملنے میں بھی چکر لگایا کرو گا پاکستان کا مگر ابھی جانا ضروری ہے میرے یار

...ایاز نے اُسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

" جانا بہت ضروری ہے شادی تک تو رُک جا یار تُو اب تک انعم سے مِلا بھی نہیں ہے"

...آفتاب نے آخری کوشش کی

"اگر ضروری نہیں ہوتا تو کیا مجھے شوق ہے اپنے جانی کی شادی میں شامل نہ ہونے کا اور بھابی سے تو میں مل ہی لوگا"

...ایاز پیکنگ کرتے ہوئے مسلسل بول رہا تھا

"اچھا اچھا اب زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے"

...آفتاب نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا

"اچھا اب یہ سب چھوڑ فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے مجھے ایئرپورٹ کے لیے نکلنا ہے"

....ایاز نے بیگز کی زپ بند کرتے ہوئے کہا

....آفتاب اُسے ایئرپورٹ تک چھوڑنے آیا تھا

"...ناراض تو نہیں ہے نہ یار"

...ایاز نے اُس سے گلے ملتے ہوئے کہا

ناراض تو بہت ہوں مگر ابھی جانے دے رہا ہوں مگر جب تو واپس آئے گا تو تُجھے بتاؤں گا"

"...میں

....آفتاب نے مکا اُسکے سینے پر تھوڑی زور سے مارا

www.novelsclubb.com

"یہ تشدد اگر تو کرے گا نہ تو پہلے ہی بتا رہا ہوں واپس نہیں آؤ گا پھر میں"

...ایاز نے اسے دھمکانے والے انداز سے کہا

"تیرے تو اچھے بھی آئیں گے چل اب دفع ہو"

....فلائٹ کی لاسٹ اناؤنسمنٹ سُنے کے بعد آفتاب نے کہا

"I will miss you Jani"

....ایاز نے بغل گیر ہو کر کہا

"میں بھی"

...دونوں نے برملا اعتراف کیا

www.novelsclubb.com

"اللہ حافظ"

"خدا حافظ"

آخری مکالمات کا تبادلہ کرنے کے بعد ایاز ٹرالی گھسیٹتا ہوا چیکنگ پوائنٹ کی طرف بڑھ گیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عورت ایک ایسا موضوع ہے جس پہ بے تحاشا لکھا، بولا اور بحث کی جا سکتی ہے۔

ایک ایسا موضوع جس پہ بات کرنے والے نہ کبھی اکتاتے ہیں نہ دامن بچاتے ہیں۔

یہ انسان ہے یا نہیں ایک الگ بحث ہے لیکن تفریح طبع کا ذریعہ ضرور ہے۔

اس کے ہزار رنگ اور ہر رنگ کا ڈھنگ الگ۔

www.novelsclubb.com

کہیں یہ محض کاروبار خانہ داری چلانے میں ایک سہولت کار ہے تو کہیں جنسی تسکین کا باعث۔

کبھی طاقتور مرد کے عزت کی رکھوالی ہے تو کبھی اسی عزت پہ وار دی جاتی ہے۔

کسی کا خیال ہے چار دیواری میں رہے تو بھیڑیوں سے بچی رہے گی تو کسی کے خیال میں معاشرے کی ہر برائی کی جڑ یہی ہے۔

جہاں اس کا مردوں سے میل جول ہو گا وہیں یہ اخلاقی برائیاں پروان چڑھانے کا باعث بنے گی۔ یہی وہ مخلوق ہے جو پیدا ہوتے ہی اتنی سیکس اپیل لیے ہوتی ہے کہ کسی بھی پارسا آدمی کو بہکا سکتی ہے۔

گھر اور عزت کی رکھوالی کر سکتی ہے کہ اس کے لیے عقل کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اس کے علاوہ کچھ کرنا اس کے بس میں کہاں۔ باقی باتیں بر طرف یہ آنکھوں اور دل کے لیے تفریح کا ایسا ذریعہ ہے کہ جس کا بدل اور کوئی نہیں۔

www.novelsclubb.com

اسی مخلوق میں کچھ سر پھری عورتیں بھی شامل ہیں جو یہ ثابت کرنے پہ تل جاتی ہیں کہ وہ بھی انسان ہیں، سوچ سکتی ہیں بول سکتی ہیں اپنے حقوق کے لیے لڑ سکتی ہیں۔

ان پاگل عورتوں میں کچھ ایسی بھی ہوتی ہیں جو شہرت پالیتی ہیں اور یہ بھول جاتی ہیں کہ وہ نوع انسانی میں دوسرے درجے کے شہری کے سلوک کی مستحق ہیں۔

ان کی سوچ سے زیادہ قابل غور ان کا وجود ہے۔

وہ دیکھنے میں کیسی ہیں، کیا پہنتی ہیں کیسے چلتی ہیں یہ باتیں اہمیت کی حامل ہیں۔ معاشرہ کوئی بھی ہو اس کے سٹیٹس سے زیادہ لباس کو اہم تصور کرتا ہے کہ لباس ہی وہ آفت ہے جو اکساتا ہے یا جذبات کنٹرول رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ مانا کہ لباس پہننے کے کچھ آداب ہوتے ہیں لیکن وہ آداب مردوں پہ اس شدت سے لاگو نہیں ہوتے جس شدت سے عورتوں پہ لاگو ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اور آجکل عریانیت بے غیرتی فحاشی کا رجحان سب سے زیادہ لوئر کلاس اور اپر کلاس میں بہت بڑا ہوا نظر آرہا ہے لوئر کلاس اپر کلاس تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی .... کرنے کو تیار ہوتی ہیں اور فحاشی کو اپنی سیڑھی بناتی ہے

ہر طبقے میں اِسے فروغ دینے والی عموماً عورت ہی ہوتی ہے اگر مردوں کو باہر دِل بہلانے کے لیے عورتیں نا ملے تو وُہ کبھی ادھر کا رُخ کرے بھی نہیں کرے گا..

اور ایلیٹ کلاس نے تو فحاشی کی انتہا کر دی ہے جسے اب سب کسی رول کی طرح فالو کرتے نظر آ رہے ہیں....

شادی کے بعد بھی انعم کی سرگرمیوں میں کوئی کمی نہیں آئی وُہ ویسی ہی رہی جیسی شادی سے پہلے تھی اسٹینڈرڈ اور فیشن کے نام پر ایلیٹ کلاس میں بڑھتی بے غیرتی کا ایک حصہ وُہ بھی تھی.....

اُن دونوں کی شادی کو 5 سال کا عرصہ گزر چکا تھا بچوں کی پیدائش بھی اُس کے پیروں میں بیڑی نہ ڈال سکی تھی کیونکہ جس ماحول کا وُہ حصہ تھی وہاں بچوں کی تعلیم پر تو توجہ دی جاتی کیونکہ جب تک امیر لوگ انگریزی میں نہ بولے کسی کو بھی یقین نہیں آئے گا اُن کے امیر ہونے پر...

www.novelsclubb.com

مگر تربیت پر کوئی توجہ نہیں اور جب تربیت اور توجہ نہیں تو بچہ بگڑتا ہے اور امیر زادوں کا بگڑا ہوا ہونا تو سب سے بڑی نشانی ہوتی ہے اُنکی یہ یو کہیں یہ بھی ایک فیشن ہی ہے ....

آفتاب نے انعم سے شادی کر کے اپنا گھر اُسکے حوالے کر دیا اُس نے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی کہ وہ کیا کر رہی ہیں اسے کبھی بھی انعم کے بولڈ ہونے سے مسئلہ تھا ہی نہیں کیونکہ اُسے پسند کرنے کی ایک وجہ اُسکی بے باکی بھی تھی ....

شادی کے دو سال بعد انعم اور آفتاب کے یہاں ایک لڑکی کی پیدائش ہوئی ..... پیدائش تو پہلے سال ہی ہو جاتی مگر چونکہ انعم اُس وقت تیار نہیں تھی تو کسی پھول کو کھلنے سے پہلے ہی اُسکی کونپل کو توڑ دیا گیا مگر جب آفتاب کا اصرار بڑھا تو انعم کو بھی اُسکی بات ماننی پڑی ....

www.novelsclubb.com

لڑکی کا نام اقراء رکھا گیا اور دو سال بعد ایک بیٹے کی پیدائش جس کا نام خود آفتاب نے رکھا "راحیل" وُہ دونوں نوکروں کے ہاتھوں میں پل رہے تھے ہر اپر کلاس کے بچوں کی طرح .... جن کے لیے ماں باپ میں سے کسی کے پاس وقت نہیں

بچوں کے لئے ابتدائی عمر بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، ابتدائی عمر میں عدم توجہی ان کی شخصیت میں بگاڑ کا سبب بنتی ہے۔

والدین کا بچوں کی شخصیت بنانے میں بہت اہم کردار ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ والدین اپنے بچوں کے جتنا زیادہ قریب ہوں گے، ان کے بچے بڑے ہو کر کم بری عادات کو اپنائے گے۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہیلو بیوٹیفل لیڈی"

...اُس نے انعم کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا اور ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا

انعم نے ایک سرسری نگاہ اُس پر ڈالی وُہ بلیک جینز اور وائٹ شرٹ میں ملبوس ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو اور آنکھوں سحر انگیز نیلی آنکھوں میں ایک نشا لیے اُسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا بلا شبہ وُہ ایک مقناطیسی شخصیت رکھتا تھا اتنی کشش کے پہلی ہی نظر میں انعم صابر اُسکی طرف کھینچنے لگی....

"ہائے"

www.novelsclubb.com

...انعم نے مختصر سا جواب دیا

" آپکو پہلے کبھی دیکھا نہیں یہاں....آئی مین اِس بار میں آپ پہلی بار آئیں ہے شاید"

...انعم نے خود ہی دوبارہ سوال کرنے شروع کیے

" I've just returned from England two days ago"

"oh I see"

"what's your name beautiful lady"

....نشے میں چور اُس نے اب انعم کی طرف جھکتے ہوئے کہا

" Handle yourself plz"

...انعم نے اُسے واپس پیچھے کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"How can I control myself when such a beautiful girl in front of me"

....وُہ مخمور لہجے میں بولا

"You have to stop I am not such a girl"

...وُہ انعم تھی اتنی آسانی سے کسی کے آگے گھٹنے کیسے ٹیک دیتی

....وُہ اب اُسکے برہنہ بازوؤں پر اپنی اُنگلی پھیر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"ویٹر ویٹر"

....انعم ویٹر کو بلانے لگی

"yes mam"

"plzz handle this guy he's so drunk"

....انعم نے اٹھتے ہوئے کہا

آج پانچ سال بعد اُسے ایک اور مرد ٹاسک لگا تھا جسے وُہ ہر قیمت پر پورا کرنا چاہتی تھی

...کیونکہ وہ یہ تو بھول چکی تھی یہ نظر انداز کر چکی تھی کے وُہ کسی کی بیوی ہے

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اسلام علیکم جازم بھائی"

....ماریہ نے حیرانگی سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا

"آپ یہاں کیسے جازم بھائی"

خالہ کی طبیت اچانک خراب ہوگئی ہے اُنہیں ہاسپٹل لے کر گئے ہیں اِسی لیے میں تمہیں"

"اور احد کو لینے آیا ہوں.....احد کہاں ہے؟

جازم نے بات پوری کر کے احد کی تلاش میں نظرے گھمانا شروع کر دی اتنے میں تین

....لڑکوں کے ساتھ احد ایک طرف سے اُسے آتا دکھا

"جازم بھائی کیا ہوا ہے امی کو"

...ماریہ پریشانی کے عالم میں بولی

....احد بھی دوڑتا ہوا اُنکی طرف آیا

"....تُم دونوں چلو میرے ساتھ بس دعا کرو اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا"

....جازم نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا

....احد اور ماریہ فوراً گاڑی میں بیٹھ گئے

....جازم ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے ہی لگا تھا سامنے سے آتے ابو بکر کو دیکھ کر رُک گیا

....ابو بکر کے چہرے کے تاثرات بھی لمحے میں بدلے

ابو بکر کی آنکھوں کے سامنے جازم کی طیات سے شادی کی خواہش کے اظہار سے لے کر

.....انکار تک کا سارا منظر گھوم گیا چہرے پر خود بخود نفرت اور غصّے کے تاثرات آتے گئے

...ابو بکر اُسکی موجودگی کو نظر انداز کرتا آگے بڑھ گیا

.....جازم نے بھی اُس وقت کچھ بات کرنا مناسب نہ سمجھا اور گاڑی میں بیٹھ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے وقت راحیل کمرے میں داخل ہوا تو

طیات سو رہی تھی ٹرالی اب تک ویسی ہی رکھی تھی جیسی دوپہر میں عبداللہ چھوڑ کر گیا تھا....

راحیل کو کچھ عجیب لگا اُسکے سونے کا انداز وُہ بغیر آواز کیے طیات کے پاس آیا تشویش اب بھی دور نا ہوئی....

..."طیات

...طیات

"....طیات

تیسری آواز پر راحیل نے اسے جھنجھوڑا مگر

.....طیات نا اُٹھی

"یہ بیہوش ہے"

راحیل خود سے بولا اور سائڈ میں رکھے گلاس میں سے پانی کے چھینٹے اُسکے منہ پر ڈالے اُسکے ساکت وجود میں حرکت ہوئی تو راحیل کے قلب کی بے ترتیب دھڑکنے دوبارہ درست ہوئی...

www.novelsclubb.com

....راحیل نے اُسے آنکھیں کھولتے دیکھ کر شانوں سے پکڑ کر تھوڑا اونچا کیا

"تُم نے دوائی نہیں کھائی"

....وُہ غصے سے بولا

....طیات نے کچھ نہیں کہا نظروں کا رُخ اُسکے چہرے سے ہٹا کر غیر مرئی نقطے پر ٹکا دی

"...میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں تُم نے دوائی کیوں نہیں کھائی اور کھانا"

"کھانا"

...راحیل نے دوبارہ زیر لب دہرایا

www.novelsclubb.com

....تُم نے اب تک کچھ کھایا نہیں"

"تُم مجھے پاگل کر رہی ہو طیات بتاؤ مجھے تُم نے دوائی کیوں نہیں کھائی کھانا کیوں نہیں کھایا

.....راحیل نے چُپ چاپ بیٹھی طیات سے پوچھا

"مجھے تُم زہر لادو ایک ہی دفعہ کھا کر تمہاری جان چھوڑ دیتی ہو"

....طیات نے بغیر کوئی تاثرات چہرے پر لائے اُسکی طرف دیکھے بغیر کہا

راحیل اِس جواب کے لیے تیار نہیں تھا اپنے سوال کے بدلے میں وُہ لمحے بھر کے لیے چونک گیا...

"میں ہی عذاب ہو سب پر میں اِسی کی اہل ہو خدارا مجھے موت دے دیں میں تھک گئی ہوں رمیرے برداشت کا پیمانہ ہر روز لبریز ہوتا ہے مگر میں خود کو روز ایک نئے سرے سے سمیٹی ہوں مگر میں بھی اِنسان ہوں مُجھ سے نہیں ہو رہا برداشت مُجھ سے اور جھوٹا دکھاوا نہیں کیا جاتا لوگوں کے سامنے... تُم مجھے مرنے دو مجھے مرنے دو میں تھک چُکی ہوں میں تھک چُکی ہوں"

....طیات کی آنکھوں سے نمکین پانی بہنے لگا

"تُم کھانا کھا کر دوائی لے کر سو جاؤ تمہیں آرام کی ضرورت ہے"

...راحیل نے اُسکی بات کو نظر انداز کیا تھا یہ پھر بچنا چاہا تھا یہ وُہ خود ہی جانتا تھا

"مجھے بس ایک چیز کی ضرورت ہے تُم دو گے مجھے"

...طیات نے ایک زخمی نگاہ اُس پر ڈالی

www.novelsclubb.com

"کس کی"

"...موت کی"

طیات نے بیڈ سے اُٹھتے ہوئے کہا راحیل نے اُسے روکنا چاہا مگر اُس نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے روک دیا...

..یہ چیز مجھے میری ساری تکلیفوں سے نجات دلا سکتی ہے"

"یہ واحد چیز راحیل تُم مجھے دے دو اگر تُم دے سکتے ہو

....طیات کانا تواں جسم بری طرح سے لڑکھڑایا

" ....کیا کر رہی ہو تم "

...راحیل نے اُسے تھامنا چاہا مگر طیات نے اُسے دوبارہ اپنے قریب آنے سے روک دیا

طیات کمرے کے بیچ میں کھڑی تھی راحیل بے بسی سے اُسکی غیر ہوتی حالت کو دیکھ رہا تھا...

میرا کتنا نقصان ہوا ہے اب تک کے سفر میں تُم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے میں وُہ لڑکی تھی" جو اپنی ہاں کی ناں ہونے پر اپنے بھائی کی ناک میں دم کر دیتی تھی اور مجھے آج دیکھو میں کیا ہو گئی ہوں میں کِتنی بے مول بے وقعت بے کر دی گئی ہوں...

میں وہ لڑکی تھی جو اپنے طرف اُٹھتی ایک میلی نگاہ کا منہ توڑ جواب دیتی تھی مگر میرے کردار کی پستی دیکھو آج میں کس شخص سے محبت کرتی ہوں میں کس اِنسان کی بیوی ہوں....

میں وُہ لڑکی تھی جس کے لیے اُسکی انا اُسکی خودداری اُسکی عزت سب سے بڑھ کے تھی مگر دیکھو آج مجھے میں روز اِس کمرے میں اپنی انا کا جنازہ نکالتی ہوں....

www.novelsclubb.com

مجھے اپنے بھائی کے الفاظ کے "میری گڑیا بڑی ہو گئی ہے" یہ الفاظ سُن کر میرا دِل خون کے آنسو رویا ہے میں جس اِنسان کے نظر میں ہمیشہ اُسکی چھوٹی سی تھوڑی سی ناسمجھ تھوڑی پاگل سی لڑکی رہنا چاہتی تھی حالات نے مُجھ سے میرا ایک وُہ خوبصورت احساس بھی چھین لیا...

...میں بڑی ہو گئی اپنے بھائی کے لیے جو میں کبھی نہیں ہونا چاہتی تھی

اور یہ سب صرف اور صرف تمہاری وجہ سے میں جتنا کوشش کر لوں تمہاری گناہوں کو نظر انداز کرنے کی مگر یہ حقیقت ہے راحیل آفتاب یہی حقیقت ہے ...

"....یہی حقیقت ہے

وُہ ہزدیانی انداز میں چلاتے ہوئے دو قدم مزید آگے بڑھی اور توازن برقرار نہ رکھ پانے کے باعث زمین پر گر گئی....

www.novelsclubb.com

"تُم دور رہو مُجھ سے قریب مت آنا ورنہ میں دوبارہ کچھ کر لوں گی خود کو دور رہو مُجھ سے

"بہت دور کوسوں دور مجھے ہاتھ بھی مت لگانا

...طیات نے دوبارہ چلاتے ہوئے کہا

...راحیل کے اٹھتے قدم وہی رُک گئے وُہ جہاں کھڑا تھا اسی جگہ پر بیٹھ گیا

"کیا ہو جاتا راحیل اگر تُم مجھے اُس دن اُس ریسٹورنٹ میں نا ملتے کاش وُہ منحوس دن کبھی

....میری زندگی میں آیا ہی نہیں ہوتا

میں تُم سے کبھی ملتی ہی نہیں میں تمہارے سامنے ہی نہیں آتی کتنی پُر سکون ہوتی میری

...زندگی

www.novelsclubb.com

کیا ہو جاتا اگر میں اتنی ہے باکی نہ دکھاتی کے بیچ سڑک تمہارے چہرے پر اپنا ہاتھ نہ چھوڑتی

....تُو تُم جیسے مردوں کی نام نہاد انا کو کبھی ٹھیس ہی نہ لگتی

کیاہو جاتاا گر میری شادی اُس کم ظرف اِنسان سے طے ہی نہ ہوتی جو بے قصور کو سزا دینا

....جانتا تھا بس جو وُہ کر سکتا تھا اُس نے کیا

کیاہو جاتا وُہ رات کبھی نہ آتی وُہ رات جس کی وجہ سے یہ سب ہوا وُہ رات جس کی وجہ سے

"میں یہاں ہوں وُہ دردناک رات کبھی نہ آتی میری زندگی میں

....راحیل دم سادھے بس اُسکی موردالزام ٹھہراتی آوازوں کو سُن رہا تھا

طیات چند قدمی دوری کا فاصلہ طے کر کے اُس کے پاس آئی اور اُسکا گریبان پکڑ کر

....بولی

www.novelsclubb.com

.....جانتے ہو نہ کونسی رات کی بات کر رہی ہوں میں"

.....تُم کیسے بھول سکتے ہو اُس رات کو

"بھول سکتے ہو کیا....؟

....راحیل نے نگاہیں اُسکی طرف اٹھائی

تُم بھول بھی نہیں سکتے جیسے میں کبھی نہیں بھول پاؤں گی تُم بھی ساری عُمر اِس کرب" میں رہو گے"

...اُس نے زور کے جھٹکے سے گریبان چھوڑ دیا

"طیات"

....راحیل نے اُسکے ہاتھوں کو پکڑا

www.novelsclubb.com

" تُم جتنا اِن سب کے بارے میں سوچوں گی تمہیں اتنی ہی تکلیف ہو گی"

....راحیل نے اُسکے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھ کر کچھ محسوس کیا

"...میں تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ پاتا ہوں مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے"

....راحیل نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا اُسکے ہاتھ سے

....طیات اُسکے تھوڑا قریب ہوئی

"تُم میری مشکل آسان کر دو راحیل مجھے کوئی تو سکون دے دو"

...طیات نے دونوں ہاتھوں میں راحیل کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

....راحیل اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

....طیات نے ایک ہاتھ اُسکے سینے پر رکھا اور اور اسی چین کو دوبارہ باہر نکالا

....راحیل کے تاثرات بدلے مگر اُس نے کوئی حرکت نہیں کی

"مجھے بس تُم اتنا بتادوں اِس کا تعلق کس سے ہے.... میں پاگل ہو جاؤ گی راحیل اگر مجھے یہ پتا نہ چلا تو مجھے بتادو خُدا کے واسطے اِس لفظ کا تعلق کس اِنسان سے ہے اور اِنسان کا تمہاری زندگی میں کیا مقام تھا کیا راز ہے اُس دروازے کا... میں جاننا چاہتی ہوں کون ہے یہ اِنسان جس کو تُم نے اپنے دِل کے قریب رکھا ہے...."

طیات نے اپنا ڈر اُس پر عیاں کیا...

"میں کھانا لے کر آتا ہوں اور تُم دوائی کھا کر سو جاؤ"

راحیل نے اُسے وہی بیٹھا چھوڑا اور کمرے سے باہر نکل گیا....

www.novelsclubb.com

"پھر تُم چلے گئے پھر میرے سوالوں کا کوئی جواب نہیں پھر کرب پھر اذیت...."

طیات نے طیش اور بے بسی کے عالم میں ارد گرد پڑی ساری چیزیں اُٹھا کر پھینکنی شروع کر دی....

ٹوٹتے چیزوں کی آواز دروازے کے باہر کھڑے راحیل کو بھی سنائی دے رہی تھی مگر وُہ سچ اُسے بتاتا بھی کیسے جس سے وُہ خود بھاگتا آرہا تھا.... جس سچ نے اُسکی نیندیں تب سے .....عذاب کرر کھی تھی جب سے وُہ سمجھنے کے قابل ہوا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۵

باب نمبر ۸

ماہیت "(اصلیت)"

حصہ سوم

www.novelsclubb.com

وُہ رات کو کب سوئی اُسے یاد نہیں وُہ بیڈ پر کب آ کر لیٹی اُسے یہ بھی یاد نہیں اُسے بس یاد تھی تو پچھلی رات کی باتیں ....

....اُسکی آنکھ بھی دیر سے کھلی تھی

....وُہ کپڑے چینج کر کے نیچے آ گئی

..وُہ کچن کی طرف بڑھ رہی تھی کے فون بج اُٹھا

....طیات نے رسیور اٹھا کر کان سے لگایا

"...گڑیا کیسی طبیعت ہے اب تمہاری"

...امان نے کال کی تھی

بھائی ٹھیک ہوں میں اب "ویسے بھی میں تو اب بڑی ہو گئی ہوں "خیال رکھ سکتی ہوں"

"اپنا

www.novelsclubb.com

....طیات نے ذو معنی خیز بات کہی

"ہاں بڑی تو تُم ہو گئی ہو"

...دونوں نے بر ملا اعتراف کیا

"بھائی ایان کیسا ہے"

....طیات نے پھر خود ہی بات کا موضوع تبدیل کیا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے... تُم بتاؤ کب آؤ گی"

....امان نے بھی اُسکے موضوع بدلنے کی کوشش میں اُسکا ساتھ دیا

"بھائی جلد ہی آؤ گی انشاءاللہ مگر اِس بار آپ کی شادی کے لیے"

....طیات نے شوخ انداز میں کہا

"مطلب ویسے نہیں آؤ گی"

....امان نے ناراضگی سے پوچھا

ارے مذاق کر رہی ہوں بھائی ضرور آؤ گی میں....بس اب آپ نوازانکل کو ہاں کہہ"

"دیں تاکہ میں بھی اپنی دوست اور بھائی کی شادی میں آسکوں

ٹھیک ہے اگر تم ایسے ہی آؤ گی تو آج ہی جواب دے دیتا ہوں اُنہیں اور جلد از جلد شادی"

"تاکہ تُم یہاں آجاؤ تمہارے جانے کے بعد گھر بہت ویران ہو گیا ہے

....امان نے شفقت بھرے انداز میں کہا

بھائی میں انتظار کروں گی بس آپ اِسی ہفتے کی رکھ لیجئے گا مجھے بھی کچھ سکون چاہیئے جو"

"...وہاں آکر ہی ممکن ہے

..طیات دُکھ سے بولی

....اُسکے لہجے میں چھپی تکلیف کو امان نے محسوس کر لیا

"گڑیا کچھ ہوا ہے کیا؟ دیکھو اب مُجھ سے کچھ نہیں چھپانا"

"... نہیں بھائی کچھ نہیں ہوا ہے آپ یہ سب چھوڑیں اور تیاریاں کریں شادی کی"

...طیات نے بات ٹالنی چاہی

"طیات سچ بتاؤ کیا ہوا ہے "

امان سب ناز نخرے اور پیار بالائے طاق رکھتے ہوئے اُس وقت ایک باپ اور بھائی کی حیثیت سے بولا.....

"...بھائی میں کہہ رہی ہوں نہ کچھ نہیں ہوا ہے"

....طیات کو اب اُلجھن ہونے لگی

بھائی یہ میرے اور میرے شوہر کے بیچ کا معاملہ ہے میں آپ کو نہیں بتانا چاہتی"

"....پلز

....طیات کہی کا غصّہ کہی نکالنے لگی

بکواس بند کرو تُم اپنی طیات کیا ہو گیا ہے تمہیں یہ کس طرح بات کر رہی ہو تم اور تُم مجھے"

"....کچھ بھی پوچھنے سے روک نہیں سکتی تمہارا بھائی ہوں میں تمہیں کوئی بھی تکلیف

....طیات نے اُسکی بات کاٹی

بھائی ہے آپ میں بہت عزت اور محبت کرتی ہوں آپ سے مگر میں آپکو نہیں بتانا"

....چاہتی

میں بہت بڑی ہو گئی ہوں بھائی میں سنبھال لوں گی خود کو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیجئے

بھائی.. یہاں میرے کیے کم عذاب نہیں ہے جو میں لوگوں کی باتوں کا جواب دیتی

"....پھروں

...امان کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

"گڑیا"

....اُس نے دوبارہ پیار سے پچکارا

www.novelsclubb.com

...مر گئی گڑیا....امان حیدر کی گڑیا مر گئی طیات حیدر مر گئی ہے"

طیات راحیل زندہ ہے مردوں سی حالت میں جسے کسی کی ہمدردی کی ضرورت نہیں کسی

....کے سہارے کی ضرورت نہیں کیونکہ وُہ بڑی ہو گئی ہے بہت بڑی

مر گئی ہے امان اور ایان حیدر کی لاڈلی بہن.... بھائی میں روز مر رہی ہوں مر رہی ہوں آہستہ آہستہ..... مگر آپکو کیا بھائی فون کر کے اپنا فرض پورا کر لیا آپ نے تو بس آج ۳ مہینے ہو گئے ہیں مجھے آپ نے ایک دفعہ بھی یہاں آکر معلوم کرنے کی کوشش کی کہ میں ... کس حال میں ہوں

.... پھر آپ بولتے ہیں کے مجھے بتاؤ

"... آپ سب مردوں کے لیے اپنی عزت اتنی اہم کیوں ہوتی ہے

... طیات نے ریسیور کریڈل پر پٹخا اور تیز تیز قدم اٹھاتی اوپر کی طرف جانے لگی

www.novelsclubb.com

... ہال کے بیچ پہنچ کر اُس نے اپنی رفتار پہلے کم کی پھر قدم روک لیے

.... چہرے کا رُخ بند کمرے کی طرف کیا اور کچھ دیر کھڑی اُسے دیکھتی رہی

اسے کچھ ہوا اُس نے صوفے کی سائڈ پر سجاوٹ کے لیے رکھے گئے شو پیس کو اُٹھا کر اُس نے

....دروازے پر دے مارا

...دوسرا

....تیسرا

....طیات پر جنون طاری ہونے لگا تھا

جب اندر کی گھٹن اور سوال بڑھنے لگے اور اُن کے جواب نہ ملے تو ایک نورمل اِنسان بھی

....پاگلوں سی حالت میں پہنچ جاتا ہے

...طیات خود اذیتی کی انتہا پر تھی

ایک ایسے اسٹیج پر جہاں ہر کوئی اُسے اپنا دُشمن نظر آنے لگا تھا جہاں کسی سے بھی بات

....کرنے کا دِل یا کسی کی بات سننے کی ہمت نہیں ہوتی

....وُہ اُن لوگوں سے بھی عاجز آنے لگتا ہے جو اُسکے ساتھ مخلص ہوتا ہے

نوکر کھڑے ہو کر صرف تماشا دیکھ رہے تھے کیونکہ طیات اُس وقت جس حالت میں تھی ... کوئی بھی اُسکے قریب جانے کی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا

.... شور کی آواز سے راحیل کی آنکھ بھی کھل گئی تھی

وُہ بھاگتا ہوا آواز کے تعاقب میں نیچے آیا تو

.... طیات کو پاگلوں سی حالت میں دیکھ کر جہاں تھا وہی رُک گیا

.... طیات اُس بند کمرے کے دروازے سے پشت ٹکائے بیٹھتی گئی

www.novelsclubb.com

"چلو میرے ساتھ"

.... راحیل نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ کمرے میں لے آیا

"کیا جاننا چاہتی ہو پوچھو مُجھ سے میں بتاؤ گا مگر اب اور خود کو تکلیف مت دینا تُم"

...راحیل اُسکے قریب ہوا

تُم جانتے ہو میں کیا جاننا چاہتی ہوں... مجھے بتادوں تاکہ میرے اندر کے اضطراب میں "کچھ کمی آجائے"

...طیات نے پُرامید نظروں سے اُسکی طرف دیکھا

"اِس لفظ کا کوئی بھی ایسا تعلق نہیں مُجھ سے جیسا تُم سوچ رہی ہو"

...راحیل نے چین کو اُتار کر اُسکے سامنے کیا

...طیات نے چین اُسکے ہاتھ سے لے لی اور اب پہلی بار اُس لاکٹ کو قریب سے دیکھنے لگی

طیات میری زندگی میں بطور خاص حیثیت آنے والی تُم واحد لڑکی ہو باقی سب میری "
....."تسکین کے لیے آئی تھی،

میں نے کبھی تمہارے لیے ایسا کوئی جذبہ نہیں محسوس کیا تھا میں نے کبھی تمہارے جسم
....کی ہوس نہیں کی

"..... مگر جب مجھے تُم خود سے دور جاتی دکھی تو مجھے رُوہ کرنا پڑا

....راحیل نے انتہائی نرمی سے کہا

"تُم محبت کرتے ہو مُجھ سے"

....آنکھوں میں چمک لہجے میں ایک خوش فہمی نے جنم لیا تھا

www.novelsclubb.com

....شاید اب کرنے لگا ہوں"

...یہ شاید نہیں

...میں خود نہیں جانتا تمہیں کیسے بتادوں مگر دوبارہ کہوں گا میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا

"...اِس لیے مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا چاہے کیسے بھی حالات ہو

طیات کی روح تک سرشار ہو گئی اِس آدھے محبت کے اعتراف سے اپنے دِل کے اندیشے کے ختم ہونے پر وُہ یہ تک بھول گئی اسے اور بھی بہت سوالوں کے جواب لینے تھے اُس سے....

....اُسکے اندر کی بے چینی یکدم ختم ہو گئی تھی

"طیات میری زندگی میں بطور خاص حیثیت آنے والی تُم واحد لڑکی ہو "

....وُہ اُن الفاظوں کو دوبارہ دہرانے لگی دِل میں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپکے بھائی آئے ہیں"

....عبداللہ نے آکر اُسے اطلاع دی

"امان بھائی"

....اُسے یقین نہیں آیا

www.novelsclubb.com

....وُہ نیچے آئی تو راحیل پہلے سے ہی وہاں موجود تھا

"اسلام علیکم بھائی"

طیات نے آگے بڑھ کر سر کو خم دے کر امان کو سلام کیا....امان نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا....

"بھائی آپ یہاں کیسے"

....وُہ اب بھی اُلجھن کا شکار تھی

"تمہیں ہی تو شکایت رہتی ہے میں تمہیں بھول گیا ہوں"

....امان نے اسے ایک دن پہلے کی بات یاد دلائی

.....طیات کو اپنے رویے کی بد صورتی کا احساس ہوا تو نظرے چرا گئی

میں تمہیں لینے آیا ہوں طیات تمہاری شادی کو ۳ مہینے ہو گئے ہیں اور تُم ایک بار بھی"

"...رُکنے نہیں آئی ہو

امان نے فیصلہ سنانے والے انداز میں کہا اُسے فکر نہیں تھی نہ احساس راحیل کی موجودگی

...کی

"طیات کہی نہیں جا رہی"

...جواب راحیل نے دیا قطعیت سے

"...میں نے تُم سے اجازت مانگی کب ہے راحیل"

...طیات دیکھ چُکی تھی امان راحیل کو مزید کچھ سخت سنانے کا ارادہ رکھتا تھا

"طیات میری مرضی کے بغیر کہی نہیں جائیگی بیوی ہے میری "

....راحیل حاکمیت سے بولا

"پہلے میری بہن ہے اور بھائی کی شادی میں بہن کا ہونا ضروری ہے"

امان نے اپنا تلخ انداز فوراً تبدیل کیا کیونکہ وُہ اُس وقت کسی بزنس رائوال سے نہیں بلکہ اپنے بہنوئی سے مخاطب تھا اور یہ تو دُنیا کا دستور ہے لڑکی والوں کو لچک دکھانی پڑتی ہے....

"بھائی کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں"

....طیات نے اپنے مطلب کی بات سُنی

www.novelsclubb.com

ہاں اِسی ہفتے نکاح ہے اور رخصتی بھی میں تمہیں لینے اور راحیل تمہیں انوائیٹ کرنے ہی"

"آیا تھا

...امان نرمی سے بولا

"بھائی میں بہت خوش ہوں میں بس ابھی آئی سامان لے کر"

...طیات نے خوشی میں بھول گئی سامنے بیٹھا اِنسان اسے سرد نظروں سے گھور رہا تھا

طیات جلدی سے جا کر کچھ کپڑے ایک بیگ میں ڈال کر بلکل ہی نظر انداز کیے جیسے وُہ

...وہاں موجود ہی نہیں امان کے ساتھ چل دی

www.novelsclubb.com

....جبکہ راحیل اُسکی شانے بے نیازی پر غصے کے سمندر میں غوطے لگانے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...بھائی مجھے معاف کر دیں"

...طیات نے گاڑی چلاتے امان سے کہا

"کس بات کے لیے"

....امان قصداً انجان بنا

www.novelsclubb.com

بھائی میں نے آپ سے بہت بد تمیزی سے بات کی میں بہت شرمندہ ہوں بھائی پتا نہیں"

"مجھے کیا ہو گیا تھا...میں آپ سے بھی بد تمیزی کر بیٹھی

....طیات احساس شرمندگی کے تحت بولی

بولنے کا انداز جو بھی ہو گڑیا کہا مگر ایک ایک لفظ سچ تھا سوائے اِس بات کہ تُم بڑی ہو گئی"

"ہو

....امان نے اُسکا کان کھینچتے ہوئے کہا

"کیا مطلب بھائی"

....طیات نے امان کا ہاتھ ہٹانا چاہا

مطلب یہ کہ تُم تو ویسی ہی اپنی مرضی پوری نہ ہونے پر میری ناک میں دم کر دینے والی"

"چھوٹی سی پاگل بچی ہو

....امان نے اُسے چھیڑا

"سچ بھائی"

....طیات کو امان کے اِن الفاظوں سے دلی مسرت حاصل ہوئی تھی

"..میں کیوں جھوٹ بولوں گا تُم سے"

....امان نے اُسکے سر پر ہلکی پیار بھری چپت لگائی

"میں آپکے لیے ایسی ہی تو رہنا چاہتی ہوں بھائی"

www.novelsclubb.com

....وُہ اُسکے کندھے پر سر ٹکا کر بولی

....امان کو اُس وقت اپنی گڑیا سچ مچ کی گڑیا ہی لگی بِلکُل معصوم سی

.....اُسکے سر پر بوسا دیا اور گاڑی کی رفتار مزید تیز کر دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ابو بکر تو اب تک تیار نہیں ہوا"

....امان نے سادہ سے حلیے میں کھڑے ابو بکر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

مجھے کیا کرنا ہے یار تیار ہو کر اور ویسے بھی آج تو صرف نکاح ہو رہا ہے مسجد نے کون سا" "بہت لوگ ہو گے

....ابو بکر نے بجتا موبائل کان سے لگا کر کہا

....امان نے موبائل کان سے ہٹایا اور کُرتا شلوار اُسے دے کر نظروں سے ہی تنبیہ کی

"اچھا نا میرے باپ جاتا ہوں میں"

....ابو بکر اُسے دیکھ کر منہ پھولا کے بولا

.....وُہ کپڑے بدل کے آئینے کے سامنے اکھڑا ہوا

...آج خلافِ معمول خود کا جائزہ لینے لگا

....اُس نے چشمہ اُتار دیا

...آنکھوں پر سے آخری پہرا بھی ہٹ گیا

www.novelsclubb.com

اپنی آنکھوں کے رنگ سے آج بہت عرصے بعد دوبارہ سامنا ہوا تھا وُہ رنگ صرف اُسکا شناسا ہی نہیں اُسکی ذات کا ایک حصہ تھا....

اپنے آپ کو کبھی شک نہیں کرتے، Holders کہتے ہیں نیلے رنگ کی آنکھوں کے مسلسل اور منحصر ہیں، اعتماد سے مقصد کے مقصد پر جائیں اور تقریبا ہمیشہ کامیابی حاصل کریں. محبت میں، منطق کی بنیاد پر، جذبات کی بنیاد پر ایک پارٹنر منتخب کرتے ہیں....

وُہ بھی ایسا ہی تھا مگر اُسے کامیابی نہیں ہوئی تھی مگر محبت ایک ہی اِنسان سے کی جو لاحاصل ہو کر عشق بن کی صورت اختیار کر گیا....

www.novelsclubb.com

اُسکے دماغ میں آج بھی یہ سوال تھا کہ اُسکی آنکھوں کا رنگ نیلا کیوں تھا کیونکہ اُسکے ماں" باپ میں سے کسی کی نہ تو آنکھوں کا رنگ ایسا تھا نہ ہی جسمانی رنگت صاف تھی....

جب بھی یہ سوچ اُسکے دِماغ میں اُٹھتی آنکھوں کے سامنے ایک دھندلا سا منظر گھوم جاتا

....ایک بچے کی آواز اُسے اندر چیخے مارتی سنائی دیتی.... عکس دُھندلا تھا آوازیں صاف تھی

"مما مما

...ہم پاپا کے پاس واپس کب جائے گے

"مابتایئے نہ؟

"مما....آپ پاپا سے ناراض ہو"

"نانو کے گھر آئے اتنے دن ہو گئے ہیں نہ پاپا آئے نا بھائی اور آپی کو بھیجا "

"بھائی اور آپی بھی آجائے گے"

...عکس مزید دُھندلا ہوتا گیا

سینے میں چبھن کا احساس ہوا اُس نے اپنی گلے میں ڈلی ہوئی اُس چین کو نکالا جو آج اُسے پھر تکلیف دے رہی تھی....

کی حقیقت جاننے کی خود "A" ہر دفعہ کی طرح جب وُہ اپنی ذات سے جڑا سچ اور اس لفظ ساختہ کو شش کرتا تھا.....

"ابو بکر بھائی جلدی آجائیں نکاح کا وقت ہو رہا ہے"

ایان نے دروازے پر کھڑے ہو کر اُسے پُکارا...

اُس نے جلدی سے چین واپس ڈالی اور آنکھوں پر دوبارہ ملٹی شد شیشوں کے گلاسز کا پہرہ لگایا جس سے وہ دُنیا سے اور خود سے اپنی آنکھوں کا اصل رنگ چھپاتا تھا.....

www.novelsclubb.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امان حیدر ولد حیدر احمد آپکا نکاح نمرہ نواز بنت نواز عثمان کے ساتھ بالاِوسط دو لاکھ حق مہر "سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

مولوی صاحب نے زندگی کا وُہ سوال پوچھا جس کا جواب دینے کے لیے امان نجانے کب سے بیتاب تھا...

"قبول ہے"

سرشاری سے جواب دیا گیا...

امان حیدر ولد حیدر احمد آپکا نکاح نمرہ نواز بنت نواز عثمان کے ساتھ بالاِوسط دو لاکھ حق مہر "سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

"قبول ہے"...

www.novelsclubb.com

سرشاری مزید بڑھ چکی تھی...

امان حیدر ولد حیدر احمد آپکا نکاح نمرہ نواز بنت نواز عثمان کے ساتھ بالاِوسط دو لاکھ حق مہر "سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

خوشی کی انتہا پر تھا وُہ زندگی میں اپنے لیے کی گئی واحد خواہش کو رب العزت نے پوری جو .....کی تھی

...وُہ اب باری باری سب سے مبارک باد وصول کر رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بہت بہت مبارک ہو نمی"

....طیات نے نمرہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا

"آج میری سب سے بڑی خواہش پوری ہو گئی"

....طیات خوشی سے بولی

www.novelsclubb.com

میں تو تب ہی سمجھ گئی تھی کہ تُم میرے بھائی کو پسند کرتی ہو جب میں نے پہلی بار"

" تمہارے سامنے اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا.... کیسے بلش کر رہی تھی

.... طیات نے اُسے کہنی مار کر چھیڑا

.... نمرہ چُپ تھی مگر اُسکے سامنے کیسے رہ پاتی

... نمرہ یہ بھول کر کہ وُہ دلہن ہے ہمیشہ کی طرح اُسکے ساتھ باتوں میں مشغول ہو گئی

"طیات تُم راحیل بھائی کے ساتھ خوش تو ہو نہ"

.... نمرہ نے فکر مندی سے پوچھا

"ہاں...بہت خوش ہوں تُم نے ایسا کیوں پوچھا"

....طیات گھبرا گئی

"مجھے نہیں لگتی تُم خوش.... تمھیں آئے ہوئے دو دن ہو گئے وُہ ایک دفعہ نہیں آئے"

....کے مطابق بولی observation نمرہ اپنی

"تُم سے محبت کرتے ہے وُہ"

....نمرہ نجانے کیا جاننا چاہ رہی تھی

www.novelsclubb.com

....نمرہ تُم بھی ایک عورت ہو شاید میری بات سمجھ سکو"

...عورت کے لیے سب سے قیمتی چیز اُس کا چاہے جانے کا احساس یا خواہش ہوتی ہے

وُہ سب کچھ سہنے کا جگرار کھتی ہے مگر کوئی اُسکی محبت یا وفا کو نظر انداز کر دے تو یہ اُسکی

... برداشت سے باہر ہو جاتا ہے

عورت کی نسائیت کو سب سے زیادہ تسکین اور تفاخر تب حاصل ہوتا ہے جب کوئی اُسے

یقین دلا دے کے وہ اُسکی نظر میں خاص اہمیت رکھتی ہے.... وُہ عورت اپنے حُسن و جمال

_ کسب و کمال، حسب و احوال کو اہمیت کو اہمیت کو چنداں ایسا اہم نہیں گردانتی

_ وُہ تو اپنی جنس کے حوالے والی اہمیت کو معتبر سمجھتی ہے

.... حُسن و جمال اُبھرتی ڈوبتی دھوپ کسب و کمال حسب و نسب وغیرہ

قوس قزح کے جھومتے رنگوں کی چھل بل، مکمل عورت تو نسیائت کے پکے رنگوں سے

چھنگی ہوتی ہے_ بس اسے اپنی نسائیت کی توہین برداشت نہیں.... مجھے بھی یہ سب نہیں

برداشت مگر نمرہ میں اُس شخص سے محبت کرتی ہوں بے تحاشا... میں کیسے اُسکی بے

".....اعتنائی برداشت کرتی ہوں یہ صرف اور صرف میں جانتی ہوں

....طیات کسی گہرائی سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

....نمرہ بس اُس کو سُن رہی تھی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

"تُم یہ سب چھوڑو ابھی اپنی فکر کرو امان بھائی ایسے نہیں ہیں....میرا بھائی بہت پیار کرنے والا ہے کبھی تمہیں کوئی تکلیف نہیں دے گا اِس بات کی گارنٹی دیتی ہوں میں"

..... طیات نے باتوں کا رُخ دوسری طرف موڑا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...طیات کیسی ہیں آپ"

ابو بکر نے اُسے روکتے ہوئے پوچھا وُہ سونے کے لیے جا رہی تھی جبکہ ابو بکر بھی بس جا رہا تھا

....طیات کو دیکھ کر خود کو روک نہیں پایا

www.novelsclubb.com

"جی میں بِلکُل ٹھیک ہوں... آپ کیسے ہیں"

....طیات اُس سے بات نہیں کرنی چاہتی تھی مگر مروتاً پوچھنا پڑا

....ابو بکر نے بھی اُسکا گریز محسوس کر لیا اور خدا حافظ کہے کر جانے لگا

"بات سنیے"

....طیات نے اُسے روکا

www.novelsclubb.com

"جی"

....ابو بکر نے اِس بار نگاہیں نہیں اٹھائی

"آپ بھی شادی کر لیجئے آگے بڑھنے میں آسانی ہو گی"

....طیات کو احساس شرمندگی ہوئی تھی

"ٹھیک ہے آپ کہتی ہیں تو یہ بھی کر لوں گا...ہمیشہ خوش رہیں"

....ابو بکر نے کہہ کر قدم واپسی کے راستے کی طرف موڑ لیے

....دروازے پر کھڑے شخص کو دیکھ کر بے قصور ہوتے ہوئے بھی طیات کو ڈر لگنے لگا

....راحیل انتہائی سرد نظروں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

ابو بکر دروازے تک آیا راحیل نے سرد نگاہ اُس پر بھی ڈالی نفرت اُس سے مزید بڑھ

....گئی

.....راحیل غصے میں اندر داخل ہوااور اُسکا ہاتھ سختی سے پکڑ کر کمرے میں لے آیا

....طیات اُسکی آنکھوں میں چھلکتی نفرت دیکھ چکی تھی

....مگر اُسکی کوئی غلطی نہیں تھی خود کو سنبھالا پھر بولی

یہ کیا فضول حرکت ہے ہر جگہ میرا تماشا بنوانا ضروری ہے کیا۔"

اپنے بھائیوں کے سامنے تمہارے اور اپنے نام نہاد رشتے کا بھرم رکھنے کی سعی کر رہی ہوں.. تمہاری یہ حرکتیں سب کچھ بگاڑ رہی ہیں۔

"برائے مہربانی کچھ تو خیال کرو میرا۔

....طیات چیختے ہوئے بولی

"کوشش"

راحیل نے استہزائیہ ہنسی کیساتھ کہا۔

تمہاری کوششیں تو مجھے بہت اچھی طرح دکھائی دے رہی ہیں۔"

"جب میں وہاں کھڑا ہوا تھا اس ابو بکر کی نظریں بھی دیکھ رہا تھا میں۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی بات کاٹ کر چلائی۔

"چلاؤ مت_ میں اچھی تمہیں اچھی طرح سمجھ گیا ہوں۔"

راحیل نے شہادت کی انگلی اٹھا کر وارننگ دینے والے انداز میں کہا۔

"کیا سمجھ گئے ہو ہاں۔ کیا سمجھ گئے ہو۔"

طیات بے خوفی سے اس کی آنکھوں میں ڈالے کھڑی تھی۔

"کو جان گیا ہوں۔ intentions میں تمہاری"

"ذرا میں بھی تو سنوں مسٹر راحیل۔ intentions کونسی"

تمہیں آدھی رات ہی ملی تھی اپنے دُکھڑے سنانے کے لیے اور وُہ بھی اُس شخص کو۔"

اور اب یہ مت کہنا کہ تم اسے رات کے اس پہر درود شریف سنا رہی تھی کیونکہ میں تمہارے جھانسے میں نہیں آنے والا۔

"لہذا مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش بھی مت کرنا۔

راحیل نے خشمگیں لہجے میں کہتے ہوئے اُسے جھٹکے سے صوفے پر پھینکا اور اس پر جھکتے ہوئے اسکے گرد ہاتھ جما کر اپنی سرخ سرخ آنکھیں اس پر جمائیں۔

طیات کو اس سمے اپنا وجود کسی گندی گالی کی مانند محسوس ہوا تھا وہ دل و جان سے تڑپ اٹھی۔

"تُم اِلزام لگا رہے ہو مُجھ پر

...وُہ صدمے کی حالت میں بولی

...آنکھوں دیکھی کو الزام نہیں کہتے۔" وُہ بھی فوراً بولا"

ایسی کونسی شرمناک حرکت کرتے دیکھ لیا تُم نے مجھے کیا خیانت کرتے ہوئے دیکھ لیا جو" اتنا بڑا بہتان لگا رہے ہو کچھ تو خوف کرو راحیل تُم نے آج میرے ضبط کی انتہا کو توڑ دیا ہے "میں کسی صورت یہ تہمت برداشت نہیں کرونگی۔

اسنے ہذیانی انداز میں چلاتے ہوئے اسکے گریبان کو زور زور سے جھٹکے دے ڈالے۔

راحیل کے نشانے پر اب کی بار اُسکی پاکبازی تھی وہ کیونکر سہہ پاتی اس زہر میں بجھے نشتر کو جو اسکی روح تک کو گھائل کیئے دے رہا تھا۔اس شخص کے ظلم کی آخر کوئی حد بھی تھی کیا۔طیات کا دل بلک رہا تھا۔

..."وُہ شخص میرا گھر بھی برباد کر رہا ہے مگر میں اُسے ایسا ہرگز ایسا نہیں کرنے دوں گا"

پہلے اُس گھٹیا انسان کی وجہ سے میرے ماں باپ الگ ہوئے وُہ گندہ خون غلاظت کا ڈھیر اب میرے گھر پر وار کر رہا ہے میں اُسے نہیں چھوڑوں گا ہر چیز کا حساب لوں گا اُس سے جو رشتے میں میرا بھائی ہے مگر غلاظت کا ڈھیر ہے...میں نہیں چھوڑوں گا"

....راحیل سخت غصے میں کمرے سے پھر گھر سے نکل گیا

www.novelsclubb.com

....طیات پر جو ایک نیا انکشاف ہوا تھا وُہ اب اُسے سوچنے لگی

"بھائی ہے میرا"

....آواز پھر کمرے میں گونجتی سنائی دی

.....طیات کا ذہن ماؤف ہوتا چلا گیا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۶

حصہ اول

باب نمبر ۹

(آغازِ سفر حشر)

www.novelsclubb.com

...وُہ شخص میرا گھر بھی برباد کر رہا ہے مگر میں اُسے ایسا ہر گز ایسا نہیں کرنے دوں گا"

پہلے اُس گھٹیا انسان کی وجہ سے میرے ماں باپ الگ ہوئے وُہ گندہ خون غلاظت کا ڈھیر اب میرے گھر پر وار کر رہا ہے میں اُسے نہیں چھوڑوں گا ہر چیز کا حساب لوں گا اُس سے جو رشتے میں میرا بھائی ہے مگر غلاظت کا ڈھیر ہے... میں نہیں چھوڑوں گا"

....راحیل سخت غصے میں کمرے سے نکلا پھر گھر سے نکل گیا

"تُجھے تو میں چھوڑوں گا نہیں"

وُہ سخت غصے میں چیختے ہوئے بائک کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھے بائک نا چلنے کی وجہ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ابو بکر کے پاس آکر دھاڑا...

www.novelsclubb.com

ابو بکر نے چونک کر گردن اٹھائی تو سامنے راحیل کو کھڑے دیکھا اسکے اعصاب تن گئے

....ہلک تک کڑواہٹ گھل گئی

....وُہ ہاتھ جھاڑتا اُٹھ کھڑا ہوا

"... تمہیں شوق ہے تماشا کرنے کا"

...ابو بکر بھی سخت ناگواری سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

"... تماشا کون کرتا ہے بتاتا ہوں تُجھے میں"

راحیل نے اُسکی بائک کو ٹھوکر ماری اور درمیانی فاصلہ طے کرتے ہوئے اُسکے گریبان کو

...اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے زہر خندہ بولا

...وُہ اُسّے گریبان سے پکڑے ہی گھر سے دور لے آیا

"گریبان چھوڑو میرا"

....ابو بکر سخت غصے میں بولا

www.novelsclubb.com

"... یہ کیا حرکت ہے"

....ابو بکر نے بھی بیچ سڑک رُک کر جواباً اُسکا گریبان پکڑ لیا

"....میری بیوی سے بات کرنے کی تیری ہمت بھی کیسے ہوئی"

....راحیل اب مقصد پر آیا

ابو بکر کی گرفت اُسکے گریبان پر لمحے بھر کو ڈھیلی ہوئی پھر دوبارہ مزید مضبوطی سے

..... جکڑتے ہوئے بولا

"...میں نے کوئی فضول بات نہیں کی بس"

تُو سوچنا بھی مت میرا گھر تباہ کرنے کی ایک دفعہ زندہ بچ گیا ہے بار بار نہیں بچے"

"....گا....زندہ زمین میں گاڑ دوں گا تُجھے میں

....راحیل نے ایک ہاتھ اُسکے گریبان سے ہٹا کر مُکہ بنا کے اُسے مارا

ابو بکر اِس اچانک افتاد کے لیے تیار نہیں تھا وُہ لڑکھڑا کے بیچ سڑک گر گیا شرٹ کے آگے

....کے دو بٹن ٹوٹ گئے

ابو بکر نے نیچے بیٹھے بیٹھے ہی ایک ہاتھ سے ہونٹ کے پاس سے بہتے خون کے قطروں کو ہاتھ کے کونے سے صاف کیا اور بجلی سے تیزی سے اُٹھتے ہوئے راحیل کے منہ پر گھونسا مارا ابو بکر بھی اُسی کی طرح ایک مضبوط جسامت رکھتا تھا ابو بکر کے وار پر وُہ لڑکھڑا گیا مگر پھر .....خود کو سنبھال کر اُسکی طرف بڑھا

....بیچ سڑک آدھی رات کے وقت وُہ دونوں زدوضرب میں لگ گئے

.... تیری وجہ سے میں اپنا گھر برباد نہیں ہونے دونگا"

تُجھ جیسے گندی نالی کے کیڑے کی گندگی اپنے گھر تک آنے سے پہلے تُجھے ہی کُچل ڈالوں ..."گا

www.novelsclubb.com

"...اپنی بکواس بند کر"

ابو بکر نے اُسے گالی دیتے ہوئے کہا اور گالیوں میں دونوں کی طرف سے استعمال کی جانے ....والی ماں بہنوں کا تعلق بھی دونوں سے ہی تھا

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو"

ہے"۔

...سالوں کی دبی نفرت نے اب لفظوں کا روپ دھارنا شروع کر دیا

وُہ سب جانتے ہوئے بھی اُسے گندہ خون کہہ رہا تھا جبکہ باپ ایک نہیں لیکن ماں دونوں

....کی ایک ہی تھی اپنی مری ہوئی ماں کو گالی دے رہے تھے وُہ دونوں

"...کیا مطلب ہے تیرا"

....ابو بکر نا سمجھی والے انداز میں بولا

راحیل کی نظریں ابو بکر کے گلے سے باہر لٹکتی اُس چین کو حیرت سے دیکھا جو اُسکی ذات

...سے بھی جڑی تھی

ابو بکر نظریں بھی اُسکے چہرے سے کچھ نیچے اوپر ہوئی مگر آشنا سی چیز کی ایک جھلک نے اُسے دوبارہ نیچے دیکھنے پر مجبور کیا راحیل کے گردن سے جھانکتی چین کو دیکھ کر ابو بکر کو .... حیرت کا جھٹکا لگا

وُہ صرف اُسکی شناسا چیز نہیں ایک معمہ تھا اُسکی زندگی کا اور وہی چیز اُسکے گلے میں بھی دیکھ .... کر اُس کا چونکنا فطری تھا

میری ایک بات کان کھول کر سُن کے ابو بکر ریاض یہ پھر ایاز.... میری بیوی سے سو" قدم دور رہنا یہی تیرے لیے بہتر ہو گا ورنہ میں تُجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا.... اور جو میں "کہتا ہوں ضرور کرتا ہوں... یہ بات تُو اچھے سے جانتا ہی ہو گا

www.novelsclubb.com

.....راحیل نے قصداً "میری بیوی" پر زور دیتے ہوئے دھمکی آمیز انداز سے کہا

....ابو بکر کو وہی حیران پریشان چھوڑتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چل دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..بھائی ہے میرا"

....آواز پھر کمرے میں گونجتی سنائی دی

.....طیات کا ذہن ماؤف ہوتا چلا گیا

"یہ کیسے راز ہیں کیسے اسرار ہیں جو روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں"

...طیات نے دِل میں کہا

....آنکھوں کے غلافِ چشم گرا دیے

...آنکھوں کے سامنے پھر اِلزام تراشی کا منظر گھوم گیا

...اُسکا دِل خون کے آنسو رو رہا تھا

.....اُسکے کردار پر سوال اٹھایا گیا تھا جبکہ اُسکا کردار بلکل اُجلا تھا

میں نے ایسی کون سے اخلاقیات کی حد پار کر دی.. میں تو اُس سے بات بھی نہیں کرنی"
"....چاہتی تھی

.....طیات نے صدمے کی حالت میں اپنے منتشر دِماغ سے سوال کیا

".. کچھ بھی تو غلط نہیں کیا میں نے پھر کیوں تمہیں ایسا لگا راحیل"

وُہ جانتی تھی وہ بلکل بے قصور تھی مگر خود اذیتی کی انتہا تھی وُہ اپنی اور ابو بکر کی مختصر سی ہوئی باتوں کے بارے میں سوچنے لگی تھی....وُہ اُس چیز کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی کوئی ایک ایسا لمحہ جس پل راحیل کو اُسکے کردار پے شبہ ہوا ہو....

دِل دِماغ دونوں نے فیصلہ اُسکے حق میں دیتے ہوئے بھی اضطراب میں مزید اضافہ کر دیا تھا....

www.novelsclubb.com

...بمشکل خود کو سمیٹتی ہوئی کھڑی ہو گئی

کمرے کی کھڑکی کے قریب جا کھڑی ہوئی اُسکے کمرے کی کھڑکی سے گلی کا منظر صاف دکھتا تھا...

....باہر راحیل کی گاڑی تھی مگر وُہ نہیں تھا

....باہر ایک بائک بھی گری ہوئی تھی اور وُہ امان یا ایان کی نہیں تھی طیات جانتی تھی

"ابو بکر کی بائک ہے کیا...اور گری ہوئی کیوں ہے"

....پہلا سوال ذہن میں کوندا

"اگر بائک یہاں ہے تو وُہ کہاں ہے...؟"

"...راحیل بھی نہیں ہے"

.....وُہ اب سلسلے جوڑنے لگی

"میں نہیں چھوڑوں گا"

....راحیل کے آخری الفاظ اُسکے کانوں میں دوبارہ گونجے

...جو جو کڑیاں مل رہی تھی اُسکی بے چینی میں بھی اضافہ ہونے لگا تھا

....وُہ اللہ سے خیر کی دعا کرنے لگی

وقت گزرتا جارہا تھا طیات کا دل از حد غیر مطمئن تھا۔ڈیمر کی زرد اور پریشان سی روشنی میں اسکے چہرے کی پراگندگی نمایاں تھی یوں جیسے وہ بیک وقت بہت سے خیالات سے دوچار ہو گئی ہو۔۔

...اسکی پریشان سی نظریں بار بار بھٹک کر وال کلاک پر جا رکتیں

....اُس کے کانوں میں مسلسل راحیل کے الفاظ گونج رہے تھے

"میں اسے چھوڑوں گا نہیں"

....دِل اندیشوں میں گھرنے لگا تھا

"یاخُدا راحیل کو کچھ بھی غلط کرنے سے روکنا...میرے شوہر کی حفاظت کرنا"

....وُہ دعائیں کرنی لگی

www.novelsclubb.com

"موبائل بھی نہیں ہے میرے پاس تو میں کیسے معلوم کروں"

....وُہ اضطرابی کیفیت میں ادھر سے اُدھر ٹہلنے لگی

.....راحیل کو گئے کئی گھنٹے گزر گئے تھے مگر اُسکی واپسی نہیں ہوئی تھی

....قریبی مسجدوں میں سے فجر کی آذانوں کے آوازیں آنے لگی

طیات وضو کرنے صحن میں لگے بیسن تک آئی تو امان بھی اُسی وقت باہر وضو کے لیے باہر آیا تھا....

"اسلام علیکم بھائی"

"وعلیکم السلام"

طیات امان کو نہیں بتانا چاہتی تھی مگر وُہ جانتی تھی کہ امان اُسکی پریشانی کو فوراً بھانپ لے گا....

....وُہ جلدی جلدی وضو کر کے وہاں سے چلی جانا چاہتی تھی

....امان نے غیر محسوس انداز میں اُسکی ہر بڑاہٹ کو نوٹ کیا

"...طیات رکو"

.....وُہ جانے کے لیے مڑی ہی تھی امان نے پیچھے سے ٹوکا

"...کیا بات ہے تُم کچھ پریشان ہو"

....وُہ متلاشی نظریں اُس پر ٹکائے بولا

"...بھائی ایسی"

"...اور ہاں جھوٹ مت بولنا مُجھ سے"

....امان نے اُسے یاد کرواتے ہوئے کہا

"..بھائی راحیل اب تک واپس نہیں آیا ہے کل رات کا نکلا ہوا ہے"

"راحیل گھر پر ہو گا اپنے"

www.novelsclubb.com

.....امان کو اُسکی بات سمجھ نہیں آئی

بھائی کل رات کو راحیل یہاں آیا تھا مگر پھر اچانک کسی کام کا بول کر واپس چلا گیا پھر اب"

"...تک واپس نہیں آیا...وُہ پریشان تھا کل مجھے فکر ہو رہی بہت

....طیات نے آدھے سچ آدھے جھوٹ سے کام لیتے ہوئے کہا

"تو گڑیا ہو سکتا ہے کہ وُہ گھر چلا گیا ہو... تُم کال کر کے معلوم کر لو... میرا موبائل کمرے میں ہے تُم جا کر کال کر لو اُسے..."

....امان نے اُسکے کندھے پر تسلی دینے والے انداز میں ہاتھ رکھا

....طیات کمرے میں آ کر راحیل کا نمبر ملانے لگی

"...آپکا مطلوبہ نمبر فی الحال بند ہے برائے مہربانی کچھ دیر بعد کوشش کریں"

مخصوص نمبر بند ہونے کی اطلاع دیتی ریکارڈنگ سنتے ہوئے زندگی میں پہلی بار اُسے بولنے والی لڑکی کا قتل کر دینے کو دِل چاہا....

"...لینڈ لائن پے کال کرتی ہوں کوئی نوکر بتا دے گا اگر راحیل گھر پر ہوا تو"

...ذہن میں آنے والے خیال پر عمل کرتے ہوئے اُس نے کال مِلا دی

....کافی توقف کے بعد کال پک کر لی گئی

"....ہیلو"

....دوسری طرف سے نیند میں ڈوبی مردانہ آواز اُبھری

"....عبداللہ....جا کر فوراً دیکھو راحیل کمرے میں ہے یا نہیں"

....طیات کی گھبرائی ہوئی آواز پر وُہ مکمل الرٹ ہو گیا

میم سر کل صبح کے گئے ابھی تک واپس نہیں آئے پورچ میں گاڑی بھی نہیں کھڑی سر"

"...کی

"...عبداللہ نے راحیل کی پورے ایک دن گھر سے غائب رہنے کی اطلاع اُسے دی

....طیات نے کچھ کہے بغیر فون بند کر دیا

"...کہاں ہو تُم راحیل"

....طیات نے موبائل واپس رکھتے ہوئی کہا

"کیا ہوا بات ہو گئی تمہاری"

www.novelsclubb.com

...امان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

نہیں بھائی موبائل بھی بند آرہا ہے گھر پے بھی کال کر کے معلوم کیا تو وُہ وہاں بھی نہیں"

"ہے

....طیات پریشانی کے عالم میں بولی وُہ رو دینے کے قریب تھی

"کہا گیا ہو گا یہ انسان بندہ کم از کم فون تو آن رکھے"

....اب امان کو بھی تشویش ہونے لگی تھی

ہو سکتا ہے موبائل کی بیٹری ختم ہو گئی ہو...یا پھر جس جگہ وُہ ہو وہاں نیٹ ورک نہیں"

"...آرہے ہو

....امان نے اُسے تسلی دینے کی کوشش کی

"شاید"

...طیات سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی

....وُہ جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی

....سلام پھیرنے کے بعد نم آنکھوں کے ساتھ اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

!اے رب العزت"

میرے سب معاملے تیرا سامنے عیاں ہیں مجھے کچھ بھی کہنے کی یا تُجھے بتانے کی ضرورت

...نہیں تو سب جانتا ہے

...تُو مانگنے والوں سے تنگ نہیں آتا تو دے دے کر نہیں تھکتا

میرے مسائل میرے اعصابوں پر حاوی ہو رہے ہیں میرے مالک مجھے سکون دے میری

...پریشانیوں میں کمی فرما

....میرے شوہر کی حفاظت کرنا

میں بہت محبت کرتی ہوں اُس سے اُسے کچھ نہ ہو وُہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اُس سے

....دوری کا سوچ کر بھی میری روح کانپ جاتی ہے

"....میرے شوہر کو اُس راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما جو راہ تیری طرف آتی ہو

.....دو موتی اُسکی آنکھوں سے نکل کر گالوں پر پھیل گئے

...وُہ دعا کے بعد ہاتھ منہ پر پھیر کر اُٹھ گئی

.....اضطراب ختم نہیں ہوا تھا مگر کمی ضرور آگئی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"پاپا...اِس سنڈے ہم لوگ "زو" چلیں گے"

....اقراء نے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھاتے ہوئے آفتاب سے فرمائش کی

خلافِ معمول آفتاب اور انعم دونوں گھر پر تھے ورنہ وُہ اور راحیل کب جاگتے تھے کب کھاتے تھے کب اسکول جاتے تھے کب آتے تھے کب کھیلتے تھے کب پڑھتے تھے کب سوتے تھے....ماں باپ ہوتے ہوئے دونوں کو اِس بات کی کوئی فکر ہی نہیں تھی نا کسی کو ....اُن کی روٹین کا پتا تھا

....دونوں میں سے کسی نے کبھی جاننے کی کوشش بھی نہ کی

"Not this Sunday baby I have some plans with my friends for this Sunday..."

..آفتاب نے مصروف انداز میں کھانا کھاتے ہوئے کہا

"آپ دونوں مما کے ساتھ چلے جایئے گا"

...آفتاب نے انعم کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں آفتاب میرے لیے بھی مشکل ہے کیونکہ اِس سنڈے مجھے اپنی دوستوں کے ساتھ" شاپنگ کے لیے جانا ہے اور پھر نیلم کی سنڈے کو ہی نیلم کی انگیجمنٹ بھی ہے تو میں بھی نہیں لے کر جا پاؤں گی...."

....اپنی از حد ضروری مصروفیات اُسے گنواتے ہوئے انعم نے بھی صاف انکار کیا

"آپ دونوں بہادر (نوکر) کے ساتھ چلے جایئے گا"

....انعم نے نیپکن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا

"مجھے آپ دونوں کے ساتھ جانا ہے"

...ڈھائی سالہ راحیل بھی مصر ہوا

"ہاں مما پاپا ہم دونوں کو آپ کے ساتھ جانا ہیں"

....اقراء بھی بضد ہو کر بولی

"Behave like good child's"

انعم نے ٹیبل سے اٹھتے ہوئے راحیل کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہااور سامنے سجاوٹ کے لیے لگے آئینے میں دیکھتے ہوئے اپنی تیاریوں پر ایک تنقیدی نظر ڈالی اور مطمئن ہو کر بیگ سنبھالتی ڈائننگ روم سے باہر نکل گئی.....

"Everyone is busy"

راحیل نے غصے میں سامنے رکھی پلیٹ کو ہاتھ مارا جو زمین پر گر کر ایک آواز پیدا کرتی دم توڑ گئی...

www.novelsclubb.com

"iqra take care of your mad brother..."

راحیل کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہااور باری باری دونوں کے گال چوم کر کلائی پے بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گئے.....

"Nobody loves us"

...اقراء نے راحیل کو چیئر سے اُتارتے ہوئے کہا

روٹھا روٹھا سا راحیل اُسکے ساتھ ہال کے ساتھ ایک کونے میں بنے اپنے کمرے میں چلا

.....گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

باب نمبر ۹

(آغازِ سفر حشر)

www.novelsclubb.com

حصہ دوم

حد نظر تک پھیلے گندم کے سنہری کھیتوں کا سنہرا پن دھوپ کے باعث کچھ اور دلکش ہو گیا تھا۔ گیلی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو پوری فضا میں چکرا رہی تھی۔

معتدل سی میٹھی میٹھی پروا گندم کی فصلوں کو چومتی گزر رہی تھی۔

فضاء میں چکراتی چڑیوں کی چہچہار کی آوازیں ہوا کی مدھم سی جلترنگ میں مدغم ہو کر ایک دلفریب سی جھنکار پیدا کر رہی تھیں۔

قریب ہی چلتے رہٹ میں گرتے پانی اور پن چکی کی ایک تواتر سے آتی آواز اس ماحول کا حصہ ہی لگتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

سہ پہر کا وقت تھا۔

جلتے بلتے دن میں اب شام کی نرم سی ٹھنڈک کی چاشنی گھلنے لگی تھی۔

فصل پک کر تیار ہو چکی تھی کچھ دنوں تک کٹائی ہونا تھی۔

سارے میں سنہری خوشوں کی اشتہا انگیز مہک بکھری ہوئی تھی۔

وُہ کھیتوں کے درمیان کھڑی بچوں سے اشتیاق سے چاروں اور گردن گھما گھما کر جیسے اس بات کا یقین کرنا چاہ رہی تھی کہ وہ واقعی فطرت کے اس حسین منظر کا حصہ بنی ہے۔

فطرت کی سحر انگیزی نے اسے اپنے حصار میں لے لیا تھا اور وہ اس فسوں خیز لمحے میں قید اشتیاق سے جھک جھک کر ان سنہری خوشوں کو چھو چھو کر محسوس کر رہی تھی۔

"یہ کیا کر رہی ہو"

....ساتھ چلتے شخص نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...میں پہلی بار گاؤں آئی ہوں میں نے آج تک ایسا کچھ بھی نہیں دیکھا بس اِسی لیے"

...وُہ تھوڑی شرمندہ ہو کر بولی اور آنکھیں شرم کے مارے نیچے کر لی

"....ارے ارے... یہ کیا آپ تو"

....اُس نے بات ادُھوری چھوڑ کر اُنگلی سے تھوڑی پکڑ کر چہرہ اونچا کیا

"...ناراض ہو گئی آپ مُجھ سے"

....مقابل ہراساں ہو کر بولا

"ہو سکتی ہو کیا؟؟؟"

....سوال کیا گیا

www.novelsclubb.com

نہیں آپ تو بہت اچھی ہے....اور اگر کبھی ناراض ہو بھی جائے تو بھی اِس طرح نظریں"

....مت جھکائے گا

"....مُجھ سے بات مت کیجئے گا....پھر میں آپکو مناؤں گا بہت پیار سے

....اپنی بیوی کی پیشانی پر بوسہ لیتے ہوئے اُس نے محبت سے چور لہجے میں کہا

مجھے اِس دُنیا میں اپنے ماں باپ کے بعد سب سے زیادہ آپ عزیز ہے اور یہ بات آپ"

"...جانتی ہیں

....لہجے میں قطعیت تھی

"...بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں"

....وُہ بڑے مان سے بولی

....اُسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگی

....کھیتوں کو پیچھے چھوڑ کر وُہ لوگ اب دور تک پھیلے باغ نما حصے کی طرف آ گئے

اُس وسیع میدان پر ایک نظر ڈالیں تو رنگ برنگے پھول اور اکثر مقامات پر اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑے اور بازوؤں کو سینے پر باندھے مارموٹ یہاں آنے والوں کا استقبال کرتے نظر آتے تھے۔

.....ہاتھ کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا اور اُسے خود سے لگائے وُہ آگے بڑھنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....وُہ اپنی جگہ پر بیٹھی ڈرنک کر رہی تھی

نظریں نیلی آنکھوں والے شخص کی منتظر تھی وُہ شخص دو دن سے نہیں آیا تھا انعم چاہتے نا چاہتے اُسی کے بارے میں سوچے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

...اُن کی ملاقاتوں میں دو دن کا یہ وقفہ انعم کو دو سال کا طویل عرصہ لگنے لگا تھا

....فون مسلسل اُسکا بند آ رہا تھا

....اُسکے اندر بے چینی بڑھ رہی تھی

انعم جو مخالف جنس کو اپنے پیچھے دوڑا کر لُطف لیتی تھی آج ایک مرد کی نگاہِ کرم کی حرام خواہش دل میں پالنے لگی تھی...

حرام اور حلال کے فرق سے وُہ ہمیشہ سے بیگانی تھی مگر اب جس گناہ کی طرف وُہ قدم اُٹھا رہی تھی وُہ نہیں جانتی تھی اِس گناہ کی سزا اُس سے جُڑے رشتوں کی زندگیوں میں کیا طوفان لانے والی تھی...

....نہ ہی وُہ سمجھنا چاہتی تھی شیطان اُسکے وجود پر قابض تھا اور وُہ تھی نفس کی پُجاری

.....اور ابلیس کا تو من پسند شکار ہوتے ہیں ایسے اِنسان

www.novelsclubb.com

وُہ نا اُمید ہو کر اُٹھنے ہی لگی تھی وُہ دشمن جان اپنی بھرپور مردانا وجاہت کے ساتھ اُسکی ناجائز خواہشات کو دور سے لو دیتا ہونٹوں پر تبسم سجائے اُسکے پاس آ کر رُک گیا....

"Hello"

"کہاں غائب تھے تُم فون بھی بند آرہا ہے تمہارا"

....وُہ نروٹھے پن سے بولی

"I was busy in meetings"

وُہ بھی سیاہی مائل مشروب کا گلاس میں انڈیلتا اُس سے قریب ہو کر بیٹھ گیا کہ اب ذرا سی حرکت ہوئی تو کوئی گستاخی سرزد ہوئی....

"sorry"

وُہ شاید جان چُکا تھا انعم کی کمزوری کو تب ہی فوراً اپنی نیلی آنکھیں سے اُسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا....

...وُہ اُسکے چہرے کی طرف جُھکا

"stay away"

....انعم نے اُسے پیچھے کیا وُہ اتنی جلدی ماننے کے موڈ میں نہیں تھی

"No more"

...مقابل نے ذو معنی خیز لہجے اور چشم پُر خُمار لیے کہا

انعم کو اُسکی قُربت اور اپنے اندر ناجائز خواہشوں کا اٹھتا تلاطم بہالے گیا وُہ خود پر اور بندھ نہ

....باندھ سکی وُہ جوان تھی حسین تھی مگر وُہ کسی کی بیوی تھی جو وُہ بھُلا بیٹھی تھی

....مقابل بھی بلاشبہ اُسکی زندگی میں آنے والے سب مردوں میں سب سے پُر کشش تھا

مگر وہ بھول چکی تھی اُسکے نام کے ساتھ ایک نام لگا ہوا تھا جس سے مقابل شخص انجان تھا

....

www.novelsclubb.com

کمزور لمحہ آچکا تھا اور انعم اُسکی زد میں وُہ بھُلا بیٹھی وُہ کسی کے نکاح میں ہے وُہ بھُلا بیٹھی یہ

....حرام تعلق ہے وُہ کب کا بھُلا بیٹھی تھی کہ وہ دو بچوں کی ماں ہے

وُہ بھُلا بیٹھی سب کچھ اور جذباتوں کے سیلاب میں بہتی گناہ کے ایک ایسے دلدل میں آ پھنسی تھی جس میں وُہ ایک ہی جھٹکے میں سر تک ڈوب گئی ....

وُہ جو کچھ دیر پہلے ٹھہرے ہوئے سمندر کی طرح تھی ہلکی ہلکی لہریں لیتا سمندر آہستہ آہستہ پھیل کر سمٹتی اور سمٹ کر پھیلتی لہروں والا سمندر .....

اب دیوانہ وار اُچھلنے والی متلاطم لہروں سے طوفان آشنا سمندر لگ رہی تھی ....

مقابل بھی جذبات کے جوار بھاٹا سے دوچار تھا گناہ کی طرف بڑھتا گیا ....

طوفان طوفان سے ٹکرا گیا ...

جب بپھری لہریں سمندر کی گہرائیوں میں اُتر کر پُر سکون ہو گئی۔

غراتے ہوئے ساحل کی طرف دوڑنے والی پانی کی دیواریں مند ھم ہو گئیں ....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر اپنے کمرے کے پکے فرش پر بیٹھا چین کو دائیں ہاتھ کے ھتیلی پر رکھے اپنی آنکھوں کے سامنے کیے اُسکا اسرار اُس سے جُڑے پوشیدہ راز ڈھونڈنے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا.....

"میرا راحیل سے کیا تعلق ہے؟"

سوال زبانوں سے ادا ہونے لگے... وُہ کمرے میں اکیلا بیٹھا پاگلوں سی حالت میں خود سے گویا ہوا....

یہی چین ہم دونوں کے گلے میں کیوں.... آخر"

www.novelsclubb.com

"کیا تعلق ہے ہمارے مابین

سوال بڑھتے جا رہے تھے جواب ایک کا نہیں تھا اُسکے پاس....

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو"

"ہے

....راحیل کے الفاظ اُسکے کانوں میں زہر گھول رہے تھے

"سچ کیا ہے کیا جھوٹ ہے"

....ابو بکر آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا

...چشمہ اُتار ڈریسنگ ٹیبل پر پٹخ دیا

دونوں ہاتھ ڈریسنگ ٹیبل پر جماتے ہوئے وُہ جھکا پھر چہرہ اونچا کیا نیلی آنکھوں کے گرد پھیلی سفیدی سُرخی میں گھل چُکی تھی اِس حد تک لال ہو چُکی تھی گویا ابھی چھلکے تو خون نکلے.....

" کیا راز ہے اِن آنکھوں کا"

....وُہ شیشے میں دیکھتے ہوئے اپنی آنکھوں پر فوکس کرتے ہوئے بولا

آنکھوں کے سامنے دوبارہ اپنے ماں باپ کا سراپا گھوم گیا اُن ماں باپ کا جنہیں وُہ اب تک

....اپنے ماں باپ سمجھتا آیا تھا

اُسے کوئی چیز نہیں دکھائی دی جو اُسے اُن سے ملاتی ہو اکثر اِس بات پر وُہ اُن سے مذاق بھی

.....کرتا تھا

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو"

"ہے

...الفاظ سماعتوں پر قابض ہونے لگے

www.novelsclubb.com

"نہیں"

...اُس نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی چیزوں کو ایک جھٹکے میں زمین سے مِلا دیا

"تُو ایک گندی نالی کا کیڑا ہے"

"نہیں میں نہیں ہوں"

....وُہ چیخا گویا راحیل سامنے ہو اور اُسے بتانا چاہتا ہو

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو"

"ہے

.....آوازیں پورے کمرے میں گونجنے لگی تھی

.....ابو بکر نے مُکہ بنا کر شیشے کے بیچوں بیچ مارا

ظاہر دکھانے والا لمبی لمبی دراڑیں لے کر رہ گیا جان اب بھی باقی تھی زمین بوس نہیں ہوا

....تھا

اُسکا وجود جو کچھ لمحے پہلے صاف دِکھ رہا تھا ثابت آئینے میں اب ٹوٹے آئینے میں جگہ جگہ بٹ

.....گیا

....خون کی لکیریں آئینے پر پھیلنے لگی تھی

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو"

"ہے

"نہیں ہوں میں"

....ابو بکر نے ہاتھ آئینے سے ہٹا کر کانوں پر رکھ لیے

.....زوردار آواز کے ساتھ کانچ کے ٹکڑے سجدہ ریز ہو کر پھیل گئے

وُہ نہیں جانتا تھا یہ آوزیں کیوں اتنی ایذا دہندہ تھی مگر اُسکا ذہن کام کرنے سے انکاری ہو چکا تھا چاروں اور سے ایک ہی آواز آرہی تھی...ہر کونے میں راحیل کا عکس بھی دکھنے لگا تھا....

کان کے ساتھ ساتھ اُس نے آنکھیں بھی بند کر لی آنکھوں کے گرے پپوٹوں پر راحیل کا سراپا گلے سے جھانکتی چین اور اپنے ماں باپ یا جنہیں وُہ مانتا آیا تھا سب لمحے دوبارہ گزر گئے....

www.novelsclubb.com

ہاتھوں کی دیوار ناکام ہونے لگی تھی آوازیں دیوار کا سینا چاک کرتی اندر اترنے لگی تھی.....

... گرفت مزید تیز ہو گئی... آنکھیں مزید بھینچ لی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے نائلہ.... میں ابو بکر کو سب بتادوں گی"

.....ماریہ نے اُسکے سر پر بم پھوڑا

www.novelsclubb.com

تُم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو... یا تُم مذاق کر رہی ہو... دیکھو اگر یہ مذاق ہے تو بہت اچھا ہے"

...ہاہاہاہاویری فنی

مگر تُم اگر سچ میں ایسی کوئی حماقت کرنی کی سوچ بھی رہی ہو تو رُک جاؤ یہ کوئی فلم کا سین یا "فینٹسی ناول نہیں

.....نائلہ نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی

نائلہ میں بابائے اعظم کے زمانے کی لڑکیوں کی طرح خاموش محبت نہیں کر سکتی یار مجھے" وُہ چاہیے بس اور اگر نہیں بھی مِلا تو مجھے یہ اطمینان تو ہو گا میں نے اپنی طرف سے کوشش .... کی.... میں نے اُسے بتا دیئے تھے اپنے جذبات اِس بات کا سکون تو ہو گا مجھے

اور تُم نے ٹھیک کہا یہ کوئی فلم کا سین یا کوئی فینٹسی ناول نہیں اِسی لیے تو میں کہہ رہی ہوں یہ خاموش محبت کے چونچلے وہی جچتے ہے وہی سجتے ہے کے ہیروئن بیچاری سدا کی دُکھیاری نصیبوں کی ماری روتی پیٹتی پھر بھی مسکراتی ایک سفید گھوڑے پر آنے والے شہزادے کی .....محبت میں گرفتار

www.novelsclubb.com

پھر شہزادے صاحب اس کی خوبصورتی پر مر مٹتے ہے تڑپنے لگتے ہیں ہائے پھر ظالم سماج بن جاتی یہ دُنیا...

محلے کی آنٹیوں کی باتیں...

"ارے دیکھو تو غریب لڑکی کو امیر لڑکا مل گیا"

پھر شہزادہ محترم شادی کر کے محل لے جاتے اور گھسی پٹی تین چار لائنز "سب ہنسی خوشی رہنے لگے" یہ "خوش و خرم زندگی بسر کرنے لگے".....افّف

ماریہ نے باقاعدہ جھرجھری لی....

"تُم بھی لکھ ہی ڈالو ایک آدھ شہزادہ شہزادی کی کہانی.....کافی تجربہ لگتا ہے"

نائلہ نے اُسکا مذاق اُڑایا....

www.novelsclubb.com

نائلہ میں مذاق نہیں کر رہی"...

ہو کر ہی سوچ practical ہے اور اُسکے بارے میں practical life یہ رہی ہوں میں....

"تمہارے لیے وُہ "ڈبل بیٹری سنگل پاور "کسی شہزادے سے کم ہے کیا"

....نائلہ نے اُسے کوہنی مارتے ہوئے کہا

....اے خبردار آئندہ اُسے ڈبل بیٹری بولا....اُسے اِن الفاظوں سے میں بلاؤں گی بس"

".....ڈبل بیٹری، اندھا، چار آنکھوں والا مگر میری محبت

....ماریہ ابو بکر کو تصور کر کے بولی

ٹھیک ہے اگر تُم نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو میں تو یہی دعا کروں گی کہ تمہیں تمہاری محبت"

"مل جائے

....نائلہ نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی بخش انداز میں کہا

"ویسے بڑی ہنسی آرہی ہے ماریہ....ابو بکر سرچار آنکھوں والے شہزادے"

....نائلہ ہنستے ہوئے زور سے بولی

....ماریہ کی بھی ہنسی چھوٹ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"انعم آج رات میرے بچپن کا دوست آیاز ڈنر پر آرہا ہے....تو آج تم گھر پر ہی رہنا"

.....مصروف انداز میں فائلز میں پین چلاتے ہوئے آفتاب نے کہا

اوکے.... ویسے آپکا یہ وہی دوست ہے نہ جسے ہماری شادی سے کچھ دن پہلے ہے ابروڈ"

"جانا پڑا تھا

....انعم نے اپنی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

ہاں وہی ہے اور پورے ساڑھے پانچ سال کے بعد واپس آیا ہے... آئے ہوئے اُسے"

ایک مہینے سے اوپر

"ہو گیا ہے کمینے نے مجھے بتایا ہی نہیں

....آفتاب نے بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"... لگتا ہے بہت پکا دوست ہے"

....انعم نے اُسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

"...بھائی ہے میرا صرف دوست نہیں"

....آفتاب نے اُس کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے کہا

"...اوکے....آپ بے فکر رہیں میں ساری تیاری کروالوں گی"

....انعم نے اُسکے شرٹ کے بٹن سے کھیلتے ہوئے کہا

زندگی کا رُخ کس طرح بدلنے والا تھا اُسکا گناہ اُسکے سامنے کس طرح آنے والا تھا اگر وہ جانتی ہوتی تو کبھی گناہ کرتی ہی نہیں مگر ہائے نفس کے کمزور لوگ کہاں خود کو روک پاتے ہیں جذباتوں میں بہہ جاتے ہیں اور جب سطح پر آتے ہیں تو منظر بدلے ہوئے ہوتے ہیں

....شناسا چہرے اجنبیوں کا بھیس دھار چکے ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۶

حصہ سوم

باب نمبر ۹

(آغازِ سفر حشر)

"سب تیاریاں ہو گئی ہیں نہ"

آفتاب نے آئینے کے سامنے کھڑی ساڑھی صحیح کرتی انعم کے پیچھے کھڑے ہو کر خود پر بھی تنقیدی نگاہ ڈالتے ہوئے کہا....

"...سب ہو گیا ہیں"

....انعم نے کلون کے اسپرے خود پر کرتے ہوئے کہا

"ویسے آج تو بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ"

....آفتاب نے بغور اُسکی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

"میں تو روز ہی اچھی لگتی ہوں"

....انعم اُسی اعتماد سے بولی جس کی وجہ سے وُہ آفتاب کو پسند تھی

"yes...my wife is most beautiful lady in the world"

....آفتاب نے محبت بھرے لہجے میں کہا

"اُوئے.....کہاں ہے"

....نیچے سے آتی زوردار آواز پر آفتاب چونکا پھر مسکرا دیا

"...آگیا"

....آفتاب نے کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے کہا

"آپ جایئے میں بس تھوڑی دیر میں آتی ہوں"

....انعم نے دوبارہ شیشے کی طرف منہ کرتے ہوئے کہا

"اوکے"

....آفتاب کہتا ہوا باہر نکل گیا

"اُوئے گدھے "

آفتاب نے آخری کی دو سیڑھیوں پر پہنچ کر ایاز کو آواز لگائی جو دوسری طرف منہ کیے کھڑا تھا.....

"...ابے...کیسا ہے تو"

.....ایاز اور وُہ انتہائی گرم جوشی سے بغل گیر ہوئے

www.novelsclubb.com

"....میں تو ویسا ہی ہوں جیسا تھا مگر تو بہت بدل گیا اُلو کے پٹھے"

....آفتاب نے اُسکے پیٹ پر ہلکا سا مارتے ہوئے پیار سے کہا

"ابے یار بس پاکستان آکر بہت بزی ہو گیا تھا دراصل ہم لوگ بزنس یہاں شفٹ کر رہے ہیں تو پورے ایک مہینے بہت بزی رہا....اور میں نے سوچا تھا جب سب جھمیلوں سے نپٹ جاؤں گا تب آرام سے اپنے یار سے ملنے آؤ گا"

....ایاز نے اُسکے گلے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے صوفے کی طرف قدم بڑھا دیے

"ویسے آج تو بھابھی سے مل کر ہی رہوں گا"

....وُہ دھونس سے بولا

www.novelsclubb.com

"ابے ہاں نہ بس آ رہی ہیں..تو یہ بتا تو کب شادی کر رہا ہیں"

"بس بہت جلد"

"کوئی پسند کر لی ہے کیا"

.....آفتاب کو تجسس ہوا

"...ہاں"

....ایاز نے مسکراتے ہوئے کہا

"کون ہے"

"فکر مت کر تُجھے ہی ملواؤں گا سب سے پہلے"

انعم ساڑھی کا پلو سنبھالتی سہج سہج کے قدم اُٹھاتی سیڑھیاں اُتر رہی تھی ایاز کی اُسکی طرف

.....بیٹھ تھی

"لے تیری بھابی بھی آگئی"

...آفتاب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

....انعم اب قریب آچکی تھی

.....ایاز نے بھی فوراً گردن موڑی

انعم کی آنکھیں جیسے ہی ایاز کے چہرے پر پڑی وُہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی قدم وہی رُک گئے

....آگے ہلنے سے انکاری منوں بوجھ لگنے لگا اُسے وہاں کھڑے رہنا

www.novelsclubb.com

.....ایاز کی حالت بھی مختلف نہیں تھی اُسکے تو قدم بھی لڑکھڑا گئے

"کیاہوا"

....آفتاب نے آگے بڑھ کراُسے سہارادیا

ایاز کی نظریں انعم پر ٹھہری تھی ٹھہرے ہوئے سمندر میں حرکت ہوئی تھی تلاطم اُٹھااور ....سارے رشتوں کو بہالے گیاسب تباہ کر گیا

ایاز کولگازمین اپنے محور سے ہٹ گئی ہو-آسمان ٹوٹ کرزمین پر آپڑاہو۔ہر چیز درہم برہم ہو گئی ہو۔کائنات کی طنابیں ٹوٹ گئی ہو۔

ہر چیز اپنے آپ سے ہی ٹکرا کر ٹوٹ پھوٹ گئی ہو۔

www.novelsclubb.com

ایاز کو ہے لمحہ اپنی گرفت سے نکلتااوراوروُہ کمزور لمحے اپنے آنکھوں کہ سامنے رقص ....کرتے دکھائے دینے لگے

انعم جو دُنیا کو اپنی مُٹھی میں قید سمجھتی تھی آج جب مُٹھی کھلی تو کچھ بھی نہیں تھا اُسکے ہاتھوں میں کچھ بھی نہیں لا حاصل پچھتاوا تھا بس....

جن نیلی آنکھیں کی وُہ اسیر ہو گئی تھی آج اُس کے اندر خواہش اُٹھی کاش وہ کبھی یہ نیلی آنکھیں دیکھتی ہی نا....

ایک چیز دونوں کے پاس باقی رہی تھی دونوں کو قدرت نے گناہوں کی سزا انتہائی بھیانک دی تھی نامحرم سے مراسم بربادی لاتے ہیں مگر اتنی ہولناک تباہی تصور بھی نہیں کیا تھا اُس نے....

وافر مقدار میں ایک چیز قُدرت نے دونوں کے لیے چھوڑی تھی....

احساسِ لذت وہی احساسِ لذت جو بربادی کے دہانے پر لے آیا تھا دونوں کو.....

www.novelsclubb.com

ایاز کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کس طرح وُہ آفتاب سے نظریں ملائے اندر ہی اندر اُسکے آگ لگ چُکی تھی وہ جلنا شروع ہو گیا تھا اُسکی روح جھلسنے لگی تھی....

.....انعم کو یکدم چکر آ گئے

"انعم"

.....آفتاب اُسکی طرف بڑھا

....مگر وہ ہوش کھو چُکی تھی

"اچانک کیا ہو گیا...ایاز تو ڈاکٹر کو کال کر میں انعم کو روم میں لے کر جا رہا ہوں"

....آفتاب نے اُسے بازوں میں اٹھاتے ہوئے کہا اور تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا

ایاز کا دِل وہاں سے بھاگ جانے کو چاہا کہی چھُپ جانے کو جہاں آفتاب نا پہنچ سکے اُسے دیکھ

.....نہ سکے

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر بھی آ گیا اور چلے بھی گیا ایاز صوفے پر سر دونوں ہاتھوں میں گرائے بیٹھا رہا وُہ اپنی .... یاداشت سے اُس رات کو مٹا دینا چاہتا تھا

"ہیلو انکل"

.... راحیل جو کھیلتے کھیلتے باہر نکلا تھا.... اُسے دیکھ کر رُک گیا

.... ایاز نے چونک کے چہرہ اوپر کیا

.... معصوم سا بچہ مُسکرا کر اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

".... ہیلو بیٹا"

.... ایاز نے خود کو نارمل کیا

"آپ پاپا کے دوست ہیں نا"

....راحیل نے دور کھڑے ہی کہا

"ہاں بیٹا آپ میرے پاس آؤ"

....ایاز نے اسے پیار سے اپنی طرف بلایا

....راحیل کو اُس نے گود میں اُٹھالیا

"انکل مما کو کیا ہوا ہے"

www.novelsclubb.com

....راحیل نے اُس سے پوچھا

"کچھ نہیں ہوا مما کو وُہ بِلکُل ٹھیک ہیں"

....ایاز کے بجائے آفتاب نے پیچھے سے آتے ہوئے جواب دیا

"بیٹا راحیل آپکا ایک اور بھائی یا بہن آنے والا ہے"

....آفتاب نے راحیل کو گود میں لیتے ہوئے پیار سے کہا

"Really"

....اُسے یقین نہ آیا

"yes"

www.novelsclubb.com

....آفتاب نے اُسکے گال کو چومتے ہوئے کہا

وہی لمحہ لگا ایاز کو فیصلہ کرنے میں وُہ یہاں نہیں رُکے گا وُہ آفتاب کا سامنا نہیں کر سکتا سچائی بتا کر وُہ اِس فیملی کو تباہ نہیں کرنا چاہتا تھا...

"میں یہ سب چھوڑ کر واپس چلا جاؤں گا کبھی واپس نہیں آؤں گا"

ایاز نے خود کو فیصلہ سنایا....

جو ہو چکا ہے اُسے بدلا نہیں جا سکتا تھا مگر جو وُہ کر سکتا تھا اُس نے سوچ لیا فیصلہ کر لیا اپنی زندگی کا سب سے مشکل ترین فیصلہ.....

مگر ایک چیز کو وُہ بِلکُل نظر انداز کر گیا کہ انعم ماں بننے والی تھی....

اُسکی سچائی کیا تھی...

مگر وُہ بس اُس وقت وہاں سے بھاگ جانا چاہتا تھا جس کا فیصلہ کر چُکا تھا وُہ.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپی راحیل بھائی آ گئے ہیں"

....طیات رات کی تقریب کے لیے تیار ہو رہی تھی ایان نے آ کر اُسے نویدِ زندگی دی

"ٹھیک ہے تُم اُنہیں اندر بھیج دو"

....طیات نے جلدی جلدی چوڑیاں پہنتے ہوئے کہا

.....ایان چلا گیا

"آہ"

.....جلدی جلدی چوڑیاں پہننے کے چکر میں دو ٹوٹ کر اُسکے ہاتھ کو زخمی کر گئی

www.novelsclubb.com

"آرام سے پہنو"

....راحیل کب اندر آیا اسے پتا بھی نہیں چلا

....طیات نے فوراً اُسکی طرف دیکھا

راحیل کی محبت اُسکے اندر کتنی گہری جڑے پکڑ چکی تھی طیات کو اندازہ نہ تھا بس اُسے

.....سامنے دیکھ کر آنکھیں خود بخود چھلک پڑی اور بے اختیار اُسکے سینے سے لگ گئی

.....راحیل چونکا تھا

تُم کتنے لاپرواہ اِنسان ہو تمہیں پتا بھی ہے میں کِتنی پریشان تھی تمہیں میری کوئی فکر"

..... نہیں جب دیکھو تُم بس اپنی مرضی کرتے ہو

تُم کیوں بھول جاتے ہو تمہارے ساتھ اب میں بھی مجھے تمہاری فکر ہے تُم کیوں بھول

جاتے ہو تمہاری ایک عدد بیوی بھی ہی جو تمہارے لیے پریشان ہوتی ہے... مگر نہیں تُم

"....کبھی نہیں سدھر نہیں سکتے راحیل تُم کبھی نہیں سُدھر سکتے

طیات کو خود نہیں پتا چلا وُہ کیا کیا بولتی گئی.... مگر اُسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر ....خوشی بھی اُسے اتنی ہوئی تھی

"آج گھر چلو پھر بتاتا ہو"

....راحیل نے بھی اُسے بھینچ لیا

"....کیا یہ کل رات والا ہی راحیل ہے"

.....طیات نے سوچا مگر بولی کچھ نہیں

...وُہ اِس لمحے کو برباد نہیں کرنا چاہتی تھی

"تمہارے چوٹ کیسے لگی"

....طیات نے اُسکے ہونٹ کے پاس ہوئے زخم کو دیکھتے ہوئے کہا

"کچھ نہیں ہوا"

www.novelsclubb.com

"چلو سب چلے گئے ہیں"

....راحیل نے اُسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

.....اُسکا ہاتھ پکڑ کر ساتھ باہر نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ابو بکر کہاں ہے"

....امان نے ہال میں ابو بکر کو نا پا کر کہا

www.novelsclubb.com

"لیجئے آ گئے آپکے دوست"

....ایان نے ایک طرف اشارہ کیا جہاں سے پژمردہ سی چال سے چلتا ابو بکر آ رہا تھا

"کہاں غائب تھے تُم خوب دوستی نبھائی تُم نے"

....امان مصنوئی خفگی سے بولا

"....بس طبیعت ٹھیک نہیں تھی صبح سے اسی لیے آرام کر رہا تھا بس"

....ابو بکر نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

...طیات بھی راحیل کے ساتھ چلتی ہوئی وہاں آگئی

"اور یہ چہرے کا کیا حال ہو گیا ہے اور ہاتھ کو کیا ہو گیا ہے"

امان نے اُس کے سوجے ہوئے چہرے اور ہاتھ پر بندھی بینڈیج کو دیکھتے ہوئے فکر مندی

....سے کہا

"کچھ نہیں بس ایک جاہل اِنسان سے لڑائی ہو گئی تھی کل رات کو گھر جاتے ہوئے"

....وُہ راحیل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

....راحیل نے اپنے ہاتھ کو زور سے بھینچا

....اُسکے ہاتھ میں طیات کا ہاتھ تھا وُہ بھول چُکا تھا

....طیات کو یقین ہو گیا راحیل اور ابو بکر کے بیچ کچھ ہوا تھا کل رات

"اچھا چلو نا یار سب انتظار کر رہے ہیں دولہے میاں آپکا"

.....ابو بکر نے ماحول بدلنے کی خاطر کہا

....راحیل طیات کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے پکڑے ہی چلنے لگا

....ہر طرف لوگوں کے چہرے پر خوشی تھی

...امان کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا

نمرہ کو اُسکے برابر لا کر بٹھایا گیا اور جوڑی مکمل ہو گئی....دو پیار کرنے والوں کو تو اپنی منزل مل چُکی تھی....

.....طیات بھی خوش تھی بہت اُسکی اتنی بڑی خواہش جو پوری ہو گئی تھی

بس ابو بکر اور راحیل دونوں نفرت بھری نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....طیات اُسی رات راحیل کے ساتھ واپس گھر آ گئی

....امان کا اصرار تھا رُک جانے کا

.....مگر اُس نے سہولت سے انکار کرتے ہوئے اگلے بار آنے کا وعدہ کیا

"میں تمہارے لیے چائے لاتی ہوں"

....طیات نے اُس کے تھکے تھکے سے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہمم"

....اُس نے ہنکار بھرا

....طیات جب تک چائے بنا کر لائی وُہ کپڑے بدل چکا تھا

www.novelsclubb.com

....چینجنگ روم سے باہر نکل رہا تھا

.....اُس نے کپ ٹیبل پر رکھا

....طیات نے اُسکی طرف رُخ کیا

....راحیل مناسب قدم اٹھاتا اُس کے پاس آیا

....طیات کو دیکھنے لگا

....طیات کو نے اُسکی نظروں میں تحریر پیغام کو پڑھ لیا تھا

....راحیل نے اُسے سر تا پاؤں دیکھا اسے آج طیات بہت خوبصورت لگی تھی

...اُس نے طیات کے ماتھے کا بوسہ لیا

....طیات نے شرم سے نظریں جھکالی

... نظریں مرمری چہرے سے ہوتے گداز ہاتھوں پے جا رکی

www.novelsclubb.com

....سفید رنگت پر ایک طرف لالی نمایاں تھی

"یہ کیا ہوا"

....راحیل نے اُسکے ہاتھوں کو نرمی سے پکڑتے ہوئے کہا

"کچھ نہیں بس چائے بناتے ہوئے"

....اُس نے راحیل کا دیہان ہٹانا چاہا

"بیٹھو اِدھر"

.....راحیل نے اُسے شانوں سے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا اور دراز سے فرسٹ ایڈ بکس نکالنے لگا

"دیہان کہاں رہتا ہے تمہارا کوئی کام تو صحیح سے کر لیا کرو"

....راحیل اُسکے ہاتھ پر تازہ تازہ اُبھرے آبلے پر مرہم لگاتے ہوئے اُسے ڈانٹ رہا تھا

طیات کی نظریں نہیں اُٹھ رہی تھی اُسکی طرف کچھ دیر پہلے کی گئی حرکت سے اُسکے چہرے

....پر حیا کے رنگ بکھرے ہوئے تھے

"اب ٹھیک ہے"

...طیات دھیمی مسکراہٹ ہونٹوں پے سجائے اُسکی طرف دیکھے بغیر بولی تھی

....راحیل نے اُسکے زخم والی جگہ پر ہونٹ رکھے

"سو جاؤ....رات بہت ہو گئی ہے"

...راحیل سنجیدہ انداز میں بول کر فرسٹ ایڈ بکس واپس دراز میں رکھنے کھڑا ہو گیا

...طیات نے تکیے پر سر رکھ دیا اور آنکھیں موند لی

...راحیل بھی لائٹ بند کر کے اُسکے برابر آ کر لیٹ گیا

...فل سائز بیڈ پر وُہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کیے لیٹے تھے

...راحیل اور طیات دونوں نے ایک ساتھ کروٹ لی

ڈیمر کی ہلکی ہلکی روشنی میں وُہ دونوں ایک دوسرے کا چہرے صاف دیکھ سکتے تھے....دونوں اپنی اپنی جگہ پر لیٹے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

"...اب بھی ڈر لگتا ہے"

اُس کی آنکھیں راحیل کی آنکھوں میں کچھ ڈھونڈھ رہی تھی راحیل کی بات پر وُہ چونکی تھی ...

طیات نے اُسکی بات کا لفظی جواب دینے کے بجائے عملی ثبوت دیتے ہوئے اُسکے کشادہ سینے پر سر رکھ دیا....

...راحیل اِس جواب پر مسکرایا تھا دونوں ہاتھوں سے طیات کو اپنی پناہ میں لے لیا

طیات کے اندر سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی ہر بیوی کی طرح وُہ بھی اپنے شوہر کی قربت کی خواں تھی....

قربت کے یہ لمحات ایک لمبی مسافت کے بعد میسر ہوئے تھے وُہ ابھی اِن لمحات کو جینا چاہتی تھی....

... مگر وُہ یہ نہیں جانتی تھی یہ قُربت کے لمحے اُسے آخری بار میسر ہوئے تھے

وُہ انجان تھی یہی اُسکے لیے بہتر تھا....

وُہ زندگی نامی محل کے ایک دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی تھی....دروازہ بند ہوتا جارہا تھا...مگر وُہ انجان تھی....

...راحیل نامی باب بند ہونے جارہا تھا ایک نئے سفر کا آغاز ہونے جارہا تھا

.....مگر وُہ انجان تھی اور یہی اُسکے لیے رحمت تھی خُدا کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۴

حصہ چہارم

باب نمبر ۹

(آغازِ سفر حشر)

www.novelsclubb.com

...کچھ دن انتہائی سکون اور خوشی سے گزر گئے

امان کو کمپنی کی طرف سے باہر انگلینڈ جانا تھا پورے دو سالوں کے لیے فیملی کے ساتھ مگر

.....وُہ کسی طور جانے کو تیار نہ تھا

"بھائی آپ میری وجہ سے نہیں جا رہے ہے تو پلز بے فکر ہو جائے میں بلکل ٹھیک ہوں"

.....طیات آج اُسے سمجھانے آئی تھی

"تُم مت بولوں میں فیصلہ کر چکا ہوں میں نہیں جاؤں گا"

....امان نے فیصلہ کن انداز میں کہا

"...ہاں طیات اتنی دور نہیں جانا یار سب سے دور"

....نمرہ نے بھی امان کی تائید کی

"بھائی یہ ایک بہترین موقع ہے آپکے لیے پلز اسے جانے مت دیں"

....طیات نے اپنی کوششیں جاری رکھی

تمہیں سمجھ نہیں آتی گڑیا میں تمہیں اُس اِنسان کے بھروسے یہاں چھوڑ کر نہیں"
"جا سکتا

...امان نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

www.novelsclubb.com

بھائی وہ کوئی اِنسان میرا شوہر ہے مجھے اُسکے ساتھ زندگی گزارنی ہے اب آپ کیا ساری"

....عُمر اِسی طرح میری وجہ سے یہ کرتے رہیں گے

"بھائی راحیل بہت بدل چُکا ہے...آپ اُسکی ٹینشن نا لیں پلز

....طیات نے اُسے یقین دلانا چاہا

"مگر مجھے پھر بھی نہیں جانا"

.....امان کسی ضدی بچے کی طرح بولا

.....طیات کو اُس پر بے اختیار بہت سارا پیار آیا

....اُسکے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے بولی

"....اپنی گڑیا کی بات بھی نہیں مانیں گے....میں آپکو بہت کامیاب دیکھنا چاہتی ہوں"

....طیات نے آخری حربہ آزمایا...ایمو شنل بلیک میلنگ کاوار کار گرثابت ہوا

"مگر طیات"

....امان اُسکی ضد کے آگے ہمیشہ کی طرح ہار گیا

"اگر مگر کچھ نہیں بھائی....اے بھابی پیکنگ شروع کرو"

....طیات نے نمرہ کو چھیڑا

....وُہ دن بھی آگیا جب ایئرپورٹ پر امان کو چھوڑنے آئی تھی

...ابو بکر بھی آیا تھا

"طیات میرا دِل نہیں مان رہا تمہیں اِس طرح چھوڑ کر جاتے ہوئے"

....امان کے دل کے کسی کونے میں ایک ڈر سر اُٹھا رہا تھا

بھائی....آپ میری فکر مت کریں میں سچ میں بہت خوش ہوں اور ویسے بھی دو سال کی" تو بات ہے بس جلدی سے جائیں فوراً واپس آجائیں دیکھیے گا کتنی جلدی گزرتے ہے بس دو ".....ہی سال تو ہیں

....طیات نے اُسکے گلے لگتے ہوئے کہا

"مجھے پھو پھو پھو کہنے والا تو لے ہی آنا تُم دو سال بعد"

....طیات نے نمرہ کے کان میں سرگوشی کی

....نمرہ اُسکی گلے لگ گئی

"آپی"

....نمرہ کے الگ ہوتے ایان نے اسے مضبوطی سے بھینچ لیا

....ایان رو دینے کے قریب تھا

"...ارے میری جان یار بس دو سال تو ہیں آپ لوگ تو اتنے سینٹی ہو رہے ہو"

....طیات نے موڈ بدلنا چاہا سب کا

www.novelsclubb.com

.....فلائٹ کی لاسٹ اناؤنسمنٹ گونجی

"اپنا خیال رکھیے گا بہت "

....امان اور ایان دونوں نے اُسے اپنے حصار میں لے لیا

"آئی لو یو بھائی اینڈ میرے بچے ایان"

....طیات بلا آخر رو پڑی

"...میری جان....وی لو یو ٹو"

.....امان کی آنکھیں بھی بھر آئی

....نمرہ بھی بھائی بہن کی ایسی محبت پر آبدیدہ ہو گئی

"اپنا بہت خیال رکھنا گڑیا"

....طیات کو مزید مضبوطی سے خود سے لگاتے ہوئے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا

www.novelsclubb.com

"اللہ حافظ بھائی"

....طیات نے آنسو صاف کرتے ہوئے وُہ مرحلہ آسان کیا

خدا حافظ بیٹا....ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا میں زندہ ہوں تمہارے لیے تمہارا گھر ہے کچھ"

" بھی ہی بس ایک کال کرنا میں آجاؤ گا اپنی گڑیا کے پاس

....امان نے شفقت بھرا ہاتھ اُسکے سر سے ہٹاتے ہوئے کہا

....وُہ تینوں اندر کی طرف بڑھ گئے

...طیات نے نم آنکھوں سے اُنہیں اندر جاتے ہوئے دیکھا

....امان نے دوبارہ مڑ کر اُس کی طرف دیکھا

....امان کے دِل میں ایک انجانا سا ڈر بڑھتا جا رہا تھا

طیات اِس بات سے بے خبر تھی جس سائے داد درخت کی چھاؤں کے گھمنڈ پر اُس نے اپنے شفیق اور امر مضبوط حصار کو خود سے دور کیا تھا وُہ سایہ تو اُسی رات چھین جانے والا تھا....

.....اُسکا سب سے مضبوط اور واحد سہارا دور ہو چکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر نے اپنے اندر اُٹھتے سوالوں کے جواب کی خاطر راحیل سے بات کرنے کا فیصلہ کیا

.....اور اُسی فیصلے پر عمل کرتے ہوئے امان کے جانے کے بعد راحیل کے گھر آ پہنچا

....وُہ گھر اُسکی یادوں میں دُھندلا دُھندلا سا تھا

طیات اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی اُسکی طبیعت کچھ بوجھل بوجھل سی تھی امان کے

.....جانے کے وجہ سے وہ اُداس بھی تھی

www.novelsclubb.com

"میم کوئی ابو بکر صاحب آئے ہے راحیل سر سے ملنے"

....نوکر نے آکر اُسے اطلاع دی

"ابو بکر یہاں کیا کرنے آیا ہے اور راحیل سے کیوں ملنے آیا ہے"

....طیات کی تشویش ہوئی

"اسلام علیکم"

....طیات نے اسلام کیا

"وعلیکم اسلام"

"آپ یہاں کیسے آئے اور راحیل سے کیا کام ہے آپکو"

www.novelsclubb.com

....طیات نے پوچھا

"آپ راحیل کو بلا دیں مجھے اُس سے بات کرنی ہے"

...ابو بکر پہلی بار اُس کے ساتھ سختی سے مخاطب ہوا

"راحیل گھر پر نہیں ہیں"

....طیات نے بھی پوچھنے کا ارادہ ترک کیا

....ابو بکر جانے کے لیے پلٹ گیا

....طیات کو یکدم چکر آ گئے آنکھیں کے سامنے اندھیرا چھا گیا

... سنبھلنے کے لیے صوفے کا سہارا لیا

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے آگے بڑھ کر اُسے پکڑا نہ ہوتا تو وُہ زمین پر گر چُکی ہوتی

"آپ ٹھیک ہیں"

....ابو بکر نے پوچھا

"جی میں ٹھیک ہوں"

....طیات نے اُسکے حصار سے نکلتے ہوئے کہا.... مگر پھر توازن برقرار نا رکھ سکی

"میں آپکو آپکے کمرے تک چھوڑ دیتا ہوں"

"نہیں میں چلی جاؤں گی

www.novelsclubb.com

"آپ چل نہیں پا رہی کیسے ٹھیک ہے"

....ابو بکر نے کہا

....طیات اُسکا ہاتھ پکڑ کر چلتی ہوئی اپنے کمرے تک آگئی

"....دیہان رکھیں اپنا آپ"

....ابو بکر کہہ کر واپس پلٹ گیا

وُہ مڑا ہی تھی راحیل سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر آرہا تھا ابو بکر کو اپنے گھر میں دیکھ کر اپنے

.....کمرے کی طرف سے آتا دیکھ راحیل کی آنکھوں میں خون اُتر آیا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں آنے کی"

....راحیل آگ بگولہ ہوتے ہوئے بولا

"مجھے تُم سے بات کرنی تھی اسی لیے آیا تھا"

....ابو بکر اپنے لہجے کو نورمل رکھتے ہوئے بولا

"میرے بیڈ روم میں سے کون سے راحیل سے بات کر رہے تھے تُم"

....راحیل نے اُسے دھکا دیا

"....تُم ابھی اپنے ہوش میں نہیں ہو"

....ابو بکر نے اُسکے لڑکھڑاتے قدموں سے اُسکے نشے میں ہونے کا اندازہ لگایا

"دفع ہو جاؤ یہاں سے"

....راحیل اُنہی قدموں پر دوبارہ سیڑھیاں چڑھنے لگا

www.novelsclubb.com

"تُم باز نہیں آئی اپنی حرکتوں سے"

.....راحیل کمرے میں پہنچ کر دھاڑا

"وُہ شخص میرے گھر میں میرے بیڈ روم میری بیوی کے ساتھ کیا کر رہا تھا.... مجھے

"....بیوقوف بنانا بند کروں بس

.....راحیل نے اسے شانے سے پکڑ کر کھڑا کیا

"characterless"

.....راحیل زہر خندہ بولا

....طیات کے سارے حواس یکدم بیدار ہوئے

طیات گم سم سے کھڑی تھی

اپنی محبت کے منہ سے اپنے کردار کو داغ دار کر دینے والے اِلزام سُن رہی تھی اُسکے کہے جانے والے ہر الفاظ اُسکے دِل کو کاٹ رہے تھے خون کر رہے تھے وہ اب بھی چُپ تھی کہنے کو بہت کچھ تھا اُسکے پاس مگر زبان ساتھ دینے سے انکاری تھی شاید زبان بھی ایک

ایسے شخص کو صفائی دینے کے لیے نہیں کھلنا چاہتی تھی جِس کو تو شاید خدا بھی معاف نہیں کریگا کبھی.....

"میں نے کوئی خیانت نہیں کی۔ خدارا ایک بار میری بھی تو سُن لو ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تُم سوچ رہے ہیں

تُم نے جو کچھ بھی دیکھا محض نظر کا دھوکا ہے ابو بکر تُم سے ہی ملنے آیا تھا میں نے اُسے بولا کہ تُم گھر پر نہیں ہے تو وہ جا ہی رہے تھے کے مجھے چکر آ گئے اور بس وہ مجھے کمرے تک چھوڑنے آیا تھا اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں آپکو مجھ پر اپنی طیات پر بھروسہ نہیں میں صرف اور صرف آپکی ہو...."

www.novelsclubb.com

ایک مان تھا اُسکے لہجے میں کرب تھا آواز میں.....

"بس کرو اپنا گندہ کھیل.... وہ دھاڑا....

"...تُم ایک بد کردار لڑکی ہو جسے مردوں کی حوس ہے بے حیا ہو تُم

....راحیل نے اُسے بالوں سے پکڑ کر دبوچا

بس کرو مُجھ پر اور الزام نہ لگاؤ اتنے گھٹیا اِلزام بے بنیاد ہے سب صرف تمہارے دماغ" کی گند ہے یہ جیسے تُم خود ہے دوسروں کو بھی ویسا ہی سمجھتے ہو میں بد کردار نہیں

"....ہوں

....طیات نے اُسکا گریبان پکڑ کر چیخ کر کہا

"تُم ایک جھوٹی عورت ہی تُم سب ایسی ہی ہوتی ہو"

....راحیل نے آواز مزید بلند کی

www.novelsclubb.com

مجھے اپنی عزت پاسداری جان سے بھی عزیز ہے میں کسی کمزور لمحے کی زد میں آکر اپنی" آخرت خراب نہیں کرونگی تُم میرے شوہر ہو میرا سب کچھ صرف تمہارے لیے ہے .... صرف اور صرف تمہاری لیے

میں تمہاری طرح باہر کی خاک نہیں چھانتی پھرتی نامحرموں سے مراسم نہیں قائم رکھتی مجھے میرا مذہب اِس چیز کی اجازت نہیں دیتا نہ ہی تمہیں دیتا ہے مگر تمہیں اپنی آخرت کی فکر نہ ہو مجھے ہے میں جانے انجانے کوئی ایسا کام نہیں کرونگی جس سے روزِ محشر میدان حشر میں اپنے رب کے حضور میں سر خرو نہ ہو سکو....."

....طیات نے مزید مضبوطی سے اُسکا گریبان پکڑا

www.novelsclubb.com

راحیل آفتاب کو کسی نے ٹھنڈی رات سے چلچلاتی دھوپ میں لا پھینکا اتنا شدت سے حقیقت کا آئینہ اُسکے سامنے اکھڑا ہوا وہ خود کا عکس اُس میں دیکھنے کی ہمت نہ کر سکا ابھی تو ....اسے اور پستی میں گرنا تھا بہت گہرائی میں جہاں سے نکلنا نہ ممکن لگتا ہے

"میں بد کردار ہو نہ تمہارا کردار بہت بلند ہے تو کیوں میرے ساتھ ہو نکل جاؤ دفع ہو جاؤ"

راحیل کا غصے سے بُرا حال تھا اُسکے بس میں ہوتا تو دنیا کو آگ لگا دیتا جو حقیقت کا آئینہ طیات نے اسے دکھایا تھا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا اُس وقت جو چیز اور ایک اور گناہ اُسکے بس میں تھا جو وہ کر گزرا...

"..... میں راحیل آفتاب اپنے پورے ہوش و حواس میں طیات حیدر تمہیں"

www.novelsclubb.com

"... خدارا یہ مت کرے راحیل ایک اور گناہ مت کرے"

طیات کو اپنا گھر نہیں اُجڑنا تھا اُس نے راحیل کے پیر پکڑ لیے راحیل نے جھٹکے سے اُسے خود سے الگ کرا.....

"....طلاق دیتا ہو"

"....راحیل تمہیں خُدا کا واسطہ ہے رُک جاؤ "

....طیات نے اُسکے آگے ہاتھ جوڑ دیے

....طلاق دیتا ہو "

"....طلاق دیتا ہو

راحیل نامی باب بند ہو گیا مکمل دروازہ بھی ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا وہ بے آسرا ہو گئی تھی

.....دُنیا ختم ہو گئی اُسکی

....راحیل بھی اپنی بربادی کا سامان کر کے ایک طرف بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

....کئی لمحے سرک گئے

طیات سنبھل کر اٹھی اُسکے مقابل کھڑی ہوئی اور بولی

تمہاری اصل کہانی اب شروع ہو گی راحیل آفتاب بد دعا ہے میری ایک بے قصور پاک دامن لڑکی کی جسکے کردار کے اور ذات کے تُم نے بخیے اکھیڑ دیے ہیں تُم برباد ہو گے کرب سے تڑپتے رہو گے موت سے پہلے موت آئیگی تمہیں قیامت سے پہلے قیامت آئیگی تُم پر .... یہ پوری دنیا میدان حشر بنے گی تمہارے لیے

ثور پھونکی جائیگی تُم پر قیامت سے پہلے اِنتظار کرو تم اپنی بربادی کا جشن مناؤ خدا کی رحمت سے آزادی کا تمہاری رسی بہت جلد کھینچی جائیگی انتظار کرو بد بد دعا ہے میری دل سے نکلی ".....ہے عرش کو ہلا دیگی

.....آنکھوں سے چھلکتا نم پانی اور اُترا خون راحیل کی بربادی کی شروعات تھی یہ

www.novelsclubb.com

.....طیات اُسے اُسکی بربادی کے ساتھ چھوڑ کر کمرے سے نکل گئی اور پھر گھر سے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بادل زور سے گرجے اور آسمانی بجلی کی دہشت ناک چمک کیساتھ ہی شہر کے بشتر حصے تاریکی میں ڈوب گ ئے۔

بارش کی آواز میں جلترنگ کی بجائے ایک ہیبت ناک سا تاثر قائم کر دینے والی گھن گرج تھی۔

...وُہ ایک انتہائی بھیانک رات تھی

....طیات کے لیے اُسکی زندگی کی سب سے بھیانک رات تھی وہ

آسمان کسی زمین باسی کے دکھوں کی تاب نہ لا کر اسکے ہمراہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا۔۔اتنی تیز بارش تھی کہ جانور بھی کہیں جا دبکے تھے۔

www.novelsclubb.com

سڑکوں پر لگے بجلی کے کھمبوں پر جلتے بلب بھی بند ہو چکے تھے جس کے باعث رات کا گھور اندھیرا ہر سو پنجے گاڑے ہوئے تھا۔

ایسے میں چھاجوں چھاج برستا مینہ اور گاہے گاہے چمکتی بجلی۔۔ ہیبت سی ہیبت تھی۔۔

ایسے موسم میں آدھی رات کو طیبات گھر چھوڑ کر نکلی تھی زندگی میں پہلی بار اتنی ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کیا تھا اُس نے کے رات کے ۲ بجے اکیلی گھر سے نکلی تھی...

کسی نے اُسے روکا بھی نہیں تھا روکتا بھی کون اور کیوں....

جس گھر میں عزت ہی نہیں تھی وہاں رُکنے کا اُسکے پاس کوئی جواز بھی باقی نہ تھا...

وُہ اُس وقت ایک پوش علاقے سے گزر رہی تھی جہاں تو دن کے وقت بھی سناٹا ہوتا تھا....

اسٹریٹ لائٹ کی روشنی دور تک اُسے رستہ دکھا رہی تھی مگر اس نے طے نہیں کیا تھا اُسے کہا جانا ہے دکھنے والے راستے نکلنے کو بہت جگہ نکلتے تھے مگر اُسے کہاں جانا تھا یہ ابھی اُسے خود بھی نہیں پتہ تھا...

www.novelsclubb.com

"..زندگی اِس طرح بھی بدلتی ہے"

اُس نے دُکھ سے سوچا....

کبھی خوشیوں سے جھولی کو بھر دیتی ہے کہ خود پر ہی رشک آنے لگتا ہے تُو کبھی اُس رشک

....کو اشک بنا دیتی ہے اِس طرح توڑتی ہے پھر جڑنے کا کوئی آسرا ہی نہیں دکھتا

...یکدم لگنے والے بریکس کی آواز اُسے سوچوں میں غرق ذہن کو حقیقت میں لے آئی

.... اُس نے اپنی پیچھے مڑ کر دیکھا

نوجوان لڑکے تھے ۲

آگے والے کے شرٹ کے بٹن اوپری تین کھلے ہوئے

www.novelsclubb.com

...تھے

پیچھے والے کے گلے سے مُختلف چینیں جھانک رہی تھی دونوں نہایت حریص نظروں

....سے اُسے دیکھ رہے تھے

رات کے اِس پھر اِس حالت میں ایک لڑکی کے پاس رُکنے والے وہ دونوں اُسے کہی سے بھی شریف نہیں لگے .....

ابھی وہ بھاگنے کے لیے پر تول ہی رہی تھی وہ بائک لے کر اُس تک آ گئے .....

ابتک کچھ کہا نہیں گیا تھا مگر وہ عورت تھی مرد کی نظروں کو پہچانتی تھی کم از کم یہ وہ نظرے نہیں جن سے ماوں بہنوں کو دیکھا جاتا ہے .....

اُن نظروں میں غلاظت ٹپک رہی تھی .....

طیات نے بھاگنا شروع کر دیا ...

دونوں لڑکوں نے زور کا قہقہ لگایا ..

گویا کہہ رہے ہوں آج شکار کا مزا آئیگا ...

اُ

..وہ بائک لے کر اُسکے پیچھے بھاگے

...اُسکے سامنے آکر روکی بائک

"خُدا کے واسطے مجھے بخش دو مجھے جانے دو"

....طیات روتے ہوئے بولی

...وہ لوگ اب بھی کچھ نہیں بولے

"کہاں جا رہی ہو.... ہم چھوڑ دیں"

...پہلا جملہ کہا گیا

...یہ کوئی مخلصانہ پیشکش نہیں تھی مخصوص گھٹیا انداز تھا بے غیرت لوگوں کا

....اب کی بار وُہ پیچھے والا اُتر کے سامنے آ کھڑا ہوا

...دونوں طرف سے بھاگنے کے رستے بند کر دیے گئے

"خدارا مجھے جانے دو"

...وُہ ہاتھ جوڑ کر بولی

...دونوں پر کوئی اثر نہیں ہوا

....ایک نے آگے بڑھ کر دوپٹہ پکڑا جبکہ اگلے ہی لمحے ہوا میں اچھال دیا

"نہیں"

...چیخ بلند ہوئی

....مقابل پر اب بھی اثر نہیں ہوا

...وہ چند قدم پیچھے ہوئی دونوں اُسکی طرف بڑھے

"کیا ہوا آگے پھر؟"

www.novelsclubb.com

...اِس سے آگے وہ سوچ نہ سکی

....ایک تیز روشنی سے اُسکی آنکھیں چندھیا گئی

✳✷✳✷✳✷✷

....وُہ جا چکی تھی گھر سے زندگی سے ہمیشہ کے لیے

....وُہ خالی الذہن کیفیت میں بیٹھا دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وُہ باہر گئی تھی

"ہاں مجھے عشق ہے تُم سے"

.....ادراک ہوا

...اب کیوں ہوا" اندر سے آواز آئی"

میری ذات کے تُم نے بخیے اکھیڑ دیے ہیں تُم برباد ہو گے کرب سے تڑپتے رہو گے"

موت سے پہلے موت آئیگی تمہیں قیامت سے پہلے قیامت آئیگی تُم پر یہ پوری دنیا میدان

....حشر بنے گی تمہارے لیے

ثور پھونکی جائیگی تُم پر قیامت سے پہلے اِنتظار کرو تم اپنی بربادی کا جشن مناؤ خدا کی رحمت سے آزادی کا تمہاری رسی بہت جلد کھینچی جائیگی انتظار کرو بد بد دعا ہے میری دل سے نکلی ".....ہے عرش کو ہلا دیگی

....ادراک اور نقصان ایک ہی لمحے میں

...احساس اُس وقت ہوا جب وُہ دُنیا سے جا چکی تھی راحیل آفتاب کی دنیا سے

....اُسکی زندگی سے اب صرف پچھتاوا تھا جسکا فائدہ نہیں

....راحیل مردہ قدم اٹھاتا اُس کمرے میں داخل ہو گیا جو ایک راز ہے رہ گیا

.انعم صابر کی موت کا راز

.....روشنی سے اندھیرے میں اندھیرے سے روشنی یہ سفر کی شروعات تھی اُسکے

اُسکی بربادی کی

....سفر "میدان حشر" کی

✳✴✳✴✳✴✳

#میدان_حشر

قسط نمبر ۱۷

...حصہ اول

باب نمبر ۱۰

"جہاں وقت تھم جاتا ہے"

www.novelsclubb.com

میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہاں سے چلا جاؤں گا رہتی زندگی تو میں کبھی واپس نہیں آؤں گا"

"....یہاں.....یہ سب کیسے ہو گیا مُجھ سے میں کیسے اپنے بھائی جیسے دوست کی بیوی

....ایاز پیکنگ کرتے ہوئے مسلسل خود کو ملامت کر رہا تھا

....نیلی آنکھوں میں سُرخی اُتری ہوئی تھی شاید مسلسل نمکین پانی بہایا گیا تھا

....مگر وُہ تو جانتی تھی نہ کہ وُہ کسی کی بیوی ہے"

"...پھر کیسے وُہ یہ سب کر سکتی ہے

ایاز کے دل میں آیا وُہ جا کر اپنے دوست کو اُسکی بیوی کی بیوفائی کا بتا دے مگر اِس گناہ میں

اپنی ذات کے شامل ہونے کا احساس جُرم اُسے روک رہا تھا وُہ نا چاہتے ہوئے بھی چُپ

.....ہو گیا اور خاموشی سے چلے جانے کا فیصلہ کر لیا

"....میں اُسے پسند کرنے لگا تھا"

....اُسے اب اپنے دِل میں بس چُکی انعم کی محبت کا احساس کھل رہا تھا

...زندگی میں کچھ فیصلے کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور ایسے مشکل وقت سے وُہ گزر رہا تھا

....احساس ندامت اُسکے اندر آگ لگائے ہوئے تھا

اور اِس حالت میں بندے کا رب کی طرف آنا جب وُہ گناہوں میں گھرا ہو تو وہ ذاتِ اقدس

..... سچی توبہ دیکھتا ہے معاف فرماتا ہے

...ہم زندگی میں کیوں مشکلوں میں گھرے رہتے ہیں

"کیونکہ ہم یہ راستے خود اپنے لیے تلاش کرتے ہیں

ہم لوگوں سے اُمیدیں بہت لگا لیتے ہیں مگر جو ہماری ہر اُمید ہے خواہش پوری کرنے کا

....اختیار رکھتا ہے اسی کو بھول جاتے ہے

دنیا کی بھاگ دوڑ میں مصروف زندگیوں میں ہم بھلا بیٹھتے کے ہماری سب خواہشیں پوری کرنے ہمیں معاف کرنے سزا دینے کا اختیار صرف ایک ذات کو ہے...

مگر ہم اُسی کو بھول کر لوگوں سے اپنی خوشیاں اور اُمیدیں وابستہ کر لیتے ہیں....

کسی کے چلے جانے کو سزا مان لیتے ہے من پسند چیز کے میسر ہونے پر خود کو نیک گردانتے ہیں....

جو سر نجانے کتنے لوگوں کے سامنے جھکتا ہے بھلے مقصد کوئی بھی سے جُھکنے کی ذلت ایک ہوتی ہے...

یہی سر اگر ہم اُس ذات کے آگے جھکائے جو ہر چیز پر قادر ہے تُو اِن ذلتوں کے بجائے ہمارے کھاتے میں اللہ کی خوشی آئیگی

www.novelsclubb.com

بے شک اللہ عاجزی اور انکساری کو پسند کرتا ہے....

صبح ۹ بجے کی فلائٹ سے وُہ واپس جا رہا تھا چیا گو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کم از کم ایاز نے یہی سوچا تھا.... مگر ہمارے طے کرنے فیصلے کرنے سے کیا ہوتا ہے ہوتا تو وہی ہے جو وُہ لکھ چُکا .....ہوتا ہے تقدیروں میں

اضطرابی کیفیت، احساس ندامت وُہ کسی مجرم کی طرح اپنے رب کا سامنے جا کھڑا ہوا کٹہرے میں جہاں گناہوں کی اور نیکیوں کی فہرست لیے دائیں بائیں بیٹھے فرشتے تھے اُس ....نے نیت باندھ لی حلف اُٹھا لیا جو کہے گا سچ کہے گا

.... مگر کیا اسے بتانے کی ضرورت تھی وُہ تو دِلوں کا حال جانتا ہے

مقدمے کی سماعت ختم ہوئی اُس نے سلام پھیر لیا ہے اب گناہوں کے اعتراف کا وقت تھا .....اُس نے ہاتھ اٹھا لیے

www.novelsclubb.com

یااللہ.... تو جانتا ہے میں تیری کائنات کا سب سے حقیر ذرہ ہوں لیکن میری کم ظرفی میرے گناہوں کی داستانیں آسمانوں سے بھی بلند ہیں۔ میری حقیقیت اور میرے دِل میں چھپے چور احساس جُرم سے تو بخوبی واقف ہے

مگر میرے گناہوں کی فہرست کِتنی ہی طویل سہی مگر تیری بے کراں رحمت سے کم ہے۔میری منافقت بھری توبہ و معافی کو یہ جانتے ہوئے بھی قبول فرما کے توبہ کرتے وقت بھی میرے دِل کا چور مجھے تیری نافرمانی پر اُکساتا رہتا ہے۔

پھر بھی تُجھے تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ میری لاج رکھنا۔

میرے عیبوں پر میرے گناہوں پر پردہ ڈالے رکھنا مُجھ میں ہمت نہیں ہے اپنے گناہ گار وجود کے ساتھ آفتاب کا سامنا کر سکوں میرے لیے آگے کے مرحلے آسان کرنا۔

میرے مولا تو ہی عیبوں کا پردہ دار ہے۔

میرے جھولی میں سو چھید ہے مگر پھر تیرے سامنے پھیلائی ہے مجھے معاف کر دے

".....میرے خدا....مجھے بخش دے میرے گناہوں کو معاف فرما

www.novelsclubb.com

نیلی آنکھوں میں نمکین پانی لباب بھر آیا اپنی شخصیت سے ہر کسی کو سحر زدہ کر دینے والا وُہ شخص آج ٹوٹا تھا .....

.....اعتراف کا مرحلہ گزر چکا تھا عدالت برخاست ہو گئی وُہ اُٹھ گیا

اندر لگی آگ پر ٹھنڈے پانی کی پھوار سی پڑی تھی مگر الاؤ بجھا نہیں تھا بس شدت میں کمی آئی تھی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آفتاب تیسری اولاد کے آنے کی خبر سے پھولے نہیں سما رہا تھا وُہ بھلے بچوں کو وقت نہیں دے پاتا تھا مگر وُہ محبت بہت کرتا تھا اپنی اولادوں سے....

"النعم میں بہت خوش قسمت ہوں جو تُم مجھے مل گئی ہو تُم نہیں جانتی تُم میرے لیے کیا اہمیت رکھتی ہو.... تُم نے مجھے میری زندگی کے دو سب سے خوبصورت تحفے دیے ہیں اور اب ایک اور دینے جا رہی ہو"

www.novelsclubb.com

آفتاب نے بیڈ کے کنارے پر بیٹھتے ہوئے فرط مسرت سے اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں محبت سے لیتے ہوئے کہا.....

انعم اِس سب سے بے خبر کہی کھوئی ہوئی تھی....

"انعم...انعم"

آفتاب نے اُسکی غائب دماغی محسوس کرتے ہوئے اُسے پُکارا....

انعم کسی گہری سوچ سے حال میں لوٹ آئی اُس نے کچھ نہیں کہا بس آفتاب کے کندھے سے سر ٹکا دیا....

www.novelsclubb.com

"Are you ok?"

آفتاب فکرمند ہوا....

"I am ok....but I want to sleep"

.....انعم نے دھیمے لہجے میں کہا

"ہاں تو تُم لیٹ جاؤ آرام کرو"

....آفتاب نے اُسے لٹاتے ہوئے اور بلینکٹ سینے تک ڈال دیا

"...تُم آرام کرو میں میں آتا ہوں"

....آفتاب نے اُسکی پیشانی پر بوسہ دیا اور چلا گیا

www.novelsclubb.com

"کیا میں اِس قدر چاہے جانی کے لائق ہوں"

....انعم نے خود سے کہا

....اُسکی آنکھوں کے سامنے آفتاب سے بیوفائی کی رات ٹھہر گئی

.....اُس نے زور سے آنکھیں میچ لی

وہ سچائی سے بھاگنا چاہتی تھی... مگر کون جانتا تھا وُہ سچائی سے بھاگ نہیں سکتی بس کچھ

.....وقت کے لیے بچ ضرور گئی تھی بس کچھ وقت کے لیے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....وُہ جا چکی تھی گھر سے زندگی سے ہمیشہ کے لیے

....وُہ خالی الذہن کیفیت میں بیٹھا دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وُہ باہر گئی تھی

"....ہاں مجھے عشق ہے تُم سے"

.....ادراک ہوا

.....ادراک کا یہ لمحہ زندگی میں کئی تباہیاں لے کر آیا تھا

راحیل آفتاب کو طیات سے محبت نہیں عشق تھا نجانے کب سے مگر وُہ جھٹلاتا رہا نکارتا رہا بھاگتا رہا مگر آج وہ خود سے جھوٹ نہیں بول سکا وُہ بھاگتے بھاگتے ایک بند گلی میں آ گیا تھا .....جہاں سے آگے جانے کا رستہ نہیں تھا پیچھے نا جانا اُسکے اختیار میں نہیں تھا

"اب کیوں؟؟"

...اندر سے آواز آئی

www.novelsclubb.com

میری ذات کے تُم نے بخیے اکھیڑ دیے ہیں تُم برباد ہو گے کرب سے تڑپتے رہو گے "
موت سے پہلے موت آئیگی تمہیں قیامت سے پہلے قیامت آئیگی تُم پر یہ پوری دنیا میدان
"....حشر بنے گی تمہارے لیے

آوازیں گونجنے لگی....کچھ دیر پہلے کسی کی دل سے نکلی آہ سے آفتاب ہاؤس کے گھروں
.....دیوار لرزتے محسوس ہوتے تھے

ثور پھونکی جائیگی تُم پر قیامت سے پہلے اِنتظار کرو تم اپنی بربادی کا جشن مناؤ خدا کی " رحمت سے آزادی کا تمہاری رسی بہت جلد کھینچی جائیگی انتظار کرو بددعا ہے میری دل
"....سے نکلی ہے عرش کو ہلا دیگی

www.novelsclubb.com

ادراک اور نقصان ایک ساتھ ہوا ایک ہی لمحے میں سب مل بھی گیا تھا اُسے لمحے میں سب
....چھن بھی گیا تھا

اِس بات کا احساس اُسے اُس وقت ہوا جب وُہ دُنیا سے جا چکی تھی راحیل آفتاب کی دنیا سے.... اُس گھر سے.... اُسکی زندگی سے اب صرف پچھتاوا تھا جسکا فائدہ نہیں....

اُسے یکدم کچھ ہوا انہایت پھرتی سے وُہ اٹھا اور بھاگتا ہوا نیچے کی طرف بڑھنے لگا سیڑھیاں اُترتے ہوئے لڑکھڑایا بھی مگر اسے تو کسی کو روکنے کی ناکام کوشش کرنی تھی....

وُہ تیزی سے باہر کی طرف بڑھا مگر وُہ کہی نہیں تھی جسے وُہ ڈھونڈنا چاہتا تھا جسے روکنا چاہتا تھا صدر دروازہ پورا کا پورا کھلا ہوا تھا....

ننگے پیر وُہ سڑک تک آیا حد نگاہ تک صرف سناٹا تھا وُہ کہی نہیں تھی.....

"طیات..... طیات..... طیات"

www.novelsclubb.com

راحیل آدھی رات طوفانی بارش میں سڑک کے بیچوبیچ کھڑا پاگلوں کی طرح اُسے بلا رہا تھا مگر اُسکی آواز بارش کی آواز کے شور میں گم ہو کر اُسے بھی بامشکل دوبارہ سنائی دیتی تھی ....

.....وُہ اُنہی قدموں پر واپس گھر کے اندر داخل ہو گیا

.....صدر دروازہ کھلا ہوا ہی چھوڑ کر وُہ رہائشی عمارت کے اندر داخل ہو گیا

....حال میں پہنچ کر وُہ رُک گیا

گردن موڑ کر اس نے بلکل الگ تھلگ بنے اُس کمرے کو دیکھا جو کبھی 3 معصوم بچوں کا ہوتا تھا....

www.novelsclubb.com

....چہرے پر کرب کا سایہ لہرا گیا چہرہ تاریک ہو گیا تھا

" کیا ہے اس کمرے کا راز"

.....راحیل کی سماعتوں میں طیات کی آواز گونجی

....وُہ اب اُس کمرے کی طرف بڑھنے لگا

اُسکے ہاتھ جیب میں گئے اور جب ہاتھ باہر نکالے تو ہاتھ میں ایک چابی تھی اُسکی ہاتھ کانپنے لگے تھے آج ایک عرصے بعد زندگی کی اُس حقیقت سے سامنہ ہونے جارہا تھا جس سے وہ .....بھاگتا آیا تھا

...چابی کو تالے میں داخل کیا اور ہاتھ کو گھمانے کے انداز میں جنبش دی

....کانپتے ہاتھ یا تالا بہت پُرانا ہونے کی وجہ سے بمشکل ہی کھلا

.....تالے کے اندر دھنسی لوہے نے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی تالا کھل گیا

.....وہ لغزش پا ہوا تھا، وُہ ہمت نہیں کر پارہا تھا کے اندر جائے

مردہ قدم اٹھاتا اُس کمرے میں داخل ہو گیا جو ایک راز تھا اور راز ہی رہ گیا تھا "طیات" کے ....لیے

.....روشنی سے اندھیرے اور اندھیرے سے روشنی یہ سفر کی شروعات تھی اُسکے

.....اُسکی بربادی کی

....کے خول کے ٹوٹنے کی perfect اُسکی ذات کے گرد چڑھے

.....اُس راحیل کے باہر آنے کی جو گُم ہو چکا تھا تہوں کو نیچے

...یہ شروعات تھی اُسکے سفر "میدان حشر" کی

ہر اٹھتا قدم اُسکی آنکھوں کے سامنے دُھندلا دُھندلا سا منظر صاف کر رہا تھا ہر چہرہ صاف

.... نظر آنے لگا تھا

.....اُس نے سوئچ بورڈ کے پاس جا کر بٹن دبایا پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا

www.novelsclubb.com

.... سنگل بیڈ مٹی میں اٹے ہوئے 3

دیواروں پر بھی جالوں نے موٹی موٹی تہہ لگا رکھی تھی کمرے کی ہر چیز بکھری ہوئی تھی بلکل اُسی طرح جیسی ۲۵ سال پہلے تھی اُسی حالت میں جس حالت میں وُہ کمرہ ہمیشہ کے لیے بند کیا گیا تھا پچیس سالوں میں آفتاب سلمان کے علاوہ کوئی اُس کمرے میں نہیں گیا تھا اور اُنکی موت کے بعد وُہ کمرہ اب کھلا تھا .....

"اقراء آپی.... دیکھیں میری ڈرائنگ کیسی ہے؟"

آنکھوں کے سامنے 6 سالہ بچہ بیٹھا دیکھائی دینے لگا تھا .....

"موٹو کتنا کھاؤ گے"

ایک اور آواز گونجتی سنائی دی ....

".... راحیل بھائی دیکھیں میں نے آپکے جیسی ڈرائنگ کی"

www.novelsclubb.com

.....اِس گونجتی آواز پر اُس نے اپنی مٹھیاں بھینچ لی

"...راحیل بھائی آپی مار رہی ہے مجھے بچائے"

.....سامنے سے ایک معصوم سا بچہ بھاگتا اپنی طرف آتا دکھائی دیا

....راحیل نے کسی احساس کے تحت پیچھے مڑ کر دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا

"آپی یہ کتنا کیوٹ ہے"

....اُسے سامنے سنگل بیڈ بلکل صاف نظر آنے لگا تھا دھول مٹی کا نام و نشان تک نہیں تھا

.....بیڈ پر بیٹھا 3 سالہ لڑکا 4 سالہ لڑکی کے گود میں نومولود بچہ کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

"موٹو....راحیل بھائی.....موٹو....راحیل بھائی"

آوازیں تیز ہوتی جا رہی تھی.... وُہ آوازیں جو برسوں سے اُس کمرے کے در و دیوار سے ٹکراتی دم توڑتی رہی تھی اب اُسکے کانوں میں سیسے کی مانند اُترنے لگی تھی .....

"نہیں..... ہوں میں تمہارا بھائی"

غصے میں راحیل سامنے بیٹھے فریب کی جانب بڑھا مگر بیچ رستے میں ہی منظر غائب ہو گیا .....

"راحیل بھائی"

عقب سے آواز آئی تھی ....

وُہ فوراً پیچھے مڑا کوئی نہیں تھا ...

ہوتا بھی وُہ آوازیں تو برسوں سے کمرے کی دیواروں میں قید تھی اب اُس کے کانوں کے غلاف کو چاک کرتی اندر اُتر رہی تھی ....

www.novelsclubb.com

.....راحیل دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھتا چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۷

حصہ دوم

باب نمبر ۱۰

"جہاں وقت تھم جاتا ہے"

www.novelsclubb.com

.....ایاز جا چکا تھا بغیر کسی کو بتائے

راتوں رات اُسکے چلے جانے کی وجہ آفتاب کو بِلکُل سمجھ نہیں آئی اُس نے ایاز سے رابطہ کرنے کی بے حد کوشش کی مگر وُہ تو ایسے غائب ہوا تھا جیسے کبھی اُسکا وجود بھی نا تھا اِس کرہ ارض پر آفتاب کو شدید دُکھ ہوا تھا اپنے بھائی جیسے دوست کے اِس طرح چلے جانے پر مگر زندگی کسی کے لیے نہیں رکتی آفتاب بھی اپنے بچوں میں انعم میں اور سیاسی مصروفیات .....میں مصروف ہو گیا

.....وُہ ایاز کو بھولا تو نہیں تھا مگر اب رابطہ کرنے کی کوششیں چھوڑ دی تھی

دوسری طرف انعم کو کچھ اطمینان ہوا تھا وُہ سمجھنے لگی تھی کہ سب بلکل ٹھیک ہو گیا ہے وُہ بچ گئی تھی۔ایاز نامی اِنسان جس رازداری سے اُسکی زندگی میں آیا تھا اُسی طرح چلا بھی گیا .....تھا

www.novelsclubb.com

مگر سچ کو جتنا بھی جھوٹ کے پردوں میں چھپایا جائے وہ ایک دن ضرور سامنے آجاتا ہے۔

.... جھوٹ کی زندگی اور بناوٹی رشتوں کی عُمر بہت کم ہوتی ہے

مگر انسان وقتی سکون کے لیے جھوٹ کی کھوکھلی دیواروں کے سہاروں پر انحصار کرتے ہوئے سیمنٹ اور اینٹوں کے مضبوط محل کھڑے کرنے کی تگ ودو میں لگ جاتا ہے مگر وُہ نظر انداز کر دیتا ہے بھُلا دیتا ہی جب کبھی سچ کی طغیانی ہوائیں جب اُس سے ٹکرائیں گی تو .....کسی بھی شاندار عمارت کو ملبے کا ڈھیر بننے میں دیر نہیں لگے گی

.....انعم نے 9 مہینے بعد ایک خوبصورت سے نیلی آنکھوں والے لڑکے کو جنم دیا تھا

جب انعم نے اُسے پہلی بار دیکھا تو اُسکی آنکھوں کے سامنے ایاز کا چہرہ آ رُکا اُس نے آنکھوں کا رنگ ایاز سے چُرایا تھا چہرہ کا ہر نقش انعم سے چُرایا تھا انعم کی کاربن کاپی تھا وُہ مگر اُسکی ....آنکھیں چیخ چیخ کر انعم کو اُسکی اصلیت بتاتی تھی

.....اُس کا نام ابو بکر رکھا آفتاب نے

.....وُہ اپنے نام کی طرح شاندار تھا آفتاب کی جان تھی اُس نیلی آنکھوں والے گڈے میں

انعم ہم دونوں میں سے تو کسی کی بھی آنکھیں نیلی نہیں پر میرے شہزادے کی آنکھیں تو "
"بہت پیاری اور نیلی نیلی ہے

....آفتاب نے سوتے ہوئے ابو بکر کی بند آنکھوں پر پیار کرتے ہوئے کہا

....وُہ ذرا سا کسمسایا تھا

....آفتاب کو بہت پیار آیا تھا اُس پر اُس نے ابو بکر کو گود میں لے لیا

....انعم نے آفتاب کی بات پر بے چینی سے پہلو بدلا

"....بلکل ایاز جیسی بڑی بڑی نیلی آنکھیں ہے میرے بچے کی"

....انعم کو نرم بستر پر یکدم کانٹے چُبتے محسوس ہونے لگے

"آہ ایاز پتا نہیں کہاں غائب ہو گیا"

....ایک مدت بعد دوست کی یاد اُسکے ہونٹوں سے بھی ادا ہوئی تھی

انعم کا دِل کیا اُٹھ کر بھاگ جائے وہاں سے کسی ایسی جگہ جا بیٹھے جہاں وہ ہو صرف اور کوئی نہیں جہاں تک کسی کی آواز نا پہنچ سکے....

....ابو بکر نے رونا شروع کر دیا

"...ارے میرا بچہ"

....آفتاب نے ابو بکر کے سامنے کھلونے کو ہلاتے ہوئے کہا

....مگر وُہ چُپ نہیں ہو رہا تھا

"کو کیا ہو گیا اتنا کیوں رو رہا ہے "Capri" ارے میرے"

....بلاتا تھا اُسکی آنکھوں کے رنگ کی وجہ سے Capri آفتاب اُسے پیار سے

وُہ ابو بکر کے آنے کے بعد سے گھر کو ٹائم دینے لگا تھا پیار وُہ تینوں سے کرتا تھا مگر ابو بکر سے

....اُسے خاص لگاؤ تھا.... بادشاہ کی جان طوطے میں تو آفتاب کی جان ابو بکر میں تھی

انعم نے اپنی ساری سرگرمیاں ترک کر دی تھی وُہ پورا وقت گھر پر ہی ہوتی تھی اب بچوں

.....کے پاس

....راحیل انعم کے بہت قریب تھا

.....آفتاب اُسے گود میں اُٹھائے ہی کمرے سے باہر نکل گیا

تُم کتنا پیار کرتے ہو ابو بکر سے آفتاب مجھے ڈر لگتا ہے اگر کبھی زندگی کے کسی موڑ پر"

"... تمہیں سچائی پتا چلی تو کیا ہو گا

.....انعم نے دُکھ سے سوچا

"نہیں میں کبھی ایسا نہیں ہونے دونگی"

.....اُس نے خود کو تسلی دینے کی کوشش کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سرسبز پتیوں سے بھری ٹہنیوں پر گلابی اور لال پھولوں نے آگ لگا رکھی تھی بے شمار ٹہنیاں تھی جو ایک گوشے پر جُھک آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

نیچے لمبی لمبی گھاس تھی۔ سلیٹی رنگ کی چکنے چکنے پتھر تھے اور سوندھی سوندھی خوشبو ملی لال لال مٹی تھی۔

فضا بڑی سہانی تھی۔ ہلکی ہلکی ہوائیں رقص کناں تھیں۔

آسمان کی نیلاہٹوں میں کہیں کہیں بادلوں کی سفیدی بھی چھلک رہی تھی....اور غروب ....ہوتے سورج کی کرنوں کا عکس بادلوں کو سنہری گوٹ کی طرح چمکا رہا تھا

کائنات پر جوبن چھایا ہوا تھا۔

....زمین و آسمان نور کی زد میں تھے۔ روشنی پھوار کی طرح پڑ رہی تھی

نغموں کا ترنم ہولے ہولے فضا میں گھل رہا تھا۔ اور فضا کی رگوں سے موسیقی پگھل پگھل کر بہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

....پہاڑی علاقے کا پُر فضا مقام تھا۔ چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ تھا پھول ہی پھول تھے

...پھولوں بھری کنج میں وُہ اُسکے کندھے سے سر ٹکائے بیٹھی تھی

....بہتی ہوائیں اُسکے بالوں سے اٹھ کھیلیاں کر رہی تھی

"...زندگی کتنی خوبصورت ہے نا"

...وُہ مدھم آواز میں بولی تھی

"پہلے نہیں تھی مگر آپکو دیکھ کر زندگی سچ میں بہت حسین لگتی ہے"

...وُہ اُسکے بالوں کو بار بار چہرے سے ہٹا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"....میری زندگی میں اتنے حسین لمحات آئے گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی"

....مضبوطی سے اُسکے اُسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیکر بولی

اور میں کبھی یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ آپ میری زندگی میں اِس طرح آجائیں گی مجھے تو"

"اب تک وُہ سب خواب لگتا ہے مگر ہاں یہ حقیقت ہے اور اِسکا ثبوت یہ ہے

....وُہ اُسکے ہاتھوں میں قید اپنے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے بولا

آپ نے میرا ہاتھ تب تھاما جب میں مرِدہ ہو چکی تھی ہر رشتے سے نااُمید ہو چکی تھی میں"

تو اُس رب العزت سے بھی نااُمید ہو بیٹھی تھی مگر وُہ تو اپنے ہر بندہ کو ستر ماؤں سے زیادہ

....چاہتا ہے

....میرے رب نے میرے نصیب میں آپ جیسے شخص کا ساتھ لکھ دیا

..آپ نے مجھے پھر سے زندہ کیا ہے مُجھ میں نئی روح ڈالی ہے...جینے کا قرینہ سکھایا ہے

خدا پر پھر سے میرا ڈگمگائے ہوئے ایمان کو بحال کیا ہے میں تو خود پر ملامت کرتی ہوں میں

کیسے اُس ذات اقدس سے نااُمید ہو گئی تھی...مگر وُہ مُجھ سے غافل نہیں ہوا اُس نے مجھے

نوازا بے شمار بے حساب لاتعداد اتنی خوشیاں میرے جھولی میں بھر دی کے شاید حیات کم پڑ جائے سمیٹتے سمیٹتے....."

بات ختم کر کے اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لی فضا میں پھیلی دلفریب خوشبو کو اپنے اندر اُتارنے لگی.....

آپ نے مجھے میری زندگی کے دو سب سے قیمتی اثاثے دیے ہیں "حماد" اور "فاطمہ" میں کیسے آپکو ناچاہو آپ کب کیسے میرے دِل میں گھر کر گئی میں نہیں جانتا مگر اب تو اِس دِل کے ہر کونے میں صرف اور صرف آپ ہیں...

"میری محبت میری بیوی میرے بچوں کا ماں جسے دیکھ کر زندگی حسین لگتی ہے

www.novelsclubb.com

وُہ براہ راست اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا....

اُس نے شرم سے آنکھیں جھکالی....

"...یہ نہ کیا کریں بس آپ مجھے اور پیار آتا ہے آپ پر"

....وُہ ہنستے ہوئے بولا

ہاں تو اچّھا ہے نا آپ مُجھ سے ڈھیر سارا پیار کرتے جائیں گے.....میرا ہی تو حق ہے آپ"

"..پر صرف اور صرف میرا

....وُہ حاکمیت سے بولی

.....ہائے مار ڈالا"

ویسے آپ زیادہ نہیں بولنے لگی کہاں آپ کچھ بولتی نہیں تھی اور اب میری سنگت کا اثر

"...ہو ہی گیا محترمہ پر

"...کوئی شک نہیں اِس میں تو"

.....اُس نے فوراً اعتراف کیا

.....پھر دونوں کسی بات کے یاد آنے پر ہنس دیے

....شام آہستہ آہستہ پہاڑوں پر اُتر رہی تھی

.....اُن دونوں کی زندگی میں بھی کڑی دھوپ کی جگہ اب ٹھنڈی شام نے لے لی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"...موٹو کتنا کھاؤ گے"

....اقراء نے حسب معمول ایک کے بعد ایک چاکلیٹ کھاتے راحیل کو ٹوکا

گول مٹول سا راحیل ہمیشہ کی طرح اُسکی بات کو خاطر میں لائے بغیر ڈھٹائی سے پانچویں چاکلیٹ کی طرف ہاتھ بڑھا رہا تھا.....

"....پھٹ جاؤ گے موٹو چھوڑو اِس کو"

....اقراء نے اُسکے آگے سے چاکلیٹ کا باکس اُٹھالیا

....آفتاب ابو بکر کو گود میں لیے بڑے انہماک سے اقراء اور راحیل کی لڑائی کو دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

....راحیل کے منہ کے زاویے پل میں بدلے اب وُہ رو دینے کے قریب تھا

....آفتاب کو راحیل پر ٹوٹ کر پیار آیا اُس وقت

"...اِدھر آؤ میرے چیمپئین"

"... نہیں مجھے آپکے پاس نہیں آنا میں آپ سے اینگری ہوں"

....وُہ نروٹھے پن سے بولا

"..کیوں پاپا نے کیا کیا آپ کیوں ناراض ہوا اپنے پاپا سے"

....وُہ خود اُٹھ کر اُسکے ساتھ جا کر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

"...اِس کی وجہ سے"

...وُہ ابو بکر کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے بولا

"...اوہ اِس نے کیا کیا یار"

...وُہ مسکراتے ہوئے بولا

....اقراء بھی آفتاب کی گود میں آکر بیٹھ گئی

"پاپا جب سے یہ آیا ہے آپ اور مما ہم دونوں کو بلکل پیار نہیں کرتے "

....اقراء نے بھی شکایت کی

.....آفتاب اِن معصوم سے شکایتوں پر ہنس دیا

www.novelsclubb.com

ایسی کوئی بات نہیں پاپا تو سب سے ایک سا پیار کرتے ہیں.. angels ارے میرے"

"ابو بکر ابھی چھوٹا ہے نہ بس اِسی لیے پاپا اور مما آپکے بھائی کا زیادہ خیال رکھتے ہیں

....آفتاب نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ بھی بے بی سی دوستی کرلیں نا یہ تو آپ دونوں سے چھوٹا ہے نا آپ بڑے ہو تو آپ"

"...بہت سارا پیار کرو اور بھائی کے ساتھ کھیل بھی سکتے ہو

....آفتاب نے ابو بکر کو اقراء کی گود میں دیتے ہوئے کہا

"...پاپا بس ابھی آئے ایک کال کر کے"

آفتاب جان بوجھ کر اُن دونوں کو کچھ دیر اکیلا چھوڑ کر گیا تھا کیونکہ وُہ اُن کے کچے ذہنوں

.....میں بھائی سے محبت پیدا کرنا چاہتا تھا حسد یا جلن نہیں

....راحیل سب بھول کر اقراء کی گود میں لیٹے ابو بکر کی طرف متوجہ ہو گیا

"آپی یہ کتنا کیوٹ ہے"

.....راحیل نے ابو بکر کی ناک کو پکڑتے ہوئے کہا

"...آپی مجھے بھی دیں میں بھی لوں گا"

....راحیل نے ابو بکر کو لینے کی کوشش کی

"...میں نہیں دے رہی پاپا مجھے دے کر گئے ہے"

....اقراء نے انکار کیا

www.novelsclubb.com

... مگر وُہ راحیل ہی کیا جو کسی کی بات مان لے

"نہیں میں لوں گا"

....وُہ اقراء سے چھیننے لگا

میں

....اِس چھینا جھپٹی میں ابو بکر نے رونا شروع کر دیا

"..ارے ارے کیا ہوا میرے بچے کو"

.....انعم ابو بکر کے رونے کی آواز سُن کر اُس طرف آئی تھی

"... مما آپی مجھے بے بی کو نہیں دے رہی مجھے بھی بے بی کو لینا ہے"

.....راحیل نے دوبارہ ابو بکر کی طرف لپکتے ہوئے کہا

"...آپ میرے ساتھ بیٹھو میں بے بی آپکو دیتی ہوں"

....انعم ابو بکر کو لے کر وہی بیٹھ گئ

"... مما یہ مُجھ سے چھوٹا ہے نا میں بڑا ہوں نہ اِس سے"

.....راحیل نے اُسکے گال پر اپنے ننھے ننھے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"Yes you are big brother of abubakr"

....انعم نے راحیل کے اشتیاق کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"hurray... I am big"

....راحیل کو اپنے بڑے ہونے کی بات پر انعم کی تصدیق سے انجانی خوشی ملی تھی

"مما میں زیادہ کیوٹ ہو یا بے بی"

....انعم اِس معصوم سوال پر بے ساختہ ہنس دی

"...آپ تینوں ہی بہت کیوٹ ہو میری جان"

.....وُہ محبت سے اُسے دیکھتے ہوئے بولی

....سب سے زیادہ کیوٹ ہے "Capri" نہیں بھئی میرا"

....آفتاب نے کمرے میں آتے ہوئے کہا

....وُہ انعم کے برابر آکر بیٹھ گیا اور ابو بکر کو لے لیا

www.novelsclubb.com

"...جی نہیں میرے راحیل اور اقراء زیادہ کیوٹ ہیں"

.....انعم نے بھی ان دونوں کو خود سے لگا لیا

.....راحیل بلی کے بچے کی طرح انعم سے چمٹ گیا

....اور خفا خفا سا آفتاب کو دیکھنے لگا

.....آفتاب اُسے دیکھ کر ہنسنے لگا

.....جبکہ انعم نے خوشیاں دائمی ہونے کی دعا کی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وقت گزرتا گیا ابو بکر کے لیے راحیل کے دِل میں محبت بڑھتی رہی وُہ اُس سے خوب پیار کرتا

اور کیوں نا کرتا آخر کو وُہ بڑا جو تھا اور بڑے بھائی ہونے کی خوشی سب سے زیادہ تھی ابو بکر

.....بھی آفتاب کے بعد اگر کسی سے اٹیچ تھا تو وُہ راحیل تھا اُسکا راحیل بھائی

ابو بکر ۳ سال کا ہو چکا تھا راحیل 6 سال اور اقراء 7 سال کی انعم اور آفتاب دونوں اپنی چھوٹی سی کائنات میں خوش تھے....

آفتاب کے دِل میں ابو بکر کی محبت شدت اختیار کر گئی تھی وُہ اسے لے کر بہت حساس اور پوزسیف تھا....

ابو بکر اُسکی کمزوری بنتا چلا گیا تھا بچوں سے انسیت محبت ہر ماں باپ کو ہوتی ہے مگر کوئی ایک اولاد سب سے چہیتی ہوتی ہے تو وُہ جگہ آفتاب نے ابو بکر کو دے دی تھی....

انعم بھی اتنے سال بخیریت گزر جانے کے بعد مطمئن ہو چکی تھی.....ایاز سے ٹوٹا ہوا رابطہ پھر نا جڑ سکا...

www.novelsclubb.com

"اقراء آپی دیکھیں میری ڈرائنگ کیسی ہے؟"

راحیل نے اپنی کاپی اقراء کے آگے کی.....

"...راحیل بھائی دیکھیں میں نے بھی آپکے جیسی ڈرائنگ کی"

....برابر میں ہی بیٹھا ابو بکر بولا

"good Capri"

....بلاتا تھا "capri" راحیل بھی آفتاب کی طرح اُسے

"میں جا کر سنیکس لے کر آتا ہوں"

.....راحیل اُٹھ کر جانے لگا

www.novelsclubb.com

ابو بکر کیسے پیچھے رہتا آخر کو وُہ اُسکی دم تھا جہاں راحیل وہاں ابو بکر....ایک دوسرے کے

....لیے لازم و ملزوم ایک دوسرے کی جان

جلدی جلدی بیڈ سے اترنے میں ابو بکر کے ہاتھ سے آئل پینٹ کی بوتل اُلٹ گئی جو اقراء کی ڈرائنگ خراب کر گئی....

"....ابو بکر"

.....اقراء سخت غصے میں آفتاب کو پکڑنے لپکی

.....ابو بکر بھی سرعت سے باہر بھاگا راحیل کی طرف

"...راحیل بھائی آپی مار رہی ہے مجھے بچائے"

.....سامنے سے ابو بکر بھاگتا ہوا اپنی طرف آتا دکھائی دیا

....راحیل سیڑھیوں کے کونے پر کھڑا تھا

"..آرام سے بیٹا"

.....ہال میں بیٹھا آفتاب ابو بکر کو بھاگتے دیکھ کر بولا

ابو بکر بھاگتا ہوا اُسکی طرف آیا راحیل نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور دونوں تیزی سے سیڑھیاں

...چڑھنے لگے

....مگر آخری سیڑیاں تک پہنچ کر وہ اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکا

"Capri"

www.novelsclubb.com

.....راحیل اُسے گرتا دیکھ کر چیخا

نیچے ہال میں بیٹھے آفتاب نے جب یہ منظر دیکھا اور خون میں لت پت بے ہوش ابو بکر کو

....اُسے اپنے جسم سے جان نکلتی محسوس ہونے لگی

....راحیل بھی رونے لگا تھا

.....کو کیا ہو گیا "Capri" پاپا"

....النعم بھی شور سُن کر وہاں آگئی ابو بکر کو اُس طرح دیکھ کر اُسکے اوسان خطا ہو گئے

....آفتاب اُسے گود میں اُٹھائے باہر کی طرف بھاگا

....النعم اُسکے پیچھے پیچھے

www.novelsclubb.com

...آفتاب انتہائی ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا ہاسپٹل پہنچا

....ڈاکٹر زابو بکر کو فوراً ایمرجینسی میں لے گئے

"خون بہت بہہ چُکا ہے ہمیں خون کی ضرورت پڑے گی"

"میرا بیٹا ہے آپ میرا سارا خون لے لیں مگر میرے بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہئے"

....آفتاب روتے ہوئے بولا

پھر آپ چلیے میرے ساتھ اور آپ بھی آپ دونوں میں سے جسکا بھی خون میچ ہو گیا ہم لے لیں گے...."

....ڈاکٹر نے انعم کو بھی کہا

www.novelsclubb.com

....انعم کے دِل کو دھڑکا ہوا

....جیسے کچھ بُرا بہت بُرا ہونے والا ہے

"آپ دونوں میں سے کسی کا بھی بلڈ میچ نہیں کر رہا"

....ڈاکٹر نے تباہی خیز خبر سنائی

....انعم کو اپنے نیچے سے زمین سرکتی محسوس ہونے لگی

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے ڈاکٹر وُہ ہمارا بیٹا ہے"

....آفتاب کو جھٹکا لگا تھا

"...یہ میں نہیں میڈیکل رپورٹس کہہ رہی ہیں اور یہ جھوٹ نہیں بولتی"

....ڈاکٹر نے اپنے مخصوص پیشہ ورانہ انداز میں بے حسی سے کہا

...آفتاب اور انعم کی نظریں لمحے بھر کو ملی انعم نے چرا لی

قیامت یو بھی آتی ہے....اپنے گناہ کا پردہ فاش اِس طرح ہوتے دیکھ کر اُس کے قدم

....ڈگمگائے اُس نے دیوار کا سہارا نہیں لیا ہوتا تو وہ گر چکی ہوتی

"...ڈاکٹر بلڈ بینک سے بلڈ کی ارینجمنٹ ہو گئی ہے"

...نرس نے آکر اطلاع دی

.....آفتاب نے شُکر ادا کیا

www.novelsclubb.com

"...آفتاب میری بات سنو"

....انعم نے اُسکا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی

....اُسکے ہاتھ کو آفتاب نے بری طرح جھٹک دیا

مجھے ابھی کوئی بات نہیں کرنی اور تُم مُجھ سے دور رہو میں خود نہیں جانتا میں کیا کر لوں"

"گا

....کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا

....انعم بے جان سی ہو کر چیئر پر ڈھے گئ

....طوفان آ چکا تھا اُسکی زندگی میں جو سب ختم کر دینے والا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۷

حصہ سوم

باب نمبر ۱۰

"جہاں وقت تھم جاتا ہے"

اگر میرا خون میچ نہیں ہوا تو انعم کا بھی تو نہیں ہوا... میں کیوں اُسکا ہاتھ اِس طرح"

"جھڑک کر آیا ہوں

....آفتاب کو اپنے رویے پر شرمندگی ہوئی تھی

"... مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے ماں باپ سے بلڈ میچ نہ ہو"

....اُسکے اندر سوال اُٹھ رہے تھے

....وُہ ڈاکٹر کے سامنے بیٹھا تھا

ضروری نہیں ہے کے بچے کا بلڈ گروپ ہمیشہ ماں باپ سے میچ ہو ہمیشہ اس طرح نہیں" ہوتا. مثال کے طور پر، جیسے آپکا کیس ہے ہو سکتا ہے ابو بکر کا بلڈ گروپ آپکے فادر یا مدر "....سے ملتا ہو یا پھر آپکے کسی بھائی بہن سے ملتا ہو

.....ڈاکٹر نے ایک قائل کر دینے والا جواب دیا تھا

"...ٹیسٹ کروانا چاہتا ہوں Dna میں"

وُہ بنا سوچے سمجھے بولا تھا وُہ جاہل نہیں تھا مگر شک نے اُس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ....سلب کر لی تھی

www.novelsclubb.com

....شاید بے اعتباری بھی اُس کلاس کا تقاضہ تھی جس سے وہ تعلق رکھتا تھا

....وُہ ایک انتہائی آسان فہم جواب سے بھی مطمئن نہ ہوا

"...کیا مجھے اپنی بیوی پر اعتبار نہیں"

....کسی کونے سے آواز آئی تھی

"ابو بکر کی آنکھیں"

شک نے ایک اور طرف توجہ مبذول کروائی جواب اُس سوال کا بھی وہی تھا مگر شک نے

....اُسکے حواسوں پر قبضہ کر کے اُسکی عقل کو تالے لگا دیے تھے

شک کا تعلق ماحول سے بھی ہوتا ہے۔

....اُسکے دِل ملامت کر رہا تھا مگر دِماغ اُکسا رہا تھا

.....DNA اِن سب باتوں سے سوالوں سے بچنے کا بس ایک ہی حل دکھا اُسے

اوکے جیسے آپکی مرضی میرے پاس آپکے اور آپکی مسز کے بلڈ سیمپل موجود ہے"

"...رپورٹس آپکو مل جائے گی

....ڈاکٹر نے کہہ کر اپنی توجہ فائلز کی طرف کر لی

....وُہ آہستہ آہستہ چلتا باہر آ گیا

....دِماغ میں ہزاروں بے بنیاد سوالوں نے گھر کر لیا تھا وُہ ناچاہتے ہوئے بھی یہ کر آیا تھا"

"...کہاں چلے گئے تھے آپ"

....انعم نے آفتاب کو اپنی طرف آتا دیکھ کر کہا

"....بس پریشان ہو گیا تھا میرا بچہ کِتنی تکلیف میں ہے"

....اُسکے منہ سے میرا بچہ سُن کے انعم کو کچھ اطمینان ہوا تھا

"....ڈاکٹر نے جو بلڈ"

....اُس نے بات قصداً آدھی چھوڑی

"...ہوتا ہے ایسا کوئی پریشانی کی بات نہیں"

....آفتاب کو اپنی ہی آواز اجنبی سی لگی تھی

www.novelsclubb.com

"your child is out of danger"

....نرس نے آکر دونوں کو خوشخبری سنائی

"Thank you so much"

"...کیا ہم مل سکتے ہیں"

"جی بلکل مل سکتے ہے آپ دونوں"

....نرس نے اجازت دیتے ہوئے راستہ چھوڑ دیا

....آفتاب پچھلی ساری باتیں بھُلا کر ابو بکر سے ملنے چلا گیا

...ابو بکر کا ننھا سے وجود پٹیوں میں جکڑے دیکھ کر آفتاب کے اندر شدید درد اُٹھا تھا

"یہ میری ہی اولاد ہے میرا ہی بچہ ہے....مجھے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں ہے"

کو دیکھ کر سب بھول گیا وُہ Capri اور اُس پل دِل دِماغ پر حاوی ہو گیا.... وُہ اپنے جنونی محبت جو رکھتا تھا اُسکے لئے اور شاید حد سے زیادہ حساس ہونا بھی ایک وجہ تھی اُسکے شک کی...

"پاپا"

....ابو بکر نے ہوش میں آتے ہی اُسے پُکارا

"..ہاں پاپا کی جان پاپا یہی ہے آپکے پاس"

....اُس نے ابو بکر کے ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"گھر جانا ہے... پاپا"

...وُہ اپنی معصوم زبان میں بولتا اُسے شرمندگی کے سمندر میں غرق کر رہا تھا

"...میں نے سوچ بھی کیسے لیا کہ یہ میرے وجود کا حصہ نہیں"

....وُہ مسلسل اپنی سوچ کو کوس رہا تھا

"جی میری جان بس ابھی گھر چلتے ہیں"

....وُہ اُسکے چہرے کو چومتا اُٹھ گیا ڈاکٹر سے گھر لے جانے کی اجازت لینے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وُہ لوگ ابو بکر کو لے کر گھر آ گئے آفتاب نے جو ہاسپٹل میں فیصلہ کیا تھا رپورٹس نا لینے کا

.....اُس پر قائم رہا

انعم پھر سے مطمئن ہو گئی تھی طوفان آیا تھا مگر بغیر کسی تباہی کے گزر گیا اُس نے شُکر ادا کیا...

....کچھ دن سکون سے گزر گئے

....آفتاب اپنی اسٹڈی میں بیٹھا تھا ایک سرونٹ نے آکر آکر ایک لفافہ اُسے دیا

"یہ کیا ہے؟"

....اُس نے اُلٹ پلٹ کر دیکھا

...وُہ ہاسپٹل کی رپورٹس تھی

....آفتاب کے ذہن میں دھماکے ہونے لگے اُسے یکدم سب یاد آگیا

"مجھے نہیں دیکھنی"

اُس نے کہہ کر رپورٹس ٹیبل پر اچھال دی اور اضطرابی کیفیت میں دوسری طرف رُخ کر لیا....

"دیکھ لینے میں کیا حرج ہے"

....کسی نے اندر سے اُکسایا

www.novelsclubb.com

اُس نے اِنسانی فطرت کے ہاتھوں مجبور ہو کر وُہ لفافہ اُٹھالیا مگر کھولنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا....

....بلا آخر اُس نے لفافہ چاک کر کے رپورٹس باہر نکالی

"...آفتاب ابو بکر آپکو بلا رہا ہے"

...انعم اُسے بلانے آئی تھی مگر نجانے کیوں اُسے کچھ کھٹکا ہوا

....آفتاب جو جو ہی رپورٹس پڑھ رہا تھا اُسکے چہرے کے زاویے بدل رہے تھے

...انعم کو کچھ عجیب لگا تھا

www.novelsclubb.com

"....آفتاب....آپ سُن رہے ہیں میں"

....اُسکی بات ادھوری رہ گئی آفتاب کا بھاری ہاتھ اُسکے چہرے پر نشان چھوڑ گیا

"بدکردار عورت...میری محبت کا یہ صلہ دیا تُم نے"

....آفتاب نے غصے میں ارد گرد کی چیزیں پھینک ڈالی

"آفتاب کیا ہوا ہے؟"

....اُسے کچھ سمجھ نہیں آیا بس ایک لفظ "بدکردار" دِماغ پر ہتھوڑے برسا رہا تھا

کیا ہوا ہے تمہیں نہیں پتا کیا ہوا ہے تُم نے سوچ بھی کیسے لیا ساری عُمر میری آنکھوں میں"
"....دھول جھونک دو گی تُم

www.novelsclubb.com

.....اُس نے سختی سے اُسکا بازو پکڑا اور رپورٹس اُٹھا کر اُسکے منہ پر مار دی

"...دیکھو اپنے اعمال نامے"

....وُہ زہر خندہ بولا

...انعم نے نا سمجھی کی کیفیت میں رپورٹس کو اُٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا

....انعم کا چہرے پر اب صرف ڈر تھا خوف تھا احساس جُرم تھا شرمندگی تھی

"...ساری تدبیریں کر لی مگر سچ سامنے آ ہی جاتا ہے"

اُس نے ایک گہری سانس اندر اُتاری اور آگے کے مرحلے کے لیے خود کو تیار کرنے لگی تھی ....

www.novelsclubb.com

"...تُم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو انعم تُم نے کیوں کیا کیا ایسا"

.....وُہ اپنا ہاتھ مسلسل دیوار پر مار رہا تھا

آفتاب مُجھ سے غلطی ہو گئی مجھے معاف کر دو مُجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہوئی ہے مجھے"

"...معاف کر دو آفتاب

....انعم نے اُسکے قریب جانا چاہا

"غلطی"

....وُہ استہزایہ ہنسا

www.novelsclubb.com

تُم ایک بد کردار عورت ہو....اور لفظ بد کردار کسی بھی عورت کے ساتھ غلطی پر نہیں" گناہ کرنے پر لگتا ہے.... تُم ایک زانی عورت ہو انعم زانی.... تُم نے مجھے دھوکہ دیا ہے

"...بیوفائی کی ہے تُم نے

....آفتاب اپنا غصّہ بے جان چیزوں پر نکال رہا تھا

مُجھ سے گناہ ہوا ہے مگر مجھے معاف کر دو میں نے خیانت کی ہے خدارا مجھے معاف کر دو"

"...میں خُدا کے بعد سب سے بڑی تمہاری گنہگار ہوں مجھے معاف کر دو مجھے معاف کر دو

....انعم اُسکے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی

"..دفع ہو جاؤ اِس گھر سے انعم اِس سے پہلے میں کچھ کر بیٹھو"

....آفتاب نے اُسے دھکا دیا

www.novelsclubb.com

دروازے پر تینوں بچے تھے سہمے ہوئے اُنہوں نے تو کبھی اپنے ماں باپ کو اونچی آواز میں

....بات کرتے نہیں دیکھا تھا

"آفتاب ایسا مت کرو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں"

"...میں تمہارا وجود ایک پل کے لیے بھی اِس گھر میں برداشت نہیں کرونگا دفع ہو جاؤ"

....وُہ دھاڑا

"...پاپا"

....ابو بکر اپنی معصوم آواز میں روتے ہوئے اُسکی طرف بڑھا

اسے بھی لے جاؤ اپنے ساتھ تمہارے ساتھ ساتھ اسکا وجود بھی میرے لیے ناقابل"

"برداشت ہے

....اُس نے ابو بکر کا ہاتھ پکڑ کر انعم کی طرف دھکیلا

"آپ تینوں کمرے میں جاؤ"

....انعم نے ابو بکر کو اقراء کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی اِس کو لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے "

"...لیے

....آفتاب اب اُسے پکڑ کر گھر کے دروازے تک لایا اور باہر دھکا دے دیا

....ابو بکر بھی انعم کے پیچھے پیچھے باہر نکل گیا

www.novelsclubb.com

"capri"

....راحیل باہر کی طرف لپکا

.....آفتاب نے اُسے پیچھے کر کے دروازہ بند کر دیا

"آفتاب دروازہ کھولو مجھے ایک موقع دو آفتاب خُدارا"

....انعم بند دروازہ پیٹتی رہی... مگر وُہ شخص سب دروازے بند کر چکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"مما مما

...ہم پاپا کے پاس واپس کب جائے گے

....ابو بکر اُسکی گود میں بیٹھ کر بولا

...وُہ چُپ چاپ بیٹھی رہی

"مما بتایئے نہ؟"

..وُہ دوبارہ بولا

"کبھی نہیں شاید"

...کھوئے کھوئے انداز میں اُس نے کہا

"مما...پاپا آپ سے ناراض ہو"

www.novelsclubb.com

...ابو بکر نے معصومیت سے پوچھا

...جبکہ وُہ اُسکے اتنی کم عُمر میں بِلکُل صحیح اندازہ لگانے پر لمحے بھر کو حیران رہ گئی

" آپکو کیسے پتا پاپا مما سے ناراض ہے"

...وُہ پیار سے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

"نانو کے گھر آئے اتنے دن ہو گئے ہیں نہ پاپا آئے نا راحیل بھائی اور آپی کو بھیجا "

...وُہ اب منہ پھولا کر بولا

"...بھائی اور آپی بھی آجائے گے"

...وُہ اُسے بہلانے کی خاطر بولی جبکہ حقیقت کیا تھا یہ صرف وُہ ہی جانتی تھی

www.novelsclubb.com

"....آجاؤ میرے بچے میرے پاس سو جاؤ"

....وُہ اُسکا سر تکیے پر رکھتے ہوئے خود بھی اُس کے ساتھ لیٹ گئی

...کچھ دیر بعد ہی وُہ سو گیا

...وُہ اب چھت کو تکنے لگی

میں بد کردار ہوں مان لیا مگر اُس شخص کا کیا جو بھاگ گیا..میں زانی ہوں سچ ہے مگر وُہ"
.... شخص اب بھی کہی اپنی زندگی سکون سے گزار رہا ہو گا

سب کچھ عورت ہی ہوتی ہے....بد کردار بھی طوائف بھی۔۔مرد کچھ نہیں ہوتا؟؟تالی
...دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے مگر سارے الزامات القابات صرف ایک ہی کے حصّے میں

معاشرے کی اِس سے بڑی منافقت کیا ہو گی کے ایک بد کردار مرد کے لیے کوئی الفاظ ہی نہیں۔

زیادہ سے زیادہ اُسے تماش بین اور عیاش کہہ دیا جاتا ہے۔۔۔

اور القابات کا سہرا بھی عورت ہی کے سر ہے، وہ تماشہ کرتی ہے تو مرد تماش بین بن جاتا ہے۔۔۔

وہ بری ہوتی ہے تو مرد عیاش بن جاتا ہے۔۔۔

وہ دن کب آئے گا جب ایک بد کردار مرد کو بھی اتنی ہی ذلت اور حقارت سے نوازا جائے گا جتنا کے عورت کو نوازا جاتا ہے۔۔۔"

....وُہ مسلسل خود سے باتیں کر رہی تھی مگر اُسکی بات کو سننے والا کوئی نہیں تھا

کانوں میں ہلکی سی آواز آئی اذان کی غالبِ مسجد کچھ دور تھی یہ شاید وُہ آج پہلی بار محسوس کر رہی تھی کے کانچ کے خوبصورت محل کی اونچی دیواروں کو مزید خوبصورت اور محفوظ بنانے کی وجہ سے وُہ اپنے رب سے دور ہو چکی تھی کمرے میں ہر طرف ساؤنڈ پروف شیشے لگے تھے مگر آج اذان کی آواز اُنہیں چیرتی سیدھا دِل میں اُترتی محسوس ہونے لگی....

بے شک نماز ہی بہترین ساتھی ہے، دُنیا سے قبر تک، قبر سے حشر تک اور حشر سے جنت "

"تک

"اِنسان مطلب کے لیے ہی اُسے یاد کرتا ہے"

...وُہ زیرِ لب بڑبڑائی

....اُٹھ کر پاؤں چپلوں میں ڈال کر باتھروم کی طرف چل دی

✡✡✡✡✡✡✡

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۷

حصہ چہارم

باب نمبر ۱۰

www.novelsclubb.com

"جہاں وقت تھم جاتا ہے"

"خدارا مجھے جانے دو"

...وُہ ہاتھ جوڑ کر بولی

...دونوں پر کوئی اثر نہیں ہوا

....ایک نے آگے بڑھ کر دوپٹہ پکڑا جبکہ اگلے ہی لمحے ہوا میں اچھال دیا

"نہیں"

...چیخ بلند ہوئی

www.novelsclubb.com

....مقابل پر اب بھی اثر نہیں ہوا

...وہ چند قدم پیچھے ہوئی دونوں اُسکی طرف بڑھے

"کیا ہوا آگے پھر؟"

...اِس سے آگے وہ سوچ نہ سکی

....ایک تیز روشنی سے اُسکی آنکھیں چندھیا گئی

بریکس لگنے کی آواز پر اُس نے نیم وا آنکھوں سے سامنے دیکھا مگر کچھ صاف نظر نہیں آیا....

....اُسے بائک چلنے کی آواز آئی

...حماد چلتا ہوا اُس تک آیا

"آپ ٹھیک تو ہے"

www.novelsclubb.com

....وُہ اُسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پوچھنے لگا

....طیات نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھایا

"ہیلو بیوٹیفل برائیڈ

....طیات کے سامنے ایک منظر آ گیا

...حماد کی آنکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی

"آپ بھی بہت اچھے لگ رہے ہیں بھائی"

....طیات کے کہے گئے الفاظ دوبارہ زندہ ہوئے

www.novelsclubb.com

...ویسے بھائی بنالیا ہے تُو سُن لیں میں بہنوں کو تنگ بہت کرتا ہوں"

" اور آپکو جھیلنا ہو گا

....ایک ایک منظر آنکھوں کے سامنے چل رہا تھا

" خوش رہو...بِلکُل میرے بھائی ایان کی طرح ہو تُم"

"بھائی"

...طیات کے منہ سے بے اختیار نکلا

"ہمیشہ ہنستی رہیں"

...حماد کو اپنی دی ہوئی دعا یاد آئی

www.novelsclubb.com

"...آپ یہاں ایسی حالت میں کیسے"

.....حماد فکر مندی ہوا

....طیات سے کچھ بولا نہیں گیا

....وُہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی

"طیات....طیات "

....حماد نے طیات کے چہرے کو تھپتھپایا

....مگر وہ بے ہوش ہو چکی تھی

www.novelsclubb.com

....حماد نے اُسے اُٹھا کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا

.....گاڑی فل اسپیڈ میں دوڑا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں نے ٹھیک نہیں کیا وہاں جا کر میری وجہ سے طیات کے لیے کتنی پریشانیاں ہوئی"

"ہو گی

....ابو بکر گھر نہیں گیا تھا وُہ سڑک کے کنارے بیٹھا تھا

.....آخر کیوں میری زندگی میں کچھ اچھا نہیں ہوتا ہر چیز غلط ہر چیز بری"

"....میں ہر چیز میں اتنا بد قسمت کیوں ہوں

.....ابو بکر کی آنکھوں سے دو قطرے ٹپک گئے

www.novelsclubb.com

میں کبھی بھی اُسے بھُلا نہیں سکتا اُسکی محبت میرے دِل سے کبھی ختم نہیں ہو سکتی اور"
میں کبھی بھی اُسے کوئی دُکھ درد یا تکلیف نہیں دینا چاہتا مگر ہر بار کچھ نا کچھ غلط ہو جاتا
"...ہے....پتا نہیں آج اُس شخص نے کیا سلوک کیا ہو گا اُسکے ساتھ

....ابو بکر کو طیات کی فکر ہو رہی تھی دِل ہے چین تھا

کہتے ہیں جن سے محبت ہو جب اُنہیں دُکھ ہو درد ہو آپ اُنکا درد اپنے اندر محسوس کرنے
.... لگتے ہیں

....ابو بکر بے خبر تھا طیات پر کیا قیامت گزر چکی تھی مگر وُہ اُسکا درد محسوس کر سکتا تھا

میں زندگی میں آگے بڑھو گا شاید یہی میرے لیے بہتر ہے میں اُسے بھول نہیں سکتا مگر"
.... میں اُسکے لیے اور پریشانیاں پیدا نہیں کر سکتا

اور وُہ بھی تو یہی چاہتی ہے اور ابو بکر کیسے

"...طیات کی کوئی بات پوری نا کرے

.....ابو بکر نے نم آنکھوں کے ساتھ سوچا

"میری صرف یہی دعا ہے اُسے زندگی میں ہر وُہ خوشی ملے جس کی وُہ حقدار ہے وُہ ہمیشہ خوش رہے کبھی کوئی درد کوئی تکلیف اُسے چھو کر بھی نا گزرے.... میرے اختیار میں بس یہی ہے کہ اُسکے لیے دعا کر سکوں اور وُہ میں ہمیشہ کرتا رہوں گا ہمیشہ...

جنہیں پایا نہیں جا سکتا اُسے چھوڑا بھی نہیں جا سکتا اُن سے محبت نہیں عشق ہوا کرتا ہے اور یہ کبھی ختم نہیں ہوتا وقت کے ساتھ خاموش ضرور ہو جاتا ہے مگر ختم نہیں ہوتا...

کیونکہ کھونا یا پانا محبت نہیں ہوتی محبت تو بس محبت ہوتی ہے ادب ہوتا ہے حاصل اور لا حاصل سے بے نیاز ایک احترام ہوتا ہے کسی کو پکار پر لبیک ہوتا ہے.... تُم مجھے زندگی کے کسی بھی موڑ پر پکارو گی اگر زندہ ہوا تو سامنے پاؤ گی طیات....ابو بکر نے تُم سے عشق کیا ہے صرف تُم سے..."

...ٹھہری محبت کے سمندر میں ایک طوفان سا اُٹھ کر تھم چُکا تھا

.....ابو بکر اور طیات کا ساتھ نہیں تھا خُدا لکھ چُکا تھا دیر سے سہی اُسے بھی سمجھ آگئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....راحیل کمرہ بند کر کے اوپر اپنے کمرے میں آگیا

اُس کی زندگی پھر سے وہی ہو گئی تھی جیسی طیات کے آنے سے پہلے تھی ویران سُنسان

....اُجڑی ہوئی کمرے میں مکمل سناٹا تھا چیزیں بکھری ہوئی تھی آدھی رات گزر چُکی تھی

www.novelsclubb.com

.....وُہ سست روی سے چلتا ہوا زمین پر بیٹھ گیا

.....آنکھوں کے سامنے طیات کی اُس کمرے میں پہلی رات گزر گئی

....طیات کانچ کے ٹکڑوں کے گرد بیٹھی تھی خود بھی کسی ٹوٹے ہوئی شے کی مانند

اُس نے اب اپنے زیور اُتار کر پھینکا شروع کر دیے کانچ کی چوڑیوں نے ٹوٹ کر الگ رنگ

....کے کانچوں کا مزید اضافہ کر دیا

اُس نے دوبارہ نظر اُٹھا کر کمرے پر نظر دوڑائی

مگر منظر وہی تھا وہ برباد ہو چکی تھی آج اُس شخص کی بیوی بن کر اُسکی خواب گاہ میں لا پھینکی

....گئی تھی

...اپنے میڈلز میں اسے ایک اور جیت کا تمغہ بنا کر لانے وہ شخص غائب تھا

www.novelsclubb.com

...طیات نے ہاتھ کانچ کے ٹکڑوں پر زور سے رکھ دیے

دروازہ کھول کر ہونٹوں پر کوئی معرکہ سر کر لینے کی مسکراہٹ خوشی لیے وہ اندر داخل

....ہوا

راحیل نے ایک نظر زمین پر بیٹھی طیات کو دیکھا اور دوسرے ہی لمحے اُسکی نظر اُسکے ہاتھ سے بہتے خون اور ہاتھ کے نیچے پڑے کانچ پر پڑی...

وہ اُسکی طرف آ کر بولا....

"خودکشی کرنے کا ارادہ ہے کیا؟"

وہ سادہ لہجے میں بولا....

"..اگر خودکشی ہی کرنی ہوتی نہ تُو اُس دن ہی کر لیتی جب تُم نے"

طیات نے دانستہ اپنی بات ادھوری چھوڑی....

اُسے اپنی پیٹھ پر کچھ محسوس ہوا منظر غائب ہو گیا تھا....

تصدیق کے لیے جو ہی نظروں کا رُخ پیچھے کیا وہاں صرف سناٹا تھا....

پہلے رات سے آخری رات تک میں اُسے صرف درد دیتا رہا صرف تکلیف اذیت.... مگر "
طیات تُم مجھے ساری عمر کا پچھتاوا دے گئی.... میں نے کہا تھا مجھے چھوڑ کر مت جانا کبھی بھی
"... مگر تُم چلی گئی... تُم تو صرف میری ہونا صرف راحیل کی

... پھر وہی ضد اُٹھی تھی جِس سے سفر کی شروعات ہوئی تھی اسے حاصل کرنے کی

وُہ بھُلا بیٹھا تھا چھوڑ کر وُہ نہیں گئی تھی اسے چھوڑا گیا تھا راحیل نے اُسے خود سے الگ کیا تھا

... اب پھر سے وہی ضد نے انگڑائی لی تھی جو اسے پہلی بار دیکھ کر اُٹھی تھی

مگر اِس بار ضد کا انجام اُسکے حق میں نہیں تھا اب تو صرف پچھتاوا تھا اُسے تو اور گرنا تھا اپنے
.... ہی گناہوں کے دلدل میں

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کچھ تو بتاؤ طیات ہوا کیا ہے تُم اتنی رات کو وہاں کیسے تھی "

وُہ حماد کے گھر میں تھی بلکل چُپ ڈاکٹر ایک خوشخبری سنا کر گیا تھا مگر وہ پھر بھی چُپ رہی.....

بعض دفعہ آنسوؤں کا بہنا بہت ضروری ہوتا ہے طیات یہ نمکین پانی اگر اِنسان اپنے ہی" اندر جذب کرنے کی کوشش کرے تو یہ پورے وجود میں آگ لگا دیتا ہے...

میں نہیں جانتا تمہارے ساتھ کیا ہوا ہے مگر اِن آنسوؤں کو بہنے دو جو ہو چکا ہے اُسے بدلا" نہیں جا سکتا مگر اُس پر ایک ہی دفعہ آنسو بہا کر اپنے اندر کی کچھ گھٹن کم کی جا سکتی ہے"

حماد نے طیات کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے تسلی دینے کی کوشش کی.... وُہ چُپ بیٹھی رہی...

www.novelsclubb.com

طیات کچھ تو بولو رو، ہنسو چاہو تو مجھے مار بھی لو مگر خُدا یا چُپ نہ رہو اپنے اندر کا غم باہر نکالو" یہ تمہارے لیے بھی خطرناک ہے اور تمہارے وجود سے جڑی ننھی سی جان کے لیے بھی "....اُس پر تو رحم کرو

...حماد نے طیات کو باقاعدہ جھنجوڑ ڈالا

....کیا بولوں میں سب ختم ہو چکا ہے سب تباہ ہو گیا ہے"

...کہنے کو کچھ نہیں میرے پاس

....میں چُپ ہو مجھے چُپ ہی رہنے دو

....کیونکہ جب خواہشیں مردہ ہونے لگیں تو سب سے پہلے انسان چُپ ہو جاتا ہے

...اپنے اندر خوابوں کی قبریں بناتا بناتا انسانوں سے کٹ جاتا ہے

پہلی قبر۔۔۔

دوسری قبر۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیسری۔۔۔

...دِل دِل نہیں رہتا قبرستان بن جاتا ہے

"اور قبرستان میں کیا ہوتا؟؟

.....اُس نے زخمی نظروں کا رُخ اُس کی جانب کیا اور اُس سے جواب چاہا

....اُس سے مزید طیات کے چہرے کی طرف نہیں دیکھا جا سکا

... کوئی جواب نا پا کر طیات خود ہی بولی

.. سناٹا "

گہرا سناٹا۔

... میری ساری خواہشیں مردہ کر دی گئی ہیں

.... میں اُنہیں دفنا چکی ہوں

میرے دِل میں میری خواہشات کی ان گنت قبریں ہیں میرا دِل لاحاصل اور ادھوری

.... خواہشات کا قبرستان بن چُکا ہے

www.novelsclubb.com

طیات نے سپاٹ انداز میں چہرے پر کسی بھی قسم کے دُکھ درد یہ تکلیف کا ہلکا سا تاثر بھی

....لائے بغیر نم آنکھوں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا....اور وُہ نم آنکھیں سب کہہ گئ

...ماحول کی کشیدگی میں مزید اضافہ ہو گیا

نیم وا کھڑکی سے آتی سرد ہوا اُسے اپنے وجود میں اُترتی محسوس ہونے لگی تھی اُس نے ایک

... جھرجھری سی لی آنکھوں کے سامنے چلتا منظر کہی غائب ہو گیا

...گہری سانس لے کر اُس نے آنکھوں کے پٹ گرا دیئے

....حماد وہاں سے اُٹھ تو گیا مگر اب اُس کا دِل بیٹھنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۸

باب نمبر ۱۱

حصہ اول

"پہلی صور"

"....ایک گزارش ہے تُم سے حماد"

....طیات نے دوسرے دن حماد سے کہا جب وہ اُس کے لیے ناشتہ لے کر آیا تھا

.

"کیا؟"

...حماد نے اُسکی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

....ابھی تُم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے"

میں ابھی عدت میں ہوں جیسے ہی میری عدت ختم ہو جائے گی میں یہاں سے چلی جاؤ گی"..

...طیات نے نظریں نیچے کیے کہا

"تُم اپنے بھائی کے گھر میں ہو طیات اور یہ گھر تمہارا ہے میں نے اپنی امی کو تمہارے بارے میں سب بتا دیا ہے وُہ کسی کام سے لاہور میں ہے ابھی کل تک آ جائیں گی پھر وہی تمہارا خیال رکھے گی میں مجبوری میں تمہارے سامنے آ رہا ہوں میں جانتا ہوں تُم عدت میں ہو...."

....حماد نے کچھ سختی سے کہا

www.novelsclubb.com

....وُہ کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا اور باہر صبح کا دلکش منظر دیکھتے ہوئے بولا

تمہیں حوصلے سے کام لینا ہو گا طیات میں یہ تو نہیں کہوں گا کہ میں تمہارا درد سمجھ سکتا" ہوں کیونکہ درد صرف وہی محسوس کر سکتا ہے جس پر بیتی ہو صرف وہی جانتا ہے میں چاہ کے بھی تمہاری تکلیف نہیں سمجھ سکتا..

.....میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گا تُم ساری عمر یہاں رہ سکتی ہو

طیات میری کوئی بہن نہیں ہے مگر میں جب اپنے دوستوں کو دیکھتا تھا کے وُہ اپنی بہنوں سے کتنا پیار کرتے ہیں اُنہیں چھیڑتے ہیں، اُنہیں تنگ کرتے ہیں، اُن کے ناز نخرے بھی اُٹھاتے ہیں، بہن کو چوٹ لگنے پر آنسو بھی بہاتے ہیں بچپن سے جوانی تک کبھی بھائی کبھی دوست کبھی باپ اِس ایک رشتے کے کئی روپ ہوتے ہیں ایک مدت ساتھ رہنے کے بعد وُہ اپنی بہن کو رخصت کر دیتے ہیں اُن کے آنگن کی تتلی ایک نئے باغ کو خوبصورت بنانے کے لیے اُڑ جاتی ہیں....

www.novelsclubb.com

مگر جب وہ تتلی کسی ظالم اِنسان کے ہاتھوں میں چلی جاتی ہے جو اِسکی روح تک کو مسل دیتا ہے تو اُن بھائیوں پر کیا گزرتی ہے آج میں وہی محسوس کر رہا ہوں شاید میں تمہیں ایک انتہائی جذباتی انسان لگوں اور ہاں میں ہوں بہت جذباتی ہوں بھی مگر اپنے جذباتوں کو میں

سمجھ سکتا ہوں بھلے کل ہم دوسری بار ملے ہیں مگر طیات اُس دن تُم سے مِلنے کے بعد میں بہت خوش اور مطمئن تھا ایک عجیب سی خوشی ملی تھی اب تُم اسے بچکانہ کہو یا پھر کچھ بھی مگر میں اُسی رات سے صاحبِ بہن ہو گیا تھا ایک بہت معصوم پیاری سی گڑیا کا بھائی.... کل تمہیں اُس حال میں دیکھ کر میرے دِل نے مجھے بارہا ملامت کی کہ جسے میں ....نے دِل سے بہن مانا تھا بس ایک ملاقات کے بعد ہی اُس سے اِس قدر غافل ہو گیا طیات کل پوری رات میں سو نہیں سکا میرے دماغ میں مسلسل ایک سوال گھوم رہا تھا اگر "... کل میں نہیں آتا تو

.....حماد نے بات ادھوری چھوڑی

طیات چُپ رہی وُہ اُسے سنتے رہنا چاہتی تھی وُہ صرف اُسکی جان ایان کی طرح شوخ نہیں بلکے اُسکی جان، اُسکے باپ، اُسکے دوست اُسکے امان بھائی کی طرح بھی تھا ایک سنجیدہ مزاج مرد ایک حساس بھائی ایک شفیق باپ ایک بہترین دوست وُہ بیک وقت سب تھا اُسے امان ...کے سامنے کھڑے ہونے کا گمان ہوا

تُم نے اُس دن کہا تھا نا کے میں بِلکُل تمہارے بھائی کی طرح ہوں تو تمہارا بھائی تمہیں"
کہہ رہا ہے اِس طرح مت ہار مانو طیات تمہیں اپنے آپ کو سنبھالنا ہو گا تمہیں تو اب ایک
"...اور جان کو پروان چڑھانا ہے تمہیں اپنے بچے کے لیے جینا ہو گا

حماد نے اُسکی طرف دیکھنا نہیں چاہتا تھا بھلے اُس کے دل میں طیات کے لیے جو بھی
...جذبات ہو مگر وُہ بھولا نہیں تھا کے طیات عدت میں ہے

"بچہ"

....طیات نے زیر لب لفظ دہرایا

www.novelsclubb.com

"... تمہیں تو اب ایک اور جان کو پروان چڑھانا ہے تمہیں اپنے بچے کے لیے جینا ہو گا "

.....حماد کے الفاظوں نے دوبارہ گونج کی تھی اُسکے اندر

طیات ناشتہ کر لو میں گھر میں ہی ہوں یہ فون رکھو تمہیں جو بھی مشکل ہو تمہیں کچھ بھی"
چاہیئے ہو مجھے کال کر دینا کیونکہ میں تمہارے سامنے نہیں آؤں گا... مما کل تک آ جائیں
"گی پھر تمہیں وہی دیکھیں گی

....حماد نے موبائل اُسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

....طیات نے چُپ چاپ موبائل لے کر سائڈ پر رکھ دیا

....حماد اُسکے پاس آیا اور اُسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتا باہر نکل گیا

....طیات کا جھلستا وجود ایک ٹھنڈے سائے کی زد میں آ گیا تھا

"...میرا بچہ"

طیات اُس خوشی کو محسوس کرنا چاہتی تھی مگر محبت میں ملے زخم ابھی تازہ تازہ تھے دِل میں
.... ٹھیس سی اُٹھی تھی جس سے وہ سر تا پاؤں لرز گئی

....اُس نے تین چار لقمے اندر اُتارے پھر ٹرے کو سائڈ کر دیا

وُہ سب بھُلا کر کچھ دیر آرام کرنا چاہتی تھی مسلسل جاگنے کی وجہ سے لیٹتے ہی اُسے نیند نے آلیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے آفتاب سے بات کرنی ہی ہو گی جو ہو گیا اُسے بدلا نہیں جا سکتا مگر وُہ اِس طرح مجھے راحیل اور اقراء سے دور نہیں رکھ سکتا ہر گز نہیں...."

انعم کو آفتاب کے گھر سے آئے ہوئے مہینہ ہو گیا تھا ایک دفعہ بھی آفتاب نے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی احساس شرمندگی انعم کو خود سے بات کرنے سے روکا ہوا تھا.... مگر بچوں سے محبت اپنی جگہ تھی ایک مہینے سے اُس نے اُن دونوں کو نہیں دیکھا تھا ماں کا دِل اب تڑپنے لگا تھا...

www.novelsclubb.com

"مگر میں کیسے آفتاب کا سامنا کروں گی"

اُسے فکر ستانے لگی...

"میں اپنے بچوں کے لیے جاؤں گی"

.....ممتا ہر جذبے پر غالب آگئی....اُس نے گھر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۸

باب نمبر ۱۱

حصہ دوم

"پہلی صور"

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں سمجھ آرہا میں کیا کروں"

....آفتاب اکیلے کمرے میں لیٹا خود سے مخاطب تھا

"...اِن سب میں ابو بکر کی کیا غلطی"

دل میں پنجے گاڑے بیٹھی ابو بکر کی محبت جس سے وُہ پچھلے ایک مہینے سے بھاگ رہا تھا مسلسل اُسے ملامت کر رہی تھی....

میں کیسے اتنا سنگدل ہو گیا ہوں میں ابو بکر سے کس بات کی دشمنی نبھا رہا ہوں اِن سب"
"میں وُہ تو بِلکُل معصوم ہے

...دِل ابو بکر کی محبت سے لبریز تھا اُسی کے حق میں گواہی دے رہا تھا

مگر وہ میرا خون نہیں وہ اُس شخص کی اولاد ہے جس کی وجہ سے میری بیوی نے مُجھ سے"
"...بیوفائی کی

دماغ ابو بکر کے وجود کو قبول کرنے سے مکمل انکاری تھا اور دِماغ اس وقت اقتدار میں تھا....

وُہ مرد تھا اور مرد کھانے میں زیادہ نمک برادشت نہیں کرتا یہاں تو بات بیوفائی کی تھی وُہ کیسے اس ہرجائی کو معاف کرتا مرد جو تھا اور بات اب عزت نفس کی تھی بات ذات کے بھرم کی تھی معاملہ غیرت کی عدالت میں پہنچ چکا تھا اور ازل سے یہی ریت چلی آرہی ہے مرد غیرت کے معاملے میں کبھی عورت کو نہیں بخشتا خواہ عورت کوئی بھی ماں ہو یا بہن بیوی ہو یا بیٹی جب مردوں کی غیرت کو چوٹ لگتی ہے تو وہ بپھر جاتا ہے وُہ قتل کرنے سے تک نہیں چوکتا آخر کو غیرت کا سوال جو ہوتا ہے مردوں کی غیرت کا....

www.novelsclubb.com

دِل میں موجود جذبات اُس کی ہر سوچ بری

طرح منتشر کر رہے تھے.....

ابو بکر سے یہ اُسکی بے پناہ محبت ہی کا اثر تھا وُہ اُس بچے سے منہ موڑ گیا جس کے لیے وُہ ہمہ وقت بے چین فکر مند رہتا تھا جسے وُہ سب سے زیادہ چاہتا تھا جس کے لیے انتہا تک پوزیسیو تھا جس میں اُسکی جان تھی....

جب پتا چلا کے وُہ اُسکے وجود کا حصہ ہی نہیں.....

جس وجود کے بغیر آپ اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتے اور پتا چلے کے وُہ سب تو جھوٹ تھا فریب تھا وُہ وجود کبھی آپکا تھا ہی نہیں وہ آپ سے تھا ہی نہیں جسے آپ اپنی کل حیات سمجھ بیٹھے ہو وُہ جب ریت کی مانند ہاتھوں سے پھسلنے لگے تو اِنسان بغاوت پر اُتر آتا ہے اندر بیٹھا شیطان جلتی آگ کو ہوا دیتا ہے اور غصّہ ویسے ہی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سلب کر لیتا...

سارے منفی جذبات اور سوچیں پھر یکجا ہو کر نفرت کا روپ دھارنے لگتے ہیں اور متاثر اِنسان دِماغ پر کنٹرول کھو بیٹھتا ہے وُہ پھر وہی کرتا چلا جاتا ہے جو اُسکے اندر پنپتی نفرت اُس سے کروانا چاہتی ہے....

آفتاب اپنے اندر کی نفرت کے آگے گھٹنے ٹیک چُکا تھا اب وُہ اُسکے رحم و کرم پر تھا جس موڑ ..... نفرت کی آندھی اُڑا لے جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"....ماریہ"

....نائلہ نے ماریہ کو آتا دیکھ کر دور سے آواز لگائی

"...تُم آگئی"

....نائلہ بھاگتی ہوئی اُسکے قریب پہنچی

میں نے سلیمانی چادر اوڑھی ہوئی ہے جو تمہیں دکھ نہیں رہی...میں آگئی ہوں تب ہی"

"...تمہارے سامنے کھڑی ہوں میرا بھوت تو نکلا نہیں ہے واک کرنے

گرمی کی وجہ سے اُسکی حالت ویسے ہی خراب ہو رہی تھی اوپر سے نائلہ کے بے تکے سوال ....نے اُسے مزید تپا دیا

"...ارے میرا مطلب... خیر تُم سب چھوڑو اور یہ بتاؤ آنٹی کی طبیعت کیسی ہے؟؟؟"

...نائلہ بھی اُسکے ساتھ بس پوائنٹ پر کھڑی ہو گئی بس کے انتظار میں

"...ہاں اب ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے"

...ماریہ نے بیگ سے رومال نکال کر ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا

"اللہ تیرا شُکر"

.....نائلہ نے کہا

میری کلاسز مس ہوئی ہے جو تین آج چھٹی پر مجھے نوٹس دے دینا...ورنہ وُہ اندھا سر ے"

"..کلاس بے عزت کرے گا

...ابو بکر کا خیال آتے ہی چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

"...اطلاع کے لیے عرض ہے پچھلے 3 دن سے تمہارا ڈبل بیٹری یونیورسٹی نہیں آرہا"

...نائلہ نے دھماکہ کیا

"کیا مطلب، مگر کیوں؟"

....اُسے شدید حیرت ہوئی تھی

مجھے کیسے پتا کیوں نہیں آرہا...اور ابتسام سر بھی واپس آگئے ہیں کل ہی آئے"

"...ہے...شاید ابو بکر نے جاب چھوڑ دی ہو گی کیونکہ وُہ تو اُن ہی کی جگہ آئے تھے نا

....نائلہ اب کی بار سنجیدگی سے بولی

....ایسے نہیں ہو سکتا یار"

"وُہ ایسے نہیں جا سکتا

...ماریہ کی آواز بھرا گئی

"....نائلہ میں کیسے ملوں گی اُس سے اب مجھے تو اُسے سب بتانا تھا"

...ماریہ کی آنکھیں چھلک پڑی

"...پاگل مت بنو کہی بھاگ نہیں گیا ایسے بول رہی ہو جیسے ملک چھوڑ گیا ہو"

....نائلہ نے جھٹ اُسکے گالوں پر بہتے آنسوؤں کو صاف کیا

"control yourself سب تمہیں دیکھ رہے ہیں ماریہ"

....نائلہ نے تنبیہ انداز میں دیکھتے ہوئے کہا

....ماریہ نے بھی ارد گرد نظر دوڑائی تو 54 لڑکیاں اسی کی طرف متوجہ تھی

.....ماریہ کو ابھی اِن سب کی فکر نہیں تھی وُہ تو ابو بکر کے بارے میں سوچ رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

".. سنیں"

اقراء آواز پر رُکی تھی مگر رُخ نہیں موڑا وُہ جانتی تھی کون ہو گا... وُہ اب آواز پہچاننے لگی تھی ...

کل میری امی آئینگی آپ سے بات کرنے شاید تب آپکو یقین آجائے میں ٹائم پاس نہیں" ہوں میں سیریس ہوں بلکل آپکے ساتھ میں ہر لڑکی کے پیچھے اِس طرح بھاگا بھاگا نہیں پھرتا..."

....حماد سنجیدگی سے بولا

....اقراء کوئی جواب دیے بغیر آگے بڑھنے لگی در حقیقت وہ چونکی تھی اُسکی بات پر

پلز آپ مجھے فلرٹ یا آوارہ گرد انا بند کر دیں میں بہت عزت اور احترام کے ساتھ آپ" کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں اپنی زندگی میں آپکو اپنی شریک حیات بنانا چاہتا ہوں"

....حماد نے آگے بڑھتی اقراء کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے کہا

".. کیا مجھے اِس شخص پر اعتبار کرنا چاہیئے"

.... دِل میں سوال اُٹھا

"...کسی بھی مرد کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے"

...دِماغ نے صاف جواب دیا

"...پلز اُن کی بات ضرور سُن لیجئے گا"

....حماد ملتجی ہوا

....اقراء نے رُخ اُسکی جانب کیا اور کچھ بولنا چاہا

حماد نے اُسے پلٹتے دیکھا اور نقاب کے پیچھے لبوں میں کچھ جنبش ہوتی دکھی تھی غالباً وُہ کچھ بولنے والی تھی....

"...ایک منٹ کچھ بھی بولنے سے پہلے رُک جائیں"

....حماد نے کسی خیال کے تحت اُسے بولنے سے روکا

پلز سُن لیں میرے گھر میں ماں بھی ہے اور بہن بھی تو بابائے اعظم کے زمانے کا گھسا پٹا"

...ڈائلاگ "آپکے گھر میں ماں بہنیں نہیں ہیں" مت دہرائے گا

"...اور خدارا کسی اور رشتے سے مخاطب نہیں کیجئے گا بھائی تو بِلکُل بھی نہیں

....حماد نے تنبیہ کی

"...میں رکتی ہی کیوں ہوں"

اقراء خود کو ملامت کرنے لگی اور کچھ بھی بولنے کا ارادہ ترک کر کے آگے بڑھنے لگی جبکہ

...."بولنے وہ وہی والی تھی... حماد کی زبان میں "بابائے اعظم کے زمانے کا ڈائلاگ

وُہ اپنے ڈیپارٹمنٹ میں چلی گئی جبکہ طیات کی طرف سے پریشان حماد مزید مضطرب ہو گیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

".. کیسی لگ رہی ہوں میں"

...وُہ شیشے میں اُسکے اُبھرتے عکس کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

...وُہ مُسکرا دیا

....تو لیے سے بالوں کو رگڑتا بیڈ پر رکھی قمیض پہننے لگا

"..بتائے نا کیسی لگ رہی ہوں"

....وُہ دوبارہ بولی

....وُہ چلتا ہوا اُس تک آیا اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بولا

"..کیا مجھے بتانے کی ضرورت ہے"

....وُہ بال بناتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"..جی بلکل ضرورت ہے"

...وُہ بضد ہوئی

آپ میرے لیے دُنیا کی سب سے حسین لڑکی ہے میرے لیے اب اِس سے زیادہ کیا"
"... کہوں میں

.....وُہ اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ بولا

".. یہ کیا بات ہوئی... یہ تو جان چھڑانا ہوا"

....وُہ بُرا مانتے ہوئے کمرے سے واک آؤٹ کرنے کے لیے پر تولنے لگی

...اُس نے درمیان میں ہی ہاتھ تھام لیا

....اُس نے شکایتی نظروں کے رُخ اُسکی طرف کیا

...دُنیا کے سب سے معصوم لڑکی لگی اُس وقت وُہ اسے اور اُسے ٹوٹ کر پیار آیا اپنی بیوی پر

آپ جانتی تو ہیں مُجھ سے یہ سب نہیں ہو پاتا پھر کیوں تنگ کرتی ہیں روٹھ کر جبکہ آپ"

"...بخوبی جانتی ہے کہ آپ میرے لیے کیا اہمیت رکھتی ہے کیا بار بار اظہار ضروری ہے

....وُہ اُسکے حنائی ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے بولا

"...جان کر کرتی ہوں مجھے مزہ آتا ہے آپکو تنگ کر کے"

....وُہ پوری سچائی سے بولی

www.novelsclubb.com

"..اچھا"

...وُہ اُسکے قریب ہوا

....وُہ شرما کر پیچھے ہٹی

"...مجھے بھی آپکو تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے"

....اب کی بار وُہ ہولہ سا ہنسا تھا

...وُہ رُک کر اُسے دیکھنے لگی

گندمی رنگت پر ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو پُرکشش نقوش کے ساتھ وُہ مرد سراپا محبت

...تھا

....شلوار قمیض میں وُہ مزید وجیہہ لگتا تھا اُس نے نوٹ کیا

www.novelsclubb.com

"..ایسے کیا دیکھ رہی ہیں"

....وُہ اُسکی محویت دیکھ کر بولا

"..اپنے شوہر کو دیکھ رہی ہوں آپ کو کوئی مسئلہ ہے"

...وُہ حق سے بولی

"...میری مجال جو آپکو کچھ کہوں"

...اُس نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی

"...ہونہہ ہونی بھی نہیں چاہیے مجال"

...اُس نے اُنگلی دکھا کر وارننگ دی

....پھر دونوں ہی ہنس دیے

www.novelsclubb.com

"...پاپا"

...ایک بچہ بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا اور اُسکے پاس آکر رُک گیا

"...آپ کے بغیر رہ نہیں سکتا ماں تو دکھتی ہی نہیں دونوں کو"

...اب وُہ شکوہ کرنے لگی

"... جلیں مت میرے بچوں سے"

...وُہ اُسّے گود میں اُٹھاتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"...میں کیوں جلنے لگی"

....وُہ شاکی نظریں اُس پر جماتے ہوئے بولی

"ویسے ہماری پرینسیس کہاں ہے...؟؟"

....وُہ اپنی بیٹی کو ناپا کر بولا

"...ہو گی کسی کے پاس میرے پاس تو رکتی ہی نہیں کوئی نا کوئی لے جاتا ہے اُسے"

"...اچھا ہم نیچے جا رہے ہیں آپ بھی جب تیار ہو جائیں تو آ جائے گا"

....وُہ باہر نکل گیا

"...بچوں کے آگے کچھ دکھتا ہی نہیں"

....وُہ بڑبڑا کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...آفتاب میری بات توسُن لو میں چلی جاؤں گی ہمیشہ کے لیے"

...انعم آفتاب کے سامنے کھڑی تھی

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہاں آنے کی میں نے تمہیں منع کیا تھااِس گھر میں اب قدم"

"... بھی مت رکھنا

....آفتاب نے چیختے ہوئے کہا

آفتاب میں اپنے لیے معافی مانگنے نہیں آئی ہوں....بس مجھے میرے بچوں سے ملنے"

"...دو

....انعم ہاتھ جوڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

"...وُہ تمہارے کچھ نہیں لگتے وُہ صرف میرے ہیں"

....آفتاب نے اُسے دبوچا

"...ماں ہوں میں اُن کی جنم دیا ہے میں نے اُنہیں کیسے میرا کوئی تعلق نہیں اُن سے"

...انعم نے آواز بُلند کی

"...ماں"

....وُہ طنزیہ بولا

www.novelsclubb.com

جب کسی اور کے ساتھ ہمارے رشتے کا بھرم توڑ رہی تھی تب کہاں گیا تھا تمہارا یہ "
احساس تب تمہیں ایک دفع بھی یاد نہیں آیا تُم کسی کی بیوی ہو دو بچوں کی ماں ہو....تب
"...کیا ہوا تھا کیوں میری محبت تمہیں یاد نہیں آئی

....آفتاب نے اُسے دھکا دیا

"...میں تمہاری گُنہگار ہوں تُم جو سزا دو گے میں تیار ہوں"

....انعم نے قدم پیچھے کیے

آوازیں پورے گھر میں گونج رہی تھی نیچے کمرے میں ڈرے سہمے تین وجود مزید ڈر
...گئے

....ابو بکر انعم کے ساتھ وہاں آیا تھا

"....میں اپنا نام مزید تُم جیسی عورت کے ساتھ جوڑ کر نہیں رکھ سکتا"

....انعم کو اپنے اِرد گرد طوفان اُٹھتا محسوس ہونے لگا

"....میں تمہیں طلاق دیتا ہوں"

آفتاب نے اُسے پہلی طلاق دی یک بہ یک دو اور دی گئی مگر اُسکا وجود بِلکُل ساکت ہو چکا تھا

.....وُہ اسے روک نا پائی

"..آئندہ یہاں مت آنا جو رشتہ تمہیں اِس گھر سے جوڑتا تھا آج وُہ بھی ختم ہو گیا"

....وُہ زہر خندہ ہو کر بولا اور گھر سے نکل گیا

.....انعم کسی کھنڈر عمارت کی مانند زلزلے کے ایک جھٹکے میں ڈھے گئی

انعم صابر سے انعم آفتاب اور پھر صابر تک کا سفر وُہ طے کر چکی تھی اپنے سود و زیاں کا احساس آج ہوا تھا اُسے وُہ سب کھو چکی تھی اُس کی ایک غلطی نے 4 زندگیاں تباہ کی تھی مگر پچھتاوا ہی ہاتھ آتا ہے پھر جب وقت نکل جاتا ہے.....

وُہ ساری ہمت یکجا کر کے اُٹھی...

اور کمرے سے نکل کر سیڑھیاں اُترنے لگی....

تیسری سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا اُسکا دوپٹا اُسکے پیروں کے نیچے آ گیا اُسکا پاؤں اُلجھا توازن برقرار نہ رکھ سکی...

www.novelsclubb.com

وُہ بری طرح گرتی چلی گئی اُسکا سر آخری سیڑھی کے کونے سے بُری طرح جا لگا وہاں سے خون اُبل پڑا.....

"....آہ"

...درد کی شدت اتنی تھی وُہ چیخ بھی نا سکی

"....مجھے اپنے بچوں سے ملنا ہے بس کچھ مہلت اور... تھوڑی ہمت اور"

....وُہ جان چُکی تھی شاید وقت آچکا تھا وُہ اپنے رب سے فریاد کناں تھی

.....کتنے ہی لمحے سرک گئے

وُہ اپنی تمام تر توانائی جمع کر کے اُٹھی اور لڑکھڑاتے قدموں پر چلتی اُس کمرے تک آئی

....جہاں اُسے آخری سانسیں لینی تھی

"...مما"

...خون میں سنا چہرہ دیکھ کر وہ تینوں ڈر گئے

....انعم مزید کھڑی نا رہ سکی فرش پر ڈھے گئ

"مما آپکو کیا ہوا مما"

....اقراء روتے ہوئے بولی

راحیل اور ابو بکر کی آنکھوں میں بھی نمی تیرنے لگی وُہ تو سمجھنے سے قاصر تھے ہوا کیا

....ہے

"... مما آپکا اتنا خون نکل رہا ہے...آپکو چوٹ لگی ہے"

....راحیل روتے ہوئے بولا

....وُہ تینوں انعم کے گرد بیٹھے تھے اور وُہ ماں آخری سانسیں لے رہی تھی

"تُم تینوں میری جان ہو میں نے زندگی میں سب سے زیادہ تُم تینوں سے محبت کی ہے میری زندگی ہو تُم تینوں...دُنیا کے لیے بھلے ابو بکر تُم گالی ہو مگر میرے لیے تُم میرے وجود کا حصہ ہو..."

....انعم نے ابو بکر کی گردن پر اپنا ہاتھ پھیرا اُسکے گال پر بوسہ دیا

پوری آب وتاب کے "A" اپنے گلے سے چین اُتار کر اُسکے گلے میں ڈالی جس میں ساتھ چمک رہا تھا اسی طرح کی چین راحیل اور اقراء کے گلے میں بھی تھی....

www.novelsclubb.com

....انعم نے راحیل کی گردن پر بھی ہاتھ پھیر کر کچھ محسوس کیا

.....ماں کے لرزتے ہاتھوں کا آخری لمس تھا جو اُس نے محسوس کیا تھا

اقراء... تمہیں میرے جیسا نہیں بننا نہیں بننا تمہیں ایک اور انعم کو نہیں پالنا اپنے اند"

"... نہیں

انعم نے تینوں کو سینے سے لگا کر اپنی باقی بچی قوت سے بھینچ لیا بے شمار آخری بار سب کو

.... چومنے لگی

ایک ہچکی آئی تھی اسے تینوں کے گرد پہلے ڈھیلی پڑی پھر اور ڈھیلی اور ہاتھوں نے بے جان

.... ہو کر زمین کا طواف کیا

.... آنکھیں بند ہو گئی

..... ایک ماں اپنے تین جگر گوشوں کو چھوڑ کر جا چکی تھی

www.novelsclubb.com

"... مما... مما اٹھیں.... مما اُٹھیں"

..... راحیل نے اُسے ہلایا

"....مما"

....اقراء نے پُکارا

"...بھائی مما کو کیا ہوا ہے"

....ابو بکر نے پوچھا

"مما...مما...مما"

کمرے میں تینوں کی آوازیں گونج رہی تھی وُہ اپنی ماں کو بلا رہے تھے جو دوسری دُنیا میں جا چکی تھی....

"....آپی مما کو اٹھائیں بول کیوں نہیں رہی کچھ مما مما"

...راحیل نے انعم کے ہاتھوں کو جھٹکے دینے شروع کیا

....تینوں اِس بات کا جواب ڈھونڈھ رہے تھے اُنکی مما کو کیا ہوا تھا

....دوسری طرف انعم کی روح تڑپنے کا مرحلہ شروع ہو چکا تھا

..اپنی اولادوں کو تڑپتا دیکھ کر

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۸

باب نمبر ۱۱

حصہ سوم

"پہلی صور"

www.novelsclubb.com

....انعم کو دُنیا سے گئے کئی مہینے ہو گئے تھے

آفتاب نے ظاہر کسی پر نہیں کیا تھا مگر انعم کے یوں اچانک اِس طرح چلے جانے کی وجہ سے وُہ بری طرح ہل گیا تھا انعم جیسی بھی تھی مگر اُسکی محبت تھی اُس نے تو پوری صداقت سے

....اُسے چاہا تھا جتنا ناراض کتنا ہی غصّہ تھا مگر محبت وہی تھی جو شروع دن سے تھی

اُس نے ابو بکر کے وجود کو تسلیم تو مکمل طور پر نہیں کیا تھا مگر ابو بکر سے بھی محبت اُسکی اپنی جگہ قائم تھی بھلے اُس پر نفرت غصّے کی گرد جم چُکی تھی مگر محبت تو تھی

...اور اسی محبت کی وجہ سے اُس نے ابو بکر کو انعم کی موت کے بعد اپنے ساتھ ہی رکھا

www.novelsclubb.com

انعم کی موت کے دن سے راحیل کے دِل میں ابو بکر کے لیے نفرت تھی اُس 6 سالہ بچے نے اپنے ماں باپ کو زندگی میں پہلی بار لڑتے دیکھا تھا اور اتنا وُہ سمجھ چکا تھا لڑائی ابو بکر کی

وجہ سے تھی وجہ وُہ تھا اور پھر اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی ماں کو آخری سانسیں لیتے دیکھنا ...آسان تو کچھ بھی نہیں تھا ایک بچے کے لیے

شوہر اور بیوی کے درمیان تو تکار روز کا معمول بن چکی ہے۔ بعض اوقات بات لڑائی جھگڑوں سے آگے بڑھ جاتی ہے اور نوبت علیٰحدگی تک آجاتی ہے۔اس صورت حال سے بچے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ گھر میں آئے روز کے لڑائی جھگڑوں اور بدکلامی سے ان کے ذہن اور نفسیات پر پہلے ہی منفی اثرات پڑ رہے ہوتے ہیں۔ایسے میں ماں باپ کے درمیان علیٰحدگی یا طلاق ان کی شخصیت کو مسخ کر کے رکھ دیتی ہے۔

راحیل نے بھی سب دیکھا تھا لڑائی بھی بدکلامی بھی ماں باپ کے بیچ علیحدگی بھی ایک مہینے ....تک اپنی ماں سے دور بھی رہا

www.novelsclubb.com

والدین کے سَر پر ہونے کا احساس بچے کو تحفظ دیتا ہے اُس کی شخصیت کی مثبت تعمیر کرتا ہے۔

اس سائے میں جب دراڑ پڑ جائے تو پھر اولاد کی شخصیت بھی تقسیم ہو جاتی ہے۔

معصوم بچے کے ذہن و دل میں جاری جنگ، اس کے من میں ابھرتے معصوم سوال، اس کی شخصیت کی ٹوٹ پھوٹ پر نہ کوئی سوچتا ہے اور نہ ہی اس پر گفت گو کی جاتی ہے۔

اپنی انا کے خول میں بند ہو کر ماں اور باپ دونوں ہی نہیں سوچتے کہ بچوں کے لیے ان دونوں کا ساتھ رہنا کتنا ضروری ہے۔

والدین کی علیحدگی سے بچوں پر جو منفی اثرات پڑتے ہیں وہ تا عمر ان کی شخصیت کا حصہ رہتے ہیں۔

جہاں میاں بیوی میں سے کوئی ایک فریق یا دونوں فریقین ایک دوسرے کے وفادار نہ ہوں تو ان گھرانوں کے بچے بھی بڑے ہو کر اچھے شریک حیات ثابت نہیں ہوتے۔

www.novelsclubb.com

کیوں کہ والدین ان کے سامنے زندگی کی سب سے بڑی مثال ہوتے ہیں اور ان کے معصوم ذہن والدین کے کیے گئے ہر عمل کو صحیح سمجھتے اور عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ بچے بڑے ہونے پر عموماً مختصر عارضی رشتے قائم کر پاتے ہیں۔

کسی مضبوط بندھن میں بندھنا، رشتوں کا نبھانا، ان کے لیے مشکل ہوتا ہے کیوں کہ بچپن سے شخصیت میں پیدا ہونے والا خوف ان کو اس سے دور رکھتا ہے۔

تاکہ کسی بھی ناخوشگوار عمل کی صورت میں ان کا دل ٹوٹنے سے محفوظ رہتے۔

اور وہ بچپن میں جس اذیت سے گزرے دوبارہ اس اذیت کو نہ سہنا پڑے۔

راحیل کی شخصیت اُس حادثے کے بعد سے بُری طرح متاثر ہوئی تھی اُس کی شخصیت میں کافی تبدیلیاں رونما ہوئی تھی اور سب سے بڑی تبدیلی تھی ابو بکر سے نفرت وُہ سے نفرت کرنے لگ گیا تھا کیونکہ اُس کے نزدیک اِن سب کا "Capri" اپنے ذمے دار وُہ تھا....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...وُہ ایک سرد شام تھی جب ابو بکر اُن سب سے دور ہوا تھا ہمیشہ کے لیے یاد ور کیا گیا تھا

....ابو بکر اور راحیل اسکول پکنک پر آئے ہوئے تھے ایک فارم ہاؤس

...اقراء ساتھ نہیں تھی

شام ڈھلنے لگی تھی اور سب واپس جانے کے لیے بس میں چڑھنے لگے تھے وُہ اور ابو بکر اپنا

....سامان سمیٹ رہے تھے

"Hurry up children...."

....ایک ٹیچر نے کہا

"...کوئی رہ نا جائے دھیان سے ہر بچے کو لے کر آئے گا"

....پرنسپل صاحب اُنہی ٹیچر کو کہہ کر چلے گئے

سب بچے ایک ایک کر کے بس میں بیٹھ گئے تھے آخر میں صرف راحیل اور ابو بکر رہ گئے تھے....

"Capri"

....راحیل نے بیگ لٹکائے ابو بکر کو روکا جو بس کی جانب بڑھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"...جی بھائی"

"...میری واٹر بوتل پیچھے پول کے پاس رہ گئی ہے وُہ لا دو"

....راحیل نے جھوٹ بولا

"...اوکے بھائی"

....ابو بکر خوشی خوشی لینے چلا گیا

سالہ راحیل جو وقت سے پہلے ہی بڑا ہو چکا تھا اور ابو بکر سے نفرت بھی بڑھتی جاتی تھی 7

...اُسکے ذہن نے ابو بکر کو دور کرنے کے لیے جو راستہ چنا تھا وُہ اُس پر عمل بھی کر چکا تھا

کچے ذہن اور نفرت دونوں نے اُس معصوم کو ایک معصوم کے ساتھ زیادتی پر اُکسایا

....تھا

"بیٹا ابو بکر کہاں ہے"

www.novelsclubb.com

...ٹیچر نے اسے اکیلا دیکھ کر پوچھا

وُہ...وُہ...تو بس میں بیٹھ گیا ہے"

"...میں اپنی واٹر بوتل لینے گیا تھا

....اُس نے ہکلاتے ہوئے جھوٹ بولا

"okay get in into bus..."

...ٹیچر اُسکا ہاتھ پکڑ کر چل دی

سے جان چھڑالی تھی جوہر "capri"بس چل پڑی تھی راحیل خوش تھا اُس نے آج"

....چیز کا ذمے دار تھا معصوم سوچ کو تفاخر ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"راحیل بھائی"

....ابو بکر واپس آیا تو راحیل کو نا پا کر پریشان ہو گیا

"راحیل بھائی"

وُہ اُسے آوازیں دیتا اُس جگہ آیا جہاں بس کھڑی تھی مگر اب وہاں کچھ نہیں تھا نا بس نا کسی ....زی روح کا نام و نشان ابو بکر رونے لگا

...رات تیزی سے اپنے پر پھیلا رہی تھی

"مما..پاپا"

ابو بکر نے روتے ہوئے دونوں کو پُکارا جس میں سے ایک کا آنا ناممکن تھا دوسرے کو خبر .... بھی نا تھی

....ابو بکر روتے ہوئے گیٹ سے باہر نکل گیا

ویرانی ہی ویرانی تھی دور دور تک اندھیرا ابھی تقریباً مکمل پھیل چُکا تھا 4 سالہ ابو بکر روتا ہوا ...آگے بڑھ رہا تھا دور تک بس جنگلی جھاڑیاں تھی

...دور کہی کتے بھونکے تھے

....ابو بکر کے رونے کو بریک لگا

...آواز قریب ہوتی جا رہی تھی

....اُس کا ننھا سا وجود تھر تھر کانپنے لگا

اب بہت سارے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں ایک ساتھ آ رہی تھی ابو بکر جہاں کھڑا تھا ...وہی بیٹھ گیا اور جسم کو لپیٹ لیا اور بے آواز رونے لگا

...وُہ جنگل کے حصے میں تھا

درخت آپس میں رازدارانہ انداز میں سرگوشی کرنے لگے اور دھمکی دینے لگے۔

جنگل میں ایسی تاریکی چھاگئی گویا جب سے جنگل وجود میں آیا تھا اُس وقت سے لے کر اب تک جتنی راتیں تھیں وہ سب اس ایک جگہ میں جمع ہوگئی تھیں۔

ہوائیں بہت تیز تیز چل رہی تھی گویا آندھی آنے والی ہو قوی ہیکل درخت اونچے جھومتے ہوئے درخت ان کے اوپر قہر آلود انداز میں ٹوٹ ٹوٹ کر شور مچا رہے تھے۔

... بارش نہیں ہو رہی تھی مگر بجلی کڑک رہی تھی

بجلی ان درختوں کی ٹہنیوں پر کڑک کر اپنی نیلی روشنی سے دور تک کا منظر واضح کرتی اور جس تیزی سے وہ چمکتی اتنی ہی تیزی سے غائب ہو جاتی۔

www.novelsclubb.com

ابو بکر کا رونا اب ہچکیوں میں تبدیل ہو گیا تھا۔

درخت بجلی کی سرد روشنی میں ایسے معلوم ہوتے گویا جاندار ہوں اور اپنے بھدّے بازوؤں سے تنگ حلقہ بنا کر راستہ روک رہے ہوں۔

شاخوں کی اس تاریکی میں سے کوئی خوفناک سر داور بھیانک چیز انہیں گھور رہی تھی۔

....وہ جنگل کی بری آوازوں اور کپکپاتی ہوئی تاریکی میں لرزتے وجود کے ساتھ بیٹھا تھا

.....اُسے قدموں کی آوازیں اُٹھتی سنائی دی پھر کیا ہوا اُسے ہوش کی دُنیا سے ناطہ توڑ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ویرانی ہی ویرانی تھی دور دور تک اندھیرا ابھی تقریباً مکمل پھیل چُکا تھا بچہ روتا ہوا آگے بڑھ

...رہا تھا دور تک بس جنگلی جھاڑیاں تھی

...دور کہی کتے بھونکے تھے

...آواز قریب ہوتی جا رہی تھی

....بچے کا ننھا سا وجود تھر تھر کانپنے لگا

....اب بہت سارے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں ایک ساتھ آ رہی تھی

...وُہ یکدم سے اُٹھ بیٹھا

...بدن پسینے میں شرابور تھا

...ابو بکر نے اپنی بے ترتیب سانسوں کو بحال کیا

....اُٹھ کر فرج سے بوتل نکالی اور سیدھا منہ سے لگالی اور غٹا غٹ گھونٹ اندر اُتارنے لگا

www.novelsclubb.com

"...پھر سے یہ خواب"

....وُہ بڑبڑایا

اُسے نہیں یاد تھا پہلی بار یہ خواب اُس نے کون سی عُمر میں دیکھا تھا مگر اُس نے اکثر اِس خواب کو دیکھا تھا اور ہر بار اُسکی حالت ایسی ہی ہوتی تھی....

اُس نے ہاتھ ماتھے پر پھیرا تو وُہ مکمل عرق آلود تھا بال بھی پسینے میں شرابور تھے...

وُہ ابتک جان نہیں سکا تھا خواب میں دکھنے والا بچہ تھا کون عکس دُھندلا تھا....

نیلی آنکھوں میں بے چینی تیر رہی تھی....

دیوار پر لگے کلاک پیس پر نظر دوڑائی تو رات کے تین بج رہے تھے بے چینی کے ساتھ وُہ دوبارہ نہیں سو سکتا تھا وُہ تہجد پڑھنے کھڑا ہو گیا...

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۸

باب نمبر ۱۱

حصہ چہارم

"پہلی صور"

...راحیل رات کو تقریباً 3 بجے لوٹا تھا

....وُہ ان دو دنوں میں اُسے ہر جگہ ڈھونڈھ چُکا تھا... مگر وُہ نا ملی

...کمرے میں داخل ہوا تو سب صاف تھا

"..... طیات"

www.novelsclubb.com

...اُسے خوش فہمی ہوئی

راحیل چیختا ہوا کمرے میں کمرے میں نظریں دوڑانے لگا کہ وُہ کسی کونے سے نکل

....آئے

....وُہ وہاں ہوتی تو آتی

....اکیلے پن کے احساس نے اُسے آلیا

...اُسے عادت ہو گئی تھی گھر آکر طیات کو دیکھنے کی اُسے سننے کی

جو خاموشی طیات کے آنے سے پہلے سکون کا باعث تھی اب اُسکے جانے کے بعد عذاب تھی....

....وُہ صوفے پر ہی بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر لی

...بند غلاف چشم پر پہلی ملاقات کا منظر آرکا

وُہ کسی لڑکی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اُس آئس کریم پارلر میں آیا تھا وُہ لڑکی اُس رات کی ساتھی تھی....

...وُہ سیٹ کی طرف بڑھ ہی رہا تھا اپنے سب سے بڑے دُشمن کو دیکھ کر رُک گیا

...اور وہی سے شروعات ہوئی تھی راحیل آفتاب کی اصل کہانی

...اُس کے نظریں بلاارادہ بات کرتے کرتے اُس پر جا رکی تھی

....وُہ نازک سی لڑکی جس کی سیاہ بڑی بڑی آنکھیں جھیل جیسی گہرائی رکھتی تھی

... گھنی پلکوں کی جھالر

تیکھی ناک... عنابی ہونٹ... سیاہ گھنے لمبے ریشمی بال جنہیں سر پر دوپٹہ لے کر چھپایا گیا

.... تھا مگر ایک گستاخ لٹ نے ریاضتوں پر پانی پھیر دیا تھا

.... گوری رنگت جِس میں ہلکی ہلکی سی لالی اسے اور جاذب نظر بناتی تھی

طیات کو دیکھ کر اُسے عجیب احساس ہوا تھا یہ اُن احساسوں سے بلکل مختلف تھا جو اُسے کسی

... بھی لڑکی کو دیکھ کر ہوتا تھا

www.novelsclubb.com

"ویسے یہ بیوٹیفل لڑکی کون ہے؟؟

...راحیل کے کانوں میں طیات کے لیے کہے گئے پہلے جُملے کی بازگشت سنائی دی

"وُہ جان دُشمن بچے کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔"

گھٹیا انسان اپنی گندی نظر میری بہن پے ڈالنا بھی مت تیری آنکھیں نوچ لونگا امان کے"

"..ہاتھ راحیل کے گریبان پے تھے

...راحیل کو امان کے الفاظ یاد آئے

اُس نے امان کے ہاتھ اطمینان سے اپنے گریبان سے ہٹائے اور ایک نظر طیات کو اوپر سے

...نیچے دیکھتے ہوئے کہا

"...ٹیک اٹ ایزی مین"

خوبصورت چیزوں کا اور خوبصورت چہروں کا راحیل آفتاب بہت بڑا قدر دان ہے میں"

"..کوئی بھی خوبصورت چہرے کو سراہے بنا نہیں رہ سکتا

"..میں اُسے محض خوبصورت چہرہ سمجھ رہا تھا"

.....بند آنکھوں کے ساتھ ہی بولا

....وُہ نیند کی وادیوں میں اُترتا چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نماز تہجد اللہ کے نزدیک بہت مقبول ہے نفل نمازوں میں سب سے زیادہ اسی نماز کا ثواب ہے۔

اللہ کے حضور اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرنے کا بہترین وقت تہجد کا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، تو ہمارا رب و برتر آسمان دنیا پر اترتا اور فرماتا ہے کہ کوئی میرے حضور دعا کرنے والا ہے، کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟

www.novelsclubb.com

ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اس کا سوال پورا کروں؟

"ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔

قرآن پاک میں تہجد کی فضیلت میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

O إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

O آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ

(الذاریات: 15تا18) O وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ O كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ

o بیشک پرہیز گار باغوں اور چشموں میں (لطف اندوز ہوتے) ہوں گے ’ ’

اُن نعمتوں کو (کیف و سرور) سے لیتے ہوں گے جو اُن کا رب انہیں (لطف و کرم سے) دیتا

o ہو گا، بیشک یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے قبل (کی زندگی میں) صاحبانِ احسان تھے

اور رات کے پچھلے پہروں میں (اٹھ اٹھ o وہ راتوں کو تھوڑی سی دیر سویا کرتے تھے

۔"o کر) مغفرت طلب کرتے تھے

www.novelsclubb.com

تہجد کا وقت اپنی ماضی کی زندگی کا محاسبہ کرنے اور اپنے کیے ہوئے گناہوں پر ندامت کا

بہترین وقت ہے۔

اپنے (Ability To Recall) اس وقت انسان کی یادداشت کی صلاحیت عروج پر ہوتی ہے۔

رات کے آخری پہر کی میٹھی نیند کی قربانی دے کر اٹھنے سے اسلام کا کام کرنے والوں کی قوتِ ارادی میں مضبوطی آتی ہے سورۃ المزمل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

.اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا

(المزمل:6)

بے شک رات کا اُٹھنا (نفس کو) سخت پامال کرتا ہے اور (دِل ودِماغ کی یکسوئی کے ساتھ) زبان سے سیدھی بات نکالتا ہے"۔

....طیات تہجد پڑھ کر رب العزت سے دُعا گو تھی

میں آج بھی تُجھ سے کوئی شکایت نہیں کروں گی یارب العالمین میرا ایمان کبھی تُجھ پر "
سے ڈگمگا ہی نہیں سکتے میری زندگی کی کتاب کبھی بھی میری برداشت سے زیادہ تلخ ہو ہی
... نہیں سکتی کیونکہ اُسے تو نے لکھا ہے جو اپنے ہر بندے کو ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے
.... تو کیسے مجھے میری برداشت سے زیادہ دُکھ دے سکتا ہے
توکل تو وُہ راستہ ہے جس کے ذریعے آگ ٹھنڈی کر دی جاتی ہے۔
جو دریا میں راستہ بنوا دیتا ہے۔ جو یوسف کو یعقوب سے ملوا دیتا ہے۔
جو شدید طوفان کشتی نوح پار لگوا دیتا ہے۔
.... جو پانی پر گھوڑے دوڑواتا ہے
میں کیسے تُجھ پر توکل نا کروں۔
.... تو ناممکن کو ممکن کرنے کی قدرت رکھتا ہے

میں بہت کچھ کھو چکی ہے یارب اب جو لوگ مُجھ سے وابستہ ہے اُنہیں میرا ہی رہنے دے

اب مزید نقصان اٹھانے کی ہمت نہیں.... میرے بچے کو اپنی حفظ وامان میں رکھ اب یہ

...ہی میرے جینے کی واحد وجہ ہے

تُو نے ایک در مُجھ پر بند کیا تو ایک اُمید کی روشنی بھی دی اِس بچے کی صورت میں اب اسے

...کچھ نا ہو

محبت کا تو ہر آنسو تیری بارگاہ میں معتبر ہے۔

...اور محبت سے بڑی کوئی طاقت نہیں جو دل کو خالص کر دے

...عشق مجازی سے حقیقی پر آ رکے

www.novelsclubb.com

ایسا نہیں تھا کہ میں نے کوشش نہیں کی۔

ایسا نہیں تھا کہ میری محبت میں کوئی کمی تھی۔

میں نے تُجھ سے دُعا بھی مانگی بھیک بھی میں نے سجدے بھی کیے آنسو بھی بہائے ہاتھ بھی جوڑے تیرے آگے میں نے سب کچھ بدل دیا اُس ایک شخص کی خاطر میں نے خود کو بدل ڈالا...

میں نے اُس شخص کی منتیں بھی کے اُس پر غصّہ بھی کیا.. میں اُسکے پیر بھی پڑی مگر اُس نے مُجھ سے میرے نام کا بھرم چھین لیا مُجھ سے میری پاکبازی چھین لی میرے کردار پر اُنگلی اٹھائی اُس شخص نے میرا کردار اُسکے سامنے تھا بے داغ مگر اُس نے میرے کردار کی دھجیاں اڑائی ہے میرے منتیں میری سماجتیں سب بیکار گئی....

مجھے سمجھ آگیا ہے یارب مجھے سمجھ آگیا ہے... میں نے اُس شخص کو تیری رضا کی خاطر اپنایا تھا تو نے میرے دل میں اُسکے لیے عشق پیدا کر دیا محبت بھی نہیں عشق.... عشقِ مجازی....

مجھے سمجھ آگیا ہے جب اِنسان کسی کو رو رو کر گڑگڑا مانگتا ہے اور وُہ نہیں ملتا... پھر ایک وقت آتا ہے جب آنسو خُشک ہو جاتے ہیں سجدے میں پڑے رہنے کو جی چاہتا ہے۔

اُسی در پر سکون ملتا ہے اور پھر وُہ بھی مل جاتا ہے جس کے لیے آپ روئے آپ گڑگڑائے منتیں مانگی دعائیں کی...

مجھے بھی وُہ شخص مل گیا تھا مجھے راحیل مل گیا تھا جو صرف میرا تھا طیات حیدر کا میں خوش تھی بہت خوش مگر اب اُس شخص نے مجھے گنوا دیا مجھے توڑ دیا ایک بار پھر میری روح تک کو چھلنی کر دیا اُس شخص نے....

میرا عشق اُس سے قائم ہے اور یہ میری موت تک قائم رہے گا مگر اب میرے دِل میں اُسکے لیے رحم نہیں ہے....

www.novelsclubb.com

میں نفرت نہیں کرتی...

نا ہی کر سکتی ہوں میں تو عشق مجازی کی مرید ہوں مگر میرے دِل میں اُسکے لیے رحم نہیں میرے دِل سے اُسکے لیے بس بد دعائیں نکلتی ہیں...

....عشق اب بھی ہے

مگر اب وہ محسوس نہیں ہوتا جو کبھی پہلے ہوتا تھا۔

اب وہ اضطراب نہیں رہا۔ جیسے کوئی طوفان تھا جو اندر ہی تباہی کر کے اندر ہی دم توڑ

....گیا

....جیسے بت کسی صنم کا خم کھا جاتا ہے

"...میرا انصاف تُجھے کرنا ہے اور تو کرے گا جن تکلیفوں سے میں گزری اُسے بھی گزارنا

.....آخری جملہ کہتے وقت اُسکا گلہ رندھ گیا

...اُس نے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے

www.novelsclubb.com

طیات نے جائے نماز کو سمیٹا اور پھر قرآن پاک کو اُٹھایا اور چومنے لگی بے اختیار آنکھیں

....بھّر آئی

....اُس نے ظلدن سے قرآن پاک کو نکالااور سورہ رحمن بمعہ ترجمہ پڑھنے لگی

.....اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

....بسم اللہالرحمٰن الرحیم

"الرَّحۡمٰنُ ۙ"

....(خداجو)نہایت مہربان

www.novelsclubb.com

"بیشک"

....اُس نے پھر اعتراف کیا

"عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"

.....اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی

"مکمل ضابطہ حیات"

.... صفحے پر ایک موتی گرا جسے اللہ کی کتاب نے اپنے اندر جذب کر لیا

"خَلَقَ الْاِنْسَانَ"

....اسی نے انسان کو پیدا کیا

www.novelsclubb.com

"بیشک وہی ہے سارے عالم کا حاکم"

...طیات نے دوبارہ اعتراف کیا

عَلَّمَہُ ال ْ بَیَان "۴"

.....اسی نے سب کو بولنا سکھایا

"اَلشَّم ْ سُ وَال ْ قَمَرُ بِحُس ْ بَانٍ ْ "

.... سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں

"اُسی کی قدرت ہے "

.... نم آنکھوں کے ساتھ وُہ پڑھتی جا رہی تھی سکون اندر اُترتا جا رہا تھا

"خَلَقَ ال ْ اِن ْ سَانَ مِن ْ صَل ْ صَالٍ کال ْ فَخَّارِ ْ "آیات نمبر ﴿۱۴﴾"

.....اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا

وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾"

.....اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا

" فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾"

....تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟؟

www.novelsclubb.com

" کسی نعمت کو نہیں"

....اُس نے الفاظوں کا بوسہ لیا

....وُہ جوں جوں پڑھ رہی تھی اندر لگی آگ پر ٹھنڈی اُوس پڑ رہی تھی

کیونکہ سچے دِل سے قرآن پڑھنے والے ہی جانتے ہیں کہ ہے گزرتی آیات کے ساتھ یہ

....یقین ہو چلتا ہے کہ ہمارا رب ہمیں دلاسا دے رہا ہے

....کہ میں ہوں تمہارے ساتھ ہر پل ہر لمحہ تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب

...قرآن کا ایک ایک لفظ اُسکے وجود کا اُسکی رحمت کا اُسکی کی عظمت کا واضح ثبوت ہے

.....وُہ ہر جگہ ہے، وُہ ہر سو ہے

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۸

باب نمبر ۱۱

پانچواں حصہ

www.novelsclubb.com

"پہلی صور"

"کیسی ہو بیٹا آپ...؟"

...ناظمہ خاتون (حماد کی امی) نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

...طیات نے چہرہ اوپر کر کے اُنہیں دیکھا

....سفید اُجلا لباس جس کے گرد کالی چادر سے اُنہوں نے خود کو ڈھانپ رکھا تھا

....سر پر دوپٹا اچھی طرح جمایا ہوا تھا

..بہت ہی بارونق چہرہ

....پُروقار سی شخصیت تھی

....طیات نے عقیدت مند نظروں سے اُنہیں سر تا پاؤں دیکھا

www.novelsclubb.com

...مجھے حماد نے آپکے بارے میں سب بتا دیا ہے"

بیٹا میں یہ نہیں کہوں گی کہ بہت دُکھ ہوا سُن کر کیونکہ یہ وُہ لوگ بولتے ہیں جو اپنا پیچھا

"... چھڑانا چاہتے ہو مگر ہمیں آپکو اس کیفیت سے اُبھرنے میں مدد کرنی ہے

....وُہ کہتے ہوئے اُسکے ساتھ ہی بیٹھ گئی

"..بیٹا آپ مجھے اپنی امی کی طرح ہی سمجھیں"

...اُنہوں نے طیات کے ہاتھ کو تسلی آمیز انداز میں دبایا

....پلکوں کو خم دیا تھا

www.novelsclubb.com

...بیٹا ابھی آپ آرام کریں رات کے کھانے پر تفصیلی بات ہو گی"

"...میں بھی سفر کی تھکان اُتار لوں جب تک

....وُہ کہتے ہوئے اُسکے ماتھے کو چومتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی

....طیات کو وُہ شفیق خاتون پہلی نظر میں ہی اچھی لگی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...اسلام علیکم مولوی صاحب"

....حماد نے مولوی صاحب کو سلام کیا

www.novelsclubb.com

"..وعلیکم السلام جیتے رہو بیٹا خوش رہو"

....اُنہوں نے دُعا دی

"...آج میں آپکی خدمت میں ایک سوال کا جواب لینے آیا ہوں...فتویٰ لینے آیا ہوں"

....حماد نے سنگ مرمر کے ٹھنڈے فرش پر بیٹھتے ہوئے کہا

"کیسا فتویٰ؟"

...اُنہوں نے سوال کیا

...حماد ایک گہری سانس لے کر آنے کا مدعا بیان کرنے لگا

"اگر ۳ طلاقیں ایک ہی وقت میں دی جائیں تو کیا طلاق ہو جاتی ہے؟"

....وُہ بول کر اب چُپ ہوا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے تو بیوی شوہر پر حرمتِ غلیظہ کے ساتھ حرام" ہو جاتی ہے، اس وقت نہ رجعت کافی ہوتی ہے اور نہ تجدید نکاح؛ بلکہ ''حلالہ'' کی ضرورت ہوتی ہے ایک ساتھ تین طلاق دینا شرعاً جائز نہیں ہے، گناہ ہے۔ اگر کبھی زوجین کے درمیان نزاع کی ایسی صورت بن جائے کہ آئندہ حدود اللہ کو قائم رکھتے ہوئے ان کے لیے ازدواجی زندگی گزارنا دشوار ہو جائے اور بیوی کو بالکلیہ نکاح سے خارج کرنا چاہے تو اس کا شرعی طریقہ یہ ہے کہ جب بیوی طہر کی حالت میں ہو اور اس میں اس کے ساتھ صحبت نہ کی گئی ہو اس وقت ایک طلاق دیدے پھر جب ایک حیض گزر جائے تو دوسری طلاق دے پھر جب تیسری حیض گزر جائے اس وقت تیسری طلاق دیدے؛ لیکن اگر ضرورت نہ ہو تو صرف ایک طلاق پر اکتفاء کرے، اس کو طلاق احسن، متفرقا تین م حیض میں تین طلاق دینے کو ''طلاق حسن'' اور ایک ساتھ تین طلاق دینے کو طلاقِ بدعت کہتے ہیں، یہ شرعاً جائز نہیں ہے؛ لیکن اگر کوئی دیدے تو تینوں طلاق شرعاً "واقع ہو جاتی ہیں۔

.... مولوی صاحب نے تفصیلی جواب دیا

"اور اگر بیوی اُمید سے ہو تو کیا طلاق ہو جاتی ہے...؟"

....حماد نے کچھ دیر رُک کر دوسرا سوال کیا

اِس صورت میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے عدت شروع ہو جاتی ہے مگر اب عدت" مدت بچے کی پیدائش تک چلی جاتی ہے اب خواہ بچہ ایک مہینے بعد ہو ایک ہفتے یا پورے 9 مہینے...اب ایک آسانی پیدا ہو جاتی ہے اگر مرد اور عورت باہمی رضامندی سے رجوع کرنا چاہے تو بچے کی پیدائش تک کر سکتے ہیں بچے کی پیدائش کے بعد طلاق مکمل واقع ہو جائے گی اور بیوی شوہر کے لیے تب تک حلال نہیں ہو گی جب تک کسی دوسرے مرد سے نکاح نا ہو اور دونوں کے درمیان ازدواجی تعلقات قائم نا ہو پھر اگر وہ مرد اُسے طلاق دے یا اُسکی وفات ہو جائے تو عورت اپنے سابقہ شوہر سے نکاح کر سکتی ہے..."

....مولوی صاحب نے ایک اور تفصیلی جواب دیا

www.novelsclubb.com

...حماد نے پھر طیات کے بارے میں اُنہیں سب بتایا

"...رجوع ہو سکتا ہے اگر دونوں فریقین چاہے تو"

....مولوی صاحب نے اب کی بار مختصر جواب دیا

"...بہت بہت شکریہ مولوی صاحب آپکا"

....حماد اُن سے مصافحہ کرتا اُٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"چلیے بیٹا کھانا کھائے"

....ناظمہ خاتون رات کو کھانے کی ٹرے سجائے وُہ دوبارہ اُسکے سامنے تھی

"..مجھے بھوک نہیں ہے"

....طیات نے منع کیا

ٹھیک ہے آپکو بھوک نہیں مگر اِس ننھی جان کو ہے جو آپکی کوکھ میں پل رہی ہے...."

"...شاباش منہ کھولیے

...اُنہوں نے نوالہ بنا کر اُسکے منہ کے قریب کیا

....وُہ اُنہیں انکار نہیں کر سکی

"...شاباش...یہ پورا ختم کرنا ہے آپکو پھر ہم لوگ پیچھے گارڈن میں چل کر بیٹھیں گے"

....اُنہوں نے اُسے بچوں کی طرح پچکارا

...وُہ نوالے بنابنا کے اُسے کھلا رہی تھی

اِس قدر اپنائیت پر اُسکا دِل بھر آیا وُہ بے اختیار ہو کر اُنکے سینے سے لگ گئی اور بری طرح

.....رونے لگی

نامیرے بچے نا روتے نہیں بلکل نہیں ہونے والے بچے پر اور آپکی صحت پر بھی اثر پڑے"

"...گا

....ناظمہ خاتون نے اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

....اُنہوں نے طیات کو بمشکل چُپ کروایا اور پانی پلایا

...کافی دیر خاموشی رہی وُہ پھر بولی

"آپ کی طلاق جن حالات میں ہوئی مجھے کچھ شک وشبہ تھا بس اُسی کو دور کرنے کے لیے

"...میں نے حماد کو مولوی صاحب کے پاس فتویٰ لینے کے لیے بھیجا تھا

....پھر اُنہوں نے ساری بات جو مولوی صاحب نے حماد کو بتائی تھی سب طیات کو بتادی

....اُسکا چہرہ سپاٹ تھا

"بیٹا آپکا جو بھی فیصلہ ہو آرام سے سوچ کر بتائے گا کوئی جلدی نہیں ہے"

....ناظمہ خاتون نے اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر کچھ تلاشنا چاہا

....مگر وُہ کمال کی مہارت سے اپنے ہر جذبے پر مٹی ڈال چُکی تھی

"...آئے باہر چلتے ہیں تازہ ہوا آپکے لیے بہت اچھی ہے"

....وُہ اُسے اُٹھاتے ہوئے بولی

...طیات بھی کچھ کہے بغیر اُٹھ گئی

رات کی تاریک چادر پوری طرح پھیل چکی تھی وُہ ناظمہ خاتون کے ساتھ لان میں رکھی کرسیوں پر آ بیٹھی تھی موسم کافی خوشگوار تھا ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا روح کو سکوں بخشنے والی تھی ...مگر اُسکے اندر گھٹن بڑھنے لگی تھی

"آخر تو چاہتا کیا ہے؟"

...وُہ رب سے مخاطب تھی

"...مکمل طور سے رشتہ ابھی بھی نہیں ٹوٹا اور جب ٹوٹنا نہیں تھا مجھے کیوں توڑا"

...روح سلگنے لگی تھی

"..طیات بیٹا تُم ٹھیک ہو"

....اُنہوں نے اُسکی بگڑتی حالت کے پیش نظر کہا

".....جی میں ٹھیک ہوں"

...اُس نے آہستہ سے کہا

www.novelsclubb.com

"حماد.....حماد"

....اُنہوں نے آوازیں دی

"..جی امی"

.....حماد اندر سے نکل کر آیا

"بیٹا گاڑی نکالو جلدی سے مجھے طیات کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی"

....وُہ فکر مندی سے بولی

"...حماد بھاگ کر اندر سے گاڑی لے آیا"

"چلو طیات"

....اُنہوں نے اُسے گاڑی میں لٹا کر اُسکا سر اپنی گود میں رکھا

....طیات کا بدن پسینے میں شرابور ہو رہا حالت غیر ہونے لگی تھی

.....حماد نے گاڑی کی اسپیڈ مزید بڑھا دی

حماد گاڑی روکو اور سامنے شاپ سے جوس لے لو ہاسپٹل جاتے جاتے حالت سنبھل"
"جائے

....حماد نے گاڑی سائڈ میں روک دی اور جلدی سے جوس کا ڈبہ لے آیا

اُسی دوکان سے نکلتے ہوئے راحیل کی نظر جب گاڑی کے نیم واہ دروازے سے دکھتی سیدھا
...اُس پر جا رکی

...راحیل لمحے بھر کو ساکت رہ گیا

....حماد نے گاڑی میں بیٹھ گاڑی دوبارہ اسٹارٹ کر دی

راحیل کسی ٹرانس کی کیفیت سے باہر آیا اُسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ آنکھوں کے سامنے
.... تھی

....وُہ سرعت سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور فل اسپیڈ میں گاڑی کے پیچھے دوڑا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"everything is ok"

...حماد نے فکر مندی سے پوچھا

"yes everything is alright it can happen in this condition.."

... تسلی بخش جواب دیا گیا

....ناظمہ خاتون اور حماد دونوں ڈاکٹر کے کیبن میں تھے

"...یااللہ میری بچے کو کچھ مت کرنا"

....روم میں لیٹی طیات مسلسل دعا گو تھی

دروازہ کھولنے کی آواز پر اُس نے نظرے دروازے پر ٹکادی مگر داخل ہوتے شخص کو دیکھ کر اُچھل پڑی....

"...تُم یہاں کیا کر رہے ہو....تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہاں آنے کی"

....طیات راحیل کو وہاں دیکھ کر سیخ پا ہو گئی تھی

....راحیل اُسکی بات کو نظرانداز کر کے اُسکے طرف بڑھا

تُم مجھے چھوڑ کر کیسے چلی گئی تُم نے تو وعدہ کیا تھا تُم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی کیوں"

آ گئی اپنے گھر سے طیات میں بہت اکیلا ہو گیا ہوں میں اُس پورے گھر میں اکیلا مجھے اُسکے

"....در و دیوار سے خوف آنے لگا ہے...واپس چلو میرے ساتھ ہمارے گھر

....راحیل اُسکے قریب ہوا

...طیات چند قدم پیچھے ہٹی

....پھر بپھری ہوئی شیرنی کی مانند اُسکے گریبان کو پکڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

...تُم کتنا گرو گے کوئی حد ہے تمہارے گرنے کی"

تُم مجھے طلاق دے چکے ہو میں تمہاری کچھ نہیں لگتی تُم میرے لیے صرف ایک اجنبی ہو

...بس

"...میں حرام ہوں تمہارے لیے اور تُم میرے لیے خدارا مجھے گُنہگار مت کرو

....طیات چیختے ہوئے بولی

نہیں تُم میری ہو...سُنا تُم نے تُم صرف میری ہو میری بیوی تُم میرے لیے ہی تو حلال ہو"

...صرف

...راحیل کی طیات

میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں تُم بھی واپس چلو میرے ساتھ میں مر جاؤں گا طیات

"...تمہارے بغیر

....راحیل کی آنکھوں میں پہلی بار نمی تھی حالت جنونی تھی

...طیات سر تا پاؤں لرزتے وجود کو دیکھا

....طیات کے اندر کچھ ٹوٹا تھا اُسکی آنکھوں میں نمی اور اُسکی حالت دیکھ کر

راحیل نے اُسے شانوں سے پکڑ لیا طیات یکدم ہوش میں آئی تھی اُس نے اُسکے ہاتھوں کو جھٹکنا چاہا مگر گرفت مضبوط اور مضبوط تر ہوتی چلی گئی طیات نے سہمی نظروں کا رُخ اُسکی طرف کیا...

راحیل کی آنکھوں میں دیکھ کر اُسے خوف آنے لگا اُسکی آنکھوں میں وہی ضد تھی وہی جُنوں جو اُس رات تھا وُہ اُن آنکھوں کو پڑھ سکتی تھی آج ضد اور جُنوں کے ساتھ اُن آنکھوں میں عشق تھا دیوانہ عشق....

"..چھوڑو مجھے"

طیات نے اُسکی گرفت سے نکلنے کی ناکام کوشش کی....

www.novelsclubb.com

اُس نے ایک زہریلی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اُسکی طرف دیکھنے لگی...

راحیل کو یکدم کچھ ہوا....

پہلی ثور پھونکی جا چکی ہے بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چکی ہے۔"

تُم کانپ رہے ہو اتنی جلدی ابھی سے ابھی تو شروعات ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو

انتظار کرو اگلے عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا...ابھی تو بس شروعات ہوئی

....ہے

...تمہارے وجود

....تمہاری انا

....تمہارے وقار

...تمہاری خودسری

.... تمہارے گھمنڈ غرور

....تمہارے گناہوں

www.novelsclubb.com

تمہارے ظلموں...کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اور وپر کیا گزرتی ہے"....

.....طیات نم آنکھوں کے ساتھ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

....راحیل کی گرفت ڈھیلی ہوئی تھی اُس نے طیات کے ہاتھ جھٹک دیے

"نہیں"

....وُہ دو قدم پیچھے ہوا

www.novelsclubb.com

"..ہاں راحیل شروعات ہو چکی ہے"

...وُہ دو قدم آگے بڑھی

راحیل مزید پیچھے ہٹا اور پھر تیزی سے روم

....سے نکل گیا

.....اُسکے سامنے بہادری کا مظاہرہ کرتے کرتے اب وُہ ٹوٹی تھی اور زمین پر بیٹھ گئی

تُم نے محبت میں دھوکا دے کر بہتان لگا کر مجھے توڑا ہے نہ راحیل میں یہی محبت پوری"

صداقت سے نبھا کر تمہارے وجود کو جھنجوڑ دونگی۔

تمہیں اذیت میں دیکھنا میرے لیے بھی عذاب ہو گا مگر میں یہ بھی جانتی ہو ٹھوکر لگنے ...

سے تمہیں کچھ نہیں ہو گا تمہیں تو منہ کے بل گرنا ہے اپنے ہی گناہوں کے دلدل

"....میں

....اُس نے افسردگی رنج صدمے ہر جذبے سے چور ہو کر سوچا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....وُہ اپنے گھر میں بیٹھا حرام جام کے گلاس مسلسل اپنے اندر اُتار رہا تھا

پہلی ثور پھونکی جا چکی ہے بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چُکی ہے۔"

تُم کانپ رہے ہو اتنی جلدی ابھی سے ابھی تو شروعات ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو

انتظار کرو اگلے عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا...ابھی تو بس شروعات ہوئی

....ہے

...تمہارے وجود

....تمہاری انا

....تمہارے وقار

...تمہاری خودسری

www.novelsclubb.com

.... تمہارے گھمنڈ غرور

....تمہارے گناہوں

تمہارے ظلموں...کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اور وپر

"....کیا گزرتی ہے

....طیات کے الفاظ اُسکی سماعتوں میں مسلسل گونج رہے تھے

".. نہیں ایسا کچھ نہیں"

...وُہ بڑبڑایا

....فون پر کسی کا نمبر ملایا رابطہ ملنے پر اُس نے کچھ کہہ اور فون بند کر دیا

.....کچھ ہی دیر بعد ایک لڑکی اندر داخل ہوئی کپڑے انتہائی فحاش تھے

....راحیل کے برابر آکر بیٹھ گئی راحیل نے اُسے بیڈ پر دھکا دیا اور اُس پر جُھک گیا

کیوں تھکا رہے ہوں خود کو بھی اور مجھے بھی کیا ہم نارمل لائف نہیں گزار سکتے ؟؟؟"

ہم گزار سکتے ہیں راحیل کہی نہ کہی گزار رہے ہیں تمہارا میرے لیے پریشان ہونا مُجھ سے چھپ نہیں سکتا میں ایک لڑکی ہو اور اُس سے بھی بڑھ کر ایک بیوی ہوں بخوبی جان سکتی ہوں میرا شوہر میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہے وہ میرے لیے پریشان ہے پھر کیوں خود کو اِس طرح اذیت دے رہے ہو مجھے بھی..."

....اِس وقت طیات کے کہے الفاظوں کا یاد آنا اُسکے لیے اذیت تھا

وُہ ایک مدہوش کر دینے والے نسوانی سراپے کے ساتھ اپنے کمرے کے بیڈ پر تھا اُسے اپنی برہنہ پیٹھ میں کانٹے گھستے محسوس ہونے لگے....

"تُم تُو مُجھ سے نفرت کرتی ہو نہ ؟"

...نیم اندھیرے میں وُہ اُس لڑکی کے مزید قریب ہوا

وُہ اُسے پتا نہیں کون سمجھ رہا تھا لہجہ انتہائی نرمی لیے ہوئے تھے جو صرف وُہ ایک ہی اِنسان کے لیے اختیار کرتا تھا...

"...میں کیوں نفرت کرونگی تُم سے Darling نہیں"

راحیل کسی حسین لمحے میں کھویا ہوا تھا واپس لوٹ آیا آنکھیں کھولی تو دیکھا اب لڑکی مکمل اُس پر جُھکی ہوئی تھی...

"طیات"

.....اُس نے پُکارا

....راحیل نے ایک جھٹکے سے لڑکی کو خود سے الگ کیا اور اُٹھ بیٹھا

"what happened darling"

...لڑکی دوبارہ قریب ہوئی

"Get out"

....وُہ آہستہ سے بولا

"what?"

...لڑکی نے حیرت سے کہا

"I said get out"

...اب کی بار وُہ چیخا تھا

"یہ صرف طیات کی جگہ ہے یہ میری طیات کا بستر ہے میرا اور اُسکا"

www.novelsclubb.com

.....وُہ پیچھے سے چیخا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

حصہ اول

"دوسری صور"

(نجات)

طیات بیٹا میرے ساتھ باہر چلیں..پورا پورا دن کمرے میں بند رہنے سے طبیعت مزید بوجھل ہو گی آپکی.."

....ناظمہ خاتون نے طیات کے پاس بیٹھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا

"...بیٹا یہ سب کرنے سے کچھ بدلے گا نہیں البتہ آپکی طبیعت خراب ہو جائیگی مزید"

...وُہ کوئی ردِ عمل نا پا کر اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولی

"..میں بِلکُل ٹھیک ہوں آنٹی...آپ بلاوجہ پریشان ہو رہی ہے اور حماد بھی"

...وُہ شرمندہ ہو کر بولی

...وُہ اتنے مخلص اور بے لوث محبت کرنے والوں کے ساتھ بے اعتنائی برتتی آرہی تھی

"...بیٹے تحمل سے آپ میری بات سُنیں"

....ناظمہ خاتون نے اُسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...طیات بیٹا زندگی کا اصول ہے جو گزر گیا اُسے بھول جانا چاہیئے"

...وُہ متانت سے بولی

"...آنٹی میں اُسے بھول"

...طیات نے وضاحت کرنی چاہی

...ناظمہ خاتون نے اُسکی بات کو بیچ سے کاٹا

بیٹا میں بھی ایک عورت ہوں بخوبی آپکی کیفیت سمجھ سکتی ہوں اور میں آپکی آنکھوں میں"
"....واضح طور پر محبت کی تحریر دیکھ سکتی ہوں

...وُہ اب اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

جو آپکو مِلا ہے اُسّے دِل سے لگا کر رکھو اُسکی حفاظت کریں اپنی تمام تر توجہ اُسکی طرف"
رکھیں خُدانخواستہ اگر آپ کی اِسی طرح اُداس رہنے سے پورے پورے دن کچھ بھی نا

کھانے سے اگر آپکے بچے کو کچھ ہو گیا تو کیا آپ کبھی خود کو معاف کر پائیں گی..اور اگر آپ یہ بچہ نہیں چاہتی تو بھی بتا دیں اِس کا بھی حل ہے بس یوں خود کو ہلکان نہ کریں..."

وُہ کتنے آرام سے اتنی بڑی بات کہہ رہی تھی جس کو سُن کر ہی اُسکا دِل دہل گیا تھا...

نہیں اِس بار میں اپنے بچے کو کچھ نہیں ہونے دوں گی.."

طیات بے ساختہ بولی...

ناظمہ خاتون کے چہرے پر محظوظ ہونے والی مسکراہٹ آ رکی...

وُہ جو چاہتی تھی طیات نے ویسا ہی رسپانس دیا تھا...

تو بیٹا یہ بات آپ ہمیشہ یاد رکھیں ہم تو آپکے ساتھ ہیں ہر مشکل میں مگر اپنے بچے کا خیال آپکو خود ہی رکھنا ہو گا اپنا بکھرا ہوا شیرازہ سمیٹنا ہو گا پھر سے کھڑا ہونا ہو گا...زندگی کسی کے لیے بھی رُکتی نہیں ہے ہمیں اِس کے ساتھ چلتی رہنا ہوتا ہے زندگی کے سفر میں چھوٹے موٹے "accidents" ہر کسی کے ہوتے ہیں زندگی بہت مشکل ترین سفر ہے اِس

کو فالو کرنا ضروری ہے rules سفر میں اپنی گاڑی کو آسانی سے چلانے کے لیے چند

..پر قابو پانا پڑے گا "accelerator سب سے پہلے اپنے "دِل کے

کیونکہ دل ہی ہماری سوچوں کو منتشر کرتا ہے ہمارے مضبوط سے مضبوط ارادوں کو بھی با

...آسانی سے پل میں ہلا سکتا ہے

مضبوط رکھنے پڑتے ہیں کیونکہ دماغ ہمیشہ آپکو اُس پر "break" اپنے دماغ کے

اُکسائے گا جس سے دِل انکاری ہو گا اور جب انسان بیک وقت دونوں کو سنتا ہے تو دل اور

...دِماغ کے بیچ اُلجھ کر رہ جاتا ہے نا کنارے کا رہتا ہے نا سمندر کا

"آپکو پتا ہے طیات بیٹا ہمارا سب سے بڑا دشمن کون ہے

.ناظمہ خاتون نے اُسے بغور دیکھا

www.novelsclubb.com

....وُہ سر جھکائے بیٹھی تھی مگر دھیان اُن کی باتوں پر تھا

ہمارا سب سے بڑا دُشمن ہمارا غصّہ ہے جو ہر انسان کو بہت جلدی آجاتا ہے اور اِس غصے کی "

رو میں بہہ کر ہم کئی غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں اور پھر ساری زندگی کے لیے ایک ملال سا رہ

کو کنٹرول کر لیتے وہی وقت "speed" جاتا ہے کہ کاش ہم اُس وقت ہم اپنے غصے کی بڑے اور اعلیٰ قسم کے "tyre" ہوتا ہے جب ہم اپنی زندگی کی گاڑی میں ظرف کے لگا سکتے ہیں تاکہ اپنی گاڑی کو باآسانی ہم اِس سفر پر دوڑا سکے

ہونا لازمی "licscence" اور بیٹا اِس کے لیے آپکے پاس "خوش اخلاقی اور ایمان کا پر "road" ہے اللہ پر یقین پُختہ ہونا چاہیئے...تب کہیں جا کر آپ کی گاڑی "دُنیا کے ...آسانی سے چل سکے گی وگرنہ "ناکامی کے چالان "آپکا مقدر ہو گے

اور یہ چالان آپکو تاحیات بھرتے رہنا ہو گا اور

آپکی ناکامی پر آپکے ساتھ سوائے ایک ذات کے کوئی مستقلاً نہیں ہو گا اور وہ ذات سب رب العزت کی ہے وُہ کسی بھی حال میں اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا کیونکہ بندہ جیسا .... بھی ہے پیار سب سے وُہ ایک جیسا کرتا ہے اُسکی ممتاسب کے لیے ایک ہے

اور بیٹا خودکشی تو اُس نے حرام کی ہے اور آپ یہ سب کر کے خود کو اور اپنی زندگی کو کس جانب لے کر جا رہی ہیں اکیلے میں محاسبہ کیجئے گا آپکو اپنی کوتاہیاں ضرور دکھ جائیں گی میں

جانتی ہوں میری باتیں اِس وقت آپکو تکلیف دے رہی ہو گی مگر طیات روز مرنے سے

"بہتر ہے ایک ہی بار حقیقت سے روبرو ہو جایا جائے

ناظمہ خاتون رُکی بغور طیات کے سپاٹ چہرے کو دیکھا پھر کچھ توقف کے بعد دوبارہ

...بولی

" میں صرف آپکی بہتری چاہتی ہوں بس میرا مقصد بِلکُل بھی آپکی دِل آزاری کرنا نہیں ہے اور اگر جانے انجانے میری کسی بھی بات سے آپکو میری ذات ایذا دہندہ لگی ہو تو میں دِل سے معذرت خواہ ہوں... حماد بہت فکر مند ہے آپکے لئے پلز میری باتوں پر غور کیجئے گا"

...وُہ آگے کو بڑھ کر طیات کی پیشانی کو چوم کر بولی

www.novelsclubb.com

" میں کھانا بھجوا رہی ہوں اور ساتھ میڈ سن بھی اُمید ہے اِس بار مجھے مایوسی نہیں ہو گی "

....وُہ کہتے ہوئے کھڑی ہو گئی

اگر میری امی زندہ ہوتی تو بِلکُل آپ ہی کی طرح ہوتی مُجھ سے اتنا ہی پیار کرتی اسی طرح"
"...مجھے سمجھاتی

....طیات نے عقیدت مند نظروں سے اُنہیں دیکھا

...ناظمہ خاتون کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ آگئی

"...آپ چاہے تو مجھے امی کہہ سکتی ہے حماد کی طرح"

...اُنہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

...طیات محض سر ہلا کر رہ گئی

...وُہ کچھ کہہ ہی نا سکی زبان جیسے ہلنے سے انکاری ہو گئی تھی

کھانا کھا لیجئے گا اور دوائی لیکر کچھ دیر آرام کیجئے گا...اب سے ہر شام آپ میرے ساتھ"
"...گارڈن میں بیٹھیں گی

...وُہ دوبارہ نصیحت اور آرڈر بیک وقت کرتے ہوئے باہر چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" ..امی طیات کیسی ہے اب"

...حماد نے ہال میں رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"زہرہ پانی لے کر آؤ"

ناظمہ خاتون نے ملازمہ کو پانی لانے کے لیے آواز لگائی اور کتاب بند کر کے اُسکی طرف

....متوجہ ہوئی

www.novelsclubb.com

بیٹا ویسے تو سب ٹھیک ہے مگر پھر بھی کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے...اُسکے ساتھ جو کچھ ہوا"

ہے اسے بھولنا اتنا آسان نہیں ہے اُسکے زخموں پر صرف وقت ہی پھاہا رکھ سکتا ہے مگر اُس

نے اپنے لیے وقت کو وہی روک لیا ہے وہ آگے بڑھنا ہی نہیں چاہتی مجھے بس ڈر اِس بات کا ہے کہی بچے کو کچھ نہ ہو جائے..."

....وُہ فکر مندی سے بولی

امی آپ سمجھائیں اُس کو میں اُسکے سامنے نہیں جا سکتا ورنہ میں خود بات کرتا اُس سے..."

میں نے آج بات کی ہے... مجھے پوری اُمید ہے کہ وُہ میری باتوں پر ضرور غور کریں گی..."

....وُہ متانت سے بولی

www.novelsclubb.com

بیگم صاحبہ وُہ طیات باجی آپکو بلا رہی ہے کہہ رہی ہے کچھ دیر گارڈن میں بیٹھے گی آپکے ساتھ..."

...زہرہ نے آکر اطلاع دی

ناظمہ خاتون بے اختیار مسکرا اُٹھی اور ایک نظر حماد کی طرف دیکھا وُہ بھی کچھ پُر سکون دکھ رہا تھا....

امی جائیں آپ میری بہن اور آپکی بیٹی بلا رہی ہے.... پھر مجھے آپ سے ایک بات بھی کرنی ہے..."

....حماد نے مسکراتے ہوئے کہا

....اُٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تو یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟ "

....نائلہ نے اُس سے تصدیق چاہی

.."میں کہتی ہوں ایک بار پھر سوچ لو"

کیوں کرتی question بلکل یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور یہ تُم میرے ہر فیصلہ کو اتنا"

"...ہو

....ماریہ چڑ کر بولی

"...کیا کھا کر آئی ہو صبح سے کاٹ کھانے کو دوڑ رہی ہو ہر چھوٹی سی بات پر"

...نائلہ نے بھی اُسی لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا نا بس کرو ایک تو ویسے ہی میں اتنی ٹینس ہو اوپر سے تُم مجھے مزید پریشان کر رہی"

"ہو

....نائلہ نے اُسے دیکھا وُہ واقعی پریشان لگ رہی تھی

"...ماریہ جب تُم فیصلہ کر چکی ہو تو پھر گھبرا کیوں رہی ہو"

...نائلہ نے اُسکی پریشان حالت دیکھ کر کہا

"تو بھنگڑے ڈالو کیا...نائلہ اگر اُس نے منع کر دیا تو؟ "

....ماریہ نے اپنی اضطرابی کیفیت کو اصل وجہ سامنے رکھی

"..وُہ آ رہا تمہارا ہیرو "

...نائلہ نے ابو بکر کو آتے دیکھ کر کہا

"...میں بات کروں گی اُس سے"

.....ماریہ نے فوراً آگے قدم بڑھا دیے مگر کچھ قدم چل کر ہی رُک گئی

"...مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے نائلہ"

...ماریہ دو انگلیوں کے ناخن کو دانتوں میں دبا کر بولی

"...پھر سوچ لو تم"

.....نائلہ نے مشورہ دیا

"اوکے میں بات کروں گا"

...ماریہ نے گہری سانس لے کر باہر چھوڑی اور آگے چل دی

www.novelsclubb.com

....وُہ ابو بکر کے پیچھے چلنے لگی کے اُس تک پہنچ جائے

"...مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے"

....ابو بکر اپنی سیلری کلیکٹ کرنے آیا تھا ماریہ نے اُسے روک لیا

"...جی بولیں"

....ابو بکر بھی رُک گیا

"...وُہ...میں...یہ"

وُہ ایک لمبا سا اظہار محبت سوچ کر آئی تھی مگر ابو بکر کے سامنے اُسکے الفاظ ٹوٹنے لگے

....چاہتے ہوئے بھی اُسکی زبان اُسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی

"..ماریہ آپ کو کچھ کہنا تھا شاید"

....ابو بکر نے پریشان سے کھڑی ماریہ کو بغور دیکھتے ہوئے فہمائشی انداز میں کہا

وُہ بات دراصل ایسی ہے کہ ہو سکتا ہے آپکو بری لگ جائے مگر میرا کہنا بھی ضروری"

"....ہے

دیکھئے جو بھی ہے صاف صاف کہیے بغیر کوئی تمہید باندھے بُرا ماننا ہے یا نہیں یہ تو سُننے کے "

"بعد ہی طے کر سکوں گا میں

....ابو بکر نے اطمینان سے کہا

ابو بکر شاید آپکو عجیب لگے یا پھر ایک بچکانہ سی بات یہ میرا ایک اور الہڑ پن لگے مگر میں "

"بلکل شیور ہوں جو میں فیل کرتی ہوں

....ماریہ رُکی ابو بکر کے چہرے کے تاثرات دیکھنے کے لیے

www.novelsclubb.com

....مگر وہاں صرف نا سمجھی کے تاثرات نمایاں تھے

ماریہ نے خود کو بولنے کے لیے تیار کیا....وُہ سوچ کر بہت کچھ آئی تھی مگر بول سکی کچھ لفظ

...ہی

"I fall in love with you abubakar..."

....اُس نے آنکھیں بند کر کے ایک ہی سانس میں بول دیا

....دوسری جانب سے کوئی جواب نہیں آیا

ماریہ نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر وُہ ناگواری غصے

....کے تاثرات ایکسپکٹ کر رہی تھی مگر ابو بکر کا چہرہ سپاٹ تھا بلکل

"..اور کچھ کہنا ہے آپکو"

...ابو بکر ایسے بن گیا جیسے کچھ سنا ہی نہیں ہو

"نہیں"

...وُہ بمشکل بولی

...ابو بکر کے اِس رویے پر ماریہ کو شدید سبکی ہوئی

www.novelsclubb.com

" اوکے یومے گوناؤ"

...ابو بکر نے اُسی لہجے میں کہا جیسے وُہ کلاس میں کہا کرتا تھا

ماریہ ہل تک نا سکی نظریں جُھکی ہوئی تھی ورنہ وُہ دیکھ لیتی ابو بکر کے چہرے پر کئی جذبات آ رکے تھے....

".. کیا ہوا ماریہ"

...نائلہ نے اُسے اکیلے سر جھکائے کھڑے دیکھ کر کہا

"..ماریہ...ماریہ کچھ تو بولو"

...نائلہ نے اُسکا چہرہ اوپر کیا

....ماریہ بے آواز رو رہی تھی

"...میری جان کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہوں جانو بول نا کیا ہوا"

....نائلہ اُسے روتے دیکھ کر حواس باختہ ہو گئی اُس نے پہلی بار ماریہ کو روتے دیکھا تھا

نائلہ...تُم ٹھیک کہتی تھی مجھے سوچ لینا چاہیئے تھا...آج میں اپنی نظروں میں ہی چھوٹی"
"...پڑ گئی اُسے کوئی فرق پڑتا کوئی فرق نہیں پڑتا

....ماریہ نے اب آواز کے ساتھ رونا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

"بس میری جان بس "

نائلہ نے اُسے گلے لگا لیا اور اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اُسے پُر سکون کرنے کی
.....کوشش کرنے لگی

ماریہ تُم نے اپنی کوشش کر کے دیکھ لی اب سب اللہ پر چھوڑ دو تمہارے لیے جو بھی اُس"
"نے لکھا ہو گا تمہیں وہی ملے گا

....نائلہ نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

....ماریہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

بس اپنے آنسو پوچھ لو چل کر منہ دھو تُم ذرا بھی اچھی نہیں لگتی روتے ہوئے ایک تو ویسے"
"ہی عجیب شکل ہے تمہاری

...نائلہ نے اُسے چھیڑا

www.novelsclubb.com

ہاں شاید یہی وجہ ہے اُس نے میری بات کو مذاق میں اُڑایا ہو میں اُسکے معیار پر پوری"
".. نہیں اُترتی ہو اندھا ہے بھی تو کتنا ہینڈسم

.....ماریہ بظاہر مذاق میں بولی مگر مذاق میں چھپے کرب کو نائلہ اچھی طرح سمجھ سکتی تھی

"..تُم فالتو کی باتیں کیوں سوچتی ہو اور کس نے کہا تُم اچھی نہیں ماریہ تُم بہت پیاری ہو"

"مگر اُسکے معیار کے مطابق کی نہیں شاید"

....وُہ اپنی بات پر قائم رہی

"اب ایک لفظ نہیں چُپ کر جاؤ بِلکُل"

....نائلہ نے تنبیہ کی

www.novelsclubb.com

"اوکے"

....ماریہ نے خلاف معمول بغیر کسی حیل وحجت کے اُسکی بات مان لی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

حصہ دوم

"دوسری صور"

(نجات)

www.novelsclubb.com

ایسے کیسے آپ لوگوں سے غلطی ہو گئی وُہ میرا بیٹا ہے کوئی بے جان چیز نہیں جس کے کھو" جانے پر میں افسوس کر لوں بس مجھے میرا بیٹا واپس چاہیئے ورنہ آپ میں سے کسی کے لیے "..بھی اچھا نہیں ہو گا

آفتاب پرنسپل کے آفس میں کھڑا تھا ابو بکر کی گمشدگی کی خبر نے اُسے بری طرح ہلایا تھا

...اور اب وُہ اُن لوگوں پر برس رہا تھا

"...دیکھئے مسٹر آفتاب ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں پولیس ہر جگہ ڈھونڈھ "

کوشش....دکھ رہی ہے آپکی کوشش پچھلے ۲ دن سے میرے بچے کا کوئی اتا پتا نہیں اور"

"آپ کہتے ہے آپ کوشش کر رہے ہیں

...آفتاب نے زور سے ہاتھ ٹیبل پر مارا

"behave Mr aftaab"

....پرنسپل کچھ سختی سے بولے

میرا بچہ گم ہو گیا ہے اور آپ کہتے ہیں میں خاموش رہو یاد رکھیے اگر مجھے میرا بچہ نہیں ملا"

"تو آپکا یہ سوچ لیں میں کیا کیا کر سکتا ہوں

.....آفتاب دھمکی دیتا ہوا باہر نکل گیا

"capri"؟؟" کہاں ہو تم"

ابو بکر اُسکی اولاد نہیں تھی وُہ اُسکی بیوی کی بیوفائی کی نشانی تھی مگر وقتی غصے کے بعد آفتاب پھر ابو بکر کو ویسے ہی چاہتا ایک عجیب محبت تو اسے ابو بکر سے اپنی سگی اولادوں سے بھی زیادہ وُہ آج بھی ابو بکر کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا تھا اور اِس وقت وُہ کس حال میں ہو گا یہ سوچ اُسے متفکر کیے ہوئے تھی....

www.novelsclubb.com

"capri" پاپا"

"...مل گیا؟؟؟

اقراء نے دوبارہ وہی سوال کیا کو جو وُہ مسلسل دو دن جب بھی گھر سے باہر جا کر واپس لوٹتا تب پوچھتی تھی...

"نہیں"

وُہ بھی وہی جواب جو دو دن سے اُسے دے رہا تھا دے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..یہ بچہ تو بے ہوش ہے"

www.novelsclubb.com

وُہ دو دیہاتی لوگ تھے جو اُدھر سے گزر رہے تھے ابو بکر کو بے سدھ لیٹا دیکھ کر رُک گئے....

"...اسے حکیم صاحب کے پاس لے چلتے ہیں وُہ ہی بتائیں گے کہ اسے کیا ہوا"

...اُن میں سے ایک ابو بکر کو گود میں اُٹھا کر بولا

"حکیم صاحب... حکیم صاحب"

وُہ دونوں ایک خستہ حال عمارت میں داخل ہوئے جس کے باہر ٹوٹی پھوٹی سے ایک تختی

....پر حکیم "محمد ریاض عزیز" لکھا ہوا تھا

...آواز پر ایک آدمی جو دیکھنے میں ۶۰۳۵ برس کا لگتا تھا اندر آیا

www.novelsclubb.com

"ہاں بول بشیر یہ بچہ کون ہے"

....انہوں نے ابو بکر کو اُسکی گود سے لے کر زمین پر ایک طرف رکھے بستر پر لیٹا دیا

".. حکیم صاحب ہمیں پاس ہی جنگل کے قریب بے ہوش ملا ہم آپکے پاس لے آئے"

"ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں تم دونوں جاؤ "

.... حکیم صاحب نے ابو بکر کی نبض چیک کرتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے حکیم صاحب"

....وُہ دونوں سر ہلاتے ہوئے چلے گئے

www.novelsclubb.com

"...یہ بچے کون ہے حکیم صاحب "

...فرحت بیگم نے ابو بکر کو دیکھ کر پوچھا

پتا نہیں فرحت بشیر کو جنگل میں بے ہوش ملا دیکھنے میں تو کسی اچھے گھر کا لگتا ہے مگر پھر"

"...جنگل میں کیسے آ گیا یہ

....ریاض سوچنے لگے

"آپ اسے ہوش میں لائے میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں اسکے لیے"

فرحت کہہ کر کمرے کے کونے میں بنے احاطے کو طرف بڑھ گئی جو غالباً باورچی خانہ

...تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"امی میں اندر آ جاؤ"

...حماد نے دروازے پر کھڑے ہو کر اجازت مانگی

...انہوں نے آنکھ کے اشارے سے اجازت دی

....ناظمہ خاتون عشاء پڑھ کر تسبیح پڑھ رہی تھی

"امی وُہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی"

....وُہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

....انہوں نے سامنے رکھے صوفے کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا اُسے

www.novelsclubb.com

"...یہ پی لیجئے"

....انہوں نے ایک گلاس پانی پر کچھ پڑھ کر پھونکتے ہوئے اُسکی طرف بڑھایا

...حماد نے پانی پی کر گلاس پائنتی پر رکھا پھر دوبارہ اُنکی طرف متوجہ ہوا

"جی بولیں میں سن رہی ہوں"

...ناظمہ خاتون نے بھی اپنی تمام تر توجہ اُسکی جانب کرلی

امی میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں اقراء نام ہے اُس کا میری یونیورسٹی کی ہے اور میں چاہتا"
"ہوں آپ اُس سے بات کریں کیونکہ وہ میری بات تو سنتی نہیں ہی

...حماد نے بغیر گھمائے پھرائے بات کی

ٹھیک ہے آپ اُن کے گھر کا بتادیں پہلے میں خود جاکر تسلی کرلوں کے کیسے لوگ ہیں "
"پھر بات آگے کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

....ناظمہ خاتون کچھ سوچ کر بولی

امی وُہ اکیلی رہتی ہے ماں باپ کی ڈیتھ ہوچکی اور جہاں تک مجھے پتا ہے نا کوئی بہن ہے نا "
"بھائی

حماد نے صاف گوئی سے کام لیا کیونکہ اُسے یقین تھا اُسکی امی ان باتوں کو اہمیت نہیں دیں گی....

"ٹھیک ہے پھر میں کل آپکی یونیورسٹی آکر ملتی ہوں اقراء سے ."

وُہ متانت سے بولی...

"شکریہ امی بہت شکریہ"

حماد نے بہت لگاوٹ سے کہا....

"اب سو جائے جا کر آپ"

وُہ اُٹھتے ہوئے بولی...

www.novelsclubb.com

"...اللہ حافظ امی شب بخیر"

"خدا حافظ"

.....انہوں نے بھی فوراً کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..مجھے بھائی سے بات کرنی ہی آنٹی"

...طیات نے صبح ناشتے کے وقت اُن سے کہا

"...جی ضرور حماد نے آپکے بھائی کا نمبر پہلے ہی ڈھونڈھ لیا ہے"

....وُہ کمرے سے باہر گئی

"حماد میرے بھائی تُم کیا کیا کروں گے میرے لیے"

....طیات نے سوچا

تھوڑی دیر میں ناظمہ خاتون دوبارہ آئی اب کی بار اُنکے ہاتھ میں ایک کارڈ تھا جو انہوں نے

.....طیات کے آگے کر دیا

حماد نے لندن والا نمبر اُنہیں اطلاع کرنے کے لئے ڈھونڈا تھا مگر اُس نے بتایا آپ نے" کسی کو بھی بتانے سے منع کر دیا تھا اسی لیے اُس نے کچھ نہیں بتایا.. خیر آپ بات کر لیں میں کسی کام سے حماد کے ساتھ جا رہی ہوں تھوڑی دیر میں آ جاؤ گی پھر ڈاکٹر نے بھی آپکا "چیک اپ کرنے آنا ہے

ناظمہ خاتون اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا وُہ صاف پڑھ سکتی تھی اُسے کس بات کا ڈر ہے....

"...بیٹا بھائی سے بات کرنے سے آپکا من ہلکا ہو گا"

وُہ مصالحتی انداز میں گویا ہوئی.....

"اللہ حافظ"

سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وُہ چلی گئی....

www.novelsclubb.com

اُسکی آنکھیں بھرنے لگی...

"میرا من تو ہلکا ہو جائے گا مگر میرے بھائی کس قدر پریشان ہو جائے گے"

طیات نے آنکھیں بند کر کے سوچا....

وُہ بار بار موبائل پر نمبر ملاتی اور ڈیلیٹ کرتی پھر اُس نے کال ملادی مگر ایک ہی رنگ پر کال کاٹ دی...

"...یااللہ مجھے ہمت دے مجھے ہمت دے"

...اُس نے دوبارہ کال ملائی

.....پانچویں رنگ پر کال اُٹھالی گئی تھی کال ایان نے اٹھائی تھی

"ایان"

"آپی اسلام علیکم کیسی ہو آپ"

....ایان طیات کی آواز سُن کر خوشی کے مارے اُچھل پڑا

"ایان بھائی سے بات کروادو"

...وُہ بمشکل اتنا ہی بول پائی

...ایان کو کچھ کھٹکا ہوا کچھ بُرا ہونے کا

....طیات نے ایان سے ناٹھیک سے بات کی تھی بس امان کا بولا

"..آپی سب ٹھیک تو ہے نہ"

....وُہ فکر مند ہوا

"..کس کا فون ہے ایان"

...امان نے پاس آکر پوچھا

".بھائی آپی ہیں"

"تو ادھر دو نا"

www.novelsclubb.com

...امان نے موبائل اُسکے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا

"..گڑیا"

...اِس لفظ کے آگے طیات کا ضبط جواب دے گیا

"بھائی"

....وُہ رونے لگی

"گڑیا کیا ہوا ہے تُم رو کیوں رہی ہو"

...امان بے چین ہو گیا

خدارا چُپ ہو جاؤ اور مجھے بتاؤ طیات کیا ہوا ہے میں نے تمہارے گھر پر بھی کال کی تھی" مگر کسی نے نہیں اٹھائی اور اب تُم رو رہی ہو پلز گڑیا مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے میرا دِل بیٹھا جا رہا ہے..."

www.novelsclubb.com

...طیات نے روتے روتے ساری آپ بیتی امان کو سنا دی

....امان کی آنکھوں میں مرچے بھرنے لگی

اتنا سب کچھ ہو گیا تم نے مجھے بتانے لائق نہیں سمجھا یہ حیثیت ہے تمہاری نظر میں"

"میری

...امان چیخا

....نمرہ بھی آ گئی امان کے چیخنے کی آواز سُن کر

"....بھائی میں آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی بس اِسی لیے نہیں بتایا"

...طیات کی بات ادھوری رہ گئی دوسرے طرف سے ایک غصے سے بھرپور آواز گونجی

بکواس بند کرو اپنی تُم کب سے اتنی بڑی ہو گئی جو یہ طے کروں گی مجھے کیا بتانا ہے اور کیا"

"....نہیں

...امان اُس وقت اُسکی کوئی بھی دلیل سننے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا

امان نے ایک جھٹکے سے موبائل سامنے دیوار پر دے مارا جو کمرے کی خاموش فضا میں آواز

...پیدا کرتا ٹوٹ کر زمین بوس ہو گیا

"...بھائی میری بات"

...طیات نے کچھ کہنا چاہا مگر رابطہ منقطع ہو چکا تھا

"...کیوں مجھے لاعلم رکھا کیوں"

...امان چیخا اُسکی آنکھوں میں کرب تھا اور آنسوؤں کی روانی

اُس کی گڑیا کے ساتھ اتنا سب ہو گیا اور اُسے بے خبر رکھا گیا یہ ہی بات اُسے مزید مشتعل

...کر رہی تھی

نمرہ نے آگے بڑھ کر امان کو سنبھالنا چاہا مگر امان نے اُسکے دونوں ہاتھ بُری طرح جھٹک

...دیے

نمرہ اور ایان نے سہمی نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا...امان کا یہ روپ

...دونوں کے لیے بِلکُل نیا تھا

www.novelsclubb.com

...امان وہی زمین پر بیٹھ گیا اور دونوں ہاتھوں میں سر کو گرا لیا

#میدان_حشر

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

حصہ سوم

"دوسری صور"

(نجات)

"... بھائی آپی کے ساتھ کیا ہوا ہے پلز بتائیں"

....ایان نے اُسکے برابر بیٹھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"..میری گڑیا کی روح کا قتل کر دیا اُس انسان نے میری بہن کو مار دیا اُس شخص نے"

....امان بڑبڑاتے ہوئے بولا

"...بھائی پلز بتائیں کیا ہوا ہے آپی کے ساتھ "

....ایان نے امان کو جھنجھوڑا

...امان نے کچھ نہیں کہا اُٹھ کے اپنے کمرے میں چلا گیا

"...بھائی....بھائی"

....ایان پیچھے سے آواز دیتا رہ گیا

"...میں دیکھتی ہوں ایان تُم فکر مت کرو"

....نمرہ نے تسلی آمیز انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

"...امان ہوا کیا ہے کچھ تو بتائیں ہوا کیا ہے "

...نمرہ نے امان کے برابر میں کھڑے ہو کر کہا

"...مجھے اکیلا چھوڑ دو نمرہ"

....امان سخت لہجے میں بولا

کیوں اکیلا چھوڑ دوں طیات صرف آپکی بہن نہیں ہے ایان کی بھی بہن ہے اور میرا تو اُس"
"....سے دوہرا رشتہ ہے اُسکے ساتھ جو بھی ہوا ہے ہمیں پتا ہونا ضروری ہے

....نمرہ بضد ہوئی

کیا بتاؤں یہ پھر کیا کیا بتاؤں کوئی ایک دکھ ہو تو بتا بھی دوں میری بہن کے حصے میں تو"
صرف دُکھ ہی آئے ہیں نمرہ اُسے تو خوشی حاصل ہی نہیں ہوئی ایسا کون سا گناہ کر دیا میں
....نے جس کی سزا میری بچی کو بھگتنی پڑ رہی ہے

نمرہ طیات بہت معصوم ہے بہت معصوم میں نے ہمیشہ یہی کوشش کی اُسکی معصومیت کی حفاظت کر سکوں اللہ سے ایک ہی دعا کی کے میری بہن کے نصیب اچھے کرنا مگر میں نہیں جانتا مُجھ سے کہاں غلطی ہو گئی کون سا ایسا گناہ ہو گیا جس کی وجہ سے میری دعائیں قبول نہیں ہوئی..."

....امان کی آنکھیں نم تھی نمرہ کو یہی کھٹکا ہوا کچھ تو بہت بُرا ہوا ہے

"...امان خدا کے واسطے بتایئے آخر ہوا کیا ہے طیات کے ساتھ میرا دِل بیٹھا جا رہا ہے"

....نمرہ کی آواز سے اُسکی پریشانی صاف جھلک رہی تھی

....امان کے چہرے پر پراگندگی نمایاں تھی

www.novelsclubb.com

.....امان نے ساری بات نمرہ کے گوش گذار دی

"یااللہ....اتنا ظلم اتنی اذیت"

....نمرہ نے تکلیف سے کہا

امان آپ کو طیات سے بات کرنی چاہیئے تھی اُسے اِس وقت آپکے ساتھ کی آپکے ذات" کے یقین کی ضروت ہے اُسے ایک جذباتی بھائی کی نہیں ایک شفیق باپ کی ضرورت ہی ابھی وُہ بہت نازک مرحلے سے گزر رہی ہے اُسے سب سے زیادہ ہمارے ساتھ کی "....ضرورت ہے ہمیں اُسکے پاس ہونا چاہیے

....نمرہ نے امان کندھے پر ہاتھ رکھ کر مستعدی سے کہا

میں نے کیا کر دیا یہ نمرہ میں نے میری گڑیا کو مزید دُکھ دے دیا اُس کا درد کم کرنے کے" "...بجائے میں نے اُسے اور دکھی کر دیا

...امان کو اپنے جذباتی پن پر اب ملال ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

"..دوبارہ کال کرلیں آپ طیات کو"

...نمرہ نے اُسے راہ دکھائی

...امان فوراً باہر بھاگا ہال میں تاکہ اپنا موبائل اُٹھا سکے

معجزہ ہی تھا اتنی قوت سے پھینکے جانے کے بعد بھی بس اسکرین پر کچھ نشان ہی آئے تھے

....موبائل ٹھیک کام کر رہا تھا

امان نے اُسی نمبر پر دوبارہ کال کی جس سے

....طیات نے کال کی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

سر آج ۲ بجے آپکو کنان صاحب کے ساتھ سائٹ کی وزٹ کے لیے جانا ہے پھر ۶:۳۰"
بجے

آپکی برہان ملک کے ساتھ میٹنگ ہے اور پھر

"..میں میٹنگ ہے pc لغاری گروپ آف انڈسٹریز کے ساتھ آپکی آج شام ۷ بجے

.... سیکرٹری نے اُسے پورے دن کا شیڈیول بتایا

"... کینسل کر دو ساری میٹنگز میں گھر جا رہا ہوں ڈونٹ ڈسٹرب می"

.....راحیل کہہ کر اپنی چیئر سے اُٹھ گیا

www.novelsclubb.com

"...اوکے سر"

.... سیکرٹری بھی اُسکے بدلتے موڈ سے اچھی طرح واقف تھی اِس لیے کچھ نا بولی

پچھلے ایک مہینے سے اُسکا یہی معمول تھا جب سے طیات گئی تھی نا کوئی کام ٹھیک سے کر پاتا نا خود کو سنبھال پاتا اُسکی ہر صبح کی شروعات گھر سے ہو کر رات کا اختتام کسی بالائے خانے میں ہوتا تھا...

ذہن یکسوئی سے کوئی کام نا کر پاتا تھا بس ایک شک نے اُسکی زندگی کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا تھا محبت تو بہت پہلے کر لی تھی حقیقت سے انحراف تھا اُسے وُہ محبت تو کر بیٹھا مگر اعتبار نہیں کیا.....

کیونکہ شک ایک ایسی بیماری ہے جس سے بہت سے زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں شک حقیقت میں کچھ بھی نہیں ہوتا ایک ہمارا اپنا خیال ہوتا ہے اس کو جس طرف لے جائیں . .

www.novelsclubb.com

میاں بیوی کے اہم رشتے میں شک کا پڑ جانے سے یہ رشتہ ختم ہو جاتا ہے.. شک یا وسوسے شیطانی عمل ہیں

اور شیطان تو ازل سے مسلمان کا دشمن ہے ..

یہ کوئی کہانی نہیں ہے بلکہ حقیقت ہے اور اس شک سے واسطہ ہر انسان کا پڑتا ہے اور زندگی کے کسی موڑ پر یہ بھی خلاصہ بھی ہوتا ہے کہ یہ محض دماغ کی ایک منفی سوچ ہے اصل میں کوئی چیز نہیں ہے لیکن پھر بھی شک سے اپنے آپ کا بہت بڑا نقصان کر بیٹھا تھا ...

شکی انسان کی زندگی میں کوئی خوشی نہیں ہوتی نہ وہ کسی کو خوشی دے سکتا ہے ..

زندگی میں اعتبار ہی سے ایک دوسرے کو خوشی دے سکتے ہیں شک سراسر ہماری زندگیوں میں رکاوٹیں اور غم پیدا کرتا ہے اور وہ جس طرح بھی ہو ہمیں اچھی طرح معلوم ہے کہ ہر انسان کا واسطہ پڑ چکا ہوتا ہے اور اس کے نقصانات کا بھی پتا ہوتا ہے ...

اپنے شک کی حقیقت اُسکے سامنے بھی بہت جلد ہی آنے والی تھی ....

www.novelsclubb.com

اُسکا رُخ اب بار کی طرف تھا وُہ پھر سے وہی راحیل بن چُکا تھا گناہوں کے دلدل میں گھرا ارد گرد منڈلاتی نیم عریاں لباسوں میں ملبوس تتلیوں سے اپنی جنسی تسکین حاصل کرنے والا کیا گنوا چُکا تھا کیا پاس تھا اُس سے بے نیاز ایک تاریکی میں چلتا جا رہا تھا گوشہ نور کا دور دور

تک نام و نشان نہ تھا کیونکہ اپنی زندگی کے واحد چراغ کو ہوا وُہ خود دے چُکا تھا جو اُسکی زندگی کو پُر نور کر سکتی تھی اُس مخلص انسان کو وُہ گنوا چُکا تھا اندھیرے اب مقدر تھے اُسکا ....

"...راحیل وٹ آ پلیزنٹ سرپرائز"

عمر نے اُسے دیکھ کر کہا ....

راحیل نے ایک بھرپور نظر مدہوش ناچتے جھومتے لوگوں پر ڈالی اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا ....

منظر وہی تھا سب کچھ ویسا ہی تھا پہلے کے منظر میں اور اب کے منظر میں کوئی کمی نہیں تھی... پہلے بھی طیات ناتھی اور اب بھی طیات ناتھی ...

...اُس نے بیرے کو ڈرنک لانے کا اشارہ کیا اور خود ارد گرد کی رنگینیوں کو دیکھنے لگا

بڑے اہتمام سے تیار ہوئی مریم اپنے مخصوص بلاوا دیتے عضو کی نمائش کرتی ایک طرف کھڑی ہنس ہنس کر کسی سے باتیں کر رہی تھی غیر ارادی طور پر اُسکی نظریں سامنے کی طرف گئی اور راحیل کو دیکھ کر ٹھہر گئی....

"آخر تُم آ ہی گئے یہاں"

مریم بھی اُسکے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی...

راحیل نے کوئی ردِ عمل میں نہیں کیا...

"Will you like to spend your time with me.."

سوال وہی تھی...

....عمر اُٹھ کر چلا گیا

...راحیل نے کچھ نہیں کہا بس اُسکے چہرے پر جُھک گیا

"..آخر کار تمہارے سر سے محبت کا بھوت اُتر ہی گیا"

وُہ اپنی کامیابی پر خوش تھی وُہ راحیل جو ایک بار کے بعد کسی سے ملتا نہیں تھا آج اُسکے ساتھ تھا....

...راحیل لمحے بھر کو رکا دِل نے پیچھے ہٹنے کو کہا

تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر چاہتے کیا ہو تُم کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہو میں تمہیں پہلے ہی بتا"

"دوں میں ان لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں جن سے تمہاری دوستی ہے

...راحیل کو طیات کے الفاظ یاد آئے اور اپنی بانہوں میں بکھری لڑکی کو بغور دیکھا

"..وُہ واقعی مختلف تھی "

....دماغ بھی متفق ہوا

.....پھر سارے خیالات کو جھٹک کر وُہ دوبارہ اُسکے چہرے پر جُھک گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے بھائی کو کال کرنی ہی نہیں چاہیئے تھی بلاوجہ میں نے اُنہیں پریشان کر دیا"

...طیات نے فکر مند ہو کر سوچا

...ابھی وُہ سوچ ہی رہی تھی موبائل بج اُٹھا

....اسکرین پر آتا نمبر دیکھ کر اُسے خوشی ہوئی

www.novelsclubb.com

"بھائی مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے سب چھپایا مگر بھائی میں کیا کرتی میں خود جس درد سے گزر رہی ہوں میں آپکو کیسے پریشان کر دیتی بھائی پلز مُجھ سے ناراض نا ہو میں آپکی

ناراضگی بِلکُل بھی برداشت نہیں کر سکتی آپ ہی میرا سہارا ہو بھائی اپنی گڑیا معاف کر دیں

"واپس آجائیں مجھے آپکی بہت ضرورت ہے

....طیات نے فون اُٹھاتے ہی آن واحد میں بولتی گئی

.....دوسری طرف امان کو شدید احساس شرمندگی نے آگھیرا

"مجھے معاف کر دو بیٹا مجھے معاف کر دو میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا "

....امان پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا

www.novelsclubb.com

"...بھائی ایسے مت بولیں "

....طیات بھی روتے ہوئے بولی

بھائی آپ نے ہی تو میری حفاظت کی جب آپ "

گئے تو مُجھ سے میرا سب سے مضبوط سائبان چھن گیا اور دیکھیں آج آپکی طیات کس حال

"..کو پہنچی ہے

...طیات کی آواز اٹکنے لگی الفاظ ٹوٹنے لگے تھے

تُم فکر مت کرو بیٹا میں فوراً تمہارے پاس واپس آرہا ہوں بچے بس تھوڑا اور حوصلہ کر لو "

"...

....امان کا گلا رندھنے لگا

www.novelsclubb.com

بھائی اب نہیں کیا جاتا میں آپکی گود میں سر رکھ کر ساری دُنیا سے بے نیاز ہو جانا چاہتی "

ہوں مجھے اپنی ذات کی ٹھنڈی چھاؤں کے حصار میں لے لیں بھائی مُجھ سے اب برداشت

نہیں ہوتا میں خود کو جتنا بھی مضبوط بنالوں میں خود کو جتنا بھی سنبھال لوں اِس دُنیا میں واحد آپ ہی وُہ شخص ہے جس کے سامنے اپنی ذات کا ہر پہلو رکھ سکتی ہوں صرف آپ مجھے سمجھ سکتے ہیں میں نہیں ہوئی بڑی بھائی میں چھوٹی ہوں صرف آپکی ہوں گڑیا ہوں میں.."

"گڑیا"

...امان ضبط کی آخری انتہا پر تھا

بھائی بولیے کہتے رہے مجھے گڑیا مجھے اپنے چھوٹے ہونے کا احساس دلائیں جو صرف " کروا سکتے ہیں مجھے اور کوئی نہیں میں اب بھی ۴ سال کی وہی چھوٹی سی بچی ہوں جسے صرف اُسکے امان بھائی کی ضرورت ہے اور کسی کی نہیں مجھے اپنے باپ کی ضرورت ہے مجھے اپنی ماں کی ضرورت ہے مجھے "آپکی "ضرورت ہے بھائی... مجھے اپنے سینے سے لگالیں آکر ".... میں تڑپ رہی ہوں بھائی

طیات میں واقعی اپنی ذات کا ہر پہلو اُسکے سامنے کھول کر رکھ دیا تھا جو وُہ کسی سے نہیں کہہ سکتی تھی وُہ امان سے کہہ سکتی تھی....

میں آرہا ہوں اپنی جان کے پاس بس تُم اپنا خیال رکھنا بچے میں رات میں پھر کال کروں گا "

امان سے طیات کی تکلیف برداشت نہیں ہوتی تھی وُہ مزید سُن نا سکا....

"آپکی گڑیا آپکی منتظر ہے بھائی ".

طیات خود کو سنبھال کر بولی....

"اللہ حافظ "

....امان سے خدا حافظ بھی نہیں کہا گیا اُس نے فون بند کر دیا

...نمرہ نے ایان کو اشارہ کیا

"....ب"ھائی خود کو سنبھالے اگر آپ ہمت ہار جائیں گے تو ہم آپی کو کیسے سنبھالے گے

امان نے پُر شکوہ آنکھوں سے ایان کو دیکھا اُسکی آنکھوں میں ایک ہی شکوہ تھا اُسکی گڑیا کے ساتھ ہی ایسا کیوں....

...ایان نے کچھ کہا نہیں بس امان کے گلے لگ گیا

دُکھ دونوں کا سانجھا تھا ایک اظہار کر چکا تھا تو دوسرے نے چھپا لیا تھا ہوک دونوں کے دِل میں ایک سی اُٹھی تھی....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

حصہ چہارم

"دوسری صور"

(نجات)

"کم آن"

www.novelsclubb.com

...مریم نے راحیل کو گریبان سے پکڑ کر کھینچا

وُہ دوبارہ اُسکی طرف جُھکا مگر پھر وہی ہوا جو ہر رات ہوتا تھا ہر لڑکی میں ایک لڑکی کا چہرہ

.....اُسے دکھتا ایک ہو چہرہ جسے وُہ دیکھنا چاہتا تھا جسے وہ اپنے اِرد گرد دیکھنا چاہتا تھا

"..طیات تُم واپس آگئی میری جان تُم واپس آگئی"

....راحیل نے مریم کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"وٹ دا ہیل"

...مریم نے ایک جھٹکے سے اُسے پیچھے کیا

...راحیل کو ہوش آیا اُس نے آنکھیں کھولی

www.novelsclubb.com

"I am not your bloody tayaat"

مریم نے غصے میں شراب کے نشے میں مدہوش راحیل کو دیکھتے ہوئے کہا جو اِس وقت ایک

....ہارا ہوا جواری لگ رہا تھا

....طیات کے لیے ایسے الفاظ سُن کر وہ مدہوشی سے ہوش میں آیا

"How dare you"

....راحیل مریم کا منہ اپنے ہاتھ میں سختی سے پکڑتے ہوئے کہا

"..اپنی اوقات میں رہو"

راحیل کا چہرہ آن واحد میں انگارے کی طرح دہک اُٹھا اُس نے قہر برساتی آنکھوں سے مریم کو دیکھا کنپٹی کی پھڑکتی رگ اور فراغ پیشانی کی لاتعداد شکنیں اُسکے بگڑے ہوئے موڈ کی واضح غماز تھی....

www.novelsclubb.com

.....راحیل نے شرٹ کے بٹن بند کیے اور چیئر کو پیر سے ٹھوکر مارتا باہر کی جانب مڑ گیا

....وُہ لڑکھڑاتے ہوئے اپنی گاڑی تک آیا

....سڑک پر پُر ہول سناٹا چھایا ہوا تھا

میں ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں تمہیں بھولنے کی طیات مگر تمہاری محبت ہر گزرتے دن"
کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے تُم کہاں ہو بس ایک بار واپس آ جاؤ اپنے راحیل کے پاس میں تُم
"..سے تمہارا ساتھ چاہتا ہوں

...وُہ کچھ یاد کر کے بولا

....راحیل بڑبڑاتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا

نشے میں انسان سچ بولتا ہے جو وُہ خود سے کہہ رہا تھا جس سے وُہ ہوش میں ہوتے ہوئے
....بھاگتا تھا

www.novelsclubb.com

....طیات اُسکے روم روم میں بس چُکی تھی مگر افسوس اُس میں بہت دیر سے جانا

...راحیل نے گاڑی اسٹارٹ کی اور سڑک پر دوڑا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں نے آپکے سامنے حماد کی سارے باتیں رکھ دی ہیں اور یہ مت سوچیئے گا میں اُسکی امی" ہو تو اسی لیے ایسا بول رہی ہوں حماد سچ میں آپکو بہت پسند کرتا ہے اور یہ میں اُسکی آنکھوں میں دیکھ سکتی ہوں... حماد در در کی خاک چھاننے والو میں سے نہیں ہے اتنا میں اپنے بیٹے کو جانتی ہوں اقراء.."

ناظمہ خاتون یونیورسٹی سے اُسے اپنے ساتھ لیکر ایک پارک میں لے آئی تھی اقراء نے پہلے انکار کرنا چاہا مگر اتنی شفقت سے بولتی خاتون کے سامنے وُہ زیادہ انکار نا کر سکی.....

"... کچھ بولئے اقراء بیٹا"

www.novelsclubb.com

اُنہوں نے سر جھکائے بیٹھی اقراء کو سر تا پاؤں دیکھا جو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کیے سخت تذبذب کا شکار تھی کے کیا جواب دے....

میں آپکی پریشانی سمجھ سکتی ہوں مگر بیٹا یقین رکھیے مجھے اِس سے کوئی مطلب نہیں آپ"
اِس طرح اکیلی کیوں رہتی ہیں اپنے ایک عدد بھائی کے ہوتے ہوئے بھی یہ آپکا پرسنل میٹر
ہے اور میں اِس میں بولنے کا حق نہیں رکھتی میرے بیٹے کو آپ پسند ہے اقراء اور میں ایک
"..ماں ہوں اُسکی خوشی مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے

....وُہ رسانیت سے بولتی اُسے حیران کر گئی

ایسے نہیں دیکھیں مجھے پتا ہے آپکے دماغ میں بہت سے سوال ہو گے کہ آپکے بھائی کے"
"..بارے میں مجھے کیسے پتا چلا آپکے بھائی کے بارے میں

...اُنہوں نے مسکراتے ہوئے اُسکا ہاتھ دبایا

www.novelsclubb.com

ضروری تو نہیں کے جب لڑکی کی شادی ہی کرنی ہو تو ہی معلومات کی جائے لڑکا ہو یا "
لڑکی یہ عمر ایسی ہے جس میں انسان جذبات کی رو میں بہہ کر کوئی بھی غلط قدم اٹھا سکتا ہے

یا پھر محض ایک اٹریکشن کی بنیاد پر کسی غلط انسان کا انتخاب بھی کر سکتا ہے... پھر بچے تو بچے ہیں ہم بڑوں کا ہی تو فرض ہے اُن کو سمجھیں نا کے اُن سے ٹسل لگا بیٹھے ماں باپ اور اولاد کے بیچ بے تکلفی ہونا ضروری بھی ہے مگر اُسکے لیے بھی حدود مقرر ہے حد سے زیادہ بے تکلفی رشتوں کے معنی بدل دیتی ہے اور حد سے زیادہ سختی اولاد کو باغی کر دیتی ہے دور کر دیتی ہے....

جب حماد نے مجھے آپکے بارے میں بتایا تو میں نے اُس وقت تو اُس سے کچھ نہیں کہا البتہ اپنی طرف سے تسلی کر لی آپکے بارے میں ساری معلومات حاصل کر کے..."

ناظمہ خاتون نے اُسکی آنکھوں سے چھلکتی حیرانگی کو دیکھتے ہوئے وضاحت کی....

www.novelsclubb.com

"میں حماد سے بڑی ہوں..."

اُس نے انکار کے لیے کمزور وجہ ڈھونڈی....

"یہ تو سنّت رسول ہے"

...ناظمہ خاتون نے دوبدو جواب دیتے ہوئے اُسے لاجواب کر دیا

"...مگر"

....اُسے کوئی اور عذر معقول نہیں مل رہا تھا جس کی بُنیاد پر وُہ انکار کرتی

آپ سوچنے کے لیے وقت لے لیں بیٹا میں کوئی زور زبردستی نہیں کر رہی ہوں آپ"

"...اچھے سے سوچیں پھر مجھے بتایئے گا

.....اقراء محض سر ہلا کر رہ گئی

ابو بکر اپنے گھر میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا مگر دھیان مسلسل ماریہ کی باتوں میں اٹکا ہوا تھا....

اُسے ماریہ کی بات کا بُرا نہیں لگا تھا تو اچھا بھی نہیں لگا تھا وہ ایک عجیب ہی کیفیت کا شکار تھا...

"..میں طیات کی محبت سے بے وفائی نہیں کر سکتا"

....اُس نے خود کو سرزنش کی

"...طیات جس کی تھی اُسکے ساتھ ہے وُہ کبھی میرے نصیب میں تھی ہی نہیں"

....اُس نے حقیقت پسندی سے سوچا

www.novelsclubb.com

"آپ بھی شادی کر لیجئے آگے بڑھنے میں آسانی ہو گی"

...ایک مانوس سی آواز غلاف سماعت میں گونجی

ابو بکر کو لمحہ لگا پھر فیصلہ کرنے میں وُہ نتیجے تک پہنچ چکا تھا اب وُہ پُر سکون ہو چلا تھا اضطرابی کیفیت یکلخت دھواں ہوئی....

"ٹھیک ہے آپ کہتی ہیں تو یہ بھی کرلوں گا...ہمیشہ خوش رہیں

اپنے کہے جملے دوبارہ یاد آئے....

طیات نے ایک ہی چیز کی تو گذارش کی تھی اُس سے اور وُہ اسے ہر صورت پوری کرے گا

ابو بکر نے تہیہ کرلیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

آنکھوں پر بازو رکھے اقراء اپنی گزشتہ زندگی کا محاسبہ کر رہی تھی زندگی کے ۳۱ سال گزار لینے کے بعد اُسکے ہاتھ کیا تھا کون سا ایسا رشتہ تھا جو صرف اُسکا تھا صرف اور صرف اُسکا....

اُسکی آنکھوں کے سامنے ۸ سال پہلے کا منظر پھر روشن ہو گیا....

"میں یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں راحیل میں یہاں صرف پاپا کے لیے رُکی تھی ورنہ جو تمہاری حرکتیں ہیں اُس کے بعد یہاں رہنا میرے لیے خطرے سے خالی نہیں تمہیں اپنی تو کوئی فکر ہے نہیں اور تمہارے وُہ غلیظ دوست جن کی نظروں سے ہوس ٹپک رہی ہوتی ہے اور تُم کیسے بے غیرت بھی ہو اپنی بہن کی تمہیں کوئی فکر نہیں میں کم از کم یہاں رُک کر اپنی آبرو کو خطرے میں نہیں ڈال سکتی میں..."

اقراء نے اپنا پیک سوٹ کیس پکڑا اور گھر سے باہر چل دی...

www.novelsclubb.com

.....اقراء نے کرب سے آنکھیں بھینچ لی

اِس صحرا میں چلتے چلتے میرے پاؤں شل ہو چکے ہیں مجھے کسی کا چھاؤں چاہیئے ایک ہمسفر"

"..کا ساتھ

....اقراء نے بھی بلا آخر ہار مان لی

....خود پر باندھے ضبط کی گرہیں ڈھیلی کر دی جنہیں کھولنے کا کام اب حماد کو کرنا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے آپ سے ملنا ہے"

....ایک ہفتے بعد ابو بکر نے خود ماریہ کو کال کی

"کیوں؟"

.... کہہ کر ماریہ نے اپنی کنپٹی پر ہلکی سی چپت لگائی اور زبان دانتوں تلے دبائی

"...اوکے"

....ابو بکر نے کسی کیفے کا نام بتا کر کال کاٹ دی

....ماریہ اچھی طرح تیار ہو کر ابو بکر کی بتائی گئی جگہ پر پہنچ گئی جہاں وُہ پہلے سے ہی بیٹھا تھا

"اسلام علیکم"

....ابو بکر نے پہل کی

"وعلیکم السلام"

www.novelsclubb.com

....وُہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی

میں گھما پھرا کر بات نہیں کروں گا میں صاف اور دوٹوک بات کرنے کا قائل ہوں...اُس

....دن آپ نے کچھ کہاں تھا جس کا جواب میں آپکو دینا چاہوں گا

....بولنے کے انداز میں کچھ بھی غلط نہیں تھا مگر ماریہ کے ہاتھوں میں پسینہ آگیا

"will you marry me"

....ابو بکر نے اپنے ازلی نرم لہجے میں ماریہ سے پوچھا

...ماریہ نے منہ پھاڑے اُسکی طرف دیکھا

"what"

"...آپ مُجھ سے شادی کریں گی"

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے دوبارہ دہرایا

....ماریہ کا رہا سہا شک بھی دور ہو گیا

"yes"

....وُہ بے اختیار بول اُٹھی آواز تھوڑی بلند تھی

....ابو بکر نے ناگواری سے ارد گرد دیکھا اور آنکھوں سے ہی اُسے سرزنش کی

....ماریہ کے لیے یہ سب اتنا اچانک تھا وُہ سمجھ ہی نا سکی کیسے ریکٹ کرے

"اوکے میں آپکی پرینٹس سے آکر بات کر لوں گا"

"اوکے"

....ماریہ کی زبان جیسے تالو سے جا لگی وُہ کچھ بول ہی نا سکی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

پانچواں حصہ

"دوسری صور"

(نجات)

"بھائی میں یہاں بِلکُل ٹھیک ہوں پلز میری وجہ سے خود کو مشکل میں مت ڈالیں

...طیات امان کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وُہ نہیں مان رہا تھا

www.novelsclubb.com

"...بھائی آپکی سلامتی میرے لیے سب سے زیادہ ضروری ہے"

....طیات نے نم لہجے میں کہا

بھائی آپ ۷ مہینے بعد آجائیگا میری فکر مت کریں میں آپکی سُن کر ہی ٹھیک ہو جاتی ہوں"

"...بس خود کو مشکل میں مت ڈالیں

طیات مسلسل ا ہفتے سے اُسے سمجھا رہی تھی جب سے نمرہ نے بتایا تھا امان کم از کم ۱۰ مہینے تک واپس پاکستان نہیں آسکتا کیونکہ اُسکا کمپنی سے کنٹریکٹ ہے جسے توڑنے کی صورت میں اُسے سزا ہو سکتی ہے....

"...بھائی آپ اپنی گڑیا کی بات نہیں مانیں گے"

....طیات نے آخری حربہ آزمایا

www.novelsclubb.com

"... نہیں مانوں گا تمہاری بات مان کر ہی میں یہاں آیا ہوں اب تمہاری"

....امان قطعیت سے بولا

"بھائی پلز مت ڈالیں خود کو مشکل میں آپکو میرا واسطہ "

"بیکار باتیں مت کرو طیات"

....امان سختی سے بولا

بھائی پلز دیکھئے گا یہ سات مہینے کتنی جلدی گزر جائیں گے جب تک تو آپکو ماموں ماموں"
"کہنے والا یاوالی بھی آجائے گی

....طیات نے ہنستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

".. تُم جو بھی کہہ لو میں تمہاری بات نہیں مانوں گا"

....وُہ ضدی اور روٹھے بچے کی طرح بولا

بھائی آپ نے حماد سے بھی بات کی ہے اور امی سے بھی پھر بھی آپکو لگتا ہے میں یہاں"
"..محفوظ نہیں

....طیات کسی نتیجے پر پہنچی تھی

"...طیات یہ بات نہیں بچے میں بس تمہارے پاس آنا چاہتا ہوں اپنی گڑیا کے پاس"

....امان نے اصل وجہ بیان کی

بھائی آپ تو ابھی بھی میرے ساتھ ہی ہے میرے پاس آپ دور تو کبھی گئے ہی نہیں "
"...مُجھ سے یہ آپکی دعائیں ہی ہیں جو میں آج ایک محفوظ چھت کے نیچے ہوں

....طیات نرم لہجے میں بولی

ٹھیک ہے بیٹا میں ہر ممکن کوشش کرونگا کے میں پہلے آجاؤں بس تُم اپنا بہت خیال رکھنا"

"...میں تمہیں اپنے پاس بلوالیتا مگر تُم ابھی سفر نہیں کر سکتی

"..بھائی ایک اور بات"

....طیات کہتے ہوئے رُکی

"...ہاں بولو گڑیا"

"...بھائی آپ یہ بات ابو بکر کو نہیں بتائیں گے"

...طیات کسی احساس کے تحت بولی

www.novelsclubb.com

"اوکے "

....امان نے اُسکے لہجے پر غور نہیں کیا

"بھائی اب میں رکھتی ہوں بعد میں بات ہو گی انشاءاللہ "

....اُس نے جواب سنے بغیر فون بند کر دیا

"...راحیل تُم نے مجھے دربدر کر کے رکھ دیا ہے"

راحیل نامی پھانس اب بھی وقفے وقفے سے چبھتی تھی مگر اُس نے یہ بات تو اب خود سے

..... بھی کہنا چھوڑ دی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

راحیل میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہو تمہارے پیر پڑتی ہو مت کرو ایسا تمہیں خدا کا "

"...واسطہ ہے

...وُہ سوتے ہوئے بے چین ہو رہا تھا

....کوئی جواب نہیں"

....راحیل آفتاب تمہارے پاس کوئی جواب نہیں

ہونے دیتے نہ ویسے بھی تُم جیسوں کے لیے کیا غیرت....جب میری روح کا قتل ہونا ہی

".. تھا تو کیا فرق پڑتا قاتل ایک ہوتے یہ دس

....اُسکے جسم پر جیسے انگارے لوٹنے لگے

.. تمہیں پتہ ہے ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھرنا کیا ہوتا ہے اُسکی تکلیف کیا ہوتی ہے

...جب جب تُم مجھے سب اختیارات رکھتے ہوئے چھوتے ہو میرے قریب آتے ہو

اُس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ منظر آجاتا ہے جب تُم درندگی کی حد کو پہنچے ہوئے

مجھے توڑ ہی نہیں رہے تھے میری کرچیاں کر رہے تھے وہ وقت تھا میری ذات

پے ضرب لگنے کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے کا اور اب ایک کمرے میں ایک بستر پر تمہارے

....بغل میں سونا مجھے نئے سرے سے اذیت سے دوچار کرتا ہی

....مجھے اپنے شوہر کی قربت سے گھن آتی ہے

....اِس سے بڑی گالی کیا ہو گی تمہارے لیے

".....ایک بیوی اپنے شوہر کے احسا لمس سے گھن کھائے

....خواب ادھورا رہ گیا راحیل پسینے میں شرابور ہڑ بڑا کر اُٹھ بیٹھا

....وُہ اِس وقت اپنے کمرے میں تھا ہاتھ سے پیشانی صاف کی تو وہ بھی عرق آلود تھی

....ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سے دوڑتی محسوس ہوئی

....اُسکی آنکھوں میں اب تک منظر واضح تھے

"تو کیا یہ شروعات ہے راحیل تمہاری تباہی کی"

....دور کہی سے سرگوشی سی سنائی دی

www.novelsclubb.com

کھڑکی کے پٹ کھلے ہوئے تھے سرد ہوا کے جھونکے اُسے تلخ حقیقت سے روبرو کروا رہے تھے....

راحیل کو طیات کے ساتھ گزارے گئے چند اچھے لمحات یاد آئے جو اُن کی زندگی میں آنے والے طوفان سے پہلے کے تھے....

وُہ اُٹھ کر اضطراری کیفیت میں کمرے میں ٹہلنے لگا....

اُس نے مُجھ سے ڈرنا چھوڑ دیا تھا اُس نے مُجھ سے ڈرنا چھوڑ دیا تھا وُہ مُجھ سے محبت کرتی تھی...."

www.novelsclubb.com

راحیل بڑبڑایا بڑبڑاہٹ آہستہ آہستہ تیز ہوتی گئی اب وُہ چیخنے لگا تھا....

"مجھے طیات چاہئے مجھے میری طیات چاہئے.."

....وُہ زمین پر کسی ڈہتی عمارت کی طرح گرا

....گلا رندھنے لگا تھا کمرے میں اُسکی آوازیں گونج رہی تھی

دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر طیات کی تصویر ہاتھ میں لیے پاؤں کو سینے تک کر کے گٹھری بناوُہ کسی ضدی بچے کی طرح سو گیا...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پھر وُہ دن بھی آگیا جب اقراء آفتاب اقراء حماد بن کر سادہ سی نکاح کی تقریب کے بعد اُس گھر میں آگئ....

www.novelsclubb.com

.....بہت سی امیدیں لیے اپنی سابقہ زندگی کی کڑواہٹ پیچھے چھوڑے

....اُسے حماد کے کمرے میں لا کر بیٹھا دیا گیا جو کسی بھی قسم کی آرائش سے پاک تھا

....حماد اُسکے برابر میں آکر بیٹھ گیا

....اقراء نے روایتی گھونگھٹ لے رکھا تھا

"..اب تو دیکھ سکتا ہوں نا آپکو"

....وُہ شریر لہجے میں بولا

....وُہ کچھ نا بولی

....حماد نے اُسکا گھونگھٹ اپنے ہاتھوں سے اٹھایا

www.novelsclubb.com

"...بہت پیاری لگ رہی ہیں ماشاللہ"

....وُہ پوری سچائی سے محبت بھرے لہجے میں گویا ہوا

اُس نے جیب سے ایک مخملی ڈبیا نکالی اُس میں سے ایک لاکٹ نکال کر اُسے پہنا دیا جس پر H ،I لکھا ہوا تھا...

"..آپکی رونمائی کا تحفہ"

....وُہ اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا

....اقراء آنکھیں نیچے کیے بیٹھی رہی

"...کچھ بولیں گی"

...حماد کو اُسکی چُپ سے چڑ ہونے لگی

....اقراء نے نظریں اُٹھا کر اُسے دیکھا اور پھر جُھکا لی

....حماد ڈوبتا چلا گیا

...اقراء نے کچھ کہنا چاہا

"..جو بھی کہنا ہے کہیے اب آپ مجھے بھائی نہیں کہہ سکتی....اقراء آپ پھنس گئی"

....حماد تبسم ہونٹوں میں چھپائے بولا

....لہجے میں کوئی تنبیہ نہیں تھی بس شوخی تھی محبت تھی

اقراء میں یہ نہیں کہوں گا مجھے آپ سے پہلی نظر میں محبت ہوئی بِلکُل نہیں کیونکہ ہمیں ایک ساتھ پڑھتے ہوئے سالوں ہو گئے ہیں میں نے کبھی آپکی طرف توجہ نہیں دی مگر پھر میں نے جب آپکو لیب میں دیکھا تھا اُس وقت آپ بغیر نقاب کے تھی بس اُس دن سے میں نے آپ کو جاننا شروع کیا سمجھا بھلے آپ کسی سے بات نہیں کرتی تھی مگر میں نے آپکی حرکات و سکنات کو پڑھنا شروع کیا مجھے آپ سے بہترین ہمسفر نہیں مل سکتی یہ میرے دل اور دماغ کا متفق فیصلہ ہے نا میں نے آپ سے افسانوں والی محبت کی نا آپکی

آنکھوں پر فدا ہوانا ہی پردے کی وجہ سے مجھے آپکی جانب مائل آپکے گریز نے کیا میں بھی ایک عام بشر ہوا اعتراف کرتا ہوں محبت کی شروعات اُس دن آپکے دیدار سے ہوئی مگر ان گزرے دنوں میں میں آپکے باطن سے محبت کر بیٹھا ہوں..."

...وُہ مخمور لہجے میں بولا

"آپ سے بس ایک وعدہ چاہتا ہوں میری امی اور بہن کی ہمیشہ عزت کیجئے گا "

...حماد نے اُسے طیات کی حقیقت نہیں بتائی تھی اپنی بہن کہہ کر متعارف کروایا تھا

"..میں وعدہ کرتی ہوں"

...وُہ پہلی بار بولی

www.novelsclubb.com

"آئی رئیلی لو یو اقراء "

....وُہ اُسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے ہوئے بولا

....اقراء نے شرم سے آنکھیں جھکالی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....مہینے بعد ۷

وُہ دن ابو بکر اور ماریہ کی شادی کا تھا جس دن ابو بکر کے سامنے طیات کی طلاق کی بات آئی....

www.novelsclubb.com

....ابو بکر ایک اسٹور سے نکل رہا تھا اُسکا ٹکراؤ راحیل سے ہو گیا

راحیل کو دیکھ کر ابو بکر کو اُسکے کہے الفاظ یاد آئے جنہیں وُہ بھولا تو نہیں تھا مگر جاننے کی کوشش ترک کر دی تھی....

....ابو بکر اُسے نظر انداز کر کے آگے بڑھ گیا

راحیل کے زخم پھر ہرے ہوئے اُس نے جھٹکے سے ابو بکر کو کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کیا.....

"...میرا راستہ چھوڑو میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتا"

....ابو بکر نے خشمگیں لہجے میں کہتے ہوئے اُسکا ہاتھ جھٹک دیا

تُم ہو میرے گھر کو برباد کرنے والے تمہاری وجہ سے میں نے طیات کو کھو دیا تمہاری"

"...وجہ سے میں نے اپنی ماں کھوئی تُو زندہ کیوں ہے

....راحیل اُسکا گریبان پکڑ کے بولا

...ابو بکر کا ذہن چار لفظوں میں کھو گیا

"طیات کو کھو دیا "

".. کیا مطلب"

....ابو بکر ساری نفرت بالائے طاق رکھ کر بولا

"...بھائی چل ۹ بجے تک بارات نے نکل جانا اور دولہا ابھی تک"

www.novelsclubb.com

.... کسی نے پیچھے سے ہانک لگائی

....غالباً ابو بکر کا شناسا تھا کوئی

....خالی الذہن سے کیفیت میں وُہ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا

... راحیل اپنی جگہ ساکت ہو گیا

...شادی بارات دولہا یہ الفاظ ذہن پر ہتھوڑوں کی طرح برس رہے تھے

.....اُسکے آنکھوں کے سامنے طیات اور ابو بکر کا ایک ساتھ الوزن آٹھرا

....ذہن مزید کچھ سوچ نا سکا بس دو نقطوں پر آکر ٹھر گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میدان_حشر#

قسط نمبر ۱۹

باب نمبر ۱۲

چھٹا حصہ

"دوسری صور"

(نجات)

امان نے اُسے شادی کی مبارک باد دینے کے لیے کال تھی جب ابو بکر نے طیات کے متعلق پوچھا اور اپنی اور راحیل کی ملاقات کا بھی جس میں سے کچھ سنسر کر دیا....

کافی اصرار کے بعد امان نے اُسے طیات کی طلاق کے بارے میں بتا دیا.....

اتنا سننا تھا ابو بکر نے فون بند کر دیا اُس سے مزید بات نا ہو سکی....

ذہن ماؤف ہوتا جا رہا تھا....

www.novelsclubb.com

"یہ کیسا مذاق ہے میرے ساتھ ہر بار"

....ابو بکر نے کرب سے سوچا

"...طیبات میری ہو سکتی ہے میں اُسے پا سکتا ہوں "

....ابو بکر نے خود غرض بن کر سوچا

"..ماریہ کی اِس سب میں کیا غلطی"

....اُس نے خود سے سوال کیا

"....مجھے اُس سے بات کرنی ہو گی مجھے یہ شادی رو کنی ہو گی"

....وُہ خود غرضی کی حد پر تھا

....اُس نے موبائل پر ماریہ کا نمبر ملایا

....کافی تاخیر کے بعد کال اُٹھالی گئی

"...ماریہ میں نکاح سے پہلے آپ سے ایک دفعہ بات کرنا چاہتا ہوں"

....وُہ بغیر سلام کیے بولا

"جی بولیں "

...ماریہ کو سنجیدگی محسوس ہوئی اُسکے لہجے میں

www.novelsclubb.com

"..میں آپ کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی حقیقت بتانا چاہتا ہوں"

...ابو بکر نے خود کو تیار کیا بولنے کے لیے

...ماریہ کو شادی سے چند گھنٹے پہلے یہ باتیں کسی خطرے کی طرف اشارہ کرتی سنائی دی

"..میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں"

....وُہ بغیر کسی لگی لپٹی کے بولا

..ماریہ نے اُسکے الفاظ بغور سُنیں

....اُسے اپنے اندر کچھ ٹوٹنے کا احساس ہوا

www.novelsclubb.com

"..تو شادی سے چند گھنٹے پہلے آپ مجھے یہ بتا کر مُجھ سے کیا چاہتے ہیں ابو بکر"

....ماریہ ضبط سے بولی

"میں آپکو بس حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتا تھا"

....وُہ کہنا کچھ چاہتا تھا مگر وُہ الفاظ ادا نا کر سکا

..."کہ آپ شادی سے انکار کر دیں"

"میرا فیصلہ اب بھی وہی ہے"

....ماریہ نے فون بند کر دیا

دِل اِس انکشاف پر خون کے آنسو بہا رہا تھا وہ دُلہن بننے جا رہی تھی اُسکی جس سے اُس نے محبت کی تھی مگر اِس انکشاف نے کہ اُسکی محبت کی محبت کوئی اور ہے...

....ماریہ نے خود کو سنبھالا اور فون سوئچ آف کر دیا

"...یہی ہے ابو بکر تیری زندگی تو کبھی اُسے نہیں پا سکتا کبھی نہیں"

....ابو بکر نے خود سے کہا

کچھ چزیں آپکی کبھی نہیں ہو پاتی کیونکہ وہ ہمارے لیے ہوتی ہی نہیں ہے مگر انسان اُمیدوں سے بندھا ایک ضدی پرندہ ہے جو گھائل بھی اُمیدوں سے ہے اور زندہ بھی ..اُمیدوں پر ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بھائی میں طیات کو بہت چاہتا ہوں میری سگی بہن نہیں ہے وُہ مگر میرا اُس سے الگ ہی رشتہ ہے جسے کسی خونی رشتے کی ضرورت نہیں"

www.novelsclubb.com

...حماد نے سامنے بیٹھے آدمی کو دیکھتے ہوئے کہا

"...تُم مُجھ سے کیا چاہتے ہو حماد یہ بتاؤ"

....حماد مسلسل گھما پھرا کر بات کر رہا تھا جس سے وُہ تنگ آ گیا

طیات کی عدت پوری ہونے کے بعد آپ اُس سے شادی کر لیں...میں جانتا ہوں بلکہ "
مجھے پورا یقین ہے آپ اسے بہت خوش رکھیں گے وہ آپکی سنگت میں اپنی زندگی کے
"...سارے غم بھول جائے گی...بس اُس کا ہاتھ تھام لیجئے گا

....حماد نے ملتجی انداز میں اُسکی طرف دیکھا

....اُسکے لیے یہ بات کسی شاک سے کم نا تھی وہ بغیر کوئی جواب دیئے روم سے نکل گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماریہ صدیق ولد صدیق قریشی آپکا نکاح ابو بکر ریاض ولد ریاض عزیز کے ساتھ بااواست "
"...2لاکھ روپے حق مہر سکّہ رائج الوقت کے طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قُبول ہے

....اگر آج وُہ سچائی سے آشنا ناہوتی تو یہ وقت اُسکی زندگی کے سب سے حسین وقت تھا

"..اِس شخص کے ساتھ گزارہ کیسے ہو گا"

....اُس نے افسردگی سے سوچا

.....پژمردگی سے کیفیت تھی

....گھونگٹ کے اندر ہی اُس نے ایک گہری سانس لی اور اقرار کے لیے لبوں کو جنبش دی

".. قبول ہے"

.....آنکھوں سے موتی بھی چھلک پڑے

ماریہ صدیق ولد صدیق قریشی آپکا نکاح ابو بکر ریاض ولد ریاض عزیز کے ساتھ باا واست "

"...2لاکھ روپے حق مہر سکّہ رائج الوقت کے طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قُبول ہے

...دِل چاہا نا کر دے مگر محبت کے لیے سب سے پہلے انا کی ہی قُربان کر دی جاتی ہے

"قبول ہے"

...وُہ ضبط سے بولی

ماریہ صدیق ولد صدیق قریشی آپکا نکاح ابو بکر ریاض ولد ریاض عزیز کے ساتھ بااواست "

"...2لاکھ روپے حق مہر سکّہ رائج الوقت کے طے کیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قُبول ہے

"قبول ہے"

"....مبارک ہو ماریہ ابو بکر ریاض تُم اُس کی زندگی میں ایک ان چاہی شے بن کر آگئی "

....خود اذیتی عروج پر تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...جب راحیل ہال میں پہنچا تو ابو بکر سے نکاح کے ایجاب و قبول کروائے جا رہے تھے

....اُس نے سب کچھ سُنا مگر دِماغ بس دو لفظوں پر اٹک گیا

"ماریہ صدیق"

اُسکی توقع کے برعکس جو دو الفاظ وُہ سننے کی تڑپ اُسے وہاں کھینچ لائی تھی وہ الفاظ تھے ہی نہیں....

وُہ ہال کے ایک تاریک حصے میں کھڑا تھا تاریکی صرف وجود پر نہیں آج اُسکے اندر بھی چھائی ہوئی تھی....

....اُسکا ہر قدم لغزش پا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...راحیل خود کو بدلو تُم پستی میں گرتے جا رہے ہو"

www.novelsclubb.com

اقراء نے راحیل کو دیکھتے ہوئے کہا جو اُس وقت بھی کسی لڑکی کے ساتھ تھا مالزکی خاک چھانتا....

اُس نے راحیل کو کئی مہینوں بعد دیکھا تھا....بظاہر سب ٹھیک تھا کچھ تھا مگر کچھ ٹھیک نہیں تھا وُہ جھانک سکتی تھی اُسکے اندر بھلے جتنی دوریاں ہو رشتہ خون کا تھا....

میرے راستے میں مت آیا کریں...میں جو بھی کروں میری مرضی میری زندگی ہے..."

....اہانت آمیز لہجے میں کہتا ہوا وُہ چلا گیا

....اقراء کی آنکھوں میں نمی آگئی

اُس نے حماد کی اپنی طرف آتا دیکھا تو غیر محسوس انداز میں آنکھیں صاف کی تاکہ وُہ دیکھ نا سکے....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں بات کروں امی طیات سے میں اُسے اپنے اور راحیل کے رشتے کے بارے میں بتاؤ"
گی میں جانتی ہوں اُسکے لیے یہ خوشگوار نہیں ہو گا مگر سامنے ہاتھ جوڑوں گی میرے بھائی
کو سنبھال لے مُجھ سے نہیں دیکھی جاتی اُسکی حالت مانتی ہوں راحیل نے غلط کیا ہے مگر
"... ایک موقع

...اقراء نے ناظمہ خاتون سے اجازت چاہی

...اُن دونوں نے طیات سے یہ بات چھپائی تھی

.....ناظمہ خاتون نے کچھ سوچ کر اجازت دے دی

www.novelsclubb.com

....اتنے میں طیات خود کمرے میں آگئی

وہ حمل کے آخری مراحل سے گزر رہی تھی جس کا اندازہ جسم کی بھری بھری ساخت
....سے ہو رہا تھا

"...طیات مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

...اقراء نے طیات سے نرم لہجے میں کہا

"جی بولیں"

...وُہ خود کو سنبھالتی ہوئی بیٹھ کر بولی

میں جو آپ سے بات کرنے جا رہی ہوں اُسے ٹھنڈے دماغ سے سنیئے گا بلکل تحمل"

"..سے

www.novelsclubb.com

....اقراء نے اپنی نظریں مکمل اُس پر جماتے ہوئے کہا

"...میں راحیل کی بہن ہوں"

...اپنی دانست میں اقراء نے بم پھوڑا

...طیات کے چہرے سے کچھ دیر پہلے کا اطمینان رخصت ہوا

....اُس نے اپنا چہرہ سپاٹ بنالیا

....اقراء نے اُسے سب کچھ بتادیا

....طیات پھر بھی چُپ رہی

"پھر"

www.novelsclubb.com

....وُہ نیاز بن کر بولی گویا پتھر کی ہو

"..بھابی...میری بات سنیں"

....اقراء نے اپنے اور اُسکے بیچ رشتے سے مخاطب کیا

"مجھے بھابھی مت کہو میرا تمہارے بھائی سے کوئی رشتہ نہیں ہے... تُم حماد کی بیوی بن کر آئی ہو مُجھ سے اور کوئی ناطہ مت جوڑنا..."

....وُہ پھٹ پڑی اور ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہوئی

"...راحیل بے قصور ہے اُس نے بچپن سے"

....اقراء کہتے ہوئے رُکی طیات کے تاثرات پل میں متغیر اور غضبناک ہوئے

"کس منہ سے اُسے بے قصور کہہ رہی ہو تُم کس منہ سے... یہی کہنا چاہتی ہو نہ جو اُس نے میرے ساتھ کیا وُہ اُسکی ماں کے کردار کی بے اعتباری تھی میں صرف اِس لیے اُسے معاف کردوں کیونکہ اُسکا بچپن تلخ تھا... میرا کردار ہمیشہ سے اُسکے سامنے تھا.....

....اقراء تمہارا بھائی ۳۰ سال کا سوچ سمجھ رکھنے والا پکی ذہنیت کا مرد ہے بچہ نہیں ہے وُہ.....وُہ اپنی جوانی کے نشے میں کسی کی عصمت کو تار تار کر سکتا ہے

"....تب بھی تمہارا بھائی بے قصور ہے بد کردار تو میں ہوں ناوُہ با کردار ہے

...طیات باقاعدہ چیختے ہوئے بولی تھی

....ناظمہ خاتون نے آٹھ مہینے کے اِس عرصے میں اُسے پہلی بار چیختے سُنا تھا

"آپ بہت جذباتی ہو رہی ہے"

...اقراء نے کمزور سا دفاع کیا

اقراء تمہیں اچھا لگے یا بُرا تمہارا بھائی یا تُم کیا سوچتے ہیں مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں"

پڑتا....میں نے ہر چیز پر سمجھوتہ کیا ہے مگر کسی کو اجازت نہیں کے میرے کردار پر داغ

....لگائے

ہر لڑکی انعم صابر نہیں ہوتی اور نا ہر لڑکی

طیات حیدر...اُس کم ظرف نے مجھے اور اپنی ماں کو ایک ہی ترازو میں تولہ تو اُسکی گھٹیا

...سوچ کا پلڑا بھاری نکلا

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ نہیں سمجھنا کچھ نہیں سننا اب بہت سناٹا ہے میرے اندر گہرا سناٹا سارے احساس

"....رو رو کر ابدی نیند سو چُکے ہیں

....طیات بولتے بولتے اچانک پیٹ پر ہاتھ رکھ کر زور سے چیخی

"طیات"

....ناظمہ خاتون نے اُسے سہارا دیا

امی کہہ دے اِس سے میں اُس اِنسان کو مرتے دم تک معاف نہیں کرونگی کبھی"

"...نہیں

....درد مزید بڑھتا جا رہا تھا

..ابو بکر اور ماریہ اُس سے ملنے آئے تھے ملازم اُنہیں ڈرائنگ روم میں بٹھا کر گئے تھے

....چیخنے کی آواز پر وُہ دونوں چونکے تھے

www.novelsclubb.com

"طیات...طیات "

...ناظمہ خاتون اُسے سنبھالتے ہوئے بٹھایا

....اُسکے درد میں تیزی آتی جارہی تھی

....اقراء نے حماد کو کال کی اُسکا سیل آف تھا

....ابو بکر اور ماریہ آواز پر اوپر کی طرف بڑھے طیات کی حالت دیکھ کر سششدر رہ گئے

" میں گاڑی نکالتا ہوں آپ لوگ طیات کو لے کر آئیں"

....ابو بکر تیزی سے نیچے بھاگا

ماریہ اور اقراء طیات کو سہارا دے کر گاڑی میں بٹھایا ابو بکر نے گاڑی ہاسپٹل کے رستے پر ڈال دی...

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...راحیل اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا

...نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی

نیند کی گولیوں کی تلاش میں اُس نے دراز کھنگالیں ایک کتاب نیچے گری اور مطلوبہ شے بھی....

"میدان حشر"

....دو لفظ پڑھ کر اُسے یکدم کچھ ہوا سارے احساس جاگ اٹھے

....دِماغ میں پہلا سوال یہ کتاب یہاں کیسے

"دِماغ میں ایک ہی نام آیا"طیات

...غیر ارادی طور پر اُس نے کتاب کھول کر پڑھنا شروع کی

....کتاب کھولے راحیل جو جو پڑھ رہا تھا اُسکے چہرے کا رنگ بدلتے جا رہے تھے

-

میدان حشر دُنیا کے ہر مسلمان کا اِس ایک مقام پر ایمان یعنی آخرت پر ایمان یقیناً ہے جب ....ہی تو وہ مسلمان ہے... سب ہی جانتے ہیں میدان حشر کیا مقام ہے یہ کہاں ہے

...ایک دن ایسا آئیگا جب یہ خوبصورت سی دُنیا میدان حشر بن جائیگی

"....اور ڈر و اُس دن سے

...راحیل پر لرزہ طاری ہونے لگا تھا

میدان حشر کیا ہو گا کیسا ہو گا بہت سے سوال بہت سے منظر ہمارے ذہنوں میں آتے " ہیں..اصل منظر کیا ہو گا کسی کو نہیں پتا ہم بس اندازے لگا سکتے ہیں اُن اشاروں سے جو اللہ "...نے دیے ہیں ہمیں

www.novelsclubb.com

...اُسے اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرد ہوا کا جھونکا داخل ہوتا محسوس ہوا

...پیشانی عرق آلود تھی

"میدان حشر کی زمین ایسی ہموار ہو گی کہ اس کنارے پر رائی کا دانہ گر جائے تو دوسرے کنارے سے دیکھائی دے اور اس دن زمین تانبے کی ہو گی"

...ہاتھ مسلسل کانپ رہے تھے

اُسے اپنے نیچے موجود زمین یکدم تانبے کی لگنے لگی اور فل سپیڈ میں چل رہے اے سی کے باوجود اُسے لگا سورج اُسکے سر پر آ پہنچا ہے...

جب زمین تانبے کی اور آفتاب (سورج) نہایت تیزی سے ایک میل کے فاصلے پر ہو گا تو اس روز کی حالت پریشانی اور گھبراہٹ کا کیا پوچھنا۔

شدت گرمی سے بھیجے کھولتے ہوں گے۔ لوگ پسینہ میں ڈوب رہے ہوں گے۔ زبانیں سوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی۔

www.novelsclubb.com

دل ابل کر گلے کو آجائیں گے پھر باوجود ان مصیبتوں کے کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہو گا۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہو گی۔ ماں باپ اولاد سے پیچھا چھڑائیں گے۔ غرض کس کس

مصیبت کا بیان کیا جائے۔زندگی بھر کا کیا دھرا سامنے ہو گا۔اور حساب کتاب لینے والا اللہ "واحد قہار۔

....اُسکی زندگی کا نچوڑ اُسکے سامنے تھا کیا سود و زیاں تھا کیا مقصد کیا حاصل

کتاب کو بند کر کے وہ باہر کی طرف بھاگا دیوانہ وار بہت تیز بارش ہو رہی تھی طوفانی بارش .... مگر وہ بھاگے جا رہا تھا

مغرب سے نمودار ہونے والے سیاہ بادلوں میں پیچھے کیا ہے کوئی نہیں جانتا تھا کسی کے ذہن و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ان سیاہ بادلوں کے پیچھے ایک قیامت کا منظر ہے ایک دم رات کی تاریخی میں ڈوب گیا اور موسلا دار بارش ہونے لگی پھر اچانک ہی گھومنے والی ہوا ؤں نے بارش کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک خوف ناک منظر آنکھوں کے سامنے تھا ہر چیز ہوا اور بارش نے ہلا کر رکھ دی ابھی اسی خوف ناک منظر کا نظارہ آنکھوں کے سامنے تھا

کیاواقع ہی آج قیامت برپاہونے والی ہے انسانی زندگی تو جیسے ساقط ہو کر رہ گئی تھی ہر طرف خوف ہی خوف تھااچانک ہی مسجدوں میں اذانوں کا سلسلہ جاری ہو گیارات کو ۹ .....بجے کا وقت تھا گمان آدھی رات کا ہوتا تھا

...وہ حقیقتاً ایک انتہائی بھیانک رات تھی

... بادل گرج رہے تھے۔ بارش پورے زور وشور سے ہو رہی تھی

گویا طوفان آنے والا تھا سڑکیں بلکل ویران تھی اسٹریٹ لائٹ کی روشنی بھی تیز بارش سے ہو کر ہلکی ہلکی زمین پر پڑ رہی تھی...اُس طوفان میں کسی آدم زاد کا نامونشان تک نہیں ...تھادور دور تک

www.novelsclubb.com

جانور بھی سارے کہی جاچھپے تھے عموماً کراچی میں اتنی تیز بارش نہیں ہوتی مگر نجانے ایسا ...کیا تھا آسمان بھی آج اشک بہا رہا تھا

اچانک اس طوفانی بارش میں کہی دور سے ایک ہیولا دوڑتا دکھائی دیا جو جو ہی قریب ہوتا گیا ظاہر ہوتا گیا وہ لگ بھگ کوئی تیس بتیس سال کا نوجوان تھا بدحواسی کے عالم میں بھاگ رہا تھا جیسے کوئی اُسکے پیچھے پڑا ہو کسی سے بھاگنا چاہ رہا ہوں مگر ناکام ہو رہا تھا ....

اسے کسی چیز کا خوف نہیں تھا نہ جانے اتنی سخت طوفانی بارش میں وہ کس سے بھاگ رہا تھا کون سا سائبان تلاش کر رہا تھا پناہ لینے کے لیے مگر شاید وقت آچکا تھا اُسکے رسوا ہونے کا ..

نہ جانے کیا غم تھا کیا گھاؤ کیا بوجھ تھا دِل پہ اُسکے اندر بے سکونی تھی جسم لرز رہا تھا وہ خوف سے تھر تھر کانپ رہا تھا ایک آواز تھی جو بار بار اُسکی سماعتوں میں گونج رہی تھی خون کی طرح اُسکے جِسم کے ہر حصے میں سرائیت کر رہی تھی... وہ اِس آواز سے پیچھا چھڑانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگ رہا تھا .....

www.novelsclubb.com

پہلی ثور پھونکی جا چکی ہے بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چُکی ہے۔"

تُم کانپ رہے ہو ابھی سے ابھی تو دو ثور باقی ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو انتظار کرو

....اگلے عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا...ابھی تو بس شروعات ہوئی ہے

...تمہارے وجود

....تمہاری انا

....تمہارے وقار

...تمہاری خودسری

.... تمہارے گھمنڈ غرور

....تمہارے گناہوں

تمہارے ظلموں...کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اوروپر

....کیا گزرتی ہے

www.novelsclubb.com

.....اُس نے اپنے کانوں پے ہاتھ رکھ لیا اور بیچ سڑک پے بیٹھتا چلا گیا

ابو بکر انتہائی ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا جا رہا تھا طیات کو ہاسپٹل چھوڑ کر وُہ دوبارہ کسی کام سے جا رہا تھا.....

موسم نے بھی ظُلم ڈھا دیا تھا طوفانی بارش تھی اسٹریٹ لائٹ کی مدھم مدھم سی روشنی میں اُس نے بیچ سڑک میں کسی کو بیٹھا دیکھا...

ابو بکر نے کار کو بریکس لگائے...

وُہ خاصا سنانے کی خاطر گاڑی سے نکل کر اُس تک آیا تھا مگر بیچ سڑک پر بیٹھے شخص کو دیکھ کر وُہ سچ میں پتھر کا ہو گیا اپنی جگہ بلکل ساکت منجمد...

اُسے یقین نہیں آ رہا تھا جو وُہ دیکھ رہا ہے وُہ خواب ہے یہ حقیقت...

اِس حال میں تو میں نے کبھی بھی نہیں چاہا تھا تمہیں جتنا بڑا رقیب سہی میں تمہارا بے"
تحاشہ نفرت کرتا ہوں مگر میں نے کبھی بھی یہ نہیں چاہا تھا کے کبھی تمہیں اِس حالت میں
"دیکھو

....اُس نے افسوس سے سوچا

....وُہ چھاتا لینے دوبارہ گاڑی کی طرف بھاگا

....ڈیش بورڈ پے رکھا موبائل بج اُٹھا

...یہ ماریہ کی کال تھی

...اُس نے سر اندر کیے ہوئے ہی کال ریسیو کی

www.novelsclubb.com

...دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز اُبھری

"لڑکا ہوا ہے"

...خوشی سے بتایا گیا

وُہ اور بھی بہت کچھ بول رہی تھی مگر موبائل پے گرفت ڈھیلی پڑنے کی وجہ سے وُہ نیچے

....سیٹ پر گر گیا

"لڑکا ہوا ہے"

...آواز تازہ تھی ابھی بھی گونج تھی کانوں میں

.وُہ بھاگ کر فوراً اُس تک آیا

....راحیل نیم بیہوش ہو چکا تھا

....اُس نے راحیل کو اُٹھا کے گاڑی میں بٹھایا...وُہ اب مکمل ہوش کھو چکا تھا

"لڑکا ہوا ہے"

....اُسکے کانوں میں دوبارہ ماریہ کی آواز گونجی

اُس نے ایک افسوس بھری نگاہ اُسکے بیہوش وجود پر ڈالی اور گاڑی فل اسپیڈ میں ڈال

....دی

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۰

حصہ اول

باب نمبر ۱۳

تیسری صور "(مکافات عمل)"

www.novelsclubb.com

حسرتوں پر کڑھتے ہو؟

کیا ہیں کیوں ہیں یہ آخر؟

ادھورپن میں پھاھا ہے

ان کا مرہم ھے

بے بسی کے عالم میں

زیست کے چراغوں میں

درد کا یہ روغن ھے

www.novelsclubb.com

لاحاصل کی چاھت میں

آبلہ مسافت میں

تھکن سے شکستہ پا

آدم کی لاٹھی ھے

حسرتیں مکمل کی

چادریں یہ ململ کی

ان میں تیرتے آنسو

بس میں کب یہ ھوتے ہیں

حسرتیں مقدر ہیں

زندگی کے مطبخ میں

بے بسی کا سالن ہیں

www.novelsclubb.com

حسرتیں حقیقت میں

خواہشوں کا بالن ہیں

آؤ ایسا کرتے ہیں

حسرتوں کی بھٹی میں

صبر جھونک دیتے ہیں

شُکر ڈال دیتے ہیں

صبر شُکر پانی ھے

حسرتیں کہانی ھے

آؤ ایسا کرتے ہیں

حسرتیں کچل ڈالیں

جو ادھورے سپنے ہیں

ان کو ہم مسل ڈالیں

زندگی کی چادر پر

حسرتوں کے ٹانکے سے

www.novelsclubb.com

باب نو شروع کر لیں

تھوڑے پر قناع کر لیں

اور اُس سے رجوع کر لیں

.....----------

"...طیات مجھے چھوڑ کر مت جاؤ"

....راحیل کی بڑبڑاہٹ واضح تھی ابو بکر سُن سکتا تھا

.....اُس نے رفتار مزید تیز کر دی

"... طیات مجھے معاف کر دو"

.....راحیل کو ہوش آنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

ابو بکر کو آج راحیل کو دیکھ کر ناہی نفرت کا احساس ہو رہا تھا نا ہی غصّہ آ رہا تھا بس ایک احساس تھا جسے وُہ خود نہیں سمجھ پا رہا تھا راحیل کے لیے اُسکے دِل میں رحم کا جذبہ بھی کیوں اُبھر رہا تھا....

ابو بکر نے گاڑی کو بریک لگائے اور اُتر کر راحیل کی طرف آیا اور سہارا دے کر اُسے گاڑی سے باہر نکالا....

"راحیل سنبھالو خود کو....."

ابو بکر نے دوبارہ ہوش کھوتے راحیل سے کہا....

وارڈ بائے اسٹریچر لے کر آ گئے ابو بکر نے اُسے اسٹریچر پر لٹایا...

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے اِنہیں..."

ڈاکٹر نے راحیل کی نبض چیک کرتے ہوئے ابو بکر سے استفسار کیا....

"...پتا نہیں ڈاکٹر بے ہوش ہو گیا ہے"

...ابو بکر نے جواب دیا

اُسے اپنی ہی آواز ہی اجنبی لگی کیونکہ اُسکی آواز سے فکر نمایاں تھی اور اُسے کیوں راحیل کی فکر ہو رہی تھی یہ اُس کے لیے اچنبھے کی بات تھی....

"...آئی تھنک نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے"

....ڈاکٹر نے خدشہ ظاہر کیا

"...نرس رُوم ریڈی کریں"

....ڈاکٹر نے نرس کو ہدایت دی وارڈ بائے کو اسٹریچر لے جانے کا اشارہ کیا

ڈاکٹر آپ ٹریٹمنٹ شروع کیجیئے میرے ساتھ ایک اور پیشنٹ ہے میں اُنہیں دیکھ کر آتا"

"...ہوں

....ابو بکر کہہ کر لفٹ کی طرف بڑھ گیا

"...ابو بکر تُم کہاں چلے گئے تھے"

...ماریہ ابو بکر کو آتا دیکھ کر اُسکی طرف بڑھ گئی تھی

....جبکہ کمرے کی طرف بڑھتے اقراء کے قدم وہی رُک گئے

"....ابو بکر"

...اُس نے زیرِلب نام دہرایا

.... گردن موڑ کر ماریہ کے ساتھ کھڑے شخص کو دیکھا

"...ایک کام سے گیا تھا"

....ابو بکر نے نرمی سے کہا

"...ابو بکر تُم طیات کے بیٹے کو دیکھو تو سہی اللہ اتنا پیارا ہے"

ماریہ بچوں سے اشتیاق سے بولی... بھُلا بیٹھی تھی کے کل رات اُس پر کیا انکشاف کیا گیا تھا جس شخص کی وُہ منکوحہ تھی وُہ کسی اور کی محبت کے سحر میں تھا مگر وُہ اُس وقت سب بھُلا بیٹھی تھی...

"...تُم بھی آؤ"

...وُہ ابو بکر کا ہاتھ پکڑ کر بولی

"...آپ جائیں میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں"

...ابو بکر متانت سے بولتا ہوا دیوار کے ساتھ نصب کرسی پر بیٹھ گیا

"...تمہاری مرضی"

...ماریہ نے اُسکا گریز محسوس نہیں کیا وُہ کمرے میں چلی گئی

....گیٹ پر کھڑی اقراء کی نظریں مسلسل ابو بکر پر تھی

...وُہ ہو بہو انعم سے مشابہہ تھا بس آنکھیں الگ تھی جو اُسے مختلف کرتی تھی

"Capri"...

اقراء کی آنکھوں کے سامنے ۴ سالہ ابو بکر آ گیا وُہ منظر آج بھی اُسکی آنکھوں میں تازہ تھا کی آخری ملاقات ہنستا مسکراتا چہرہ پکنک پر جانے کے لیے بیگ تیار "capri" اُسکی اور ....کرتا ابو بکر

"...آپی...میری واٹر بوتل"

....اقراء کو آوازیں اپنی اِرد گرد سنائی دینے لگی

...ابو بکر سر نیچے کیے بیٹھا تھا اُسے اندازہ نہیں تھا دو نظریں مسلسل اُس پر تھی

"capri"

....اقراءاب ابو بکر کی طرف بڑھنے لگی

"....ابو بکر"

....وُہ اُسکے بلکل سامنے رُکی اور اُسے پُکارا

...اپنے نام کی پُکار پر اُس نے سر اٹھایا

"...جی"

...سامنے کھڑی اقراء کی آنکھوں میں برسوں کو تھکن تھی

....ابو بکر کی آنکھوں میں ناآشنائی کے رنگ تھے

www.novelsclubb.com

"...ابو بکر میرے بھائی"

....اقراء مزید آگے بڑھی

"...جی کہیں"

....ابو بکر سخت تذبذب کا شکار تھا

...اقراء کی آنکھوں سے آنسو اب رُخساروں بہہ چلے تھے

"آپی یہ کتنا کیوٹ ہے"

....اقراء کو راحیل کی آوازیں سنائی دینے لگی

"...آپی مجھے بھی دیں میں بھی لوں گا"

"...میں نہیں دے رہی پاپا مجھے دے کر گئے ہے"

....اپنی آواز بھی سماعتوں میں گونجتی سنائی دی

www.novelsclubb.com

"اقراء آپی دیکھیں میری ڈرائنگ کیسی ہے؟

....وُہ اپنے سامنے کھڑے ٦ فٹ کے اِنسان میں ۴ سالہ بچہ دیکھ رہی تھی

"...راحیل بھائی دیکھیں میں نے بھی آپکے جیسی ڈرائنگ کی"

اقراء نے تاسف زدہ نظروں سے ابو بکر کو دیکھا کس قدر بیگانگی تھی اُن نیلی آنکھوں میں .... کس قدر اجنبیت تھی ہر انداز میں

"... راحیل بھائی آپی مار رہی ہے مجھے بچائے"

"... نہیں میں نہیں مار رہی تُم بھاگنا مت بھاگنا مت"

.... اقراء فوراً ابو بکر کے سینے سے لگ گئی

.... ابو بکر ششدر رہ گیا

"... تُم مل گئے مجھے ابو بکر تُم مل گئے"

.... اقراء نے اُسکے ہاتھوں کو تھام کر اپنی پیشانی سے لگایا پھر اُنہیں بوسہ دیا

"... چھوٹو میں نے تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا آج مما پاپا کی روح کو سکون ملا ہو گا"

.... اقراء روتے ہوئے دوبارہ اُسکے سینے سے لگ گئی

"...آپ کیا کہہ رہی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا "

....ابو بکر نے اُسے کندھوں سے پکڑ کر خود سے الگ کیا

"...اقراء آپی ہو میں تمہاری مجھے نہیں پہچانا تُم نے کیپری"

....اقراء نے اُسکے چہرے کی اپنے دونوں دونوں ہاتھوں میں مقید کرتے ہوئے کہا

"...میں نہیں جانتا آپکو آپ کون ہے اور یہ کیا بولے جارہی ہیں"

www.novelsclubb.com

...ابو بکر نے اقراء کے دونوں ہاتھ جھٹک دیے

"...میں بھی کِتنی پاگل ہوں تُم مجھے بھلا کیسے پہچانوں گے"

...اقراء نے خود کا تمسخر اڑایا

"...میں تمہاری بڑی بہن ہوں اقراء"

....اقراء کی آواز بوجھل ہونے لگی الفاظ ٹوٹنے لگے تھے

کون اقراء کیسی بہن میری کوئی بہن نہیں نہیں ہے آپکو یقیناً کوئی غلط فہمی ہوئی ہے"

"... محترمہ

....ابو بکر کو اُسکی دماغی حالت پر شبہ ہوا

www.novelsclubb.com

"...مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ہے تُم ہی میرے ابو بکر ہو"

...اقراء نے اُسے بری طرح دپٹا

کی ہے یہ چہرے کا ہر نقش مما کا ہے مجھے کوئی غلط فہمی "capri" یہ آنکھیں میرے"
نہیں ہو رہی تُم سب بھول گئے ہو تُم تو بہت چھوٹے تھے تمہیں نہیں یاد نہیں تمہیں کیسے
"...یاد ہو گا تُم بہت ہی چھوٹے تھے

اقراء بولتے ہوئے سچ میں ایک پاگل سی لگ رہی تھی جو اُسے اپنی بات کا یقین دلانے کی
...کوشش کرتی پھر خود ہی آپ پر ملامت کرتی

"...ایک منٹ تُم رُکو تُم جانا مت نہیں تُم میرے ساتھ چلو تُم پھر گُم ہو جاؤ گے"

...اقراء نے ابو بکر کا ہاتھ پکڑ کر با قاعدہ اُسے اپنے ساتھ گھسیٹا

...اقراء اپنا بیگ لے کر آئی

"...یہ دیکھو یہ تُم چھوٹے سے"

....اقراء ایک تصویر اُسکے سامنے کر کے بولی جو ہر وقت اُسکے بیگ میں ہوتی تھی

"..... یہ میں بیچ میں تُم اور یہ"

....اقراء لمحہ بھر کو چُپ ہوئی

....ابو بکر کی آنکھوں میں آشنائی کے رنگ اُبھرے تھے اپنی تصویر دیکھ کر

"....اور یہ راحیل"

...اقراء نے نم آنکھوں کے ساتھ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنی بات مکمل کی

"...راحیل"

....ابو بکر کے ذہن میں دھماکے ہونے لگے

www.novelsclubb.com

"...یہ کیا ماجرا ہے"

...ابو بکر نے دِل میں کہا

"...آپ راحیل آفتاب کی بہن ہے"

...ابو بکر اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے بولا

"...تُم دونوں کی بہن ہوں میں تو"

....اقراء نے محبت سے چور لہجے میں کہا

"...راحیل اِس وقت ہاسپٹل میں ہی ہے اُسکا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے"

...ابو بکر نے رُک رُک کر بتایا

www.novelsclubb.com

"...کیا ہوا ہے اُسے مجھے اُسکے پاس لے کر چلو"

....اقراء فکر مندی سے بولی

"...آجائیں آپ میرے ساتھ"

....ابو بکر آگے بڑھ گیااقراءاُسکے پیچھے چل دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حکیم صاحب میں کہتی ہوں اب آپ اسکے ماں باپ کوڈھونڈنا بند کر دیں بس یہ سوچ لیں "..خُدانے ہماری اولاد کی کمی پوری کر دیا

....فرحت بیگم نے سوتے ہوئے ابو بکر کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

خود غرض نہ بنو فرحت یہ کسی کی اولاد ہے کسی ماں کا جگر کا ٹکڑا تُم اپنی ممتا کی بھوک" مٹانے کے لیے اسے اسکے ماں باپ سے دور کروں گی سوچوں اللہ کتنا ناراض ہو گا ہم "...سے

....ریاض نے فرحت کو سمجھاتے ہوئے کہا

...فرحت شرمندہ ہو گئی اُنہیں اپنی خود غرضی پر ندامت ہوئی

مگر ایک ہفتہ ہو گیا ہے اخبار میں اشتہار بھی دے دیا آپ نے اب تک کوئی بھی نہیں آیا"

"...اگر کسی کو آنا ہوتا تو آ چکا ہوتا

....فرحت اپنی جھینپ مٹانے کی خاطر کمزور دلیل دینے لگی

جب تک کوئی نہیں آ جاتا اسے ہم اپنے پاس ہی رکھیں گے اپنی اولاد کی طرح مگر جس دن"

"...اِسکے ماں باپ اسے لینے آئے ہم بخوشی اُنکی اولاد اُنہیں واپس دے دیں گے

...ریاض نے فرحت کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اُن سے وعدہ چاہا

"...ٹھیک ہے حکیم صاحب جیسی آپکی مرضی"

...وُہ دِل سے بولی

"...مجھے تُم سے یہی اُمید تھی"

....ریاض فخریہ سے بولے تو فرحت دھیرے سے مسکرادی اور ابو بکر کو دیکھنے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆

"...ڈاکٹر راحیل کیسا ہے اب"

....ابو بکر نے روم سے نکلتے ڈاکٹر سے پوچھا اقراء بھی رُک گئی

"He is fine now.."

...ڈاکٹر نے ابو بکر کا کندھا تھپتھپا کر کہا اور چلے گئے

"..آپ مل لیجئے"

....ابو بکر جانے لگا

"...اندر آؤ کیپری اپنے راحیل بھائی کو نہیں دیکھو گے"

....اقراء نے جس آس سے اُسکی طرف دیکھا وُہ منع نا کر سکا اُسکا ذہن سخت اُلجھا ہوا تھا

...وُہ اندر داخل ہو گیا اقراء کے ساتھ

....اقراء نے کمرے میں بے ہوش لیٹے راحیل کی طرف دیکھا تو اُسکا دِل کٹ کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

...اُس نے ابو بکر کی طرف دیکھا جو سخت اُلجھا ہوا تھا

"..یو بھی سامنا ہو گا کسی موڈ پر ہمارا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا"

...اقراء نے دِل میں کہا

بھی مگر کس قدر انجان "Capri" اقراء آپی بھی وہی تھی راحیل بھائی بھی اور اُنکا چہیتا .... کس قدر بیگانے اجنبیت کی ۲۲ سالہ دیوار تھی تینوں کے درمیان

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۰

حصہ دوم

باب نمبر ۱۳

تیسری صور "(مکافات عمل)"

www.novelsclubb.com

"....پاپا"

.....راحیل دروازے پر کھڑا آفتاب کو پُکار رہا تھا مگر اندر سے کوئی آواز نہیں آئی

....راحیل نے دروازے پر ہاتھ رکھا تو وُہ کھلتا ہی چلا گیا

.....وُہ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا اندر داخل ہو گیا

وُہ کمرے کے دروازے سے چلتا لمبی گلی سی راہداری عبور کرتا جب اندر پہنچا تو آفتاب کو کسی لڑکی کے ساتھ انتہائی قابلِ اعتراض حالت میں دیکھا تو لمحے بھر کو وُہ وہی ٹھہر گیا معصوم ذہن تھا مگر منظر ایسا تھا اُسکی نظریں بھی جُھک گئی وُہ دبے الٹے قدم اُٹھاتا کمرے .....سے باہر چلا گیا

....ذہن میں اب تک مناظر گھوم رہے تھے

www.novelsclubb.com

عمر کھیل کود کی تھی حالات نے جو رُخ بدلا زندگی کے وُہ تلخ ترین رُخ بھی اُس معصوم ذہن ...کو دیکھنے پڑے اُن سے گزرنا پڑ رہا تھا

بد قسمتی سے جس قدر ابتدائی عمر کو تربیتی حوالے سے اہمیت حاصل ہے اسی قدر اس عمر کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ بچوں کی شخصیت کی تعمیر کا ۸۰ فی صد ابتدائی چھے سال کی عمر میں مکمل ہو جاتا ہے۔ باقی پوری زندگی اسی چھے سالہ تربیت کے محاسن کا عکس ہوتی ہے۔ اس عمر میں مزاج، عادتیں اور ذوق و شوق کو جس طرف لے جایا جائے گا اسی طرف بچے کا رجحان ہو جاتا ہے۔

اس عمر میں عادت بنانا آسان بھی ہے اور ضروری بھی۔

بچوں میں تصورِ حیا پیدا کرنا اور ابتدا ہی سے بچوں کے مزاج کا حصہ بنا دینا والدین و مربی کا اہم فرض ہے۔

حیا کے تصور کو مزاج کا حصہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ 'احتیاطی تدابیر-' اور پرہیز گاری کا اصول اپنایا جائے تاکہ بے حیائی کے قریب پائی جانے والی چیزوں سے بھی بچا جا سکے۔ بچوں کو ابتدائی عمر ہی سے حیا کا احساس دلانا ضروری ہے ...

ماں باپ میں سے اگر کوئی بھی اپنی ذمے داری سے کوتاہی برتتا ہے تو وُہ تمام باتیں ننھے سے ذہن میں بیٹھ جاتی ہیں اور رفتہ رفتہ شخصیت کا حصہ بن جاتی ہیں۔یوں تصورِ حیا پر جو کاری ضرب پڑتی ہے وہ ابتدا ہی سے بچے کو بے حیائی کی ترغیب دے کر بے باک بننے پر اُکساتی ہے۔

انعم کا حادثہ آنکھوں میں زندہ تھا راحیل کا معصوم ذہن جو بھٹک چُکا تھا مزید بھٹکتا چلا گیا ۸ سالہ وُہ بچہ جو اپنی عُمر سے بڑے تجربوں سے گزر رہا تھا اُسکا ذہن گمراہی کے راستے پر چل نکلا وُہ کھوتا چلا گیا اُسکی اصل شخصیت پر تہہ لگتی چلی گئی راحیل کھو گیا ۸ سالہ وُہ معصوم بچہ ....جس کی معصومیت معدوم ہوتی چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"....ابو بکر میرے پاس آؤ

...اقراء نے محبت بھرے لہجے میں اُسے پُکارا

....وُہ مضطرب سا کھڑا تھا

مجھے نہیں سمجھ آرہا کچھ بھی آپ جو بھی بول رہی ہیں مجھے لگتا ہے آپکو کوئی مغالطہ ہوا"

"....ہے

...اُسکے چہرے پر اب بھی نا سمجھی کے تاثرات نمایاں تھے

تمہیں کیا سمجھ نہیں آرہا یہ تصویر دیکھ کر بھی تمہیں سمجھ نہیں آرہا میرے پاس اور بھی"

"....ہوا بو بکر آفتاب "capri" ثبوت ہیں تُم میرے

...اقراء بے بسی سے بولی

www.novelsclubb.com

"....مجھے کچھ یاد نہیں مجھے کچھ نہیں سمجھ آرہا"

....ابو بکر اپنے بالوں کو انگلیوں میں جکڑ کر بولا

"....ابو بکر میری بات سنو"

....اقراء نے اُسکے ہاتھوں کو پکڑ کر کچھ بولنا چاہا

....ابو بکر چند لمحے کھڑا دیکھتا رہا پھر ہاتھ جھٹک کر تیز قدم اُٹھاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

"...ابو بکر...ابو بکر"

....اقراء آواز دیتی رہ گئی مگر ابو بکر نہیں رُکا

www.novelsclubb.com

"...اب کہی نہیں جانے دوں گی تمہیں میں"

....اقراء نے دِل میں کہا اور راحیل کی طرف مڑ گئی

...وُہ راحیل کے برابر آ کر بیٹھ گئی اور تاسف زدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

کیا حال کر لیا ہے تُم نے اپنا میری جان میں اسی وقت سے ڈرتی تھی میں اسی لیے تمہیں" روکتی تھی اتنا مت کھو جاؤ اِن تاریکیوں میں کے جب تمہاری آنکھیں بھی کھلے تو یہ اندھیرا ختم نہ ہو... تُم تو جانتے بھی نہیں آج تُم نے کیا کھویا ہے اور کیا پایا ہے..."

اقراء اُسکی پیشانی پر بکھرے بال اپنے ہاتھوں سے ہٹاتے ہوئے اُسکی پیشانی چوم کر روتے ہوئے بولی...

www.novelsclubb.com

تُم تو کتنے معصوم تھے میرے بھائی بلکل معصوم... میرا راحیل تو کبھی کسی تکلیف نہیں پہنچا" سکتا تھا وُہ تو ایک بلی کے بچے کو تکلیف میں دیکھ کر رو دیا کرتا تھا کیوں تُم نے فرعونیت کا چوغا

پہن لیا خود کو دھوکے دینے کی زعم میں تُم اِس قدر آگے نکل گئے اپنے پیچھے واپسی کا ہر

"...راستہ بند کرتے چلے گئے

...وُہ اُسکے سینے پر سر رکھ کر بھیگتے لہجے میں بولی

"....طیات دور مت جاؤ"

...راحیل کو ہوش آرہا تھا

...اقراء سیدھی ہوئی

"...طیات میں تُم سے بہت پیار کرتا ہوں"

....وُہ بڑبڑایا

...اقراء نے اپنی آنکھیں کرب سے میچ لی

راحیل طیات آج تُم ہمیشہ کے لیے دور ہو چکی ہے میرے بھائی ہمیشہ کے لیے آج اُسے "
تُم سے نجات حاصل ہوئی ہے اور تمہیں اُسکے عشق کی قید مکافات عمل کا مرحلہ شروع
"....ہوا ہے اب تو....بس اسی دن سے تو ڈرتی تھی میں اسی دن سے

...اقراء نے اُسکے چہرے اور ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

....راحیل نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں وا کی

"...آپ یہاں"

...وُہ نقاہت زدہ لہجے میں گویا ہوا

www.novelsclubb.com

"...ہاں میں تُمہاری آپی"

....وُہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

راحیل نے ناہی اُسکے ہاتھ جھٹکے ناہی خفگی کا اظہار کیا بس آنکھیں دوبارہ بند کرلی اور تھوڑا .....اقراء کے قریب ہو گیا

....اُسکے ایک ہاتھ کو پکڑ کر سینے سے لگالیا اور اُسکی گود میں سر رکھ دیا

....اقراء کو حیرت نہیں ہوئی وُہ بچپن میں بھی اکثر ایسا ہی کیا کرتا تھا

مجھے یقین تھا ایک دن میرا بھائی میری گود میں دوبارہ سر رکھے گا میرے ہاتھوں کو ایسے" ہی خود سے ہی لگائے گا مجھے یقین تھا... مگر تُم بہت کچھ کھو چکے ہو راحیل اور یہی احساس "....مجھے کچوکے لگائے رکھتا ہے تُم بِلکُل اکیلے رہ گئے پھر سے

ہونٹوں سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے ماحول میں خاموشی تھی ایک سکون اُتر رہا تھا

....راحیل کے اندر وُہ مزید دبک گیا

...بلکل ایک بچے کی مانند وُہ اقراء سے لپٹا تھا

...اقراء مسلسل اُسکے بالوں کو سہلا رہی تھی

...خاموشی کا ایک طویل وقفہ آیا

"....آپی"

....راحیل نے اُسے پُکارا

"..بولو میری جان"

...اقراء لگاوٹ اور سرشاری سے بولی

راحیل نے بولنے کے لیے لبوں کو جنبش دی پھر آپس میں پیوست کر لئے اور چہرے کا

.....رُخ بدل لیا

....اقراء کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ نمودار ہوئی

اچھے سے جانتی ہو تمہیں اتنی آسانی سے نہیں کھلوگے.. مگر اب میں اپنی غلطی نہیں" دہراؤں گی اب میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گی تُم نے سب گنوادیا ہے مگر میرا تُم سے رشتہ تو مرنے کے بعد بھی ختم نہیں ہوگا یہ اتنا نازک نہیں لفظی مکالمات سے ٹوٹ جائے... میں اپنے گھر کا بکھرا شیرازہ سمیٹو گی جانتی ہوں بہت دیر ہو گئی ہے مگر میں ابو بکر "... کو ہمارے ساتھ لا کر رہوں گی

....اقراء نے کمر بستگی سے سوچا

اقراء کو لگا راحیل سو گیا اُس نے جُھک کر اُسکی پیشانی کو چوما ہاتھ اُسکی گرفت سے آزاد ... کرائے اور آہستگی سے اُسے تکیے پر لٹانے لگی

www.novelsclubb.com

کہی مت جائیں اقراء آپی میرے پاس رہیں.. "وُہ دوبارہ اُسکی گود میں گھستا ہوا بچوں کی" طرح بولا انداز سے دِل کی تکلیف عیاں تھی... ہاتھ دوبارہ اپنے ہاتھ میں لے کر سینے سے لگالیا....

"... کہی نہیں جارہی تُم آرام سے کرو"

اقراء ذرا اونچا ہو کر بیٹھ گئی اور اُسکے سر میں ہاتھ چلانے لگی....

وُہ پُر سکون ہوتا چلا گیا.....

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"...امی میرا بچہ"

طیات نے ہوش میں آتے ہی ناظمہ خاتون سے کہا...

"...بیٹا سب ٹھیک ہے آپکا بیٹا بس ابھی نرس لاتی ہو گی آپ آرام سے لیٹیں"

...ناظمہ خاتون نے اُسے کندھوں سے تھام کر نرمی سے دوبارہ لٹاتے ہوئے کہا

"....امی میرا بچہ ٹھیک تو ہے نہ مجھے سچ بتایئے"

....طیات کسی پُرانے زخم کے پیش نظر بولی

بلکل ٹھیک ہے میرے بچے بہت تندرست ہے ماشاللہ سے اور بہت پیارا بلکل میری بچی"

"...کی طرح

....وُہ طیات کی پیشانی چوم کر بولی

www.novelsclubb.com

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۰

حصہ سوم

باب نمبر ۱۳

تیسری صور "(مکافات عمل)"

امی مجھے اُسے دیکھنا ہے مجھے میرے بچے کے پاس لے کر چلیں مجھے اُسے گود میں لینا ہے مجھے اُسے محسوس کرنا ہے اُسکی ذات کا یقین کرانا ہے خود کو... مجھے اُسکے پاس لے چلیں..."

....طیات نے اُٹھ کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

"...یہ لیجئے طیات آپکا پیارا سا بے بی قسم سے میرا تو دِل ہی نہیں کر رہا کے اسے آپکو دوں"

....ماریہ نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا گود میں بچے کو اُٹھائے وُہ طیات تک آئی

"....مجھے دونا"

....طیات نے اپنے ہاتھ آگے بڑھائے وُہ اُسے دیکھنے کے لیے تڑپ رہی تھی

....ماریہ نے احتیاط سے بچے کو طیات کو گود میں دیا

....طیات نے بے اختیار اُسے سینے سے لگالیا

آنکھیں بند کیے اُسکی خوشبو محسوس کرنے لگی اپنے وجود کو اپنے ہی وجود کے حصے سے آشنا کروا رہی تھی....

"...میرا بچہ میرے وجود کا حصّہ"

....وہ اُسے والہانہ پیار کرتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"...میری اولاد ہے یہ مجھے ماں کہنے والا آگیا میں ماں بن گئی"

....طیات اپنے ہونٹوں سے اُسکے ہر نقش کو چومتے ہوئے بولی

....بچہ ذرا سا کسمسایا

....آنکھیں بند تھی ہونٹ ذرا سے وا تھے

.....طیات اب بغور اُسے دیکھنے لگی

....صاف رنگت جس میں جگہ جگہ لالی تھی

اُسکی آنکھیں بند تھی ناک کھڑی کھڑی سی تھی جسے دیکھتے ہی طیات کی آنکھوں کے سامنے

....راحیل کا چہرہ آ ٹھہرا

"...یہ صرف میرا بچہ ہے"

....وُہ خود سے دِل میں بولی

"...میرا بیٹا"

www.novelsclubb.com

....طیات خود کو باور کروانے لگی

"...طیات مجھے دیجئے نہ"

...ماریہ طیات کی گود میں لیٹے ہوئے روئے کے گالے پر جُھکتے ہوئے بولی

"...بہت بہت پیارا ہے طیات ماشاءاللہ سے"

....ماریہ اُسکی پیشانی چوم کر بولی

www.novelsclubb.com

"...آپ میں تو نہیں ملتا یقیناً اپنے پاپا پر گیا ہو گا"

....ماریہ بے دھیانی میں بے تکان بولتی گئی

طیات کے چہرے کی مسکراہٹ معدوم ہوتی گئی پھر غائب ہو گئی اذیت کے آثار نمایاں تھے چہرے پر...

ماریہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا...

"آئی ایم سوری..."

"کوئی بات نہیں اب بچہ ماں باپ پر ہی جائیگا نا..."

طیات ضبط سے بولی چہرے پر پھیکی سی مسکراہٹ سجالی....

"ماریہ تُم کیسی ہو..."

طیات نے بات بدلنے کی خاطر کہا...

www.novelsclubb.com

میں تو بِلکُل ٹھیک ہوں بس مجھے جب ابو بکر نے آج صبح آپکے ساتھ ہوئے حادثے کے بارے میں بتایا تو میں نے ہے اُس سے ضد کی مجھے آپ سے ملنا ہے اُسے تو خود کل رات ہی پتا چلا"

...ماریہ افسردگی سے بولی

"...ہمارے نکاح والے دن

...طیات کو حیرت ہوئی

"...تُم دونوں کا نکاح

"...ہاں کل ہی ہمارا نکاح ہوا ہے رخصتی میرے پیپرز کے بعد ہو گی

...ماریہ شرماتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

....اُسی وقت ابو بکر بھی روم میں داخل ہوا

"...بہت بہت مبارک ہو تُم دونوں کو ہمیشہ خوش رہو"

....طیات ماریہ اور ابو بکر کو دیکھتے ہوئے متانت سے بولی

...اُس نے دِل سے دعا دی تھی مگر ابو بکر کو ایک طنز کی طرح لگی

"...جیسے وُہ کہہ رہی ہو...."ہار مان لی اتنی جلدی

www.novelsclubb.com

"...ماریہ چلیں"

...ابو بکر نے طیات سے نظریں چُراتے ہوئے کہا

"... تمہیں جانا ہے تو جاؤ میں تو ابھی اور رُکوں گی"

....وُہ بچے کو پچکارتے ہوئے بولی

"...مجھے کسی کام سے جانا ہے آپکو آپکے گھر چھوڑتا چلوں گا"

"...میں احد کو فون کر دوں گی وُہ مجھے پک کر لے گا"

...وُہ بچے میں مگن تھی ابو بکر کے وجود کو یکسر نظر انداز کر بیٹھی تھی

"... ٹھیک ہے اللہ حافظ"

....وُہ نرمی سے کہتا ہوا ناظمہ خاتون کی طرف مڑ گیا

www.novelsclubb.com

آنٹی کسی بھی چیز کی ضرورت ہو کوئی بھی مسئلہ ہو آپ مجھے فوراً کال کر دیجئے گا ابھی چلتا"

"...ہوں میں

....وُہ ہموار لہجے میں بولا

"....بیٹا آپکا بہت بہت شکریہ اگر آپ وقت پر نہ آتے تو"

"...تو کچھ نہیں ہوتا میرا جگہ کوئی اور ہوتا شاید"

....وُہ اُن کی بات کاٹ کر بولا

میری حماد سے بات ہو گئی ہے وُہ بس آنے ہی والا ہو گا آپ اُن سے مل کے جائے"

."...گا

"...آنٹی پھر سہی ابھی مجھے کسی کام سے جانا ہے"

...اُس نے سہولت سے انکار کرتے ہوئے عذر بیان کیا

"...ٹھیک ہے بیٹا مگر آپ گھر پر ضرور آئے گا"

....وُہ خوشدلی سے بولی

"...انشاءاللہ ضرور ابھی چلتا ہوں "

"...خوش رہو"

...وُہ اُسکے سر پر ہاتھ رکھ کر محبت بھرے لہجے میں بولی

"...خُدا حافظ"

....وُہ کہتا ہوا چلا گیا

www.novelsclubb.com

...ابو بکر پیدل ہی ہاسپٹل سے باہر نکلا تھا صبح ہو چکی تھی

چھے بجے کے قریب سورج کو طلوع ہوتے ایسا لگ رہا تھا جیسے زمین سے اُگ رہا ہے۔

سرخ تھال نمایاں ہو رہا تھی روشنی چہار سو پھیل رہی تھی اندھیرا دم توڑ رہا تھا بارش رُک چُکی تھی قیامت کی رات گزر چُکی تھی....

اُسکے اندر اندھیروں میں بسیرا کر لیا تھا جتنا خود کو سوچوں سے آزاد کرانے کی سعی کرتا مزید اُلجھتا جاتا تھا....

"...میں تمہاری آپی ہو"

www.novelsclubb.com

....اقراء کی آوازیں اُسکے کانوں میں گونج رہی تھی

تُجھ جیسے گندی نالی کے کیڑے کی گندگی اپنے گھر تک آنے سے پہلے تُجھے ہی کُچل ڈالوں گا..."

...راحیل کے الفاظ تھے جو سماعتوں میں گونجے

تُو ہے ایک گندہ خون ایک گندہ کیڑا میری ماں کا قاتل ہے تو میری فیملی کو توڑنے والا تُو ہے"۔

...دور تک تارکول سے بنی سڑک پر وُہ اکیلے ایک سائڈ پر بیٹھ گیا

....آنکھوں کے سامنے راحیل کے گلے سے لٹکتی چین آگئی

....اُس نے اپنے گلے میں موجود چین کو نکالا تو وُہ وہی تھی

"....کیا سچ میں میں"

....ابو بکر نے سوچا اور پھر نفی کرنے والے انداز میں سر کو ہلایا

"...میری ایک بات کان کھول کر سُن کے ابو بکر ریاض یا پھر ایاز

....الفاظ تھے یا زہر کے نشتر وُہ تڑپ اٹھا تھا دوبارہ

"...کون ہوں میں کیا ہے میری اصل پہچان ریاض ایاز یا آفتاب میری شناخت کیا ہے"

....وُہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

مسجدوں سے اذان کی آواز آنا شروع ہو چکی تھی تمام سوچوں کو ذہن سے جھٹک کر وُہ پُر

....سکون در کی طرف چل دیا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۰

حصہ چہارم

باب نمبر ۱۳

تیسری صور "(مکافات عمل)"

رویے مار دیتے ہیں، یہ لہجے مار دیتے ہیں"

www.novelsclubb.com

وہی جو جان سے پیارے ہیں رشتے، مار دیتے ہیں

کہانی ختم ہوتی ہے کبھی انجام سے پہلے

"ادھورے نامکمل ہوں تو قصے مار دیتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...طیات کیسی ہو"

...حماد نے اُسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

"...میں ٹھیک ہوں"

....اُس نے احترم سے بھرپور نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...ہمیشہ خوش رہو"

....اُس نے طیات کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی

"...ارے میرا بھانجا تو دکھاؤ مجھے"

...حماد نے اُسکی گود سے بچے کو لیتے ہوئے کہا

ماشاءاللہ...ماشاءللہ..بہت بہت پیاری ہے یہ چھوٹو سا تو بِلکُل اپنے ہینڈسم ماموں پر گیا"

"...ہے

www.novelsclubb.com

....حماد ہنستے ہوئے بولا

"...ویسے طیات تُم نے بڑا ظلم کیا میرے ساتھ"

...حماد چہرے پر سنجیدگی لائے بولا

"...میں نے کیا کیا"

....طیات حیرت سے بولی

"...کاش اُس دن تُم مجھے بھائی نہیں بلاتی ہائے کاش"

....حماد مصنوئی افسردگی سے سینے پر ہاتھ رکھ بولا

www.novelsclubb.com

"..ہٹو بد تمیز بہن ہو تمہاری"

....طیات بے ساختہ ہنس دی

ہمیشہ اسی طرح ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتا ہوں میں تمہیں میری چھوٹی سی بہن زندگی سے"

بھرپور جیسے کے ایان نے مجھے بتایا ہے شوخ سے چلبلی سے ہر فکر سے آزاد تمہارے

...سارے پُرانے زخموں پر وقت ہی پھاہا رکھ سکتا ہے

طیات کسی ایک انسان کے لیے زندگی روکی نہیں جاسکتی وُہ نہیں رُکے گی تو خود کو ایک

....اِنسان کے لیے مت روکو

جب زندگی ہی قابل بھروسہ نہیں تو زندگی میں آنے والے لوگ کیسے بھروسے کے قابل

ہو سکتے ہیں جب زندگی ساتھ چھوڑ سکتی ہے تو لوگ کیوں ساتھ نہیں چھوڑ سکتے... باہمت

لوگ کبھی ہارتے نہیں ہے تُم کیسے ہار جاؤ گی تمہیں تو ابھی جینا ہے ایک تلخ تجربے پر زندگی

".... ختم نہیں ہو جاتی طیات

www.novelsclubb.com

...حماد نے محبت بھری نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

حماد میں نے زندگی کے اِس تلخ ترین تجربے سے ایک چیز سیکھی ہے کبھی کسی پر خود سے" زیادہ بھروسہ نہیں کرنا چاہیے کامل یقین صرف اُس ذات پر ہونا چاہیئے جو ہر طرح کے حالات میں آسانی پیدا کرتا ہے مجھے لگتا تھا اب نہیں جی سکوں گی مگر دیکھو میں آج زندہ ہو "...اور میرے مالک نے کتنی خوبصورت وجہ دی مجھے زندگی کی

....وُہ حماد کی گود میں پُر سکون سوتے ہوئے اپنے لختِ جگر کو تکتے ہوئے بولی

اور اگر تمہارا اور امی کا ساتھ نہیں ہوتا تو میں کب کی ٹوٹ چُکی ہوتی مجھے ماں مل گئی حماد" تمہاری وجہ سے تُم میں مجھے ایان اور امان بھائی دونوں مل گئے بے لوث بے غرض محبت دی تُم نے مجھے بس منہ بولے رشتے کو تُم نے نبھا کر دکھا دیا آجکے اس دور میں جب لوگ خون کے رشتوں کے سگے نہیں تُم نے ایک اجنبی کو سے آنکھوں پر بٹھایا عزت دی ہمت "....دی

....طیات نے عقیدت مندی سے کہا

" طیات یہ جو خلوص اور انسانیت کے رشتے ہوتے ہیں نا یہ بہت پیارے ہوتے ہیں بے غرض.... رشتوں میں کامیابی اور ناکامیابی کا انحصار فریقین کے مابین امیدوں اور توقعات کے توازن پر ہوتا ہے... محبت خلوص سے مشروط ہے اور خلوص احساس سے ...

احساس کی نوعیت جیسی ہو گی... یہ عوامل بھی اسی سطح پر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے .... ہر رشتے میں احساس خلوص کو متحرک کرتا ہے اور خلوص محبت کی صورت میں ظہور پذیر ہو جاتا ہے ...

چونکہ رشتوں کی نوعیت مختلف ہوتی ہے لہذا احساس کی شدت بھی قدرے مختلف ہو گی ....

www.novelsclubb.com

اسی شدت کے درجات پر رشتے کی کامیابی اور ناکامی کا دارومدار ہے۔ انسان میں احساس، خلوص کی انتہا پر ہو تو احساس کی شدت بھی انتہائی درجے پر ہو گی جو کہ رشتوں کی مناسبت

سے محبت کی کسی بھی صورت میں ظاہر ہو جائے گی۔ایسی صورت میں انسان ہمیشہ اُس رشتے کو مقدم رکھے گا جس سے احساس اس درجہ منسلک ہو گا"....

....حماد نے متانت سے جواب دیا

میں اپنی آخری سانس تک تمہارا ساتھ دوں گا تُم میری ذمے داری ہو اور میں رشتے نبھانا" جانتا ہوں اگر کبھی تمہارے لیے جان بھی دینی پڑی لمحے بھر کی دیر نہیں کرونگا کیونکہ دعوؤں کو حقیقت کا رنگ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ وعدے تو ہر کوئی کرتا ہے"...

....حماد نے ایک عزم سے کہا

....طیات نے اُسکے آنکھوں میں دیکھا جہاں ایک چمک تھی

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے کل گھر جانے کی اجازت دے دی ہے اور امان بھی کل آرہے ہیں ہم ہاسپٹل سے سیدھا اُنہیں لینے جائیں گے"...

....حماد نے اسے خوشخبری سنائی

"...بھائی آرہے ہے"

"ہاں"

....حماد نے تصدیق کی

"...اچھا تُم ابھی آرام کرو میں چلتا ہوں"

....حماد کھڑا ہو گیا

"...شب بخیر"

....وُہ باہر نکل گیا

"...اقراء میں آپکو گھر چھوڑ کر آجاتا ہوں"

www.novelsclubb.com

....وُہ راحیل کے روم کے باہر کھڑا تھا

"...نہیں میں راحیل کے پاس ہی رُکو گی"

....اقراء نے کہا

"...اقراء"

....حماد نے کچھ سختی سے کہا

جس طرح آپ طیات کو اپنی بہن مانتے ہے تو پھر راحیل تو میرا سگا بھائی ہے میں اسے"

"...حال میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی

....اقراء قطعیت سے بولی

"...مرضی ہی آپکی"

....وُہ خفگی سے کہتا اوپر چلا گیا

....اقراءاُسے جاتا دیکھتا رہی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...جی امی چھٹی ہو گئی ہے بس ایئرپورٹ جائیں گے یہاں سے"

...حماد نے ناظمہ خاتون سے کہا جو فون پر تھی

"...ٹھیک ہے امی آرہے ہیں بس"

"اللہ حافظ"

....اُس نے فون بند کر کے جیب میں ڈالا

".. چلیں بیوٹیفل"

....وُہ طیات کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے بولا

"...شریر"

...وُہ مسکرائی

....طیات نے بچے کو پرام میں لٹایا

www.novelsclubb.com

....وُہ گاڑی تک آ گئے

....سہارا دے کر طیات کو گاڑی میں بٹھایا

"...بس ایک منٹ میں کچھ بھول گیا طیات آتا ہوں تُم بیٹھی رہو"

...حماد کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا

....راحیل کے روم کے دروازے پر کھڑا وُہ کشمکش میں تھا جائے یا نا جائے پھر اندر چلا گیا

....راحیل سو رہا تھا...وُہ صوفے کی طرف بڑھ گیا جہاں اقراء سو رہی تھی

ہاتھ سے چہرے پر آئے بالوں کو ایک طرف کیا اور دیکھتا رہا نجانے کیوں اُسے آج اقراء کو

...جی بھر کر دیکھنے کا جی چاہ رہا تھا

...اُس نے جُھک کر اُسکی پیشانی چومی

"...میری اقراء"

....وُہ بے اختیار بولا

...وُہ واپسی کے لیے مڑ گیا

...نجانے کیوں دِل بوجھل ہونے لگا تھا

www.novelsclubb.com

....اُس نے دوبارہ پلٹ کر اقراء کے وجود کو آنکھوں میں سمویا اور باہر نکل گیا

....اسٹیئرنگ سنبھال کر اُس نے گاڑی ائیر پورٹ کے روڈ پر ڈال دی

"... تمھیں آئس کریم پسند ہے بیوٹیفل"

....وُہ طیات کو دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا

"...ہاں بہت"

....طیات نے واقعی اُسکی بات مان لی تھی پُرسکون تھی وُہ

"...تو آؤ چلو"

حماد نے ایک جگہ کونے پر ایک آئس کریم شاپ کے قریب گاڑی روکتے ہوئے کہا... حماد ....نے پرام باہر نکالی

"فلیور"

...حماد نے پوچھا

"..چاکلیٹ"

"چاکلیٹ کپ ۲"

....وُہ آرڈر دیتا کنارے سے ٹیک لگاتا کھڑا ہو گیا

....اتنے میں حماد کا فون بج اُٹھا

..اقراء کالنگ

...اُسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ

"...اسلام علیکم جان حماد"

...حماد بڑی لگاوٹ سے بولا

....طیات مُسکرادی اور آئس کریم لے کر گاڑی کے پاس چلی گئ

"...افف ساری آئس کریم گر گئ"

....پتھر سے ٹھوکر لگنے کی وجہ سے آئس کریم ہر گئ

....پرام گاڑی کے ساتھ ہی تھی

....وُہ واپس آئی

....اور دوبارہ آئس کریم کا کہا

"...آپ آئے تھے کیا"

...اقراء نے پوچھا

"...آپکو کیسے پتا چلا"

...حماد حیران ہوا

www.novelsclubb.com

"...بس پتا چل گیا"

....اقراء نے ہنستے ہوئے کہا

طیات نے ادھر اُدھر دیکھا اور بے ساختہ اُسکی نظریں پیچھے پلٹی پرام گاڑی کے ساتھ نہیں تھی ابھی اُس نے ڈھونڈنے کے لیے نظریں دوڑائی ہی تھی پرام اُسے ڈھلان سے نیچے جاتی دکھائی دی....

"..میرا بچہ"

...ساتھ کھڑے حماد نے اُسکی چیخ پر سامنے دیکھا تو پرام اب بیچ سڑک پے آ رکی تھی

"..حماد کیا ہوا"

...اقراء کی گھبرائی ہوئی آواز گونجی

...فون پر حماد کی گرفت ڈھیلی پڑی

...حماد کی نظروں نے سامنے سے آتے ٹرک کو دیکھ لیا

"..حماد میرا بچہ"

www.novelsclubb.com

...طیات کہہ کر رکی نہیں اُس نے بھی آتے ٹرک کو دیکھ لیا تھا

"طیات رُک جاؤ"

....حماد بھی پیچھے دوڑا

...حماد کے ہاتھ سے موبائل گر گیا وُہ طیات کی طرف بھاگا

"....حماد کچھ تو بولیں کیا ہوا ہے"

....اقراء کو ایک ڈر نے آگھیرا

"...میرے مالک حفاظت کرنا"

....اقراء نے دِل پر ہاتھ رکھ کر کہا رابطہ منقطع ہو چکا تھا

....طیات نے پرام کو آہستگی سے ایک طرف کیا

"...طیات ہٹو"

....حماد نے اُسے دھکا دیا

....ٹرک اب بلکل قریب آ چکا تھا

طیات اپنی اولاد کو بچا چکی تھی مگر حماد ہٹ نا سکا مگر اپنی بہن کو بچا چُکا تھا وہ خود نا ہٹ سکا مگر

....اپنا وعدہ نبھا چُکا تھا وہ

وُہ وقت تھا جب اُسکی آنکھوں کے سامنے اقراء کا دلہن والا روپ آ گیا...ناظمہ خاتون کا

.... شفیق چہرہ

.....حماد نے اپنی آنکھیں بند کر لی

"لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ"

....بے اختیار لبوں سے ادا ہوا

"حماد...حماد"

www.novelsclubb.com

ٹرک حماد کو ٹکر مارتا آگے نکل گیا ایک وجود دھڑام سے زمین پر آ گرا مگر وہ تو حماد تو نا تھا

....خون میں سنا ہوا

....وُہ تڑپنے لگا

طیات کی دِل دہلا دینے والی چیخ ماحول کو ساکت کر گئی وقت جیسے وہی رُک گیا اُسی جگہ ٹھہر گیا سب.....

اُسکے کانوں میں حماد کے الفاظ گونجنے لگے.....

"میں اپنی آخری سانس تک تمہارا ساتھ دوں گا تُم میری ذمے داری ہو اور میں رشتے نبھانا جانتا ہوں اگر کبھی تمہارے لیے جان بھی دینی پڑی لمحے بھر کی دیر نہیں کرونگا کیونکہ دعوؤں کو حقیقت کا رنگ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ وعدے تو ہر کوئی کرتا ہے..."

www.novelsclubb.com

#میدان_حشر

باب نمبر ۱۳

دوسری صور "(مکافات عمل)"

قسط نمبر ۲۰

پانچواں حصہ

"...حماد....حماد"

...طیات دوڑتی ہوئے اُسکے خون میں لت پت جسم کے پاس پہنچی

...حماد کی سانسیں بے ترتیب چل رہی تھی

"...کوئی اٹھائیں میرا بھائی تڑپ رہا ہے"

....طیات نے حماد کا سر اپنی گود میں رکھا

www.novelsclubb.com

حماد اپنی آنکھیں بند مت کرنا حماد میں ابھی تمہیں ہاسپٹل لے کر جاؤں گی ہمت مت"

"...ہارنا میرے بھائی

....طیات نے حماد کے چہرے سے خون اپنے دوپٹے سے صاف کرتے ہوئے کہا

".....طیات امی کو بولنا اُنکا بیٹا اُن سے بہت بہت پیار کرتا ہے"

....اُسکی سانس اُکھڑنے لگی تھی

"....اقراء"

"...، حماد تُم بولو مت تمہیں اور تکلیف ہو گی

....طیات نے اُسکے بھیگتے آنکھوں کے کونے صاف کرتے ہوئے کہا

"...اقراء سے کہنا حماد ذا کرنے اُسی سے محبت کی بے تحاشہ مگر"

....الفاظ ٹوٹنے لگے تھے

اُسکے سر سے خون تیزی سے بہہ رہا تھا جس طیات ہاتھ رکھ کر روکنے کی کوشش کر رہی

.... تھی....ہاتھ اور پاؤں ایک طرف کو مڑ گئے تھے

"....اے بیوٹیفل میں نے کہا تھا نہ لمحے کی دیر نہیں کرونگا"

...حماد ایک گہری سانس لے کر بولا

....طیات نے کرب سے آنکھیں بھینچ لی

"..حماد چُپ ہو جاؤ"

...وُہ اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر بولی

....حماد کے ہلتے لبوں پر اُس نے اُسکے منہ پر دھرا اپنا ہاتھ ہٹایا

www.novelsclubb.com

"....میں وعدے پورے کرتا ہوں میری بہن حماد ذاکر نام ہے"

..اُسے ایک ہچکی آئی

"..نام تو سنا ہو گا"

....اُس نے بمشکل کہا ایک زخمی مسکراہٹ کے ساتھ

..."لَا

....اِلٰہَ اِلَّا

..اللہ مُحَمَّدٌ

"رَسُول..اُللہ

اُس نے اپنے آخری الفاظ کہے وُہ وادیٔ موت میں اُترتا چلا گیا زندگی سے بھرپور پُرنور آنکھوں میں بے نور ہوتے وقت آخری اُبھرنے والی تصویر اُسکی ماں کی تھی اور جان سے پیاری بیوی کی اور پھر اُسکی آنکھیں ہمیشہ کے لیے اندھیری ہو گئی ہے ترتیب آتی سانسوں ....کی اذیت سے وہ آزاد ہو چلا ایک نئے سفر کی طرف

"...حماد...حماد"

....طیات اُسکے ساکت وجود کو دیکھ کر چلائی

"حماد مت چُپ ہو حماد میں سُن رہی ہوں حماد بولو... تمہیں خُدا کا واسطہ حماد بولتے رہو..."

...طیات اُسکا گال تھپتھپا کر بولی

....جبکہ لوگوں میں سے کسی شخص نے حماد کی آنکھیں بند کی

"نہیں تُم نہیں جا سکتے... حماد میں امی کو کیا کہوں گی حماد اقراء کو کیا کہوں گی میں حماد اُٹھو..."

....طیات اُسکے بے جان جسم کو جھنجوڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

اس کے بعد کون کون سے افراد آئس کریم پارلر سے نکل کر بھاگتے ہوئے ان تک آئے، بے بی پرام کس نے سنبھالا، کب ریسکیو ٹیم آئی اور حماد کے جسد خاکی کو ہسپتال سے متعلقہ کن ضروری مراحل سے گذار کر کیسے گھر لایا گیا طیات کو اس کی چنداں خبر نہیں ہوئی. بے

تحاشا چیخ چیخ کر اس کا دماغ سن ہو گیا تھا. ایمبولینس میں ایک نشست پر بیٹھی وہ خالی الذہنی کی کیفیت میں رہ کر سفید چادر میں ڈھکا حماد کا دراز قد سراپا گھورتی رہی. وہ سفید چادر کہ جو اس کے جسم سے لگ کر "خون رنگ" ہو رہی تھی. ارد گرد مناظر بہت تیزی سے پیچھے گذرتے رہے اور بالآخر ایمبولینس کی رفتار کم ہوئی.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....اقراء راحیل کو سوتا چھوڑ کر گھر آ گئی

....ابھی وہ گھر کے اندر داخل ہی ہوئی تھی ہال میں رکھا ٹیلی فون بج اُٹھا

....اقراء کا دل نجانے کیوں بیٹھنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

....وُہ وہی چوکھٹ پر رُک گئی

....اقراء نے ناظمہ خاتون کو فون اٹھاتے دیکھا جو نجانے کب سے بج رہا تھا

"...کیا کہہ رہے ہیں آپ"

....اُس نے ناظمہ خاتون کو پہلی بار چیختے سنا تھا

دوسری طرف کون تھا کیا بول رہا تھا اقراء کو نہیں پتا اُس نے ناظمہ خاتون کی چال میں

....لغزش محسوس کی چہرے پر ایک سیاہ سایہ آ ٹر کا تھا

"امی سنبھالیں"

...اقراء سرعت سے آگے بڑھی اور اُنہیں سہارا دیتی بولی

"...امی کیا ہوا کون ہے"

....اقراء نے اُنہیں صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہا مگر ناظمہ خاتون نے اپنے ہوش کھو دیے

"..امی اُٹھیں"

...وُہ اُنہیں اٹھانے لگی

...فون اُٹھا کر سُنا

www.novelsclubb.com

خبر جو دی گئی تھی اُسکی زندگی کی سب سے بری خبر تھی قلب کی دھڑکنیں روک دینے والی

....ذہن ماؤف کر دینے والی

"...امی اُٹھیں وُہ دیکھیں کیا بکواس کر رہا ہے کوئی امی"

....وُہ فون پھینکتی ہوئی بولی

"...امی حماد"

....وُہ ناظمہ خاتون کے بیہوش وجود سے لپٹ کر روتے ہوئے بولی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حماد کی فوتگی کی اطلاع بذریعہ فون ریسکیو ٹیم کی جانب سے ہی دی گئی تھی اور اور ان کی آمد

.سے قبل اب پورا محلہ اکٹھا تھا

حماد کی فوتگی کی اطلاع بذریعہ فون ریسکیو ٹیم کی جانب سے ہی دی گئی تھی اور اور ان کی آمد سے قبل اب پورا محلہ اکٹھا تھا.

جونہی طیات نے گھر کی دہلیز پر نگاہ کی اور وہاں جانے پہچانے چہروں کو ایک دوسرے سے لپٹ کر بلکتے ہوئے دیکھا اسے بھی گویا دوبارہ ہوش آگیا.

واپس حواسوں میں لوٹ کر اس نے ایمبولینس رکنے سے قبل ہی سرعت سے دروازے کا ہینڈل گھمایا اور سست روی سے دھیرے دھیرے ایک طرف رکتی ایمبولینس سے باہر کود گئی. اس کا سفید دوپٹہ جس میں خون کے دھبے تھے گلے میں لہرا رہا تھا. وہ بے شمار روتی ہوئی وہ پوری شدت سے بھاگی اور آگے سے ایک ساتھ اسی طرف لپکتی ہوئی ناظمہ خاتون اور اقراء کے گلے جا لگی.

www.novelsclubb.com

"مجھے معاف کر دو اقرا میں تمہارا سہاگ اجاڑ لائی ہوں".

اقراء اس کے بازوؤں سے نکل کر نیچے گلی کے پختہ فرش پر جا گری. ناظمہ خاتون اور طیات اس کے ساتھ ساتھ بیٹھی تھیں.

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وُہ مُجھ سے ملنے آئے تھے ابھی ۴ گھنٹے پہلے ایسے کیسے چلے گئے"

اقراء بڑبڑائی....

"... حماد مُجھ سے ناراض تھے مجھے منانا ہے اُنہیں.... حماد"

وہ چیخنے لگی تھی.

میں کیسے جیوں گی آپ کے بنا. خدارا واپس آجائیں میں آپ سے معافی مانگوں گی مجھے"

اتنے بڑی سزا مت دیں حماد..

اقراء تڑپتے ہوئے بولی...

"...یااللہ"

.اقرا کی دلدوز پکاروں نے سب کو دہلا دیا. حماد کی والدہ کا سب سے برا حال تھا

"وُہ بول رہا تھا وُہ بس آرہا ہے...میرا بچہ کہاں ہے"

....ناظمہ خاتون نے آنسو پوچھتے ہوئے کہا

دو آدمی اب ڈیڈ باڈی کو اندر لے جا رہے تھے. محلے کی خواتین نے بھی ابتدائی صدمے سے سنبھل کر تیزی سے ان کو تینوں کو اٹھایا اور ساتھ لگائے روتے ہوئے اندر کی جانب بڑھیں.

www.novelsclubb.com

.لاؤنج میں پہنچنے سے قبل ہی اسٹریچر رکھا جا چکا تھی

جیسے ہی انہوں نے لاؤنج کی دہلیز پار کی حماد کے جسدِ خاکی پر کھڑے امان اور ایان تیزی سے بھاگ کر طیات کے گلے آ لگے اور اسے ساتھ لگائے دست شفقت پھیرتے ہوئے دلاسے دینے لگے.....

طیات کو خوشی نہیں ہوئی اُن تینوں کو دیکھ کر بھی....

اطلاع ملنے پر یقیناً وہ لوگ ائیر پورٹ سے سیدھا گھر پہنچے تھے. یہی وہ پل تھا جب اقرا حماد کی میت پر پہنچی....

اُٹھیں حماد... آپکو میری قسم. میں مر جاؤں گی حماد میرے ساتھ یوں مت کریں. کوئی ایسے کیسے ساتھ چھوڑ دیتا ہے بھلا؟؟ کوئی یوں بھی لوٹ جاتا ہے؟ ہمیں تو بہت سارا ایک ساتھ جینا تھا ناں. آپکو خدا کی قسم..."

www.novelsclubb.com

اقراء روتی ہوئی حماد کی میت سے کچھ فاصلے پر بیٹھتی بولی.

اٹھو حماد... خدارا اٹھ جاؤ. میں ساری عمر اقرا سے نظر نہیں ملا سکوں گی. میرا بچہ..."
میری جان بچاتے بچاتے تم اپنی جان سے ہار گئے. میں اس احساس سے ہی مر جاؤں گی
"..... یا اللہ مجھے میرا بھائی لوٹا دے

امان نے بے بسی سے طیات کی طرف دیکھا جو اُس وقت دُنیا سے الگ تھی بِلکُل حماد کی بہن
..... صرف خود کو سنبھالتی ضبط کا مظاہرہ کرتی پھر ٹوٹتی

کھلے ہوئے بالوں سے بے پرواہ طیات اقراء کو سینے سے لگائے اسے دلاسہ دینے کی ناکام
.... سے کوشش کرتی

www.novelsclubb.com

طیات کا بیٹا اٹھائے روتی ہوئی نمرہ اب خود پر ضبط کرتی ہوئے مسلسل روتے بچے کو ہلا ہلا کر
.چپ کروانے لگی

میرا بچہ میرا احماد چلا گیا میں پھر سے اکیلی رہ گئی وُہ ہی تو تھا میرا واحد میری زندگی کا"

"...حاصل

ناظمہ خاتون نے میت پر رک کر منہ سے کف گراتے ہوئے کہا اُن سے دیکھا نہیں گیا

....اُنہوں نے رُخ موڑ لیا

ہر آنکھ سمندر ہونے لگی. طیات نے پھر سے ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناظمہ خاتون کو

....خود سے لگایا

"...امی دودھ بخش دیں حماد چلا گیا ہے اسے دودھ بخش دیں"

"میرا احماد طیات"

www.novelsclubb.com

....وُہ مزید تیزی سے اُسے خود سے لگائے ہوئے بولی

....طیات نے ناظمہ خاتون کو ۲ عورتوں کے حوالے کیا اور اقراء کی طرف بڑھی

طیات نے اقراء کو شانوں سے تھام کر حماد کی میت سے ہٹایا اور جلدی دوبارہ ناظمہ خاتون کو دلاسہ دینا چاہا. اس سے پہلے کہ وہ ان تک جاتی طیات نے دیکھا کہ رشتہ دار خواتین کو ہٹاتا ہوا کوئی تیزی سے ناظمہ خاتون کے قریب آیا اور انہیں ساتھ لگا کر خود سے بھینچتا ہوا رونے لگا.

"..تائی امی سنبھالیں خود کو"

طیات نے دیکھا کہ انہیں اپنے مضبوط بازوؤں کے حصار میں بھر کر ضبط کی حدیں توڑتا وہ شخص بہت بے قرار ہے.

اس کے انداز میں عجب سا کوئی ملال شامل تھا.

وہ انہیں یوں خود سے بھینچے کھڑا تھا گویا ان کے سارے غم سمیٹ لے گا.

www.novelsclubb.com

پھر انہیں تسلی دے کر وہ ہٹا اور طیات کو ترحم بھری نگاہوں سے دیکھتا ہوا بڑھ کر اقرا کے سر پر دست شفقت رکھنے لگا.

مدھم مدھم بول کر وہ اسے کچھ کہہ بھی رہا تھا.

.اُس سے جھجک کر وہ آہستگی سے ناظمہ خاتون کے پاس کھسک گئی

...طیات کے آنکھیں میں شناسائی کے رنگ اُبھرے تھے

ایک طائرانہ نگاہ پورے حال میں دوڑا کر اس نے جائزہ لیا کہ لاؤنج میں خواتین کا ایک جم غفیر ہے جو لاؤنج کے عین وسط میں اترتی سیڑھیوں سے شروع ہو کر دائیں دیوار میں موجود دیو قامت کھڑکی تک ختم ہو رہا ہے. چیخ و پکار کرتے جانے پہچانے وانجان چہروں کو دیکھ کر اس کا غم پھر سے عود آیا....

.اسی نوح و کناں میں کافی وقت بیت گیا

... کبھی طیات ناظمہ خاتون کو سنبھالتی کبھی اقراء کو

اُسے مضبوط بننا پڑا جبکہ در حقیقت حماد کو اپنی گود میں دم توڑتا دیکھ کر وہ بری طرح سے ہل چکی تھی....

www.novelsclubb.com

نمرہ نے بچہ ایان کے حوالے کر کے طیات کو ایک طرف بٹھا دیا. ناظمہ خاتون بھی اب ڈولی کے پائے سے سر ٹکائے ہولے ہولے سسکتے ہوئے آہیں بھر بھر کر حماد کے بچپن سے لڑکپن اور پھر جوانی تک کے وقت کو یاد کر رہی تھی.....

کچھ سنبھل کر طیات نے دیکھا کہ اقرا بالکل سکتے کی سی کیفیت میں آنکھیں بنجران کیے مسلسل حماد کا چہرہ تاک رہی ہے. مرگ والی ساری پیلاہٹیں اس کی گلال رنگت میں آن گھلی تھیں اور اس کے پپڑی زدہ ہونٹوں سے بڑبڑاہٹیں کانپ کانپ کر خراج پاتی تھیں.

میت کو غسل دینے کے لیے اٹھا کر وہاں سے لے جایا گیا....

سارے مرد حضرات بھی ساتھ نکل گئے...

www.novelsclubb.com

طیات ایک بار پھر سے اٹھ کر ناظمہ خاتون کو سنبھالنے لگی کیونکہ اُنکی طبیعت بگڑنے لگی تھی....

اقراء اب بھی اسی حالت میں تھی.

طیات کو لگا کہ صدمہ جھیل جھیل کر وہ سکتے میں آگئی ہے. خواتین رسماً درود و سلام پڑھنے لگیں اور وہ سب اپنے جذبات پر بمشکل روک لگانے لگیں.

جونہی غسل و کفن کے بعد حماد کی میت کو دوبارہ لاؤنج میں لایا گیا اس کا آخری دیدار کرتے ہوئے پھر سے ہی نالہ و فریاد بلند ہونے لگی.

.... غسل دینے کے بعد میت کو چھونے سے تو سبھی پرہیز کر رہے تھے

اقراء اب تک اسی صم بکم حالت میں تھی.

"رولو اقراء... روتی کیوں نہیں ہو؟؟ وہ جا رہا ہے".

... کسی خاتون نے کہا

www.novelsclubb.com

"خدا کے لیے یوں چپ نہ رہو. تمہاری چپ مجھے مار ڈالے گی".

... طیات نے اشکبار آنکھوں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

"...تائی امی چہرہ دیکھ لیں آخری بار اور ہمیں اجازت دیں"

...وُہ ناظمہ خاتون کو خود سے لگائے حماد کے جنازے تک لایا

....ایک آدمی نے چہرے سے دوبارہ کف گرایا

میرا بچہ میں کیسے صبر کرونگی کیسے یہ مان لو اب مجھے میرے بچے کی شکل پھر نہیں دکھے گی"..."

....ناظمہ خاتون نے اُس سے لپٹتے ہوئے کہا

"....تائی امی صبر کریں"

وُہ دوبارہ پوری شدت سے اُنہیں خود سے لگاتا ہوا بولا غم سے اُسکا بھی بُرا حال تھا مگر کسی کو تو مضبوط بننا تھا...

www.novelsclubb.com

مجھے دیکھنے دو میرے حماد کو آخری بار مجھے چومنے دو اُسے مجھے محسوس کرنے دو میرے بچے کو آخری بار جس کو نو مہینے میں نے اپنی کوکھ میں سینچا میرے جگر کا ٹکڑا..."

...ناظمہ خاتون بے قابو ہو کر پھر حماد کی طرف بڑھی

"...تائی امی...تائی امی"

....حماد کو رخصت کریں اُسے تکلیف ہو گی بہت اجازت دیں ہمیں

....وُہ اُنہیں نڈھال چھوڑ تامیت کی طرف بڑھ گیا

.بالآخر میت اٹھائی گئی تو طیات نے اقراء با قاعدہ جھنجوڑ ڈالا تھا

کلمہ تکبیر کی صداؤں میں چار مرد میت کو لے کر مرکزی دروازے کی دہلیز تک پہنچے تھے

....کہ اقرا گویا کسی خیال سے لوٹ آئی

.یکایک اسے شانوں سے تھامے وہ اٹھی اور یہ کہتے ہوئے میت کی جانب بھاگی

www.novelsclubb.com

آں...ہاں میں آنسو سنبھال کر کیا کروں گی طیات. میری آنکھیں تو وہ لے جا رہے ہے."

مت جائیں حماد خدا کے لیے...رک جائیں حماد...آپکی اقرا مر جائے گی. کوئی اِنہیں بتائیں

"...میری حالت خدارا وُہ اُٹھ جائیں گے مجھے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے وُہ

اقراء کے حرکت سے ہڑبڑا کر اٹھتی طیات نے اس کی پشت پر بھاگ کر اسے بمشکل .دروازے میں پکڑا اور روکنے کی کوشش کرتے ہوئے خود بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

میدان_حشر#

باب نمبر ۱۳

دوسری صور "(مکافات عمل)"

قسط نمبر ۲۰

چھٹا حصہ

www.novelsclubb.com

صبر کرو اقراء... تمہارے آنسو میری روح کو زخمی کر دیں گے. دل پر اتنا بوجھ دھر کر" ". میں نہیں جی سکوں گی

...طیات بھی بے صبر ہو چلی ضبط کے سب ہی باندھ ٹوٹ گئے

زبردستی اسے اپنے ساتھ لپٹاتے وہ اسے اس صبر کی تلقین کرنے لگی جو اسے خود بھی نہیں آرہا تھا. اسی دوران ناظمہ خاتون بھی دو عورتوں کی ڈھارس پا کر شکستگی کی حالت میں ان کے ساتھ آکر لپٹ گئیں.....

کیسے صبر کروں طیات؟ مجھے اس شخص پر کبھی صبر نہیں آئے گا. مجھے اسے ہمیشہ ہمیشہ" ".کے لیے رونا ہے

www.novelsclubb.com

بلکتے ہوئے اتنا کہہ کر اقراء رکی اور باری باری ان دونوں کو دیکھ کر ایک جھٹکے سے اپنا آپ .چھڑواتی دوبارہ میت کے پیچھے لپکی

بے بسی سے اسے بے تحاشا بھاگتے دیکھتی طیات وہیں دہلیز تھام کر آہستہ آہستہ نیچے بیٹھ گئی. اس کے اندر اب مزید سکت نہیں رہی تھی.

...وہ اپنا آپ چھڑوا کر یوں بے قرار ہو کر بھاگی تھی گویا اسے سب سے چھین لائے گی

...ابو بکر عین اُسی وقت گھر میں داخل ہوا

وہ یوں حماد کے پیچھے لپک رہی تھی گویا اس کے ساتھ جائے گی.

طویل صحن عبور کرتے ہوئے اس کے پاؤں کیاری کے پاس جا بجا بکھرے کانٹوں پر آئے تو اس کے نازک پاؤں سے خون کی دھاریں پھوٹ پڑیں. لیکن اپنی لال تلیوں کی پرواہ کیے بنا وہ دروازے تک پہنچی تھی کہ اسے بھاگتی ہوئی آتے دیکھ کر وہاں رکے ابو بکر نے اسے دونوں بازوؤں میں دبوچ لیا. قابو آتے ساتھ ہی وہ مچل مچل کر دوبارہ رونے لگی تھی.

www.novelsclubb.com

خدا کے لیے اُنہیں روکو ابو بکر... مجھے اُن سے بات کرنی ہے... مجھے کہنا ہے اُن سے کہ "
یوں مر کر دفن ہوتے وہ مجھے زندہ گاڑ گئے ہے. اُن سے کہو ابو بکر کہ اُن کی اقرا مر گئی
"...ہے

"....اقراء آپی سنبھالیں خود کو"

....ابو بکر تڑپ گیا تھا

.....خود بخود لبوں سے "آپی" ادا ہوئی

اور ہانپ ہانپ کر یہاں تک بولتی وہ ابو بکر کے بازوؤں میں جھول گئی. وہ ہوش و حواس
سے بیگانی ہو چکی تھی. ابو بکر نے ضبط غم کی شدت میں اسے سہارتے ہوئے ایک جھٹکے
.اسے دونوں بازوؤں پر اٹھایا اور اندر لے جانے لگا

www.novelsclubb.com

ادھر دہلیز سے سر ٹکائے ساری تگ و دو اور کشمکش کو بغور دیکھتی طیبات نے اس منظر کی
کل جزئیات کا سارا کرب پوری شدت سے جھیلا اور انہیں اندر آتا دیکھ کر آنکھیں موند
.لیں

... غم واندوہ کا یہ منظر اب اس کی جان پر بھاری تھا

میں اپنی زندگی کی آخری سانس تک تمہارا ساتھ دوں گا تُم میری ذمے داری ہو اور میں" رشتے نبھانا جانتا ہوں اگر کبھی تمہارے لیے جان بھی دینی پڑی لمحے بھر کی دیر نہیں کرونگا"... کیونکہ دعوؤں کی حقیقت کا رنگ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ وعدے تو ہر کوئی کرتا ہے

... حماد کی آواز طیات کو اپنے قریب گونجتی سنائی دی

"....رُک جاؤ"

.....اب کی بار وُہ بھاگی تھی

....امان نے اُسے آتے دیکھا وُہ بغیر دوپٹے کے تھی

"... مجھے آخری بار حماد کا چہرہ دیکھنے دیں"

....وُہ ضبط سے بولی

....میت کو دوبارہ زمین پر رکھا گیا اور چہرہ دکھایا گیا

....طیات نے برستی آنکھوں کے ساتھ اُسکے پُر سکون چہرے کو اپنی آنکھوں میں قید کیا

"... تمھیں آئس کریم پسند ہے بیوٹیفل"

.... نہیں پسند نفرت ہے مجھے وُہ بے خیالی میں بڑبڑائی

ہمیشہ اسی طرح ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتا ہوں میں تمہیں میری چھوٹی سی بہن زندگی سے"

"....بھرپور شوخ سے چلبلی سے ہر فکر سے آزاد

...اسے حماد کے کہے سارے الفاظ یاد آنے لگے

www.novelsclubb.com

میری شوخی آج تُم لے کر جا رہے ہو حماد یہ تُم نہیں جا رہے میرا ایمان ڈگمگا گیا ہے آج"

میرے ساتھ ہی اتنا بُرا کیوں کیا گناہ کیا ہے آخر میں نے مُجھ سے جڑا ہر رشتہ مُجھ سے دور

ہو جاتا ہے... حماد اُٹھو خُدا کی ذات پر سے میرا یقین مت ڈگمگانے دو وُہ ۷۰ ماؤں سے زیادہ

"....چاہتا ہے ہر بندے کو پھر کیوں

....وُہ نڈھال ہو کر زمین پر بیٹھ گئی

"...اُٹھو حماد"

....وُہ چلائی

"تُم ایسے نہیں جا سکتے میرے بھائی "

....وُہ زور زور سے چیختے ہوئی بولی

" ...طیات اُٹھو سنبھالو خود کو"

امان نے اسے بازوں میں بھر کے اٹھاتے ہوئے لوگوں کو آنکھ سے میت اُٹھانے کا اشارہ

....کیا

"....کہاں لے کر جا رہے ہو کہاں"

...وُہ جنازے کی ڈولی کو پکڑ کے بولی

...یہ سو رہا ہے"

... یہ سو رہا ہے

"...یہ سو رہا ہے

....وُہ آس پاس کھڑے لوگوں کو دیکھ کر بولی

...طیات اُس وقت ایک ذہنی مریض سی لگی

....عورتوں نے آگے بڑھ کر اُسے سنبھالنے کی ناکام کوشش کی ۲ ۳

....مگر وُہ سنبھلنے میں نہیں آ رہی تھی

....عورتوں نے اُسے ہاتھوں سے پکڑ لیا

....وُہ خود کو آزاد کروانے کی سعی کرنے لگی

....مرد حضرات جنازہ لے جا چکے تھے

....اُس نے جھٹکے سے خود کو اُن کی گرفت سے آزاد کروایا اور باہر بھاگی

....دو عورتیں اُس کے پیچھے بھاگی

وُہ صدر دروازے تک آئی جہاں سے وہ لوگ نکل رہے تھے وُہ اب دوبارہ سامنے تن کر کھڑی ہو گئی....

....دوپٹہ سے ندرا دوُہ اُنکے سامنے کھڑی تھی قمیض گردن تک کی تھی

آگے کی طرف کھڑے ایک شخص نے ناگواری سے اُسے دیکھا اور ہاتھ پکڑ کر اُسے زبردستی اُسے لینے آئی عورتوں کے ہاتھ کیا....

....امان نے جلدی اُسکے شانوں پر دوپٹہ پھیلایا

....عورتیں اب طیات کو اندر لے کر چلی گئی مرد جنازہ لے گئے

"...ہوش کریں آپی"

...ابو بکر نے اقراء کو صوفے پر لٹاتے ہوئے کہا

...ماریہ بھی احد کے ساتھ وہاں آچکی تھی

...طیات کو کمرے میں لے جا کر لیٹا دیا تھا وُہ بیہوش ہو چکی تھی

....اقراء کو ہوش آنے لگا حماد کے نام کی صدائیں بلند ہونے لگی تھی

"...ابو بکر وُہ چلے گئے مجھے اکیلا چھوڑ گئے مار گئے مجھے"

.....اقراء مکمل ہوش میں آتے ہی پھر بے قابو ہونے لگی

"صبر کریں"

....وُہ بمشکل اُسے روکتے ہوئے بولا

"... نہیں آئے گا کبھی نہیں آئے گا"

اقراء ابو بکر کے سینے سے لگ گئی وُہ بری طرح سے تڑپ رہی تھی جب لپٹتی کبھی آزاد ہونے کی کوشش کرتی کبھی ہار کر پھر سے ابو بکر کے سینے سے سر ٹکا دیتی....

ابو بکر مسلسل اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتا اُسے دلاسہ دے رہا تھا.....

اتنے میں ڈاکٹر بھی آ گئے اُنہوں نے اقراء کو نیند کا انجیکشن دے کر کچھ وقت کے لیے پُر سکون کر دیا.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تُم ایسے نہیں جا سکتے میرے بھائی

"... کہاں لے کر جا رہے ہو کہاں"

وُہ جنازے کی ڈولی کو پکڑ کے بولی...

یہ سو رہا ہے..."

www.novelsclubb.com

... یہ سورہا ہے

.. یہ سورہا ہے

" نہیں"

...اچانک طیات اُٹھ کر بیٹھ گئی

... نجانے رات کا وُہ کون سا پہر تھا

...اُسکا پورا وجود عرق آلود تھا سخت سردی میں بھی

.... اُس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا

....اپنے حواس بحال کرنے لگی

....ایک نظر دائیں طرف سوتی ننھی جان کو دیکھا

بے اختیار اُسے اُٹھا کر چومنے لگی بچہ کچی نیند سے اٹھنے کے باعث ہلک پھاڑ کر بلند آواز میں

....رونے لگا

....اُسے آج پرواہ نہیں تھی وُہ اسکے ہر نقش کو اپنے زخمی ہونٹوں سے چوم رہی تھی

"حماد....میرا حماد میں تمہیں کہی نہیں جانے دو گی"

...ساتھ ساتھ بولنے بھی لگی

.....آنسوؤں میں روانی آتی گئی

بچے کے رونے کی آواز سُن کر امان کی آنکھ بھی کھل گئی جو کمرے میں صوفے پر ہی تھا.....

"...گڑیا"

....امان نے اُسے خود سے لگالیا

"..بھائی حماد"

..طیات نے اپنے بچے کی طرف اِشارہ کیا

"...ہاں"

امان نے اُسکی کسی بات پر کچھ بھی ردِ عمل دینے کے بجائے بس اُسے خود سے لگائے پُر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا....

"بھائی وُہ کہتا تھا...اپنی زندگی کی آخری سانس تک میرا ساتھ دے گا میں اُس کی ذمے داری اگر میرے لیے اسے جان بھی دینی پڑی لمحے بھر کی دیر نہیں کرے گا....بھائی اُس نے سچ میں لمحے بھر کی دیر نہیں کی اگر اُس نے لمحے بھر کی بھی دیر کی ہوتی تو آج میں یہاں نا ہوتی....اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے وُہ نا صرف اپنی جان سے گیا بلکہ خود سے جڑے رشتوں کو بھی مار گیا...."

www.novelsclubb.com

وُہ امان سے الگ ہو کر اُسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی....

"گڑیا صبر کرو میں ہوں تمہارے پاس...."

امان نے اُسکے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا....

تب ہی تو وہ چلا گیا اُسے پتا تھا آپ آ گئے ہیں... مگر وُہ اقراء اور امی سے کیسے بیگانہ"

"...ہو گیا

...طیات نے شکوہ کیا گویا حماد اُسکے سامنے ہو

"....طیات خود کو سنبھالو گی تب ہی تو تُم اُنہیں بھی سنبھال پاؤ گی"

....امان نے اُسے لٹاتے ہوئے کہا

"....میں کبھی اُن دونوں سے نظریں نہیں ملا سکوں گی بھائی کبھی نہیں"

....طیات امان کا ہاتھ پکڑ کر بولی

"... تمہیں آرام کی ضرورت ہے"

"....امان نے اُسکے آنکھیں بند کی

.....اور اُسکے سر میں ہاتھ پھیرنے لگا وُہ پُر سکون ہوتی چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

باب نمبر ۱۳

دوسری صور "(مکافات عمل)"

قسط نمبر ۲۰

ساتواں حصہ

"....اقراء میں کہی نہیں گیا میں تو آپکے دِل میں ہو آپکے ساتھ آپکی یادوں میں"

...حماد نے اقراء کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لیتے کہا

روئیں مت آپکو روتا دیکھ کر مجھے بہت تکلیف ہوتی ہیں آپ جانتی ہیں آپکے آنسو مجھے"

"...کس قدر اذیت دیتے ہیں

...وُہ اقراء کے رخساروں پر بہتے آنسو صاف کر کے بولا

حماد میں آپکے بغیر نہیں رہ سکوں گی اگر آپکو مُجھ سے دور ہی جانا تھا مُجھ سے اتنی محبت ہی"

"...نا کرتے کہ آپکے بغیر میں جی ہی نا سکوں حماد میں آپ سے بہت بہت پیار کرتی ہوں

....اقراء نے حماد کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"....اللہ حافظ اقراء"

....اُس نے حماد کو کہتے سُنا

...وُہ ہڑ بڑا کر نیند سے بیدار ہوئی

....اقراء کو جب آنکھ کھلی تو وُہ کمرے میں اکیلی تھی بلکل اکیلی

اُس نے لائٹ آن کی تو عین اُسکے سامنے والی دیوار پر حماد اور اُسکی شادی کی ہنستی مسکراتی

....تصویر تھی

.....اُسکی آنکھوں کے سامنے ایک منظر پھر سے روشن ہوا

"...کچھ بولیں گی"

...حماد کو اُسکی چُپ سے چڑ ہونے لگی

....اقراء نے نظریں اُٹھا کر اُسے دیکھا اور پھر جُھکا لی

....حماد ڈوبتا چلا گیا

...اقراء نے کچھ کہنا چاہا

"..جو بھی کہنا ہے کہیے اب آپ مجھے بھائی نہیں کہہ سکتی....اقراء آپ پھنس گئی"

....حماد تبسم ہونٹوں میں چھپائے بولا

....لہجے میں کوئی تنبیہ نہیں تھی بس شوخی تھی محبت تھی

www.novelsclubb.com

اقراء میں یہ نہیں کہوں گا مجھے آپ سے پہلی نظر میں محبت ہوئی بِلکُل نہیں کیونکہ ہمیں" ایک ساتھ پڑھتے ہوئے سالوں ہو گئے ہیں میں نے کبھی آپکی طرف توجہ نہیں دی مگر پھر میں نے جب آپکو لیب میں دیکھا تھا اُس وقت آپ بغیر نقاب کے تھی بس اُس دن سے میں نے آپ کو جاننا شروع کیا سمجھا بھلے آپ کسی سے بات نہیں کرتی تھی مگر میں نے آپکی حرکات و سکنات کو پڑھنا شروع کیا مجھے آپ سے بہترین ہمسفر نہیں مل سکتی یہ میرے دل اور دماغ کا متفق فیصلہ ہے نا میں نے آپ سے افسانوں والی محبت کی نا آپکی آنکھوں پر فدا ہوا نا ہی پردے کی وجہ سے مجھے آپکی جانب مائل آپکے گریز نے کیا میں بھی ایک عام بشر ہوا اعتراف کرتا ہوں محبت کی شروعات اُس دن آپکے دیدار سے ہوئی مگر اِن گزرے دنوں میں میں آپکے باطن سے محبت کر بیٹھا ہوں..."

وُہ مخمور لہجے میں بولا...

www.novelsclubb.com

وُہ لہجہ آج بھی اقراء کو اپنی سماعتوں میں گونجتا سنائی دیا اِن ۶ مہینوں میں حماد کی محبت میں پور پور تک ڈوب چُکی تھی مگر اب وہ جا چکا تھا بہت دور.....

"آئی ریئلی لو یو اقراء..."

....اُسے حماد کے جملے یاد آئے

"...آئی لو یو ٹو حماد"

اُسکی ہچکیاں بند ھنے لگی تھی اُس نے حماد کا تکیہ اپنے آپ سے لگالیا بھینچ لیا اور آنکھیں بند کر کے اُس سے آتی حماد کی خوشبو محسوس کرنے لگی اُس نے بیڈ کے خالی حصے کو دیکھا اذیت دوچند ہو گئ....

"...حماد"

وُہ تڑپتے ہوئے بولی اور حماد کی سائڈ جا کر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لی اُسی محسوس ہوا حماد اُسکے ساتھ ہے اُسکی ہچکیاں بند ہو گئ.....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....حماد کو گئے ہفتہ ہو گیا تھا بدلا کچھ نہیں تھا مگر اب دھیرے دھیرے سب کو صبر آ گیا تھا

اقراء کچھ نا بولتی بس چُپ رہتی ناظمہ خاتون بھی اپنے کمرے تک محدود ہو گئی تھی

طیات امان کے آنے کے بعد بھی وہاں سے نہیں گئی تھی.....وُہ بھی اپنے کمرے تک محیط ہو کر رہ گئی تھی امان ایان اور نمرہ روز اُن سب سے ملنے آتے تھے اقراء بات کرتی بھی تو ...صرف ابو بکر سے تھی

واقعی زندگی کسی کے جانے سے رُکتی نہیں ہے جانے والے لوگ دلوں میں یادوں میں ...ہمیشہ کے لیے ایک پتھر پر لکیر سا نشان چھوڑ جاتے ہیں کبھی نا مٹنے والا

اقراء کو بھی جینے کی ایک وجہ اللہ نے دے دی تھی ایک ہفتے بعد ڈاکٹر نے بتایا وُہ ماں بننے والی ہے ننھے مہمان کی آمد کی خبر نے اُن سب کے دلوں مرہم کا کام کیا ناظمہ خاتون جو بمشکل جوان بیٹے کے صدمے سے اُبھری تھی اپنی تمام تر محبت کا مرکز اُنہوں نے اقراء کو .....بنا لیا

"...امی"

طیات نے اندر آنے کے لیے دروازے پر کھڑے ہو کر پہلی بار اجازت طلب کی وُہ اب ....ناظمہ خاتون سے بات کرتے ہوئے جھجھکتی تھی

"...آجائیں بیٹا"

....وُہ اپنے ازلی نرم لہجے میں بولی

....اقراء بھی وہی تھی

www.novelsclubb.com

امی میں آج آپ سے معافی مانگنے آئی ہو مُجھ میں بِلکُل ہمت نہیں تھی کے میں آپکا سامنا" "...کر پاتی مگر آج ہمت کی ہے میں نے آپکا اور اقراء کا سامنا کرنے کی

....طیات نظریں جھکائے بولی

"....امی میری وجہ سے صرف میری وجہ سے حماد آپ لوگوں"

"...چُپ بلکل چُپ"

....ناظمہ خاتون نے خود ساختہ شرمندگی میں گھری طیات کو گلے لگاتے ہوئے کہا

"...امی میری وجہ سے حماد چلا گیا"

....ممتا کا احساس پا کر وُہ بکھرنے لگی اور اُن کے سینے سے لگی بلکنے لگی

www.novelsclubb.com

"..چُپ"

...اُنہوں نے طیات کے آنسو صاف کیے

کوئی کسی کی موت کی وجہ نہیں ہوتا اللہ نے حماد کا ساتھ ہمارے ساتھ لکھا ہی اتنا تھا وُہ اتنی"

"...زندگی ہی لکھوا کر آیا تھا میرے بچے

....وُہ اُسے سمجھاتے ہوئے بولی

طیات نے نظریں اٹھا کے شفیق خاتون کو دیکھا جن کی شفقت میں ذرا بھی کمی نہیں آئی

.... تھی

"..اقراء...میں تُم سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہی"

...اب وہ اقراء کے ساتھ بیٹھتے ہوئے دُکھ سے بولی

www.novelsclubb.com

طیات کسی کی کوئی غلطی نہیں ہے یہ سب مکافات عمل ہے اِنسان کے کیے کی سزا اُسکے"

ساتھ جڑے رشتوں کو بھی ملتی ہے راحیل نے کسی کی بہن کی زندگی برباد کی آج اُسکی بہن

"...برباد ہو گئی

...اقراء نے کرب سے کہا

....راحیل کے ذکر پر طیات نے پہلو بدلا

"حماد تو کہی گئے ہی نہیں وُہ میرے حماد کی صورت میں تمہارے پاس زندہ ہے اُن کی محبت کی نشانی میری کوکھ میں وہ کبھی کہی گئے ہی نہیں تھے ہمیشہ سے یہی ہے بس پس پردہ چلے گئے ہے ہمیں نظر نہیں آئے گے مگر ہر دم اُنکا احساس ہمارے ساتھ ہر دم ہے...."

...اقراء نے طیات کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

....طیات اُسکے گلے لگ گئ

"بیٹا ہم نے خود کو سنبھال لیا ہے اب آپکی باری ہے حماد کی آخری خواہش پوری کرنے کی جو صرف اور صرف آپ کر سکتی ہیں..."

....ناظمہ خاتون نے اُسکے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہا

حماد آپکو خوش دیکھنا چاہتا تھا اور اُس نے بھائی کی حیثیت سے ایک فیصلہ بھی کیا تھا آپکے"

".... لیے جس سے امان باخبر ہے اور اُسے کوئی اعتراض نہیں

...طیات کو کچھ سمجھ نہیں آیا وُہ کیا کہہ رہی تھی

....اُسکی حالت کو سمجھتے ہوئے وُہ رسان سے بولی

"...حماد نے آپکی دوبارہ شادی کا فیصلہ کیا تھا"

طیات نے مزید کچھ نہیں سُنا وُہ آگے بھی بہت بول رہی تھی وُہ مردہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے

....میں آگئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"...بولو مجھے یہاں کیوں بُلایا ہے تُم نے"

...ماریہ نے مضطرب سے ابو بکر کو دیکھتے ہوئے کہا

"...میں یہ نکاح ختم کرنا چاہتا ہوں"

ابو بکر جو کبھی بھی بات گھما پھرا کر نہیں کرتا تھا آج بھی سیدھا مدعا بیان کرتا وُہ ماریہ کے دِل کو لہولہان کر گیا....

"..کیوں"

وُہ رونا چاہتی تھی اُس سے سوال کرنا چاہتی تھی اُسکا گریبان پکڑنا چاہتی تھی مگر بے بسی میں "اُسکے منہ سے بس ایک لفظ نکلا "کیوں....

"...وجہ آپ جانتی ہیں"

...ابو بکر نے نظریں چراتا ہوئے کہا

...ماریہ کو لمحہ لگا فیصلہ کرنے میں

www.novelsclubb.com

تُم جس سے محبت کرتے ہو اس سے شادی کر لو میں کچھ نہیں کہوں گی مگر طلاق"

"...نہیں

..ماریہ نے کس دِل سے کہا تھا وُہ ہی جانتی تھی

....اُس نے آنسو اندر اُتارے

"...مگر"

...ابو بکر نے کچھ کہنا چاہا

"...کے "پلیز

....ماریہ نے اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر التجا آمیز لہجے میں کہا

....ابو بکر اُٹھ کر جانے لگا

"...سنو"

....ماریہ نے پیچھے سے روکا

"...نام نہیں بتاؤ گے اُس خوش قسمت کا جس سے میرا شوہر محبت کرتا ہے"

....وُہ خود اذیتی کی حد تھی

...ابو بکر ٹھٹھکا

"طیات"

....لبوں سے نام پھسل گیا پھر اُسے اپنی غلطی کا احساس ہوا مگر کچھ کہے بغیر چلا گیا

"طیات"

....ماریہ نے دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے دہرایا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۰

باب نمبر ۱۳

"مکافاتِ عمل"

آٹھواں حصہ

"..اسلام علیکم"

....ابو بکر نے طیات کو آتے دیکھ کر کہا وُہ فوراً کھڑا ہو گیا

"وعلیکم السلام"

....طیات کے چہرے پر سختی تھی

"میں آپ سے ایک بات کرنے آیا ہوں"

....ابو بکر کچھ دیر کو چُپ ہوا

"...میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

"کیا کہا تُم نے؟"

...اُس کی بات پر حیرت سے اُس نے اپنا رُخ موڑا پہلی بار طیات نے ابو بکر کو "تُم" کہا تھا

www.novelsclubb.com

...تُم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو"

...مطلب تُم مردوں نے بس عورتوں کو کھلونا سمجھ رکھا ہے بس کھیلنا جانتے ہو

...من پسند عورت نہ مل سکی تو دوسری کا رُخ کر لیا

مگر وُہ کوئی لڑکی نہیں ہے ابو بکر صرف وُہ تمہاری منکوحہ ہے نکاح میں ہے وُہ تمہارے نکاح کے سارے ایجاب و قبول کیے ہے تُم نے زبردستی نہیں کی کسی نے تُم آخر کس طرح ...میرے سامنے کھڑے ہو کر تُم یہ بات کر رہے ہو

"مجھے تُم سے ایسی حرکت کی اُمید ہر گز نہیں تھی بلکل نہیں

...طیات یاسیت سے بولی

....ابو بکر پھر سے اپنے جذبوں کے ٹھکرائے جانے پر جی بھر کے شرمندہ ہو چُکا تھا

"...مگر اُس نے خود مجھے اجازت دی ہے"

...اُس نے آخری کوشش کی

"لعنت ہے تُم پر پھر تو"

....طیات نے ملامت کی

...اُس لڑکی پر کیا گزری ہو گی تُم نے کبھی سوچا تُم مرد سوچ بھی نہیں سکتے کبھی نہیں"

...وُہ تُم سے محبت کرتی ہے آخر تمہیں یہ بات کیوں نہیں سمجھ آتی

تمہاری خوشی کے لیے وُہ یہ تک کرنے کو تیار ہو گئی مگر تمہیں اُس کا احساس نہیں بلکل بھی نہیں"

....آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے اب

..طیات نے انگلیوں سے آنکھوں کی کناروں کی دوبارہ خشک کیا

...ایک گہری سانس لے کر بولی

چاہے جانے کا احساس کتنا خوبورت احساس ہوتا ہے ابو بکر تُم اب تک نہیں جان"

..."سکے

....وُہ تاسف سے بولی

"...سچ میں بھی جانتا"

...اُس نے دل میں کہا

وُہ تمہیں چاہتی ہے پوری شدت سے اُسکا دِل تمہیں چاہتا ہے اُسکا دِماغ تمہیں سوچتا"
ہے..... تُم اُسکے اندر بستے ہو اسکی رگوں میں خون بن کر بہتے ہو اُسکی سانسوں میں تُم بسے
ہو اُسکی آنکھوں میں صرف تمہاری تصویر ہے اُسکا چہرہ صرف تمہارے نام سے گُلنار ہوتا
ہے...اُسکا دِل تمہاری بے رُخی پر ٹوٹتا ہے اُسکی آنکھیں بھی اب صرف تمہارے لیے نم
....ہوتی ہے اُسکے ہونٹوں پے مسکان تمہارے لیے سجتی ہے

یہ ہے چاہے جانے کا احساس افسوس تُم نہیں سمجھ سکے میں نے دیکھ لیا اُسکی آنکھوں میں یہ
سب تُم نہیں دیکھ سکے شوہر ہو اُسکے تُم تو مگر وُہ تُم سے تمہیں نہیں مانگ سکتی مگر وہ میرے
پاس آکر مُجھ سے تمہیں مانگ کر گئی ہے اور یہ میرے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایک

بیوی اپنا شوہر ایک ایسی عورت سے مانگنے آئے جس کا اُسکے شوہر سے کوئی جائز یا شرعی تعلق نہیں...

"...مجھے تُم نے اُسکی نظروں میں بے وقعت کر دیا ہے

....طیات افسوس سے بولی

تُم سب مرد بس اپنے نفس اپنی خواہشات کے تابع ہوتے ہو عورت کی خواہش اُسکی مرضی "تُم لوگوں کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی

....غصّہ ملامت افسوس بے چارگی بیک وقت تھی طیات کے لہجے میں

جن قدموں پر آئے ہو نہ اُنہی پر واپس پلٹ جاؤ یہاں تمہارے لیے نہ کل کچھ تھا نہ آج" کچھ ہے اور نہ کبھی ہو گا کیونکہ میرا دل لوگوں کی محبت سے خالی ہو چکا ہے ہے سب کھوکھلے جذبے ہے پائیدار کبھی نہیں ہوتے خاص طور پر یک طرفہ محبت کا جذبہ یہ تُو ہمیشہ انسان کو پستی میں گرانے کے لیے دِل میں جنم لیتے ہے....

"...میں بھی پستی تک جا چکا ہوں یہ آپ سے محبت کرنے کا صلہ"

....ابو بکر پھر دِل میں بولا

میرے اندر بہت سناٹا ہے بلکل سناٹا اِس میں شور اب پیدا نہیں ہو سکتا جب تک وہ ذات نہ چاہے

میرے خواب اتنے حصوں میں فوت ہوئے ہے اُسکی لاشیں بھی نہیں مکمل سمیٹ پائی میں

ہر قبر ادھوری ہے میرے خوابوں کی خدارا گڑھے مردے مت کھودوں میرے دِل قبرستان میں آنے کی حماقت مت کرو کیونکہ ایک بات کا مجھے مکمل یقین ہے میرے اندر کی خاموشی کو تمہاری آمد ختم نہیں کر سکتی مگر مجھے ڈر اِس بات کا ہے کہ یہ خاموشی تمہیں بھی خاموش نہ کر دے اور میں نہیں چاہتی کے کبھی ایسا ہو کیونکہ میں اِس اذیت سے گزر رہی ہوں جانتی محسوس کرتی ہو ہر روز ہر لمحہ....

www.novelsclubb.com

اسی لیے کہہ رہی ہو پلٹ جاؤ واپس تمہیں واسطہ ہے خُدا کا تمہیں واسطہ ہے مجھے بخش دو بخش دو مجھے...

....ابو بکر طیات کو دیکھ رہا تھا....اور اُسکے الفاظوں پر غور کرنے لگا

"..ماریہ یہاں کب آئی"

اُسکے دماغ میں سوال گردش کرنے لگے وُہ سست روی سے چلتا باہر نکل گیا آج ایک بار پھر وہ ہارا تھا....

...حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ للعالمین نے درست فرمایا ہے

"..اللہ انسان کو اسی کے ہاتھوں توڑتا ہی جس سے وہ سب سے زیادہ محبت کرتا ہو"

.....ابو بکر کو آج ایک بار پھر توڑا گیا تھا طیات کے ہاتھوں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...امی میں شادی کی لیے تیار ہوں"

...طیات نے ناظمہ خاتون سے کہا

"...بیٹا میں محبت خوش ہو آپ نے میری بات مانی"

"...میں نے حماد کی آخری خواہش پوری کی ہے اگر آپ کہتی تو شاید کبھی نہیں"

....وُہ صاف گوئی سے بولی

....ناظمہ خاتون اُسکی صاف گوئی پر نرمی سے مسکرائی

www.novelsclubb.com

بیٹا زندگی تصویر بھی ہی تقدیر بھی فرق تو صرف رنگوں کا ہے من چاہے رنگوں سے بنے"

.....تو تصویر اور انجانے رنگوں سے بنے تو تقدیر

میری دعا ہے تمہاری زندگی تقدیر ہو کیونکہ من چاہے رنگ جو ہوتے ہے ایک وقت تک اچھے لگتے ہیں ایک وقت تک ہی ساتھ رہتے ہیں پھر پھیکے پڑنے لگ جاتے ہیں پر یہ جو انجانے رنگ ہوتے ہیں نااِن کے رنگوں سے آپ آشنا نہیں ہوتے تو موقع دینا ضروری ہے اور مجھے پوری اُمید ہے حماد کا یہ فیصلہ آپکی زندگی میں خوشیوں کی بہار لے آئے گا مجھے

....پورا بھروسہ ہے

...اُنہوں نے ایک شناسا نام بھی لیا

www.novelsclubb.com

.....وُہ محض سر ہلا کر رہ گئی

....ناظمہ خاتون پیار کرتی باہر چلی گئی

تو راحیل وقت آگیا اب میں بھی تُم سے خود کو مکمل آزاد کرالوں مگر صرف دُنیا کی نظر"

"...میں

...طیات دِل میں بولی

میں اُس اِنسان کی ہر خواہش پوری کروں گی قرض ہے میری جان پر بہت بڑا جانتی ہوں"

"...یہ ساری عمر رہے گا مگر میں اُسکی روح کو کوئی تو خوشی دے سکوں گی

اُس نے بھی آنے کے لیے مچلتے آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کیا اور سونے کے لئے

.....لیٹ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

شادی کا دن بھی آگیا نکاح کے وقت جب اُسے امان لینے آیا تو وہ اُسکے گلے لگ کے پھوٹ

....پھوٹ کر رو دی

"...بس میری جان اب تمہیں رونا نہیں ہے"

....امان نے اُسکے آنسو صاف کیے

"...بھائی"

....اُسکا گلہ رندھنے لگا تھا

بیٹا میں ملا ہوں اُس سے بہت اچھا ہے حماد نے بحیثیت بھائی ویسا ہی شخص تمہارے لیے"

"....پسند کیا ہے جیسا میں چاہتا تھا میری گڑیا کو ایسا جیون ساتھی ملے

...امان نے اُسکے بکھرے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے کہا

"...امان مولوی صاحب آ گئے ہیں"

...نمرہ نے اطلاع دی

....طیات امان سے الگ ہوئی

....طیات نے نکاح کے تمام ایجاب و قبول کیے اور نکاح نامے پر دستخط کر دیے

....ہاتھوں میں لغزش تھی

....آنکھوں کے سامنے راحیل کا چہرہ

www.novelsclubb.com

"... نئی زندگی کی ڈھیروں مُبارک باد گڑیا"

..امان نے اُسکی سر پر پیار کرتے ہوئے سرشار لہجے میں کہا

طیات بے خبر تھی جس شخص سے وُہ جڑ چُکی تھی وہ واقعی اُسکی زندگی میں خُدا کی رحمت بن کر آیا تھا ہر دُکھ اذیت ہر زخم پر پھاہا رکھنے.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...بہت بہت شکریہ بیٹا"

ناظمہ خاتون نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا جو اُس وقت سرمئی رنگ کے شلوار قمیض اور اوپر کالے رنگ کی واسکٹ کے ساتھ واقعی بہت اچھا لگ رہا تھا....

"..تائی امی"

www.novelsclubb.com

....حماد نے اتنے مان کے ساتھ مُجھ سے کچھ مانگا تھا بھلا میں اپنے بھائی کو کیسے منع کر دیتا

.....وُہ اُنہیں خود سے لگائے کمرے سے باہر نکل گیا جہاں مولوی صاحب اُسکے منتظر تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر وہاں رُکا نہیں تھا وہ ایک بار پھر اپنی آنکھوں کے سامنے اُسے کسی اور کا ہوتا نہیں دیکھ سکتا تھا پہلے وُہ جسمانی بے بس ہوا تھا آج کسی کے الفاظ اُسے باندھ گئے تھے.....

اُس نے گاڑی رُکتی دکھی اور راحیل کو دیکھا....

ابو بکر کی آنکھوں کے سامنے پھر وہی منظر آ گیا جب وہ چھین لے گیا تھا اُسے...

وُہ سرعت سے اُسکی گاڑی کی طرف بڑھا....

راحیل کے سر سے خون نکل رہا تھا گاڑی کی حالت بھی خراب تھی یقیناً اُسکا اکسیڈنٹ ہوا تھا....

".. کہاں جا رہے ہو"

....ابو بکر اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا

"...طیات کو روکنے وُہ کسی اور کی نہیں ہو سکتی"

...راحیل کی تڑپ واضح تھی انداز سے

"...تُم کہی نہیں جاؤ گے"

....ابو بکر نے اُس زخمی انسان کو پیچھے دھکا دیا

ابو بکر میں ہاتھ جوڑتا ہو تیرے آگے مجھے جانے دے وُہ صرف میری ہے طیات صرف"

"میری ہے میں اُسے کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا

....راحیل ماہی بے آب کی طرح تڑپتے ہوئے بولا

"...میں نہیں جی پاؤں گا.....وُہ صرف میری ہے صرف اور صرف میری"

....وُہ انگشت شہادت سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

"...ہوش کرو راحیل وُہ اب کسی اور کی بیوی ہے وُہ تمہاری نہیں ہے اب"

.... شش.....راحیل نے اُسے انگشت بہ لب ہونے کا اشارہ کیا

جھوٹ ہو ہی نہیں سکتا وُہ کہتی تھی وہ مُجھ سے عشق کرتی ہے وُہ بھلا کسی اور سے شادی"

"...کیسے کر سکتی ہے نہیں تو جھوٹ بول رہا ہے..تو جھوٹ بول رہا ہے

راحیل ایک ایک قدم اٹھاتا پیچھے ہٹتا گیا اسکے چہرے پر وحشت تھی آنکھوں میں خوف کی تحریر تھی۔

وہ جیسے اپنے حال سے فرار چاہ رہا تھا۔۔ پیچھے ہٹتے ہٹتے اسکی پشت گاڑی سے جا لگی اسنے یکدم پلٹ کر گاڑی کی ونڈ اسکرین پر پوری قوت سے مکا رسید کیا۔

www.novelsclubb.com

صاف شفاف شیشے پر کئی دراڑیں آگئی ابو بکر کی اُسکی جانب پیٹھ تھی پھر ایک زوردار آواز پر ...اُس نے پلٹ کر دیکھا تو راحیل دوبارہ اپنا ہاتھ شیشے پر مار چُکا تھا

کانچ کے ٹکڑے کرچی کرچی ہو کر فرنٹ سیٹ پر بکھر گئے۔۔راحیل کے ہاتھ سے گرم گرم خون کی دھاریں بہہ چلی تھیں۔۔یہ خود اذیتی کی حد تھی۔

"...راحیل"

...ابو بکر چیخا

...ایک جست میں وہ اُس تک پہنچ گیا

مجھے جانے دے میں جانتا ہوں وہ ایسا نہیں کر سکتی وُہ اپنی محبت سے بے وفائی نہیں"

"...کر سکتی

....راحیل اُسکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے پیروں میں گر گیا

ابو بکر نے ترحم آمیز نظروں سے اپنے ماں جائے کو دیکھا مکافات عمل کی شروعات ہو چکی تھی جو شخص بندوق کی نوک پر اُسی سے طیات کو چھین لے گیا تھا آج اُسی کے قدموں میں پڑا تھا....

"..یااللہ"

....راحیل کے منہ سے درد بھری چیخ بلند ہوئی وُہ اپنے رب کو پُکار چُکا تھا

Surprise Episode.... Enjoy

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

حصہ اول

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

"..یااللہ"

www.novelsclubb.com

دِل میں ایک شدید درد اٹھا تھا کرب کی شدت اتنی تھی راحیل کے منہ سے درد بھری چیخ بُلند ہوئی وُہ اپنے رب کو پُکار چُکا تھا....

"...راحیل تمہارے ہاتھوں سے بہت خون نکل رہا ہے بہت گہرا کٹ لگا ہے"

...ابو بکر اُسکے ہاتھ سے بہتے خون کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا

چھوڑ دو رسنے دو اِسے میں نے زندگی میں ہر اِنسان کو صرف تکلیف ہی دی ہے مجھے بھی"

"...اذیت محسوس کرنے دو یہ اُس درد کے سامنے کچھ بھی نہیں جو میرے دِل میں ہے

....راحیل ابو بکر کے ہاتھ جھٹکتا ہوا سڑک پر ہی بیٹھ گیا

"...راحیل آفتاب نے زندگی میں صرف اور صرف ایک ہی اِنسان سے محبت کی ہے"

....راحیل کسی غیر مرئی نقطے پر نظریں جماتا ہوا بولا

"...راحیل اُٹھو یہاں سے"

....ابو بکر نے اُسے کندھے سے پکڑ کر کھینچا تو وُہ بغیر کسی حیل و حجت کے اُٹھتا چلا گیا

....خون اب بھی رس رہا تھا

راحیل کے قدم لڑکھڑائے اگر ابو بکر نے اگر بڑھ کر اُسے نہ سمنبھالا ہوتا تو وہ منہ کے بل

....سڑک پر گرتا

"...کس حال میں ہوں دیکھو"

...وُہ اپنے کندھے پر دھرے ابو بکر کے ہاتھوں کو دیکھتا ہوا بے بسی سے بولا

...اُسکی آواز میں ہمیشہ کی طرح کا کروفر کا نام و نشان تک نہ تھا وُہ تو کوئی الگ ہی راحیل تھا

خون زیادہ بہنے کی وجہ سے اُس پر نقاہت طاری ہونے لگی تھی آنکھوں کے پپوٹے بھی بھاری ہونے لگے تھے....

ابو بکر اسے گاڑی کے ساتھ کھڑا کر کے سیٹ پر بکھرے شیشے ہٹانے لگا....

راحیل نے سُن ہوتے دِماغ کے باوجود خود پر کسی کی نظروں کی حدت محسوس کر لی تھی راحیل نے نظریں اُٹھا کر دیکھا تھا کھڑکی کے ساتھ جو کوئی بھی کھڑا تھا سرعت سے پیچھے ہٹا تھا مگر اُسکی کی تیز نظروں نے لمحے کے ہزارویں حصے میں اسے پہچان لیا اور اُسکی اذیت دوچند ہو چلی...

آنکھوں میں مرچیں بھرنے لگی بری طرح سے روح جھلسنے لگی تھی گویا وہ آگ کے دریا میں غوطہ زن ہو...

www.novelsclubb.com

دم سادھے راحیل کی جنونی حالت کو دیکھتی

طیات کے دِل میں ہوک سی اُٹھی تھی چوٹ راحیل کو لگی تھی مگر درد تو اُسے بھی ہو رہا تھا

...شدید درد

....کیونکہ اب ایک یہی رشتہ تو اُسے اور راحیل کو جوڑتا تھا درد کا

گاڑی چلنے کی آواز آئی تو اُس نے ذرا دوبارہ کھڑکی سے باہر دیکھا تو گاڑی جا رہی تھی طیات

...آکر شیشے کے سامنے بیٹھ گئی اور خود کا ہی چہرہ مسلسل تکنے لگی

....بھری ہوئی آنکھیں سے پانی پھیل پھیل رہا تھا

میں ساری عمر تمہارے لیے ہی تیار ہونے کے خواب دیکھتی تھی راحیل مگر آج صرف"

تمہاری وجہ سے میں پھر سے سجائی گئی ہوں کسی اور مرد کے لیے اور یہ میرے لیے صرف

اور صرف اذیت ہے کیونکہ تُم نے مجھے چھوڑا

ہے میں تو کبھی تُم سے الگ ہو ہی نہ پائی تھی ہ کبھی ہو سکوں گی اپنے بارے میں اتنا تو جانتی

...ہوں

www.novelsclubb.com

میرے کردار کی پستی یہ ہے کہ میں کسی اور کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھی تُم سے اپنی"

"...محبت اپنے عشق کا یقین خود کو کروا رہی ہوں

...طیات نے چہرے کو صاف کرتے ہوئے خود سے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...عامر بات سنو"

...امان نے سیڑھیوں کی طرف بڑھتے عامر کو روکتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...جی"

...عامر اُس کی طرف مڑ گیا

"...مجھے تُم سے بات کرنی ہے"

...امان تمہید باندھنے لگا دراصل وُہ ہچکچا رہا تھا

"...بولو امان میں سُن رہا ہوں"

...عامر ہاتھ باندھ کر پُر سکون انداز میں بولا

میں جو کہنے جا رہا ہوں وہ شاید تمہیں بُرا بھی لگے یا شاید تھوڑا عجیب بھی مگر میں پھر بھی"

"...کہنا چاہوں گا

...امان بولتے بولتے چُپ ہوا

"..تمھیں جو بھی بات کہنی ہے بلا جھجک کہو"

....عامر نے اُس کے کندھے کو تسلی دینے والے انداز میں تھپکا

"...میں بس تُم سے ایک وعدہ چاہتا ہوں"

...امان نے نرمی سے کہا

...کچھ توقف کے بعد وُہ دوبارہ بولا

عامر تُم سے طیات کے بارے میں کچھ بھی نہیں چھپایا نہ حماد نے اور نہ ہی میں نے تم"

...اُسکی زندگی کے ہر پہلو سے واقف ہو

میری بہن نے بہت چھوٹی عمُر میں بہت بڑے بڑے دُکھ دیکھے ہیں مگر اُس نے کبھی بھی کچھ بھی مجھے پتا نہیں چلنے دیا چُپ چاپ خاموشی سے سب برداشت کرتی چلی گئی اور اِس

...سب میں سے تکلیف دہ بات تمہیں پتا ہے کیا ہے

سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ جب وُہ مُجھ سے کہتی ہے کہ "وُہ بڑی ہو گئی ہے" جب

...جب وہ یہ الفاظ بولتی ہے نہ میرا دِل کٹ جاتا ہے

میں نے اُسے بہت پیار محبت سے پالا ہے بہت لاڈ سے ایک حسین دلفریب کھلا کھلا سا پھول مگر کہتے ہے نا کسی بھی پھول کو کھلنے کے لیے شاداب اور زندہ رہنے کے لیے ہوا پانی کے ساتھ ساتھ وقت اور توجہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے میری گڑیا جب اپنی جڑیں چھوڑ کر جب دوسری جگہ اپنی جڑیں بسانے گئی تو وُہ زمین بنجر اور زہریلی نکلی ہر روز اُس زہریلی

...زمین کا زہر میرے شاداب پھول کو مرجھانے لگا میری بچی اپنا آپ کھونے لگی

اور سب سے زیادہ اذیت کی بات یہ ہے کہ اُس نے کبھی مجھے اپنی افسردگی اپنی ویرانی

"...محسوس نہیں ہونے دی

...امان کی آنکھوں میں آنسو تھے جو وقفے وقفے سے اُسکے گال بھگو رہے تھے

...عامر سپاٹ چہرے کے ساتھ اُسے دیکھ رہا تھا

میں تُم سے وعدہ چاہتا ہوں کہ تُم اُسکی زندگی کے دوسرے راحیل نہیں بنو گے تُم ایسے "
اِنسان نہیں بنو گے اُس کی زندگی میں جس کی وجہ سے اُسے دوبارہ مُجھ سے جھوٹ بولنے
پڑیں مُجھ سے باتیں چھپانے کی ضرورت پیش آئے اپنے ظاہر کو فریب کا لبادہ پہنانا پڑے
...اپنے باطن کو چھپانے کی ضرورت پیش آئے

تُم مجھے میری گڑیا واپس لوٹاؤ گے دِل سے ہنستی دِل سے مسکراتی حقیقی خوشی سے جگمگاتا چہرہ
تُم اُسے اُس کی معصومیت لوٹاؤ گے تُم مجھے طیات حیدر..امان حیدر کی گڑیا واپس لوٹاؤ گے
اُس کی زندگی خوشیوں سے بھر دو گے حقیقی خوشیوں سے اُسکی قدر کرو گے اسے اُس کی
کھوئی ہوئی ذات اُسکا زندگی سے ٹوٹا اعتبار واپس لوٹاؤ گے....بس مجھے

"...طیات کی کھنکتی ہنسی لوٹا دو میرے کان اُسکی ہنسی سننے کے لئے ترس گئے ہیں

www.novelsclubb.com

....امان نے عامر کے آگے ہاتھ جوڑ دیے

...سچ میں بیٹیوں کے باپ بہنوں کے بھائی کس قدر مجبور اور بے بس ہوتے ہیں

....عامر نے نرمی سے اُسکے بندھے ہوئے ہاتھوں کو کھولا اور اُسکے گلے لگ گیا

میں وعدہ کرتا ہوں میں طیات کو واپس لاؤں گا تمہاری طیات کو واپس لاؤں گا اپنی ہر "
ممکن کوشش کروں گا...اب وُہ میری ذمے داری ہے میں اپنی ذمے داری ضرور نبھاؤں
"...گا

عامر متانت سے بولا اُسکا لہجہ اِس بات کی واضح غماز تھا کہ اُسکی رگوں میں بھی اُسی خاندان کا
....خون دوڑ رہا تھا جو حماد کی رگوں میں دوڑتا تھا...اُسکے انداز میں پختگی تھی

"...امان بات سُنیں"

...نمرہ نے امان کے پاس آکر کہا

...عامر کی موجودگی پر وُہ چُپ ہو گئی

".... آپ دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگتے ہیں ہمیشہ خوش رہیں"

....عامر نے دِل سے کہا

...وُہ مطمئن تھا بروقت پیچھے ہٹ جانے کی وجہ سے دو محبت کرنا والے مل گئے تھے

تمہاری ہی وجہ سے ہے آج ہم دونوں بھی ساتھ ہے ورنہ میرے سسر نے تو کوئی کسر"
"..نہیں چھوڑی تھی

...امان ہنستے ہوئے بولا

...جبکہ نمرہ نے اُسے گھوری سے نوازا

"...اچھا میں چلتا ہوں مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں نکاح کے لیے"

...عامر نے امان کو دیکھتے ہوئے کہا

"..میں بھی چلتا ہوں"

....امان بھی اس کے ساتھ چل دیا

www.novelsclubb.com

"...مولوی صاحب نکاح شروع کریں"

...امان نے عامر کے بیٹھنے کا بعد کہا

عامر تبریز ولد تبریز منیب آپکا نکاح طیات حیدر بنت حیدر احمد کے ساتھ بااوسط ڈیڑھ "

"...لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

"...قبول ہے"

....عامر نے نرمی سے کہا

عامر تبریز ولد تبریز منیب آپکا نکاح طیات حیدر بنت حیدر احمد کے ساتھ بااوسط ڈیڑھ "

"...لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

"..قبول ہے"

...اطمینان میں کوئی کمی نہیں

عامر تبریز ولد تبریز منیب آپکا نکاح طیات حیدر بنت حیدر احمد کے ساتھ بااوسط ڈیڑھ "

"...لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت طے کیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے

"...قبول ہے"

اُس نے مکمل حلف اُٹھالیا تھا طیات کو اپنے نکاح میں قبول کر لیا تھا بخوشی بغیر کسی زور

...زبردستی کے

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....ایاز نے آفتاب کی موت بعد آج ایک بار پھر پاکستان کی سرزمین پر اپنا قدم رکھا تھا

آفتاب نجانے کس طرح اُس تک پہنچا تھا اُسے نہیں پتا چلا تھا مگر اُس نے ایاز کو ڈھونڈھ لیا تھا اور بے حد اصرار پر وُہ پاکستان بھی آ گیا تھا ....

انعم کی موت کا اُسے حقیقی دُکھ ہوا تھا وہ جو بھی تھی جیسی بھی تھی اُسکی پہلی محبت تھی.. ۱۰ سال پہلے جو سچ اُسے آفتاب نے بتایا تھا انعم کی بیوفائی کا اُس سے وُہ واقف تھا کیونکہ گناہ کا حصے دار وُہ بھی تھا مگر وُہ ابو بکر سے نابلد تھا کہ اسکے اور انعم کے درمیان قائم ہوئے حرام تعلقات کی ایک نشانی اِس دُنیا میں سانسیں لے رہی ہیں ....

ایئرپورٹ سے باہر نکلتے وقت اُسکی آنکھیں کے سامنے کئی مناظر آ رکے تھے ایئرپورٹس سے کتنا خاص رشتہ رہا تھا اُسکا وہ خوشی خوشی یہاں سے گیا بھی تھا اور اذیت میں واپس بھی آیا تھا آج بھی اسے واپس لانے والی کشش اپنے خون کی تھی ....

"... آیئے سر"

...ایئرپورٹ کے باہر کھڑا ڈرائیور اُسکے ہاتھ سے سامان لینے آگے بڑھا

....وُہ لگیج دے کر خود گاڑی کی پچھلی سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا"

جانے پہچانے راستے پیچھے چھوٹتے منظر اُسے 10 سال پہلی کی اُس شام میں لے گئے جب

....وُہ آخری بار کراچی آیا تھا

...اُس نے آنکھیں موندلی گھر کافی دور تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...تونے میرا پتا کیسا لگایا"

....ایاز نے آفتاب سے پوچھا

جیسے بھی لگا لیا مجھے یہ بتا تو اچانک بنا کچھ کہے کچھ بھی بتائے بغیر کیوں چلا گیا تھا مجھے جب"
اپنے دوست کی سب سے زیادہ ضرورت تھی تب میرے پاس کوئی بھی نہیں تھا میں بِلکُل
"...اکیلا رہ گیا تھا

...آفتاب نے اُسکے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے شکوہ کیا

"...بس کچھ مسئلہ ہو گیا تھا مجھے راتوں رات یہاں سے جانے پڑا"

....ایاز وُہ رات یاد کرتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"...واپس جا کر بھی کوئی تعلق نہیں کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں"

"...اچھا نا یار یہ بات چھوڑ اب تو آ گیا ہوں نا"

...ایاز اُسکی بات کاٹ کر بولا

"...اگر میں اتنا اصرار نہ کرتا اور اپنی بیماری کے متعلق نہ بتاتا تو تب بھی نہ آتا"

...آفتاب نے تمسخر اڑانے والے انداز میں کہا

آفتاب نے جو کہا تھا اُس میں کچھ غلط بھی نہیں تھا اُسکے سب بھول کر واپس آنے کی وجہ آفتاب کی بیماری ہی تھی وُہ اُسکا جگری تھا جو بھی ہوا اُس میں سب سے زیادہ بے قصور ابو بکر اور آفتاب ہی تو تھے....

...آفتاب کو جگر کا کینسر تھا لاسٹ اسٹیج پر

انعم کی موت کی خبر سے اُسے شدید صدمہ پہنچا تھا وُہ جیسی بھی تھی مگر اُسکی پہلی محبت تھی وُہ جیسی بھی تھی مگر انعم وُہ لڑکی تھی جسے اُس نے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہا تھا اور لا حاصل چیزوں کا ملال تا عمر رہتا ہے...

تُم ایک عورت کی بیوفائی پر زندگی سے ناامید ہو گئے خود کو اندھیروں کے حوالے کر دیا"

"...دیکھو آج کہاں ہو تُم

...ایاز دُکھ سے بولا اُسے حقیقتاً آفتاب کی حالت کا بہت دُکھ تھا

ایاز وُہ صرف ایک عورت نہیں تھی میری محبت تھی جسے میں نے بہت شدت سے چاہا" تھا زندگی کی ہر خوشی دینے کی کوشش کی ہر آسائش اور میں اپنی زندگی سے بہت مطمئن تھا بھلے میں اور انعم زیادہ وقت ساتھ نہیں گزار پاتے تھے مگر میرے لیے یہ کافی تھا وہ صرف میری ہے....

مگر مجھے اب تک یہ احساس اذیت دیتا ہے وُہ میری نہیں تھی وُہ میری بیوی تھی مگر اُس نے خود کو میری ذات تک محدود نہیں رکھا اُسکا شرعی تعلق تو صرف میرے سے تھا پھر وُہ کیسے کسی اور مرد کے ساتھ.... جب اس دن میں اُسے طلاق کے الفاظ کہہ کر گھر سے نکلا تھا نہ مجھے احساس ہوا میں نے بہت جلد بازی کر دی بہت زیادہ مجھے اُس سے بات کرنی چاہیے

تھی اُسے سننا چاہیئے تھا.... میں نے واپسی کے لیے قدم بڑھائے تھے مگر جب میں گھر پہنچا تو انعم تو تھی مگر وُہ ہو کر بھی نہیں تھی اُسکا جسم تھا صرف روح نکل چُکی تھی... ایاز مجھے لگتا سب سے زیادہ درد اور تکلیف سے میں تب گزرا تھا جب مُجھ پر انعم کی بیوفائی کا انکشاف ہوا تھا...

مگر میں اُس دن غلط ثابت ہوا جس دن میں نے اُسکا بے جان چہرہ دیکھا جس دن میں نے اپنی انعم کو کفن میں دیکھا تھا جس دن میں نے اُسے دفن ہوتے دیکھا مجھے اُس دن ہوا تھا شدید درد بہت دیر سے پتا چلا تھا کہ وہ میرے لیے کیا اہمیت رکھتی ہے...

وُہ صرف ایک عورت نہیں تھی وُہ میرے بچوں کی ماں تھی اُس نے مجھے میری جینے کی 3 خوبصورت وجہ دی ہے...

جس میں سے ایک انسان کو میں کھو چکا ہوں اور دیکھ سب سے زیادہ محبت بھی اُسی سے کرتا ہوں اپنے بچوں میں وُہ بھلے میرا خون نہیں تھا اُسکا مُجھ سے کوئی تعلق نہیں تھا"....

اِن الفاظ پر ایاز چونکا تھا...

www.novelsclubb.com

آج بھی دونیلی معصوم "capri" مگر وُہ مجھے راحیل اقراء سے بھی زیادہ عزیز تھا میرا"
پُر شکوہ آنکھیں مجھے رات رات بھر سونے نہیں دیتی وُہ آنکھیں مُجھ سے سوال کرتی ہیں
...پورے قصے میں اُسکی کیا غلطی تھی

میں اُسے کبھی نہیں بھول سکتا میں ابو بکر سے بہت محبت کرتا تھا کرتا ہوں اور ہمیشہ کرتا
...رہوں گا

میں چاہ کر بھی اُس سے نفرت کر ہی نہیں پایا

یہ وجہ ہیں میری بربادی کی میرے اِس حال کی میں چاہتا تھا اپنے اندر کا درد اپنے احساسات
باہر نکالوں مجھے گھٹن محسوس ہوتی ہے اور یہ مجھے مرنے کے بعد بھی اذیت دیتی رہے
"....گی

www.novelsclubb.com

سالہ آفتاب کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح ایاز کے آگے بیٹھا اپنے ہارنے کی ۴۴
.....داستان سُنا رہا تھا....اُسکے اندر سالوں کے اضطراب سالوں کی اذیت میں کمی آئی تھی

....ایاز کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا ایک جارہا تھا

"...ابو بکر کون ہے؟"

"ایاز مجھے بس ایک بار اُس انسان سے ملنا ہے جس کی وجہ سے انعم نے میرے ساتھ...میں اُسے زندہ نہیں چھوڑوں گا شدید نفرت ہے مجھے اس سے"

...آفتاب کے بولنے کے انداز سے بھی نفرت صاف ظاہر تھی

ایاز کو محسوس ہوا وُہ آگ میں گھرا ہو وُہ کیسے آفتاب کے دِل اپنے لیے نفرت برداشت کر سکتا تھا اُسکا جگری دوست اُسکا بھائی...

www.novelsclubb.com

"...بہت نفرت کرتے ہو اُس اِنسان سے"

...ایاز نے رُخ موڑ کر اُٹھتے ہوئے کہا اور کھڑکی کے ساتھ جا کھڑا ہوا

"...شدید نفرت"

آفتاب نے دو لفظی جواب دیا اور وُہ دو لفظی جواب ایاز کے دل کو ٹکڑوں نے کاٹ دینے کے لیے کافی تھے...

"....ابو بکر اُس ہی اِنسان کی اولاد ہے؟"

....ایاز نے تصدیق چاہی

www.novelsclubb.com

"...ہاں"

...آواز سرد تھی

"..کہاں ہے وُہ"

....وُہ کھڑکی سے باہر دکھتی خالی سڑک کو تکتے ہوئے بولا

...آفتاب نے اُسے ابو بکر کی گمشدگی کے متعلق بتادیا

"...تُم نے ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی اُسے"

....ایاز مسلسل اپنی اذیت چھپائے لب بھینچے کھڑا تھا

بہت کوشش کی بہت مگر وُہ نیلی آنکھیں اب شاید مجھے نہیں دیکھنا چاہتی میں نے اُسکے "

"...ساتھ بہت بُرا کیا

....آفتاب نے دُکھ سے کہا

www.novelsclubb.com

"..کوئی تصویر ہے اُسکی تمہارے پاس"

...ایاز دوبارہ اُسکے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا

...اب کی بار آفتاب چونکا تھا اُسکا بھیگا چہرہ دیکھ کر

"...ہاں"

آفتاب نے اپنے والٹ کو کھول کر اُسکے سامنے کیا جس میں اُسکی انعم اور راحیل اقراء اور ...ابو بکر کی "ہیپی فیملی" کی تصویر تھی

www.novelsclubb.com

"...یہ ہے میرا کیپری"

اُس نے سب سے چھوٹے بچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو آفتاب کے گال پر پیار .... کر رہا تھا جسے بھرپور مہارت کے ساتھ کیپچر کیا گیا تھا

..."capri" یہ ہے میرا"

...آفتاب نے سائڈ ڈرار سے البم نکال کر اُسے تھمایا

جس میں صرف اور صرف اُسکی اور ابو بکر کے تصویریں تھیں اُن تصویروں کو دیکھ کر کوئی بھی باآسانی باپ بیٹے کی محبت کا انداز لگا سکتا تھا....

ایاز کے نظریں ابو بکر کی نیلی آنکھوں میں کھو گئی اُسے بھی وُہ آنکھیں سوال کرتی محسوس ہوئیں...

.....وُہ اُسکی آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر چلایا

"..مار دے آفتاب تیرا گنہگار تیرے سامنے ہے مار دے مجھے"

...وُہ تصویر کو مزید مضبوطی سے خود سے لگاتے ہوئے بولا گویا وُہ ابو بکر ہی ہو

....آفتاب صم بکم کی سی حالت میں بیٹھا تھا

"...میں ہی وُہ گنہگار اِنسان ہوں میں ہوں آفتاب ابو بکر کا باپ"

...ایاز نے تصویر کو دیوانہ وار چومتے ہوئے کہا

".. کیا کہہ رہا ہے تو"

...آفتاب کو یقین نہ آیا تھا

www.novelsclubb.com

مجھے مار دے آفتاب میں بزدل تھا میں نے گناہ کیا اور پھر میں بھاگ گیا کیونکہ میں تُجھ "
سے نظریں نہیں ملا سکتا تھا مگر خُدا کی قسم مجھے نہیں پتا تھا انعم شادی شدہ ہے مجھے نہیں پتا
تھا کہ وہ انعم آفتاب ہے میں نہیں جانتا تھا اُس نے مُجھ سے چھپایا تھا مگر میں پھر بھی گنہگار
میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے میں نے گزرا ہوا ہر سال ہر مہینہ ہر دن ہر گھنٹہ ہر منٹ ہر
سیکنڈ ہر ایک لمحہ اذیت میں گزارا ہے آفتاب میں کبھی خوش نہیں رہ سکا کیونکہ میں بھی
گنہگار ہوں میں بھی برابر کا شریک تھا میری اِس بات سے لاعلمی کے وُہ شادی شدہ ہے یہ
نہیں میرے گناہ "زنا" کو نہیں چھپا سکتا میں نے گناہ کیا ہے جو بہت بڑا ہے میں حرام حلال
کے اُس فرق کو بھُلا بیٹھا تھا جو اللہ نے مقرر کیا ہے میں اباحتی "بن گیا حرام حلال کا قائل
نہیں رہا میرا گناہ سچ میں بہت بڑا ہے میں اپنے رب کے حضور روز معافی مانگتا ہوں مگر مجھے
آج تک معافی نہیں مل سکی میں کل بھی اذیت میں تھا میں آج بھی اذیت میں ہوں احساس
جرم مجھے روز مارتا ہے مگر مجھے سکون نہیں ملتا میں اصل گنہگار تو اِس معصوم کا ہوں میں
".. تیرا گنہگار ہوں مجھے معاف کر دے... مجھے کر دے

ایاز کی روتے روتے ہچکی بندھ گئی اُس نے آگے بڑھ کر آفتاب کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے

...اور قدموں میں گرتا چلا گیا

آفتاب نے کچھ نہیں کہا اُسکے سر میں شدید درد ہونے لگا تھا آنکھیں بھاری ہونے لگی تھیں

....وُہ اپنے کمرے میں چلا گیا

مجھے معاف کرتا جا آفتاب ورنہ میں تڑپتا رہوں گا مجھے میرے ضمیر کے عذاب سے آزاد"

"...کر جا....آفتاب رُک جا تُجھے خُدا کا واسطہ مجھے معاف کر دے

....وُہ بلکتے ہوئے اُس جگہ پر اپنا ماتھا رگڑتے ہوئے بولا جہاں کچھ دیر پہلے آفتاب کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

"...مجھے معاف کر دے یارب مجھے معاف کر دے مجھے آزاد کر دے"

....وُہ مسلسل اپنا ماتھا رگڑتے ہوئے بولا

"مُجھ سے بھی سوال کرنے لگی ہے یہ آنکھیں مجھے ڈر لگتا ہے اُس وقت سے جب روز محشر یہ میرا گریبان پکڑ کر مُجھ سے سوال کرے گا... میرے پاس نہ تب کچھ ہو گا کہنے کو نہ اب ہے کچھ کہنے کو... میں کس کس گناہ کی معافی مانگوں میری غلطیوں کی سزا میرے بچے کو بھگتنا پڑ رہی ہے.... جانے وہ کہاں ہو گا..."

ایاز نے ابو بکر کی تصویر کو خود سے چمٹائے با آواز بلند کہا...

گاڑی کے بریک لگنے کا باعث ایاز حال میں لوٹ آیا آنکھوں کے کونے صاف کیے اور گاڑی سے اُتر کر رہائشی عمارت کے اندر چل دیا.....

www.novelsclubb.com

عجب زمین ہے عبرت سرائے ہستی کی "

"ریاض کاٹے ہیں پچھتاوے خواہشیں بو کر

تمہیں کیوں کر بتائیں زندگی کو کیا سمجھتے ہیں "

سمجھ لو سانس لینا خودکشی کرنا سمجھتے ہیں

کہاں کا وصل تنہائی نے شاید بھیس بدلا ہے

www.novelsclubb.com

ترے دم بھر کے مل جانے کو ہم بھی کیا سمجھتے ہیں

کہیں ہوں تیرے دیوانے ٹھہر جائیں تو زنداں ہے

جدھر کو منھ اٹھا کے چل پڑے صحرا سمجھتے ہیں

بھلا دیں ایک مدت کی جفائیں اس نے یہ کہہ کر

تجھے اپنا سمجھتے تھے تجھے اپنا سمجھتے ہیں

فراق اس گردشِ ایام سے کب کام نکلا ہے

www.novelsclubb.com

"....سحر ہونے کو بھی ہم رات کٹ جانا سمجھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

❀❀❀ Surprise Episode.... Enjoy ❀❀❀

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

حصہ دوم

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

"..یااللہ"

"...گڑیا رُخصت ہونے کے وقت آگیا ہے"

...امان نے اُسکے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا

"..بھائی"

...طیات نے اُسکے کندھے سے سر ٹکا دیا

...امان نے مسکراتے ہوئے اُسے دیکھا اور سر پر ہاتھ پھیرنے لگا

طیات تمہیں یاد نہیں ہو گا مگر مجھے آج بھی یاد ہے جب تُم بہت چھوٹی تھی میں سارا دن"

...بس تمہارے آگے پیچھے گھومتا رہتا تھا تو اکثر امی اور ابو دونوں بولتے تھے

باؤلا ہو گیا ہے جب دیکھو بہن کے آگے پیچھے گھومتا پھرتا رہتا ہے پتا نہیں جب یہ بڑی"
ہو جائے گی اور شادی کر کے رخصت ہو جائے گی تب کیا حال ہو گا.... وُہ مجھے کہتی تھیں
... تُم نے ایک دن مُجھ سے دور چلے جانا ہے

میں اُس دن بہت رویا تھا بہت بری طرح امی نے بہت کہا پھر بہن نہیں جائے گی مگر
"... میرے دماغ میں یہ بات گھر کر گئی تمہیں چلے جانا ہے ایک دن

امان ایک جذب کے عالم میں بول رہا تھا طیات اُسکی آنکھوں میں دیکھ سکتی تھی اُسکا بھائی
... آج خوش بھی تھا اور اُداس بھی

پھر جب امی ابو ہمیں چھوڑ کر چلے گئے تو میں نے سوچ لیا تھا میں اپنی اِس اینجل کو بہت"
"... پیار دوں گا

www.novelsclubb.com

... وُہ طیات کی سرخ ہوتی ناک دبا کی بولا

... اُسے آج روتے ہوئے ایک دم سے ہنستی طیات بہت اچھی لگ رہی تھی

مجھے پتا تھا تُم چلی جاؤں گا مگر میں نے یہ تہیہ کر لیا تھا تُم جتنا عرصہ بھی میرے پاس ہو"
میں تمہیں بے تحاشا محبت دوں گا بلکل ایک باپ کی طرح تمہیں سنبھالوں گا ایک بھائی کی
طرح تمہاری حفاظت کروں گا ایک دوست کی طرح تمہاری ساری باتیں سنوں گا.. تُم
"...میرا غرور ہو تُم اور ایان میری اولادیں ہو

...امان نے طیات کے سر پر بوسّہ دیا

"...بھائی آپ نے سب ذمے داریاں نبھائی ہیں ہمیں آپ پر فخر ہے"

....آواز ایان کی تھی وُہ بھی آ کر اُن دونوں کے گلے لگ گیا

"...اور تُم میری پہلی اولاد ہو شیطان"

www.novelsclubb.com

...طیات ایان کو خود سے لگاتے ہوئے بولی

آپی میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں آپ نہیں جانتیں مجھے کتنی تکلیف ہوئی تھی جب"
آپکے ساتھ...اور وہ اِنسان ہماری آنکھوں کے سامنے سے آپکو لے گیا تھا اور ہم میں سے
"...کوئی کچھ بھی نہیں کر پایا تھا

...ایان اپنی مٹھیاں بھینچ کر بولا

....وُہ دونوں آج پہلی بار اُسے غصّے میں دیکھ رہے تھے

"...اُس منحوس اِنسان کا یہاں ذکر مت کرو ایان"

..امان نے طیات کے بدلتے تاثرات دیکھ کر ایان کو تنبیہ کی

بھائی اگر حماد ہوتا تو کتنا خوش ہوتا اُسکی بھی تو یہی خواہش تھی وُہ مجھے زندگی میں آگے"
بڑھتا دیکھنا چاہتا تھا...مُجھ سے کہتا تھا مجھے پہلے والی طیات واپس چاہیئے جیسا کے اُسے ایان
"...نے بتایا تھا...بہت فکر کرتا تھا وُہ میری

...طیات کہتے کہتے چُپ ہوئی

بھائی آج بھی جب میں آنکھیں بند کرتی ہوں نا میری آنکھوں کے سامنے وہ دردناک"

"...منظر آجاتا ہے میری وجہ سے ہوا یہ سب یہ احساس مجھے ہمیشہ اذیت دیتا رہے گا

...طیات نے روتے ہوئے کہا

اگر وہ یہاں ہوتا تو کم از کم تُمہیں اس حال میں بِلکُل نہیں دیکھنا چاہتا ہو گا... تمہارے"

"...آنسو اُس کی روح کو تکلیف دے رہے ہو گے

...امان اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

...کئی لمحے ایسے ہی گزر گئے طیات بھی کچھ پُر سکون ہو گئی تھی

"چلیں"

www.novelsclubb.com

...امان نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہا

".. چلو ملازم میرا دوسرا ہاتھ تُم پکڑو ہم اپنے بھائی جان کے ساتھ جا رہے ہیں"

...طیات نے اپنا دوسرا ہاتھ ایان کے سامنے کیا

"جو حکم شہزادی صاحبہ کا"

....وُہ اُسکا ہاتھ ہونٹوں سے لگاتا ہوا بولا

....پھر تینوں ایک ساتھ ہنس دیے

"..بھائی ایک منٹ میں اقراء سے ملنا چاہتی ہوں "

...طیات نے اقراء کے کمرے کے باہر رُکتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"....السلامُ علیکم اقراء"

....طیات نے قرآن پڑھتی اقراء کو سلام کیا

...اقراء قرآن پاک بند کر کے اُسکی طرف متوجہ ہوئی

"...وعلیکم سلام... کھڑی کیوں ہو بیٹھو نا"

...اقراء نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے ساتھ ہی بٹھالیا

"...بہت پیاری لگ رہی ہو ماشااللہ"

...وُہ محبت بھرے لہجے میں بولی

اللہ نصیب اچھے کرے تمہیں زندگی کی ہر خوشی ملے ہمیشہ ہنستی مسکراتی رہو اب کوئی

"...دُکھ تمہیں چھو کر بھی نہ گزرے

...اقراء نے دِل سے دعا دی

"..اپنا بہت خیال رکھیے گا اور میرے آنے والے بھتیجے یا بھتیجی کا بھی"

...وُہ اقراء سے گلے ملتی ہوئے بولی

"...اللہ حافظ..ملنے آتی رہوں گی میں آپ سے"

...طیات نے اُس سے الگ ہوتے ہوئے کہا

"...خدا حافظ"

...اقراء نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

..طیات کمرے سے باہر آگئی جہاں امان ایان اُسکے منتظر تھے

www.novelsclubb.com

"چلیں پرنسز...بھائی جان تھک گئے کھڑے کھڑے"

...اب کی بار امان نے چھیڑا

....وُہ امان کے کندھے پر مکا مارتی اُس کا اور ایان کا ہاتھ پکڑے چل دی

رخصتی کے وقت جب وہ ناظمہ خاتون سے گلے ملی تو طیات کے منہ سے پھر حماد کا نام نکلا ناظمہ خاتون اُسے خود سے لگائے تسلی دیتے ہوئے گاڑی تک لے آئی جب کہ وُہ خود بھی غمزدہ تھیں...

میری بیٹی کا بہت خیال رکھنا عامر ورنہ نزہت سے خوب کان کھنچواؤں گی میں"

"..تمہارے

...ناظمہ خاتون ماحول بدلنے کی خاطر بولی

"..آپکو شکایت کا موقع نہیں دونگا تائی امی"

.....وُہ اپنے سنجیدہ لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

"...مجھے تُم سے یہی اُمید ہے...ہمیشہ خوش رہو دونوں"

...اُنہوں نے عامر اور طیات کو ساتھ لگا کر دعا دی

امان اُس وقت بھی ہزار خوف اور وسوسوں میں گھرا ہوا تھا مگر پھر بھی وہ طیات کیلئے ہونٹوں پر مسکراہٹوں کے پھول سجائے ہوئے تھا... تاکہ طیات کو اُس کی اُداسی اور خدشات کا علم نہ ہو اور دوسری طرف فرض کی ادائیگی کی خوشی تھی۔ اُس نے بہت ناز نخروں سے اپنی بہن کو پالا تھا۔

لیکن رخصتی کے وقت بیٹی کو اپنے ناز نخرے چھوڑ کر اپنے سسرال جانا پڑتا ہے۔ کہنا آسان ہے مگر یقین جانیے اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو چھوڑنا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ہر لڑکی رخصتی کے وقت دوہرے جذبات سے گزرتی ہے۔

رخصتی سے قبل نازک سی والدین کی پری ہزار غلطیوں کے باوجود بھی والدین کی آنکھ کا تارہ رہتی ہے جبکہ رخصتی کے بعد وہ بیوی، بھابھی اور بہو کے رشتے میں بندھ جاتی ہے۔ جہاں قدم قدم پر اُس کو اپنے رشتے کے خلوص اور پیار کا ثبوت دینا پڑتا ہے۔

یہی وہ واضح فرق ہے جو بابل اور سسرال کا ہوتا ہے۔

یونہی نہیں کہا جاتا کہ آرام و سکون تو صرف والدین کے گھر میسر ہوتا ہے۔

.....طیبات گاڑی میں بیٹھ گئی عامر نے گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوڑا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر چاہ کر بھی راحیل کو اُسکے گھر چھوڑ کر واپس نہیں جا سکا وُہ نہیں سمجھ پا رہا تھا اُسکے دِل

....میں راحیل کے لیے اتنی ہمدردی کیسے آ گئی مگر وُہ سخت تذبذب کا شکار تھا

www.novelsclubb.com

کسی چیز کے گرنے کی آواز پر وُہ یکدم چونکا تھا اُس نے دیکھا تو راحیل اُٹھ چُکا تھا اور وُہ کچھ

...ڈھونڈھ رہا تھا

"...کیا ڈھونڈھ رہے ہو"

"...تُم یہاں کیا کر رہے ہو"

....راحیل سرد لہجے میں بولا

"...مجھے بتاؤ تم کیا ڈھونڈھ رہے ہو"

...ابو بکر نے بھی سختی سے کہا

"...نیند کی گولیاں"

...راحیل کا لہجہ پھر ہارا ہوا تھا

"..اُسکی ضرورت نہیں پڑے گی تُم آنکھیں بند کرو تمہیں نیند آجائے گی"

....ابو بکر دوبارہ سختی سے بولا

www.novelsclubb.com

...راحیل تابعداری سے اُسکی بات مانتا دوبارہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا

....ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی وہ ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھا

"...کیا ہوا"

"...نہیں آرہی نیند نہیں آرہی"

....راحیل کانپتے ہوئے بولا

...راحیل کی حالت خراب ہونے لگی تھی

"..راحیل کیا ہو رہا ہے تمہیں سانس لو"

"..نیند نہیں آئی گی مجھے آج کی رات"

..راحیل کو پتا بھی نہیں چلا مگر اُسکے آنسو بہہ رہے تھے

"کیوں آج کی رات کیا ہے ایسا..؟؟"

...ابو بکر کو سمجھ نہ آیا

...راحیل دوبارہ لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر کے بولا

آج کی رات وُہ کسی اور کے ساتھ ہے اور یہ رات میری لیے قیامت کی رات ہے وُہ کسی"

"....اور

.....اُس سے مزید نہ بولا گیا راحیل سسکنے لگا

www.novelsclubb.com

Another Surprise Episode.....

Enjoy

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

حصہ سوم

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

محبت ہے اذیت ہے ہجوم یاس و حسرت ہے"

www.novelsclubb.com

جوانی اور اتنی دکھ بھری کیسی قیامت ہے

وہ ماضی جو ہے اک مجموعہ اشکوں اور آہوں کا

نہ جانے مجھ کو اس ماضی سے کیوں اتنی محبت ہے

لب دریا مجھے لہروں سے یوں ہی چہل کرنے دو

کہ اب دل کو اسی اک شغل بے معنی میں راحت ہے

ترا افسانہ اے افسانہ خواں رنگیں سہی ممکن

www.novelsclubb.com

مجھے روداد عشرت سن کے رو دینے کی عادت ہے

کوئی روئے تو میں بے وجہ خود بھی رونے لگتا ہوں

"اب اختر چاہے تم کچھ بھی کہو یہ میری فطرت ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج کی رات وُہ کسی اور کے ساتھ ہے اور یہ رات میری لیے قیامت کی رات ہے وُہ کسی"

"....اور

.....راحیل سے مزید نا بولا گیا وُہ سسکنے لگا

".. یہ قیامت تمہاری ہی منتخب کردہ ہے راحیل"

...ابو بکر نے آہستہ سے کہا

...راحیل نے بے چینی سے پہلو بدلا

نفرتیں پالنے والے لوگ بہت کمزور ہوتے ہیں کیونکہ اُن میں محبت نبھانے کی سکت" نہیں ہوتی..."

اپنی ذات سے وُہ بس ہر کسی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایک وقت تک اُن کی رسی دراز کرتا ہے وقت دیتا ہے سنبھل جانے کے لیے مگر پھر وُہ رسی دراز کرتے کرتے رسی کو یکدم کھینچ لیتا ہے اور وُہ رسی ہمارے گلے میں پھانسی کے پھندے کی مانند اٹکنے لگتی ہیں ہم اُس سے جان چھڑانے کے لیے جتنی کوششیں مرضی کرلیں ہم نکل نہیں پاتے کیونکہ اُس کی پکڑ بہت سخت ہے....تب کاش، شاید، اگر، مگر یہ الفاظ بلکل بے معنی ہو جاتے ہیں معافی جیسے لفظ اپنی وقعت کھونے لگتے ہیں....

اسی لیے کہتے ہیں کہ ہمیں اِس آس پر گناہ نہیں کرنے چاہیے کہ روزِ محشر وہ پالنہار ہمیں معاف کر دے گا اپنے گناہوں کی سزا کی بعد جنت ملے گی....

کیونکہ کہہ دینا آسان ہے مگر جب عذاب ملے گا تو سب کو وُہ وقت یاد آئے گا جب بے دھڑک گناہ کیا کرتے تھے "کاش اُس وقت سنبھل جاتے"... مگر پھر بات "کاش" سے بہت آگے نکل چُکی ہو گی....

.راحیل نا بھولو کہ جو معاف کرتا ہے وہ عذاب بھی دیتا ہے

بھلے اس کا رحم اسکے غضب پر غالب ہے مگر عذاب بہر حال حقیقت ہے اور رب کائنات بہت بے نیاز ہے...

راحیل تمہاری رسی دراز کی جا چکی ہے مگر تُم ابھی اُس موڑ پر نہیں آئے ہو ابھی بات "کاش" سے آگے نہیں نکلی ہے تُم اگر اب بھی سنبھلنا چاہو تو سنبھل جاؤ"...

ابو بکر نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا....

...راحیل کا اضطراب مزید بڑھ گیا وُہ اُٹھ کر بیٹھ گیا

"مجھے سکون چاہیئے مجھے میرا پورا وجود جُھلستا ہوا محسوس ہو رہا ہے ابو بکر میرے کانوں میں اُسکی چیخیں گونج رہی ہیں اُسکا گڑگڑانا اپنی عزت بچانے کے لیے میری منتیں کرنا میری آنکھوں کے سامنے وُہ ایک کونے سے دوسرے کونے بھاگتی طیات گردش کر رہی ہے ....اپنی عصمت بچانے کے لیے مُجھ سے بھاگتی"

....راحیل اپنے سر کے بال نوچتا ہوا بولا

"ضمیر کی ملامت بہت بری ہوتی ہے اور بے حد سفاک کسی چیز کا لحاظ نہیں رکھتی بس حقیقت دکھاتی ہے..."

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے دِل میں سوچا

"تُم اُسے پکاروں تمہیں سکون ملے گا..."

....ابو بکر نے ہاتھ کا اشارہ آسمان کی طرف کرتے ہوئے کہا

"...کسے"

....راحیل اُسکے قریب ہوا

ابو بکر نے ایک نظر مضطرب سے راحیل کے پراگندہ چہرے پر ڈالی اور دھیمی آواز میں ...اُسکے کانوں میں زندگی کی نوید دیتا اُٹھ گیا

"...اللہ تعالی"

...راحیل کے جسم میں سنسنی دوڑ گئی

"..اللہ تعالیٰ"

....راحیل نے دہرایا

"...مجھے کہاں ملے گا اللہ"

....وُہ ابو بکر کو جھنجوڑ کر بولا

...ابو بکر اُسکی بات پر چونکا تھا

... بڑی نرمی سے اُسکے دونوں ہاتھوں کو خود پر سے ہٹاتا ہوا بولا

"...وُہ تو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے"

...وُہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

"...یہاں ملے گا یہاں"

...ابو بکر اُسکے سینے پر شہادت کی انگلی رکھ کر بولا

"...دھڑکن قلب میں ہر آتی جاتی سانس میں وُہ ہر جگہ ہے"

...ابو بکر کے الفاظ سیسے کی مانند سماعتوں میں گھلنے لگے تھے

"...کیا وُہ میرے قریب بھی ہے"

...اُسے یقین نہیں آیا تھا

"...ہر اِنسان کے قریب ہے وُہ"

...ابو بکر نے آنکھوں میں نرمی کا تاثر لاتے ہوئے کہا

".. مگر میں بہت برا ہوں وُہ مجھے کیوں ملے گا"

www.novelsclubb.com

....وُہ گردن کو نفی والے انداز میں ہلاتا پیچھے ہٹا

....گھٹنوں کے بل فرش پر بیٹھ گیا

"وُہ رب دیکھ رہا ہے وُہ رب سُن رہا ہے وُہ تمہاری خاموشی میں چھپے درد تک کو محسوس کر رہا ہے بس یقین رکھو اُس پر سچے دِل سے اُسے بلاؤ وُہ جواب دے گا اور ضرور دے گا..."

...راحیل کی آنکھیں حیرت کی زیادتی کے باعث پھیلتی چلی گئ

"اُسکی وحدانیت کا اقرار کرو اُسکی عظمت پر سر جھکاؤ اُسے ہی واحد و یکتا مانو اُسی کے آگے سر جھکاؤ..."

"لَاإِلٰہَ....."

...راحیل نے بھی دہرایا

...اِلَّااللہ

...اُسکی کی آواز اب پہلے سے تیز تھی اور بھیگتا لہجہ واضح تھا

.... مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ

www.novelsclubb.com

....راحیل روتے ہوئے بولا

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

"... محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے آخری نبی ورسول ہیں

" لَاإِلٰہَ إِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ"

راحیل نے ہچکیوں کے ساتھ دہرایا فرش پر اپنا سر ٹکا دیا اُسکی زندگی کا پہلا سجدہ تھا اپنے رب

...کے حضور

....اُسکے سفر کی شروعات ہو چکی تھی

عشق مجازی کے میدانِ میں چاروں خانے چت ہونے کے بعد حقیقی سفر کی جانب اُسکا پہلا

....قدم اُٹھ چُکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...گھر آ گیا ہے"

...عامر نے اُسے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے دیکھ کر کہا

"..طیات"

....اُس نے طیات کا ہاتھ پکڑ کر اُسے ہلایا

...طیات یکدم کسی خیال سے لوٹ آئی

اُس نے عامر کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھا تو نجانے کیوں اُسے گھبراہٹ ہوئی جو عامر کی

...زیرک نگاہوں سے چُھپ نا سکی

"...اُتر جائیں گھر آ گیا ہے... حماد کو مجھے دے دیں"

اُس نے غیر محسوس انداز میں نرمی سے اُس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے حماد کو اُسکی گود سے لیا...

وُہ عامر کی ہمراہی میں چلتی ہوئی رہائشی گاڑی سے اُتر کر رہائشی عمارت کی طرف بڑھنے لگی....

گھر بہت بڑا تو نا تھا نا ہی بہت چھوٹا مناسب بنگلو تھا جس کی دیواروں اور سفید رنگ سے رنگی ہوئی تھی...

لان بہت بڑا نہیں تھا مناسب تھا مگر بے حد خوبصورتی سے تراش خراش کے باعث بہت دلکش لگتا تھا رات کا وقت تھا لان کے چاروں اطراف میں جلتی ایل ای ڈی لائٹس کی دودھیا روشنی میں وُہ منظر کافی دلکش تھا...

www.novelsclubb.com

راحیل کے گھر کی ہر چیز اِس سے بہترین تھی مگر اُس فضا میں سکون نہیں تھا یہاں اُسے صرف سکون ہی محسوس ہو رہا تھا...

عامر نے اُسے مبہوت دیکھا تو اُسکے قریب ہو کر مدھم آواز میں بولا...

"صبح دیکھ لیجئے گا آپکا ہی گھر ہے"...

طیات شرمندہ سی ہو گئی...

دوبارہ اُسکے ساتھ چلنے لگی....

گھر اندر سے بھی رہنے والے کے سلیقے کا اور صاف صفائی کا منہ بولتا ثبوت تھا بہت نفاست سے سجا ہوا....

www.novelsclubb.com

وسیع و عریض حال کے بیچ میں صوفوں کا خوبصورت سا سیٹ تھا جس پر ترتیب سے کشنز "White" رکھے ہوئے تھے سائڈ ٹیبلز پر چینی گلدستوں میں پھول تھے تازہ Lilly"...

پورا حال ہی بہت نفاست سے سجا ہوا تھا نا بہت زیادہ نا بہت کم وُہ گردن گھما گھما کر پورا حال دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی...

عامر اِس حرکت پر مسکرایا تھا...

"تھک گئی ہوں گی آپ بیٹھیں میں پانی لاتا ہوں پھر سو جائے گا آپ"...

وُہ حماد کو صوفے پر لٹاتے ہوئے اُسے وہی کھڑا چھوڑ کر پانی لینے چلا گیا....

واپسی پر بھی طیات ایسے ہی کھڑی تھی...

"آپ اب تک کھڑی ہیں بیٹھ جائیں"...

عامر نے گلاس اُسے تھماتے ہوئے کہا...

طیات نے ایک ہی سانس میں پورا پانی پی لیا....

"..اور"

...عامر نے پوچھا

"... نہیں... تھینک یو"

"..آپ یقیناً تھک گئی ہیں چلیں کمرے میں آپ چینج کر کے سو جایئے گا"

...وُہ حماد کو دوبارہ گود میں لیتے ہوئے بولا

"..جی"

...وُہ اُسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی

سیڑھیوں سے اوپر جا کر دائیں طرف کمرے کا دروازہ کھول کے اُس نے طیات کو اندر

...جانے کی جگہ دی

...جدید طرز پر بنے ہوئے اُس کمرے کی ہر چیز شاندار تھی فرنیچر وغیرہ سب بہترین تھا

آپکے سارے کپڑے بائیں طرف ہیں آپ چینج کر کے سو جائیں آرام سے میں ذرا دیر"
"...تک آفس کا کام کروں گا

...طیات نے محض سر ہلانے پر اکتفا کیا

...عامر نے حماد کو بیڈ کے بیچ میں لٹا دیا اور دائیں بائیں تکیے رکھ دیے

طیات نے ایک نظر اُسے دیکھا پھر وارڈروب سے ایک سادہ سی آسمانی رنگ کی سادہ سی
...قمیض اور سفید شلوار نکال کر کھڑی ہو گئی

www.novelsclubb.com

...عامر جب حماد کو لیٹا کر پلٹا تو طیات کو متذبذب سا کھڑا دیکھ کر بولا

"..چینجنگ روم اُس طرف ہے"

...وُہ ایک شیشے کے بڑے سے دروازے کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

...وُہ کپڑے صوفے پر رکھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھ کر اپنے زیور اُتارنے لگی

...عامر چینجینگ روم میں چلا گیا

واپسی پر اُس نے بلیک ٹراؤزر پر ریڈ شرٹ پہنی ہوئی تھی جو اُس کے سانولے رنگ پر جچ رہا

...تھا

....طیات اب اپنے ڈوپٹے کو پنوں سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی

"...ایک منٹ"

...عامر نے اُسکے پاس رُکتے ہوئے کہا

اُس نے آرام سے پن نکالی طیات کی نظریں اُسی لمحے اوپر اُٹھی تھی عامر اُسے ہی دیکھ رہا

...تھا

...طیات نے فوراً نظریں جُھکالی

...عامر نے واضح طور پر اُس کی جھجک کو محسوس کیا تھا

"...آپ چینج کر لیں"

وُہ ایک بار پھر غیر محسوس انداز میں بولا گویا اُسے کچھ محسوس ہی نہیں ہوا وُہ نہیں چاہتا تھا

...طیات کسی بھی قسم کی شرمندگی میں گھرے

...طیات اُسکے پہلو سے نکل کر لہنگا سنبھالتی چینجنگ روم میں چلی گئی

..عامر کے چہرے پر نرم مسکراہٹ آ رکی

...لیپ ٹاپ اُٹھاتا ہوا بیڈ کی بائیں طرف بیٹھ گیا

اُس نے بے خبر سوتے ہوئے حماد کو دیکھا جو بے حد معصوم لگ رہا تھا اُسے بے تحاشہ پیار

...آیا اُسکے گال کو چومتا ہوا سیدھا ہوا

... تکیہ اُٹھا کر گود میں رکھا اور لیپ ٹاپ اُس پر رکھ کر اپنا کام کرنے لگا

... تھوڑی دیر بعد ہی طیات بھی باہر آ گئی

عامر نے دزیدہ نظروں سے اُسے دیکھا وُہ سادہ لباس میں شانوں اور سفید رنگ کا دوپٹہ

... پھیلائے عامر کو بہت پیاری لگی

طیات کچھ کہے بغیر دائیں طرف آ کر لیٹ گئی اور حماد کی پیشانی پر پیار کر کے اپنی جگہ لیٹ

... گئی

ناچاہتے ہوئے بھی اُسکی آنکھوں کے سامنے بار بار راحیل کے کمرے میں اپنی پہلی اذیت

... بھری رات گھوم رہی تھی اُسکی آنکھوں میں آج تک راحیل کی ہی تصویر تھی

.... وُہ آنکھیں بند کر لیتی پھر دوبارہ کھول لیتی بار بار کروٹ بدل لیتی

.... عامر اُس کی ساری کاروائی دیکھ رہا تھا مگر کچھ بولا نہیں

طیات اُٹھ کر بیٹھ گئی اُسے بے چینی ہو رہی تھی یا پھر آج بھی راحیل کا ہر درد وُہ محسوس کر سکتی تھی....

"... نیند نہیں آ رہی آپکو"

...عامر نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے کہا

".. نہیں بس گھبراہٹ ہو رہی ہے"

....وُہ سینے پر ہاتھ رکھ کر بولی

"...ہو جاتا ہے نئی جگہ ہے شاید اِسی لیے"

....عامر اُٹھتے ہوئے بولا وُہ لیپ ٹاپ کو بیگ میں رکھ رہا تھا

"..شاید"

...طیات کھوئے کھوئے انداز میں بولی

اگر آپ چاہیں تو ہم باہر لان میں بھی چل کر بیٹھ سکتے ہیں کھلی ہوا میں آپ بہتر محسوس"
"...کریں گی

...عامر نے پیشکش کی

"... نہیں بس آپ لائٹ بند کر دیں مجھے نیند آجائے گی"

...طیات نے روکھے انداز میں کہا

....عامر نے پھر اُسکے انداز کو نظر انداز کیا

"ٹھیک ہے... گڈ نائٹ"

...عامر نے کہتے ہوئے لائٹ بند کر دی

...طیات پھر سے لیٹ گئی

آنکھیں بند کرتے ہی کسی کا خون میں سنا ہوا ہاتھ ہاری ہوئی حالت تڑپتا ہوا کسی کے قدموں میں گرا ہوا وُہ شخص جو آج تک اُسکے دِل پر قابض تھا لاکھ نفرت کرتی تھی مگر راحیل سے عشق کرتی تھی اور کرتی ہے اُسکی تکلیف پر وُہ بھی تڑپتی تھی...

انہی سوچوں میں گُم کب اُسے نیند نے لیا اُسے پتا ہی نہیں چلا...

عامر نے طیات سے کسی قسم کی توقعات وابستہ نہیں کی تھیں اُسے تو بس حماد اور امان سے کیا وعدہ نبھانا تھا مگر اُسے طیات سے اِس قدر روکھے رویے کی توقع ہر گز نہیں تھی...

اُس نے اپنے ہاتھ پر کسی کا ننھا سا ہاتھ محسوس کیا تو اپنی طرف کا لیمپ جلایا تو حماد بڑے مزے سے آنکھیں کھولے لیٹے ہاتھ پیر ادھر اُدھر چلاتے ہوئے کھیل رہا تھا پھر کھیل

بھول کر اُسے دیکھنے لگ گیا عامر نے شہادت کی انگلی سے اُسکے تھوڑی کو چھیڑا تو وہ ہنس پڑا

....عامر کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ دوڑ گئی

....طیات سو رہی تھی اُس نے حماد کو اٹھایا اور کمرے سے باہر نکل کر باہر لان میں آ گیا

"..آپکو بھی نیند نہیں آ رہی"

...عامر ایک طرف رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اُسے پیار کرتے ہوئے بولا

....حماد ہنسا اور اُسکی ٹی شرٹ کو اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں لینے کی کوشش کرنے لگا

www.novelsclubb.com

"..راحیل"

...طیات نیند سے یکدم اُٹھی تھی

...یقیناً کوئی خواب دیکھا تھا

یااللہ مجھے گنہگار ہونے سے بچا میری یادوں سے میرے ذہن سے اُس شخص کو نکال"

"...دے

...طیات نے آنکھیں کھول کر دوبارہ بھینچ لی

...اُس نے جب برابر میں دیکھا تو عامر اور حماد دونوں کو ناپا کر گھبرا گئی

www.novelsclubb.com

...وُہ کمرے سے باہر آئی

"..عامر"

...وُہ اُسے آوازیں دینے لگی

سیڑھیاں اُتر کر جو ہی وُہ ہال میں پہنچی تو اُسکی نظریں غیر ارادی طور پر لان میں کھلتی قد آدم کھڑکی کی طرف گئیں وہاں عامر کو اور اُسکی گود میں حماد کو دیکھ کر وُہ کھڑکی کے پاس آ کر رُک گئی اور حیرت سے حماد کے ساتھ کھیلتے عامر کو دیکھنے لگی جو اُس وقت ذرا بھی سنجیدہ مزاج نہیں لگ رہا تھا...

طیات پُر سکون ہو کر واپس اپنے کمرے کی طرف چل دی.....

Another Surprise Episode.....

Enjoy

میدان_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۲۱

حصہ چہارم

باب نمبر ۱۴

"ابا حتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

عامر جب کمرے میں واپس آیا تو طیات کو پُر سکون سوتا ہوا پا کر خود بھی مطمئن ہو گیا اور اپنی گود میں سوتے حماد کو نرمی سے بیڈ کے بیچ میں لیٹا دیا اور خود بھی ساتھ ہی لیٹ گیا اُس کی طرف کروٹ لے کر....

ڈیمر آن تھا جس کی روشنی میں وُہ حماد کے معصوم چہرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا...

www.novelsclubb.com

اُس نے دو انگلیوں سے اُسکے گالوں کو چھوا تو وُہ ذرا سا کسمسایا پھر دوبارہ پُر سکون ہو گیا...

طیات نے اُس کی طرف کروٹ لی تو اُسکی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی مگر وُہ سو رہی تھی...

عامر کو اُسکی بھیگی آنکھیں دیکھ کر حیرت ہوئی تھی پھر کچھ سمجھ آنے والے انداز میں سے ہلاتا وُہ کہنی کے بل جُھک کر اُس نے نرمی

...سے طیات کی آنکھیں صاف کی

سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر وُہ اب طیات کو دیکھ رہا تھا جو بہت پُر سکون دکھائی دے رہی ... تھی

...اُس کے لبوں پر مسکان دوڑ گئی پھر واپس اپنی جگہ پر لیٹ گیا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.novelsclubb.com

تُم طیات کے پاس کیوں گئی تھی جب ابو بکر کو تُم نے خود ہی شادی کی اجازت دے دی" "... تھی

....نائلہ نے گُم سم سی بیٹھی ماریہ سے پوچھا

"..ماریہ تُم سے پوچھ رہی ہوں کچھ میں"

...نائلہ نے اُسکا بازو ہلایا تو وہ ہوش میں آئی

"...آں...ہاں کیا کہہ رہی تھی تُم"

...ماریہ نے بکس کو سمیٹتے ہوئے کہا

"...تُم کہاں گُم ہو ماریہ میں اتنی دیر سے بیٹھی یہاں بولے جا رہی ہوں"

www.novelsclubb.com

"..کہی نہیں چلو گھر چلتے ہیں دیر ہو رہی ہے"

...وُہ بیگ کندھے پر لٹکاتی ہوئے کھڑی ہو گئی

"..ماریہ اِدھر دیکھو...دیکھو میری طرف"

...نائلہ نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"...اب صحیح صحیح بتاؤ کیا ہوا ہے"

...نائلہ نے اُس کے گال کو تھپکتے ہوئے کہا

"... کہانہ کچھ بھی نہیں کیوں پیچھے پڑ گئی ہو"

...ماریہ نے جھلاتے ہوئے اُس کے دونوں ہاتھوں کو جھٹکا

www.novelsclubb.com

"... تُم بغیر بتائے نہیں جا سکتی"

...نائلہ اُس کے سامنے جا کھڑی ہوئی

کیا بچپنا ہے یہ ہٹو آگے سے نائلہ دیکھو اِس وقت میں بہت پریشان کچھ غلط منہ سے نکل"

"..جائے گا تو پلز ہٹ جاؤ

...ماریہ نے لہجے میں نرمی لاتے ہوئے اِلتجا کی

.....نائلہ ٹس سے مس نا ہوئی

"...پلز"

....ماریہ نے دوبارہ کہا

...نائلہ نے دوبارہ سر کو نفی میں ہلایا

...ماریہ نے اب دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا لیا اور بینچ پر ہی بیٹھ گئی

ماریہ دوست کس لیے ہوتے ہیں آپکے سکھ دُکھ کے ساتھی پھر کیسے میں تمہیں اکیلا چھوڑ"

"..دوں جو بھی بات ہے مجھے بتاؤ ہو سکتا ہے میں تمہیں کوئی بہتر مشورہ دے سکوں

....نائلہ نے اُسکے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

...ماریہ رو رہی تھی

"...ماریہ رو تو مت"

...نائلہ نے اسے خود سے لگاتے ہوئے کہا

میں کبھی بھی اُس اِنسان کے دِل تک رسائی نہیں حاصل کر سکتی وُہ صرف کہنے کو میرا"

شوہر ہے مگر وہ اِس رشتے سے تنگ گیا کیونکہ یہ اُس کے پاؤں کے بیڑیاں بن گئی وُہ اپنی

محبت کو نہیں پا سکا مگر اِس سب میں میری کیا غلطی میرا کیا قصور محبت بھی اُس نے کی پھر

سب جانتے ہوئے اُس نے مجھے شادی کے لیے ہاں کہا اور شادی سے چند گھنٹے پہلے مجھے کہتا

ہے سوچ لو نائلہ میں ایک دفع اپنی محبت کی فاتحہ پڑھ بھی لیتی مگر اپنے باپ کی عزت کا جنازہ نہیں نکال سکتی تھی...

اُس نے پورے ہوش و حواس میں مُجھ سے نکاح کیا تھا دُنیا کے سامنے مُجھ سے وفاداری کا حلف اُٹھایا تھا پھر کیسے وُہ مُجھ سے یہ توقع کر سکتا ہے کہ میں اپنے شوہر کو کسی اور عورت کی جھولی میں ڈال کر چُپ ہو جاؤ گی... میں ابو بکر سے بہت محبت کرتی ہوں اور شاید یہ محبت کے چھین جانے کا ہی ڈر تھا کے میں نے اُس دن خود کی ذات کو انتہائی بے وقعت کر دیا میں نے اس سے کہا "بس وُہ یہ رشتہ ختم نہ کرے بھلے دوسری شادی کر لے.. "میں بے بس ہو گئی تھی میں ابو بکر کو خود سے دور جاتا نہیں دیکھ سکتی..."

مار یہ نے آنسو صاف کرتے ہیں قطعیت سے کہا....

www.novelsclubb.com

"..وُہ تمہارے ساتھ کبھی تھا ہی نہیں اور تُم یہ بات سمجھ ہی نہیں رہی"

نائلہ نے اُسے دیکھتے ہوئے دُکھ سے کہا...

..."وُہ صرف میرا ہے"

تب ہی اللہ نے میرے لیے اُسے حلال کیا ہے میرا محرم بنایا ہے تو تم کیسے کہہ سکتی ہے وہ میرا نہیں"..

..ماریہ کو اُس کی بات سخت گراں گزری تھی

"..ماریہ زبردستی کے رشتے کبھی قائم نہیں رہ سکتے اُنہیں آج نہیں تو کل ٹوٹنا ہی ہوتا ہے"

....نائلہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

زبردستی کون سے زبردستی کیسی زبردستی اُس نے پورے ہوش وحواس میں مُجھ سے" شادی کی حامی بھری تھی اُس نے ہے نکاح کے ایجاب وقبول کیے تھی کسی نے بھی بندوق کو نوک پر اُس سے کچھ نہیں کروایا تھا...اب وہ بغیر کسی معقول عذر کے مجھے چھوڑ نہیں

سکتا... میں اسے کورٹ تک لے آؤ گی کیونکہ میں محبت میں شدت پسندی کی قائل ہوں اپنا حق یا تو حاصل کر کے رہوں گی یا چھین لوں گی مگر کسی اور کو اُس پر قبضہ جمانے کی اجازت ہر گز نہیں دوں گی.... میں محبت میں اپنا آپ ہار چکی ہوں ابو بکر کو اپنے جیتے جی کسی اور کا نہیں ہونے دونگی..."

....ماریہ کے بولنے کے انداز سے اُس کی محبت کی شدت نمایاں تھی

نائلہ سہم گئی تھی اُس نے ماریہ کا بلکل الگ ہی روپ دیکھا تھا اب وُہ خود بھی اِس محبت کے انجام سے ڈرنے لگی تھی...

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح ابھی پوری طرح پھوٹی بھی نہیں تھی راحیل کی آنکھ کھل گئی تھی وہ کمرے میں اکیلا تھا ابو بکر جا چکا تھا وُہ فرش پر ہی سو رہا تھا مندی مندی آنکھیں منظر ابھی بھی دھندلے تھے ...اضطراب ہنوز قائم تھا

...اُس نے فرش سے اُٹھ کر خود کی حالت کا بغور جائزہ لیا

وُہ راحیل تو تھا ہی نہیں گندے کپڑوں میں جگہ مٹی لگی ہوئی تھی شرٹ بھی جگہ جگہ سے ...پھٹی ہوئی تھی

وُہ نہانے چلا گیا کپڑے بدلنے اور نہانے کے بعد اُس کی حالت اب قدرے بہتر معلوم ...ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

....اُس نے ہاتھ سے گیلی پٹی کو اُتارا اور خود ڈریسنگ کرنے لگا

"...دھیان کہاں رہتا ہے تمہارا"

...وُہ اپنے کہے ہوئے الفاظ یاد کر رہا تھا

...وُہ خالی الذہن کی کیفیت میں چلتا ہوا گھر سے باہر آ گیا

..فجر صبح کا نور شب کی تاریکی میں شگاف ڈالتا ہوا طلوع ہو رہا تھا

فجر کو صبح کا نور کہا جاتا ہے..فجر دو قسم کی ہے، کاذب اور صادق۔

فجر کاذب طولانی سفیدی ہے جو آسمان میں ظاہر ہوتی ہے اور اسے لومڑی کی دم سے تشبیہ دیتے ہیں۔

جس کا باریک نقطہ افق کی طرف ہے اور

اس کا قاعدہِ مخروط وسط آسمان میں ہے۔

فجر صادق ابتداء ہی سے افق میں وسعت پیدا کرتی ہے۔

اس میں نورانیت اور صاف قسم کی شفافیت ہوتی ہے۔

وہ آب زلال کی نہر کی مانند افق مشرق کو گھیر لیتی ہے۔اس کے بعد پورے آسمان میں پھیل جاتی ہے۔

اُس وقت صبح کی نماز کا وقت شروع ہو رہا تھا۔

صبح کی سفیدی مراد لی ہے، جو یقیناً عظمتِ پروردگار کی ایک نشانی ہے، یہ انسانوں اور تمام زمینی موجودات کے لئے نور کی حاکمیت کے آغاز اور ظلمت کے ختم ہونے کا نقطہ عطفیٰ ہے ۔یہ زندہ موجودات کی جنبش و حرکت کا آغاز نیند و سکوت کا اختام ہے۔

اس زندگی کی بناء پر خدا اس کی قسم کھاتا ہے۔

فجر سے مراد ہر وہ روشنی ہے جو تاریکی میں چمکتی ہے۔اسلام اور نور پاکِ محمدی کا عصر جاہلیت پر طلوع ہونا اس فجر کا ایک مصداق ہے اسی طرح قیام محمدی کی صبح کی سفیدی کا عالم کے ظلم و ستم کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے ہونے کے وقت چمکنا،ا

www.novelsclubb.com

علیٰ ہذاادشتِ کربلا میں عاشورہ حسینی کا قیام اوراس کا بنی امیہ کے مظالم کے تاریک پردوں کو چاک کرنااوران دیوصفت لوگوں کے حقیقی چہروں کو بے نقاب کرنا،اس کاایک اور مصداق ہے۔

دورتک بچھی تارکول کی سڑک پرسست روی سے چلتاراحیل رُکا تھاسامنے مسجد تھی جس کے اطراف میں چہل پہل شروع ہوچکی تھی دروازے واکیے جاچُکے تھے...

"...اللہ تعالیٰ"

اُسکی سماعتوں میں ابو بکر کے الفاظ گونج رہے تھے...

بے اختیاراُس کے قدم مسجد کی طرف بڑھتے چلے گئے....

www.novelsclubb.com

مسجد کی طرف بڑھتا یہ اُس کا پہلا قدم تھا پیدائش سے لے کر اب تک اُس نے کبھی اللہ کے گھر کا رُخ نہیں کیا تھا دین سے مکمل نابلد راحیل سماعتوں میں گونجتی "اللہ تعالیٰ" کی آوازیں اُسے مجبور کر رہی تھی اپنے اصل کی طرف لوٹنے پر حقیقی محبت کی طرف...

مسجد کے بڑے سے صحن میں وُہ گُم سُم سا کھڑا تھا وسعت اتنی تھی صحن میں بلاشبہ لاکھوں افراد نماز پڑھ سکتے تھے۔

موذّن نے آذان دینی کی شروعات کی تھی... موذن خارجِ مسجد اُونچی جگہ قبلہ رُخ کھڑے تھے۔اور اپنے دونوں کانوں میں دونوں اُنگلیاں شہادت کی ڈال کر دنیا کی سب سے خوبصورت آواز لوگوں تک پہنچانے لگے...

اَللّٰہُ اَکبَر

www.novelsclubb.com

وہ کلمات جن کو موذّن باآوازِ بلند لوگوں کو نماز کے واسطے بلانے کے لئے کہتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے۔موذن خارجِ مسجد اُونچی جگہ قبلہ رُخ کھڑا ہوتا ہے۔اور اپنے دونوں کانوں میں دونوں اُنگلیاں شہادت کی ڈال کر آذان دینے لگے...

اَللّٰہُ اَکبَر

راحیل کے جسم کا ہے عضو اِس بات کا اقرار کر رہے تھے اللہ سب سے بڑا ہے...

....اَللّٰہُ اَکبَر

وُہ رُکے...

اَللّٰہُ اَکبَر

....اَللّٰہُ اَکبَر

اَشھَدُ اَن لاَاِلٰہَ اِلّااللہ

اور میں گواہی دیتا ہوں پروردگار کے علاوہ کوئی خدا نہیں...

www.novelsclubb.com

....اَشْھَدُاَن لااِلٰہَ اِلّااللہ

...اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًرَّسُولُ اللہ

...میں گواہی دیتاہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہے

.....اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًرَّسُولُ اللہ

. حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف...اذان روز کی طرح اُسے اپنے پاس بلا رہی تھی فرق اتنا تھا آج وُہ اگیا

....تھا

....حَیَّ عَلَی الفُلَاحِ

www.novelsclubb.com

.....حَیَّ عَلَی الفَلاح

....آؤ کامیابی کی طرف...خُدا اُسے کامیابی کی طرف لا رہا تھا

الصَّلَاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ

.....نماز نیند سے بہتر ہے

...اَللّٰہُ اکبَر

...اَللّٰہُ اکبَر

...پھر اقرار کیا اللہ سب سے بڑا ہے

.....لاالٰہَ اِلَّا اللّٰہ

www.novelsclubb.com

راحیل صحن کے کونے میں وضو کے لیے بنائے گئے حوض کی طرف بڑھنے لگا اُس کا دل بہت پُر سکون ہوتا جا رہا تھا....

وُہ وہاں جا کر بیٹھ اُسے نہیں سمجھ آ رہا تھا وہ کیا کرے...

ایک صاحب اُس کے برابر میں آ کر بیٹھے اور اُسے ایسے ہی بیٹھا دیکھ کے بولے....

"کیا ہوا وضو کرو..."

کہہ کر وُہ خود وضو کرنا شروع ہو گئے راحیل دزیدہ نظروں سے اُنہیں دیکھتا وہی کرتا جاتا جو وُہ کر رہے تھے....

www.novelsclubb.com

جماعت کھڑی ہوئی تو وہ بھی جا کر کھڑا ہو گیا....

اَللہُ اَکبَر

....دوبارہ کہا گیا

....سارے لوگوں کی دیکھا دیکھی وُہ بھی اپنے ہاتھ کانوں تک لے کر گیا تھا

....پھر ہاتھ باندھ لیے

.....حمد شروع ہوئی

. بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ*

www.novelsclubb.com

خداوند رحمن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحۡ۔مٰنِ الرَّحِیۡ۔مِ

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ

جزا کے دن کا مالک۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡ۔مَ

ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡ۔ہِ۔مۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡ۔ہِ۔مۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور وہ گمراہ ہوئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خداوند رحمن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے

اللّٰہُ الصَّمَدُ

معبود برحق جو بے نیاز ہے

لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

www.novelsclubb.com

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں

...وُہ بھی لوگوں کو جھکتے دیکھ گھٹنوں کے بل جُھکا....اُس کے پیر کانپ رہے تھے

سُبحَانَ رَبِّیَ العظیم

اپنے پروردگار کی ستائش کرتا ہوں اور اسے آراستہ جانتا ہوں۔

سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی *

اپنے پروردگار کی (جو سب سے بلند ہے) ستائش کرتا ہوں اور آراستہ جانتا ہوں۔۔

سکوت ماحول میں لوگوں کی آوازیں گونج رہی تھی وہ اور کچھ بھی بول رہے تھے پر راحیل

...نے صرف سر جھکایا تھا

لوگوں کی آوازیں اُسکے کانوں میں پڑ رہی تھی مگر وُہ چُپ تھا اُسے نہیں پتا تھا اُسے کیا پڑھنا تھا وُہ یہ بھی نہ سمجھ سکا وُہ یہاں کیسے آگیا تھا....

اَلسّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہ.....

راحیل نے جو کا توں کیا کو باقی نمازیوں نے کیا تھا....

کانپتے ہاتھوں سے دعا کے لیے ہاتھ تو اُٹھائے مگر اسے مانگنا کیا تھا سب کچھ تو وُہ گنوا چکا تھا...

ہاتھوں میں بھی لغزش تھی...

منہ پر ہاتھ پھیر کے وُہ باقی نمازیوں سے بھی پہلے اُٹھ کر تیز تیز قدم اُٹھاتا مسجد سے باہر نکل گیا جسے سب نے ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا...

وُہ دیوانہ وار مسجد بھاگتے ہوئے مسجد کی سیڑھیاں اُتر رہا تھا وہ یوں بھاگ رہا تھا گویا اب کبھی رُخ نہیں کرے گا...

مگر وُہ عام ترین بشر تھا اُس کی قدرت کو نہیں سمجھ سکتا تھا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فجر کی نماز کے لیے جب وُہ اُٹھی تو عامر دونوں ہاتھوں سے حماد کو خود سے لگائے کسی قیمتی چیز کی طرح خود میں سمیٹے سو رہا تھا...

"...اِنہیں اٹھاؤ نماز کے لیے"

طیات نے سوچا...

پھر کچھ سوچ کے نرمی سے حماد کی اُس کے ہاتھوں سے نکالتے ہوئے بیچ میں لٹایا اور

www.novelsclubb.com

دھیرے سے اُس کا شانہ ہلایا...

عامر نہیں اُٹھا....

اُس نے دوسری بار ذرا زور سے ہلایا تو وُہ مندی مندی آنکھوں سے اُسے دیکھتا ہوا اُٹھا...

"..آپ نماز پڑھیں گے"

...طیات نے جھجکتے ہوئے پوچھا

"..کیا ٹائم ہو رہا ہے"

...اُس کی نیند غائب ہو گئی

"...میں اتنی دیر کیسے سوتا رہ گیا"

...عامر نے سوچا

...وُہ کپڑے بدلنے چلا گیا

"...میں مسجد جا رہا ہوں"

www.novelsclubb.com

...وُہ طیات کو بتاتا ہوا باہر نکل گیا

طیات کے لیے یہ نیا ہی تو تھا کیونکہ راحیل کو تو اس نے آج تک اللہ کا نام لیتے نہیں سُنا"

"...تھا

....وُہ غیر ارادی طور پر راحیل اور عامر کا موازنہ کرنے لگی تھی

...طیات نماز پڑھ کر اب گھر جائزہ لے رہی تھی اتنے میں عامر واپس آ گیا

"...ناشتہ ملے گا"

...وُہ اُس کی منہمک نظروں کے تعاقب میں دیکھتا بولا

...طیات چونکی

"..آپ آ گئے"

....طیات نے جلدی سے سر پر دوپٹا لیا

...عامر کو اُس کی حرکت عجیب لگی وُہ کوئی غیر تو نہیں تھا

...ناشتہ "اُس نے نظر انداز کرتے ہوئے نرم لہجے میں کہا"

...جی ابھی بناتی ہوں"

...طیات کہہ کر جانے لگی پھر واپس مڑی

"...کیا کھائیں گے آپ"

"..کچھ بھی بنالیں مجھے ناشتے میں کچھ خاص پسند نہیں"

...وُہ صوفے پر رکھا اخبار اُٹھاتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"..ٹھیک ہے"

"..عامر ڈائننگ ٹیبل پر آجائیں ناشتہ لگا دیا ہے"

...تھوڑی دیر بعد طیات نے آواز لگائی

....وُہ اخبار رکھتا ہوا ڈائننگ ٹیبل کی طرف بیٹھ گیا

"...بیٹھ جائیں"

...وُہ اُسے مسلسل کھڑا دیکھ کر بول

"... نہیں ٹھیک ہے"

"..بیٹھ جائیں ایسے اچھا نہیں لگتا"

...اُس نے طیات کا ہاتھ پکڑ کر برابر والی کرسی پر بٹھایا

طیات کا پلو سر سے سرک گیا جسے واپس ٹکانے کے لیے طیات نے جو ہی ہاتھ بڑھائے عامر نے روک لیے....

www.novelsclubb.com

"...اِس کی ضرورت نہیں یہاں میرے علاوہ کوئی اور نہیں"

...وُہ سادہ انداز میں کہتا اُسے بہت کچھ جتا گیا

...طیات شرمندہ سی ہو گئی

"..آپ نے اپنے لیے نہیں بنایا ناشتہ"

...عامر نے ہاتھ روک کر پوچھا

"..نہیں مجھے بھوک نہیں تھی"

...اُس نے سہولت سے انکار کیا

بھوک کیسے نہیں رات کو بھی آپ نے کچھ نہیں کھایا تھا اور مجھے آپکے ہوتے ہوئے اکیلے"

"...کھانا اچھا نہیں لگ رہا

...اُس نے نوالہ اُسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

....جسے طیات نے بغیر پس و پیش کے کھا لیا

عامر ناشتے کے بعد واپس کمرے میں چلا گیا وُہ جھوٹے برتن دھو کر واپس کمرے میں آگئی...

....عامر شرٹ پہن رہا تھا

"... سنیں"

...طیات چونکی تھی اپنی جگہ پر ہی جم گئی

....وُہ مناسب قدم اُٹھاتا ہوا طیات کے پاس آیا اور اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

...طیات لرزنے لگی

...اُس نے کندھوں سے تھام کر طیات کو اپنے سامنے کیا

میں کہہ رہا تھا آپ گھر میں اکیلے اکیلے بور ہو جائیں گی امی بھی ماموں کی طرف ہی رہتی ہیں زیادہ تر نانی کی خراب طبیعت کی وجہ سے تو کیوں نا آپ اپنی پڑھائی دوبارہ سے شروع

کرلیں میں روز صبح آپکو چھوڑ آؤ گا اور لنچ ٹائم پر گھر ڈراپ کر کے واپس آفس چلا جاؤں گا...."

...وُہ نرمی سے کہتا اب شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا

"...جی ٹھیک ہی"

....طیات محض اتنا ہی بول سکی اور اپنی سوچ پر ملامت کرنے لگی اُس نے کیا کیا سوچ لیا تھا

"... مگر ابھی نہیں ابھی حماد چھوٹا ہے اور میں اُسے اکیلا کیسے"

...طیات نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

"... ہمم یہ تو ٹھیک کہا آپ نے... کرتے ہیں اِس کا بھی کچھ"

...وُہ نرم مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے بولا

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

پانچواں حصہ

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

وُہ مسجد سے نکل کر دیوانہ وار گھر کی طرف بھاگ رہا تھا اپنی دانست میں وُہ گھر کی طرف ہی جا رہا تھا..

"...میں کبھی وہاں نہیں جاؤں گا اب"

....راحیل رفتار کو ہر قدم کے ساتھ تیز کرتا ہوا تقریباً دوڑ لگا رہا تھا

"...وُہ تو تمہاری کی شہ رگ سے زیادہ تمہارے قریب ہے

...اُس کے کانوں میں آگاہی لفظوں کی گونج تھی اور فرار وُہ چاہتا تھا آگاہی سے

"...دھڑکن قلب میں ہر آتی جاتی سانس میں وُہ ہر جگہ ہے"

...اُسے اپنی دھڑکنیں اللہ اللہ" کرتی محسوس ہو رہی تھی

"...ہر اِنسان کے قریب ہے وُہ"

وُہ بس چلے جا رہا تھا نا آگے دیکھیے نا پیچھے کبھی آنکھیں بند کر لیتا کبھی کانوں پر ہاتھ رکھ کر مزید تیزی سے بھاگنے لگتا کبھی سر نیچے کیے چلتا آج نجانے کیوں اُسکی گردن نہیں اُٹھ رہی تھی وہ تناتنا سا اکھڑ مغرور بدمزاج بدکردار راحیل آج چہرہ اونچا نہیں کر پا رہا تھا بارگاہِ الٰہی .... میں سر جھکانے کے بعد اپنی ذات سے کروفر نامی جذبے کو بھی وُہ جُھکا چُکا تھا

".. مگر میں بہت برا ہوں وُہ مجھے کیوں ملے گا"

... حقیقت پسندی سے سوچنے والا عام سا انتہائی عام سا وُہ اُس کی عظمت سے نابلد تھا

چلتے چلتے وُہ رُکا اب کی بار گردن اُٹھا کر دیکھا تو سامنے وُہ جگہ ہی تھی جہاں سے وہ بھاگا تھا کبھی واپس نا آنے کے لیے اللہ کے گھر کے باہر وُہ پھر آ کھڑا تھا اور کیو نکر نہ آتا جبکہ اُس کا وقت آ چکا تھا اپنے اصل کی طرف واپسی کا اُس کا دل مان چُکا تھا مگر دِماغ سے سوچنے والے اُس شخص کو تبارک و تعالیٰ نے ذہنی طور سے بھی جُھکا دیا وُہ جانے انجانے بھاگا بھاگا پھر وہی آ گیا تھا....

"... نہیں مجھے یہاں نہیں آنا مجھے گھر جانا ہے"

وُہ دوسری جانب بھاگا ایک طویل راہ کی طرف اُس کا پورا بدن تر بتر ہو رہا تھا پسینے سے وُہ دور تک بچھی سیدھی سڑک پر بھاگا جا رہا تھا....

ایک بار پھر وہ رُکا اپنے خیال میں وُہ بہت دور جا چکا تھا اُس عمارت کو بہت پیچھے چھوڑ چکا تھا ... مگر وُہ دوبارہ اُسی چوکھٹ پر آ کھڑا ہوا تھا

نہیں... نہیں کرتا وہ پاگلوں کی طرح وہاں سے بھاگ جاتا واپس وہی لوٹ آتا پھر بھاگتا مگر گویا دُنیا اُسی ایک جگہ سمٹ آئی تھی راحیل گھٹنوں کے بل مسجد کے سامنے بیٹھ گیا ہارا ہارا سا خالی نظروں سے دروازے کو تکنے لگا....

"وُہ رب دیکھ رہا ہے وُہ رب سُن رہا ہے وُہ تمہاری خاموشی میں چھپے درد تک کو محسوس کر رہا ہے بس یقین رکھو اُس پر سچے دِل سے اُسے بلاؤ وُہ جواب دے گا اور ضرور دے گا... اُسکی وحدانیت کا اقرار کرو اُس کی عظمت پر سر جھکاؤ اُسے ہی واحد و یکتا مانو اُسکے آگے سر جھکاؤ..."

راحیل نے اپنا سر مسجد کی سیڑھی پر ٹکا لیا...

www.novelsclubb.com

وُہ ہڑبڑا کر ایک دم سے اُٹھا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا وُہ اپنا بے ترتیب تنفس بحال کرنے لگا گویا بہت لمبی مسافت طے کر کے آیا ہو وُہ گہری گہری سانسیں لینا لگا کچھ حالت سنبھلی تو ارد گرد نظریں گھما کر جگہ کا اندازہ لگانا چاہا...

.. مگر جیسے ہی اُسکی نظریں دائیں جانب کو مڑی تو وُہ اپنی جگہ سے تقریباً اُچھل پڑا

مسجد کے وسیع و عریض سنگی صحن میں چھاؤں کے نیچے وُہ لیٹا ہوا تھا اِرد گرد کچھ لوگ بھی ...تھے باقی مسجد خالی تھی

"...اب کیسے ہو تُم "

"...ایک آدمی نے اُسے بیٹھے دیکھ کر پوچھا

...راحیل چُپ رہا

"... تُم مسجد کی سیڑھیوں پر بے ہوش ملے تھے"

....اُس نے راحیل کی اُلجھن بھانپتے ہوئے کہا

جتنی بھاگنے کی کوشش کی مگر نا بھاگ سکا خوابوں میں بھی نہیں حقیقت میں بھی نہیں وُہ" وہی تھا کہی جا نا سکا کیونکہ اُسے وہاں لایا گیا تھا جب تک وُہ نہیں چاہتا کسی کی کیا بساط اُسے ...وہاں سے لے جائے خود راحیل کے اختیار میں نہیں تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...اقراء بات سنیں بیٹا"

..ناظمہ خاتون نے کچن کی طرف جاتی اقراء کو بُلایا

"..جی امی"

...وُہ سعادت مندی سے چلتی اُن تک آئی

"...بیٹھیں میرے ساتھ"

...اُنہوں نے اپنے ساتھ صوفے پر بیٹھنے کا اِشارہ کرتے ہوئے نرمی سے کہا

"...آپ اپنا بِلکُل بھی خیال نہیں رکھ رہی ہیں"

...ناظمہ خاتون نے شکوہ کیا

...وُہ چُپ رہی

"بیٹا اِس گھر میں اب ہم دونوں کی تنہائی بانٹنے والے دونوں لوگ جا چُکے ہیں ایک تو بہت ہی دور جا چکا ہے اور ایک کے لیے دعا ہے وُہ سدا خوش رہے بس.... ہم دونوں کو ایک دوسرے کا دوست بننا ہو گا میں اپنی ساری باتیں حماد سے کیا کرتی تھی..."

...اُن کی آنکھیں میں اُترتی نمی اقراء سے چھپی نا رہ سکی

"اقراء میری زندگی جینے کی واحد وجہ حماد تھا ورنہ آپ ہی بتاؤ میں ذاکر کے جانے کے بعد کس سہارے جیتی..."

www.novelsclubb.com

....اُنہوں نے اقراء کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے متانت سے کہا

"مجھے آج بھی اُس کی ہنسی کی آوازیں اِس گھر کے ہر کونے میں گونجتی سنائی دیتی ہے بہت زندہ دِل تھا میرا حماد ہر کسی کو اپنی باتوں سے گرویدہ کرنے والا کبھی کسی کا دِل نا دکھانے

والا میں نے کس طرح خود کو سنبھالا ہے یہ میں ہی جانتی ہوں اپنی جوان اور اکلوتی اولاد کے چہرے سے کف گرانے سے زیادہ اذیت ناک لمحہ کسی کے بھی ماں کے لیے اُس لمحے سے زیادہ دردناک منظر کوئی اور نہیں ہو سکتا... مگر میں یہ سب بھی برداشت کر گئی کیونکہ میرے اللہ نے مجھے میرے بچے کی اولاد کو سکھ دکھانا تھا... وُہ بہت رحیم ہے ہر مشکل کے ساتھ آسانی دیتا ہے..."

....اُنہوں نے اقراء کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر خود کو بھی اور اُسے بھی تسلی دی

...اقراء کچھ بھی کہے بغیر سرعت سے اُن کے گلے لگ گئی

امی وُہ مجھے بہت یاد آتے ہے اُن کے بغیر مجھے اُس کمرے کے در و دیوار سے خوف آتا ہے" مر چُکا ہے وُہ کمرہ بھی جہاں میری زندگی کے حسین ترین لمحے گزرے ہیں مجھے رات رات بھر نیند نہیں آتی..."

www.novelsclubb.com

....وُہ بلکتے ہوئے اُن سے لپٹ کر اپنا تکلیف اُنہیں بتا رہی تھی

امی میں نے زندگی کے بہت سال اکیلے گزارے ہیں مجھے کبھی اُن دیواروں سے ڈر نہیں" لگا مجھے اکیلے رہنے کی عادت تھی مگر جب حماد میری زندگی میں آئے اور میں اِس گھر میں تو میں نے ہر لمحہ اُن کی محبت کو جیا ہے اُنہوں نے بغیر کہے میری زندگی کا ہر خلا پُر کیا ہے مجھے عادت ہو گئی ہے اُن کی اور امی عادت محبت سے بھی بری ہے میرا ہر لمحہ ایک اذیت ہے مجھے نہیں یقین آتا اب تک..." وُہ مُجھ سے ملنے بھی آئے تھے جبکہ وہ مُجھ سے ناراض تھے "....مگر وُہ پھر بھی آئے تھے

....اقراء بولتی ہوئی اُن سے الگ ہوئی اور پھر بھاگتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

....مگر جاتے جاتے ناظمہ خاتون کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئی تھی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...آپ آفس جائیں گے آج"

...طیات نے بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے ہوئے کہا

"...نہیں آج نہیں کل سے جاؤں گا آج ریسیپشن سے فارغ ہو جائیں"

"ہوں"

...طیات نے ہنکارا بھرا

...عامر نے حماد کو بیڈ پر دوبارہ لیٹا دیا طیات بیڈ شیٹ ٹھیک کر چکی تھی

...وُہ اب کُشن ٹھیک کر رہی تھی

...اُٹھا کر دوبارہ لٹانے سے بھی حماد کی نیند میں کوئی فرق نہیں آیا وُہ مزے سے سوتا رہا

"...طیات وہاں سائڈ میں ایک بُک رکھی ہے پلز دے دیں"

...عامر نے اُسکی طرف والی بیڈ کی سائڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"...یہ لیں"

...طیات نے فوراً کتاب نکال کر اُس کی طرف بڑھائی

...عامر نے عجیب نظروں سے اُسے دیکھا

"..اِدھر میرے ساتھ بیٹھیں"

...عامر نے اپنے برابر میں بٹھاتے ہوئے کہا

"..میں صبح سے آپ سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں مگر آپ"

...عامر بے اختیاری میں بول گیا

www.novelsclubb.com

....طیات نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا

عامر نے بغور اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کا جائزہ لیا پھر خود کو بولنے کے لیے تیار

...کرنے لگا

طیات ہماری شادی بہت جلدی میں ہوئی ہے نا آپ مجھے جانتی ہیں نا آپ کو مگر میں جاننا" چاہتا ہوں کیونکہ اب زندگی ساتھ گزارنی ہے مگر پلز خود کو اتنا مشکل نا بنائیں میں

آپکو سمجھ ہی نا سکوں ہماری شادی شدہ زندگی کا آج پہلا دن ہے اور میں نے اپنی کوششیں شروع کر دی ہیں میں آپ کی طرف سے بھی رد عمل چاہتا ہوں.."

عامر آہستہ آہستہ بولتا ہوا اُسے ہمت دے رہا تھا.. نظریں مسلسل طیات کے بدلتے تاثرات پر تھی...

میں اُمید کرتا ہوں آپ مجھے ایک موقع ضرور دیں گی میں ہر ممکن کوشش کروں گا آپ" کو کوئی تکلیف نا ہو"...

اُس نے طیات کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا...

www.novelsclubb.com

طیات کو اُس کے لہجے کی سچائی کا اندازہ لگانے کے لیے تگ و دو نہیں کرنی پڑی اُسکی آنکھیں ہی کافی تھی سیاہ آنکھیں جن میں بھی اُس کے لہجے کا عکس تھا طیات کے لیے احترام تھا...

طیات نے کچھ کہا نہیں بس وُہ اور شرمندہ ہو گئی اُس نے ایک بار پھر اُس شخص کو غلط سمجھا تھا وہ سمجھ رہی تھی عامر اُس سے اس کی سابقہ شادی کے حوالے سے کچھ پوچھے گا مگر وُہ تو اُس سے اُس ہی کو سمجھنے کی اجازت مانگ رہا تھا...

طیات نے کندھے پر دھرے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جو اُس کی رضامندی تھی...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۲۱

چھٹا حصہ

باب نمبر ۱۴

"ابا حتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

صدیق آپ ابو بکر سے بات کریں اب رُخصتی ہو جانی چاہیئے ماریہ کے پرچے بھی ہو گئے"

"...ہیں اب باقی جو پڑھنا پڑھانا شوہر کی اجازت سے اُس کے گھر جا کر پڑھے

سعدیہ نے سامنے بیٹھی ماریہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو ساری باتوں سے لا تعلق سی بنی نظریں

....ٹیلی ویژن سیٹ پر جمائے کوئی فلم دیکھنے مصروف تھی

میں کیسے خود سے بول دوں سعدیہ کے بھئی ہماری بیٹی کو رُخصت کر کے لے جاؤ...وُہ"

"...خود کہے گا

....صدیق صاحب نے سخت لہجے میں کہا

اِس میں کوئی قباحت نہیں صدیق بیوی ہے اُس کی اب ساری عُمر اگر وُہ نہیں کہے گا تو کیا"

"...بٹھا کر رکھیں گے بیٹی کو

...وُہ بھی ترکی بہ ترکی بولی

"...ہوش کرو سعدیہ کیا بول رہی ہو بھلا کیوں نہیں بولے گا وُہ"

...اُنہیں سعدیہ کی بات سخت ناگوار گزری تھی

کیونکہ صدیق صاحب مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے میں نے دُنیا دیکھی ہے اور بے خبر تو"

آپ بھی نہیں اتنے جتنا آپ خود کو ظاہر کر رہے ہیں میں ایک ماں ہوں اور اپنی بیٹی اُٹھنے

"...بیٹھنے کے انداز سے ہی اُس کی کیفیت جان لیتی ہوں

...بظاہر ٹی وی دیکھتی ماریہ اُن کے اِس قدر گہرے اور صحیح تجزیے پر چونکی تھی

"...ماریہ"

....صدیق صاحب نے اُسے پُکارا

"...جی ابو"

....وُہ کوفت زدہ لہجے میں بولی کیونکہ وُہ جانتی تھی وُہ کیوں بلا رہے ہیں

"...ادھر بیٹھ میرا بچہ "

....وُہ انتہائی شفقت سے بولے تو ماریہ اپنے انداز پر شرمندہ سی ہو گئی

www.novelsclubb.com

".. تمہاری ابو بکر سے بات ہوتی ہے؟"

"...جی ابو"

...اُس نے جھوٹ کہا

"....سب ٹھیک تو ہے نے تُم دونوں کے بیچ دیکھوا گر کوئی مسئلہ ہے"

...ابھی اُن کی بات پوری بھی بھی ہو پائی تھی وہ سخت جھنجلا کر اُٹھ گئی

ہر کوئی میرے پیچھے کیوں پڑا ہے مجھے ہی سمجھا رہا ہے کوئی جا کر اُس اِنسان سے کیوں" نہیں پوچھتا کیوں کر رہا ہے ایسا؟؟؟

"...ابو آپ خود کیا میرے رشتے کی بھیک مانگنے گئے تھے اُس کے پاس نہیں نا

...وُہ شدید غصّے میں بولی

...اُس کی آواز میں بد تمیزی نہیں بے بسی تھی

....پھر کچھ کہے بغیر غصّے سے پیر پٹختی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

"...مانو بلی"

....احد نے کہاں اُسی روتے ہوئے دیکھا تھا کبھی وُہ تڑپ گیا اُس کے پیچھے بھاگا

صدیق صاحب گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھ گئے اُن کے لیے ماریہ کا یہ روپ ...بِلکُل ہی مختلف تھا

"...میں کہتی ہوں صدیق ابو بکر سے بات کریں اور اسے چلتا کریں"

...سعدیہ فکر مندی سے بولی

میری بیٹی اتنی بے وقعت نہیں ہے نا مُجھ پر بوجھ ہے جو میں اُسے لے جانے کے لیے"

"..بھیک مانگوں

....اُنہیں سعدیہ کی باتوں پر مسلسل غصّہ آرہا تھا

www.novelsclubb.com

..."میں اپنی بیٹی کی دُشمن ہوں آپکو کیا لگتا ہے یہ سب میں اپنی خوشی سے کہہ رہی ہوں"

کچھ فیصلے اپنی عزت کو بالائے طاق رکھ کر بھی لینے چاہیئے اگر ہم اپنی عزت اور بیٹی کی عزت دونوں کو ساتھ لے کر چلیں گے تو کبھی آگے نہیں بڑھ پائیں گے اور ماں باپ کے لیے اولاد سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ہوتا صدیق کچھ فیصلے مصلحت کے تحت کرنے چاہیئے...

خاص طور پر ایسے نازک فیصلے اِن میں دِل کی نہیں ہمیشہ دِماغ کی سُننی چاہیے کیونکہ وُہ حقیقت پسند ہے جذباتی نہیں اور بیٹیوں کے باپ تو اپنی پگڑی تک قدموں میں ڈال دیتے ہیں... یہاں تو صرف بات ہی کرنی ہے"

...سعدیہ کی باتیں اُن کی سمجھ میں بھی آنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

"..میں ابو بکر کو آج رات کھانے پر بلا لیتا ہوں"

...کہہ کر اُنہوں نے موبائل پر ابو بکر کا نمبر ملا دیا

....سعدیہ مطمئن سی ہو کر اُٹھ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کے سائے گہرے چلے تھے اُفق کی نیلگی سطحوں پر سیاہی آہستہ اپنے پر پھیلا رہی تھی...

مغرب میں غروب ہوتا سورج اُفق کے مغربی حصے میں ابھی بھی آگ لگائے ہوئے تھا...

ایاز کھڑکی کے ساتھ کھڑا لائحہ عمل ترتیب دے رہا تھا کیسے اور کہاں سے اُسے ابو بکر کو ڈھونڈنے کی شروعات کرنی ہے مگر ہر بار اُلجھ جاتا کوئی نشانی کوئی جگہ کچھ بھی تو نہیں جانتا تھا وہ...

www.novelsclubb.com

کاش آفتاب تُم مجھے معاف کر دیتے کچھ تو راحت ہوتی مجھے میں جھلس رہا ہوں ایک گناہ"

"..مجھے یوں برباد کرے گا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا

...آج بھی ایاز کے لفظوں کی گونج تھی اُسکی سماعتوں میں

ہمارا ساتھ یہی تک تھا ایاز ایک بھرپور زندگی گزاری ہم نے ساتھ دوستی کی مگر اب میں"

اسے آگے لے کر نہیں چل سکوں گا کیونکہ جب جب میں تمہیں دیکھوں گا مجھے میری

بیوی کی بے وفائی یاد آئے گی میں ویسے ہی موت کے بہت

"...قریب ہوں مجھے اکیلا چھوڑ دو اور اِس بار ہمیشہ کے لیے میری زندگی سے چلے جاؤ

....کپکپاتے ہاتھوں کو جوڑ کر اِلتجا کرتے آفتاب کا عکس اُسکی آنکھوں میں آج بھی جامد تھا

www.novelsclubb.com

میں ہر طرف سے خود ساختہ اِنتخاب کردہ دوزخ میں جل رہا ہوں نجانے اِس جلن سے"

"..کب راحت ملے گی

....ایاز نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے خود سے کہا

رات کی سیاہی ہے طرف پھیل چکی تھی اور اُسکے اندر بھی اضطراب کم ہونے کے بجائے

.... بڑھتا جا رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...اقراء میں نے آپ سے کہہ دیا مجھے بیٹی ہی چاہیے ہماری بیٹی ہی ہو گی"

...حماد نے بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...حماد"

... اقراء نے اُسے آنکھوں کی تنبیہ کی

کیا یار ایک ہی تو خواہش ہے میری اُس پر اگر آمین کہہ دیتی تو کیا چلا جاتا آپکو مگر نہیں"

محترمہ کو اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے ہمیں گھائل کرنے سے فرصت ملے تو کچھ اور سوچیں

"...یا بولے بھی

...حماد نے کپڑے الماری میں رکھتی اقراء کے پاس کھڑے ہو کر کہا

...اُس کی بات پر اقراء کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ دوڑ گئی تھی

حماد جب وقت آئے گا تب کی تب دیکھیں گے ابھی ایسا کوئی موقع نہیں اور بس جو بھی"

"دے اللہ صحت مند دے...آمین

www.novelsclubb.com

...اقراء نے مسکراتے ہوئے کہا

"..آمین"

....حماد نے بھی کہا

"...ویسے ہماری بیٹی بِلکُل آپ کی طرح ہو گی پیاری سی"

...آپ پھر سے شروع ہو گئے حماد"

"...آپ مجھے پاگل کر دیں گے کتنا آگے کی سوچتے ہیں آپ

...اقراء نے مصنوئی خفگی سے کہا

خواب دیکھنے میں کیا جاتا ہے جانم زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اِس لمحے ہے اگلے لمحے نہیں"
کیا پتا اگلی سانس آئے یا نہیں...اِنسان کم از کم خوابوں میں تو اُن حسین لمحات کو جی لے
"..جن کی تعبیر تک حیاتی رہے یا نہیں

...حماد نے اقراء کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے محبت پاش لہجے میں کہا

"..ایسی باتیں نہیں کیا کریں آپ میں آپکے بغیر نہیں رہ سکتی اب"

...اقراء اُسکے سینے سے لگ گئی

ارے پھر تو میں ہر لمحہ ایسی باتیں کروں گا اسی بہانے آپ میرے ہر دم قریب رہیں"

"...گی

...حماد شوخی سے بولا

"..آپ بہت بد تمیز ہیں"

....اقراء اُسکے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی

تیز ہوا کے باعث کھڑکی کھل کر آپس میں ٹکرانے لگی تو اُسکی آواز سے اقراء گہری نیند سے

...ہڑبڑا کر اُٹھی اور وُہ حسین خواب یادوں کا سلسلہ بھی وہی رُک گیا

....وُہ کھڑکی بند کر کے آ کر آ کر راکنگ چیئر پر بیٹھ گئی

"....آپ سچ میں بہت بد تمیز ہیں حماد کوئی اِس طرح بھی جاتا ہے کیا"

...اقراء نم آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے حماد کے عکس سے گویا ہوئی

اقراء کے لیے تو حماد کہی گیا ہی نہیں تھا بس اُس کا وجود نہیں تھا احساس تو ہر لمحہ تھا جو ہر جگہ ....ساتھ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...السلامُ علیکم"

www.novelsclubb.com

...طیات نے سر جھکاتے ہوئے نزہت خاتون کو سلام کیا

"...وعلیکم سلام..بیٹا خوش رہو سدا سہاگن رہو"

...اُنہوں نے اُسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے پیشانی کا بوسہ لیتے ہوئے کہا

"..بہت پیاری لگ رہی ہو بیٹا"

...اُنہوں نے طیات کو دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

امی میں آپکا سامان رکھ رہا ہوں آپ بھی چل کر آرام کر لیں باقی باتیں بعد میں آرام سے"

"...کیجئے گا ورنہ رات کی تقریب میں آپ مزید تھک جائیں گی

...عامر نے دونوں ہاتھوں میں بیگز اُٹھائے کہا

www.novelsclubb.com

"...پہلے میں اپنے حماد سے تو مل لوں پھر تُم سامان کمرے میں رکھ آؤ"

...وُہ عامر کو آرڈر دیتی ہوئی طیات کو لے کر آگے بڑھ گئی

"..اپنے حماد سے تو مل لوں"

...یہ الفاظ سن کر طیات سخت تذبذب کا شکار ہو گئی تھی

"..کیا میری قسمت سچ میں اتنی اچھی ہے"

...اُس نے خود سے سوال کیا

...جواب اُس کے سامنے تھا

...مگر اپنے تلخ تجربے کی وجہ سے اب وہ بھروسہ کرنے سے ڈرتی تھی

www.novelsclubb.com

"..عامر"

"..جی"

...وُہ کسی سے فون پر بات کر کے فارغ ہوا تھا

"...وُہ میں"

...طیات جو بولنا چاہتی تھی وُہ ہونٹوں پر نہیں لا پا رہی تھی

عامر نے اُس کی جھجھک کو محسوس کر لیا اُسکے پاس آ کر دونوں ہاتھ اُسکے کندھے پر رکھ کر

...بولا

کیا بات ہے آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں جو بھی بات ہے آپ بلا جھجھک بتایئے"

طیات ہمارے رشتے ایک دوسرے سے کوئی بھی بات کہنے کے لیے تمہید باندھنے کی

"..ضرورت نہیں میں نہیں سنوں گا آپکو تو اور کون سنے گا

...وُہ اپنے ازلی نرم لہجے میں بولا

"...میں ایک وعدہ چاہتی ہوں آپ سے"

"..کیسا وعدہ"

...عامر کو سمجھ نا آیا

...طیات نے ایک گہری سانس اندر اُتاری پھر ہمت کر کے بولی

"...آپ ہمیشہ حماد کو اسی طرح چاہیں گے"

...لہجے میں ایک التجا تھی

....اُس کی بات پر عامر چونکا نہیں تھا کیونکہ یہ سوال غیر متوقع نہیں تھا اُس کے لیے

...وُہ تیار تھا اِس سوال کے لیے کیونکہ سچ تو یہی تھا وُہ حماد کا سگا باپ نہیں تھا

طیات میں کوئی بڑے بڑے وعدے نہیں کروں گا بس آپکو اِس بات کا یقین دلانا چاہتا"
ہوں میں نے آپکے ساتھ ساتھ حماد کو بھی سچے دِل کے ساتھ اپنی زندگی میں شامل کیا
...ہے..اور میں اپنے باپ ہونے کا فرض بہت اچھے سے نبھاؤں گا

اللہ نے چاہا تو ہماری اولاد ہوئی تو بھی آپکو اِس بات کا یقین دلاتا ہوں کے حماد ہمیشہ میری
"..پہلی اولاد رہے گا

...عامر مضبوطی سے کہا

....طیات کے دِل پر سے ایک بوجھ کم ہوا تھا وُہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگی

"..شکریہ"

...وُہ بس اتنا ہی کہہ سکی

www.novelsclubb.com

"..اِس کی ضرورت نہیں"

...عامر نے ہاتھ اُسکے کندھوں سے ہٹاتے ہوئے کہا

"...اب آپ تیار ہو جائیں میں باقی انتظامات دیکھ لوں"

...وُہ اُسکا شانہ تھپتھپا کر چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

ساتواں حصہ

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

www.novelsclubb.com

وُہ چوڑیاں پہن رہی تھی جب عامر اُس کے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا اور بڑے انہماک سے اُسے دیکھنے لگا...

طیات کو اُس کے آنے کی خبر نا ہوئی وُہ چہرہ نیچے کیے چوڑیاں اپنی کلائیوں میں اُتار رہی تھی...

عامر نے جُھک کر جب برش اُٹھایا تو اُسے عامر کی موجودگی کا احساس ہوا...

"ماشااللہ بہت اچھی لگ رہی ہیں آپ"...

عامر نے اُسے سراہتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا...

"جی"..

طیات حیرت زدہ لہجے میں بولی اُسے کہاں عادت تھی تعریف سُننے کی...

"حیران کیوں ہو رہی ہیں آپکی تعریف کر رہا ہوں برائی نہیں"...

www.novelsclubb.com

...اب کی بار عامر کچھ شوخی سے بولا

"..تھینک یو"

اِس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں نہیں تعریف کروں گا تو اور کون کرے گا آخر کار"

"..آپ میری بیوی ہے اور وُہ بھی بہت پیاری

....سنجیدہ سا رہنے والا وُہ انسان نجانے کیوں طیات کے لیے خود کو بے بس پاتا تھا

...طیات نے نظریں جُھکا لی

...اور جلدی جلدی سے باقی جیولری پہننے لگی

.....عامر اُس کے شرمانے کے انداز سے محظوظ ہوا تھا

"..چلیں"

www.novelsclubb.com

...عامر نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا

..طیات کی آنکھوں کے سامنے کسی اور کا پیکر آ ٹھہرا

اُس نے عامر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جسے عامر نے بہت نرمی سے اپنی ہتھیلی میں قید کر لیا...

طیات نے ذرا کی ذرا نگاہ اُٹھا کر اُس کی طرف دیکھا اُسکی گندمی رنگت پر سفید شلوار قمیض اور بلیک واسکٹ بہت جچ رہی تھی مسکراتے ہوئے اُسکے دونوں گالوں میں پڑنے والے گڑھے اُس عام شکل وصورت والے اِنسان کو خاص بناتے تھے یہ سچ تھا راحیل کی وجاہت کا عامر کے پاس عشر عشیر بھی نا تھا مگر نجانے کیوں طیات کو اُس کا چہرہ انتہائی پر کشش لگا...

"..کیا ہوا"

www.novelsclubb.com

...عامر نے اپنے اوپر اس کی منہمک نگاہوں سے محظوظ ہوتے ہوئے کہا

"..کچھ نہیں چلیں"

طیات نے ہاتھ کو اور مضبوطی سے پکڑ لیا کیونکہ یہ وہی لمحہ تھا جب وہ عامر کو مکمل طور سے اپنا چکی تھی جو عشق اُسے راحیل سے تھا اُسے دل کے کسی کونے میں قید کر چکی تھی...

"..حماد کہاں ہے"

"...حماد کو امی لے گئی ہیں وُہ انہی کے ساتھ ہی آئے گا"

طیات نے قدم بڑھاتے ہوئے کہا...

عامر طیات کے نزہت خاتون کو امی بلانے پر دِل سے خوش ہوا تھا...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"..بھائی آپی اور عامر بھائی آ گئے"

ایان نے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں سے عامر اور طیات آ رہے تھے اور فوٹو گرافرز نے تصویریں کھینچنی شروع کر دی تھی...

امان کی نظروں نے سب سے پہلے طیات کے چہرے کا احاطہ کیا اُسے وہاں صرف طمانیت اور ایک خوشگوار سے چمک دِکھی تھی...

اُس نے اپنے تمام خدشوں کے غلط ثابت ہونے پر دِل میں ہی اللہ کا شکر ادا کیا....

"السلامُ علیکم بھائی"...

طیات نے دعا لینے کے لئے سر جھکایا...

"وعلیکم سلام بھائی کی جان"..

امان نے سرشار لہجے میں کہتے ہوئی اُسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے گلے لگا لیا...

"کیسی ہے میری گڑیا"...

امان نے اُسے خود سے لگائے ہوئے ہی کہا...

طیات نے عقیدت مند نظروں سے عامر کی طرف دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے بولی...

www.novelsclubb.com

"...بہت مطمئن بہت خوش"

...اُس کی خوبصورت مسکراہٹ اور مضبوط لہجہ سچی خوشی کا ثبوت تھا

"...ہمیشہ خوش رہو"

...امان نے اُسے دعا دی

آپی میری بات بھی سُن لیا کریں کبھی آئی نہیں اور بس بھائی بھائی... بھول ہی جاتی ہیں"

"..ایک اور ہینڈسم سا بھائی ہے آپکا

...منہ پھلا کر کہتا ایان اُسے حماد کی یاد دلا گیا

کاش حماد تُم آج ہوتے تو دیکھتے تمہارے ایک فیصلے نے میری زندگی کو کتنا سکون بخشا ہے"

"...میں زندگی میں کبھی بھی تمہیں نہیں بھول سکتی

...طیات نے حماد کو یاد کرتے ہوئے سوچا

"...اچھا چلو ہم دونوں اسٹیج پر جا کر بیٹھتے ہیں..چلو مجھے اسٹیج تک لے کر چلو خادم"

...اُس کے اندر کی اصل طیات آہستہ آہستہ باہر آ رہی تھی جو بلکل ہی گُم ہو چکی تھی

"..یہ خادم کسے بولا آپ نے"

...ایان تپ کر بولا

"..ظاہر ہے تمہیں ہی بولا ہے تمہارے علاوہ یہاں کوئی اِس پوسٹ کا اہل نہیں"

...طیات نے اُسے مزید تپاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...میں کوئی خادم وادم نہیں"

"...کیا تُم اپنی آپی کو آج بھی ناراض کرو گے اللہ کرے گنجے ہو جاؤ تُم"

...وُہ ایان کے بال بگاڑ کر بولی

"..آپی آپ سے کتنی بار کہا ہے میرے بالوں کو ہاتھ نہیں لگایا کریں"

....وُہ جھنجھلا کر بولا اور اپنے بال دوبارہ سیٹ کرنے لگا

"...لے کر چلتے ہو یا"

...طیات نے دھمکی دی

"... چلیں مہارانی آپی"

...ایان دانت پیس کر بولا

...طیات اُسکے انداز پر بے ساختہ ہنس دی

"... چلو خادم"

www.novelsclubb.com

امان نے جب یہ منظر دیکھا تو اُس کی آنکھیں بھر آئی آج نجانے کتنے عرصے بعد وہی شوخ و چنچل سی طیات کو اُس نے دوبارہ دیکھا تھا وُہ اب طیات کی طرف سے مطمئن ہوتا جا رہا تھا...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وُہ لوگ تقریب سے تقریباً رات ۴ بجے گھر لوٹے تھے عامر سخت تھکا ہوا تھا آتے ہی لیٹ گیا...

میں چینج کر کے آتی ہوں پھر آپ بھی چینج کر کے سو جائے گا آپکو کل آفیس بھی جانا ہے..."

www.novelsclubb.com

"..ہوں"

....عامر نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے بغیر کہا

...طیات جب کپڑے بدل کر آئی تو عامر سو گیا تھا

"..عامر کپڑے بدل لیں"

..وُہ کچی نیند میں ہی تھا فوراً ہی اُٹھ گیا

.....طیات اُسکے کپڑے نکالنے لگی

...عامر نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا لیا

حماد اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا عامر نے اُسے گود میں لے لیا اور پیار کرنے لگا حماد اُسکی شیو کے بالوں کو کھینچنے لگا عامر بار بار اُس کے ہاتھ ہٹاتا مگر کچھ لمحے منہ کے زاویے رونے والے کر کے پھر اُسکی شیو کی طرف چڑھائی کر دیتا عامر کو یہ کھیل مزا

....دے رہا تھا

www.novelsclubb.com

...طیات بھی کپڑے نکال کر بیڈ پر ہی بیٹھ گئی اور اُنہیں دیکھنے لگی

"..لائیں مجھے دے دیں آپ کپڑے بدل لیں"

...طیات نے ہاتھ آگے بڑھائے حماد کو لینے کے لیے

"...بدل لوں گا"

...عامر بغیر دیکھے بولا اُس وقت اُس کی توجہ کا مرکز تو حماد تھا

...طیات اپنے بالوں کو کیچر میں قید کرتے ہوئے مسکرائی

"..یہ گیلا گیلا کیوں محسوس ہو رہا ہے مجھے"

...عامر نے اپنے کپڑوں پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا

طیات نے ایک نظر عامر کی گود میں مزے سے لیٹے حماد کو دیکھا جواب اُسکے کرتے کے

....بٹن سے نبرد آزمائی کر رہا تھا

...اُس نے بے اختیار لبوں پر آتی ہنسی کو روکا تھا

"..ارے یہ تو شاید اِس نے سو سو کر دی"

....عامر نے حیرت سے کہا ہاتھ لگا کر حماد کے کپڑے محسوس کیے تو وُہ گیلے تھے

.....طیات نے اب کی بار اپنی ہنسی کو روکا نہیں وُہ کھل کر ہنس پڑی

...عامر نے حماد کو دیکھا تو وہ زبان نکالے اُسے چڑا رہا تھا

...عامر کبھی ہنستی طیات کو دیکھتا اور خود کو چڑاتے حماد کو اُسے حماد پر جی بھر کے پیار آیا

"..لائیں اب تو آپ کپڑے بدل ہی لیں"

...طیات ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

....عامر حماد اُسے دے کر کپڑے بدلنے چلا گیا

جب وہ کپڑے بدل کر باہر آیا تو فجر کی اذان ہو رہی تھی وہ وضو کر کے آ گیا اور تھکاوٹ کے باعث مسجد جانے کے بجائے گھر میں ہی نماز کی ادائیگی کی..

طیات نے اُس کے پیچھے جائے نماز بچھالی اور نماز فجر ادا کرنے لگی...

کمرے کی فضا پُر نور سی تھی ایک عجیب سا سکون تھا اُس خاموشی میں جہاں بس لب ہل رہے تھے سجدے میں سر جھکے تھے....

گھر کا سربراہ مرد ہوتا ہے اور اُس کی دین سے قریبی یا دوری گھر کے حالات پر ایک بڑا اثر ڈالتی ہے..

خواہ وہ مثبت اثرات مرتب ہو یا منفی...

عامر نے سلام پھیرنے کے بعد اپنے پیچھے ہاتھ اُٹھا کے رو رو کر دعا مانگتی طیات کو دیکھا...

اُٹھ کر قرآن پاک لے آیا اور بُلند آواز میں تلاوت کرنے لگا...

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ...

...میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے، راندے ہوئے شیطان سے

...طیات اُس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

....بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۲) اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ (۱) وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ

...عامر کی آواز میں ایک سحر تھا اور طیات اُس سحر میں کھو گئی تھی

...اِس سے خوبصورت آغاز کیا ہو گا دن کا

...طیات نے سوچا

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ (۳) وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ (۴) فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا (۵) اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ

(۸) یُسۡرًا (۶) فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ (۷) وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ

سورۃ ختم کرنے کے بعد وہ رُکا اپنے برابر میں بیٹھی طیات کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے ہوئے تھی پُر سکون سی لگ رہی تھی ...

....اُس نے بولنا شروع کیا

"....پریشانیاں انسان پر ہی آتی ہیں طیات"

...طیات نے اپنی آنکھیں کھولی اور اُسے دیکھنے لگی

"جن سے وہ تنگ دل ہو جاتا ہے حالانکہ اللہ کے پاس اِن سے چھٹکارا بھی ہے جب یہ مصیبتیں کامل ہو جاتی ہیں اور اس زنجیر کے حلقے، مضبوط ہو جاتے ہیں اور انسان گمان کرنے لگتا ہے کہ بھلا یہ کیا ہٹیں گی کہ اچانک اس رحیم و کریم اللہ کی شفقت بھری نظریں پڑتی ہیں اور اس مصیبت کو اس طرح دور کرتا ہے کہ گویا آئی ہی نہ تھی..اِسی لیے میرا دِل

جب بھی بے چین ہوتا ہے یا کوئی پریشانی ہوتی ہے میں یہ پڑھ لیتا ہوں اسے ہر بار پڑھنے سے یقین پختہ ہو جاتا ہے "مشکل ہے تو آسانی بھی ہے" ....

...عامر نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جہاں سُرخ دوڑے تیر رہے تھے

" ... یہ مت کیا کریں طیات یہ آنسو مجھے بہت تکلیف دیتے ہیں"

...عامر نے اپنی محبت کا پہلا اعتراف کیا تھا

..اُس نے طیات کی آنکھوں کو چھلکنے سے پہلے ہی صاف کر ڈالا

اللہ نے ہمارے سینوں کو منور کر دیا چوڑا کشادہ اور رحمت و کرم والا کر دیا ہے جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ جس طرح آپکا سینہ کشادہ کر دیا گیا ہے..."

طیات معاف کرنا اُسے بہت پسند ہے... آپ اپنے ساتھ زیادتی کرنے والے ہر انسان کو معاف کر دیں آگے بڑھنے میں آسانی ہو گی....

خوشی و غم اور کامیابی و ناکامی کی آنکھ مچولی زندگی بھر انسان کے ساتھ چلتی رہتی ہے،"
اچھے برے دن ہماری زندگی کا لازمہ ہیں، ہمیں ان کے ساتھ سمجھوتہ کرنا ہی پڑتا ہے۔
کچھ لوگ اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں، اپنی اصلاح کرتے ہیں اور اپنے مقصد حیات کی
طرف اپنی توجہ مرکوز کیے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ مثبت رویہ ہے جو
حضرت انسان کو ناکامی کے بعد سنبھلنا سکھاتا ہے، زندگی کے نشیب و فراز سے نپٹنا سکھاتا
ہے، ورنہ یوں بھی ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ اپنی ناکامیوں آزمائشوں سے دل برداشتہ
ہو جاتے ہیں اور مایوسی کا شکار ہو کر گمنامی کے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ کامیابی کے
".. سفر کے کچھ عملی تقاضے ہوتے ہیں اور ان تقاضوں کو پورا کیے بغیر بات کہاں بنتی ہے؟
صرف خواہشات کا ہونا کافی نہیں ہے، ان خواہشات کے حصول کے لیے اپنے سامنے "
موجود رکاوٹوں کو بڑے حوصلے اور استقامت سے پھلانگنا پڑتا ہے۔

اگر کسی ایک مقصد یا منزل میں کامیابی نہیں ملتی ہے تو نااُمید نہیں ہونا چاہیے بلکہ زندگی
میں آگے بڑھنا چاہیے اور ایسے لوگوں کے لیے میدانوں کی کمی نہیں ہے۔ اگر ایک منزل

چھوٹی ہے تو کوئی بات نہیں، سوار بلند حوصلہ ہو تو گھوڑا دوڑانے کے لیے دوسرے بہت سے میدان چاروں طرف ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔ بس ہمت نہیں ہارنی چاہیے اور پھر "ایک ہی خیال سے چپک کر رہ جانا کہاں کی دانائی ہے؟

... طیات کو اُسکے الفاظ خود پر طنز محسوس ہوئے

مَن جَدَّ وَجَدَ" کا فرمان ہے اور جو کوشش کرتا ہے یقیناً پالیتا ہے بس شرط ہے ' ' صبر، استقامت، حوصلہ، ہمت، جوانمردی اور یقین۔ پھر ہمیں یہ بھی تو سوچنا چاہیے کہ اگر انسان کی ہر خواہش پوری ہو جائے تو یہ دنیا جنت نہ بن جائے؟ جب کہ دنیا امتحان گاہ ہے، آزمائشوں کی جگہ ہے، یہاں اچھے اور بُرے کی تمیز ہوتی ہے، رشتوں کی سچائی کا احساس ہوتا ہے، اپنوں اور بیگانوں کی پہچان ہوتی ہے، بس انسان کو چاہیے کہ مشکل حالات میں بھی صبر و استقامت کا دامن تھامے رہے، قدموں میں لغزش نہ آنے پائے، ذہن متزلزل نہ ہو سکے، ایمان و یقین میں مزید پختگی پیدا کرے ....

"....اندھیرے کو بُرا بھلا کہنے سے تو بہتر ہے کہ ایک شمع روشن کر دی جائے

طیات نے عامر کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا ایک سکون کی لہر اُتری تھی کس قدر سکون تھا

....عامر کی آغوش میں کوئی اضطراب جو تھا دھواں ہو گیا تھا بس سکون تھا

...عامر نے مسکراتے ہوئے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا

جب مایوسی دل پر قبضہ کر لیتی ہے اور سینہ باوجود کشادگی کے تنگ ہو جاتا ہے تکلیفیں گھیر "
لیتی ہیں اور مصیبتیں ڈیرہ جما لیتی ہیں کوئی چارہ سجھائی نہیں دیتا اور کوئی تدبیر نجات
"...کارکردگی نہیں ہوتی

یہ سورۃ اِنسان کو نئے سرے سے ہمت دلاتی ہے

میں کوئی عالم نہیں طیات مگر یہ سب جو میں نے آپ سے کہا یہ میرا تجربہ ہے اُس اُسکی

...رحمت ہے

وہ دعاؤں کو سننے والا باریک بین اللہ اس سختی کو آسانی سے اور اس تکلیف کو راحت میں بدل دیتا ہے۔ تنگیاں جب کہ بھرپور آپڑی ہیں پروردگار معاوسعتیں نازل فرما کر نقصان کو فائدے سے بدل دیتا ہے..."

"..بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے"

....اُس نے طیات کے ہاتھوں کا بوسہ لیتے ہوئے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"...آپ بہت اچھے ہے عامر میں بہت خوش نصیب ہوں جو مجھے آپ کا ساتھ ملا"

...طیات نے کہا

...عامر نے دوبارہ اُسکی آنکھیں کو صاف کیا

"...میں اچھا نہیں اللہ بہت رحیم ہے طیات"

...اُس نے قرآن پاک دوبارہ کھولتے ہوئے کہا

"..بیشک"

...وُہ اور سمٹ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدان_حشر#

قسط نمبر ۲۱

آٹھواں حصہ

باب نمبر ۱۴

"اباحتی"

(...وُہ شخص جو حرام حلال کا قائل نا ہو)

www.novelsclubb.com

ابو بکر جب سے ماریہ کے گھر سے آیا تھا شرمندگی کے سمندر میں غوطہ زن تھا صدیق صاحب کا التجائی لہجہ اُسے مجرم بنا رہا تھا...

میری ناکام محبت صرف اور صرف اللہ کی مرضی تھی میں کیوں ماریہ کو سزا دے رہا ہوں... وُہ ٹھیک ہی کہتی ہیں میں بہت خود غرض ہوں صرف اپنے بارے میں ہی سوچتا ہوں..." مگر کیا میرا کسی بھی خوشی پر کوئی حق نہیں مجھے ہی کیوں اتنے دُکھ ملیں ہے...

اُس نے کروٹ بدلی

میں کل ہی اُنہیں رُخصتی کے لیے ہاں بول دوں گا میں خود اب اِس تنہائی سے تنگ آ چکا ہوں مجھے بھی سکون چاہیئے..."

www.novelsclubb.com

ابو بکر نے ارادہ کیا اور آنکھیں بند کر لی اِس فیصلے بعد وُہ مطمئن تھا اُس نے صدیق صاحب کو ہاں کر دی اور ایک ہفتے بعد ماریہ رُخصت ہو کر اُسکے گھر آ گئی اُسکی زندگی میں ماریہ کے صبر اور محبت کے امتحانوں کا اصل مرحلہ اب شروع ہو چکا تھا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ہے بیٹا پچھلے اہفتے سے میں تُجھے دیکھ رہا ہوں روز یہاں آکر بیٹھتا ہے بے چین ہوتا ہے روتا ہے پھر چلا جاتا ہے"..

...مولوی محمد رزاق نے آج اُس سے پوچھنے کا ارادہ کیا اور اُسکے پاس آ بیٹھے

....راحیل کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے

www.novelsclubb.com

"پریشان ہے؟ مایوس ہے؟"

...اب کی بار اُسکی آنکھوں کی پتلیوں میں حرکت ہوئی ہونٹ بولنے کے لئے کپکپانے لگے

...مولوی صاحب جان گئے

"...مایوسی کفر ہے"

....آنکھیں پُرنور تھی

"..ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ"

،"جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا"

...راحیل کے ساکت وجود میں دوبارہ جنبش ہوئی

www.novelsclubb.com

بیٹا اللہ پر توکل ایمان کی روح اور توحید کی بنیاد ہے، اسباب اختیار کر کے نتیجہ اللہ پر "
".. چھوڑنے کا نام توکل ہے، اسباب اختیار کئے بغیر اللہ پر توکل کرنا ہیں سخت غلط ہے

...وُہ دم سادھے اُنکی باتیں سُن رہا تھا جو بغیر بتائے اُسکا مسئلہ جان گئے تھے

اس قسم کے توکل کا شریعت نے حکم نہیں دیا ہے، قرآن میں ایسی تعلیم ہر گز نہیں ہے،"
اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ایسی کوئی
"تعلیم دی ہے۔

....اُسکو اپنے جلتے وجود پر پھوار پڑتی محسوس ہوئی

www.novelsclubb.com

".. ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ "

جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا"۔"

...انہوں نے دوبارہ دہرایا

...اللہ تعالی نے فرماتا ہے

"ان کنتم آمنتم باللہ فعلیہ توکلوا ان کنتم مسلمین"

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم مسلمان ہو"۔"

راحیل کی آنکھوں کے سامنے اپنی ۳۱ سالہ زندگی گھومنے لگی کوئی ایسا لمحہ نہیں ملا اُسے جو اُسکے مسلمان ہونے کا ثبوت ہو محض ایک نام تھا جو اُسے نام کا مسلمان ہونے کا شرف عطا کرتا تھا...

". وعلی اللہ فتوکلوا ان کنتم مؤمنین "

تم اگر مومن ہو تو تمہیں اللہ تعالی ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے"۔"

...راحیل کو اپنے اندر نئی ترنگ محسوس ہونے لگی

:ارشاد الٰہی ہے

"...وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون"

...وہ مسلسل اُس کے ذہن کا بوجھ کم کر رہے تھے

مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے"۔"

ان آیات پاک میں اللہ تعالی نے مومنوں کو اللہ تعالی کی ذات پر توکل کا حکم اور اس کی انتہائی ترغیب دی ہے.."

....وہ اُنہیں سنتے رہنا چاہتا تھا اور وہ وہی کر رہا تھا

"...مجھے بھی مسلمان بننا ہے اللہ کا مقرب بننا ہے"

...راحیل نے اُن سے کہا

...راحیل کے اس بات پر وہ محض مسکرائے تھے

✳✳✳✳✳✳✳✳✳

www.novelsclubb.com

ٹیبل پر رکھے موبائل پر طیات کا لنگ دیکھ کر اُسکے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی اُس نے ایکسکیوز کر کے کال ریسیو کی...

"..السلامُ علیکم"

طیات نے کہا...

"..وعلیکم سلام"

"...کیا کر رہے ہیں آپ"

طیات نے کال تو کر لی مگر سمجھ نہیں کیا کیا بات کرے مگر اتنا طے تھا اُسے عامر سے بات ضرور کرنی تھی...

www.novelsclubb.com

"...کچھ نہیں بس ایک میٹنگ میں ہوں"

"...آپ آتے ہوئے میرے ڈریسز لے آئے گے ٹیلر سے"

"..اچھا ٹھیک ہے اور کچھ"

...عامر میٹنگ میں تھا اِس لیے جلدی بات ختم کرنا چاہی

اور جلدی آئے گا مجھے گھر کے لیے کچھ شاپنگ بھی کرنی.... حماد کے کپڑے بھی لینے"

"...ہیں اور

"...طیات ایک منٹ"

...عامر خود اُس سے بات کرتے رہنا چاہتا تھا

عامر نے اُس سے کہہ کر ساتھ بیٹھے لوگوں کو باہر جانے کی اجازت دیتے ہوئے آرام سے

...کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کیا

"...ہاں بولیں اب آپ"

www.novelsclubb.com

....عامر اب تمام تر توجہ اُسکی طرف کر چُکا تھا

"..آج ہم لوگ ساحل سمندر بھی چلیں گے"

...طیات نے ایک اور آرڈر دیا

...جیسا آپ کہیں محترمہ اُس نے واقعی سر کو خم دیا

"...اچھا تو میں ابھی آفیس سے نکلتا ہوں"

"...جی ٹھیک ہے آجائیں"

...وُہ خوش ہو کر بولی

...عامر نے اُسے گھر کے باہر سے ہی پک کیا حماد کو نزہت خاتون نے اپنے پاس ہی رکھ لیا

...عامر نے گاڑی سی ویو کے راستے پر ڈال دی

www.novelsclubb.com

آپکو پتا ہے عامر مجھے ساحل سمندر جانے کا بہت بہت شوق میں بھائی کے ساتھ ہر دو تین"

"....ہفتوں میں جاتی تھی مگر پھر

...وُہ بولتے بولتے چُپ ہوئی کچھ یاد آیا تھا بلکہ بھولا ہی کہاں تھا وہ

"..کوئی بات نہیں میں لے آیا کروں گا آپکو"

....عامر نے اُس کی مشکل آسان کی

"...لیجئے آگیا آپکا ساحل سمندر"

...عامر نے گاڑی سائڈ میں روکتے ہوئے کہا

طیات فوراً سے نیچے اُتر گئی نگاہوں کے سامنے ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا حد نگاہ تک صرف

....آب تھا

....طیات نے اپنے سینڈلز اُتار لیے جنہیں عامر نے پکڑ لیا

....وُہ اُسکا کندھے سے سر ٹکائے آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگی

www.novelsclubb.com

یہ سمندر بھی روز نجانے کتنے مناظر دیکھتا ہے.. کہیں کوئی نیا نویلا عاشق، اپنی نئی نئی محبوبہ سے چاند توڑ لانے کی جھوٹی قسمیں کھا رہا ہوتا ہے تو دوسری طرف پر ایک عمر رسیدہ جوڑا پوری جوانی لٹا کر اپنے بچوں کا مستقبل سنوار کے اور اسے اس ملک سے دور کسی اور ملک میں بھجوا کر زندگی کے آخری دن بغیر کسی بات چیت کے ایک دوسرے کے ساتھ بِتا رہا ہوتے ہیں۔

دوسری جانب دستر خواں پر ضیافت کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔

نا ہی انہیں سمندر کی مست موجوں اور مدھر آوازوں سے محظوظ ہونے کا طریقہ آتا ہے۔

نا ہی اس کے آنگن میں بیٹھ کر کھانے کا سلیقہ۔ وہ شہر کا شور بھی اپنے ساتھ ہی لے آتے ہیں اور جاتے جاتے فضا کو شور سے اور کنارے کو کچرے سے آلودہ کر کے چل پڑتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

شام ہوتی گئی ساحل پر آنے والے لوگوں کا رش بڑھتا گیا اونٹ بان اور گھوڑے بان کی سواری میں اضافہ ہوتا گیا لوگ سمندر پہ سمندر کی لہروں کی طرح آتے گئے کوئی کسی کو نہیں جانتا تھا سب سمندر کی لہروں سے کھیلنے میں مصروف تھے۔

زندگی کے دن کو رات اور رات کو دن بننے کی طرح لہریں آگے سے پیچھے ہو جاتی تھی۔

یہ لہریں ساون کے پہلی کرن کی طرح سب کو خوش کر رہی تھیں۔

یہاں سب لوگ اپنی اپنی خوشیوں میں مگن تھے۔

ساحل سمندر پر اتنے سیپ کے خول بکھرے پڑے ہیں کہ چبھ چبھ کر پیر زخمی ہو جاتے ہیں... لیکن پھر بھی۔۔۔۔ سمندر, سمندر ہے۔۔۔۔ سہانا موسم اور خوبصورت ... سمندر... دل جتنا ہی اداس ہو سمندر اس اداسی کو دور کر دیتا ہے

www.novelsclubb.com

دن بھر کا تھکا ماندا آفتاب افقِ مغرب کی اوٹ میں سرنگوں تھا۔ ہلکی ہلکی خنک ہوا طبیعت میں کسل مندی پیدا کر رہی تھی اور آسمان کے کنارے شفق رنگین بڑے دیدہ زیب نظر

آرہے تھے۔دور تک سرخ دھاریں اس طرح پھیل گئی تھیں جیسے عروسِ شام رنگین آنچل سے ڈھلک گئی ہو۔

وُہ دونوں کنارے پر موجود ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھے کافی دیر سے غروبِ آفتاب کے اس روح پرور نظاری سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

...اِس بات سے بے خبر کسی کی بنجر آنکھیں اِس منظر کی تکلیف سے بھر آئی تھی

عزت عامر اِنسان کی زندگی کے سب سے بڑی ضرورت ہوتی ہے محبت سے بھی"

"...زیادہ

...اُس نے دل گرفتگی سے کہا

"...واقعی محبت ہو یا نہیں عزت اور عقیدت کا رشتہ سب سے بڑھ کر ہوتا ہے"

www.novelsclubb.com

...عامر نے متانت سے جواب دیا

"...کیا سوچنے لگ گئی اب آپ"

...عامر نے اُس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وُہ واپس لوٹ آئی

"...کچھ نہیں بس ایسے ہی کچھ یاد آ گیا تھا"

...طیات نے کھلے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"...مجھے بتا سکتی ہیں آپ"

عامر نے اُس کا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے دوسرا ہاتھ اُس کے شانوں پر پھیلاتے ہوئے نرمی سے کہا...

... تھوڑے فاصلے پر کھڑے اِنسان نے اپنا رُخ بدلا تھا...اُسکے کانوں میں آواز آ رہی تھی

کبھی کبھی نا آپکو بڑا مان ہوتا ہے کسی پہ کے یہ شخص آپکو ضرور سمجھے گا مگر کوئی اور سمجھے نا "

.... سمجھے پھر وہی آپکو سب سے زیادہ غلط سمجھ لیتا ہے

اور یہ جو بے اعتباری ہوتی ہے نہ یہ ایک کنکر کی طرح ہوتی ہے عامر یہ آپ کے مان کو ایک لمحے میں کرچیوں میں توڑ دیتی ہیں...

اور پھر اُس ٹوٹے ہوئے مان کی کرچیاں ساری عمر کے لیے دِل میں ایک زخم کر دیتی ہے جو

"..ہر گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ ناسور بن جاتا ہے اور اُس ناسور سے اذیت رستی ہے

...طیات نے عامر کے کندھے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا

...کچھ لمحے یوں ہی سرک گئے

"...عامر"

...طیات نے پُکارا تو عامر نے آنکھیں کھولیں

"...جی"

"...آپ تو کبھی میرا مان نہیں توڑیں گے نا"

...طیات کے انداز میں پُرانے زخموں کی تکلیف نمایاں تھی

....راحیل کی آنکھوں کے سامنے وُہ منظر آ گیا جب اُس نے طیات کا مان توڑا تھا

تُم نے جو کچھ بھی دیکھا محض نظر کا دھوکا ہے ابو بکر تُم سے ہی مِلنے آیا تھا میں نے اُسے" بولا کہ تُم گھر پر نہیں ہو تو وہ جا ہی رہے تھے کے مجھے چکر آ گئے اور بس وہ مجھے کمرے تک چھوڑنے آیا تھا اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں تمہیں مجھ پر اپنی طیات پر بھروسہ نہیں میں صرف اور صرف تمہاری ہوں"....

....ایک مان تھا اُسکے لہجے میں کرب تھا آواز میں

".. کیا میں آپ کا مان ہوں"

...عامر نے تصدیق چاہی

...طیات نے اثبات میں سر ہلایا

...عامر کے دِل کو کچھ ہوا تھا اور وُہ جان گیا اُسے کیا ہوا تھا

...راحیل کا دِل کٹ کر رہ گیا

".. کبھی بھی نہیں"

www.novelsclubb.com

....عامر نے اب کی بار اُسے اپنے سینے سے لگا لیا

....راحیل سے مزید نہیں رُکا گیا وُہ دور جاتی لہروں کی طرف بڑھا

"...مجھے بھی ساتھ لے جاؤ مجھے بھی"

وُہ بھاگنے لگا یہاں تک کے پانی اُسکے سینے تک آ گیا اور پھر ایک لہر اُس پر مہربان ہو گئی اُسے اپنی لپیٹ میں لیا....وُہ سمندر کی گہرائیوں میں کھونے لگا شاید یہی اختتام تھا راحیل آفتاب کا..

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

حصہ اول

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

".. کیا میں آپ کا مان ہوں"

...عامر نے تصدیق چاہی

...طیات نے اثبات میں سر ہلایا

...عامر کے دِل کو کچھ ہوا تھا اور وُہ جان گیا اُسے کیا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

...راحیل کا دِل کٹ کر رہ گیا

".. کبھی بھی نہیں"

....عامر نے اب کی بار اُسے اپنے سینے سے لگا لیا

....راحیل سے مزید نہیں رُکا گیا وُہ دور جاتی لہروں کی طرف بڑھا

"...مجھے بھی ساتھ لے جاؤ مجھے بھی"

وُہ بھاگنے لگا یہاں تک کے پانی اُسکی سینے تک آ گیا اور پھر ایک لہر اُس پر مہربان ہو گئی اُسے

....اپنی لپیٹ میں لے لیا

ساحل سمندر پر ایک شور اُٹھا سب ڈوبنے والے کو بچانے کے لیے بھاگے ریسکیو ٹیم کے

....کارندے نے راحیل کو بھاگتے دیکھا تھا

"...یہ کیا ہوا ہے"

...عامر نے بھیڑ کی جانب نگاہ کرتے ہوئے کہا

....طیات اُس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہو گئی

"... سنو بیٹا آگے کیا ہوا ہے"

...عامر نے پیچھے کی طرف آتے ایک بچے کو روک کر پوچھا

"...وُہ ایک آدمی نے خود کشی کرنے کی کوشش کی ہے مگر ریسکیو ٹیم نے بچا لیا"

...وُہ جلدی سے کہتا ساتھ کھڑے لڑکے کے ساتھ آگے بڑھ گیا

....عامر طیات کا ہاتھ پکڑے ساحلی حدود سے باہر کی طرف چلنے لگا

...عامر کا موڈ کچھ خراب ہو گیا تھا اُس نے محسوس کر لیا تھا

کتنے کمزور لوگ ہوتے ہیں اللہ کو طرف سے دی گئی آزمائشوں سے گھبرا جاتے ہیں اور " چور دروازوں کا انتخاب کر لیتے ہیں بہت خود غرض ہوتے ہیں اور اپنی خواہش کو سب پر مقدم سمجھتے ہیں۔ خود کے بارے میں ہی سوچتے ہیں خود ہار گئے تو ضد لگا لیتے ہیں خود سے جڑے رشتوں بے کو بھی اپنی ناکامی کی سزا دیں گے..."

....عامر نے غصّے سے کہا

...طیات کی گرفت ڈھیلی پڑی تھی

".. کیا ہوا طیات"

...عامر نے اُس کی بدلتی حالت کو دیکھ کر کہا

".. کچھ نہیں بس سر میں درد ہو رہا ہے.. گھر چلتے ہیں"

....طیات نے بہانہ بنایا

www.novelsclubb.com

"...ٹھیک ہے"

....عامر نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اُسے بٹھایا اور خود نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی

"...مجھے سخت نفرت ہے ایسے کمزور اور کھوکھلے لوگوں سے"

...عامر نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا

...طیات نے بے چینی سے پہلو بدلا وُہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

"...کچھ کھائیں گی"

...عامر چاہتا تھا وُہ اُس سے باتیں کرتی رہے

"...نہیں عامر بھوک نہیں بِلکُل بھی آپ اپنے لیے لے لیں"

...طیات نے بے زاری سے کہا

"...ٹھیک ہے میں ہم دونوں کے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں"

...وُہ کہاں اُس کی سُنتا تھا اپنے مخصوص نرم لہجے میں کہتا وُہ گاڑی سے نکل گیا

"...مجھے سخت نفرت ہے ایسے کمزور اور کھوکھلے لوگوں سے"

...عامر کے الفاظ مسلسل دِماغ پر ہتھوڑے بن کر برس رہے تھے

کچھ غلط بھی تو نہیں کہا عامر نے سچ میں میں کتنی خود غرض ہو گئی تھی میں نے ایک بار"

"....بھی بھائی اور ایان کے بارے میں نہیں سوچا اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو اُن پر کیا گزرتی

....طیات نے دِل گرفتگی سے سوچا

راحیل سب صرف تمہاری وجہ سے کاش تُم کبھی میری زندگی میں آئے ہی نا ہوتے سب "

"....کتنا اچھا ہوتا کاش عامر میری زندگی میں پہلے آجاتے

...وُہ اپنی سوچوں میں گُم تھی اُسے چنداں خبر نا ہوئی عامر کب آکر گاڑی میں بیٹھ بھی گیا

"...کن سوچوں میں گُم ہیں"

....عامر نے اُس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وُہ ہوش میں واپس آئی

"...آپ کب آئے"

...طیات کو حیرت ہوئی اُسے کیسے عامر کے واپس آنے کی خبر نہیں ہوئی

"...جب آپ میرے بارے میں سوچ رہی تھی"

...عامر نے مسکراتے ہوئے کہا

طیات شرمندہ ہو کر رہ گئی کیونکہ وُہ تو اب بھی اُس درد گر کے بارے میں سوچ رہی تھی...

"..یہ لیں کھائیں"

....عامر نے لفافے سے ایک برگر نکال کر اُس کی طرف بڑھایا

"...عامر مجھے سچ میں"

"...چُپ چاپ کھائیں"

....عامر نے اُس کی بات کاٹ کر کہا

www.novelsclubb.com

اگر آپ نہیں کھائیں گی تو میں بھی نہیں کھاؤں گا اور مزے کی بات میں نے صبح سے آپکے پیارے پیارے ہاتھوں سے بنے ہوئے پراٹھوں کے علاوہ کچھ نہیں کھایا اور اب پیٹ میں چوہے کُشتی لڑ رہے ہیں..."

... معصوم مسکین صورت بنا کر کہتا وُہ اب اِموشنل بلیک میلنگ پر اُتر آیا تھا

"...آپ بہت ضدی ہیں"

....طیات نے ہاتھ سے برگر لیتے ہوئے کہا

"...گڈ گرل"

....عامر نے اپنے حصے کا برگر کھولتے ہوئے کہا اور گاڑی واپسی کے رستے پر ڈال دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر نے شاپر زمین پر رکھے جو اُنہیں صدیق صاحب اور سعدیہ نے زبردستی تھمائے تھے...

جیب میں ہاتھ ڈال کر چابی تلاش کرنے لگا....

چابی مل جانے پر دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا ماریہ سست روی سے قدم اُٹھاتی اُس کی ہمراہی میں چلنے لگی...

ماریہ پہلی بار وہاں آئی تھی اُس کے تصور میں تو بلکل ویسا گھر تھا جیسا کنوارے اور اکیلے لڑکے کا ہوتا ہے بکھرا ہوا مگر یہاں تو سب اُلٹ تھا ہر چیز نفاست سے سلیقے سے رکھی ہوئی مکین کی شخصیت کا منہ بولتا ثبوت تھی....

www.novelsclubb.com

"آپ بیٹھ جائیں میں کپڑے بدل کر آتا ہوں"...

ابو بکر نے الماری سے کپڑے نکالے اور واش روم میں چلا گیا....

....ماریہ دو کمرے کے اُس گھر کو نظریں گھما گھما کر دیکھنے لگی

"...ڈبل بیڑی نے گھر کو تو بڑا فٹ رکھا ہوا ہے"

....وُہ ستائشی نظروں سے ہر چیز کو دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی

"...بُکس تو دیکھو کتابی کیڑے کے پاس"

اُس نے ٹی وی ٹرالی کے نیچے ترتیب سے رکھی

...کتابوں کو دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"..کیا ہوا"

...ابو بکر نے اُسے کھڑے دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں میں بس یہ ڈھیر دیکھ رہی تھی تمہیں تو ایوارڈ ملنا چاہیئے پتا بھی نہیں کون کون" سے الم غلم کتابیں جمع کر رکھی ہے وُہ بھی اتنی موٹی موٹو توبہ مجھے تو ۱۰۰ پیجز کی کتاب دیکھ "...کر بھی چکر آنے لگتے ہیں

....ماریہ نے شدید بے زاری سے کہا

میری زندگی میں اِن کے علاوہ کچھ ہے بھی نہیں یہ مجھے خود میں محور کھتی ہیں ایک الگ" "...دُنیا میں اِس دُنیا کی مشکلوں سے دور بھی اور قریب بھی

...ابو بکر نے سنجیدہ لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

"...تُم شروع سے ہی ایسے ہو؟"

...ماریہ نے زیورات اتارتے ہوئے سوال کہا

"اِس بات کا مطلب..میں کیسا ہوں؟"

....ابو بکر نے اُلٹا سوال داغ دیا

"deep..."

....اُس نے ایک لفظی جواب دیا اُس کی طرف دیکھے بغیر

اِنسان کو گہرا ہی ہونا چاہیے کیونکہ ایک گہرا اِنسان ہی اپنے اندر پنپتے درد گزر چکے طوفان"

"...اور تازہ زخموں کو نمائش نہیں کرتا اُس کا گہرا پن اُس کے ہر احساس پر غالب آجاتا ہے

...ابو بکر نے بیڈ کی چادر کو ٹھیک کرتے ہوئے کہا

کوئی آسان بات بھی کر لیا کرو زندگی اتنی مشکل نہیں جتنی تُم جیسے ارسطو کے پوتوں نے" بنادی ہے ارے بھئی زندگی ہنسنے کا نام ہے نا کہ سڑا سا منہ بنا کر گھومتے رہو سیدھے لفظوں میں کسی کو جواب نا دینا منہ سے نکلنے والی ہر بات پر اپنی تعلیمی قابلیت اور تلخ تجربوں کا اسٹیکر چسپاں کرنا شیوہ بنالیا تُم نے اپنا".

...ماریہ نے اُکتاہٹ سے کہا

...ابو بکر کے لبوں پر تبسم بِکھر گیا

"...آپ بھی کپڑے بدل لیں"

ابو بکر نے کمرے کے کونے میں رکھے ہوئے فرج سے بوتل نکال کر پانی گلاس میں انڈیلتے ...ہوئے کہا

"...کیوں بدل لوں"

www.novelsclubb.com

...ماریہ نے خفگی سے کہا

"... تھک نہیں گئی کیا آپ اتنی بھاری جیولری اور کپڑے پہنے پہنے"

....اُس نے متانت سے کہا

"... تھک تو گئی ہوں بہت مگر تُم تعریف تو کرو میری ورنہ فائدہ"

....ماریہ یاسیت سے بولی

....ابو بکر کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

...ابو بکر نے ایک بھرپور نظر ماریہ پر ڈالی

.... وُہ بلاشبہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

"...اچھی لگ رہی ہیں آپ"

....ابو بکر نے سچے دل سے کہا

"...بس اچھی"

...ماریہ افسوس سے بولی

www.novelsclubb.com

"... ہاں"

....ابو بکر نے فوراً کہا

میں نے یہ ۸ ہزار کا میک اپ ۱۶ ہزار کی ڈریس اور ۵ کلو کے زیورات اور آدھا آدھا کلو کی "
"...چوڑیاں ایک ایک کلو کے کنگن صرف "اچھی" سُننے کے لیے پہنے

...ماریہ بیوپاریوں کی طرح حساب کتاب پر اُتر آئی تھی

ابو بکر کے لبوں سے تبسم دھیرے دھیرے رخصت ہوا خراماں خراماں چلتا اُس تک آیا اور
....دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا اور بولا

....آپ میری زندگی کی ہر سچائی سے واقف ہے"

مگر میں پھر بھی آپکو یقین دلاتا ہوں اِس رشتے کے سارے تقاضے میں دِل سے نبھاؤں گا
میری زندگی کی تاریخ کچھ بھی ہو مگر اب حقیقیت یہ ہے کہ آپ میری بیوی ہے اور اِس
"...سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا

....ابو بکر نے نرمی سے کہتے ہوئے ہاتھوں کو چھوڑ دیا

"کاش تُم نے مجھے کبھی بتایا نہیں ہوتا اپنی محبت کے بارے میں ابو بکر میں تمہارے دِل سے پورے کرنے والے اِن تقاضوں میں میں محبت کا عنصر ڈھونڈھ لیتی مگر میں تمہاری زندگی کی تاریخ جانتی ہوں تمہارے دِل میں بسنے والے مکین سے بھی واقف ہوں....

"...حقیقیت یہی ہے تُم مجھے میسر ہو مگر تُم مجھے حاصل نہیں

ماریہ نے اُس سے کچھ نہیں کہا دِل میں اُٹھنے والے درد کو کمال مہارت سے چھپا گئی.....

"...میں اِس جھنجھٹ سے خود کو آزاد کروا کے آتی ہوں"

اُس نے راہِ فرار چاہی....

"...ہمم"

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے ہنکارا بھرا

...وُہ اُٹھ کر جانے لگی

"...ماریہ"

....ابو بکر نے پیچھے سے آواز دی

"...ہاں"

...وُہ پلٹی

www.novelsclubb.com

"...خوبصورت لگ رہی ہیں آپ بہت"

اُسے شاید خود احساس ہو گیا تھا کے ہر لڑکی اپنی نسائیت کی تسکین کے لیے تعریف چاہتی ہے اور ابو بکر کیونکر کوتاہی کر دیتا اپنے فرائض میں...

"...شکریہ"

....ماریہ سپاٹ سے انداز میں کہہ کر واپس مڑ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

حصہ دوم

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

"...ٹھیک ہو اب "

....ریسکیو ٹیم کے ایک کارندے نے راحیل کی پیٹھ سہلاتے ہوئے پوچھا

...راحیل مندی مندی آنکھوں سے منظر سمجھنے کی سعی کر رہا تھا

زندگی کا احساس ہوتے ہی اُس نے کرب سے مندی مندی آنکھیں بھی کرب سے بھینچ

.....لی

www.novelsclubb.com

... وُہ لڑکھڑاہوا کھڑا ہو گیا

".. سنبھل کر"

ایک لڑکے نے آگے بڑھ کر سہارا دیا را حیل نے اُس کے ہاتھوں کو جھٹکا اور تاسف زدہ لہجے

....میں بولا

"...ٹھیک ہوں"

....کہتے ہوئے نظریں مسلسل اشک برساتے اُفق کی جانب تھی

....لڑکھڑاتے قدموں پر چلتا ہوا ہی وُہ آگے بڑھنے لگا

ہوا تیزی سے بہہ رہی تھی وُہ ہلکا سا شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا...خنک ہوا اور برستے پانی

....نے اُس کے جسم پر کپکپی طاری کر دی تھی

...سردی کی شدت کے باعث دانتوں تک میں کپکپاہٹ آچکی تھی

وُہ انتہائی سست روی سے چل رہا تھا ننگے پیر بکھرے ہوئے اکڑے ہوئے بال گویا کئی دنوں سے کنگھی نا کی گئی ہو شیو بھی کافی بڑھ چکی تھی...

پہلی نظر میں کسی کو بھی اُس کے فقیر ہونے کا گمان ہوتا....

ہوا کا زور کم ہوتے ہی بارش کا دم خم بھی ٹوٹ گیا اب ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی مطلع اب تک ابر آلود تھا....

وُہ ساحلی پٹی سے دور آ چُکا تھا...

خود نہیں جانتا تھا وہ کہاں جا رہا تھا...

مشرقی سمت بادلوں کی گرج چمک سے رات کا دِل دہلا جا رہا تھا...

سڑکوں پر پانی جمع تھا کہیں کہیں سڑکیں سینہ تان کر بارش سے مقابلہ کر رہی تھیں... پانی ڈھل کر کناروں پر آ گیا تھا... اور کنارے کنارے اگے ہوئے درختوں اور استادہ بجلی کے کھمبوں سے ٹکرا کر ڈھلانی راستوں پر نالے کی صورت میں بہہ رہا تھا....

منہ زور ہوا اور پُر زور بارش کی وجہ سے موسم کافی اچھا ہو گیا تھا خوشگواری سردی پر طاری ہو گئی تھی...

رات گناہ گار دِل کی طرح تاریک

تھی.. بادلوں کی مہیب گرج چمک دِل دہلا رہی تھی...

ہوا ایک بار پھر منہ زور ہوئی آندھی کا انداز مجنونانہ تھا وُہ جھاڑیوں اور درختوں کو پٹخ پٹخ کر مار رہی تھی... پتھر بھی اِس جُنوں سے تنگ آ کر اِدھر اُدھر لڑھک رہے تھے...

وُہ بس چلتا جا رہا تھا....

"گھر..."

حواس بحال ہوتے ہی کھلے آسمان کے نیچے ہونے کا احساس بجلی کی طرح دماغ میں کوندا....

www.novelsclubb.com

ہاتھ کے اشارے سے رکشے کو روکنے کی کوشش کی مگر کئی تو اس کی حالت دیکھ کر رُکے تک نہیں...

بلا آخر ایک رکشہ رُکا....

راحیل کو اپنے ہی گھر کا پتہ یاد کرنے کے لئے دِماغ پر زور ڈالنا پڑا...

اُس نے ڈیفنس فیز ۳ کا کہا تو رکشے والے نے عجیب سے نظروں سے اُسے سر تا پاؤں دیکھا

اور بولا....

"چھ سو..."

اُس نے جان کر پیسے زیادہ بولے....

راحیل نے سنا نہیں تھا وُہ بیٹھ گیا....

...اُس کی حالت عجیب تھی

....رکشے والے کو کبھی اِس گلی کا بولتا کبھی اُس گلی کا وُہ اپنے ہی گھر کا راستہ بھول چکا تھا

جانا کہاں ہے کب سے اِدھر اُدھر خوار کروا"

"...رہے ہو جس کے گھر جانا ہے فون کر کے پوچھ لو

...رکشے والے نے تپ کر کہا

"....مجھے اپنے گھر جانا ہے مگر میں بھول گیا ہوں راستہ"

www.novelsclubb.com

....راحیل تاسف زدہ لہجے میں بولا

"... بھئی مجھے میرا کرایہ دے دو آپ کوئی اور رکشہ کر لو"

....رکشے والا عاجز آ کر بولا

"...آگیا میرا گھر آگیا"

...راحیل بچوں کی طرح خوش ہو کر بولا

راحیل رکشے سے اُتر کر بھاگتا ہوا دروازے کی طرف بھاگا چوکیدار خود پہلی نظر میں اُسے .... پہچان نہیں سکا اُس نے اپنی بندوق تان لی

"...سر آپ"

...راحیل کو دیکھ کر اُس نے بوکھلا کر بندوق نیچے کی

.....راحیل اُسے دھکا دیتا رہائشی عمارت کے اندر بھاگا

....چوکیدار راحیل کو گالیوں سے نوازتے رکشے والے کا حساب کرنے لگا

....سیدھا اوپر جانے والے زینے کی طرف بڑھنے لگا

دھپ دھپ کرتا ایک ساتھ دو سیڑھیاں چڑھ رہا تھا بجلی کی سی تیزی سے اپنے کمرے میں

....جا گھسا

....اور بس پھر وُہ کمرے کے وسط میں جا کر رُک گیا

کتنی ہی دیر اندھیرے میں کھڑا رہا سوچوں میں اتنا مستغرق خود سے بھی بے خبر نظر آنے

....لگا

www.novelsclubb.com

معاً بجلی زور سے کوندی تھی اُسے اپنے ہونے کا احساس ہوا...بے دلی سے آگے بڑھ کر اُس

....نے بتی جلائی

.... برقی قمقموں کی تیز روشنی میں کمرے کی ہر چیز صاف نظر آنے لگی

... کمرے کی حالت ابتر تھی

".... لیکن اِس وقت وُہ سامان کی بے ترتیبی پر غور نہیں کر رہا تھا

" کبھی کبھی نا آپکو بڑا مان ہوتا ہے کسی پہ کے یہ شخص آپکو ضرور سمجھے گا مگر کوئی اور سمجھے نا
".... سمجھے پھر وہی آپکو سب سے زیادہ غلط سمجھ لیتا ہے

جن گناہوں کا احساس کرواتی صداؤں سے فراق کی چاہ میں وہ بھاگ رہا تھا وُہ وہی
.... تھیں

www.novelsclubb.com

... اُسے اپنے کمرے کی کشادہ چھت تلے اپنا دم گھٹتا محسوس ہونے لگا

.... نفرت کا جاں گسل جو دِل و دِماغ کو جلا رہا تھا

....اُسے عامر سے نفرت ہونے لگی تھی

... حبس ہی حبس کا احساس تھا

اور یہ جو بے اعتباری ہوتی ہے نہ یہ ایک کنکر کی طرح ہوتی ہے عامر یہ آپ کے مان کو"

...ایک لمحے میں کرچیوں میں توڑ دیتی ہیں

اور پھر اُس ٹوٹے ہوئے مان کی کرچیاں ساری عمر کے لیے دِل میں ایک زخم کر دیتی ہے جو

"..ہر گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ ناسور بن جاتا ہے اور اُس ناسور سے اذیت رستی ہے

... لمحہ لمحہ دُکھ درد اذیت کی لہریں اُسے اپنی روح کی گہرائیوں میں اُترتی محسوس ہونے لگی

میرا کتنا نقصان ہوا ہے اب تک کے سفر میں تُم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے میں وُہ لڑکی تھی"
جو اپنی ہاں کی ناں ہونے پر اپنے بھائی کی ناک میں دم کر دیتی تھی اور مجھے آج دیکھو میں کیا
"...ہو گئی ہوں میں کِتنی بے مول بے وقعت بے کر دی گئی ہوں

....راحیل نے چیزوں کو مزید درہم برہم کر دیا

میں ایک سطحی اِنسان ہوں میں نے اُس بیش قیمتی ہیرے کو بے مول سمجھا وُہ ہیرا تھی"
میں نے اسے کنکر گردانا وُہ یہی یہی تو تھی میرے قریب بہت قریب میری آغوش میں
"....میرے حصار میں

....پچھتاوے اُسے جکڑ رہے تھے

www.novelsclubb.com

کیا ہو جاتا راحیل اگر وُہ رات کبھی نا آتی وُہ رات جس کی وجہ سے یہ سب ہوا وُہ رات جس"
کی وجہ سے میں یہاں ہوں وُہ دردناک رات کبھی نا آتی

"جانتے ہو نہ کون سی رات کی بات کر رہی ہوں میں....."

"تُم کیسے بھول سکتے ہو اُس رات کو....."

"بھول سکتے ہو کیا....؟"

"تُم بھول بھی نہیں سکتے جیسے میں کبھی نہیں بھول پاؤں گی تُم بھی ساری عُمر اِس کرب میں رہو گے...."

اُس کے الفاظوں میں کتنی صداقت تھی وہ کبھی نہیں بھول سکتا تھا اُس رات کو اپنے پیروں میں پڑی اُس لڑکی کو جواب اُس کے حواسوں پر سوار تھی....

www.novelsclubb.com

کمرے میں ادھر سے اُدھر کو دوڑ لگاتی اپنی عصمت بچانے کے کیے جان دینے کو تیار وُہ لڑکی...

راحیل میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہو تمہارے پیر پڑتی ہو مت کرو ایسا تمہیں خدا کا"

"...واسطہ ہے

"...نہیں نہیں نہیں"

....راحیل نے مکا بنا کر دیوار پر مارا اور مسلسل مارے جانے لگا

"...میں نے اُسے تکلیف دی بہت تکلیف"

....خون میں سنا چہرہ آنکھوں کے سامنے تھا

"...وہ چیختی جا رہی تھی مگر میں نہیں سُنا"

.....اُسے کتنی اذیت ہوئی ہو گی

....سوچ کر ہی دل دہل گیا

تُم دور رہو مُجھ سے قریب مت آنا ورنہ میں دوبارہ کچھ کرلوں گی خود کو دور رہو مُجھ "

..سے بہت دور کوسوں دور مجھے ہاتھ بھی مت لگانا

مجھے تُم سے گھن آتی ہے اِس سے بڑی کیا گالی ہو گی تمہارے لیے کے ایک بیوی اپنی شوہر

"....کی قربت سے گھن کھائے

....الفاظ تھے یا چابک تکلیف سے روح بلبلا اُٹھی تھی

"راحیل"

....ایک نغماتی آواز گونجی

....وُہ آواز بھید جاننے کے لیے آگے پیچھے دیکھنے لگا

...طیات اُس سے چند قدم دور تھی راحیل اُسے دیکھنے میں محو ہو گیا

www.novelsclubb.com

.... جھیل جیسی گہری سیاہ آنکھیں پیازی پیازی گالوں سے پھوٹتا نور

....وُہ خراماں خراماں چلتے ہوئے اُس تک آئی اُس کے محویت دیکھ کر بولی

"... کیا دیکھ رہے ہو"

"... تُم"

...وُہ صرف اتنا ہی کہہ سکا

"..راحیل"

...طیات نے بڑی نے تکلفی سے اپنی تھوڑی اُس کے شانے پر ٹکا دی

"...راحیل... میرے راحیل"

...وُہ سسکیاں بھرنے لگی اُس کے گرم گرم آنسو اُس کی قمیض کو بھگو رہے تھے

سکون و طمانیات کے احساس اُس کی رگوں میں دوڑ گیا ہاتھ بڑھا کر اُس نے طیات کا بازو پکڑ لیا....

"...رو کیوں رہی ہو"

....راحیل نے خود کو کہتے سُنا

"...تمہارے زخم کب بھریں گے"

"...یہ اِن موتیوں کو بہانے سے نہیں تمہاری ایک مسکراہٹ سے بھر جائیں گے"

....راحیل نے اُس کے بالوں کو اپنے تشنہ لبوں سے چھوا

"... تمہارے زخم دیکھ کر میرے دل میں زخم پڑ گئے ہیں"

"... یہ زخم بھی مندمل ہو جائیں گے تُم جو آ گئی"

... راحیل نے طیات کو خود سے لگا لیا

.... لیکن پھر طیات جو اس کے سینے سے لگی تھی ہوا میں تحلیل ہوتی گئی

"طیات "

... راحیل چیخ اُٹھا

www.novelsclubb.com

... وہ دیوانہ وار چیختا ہوا نیچے بھاگا دروازے پر پہنچ کر رُکا مگر پھر بھاگنے لگا

"...آجاؤ"

...طیات نے اُسے پُکارا

"...رُک جاؤ میری جان"

....راحیل نے اُسے جالیا اور سینے سے بھینچ لیا

چند لمحوں کا فسوں تھا وہ پھر خالی تھا جسے سمیٹنے کی خواہش میں وُہ بھاگ رہا تھا اُس وقت کی ....ریت تو ہاتھوں سے بہت پہلے نکل چُکی تھی

www.novelsclubb.com

تجھے عشق ہو خدا کرے،

کوئی اُس کو تجھ سے جدا کرے

تیرے ہونٹ ہنسنا بھول جائیں،

تیری آنکھ پر نم رہا کرے

تو اس کی باتیں کیا کرے،

تو اس کی باتیں سنا کرے

تو اس کو دیکھ کر رکا کرے،

وہ تجھ کو دیکھ کر چلا کرے

www.novelsclubb.com

تجھے سحر کی وہ چھڑی لگے

تو ملن کی ہر پل دعا کرے

تو تڑپے اسی کے عشق میں۔

اسے بھولنے کی دعا کرے

تجھے عشق ہو پھر یقین ہو،

اسے تسبیحوں میں پڑھا کرے

تیرے سامنے تیرا گھر جلے،

تیرا بس چلے نا بچا سکے

تیرا دل یہی دعا کرے،

www.novelsclubb.com

کہ گھر کسی کا نا جلا کرے

تجھے عشق ہو خدا کرے،

کوئی اس سے تجھ کو جدا کرے۔۔۔۔۔

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

حصہ سوم

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

www.novelsclubb.com

بارشوں کا سلسلہ اگلے دن بھی زور پر رہا بارش تھوڑے وقت کے لیے رُکتی پھر شروع ہو جاتی....

بارش کے بعد موسم کافی حسین ہو گیا تھا....

آسمان پر اب تک سرمئی سپید اور مٹیالے بادل چیختے چنگھاڑتے پھر رہے تھے....

ایک دوسرے میں تحلیل ہو کر خود کو گُم کر دینے کا تلخ احساس تھا شاید اسی لیے اب اپنی اب اپنی ہستی اپنے وجود اور انفرادیت کے لیے ایک دوسرے سے پھٹ کر الگ ہو چکے تھے...

سینہ چرخ پر ایک دوسرے سے بچتے بچاتے پھیل جانے کی کوششوں میں ٹکرا رہے تھے...

گرج رہے تھے....

فضا میں سرمئی سا غبار گھلا ہوا تھا....

سیر اب ہو کر نکھری ہوئی دھرتی کے سینے سے پھوٹتا سبزہ اور رنگا رنگ پھول نم آلود ہو کر ہواؤں کی چھیڑ سے سرشاری سے گھوم رہے تھے....

برآمدے کے پھسلنے ستونوں سے لپٹی عشق پیچاں کی بیلوں سے کاسنی پھول ٹوٹ ٹوٹ کر برآمدے میں آن گرے تھے اب ٹھٹھری ہوئی ہوائیں اُنہیں چپس کے فرش پر ادھر سے اُدھر لڑھکا رہی تھی...

طیات بیرونی برآمدے میں کین کی سفید نازُک کرسی پر بیٹھی کسی سوچ میں مستغرق تھی ...

www.novelsclubb.com

کتنے کمزور لوگ ہوتے ہیں اللہ کو طرف سے دی گئی آزمائشوں سے گھبرا جاتے ہیں اور" چور دروازوں کا انتخاب کر لیتے ہیں بہت خود غرض ہوتے ہیں اور اپنی خواہش کو سب پر

مقدم سمجھتے ہیں۔خود کے بارے میں ہی سوچتے ہیں خود ہار گئے تو ضد لگا لیتے ہیں خود سے

"...جڑے رشتوں بے کو بھی اپنی ناکامی کی سزا دیں گے

طیات کا دماغ مسلسل سوچوں میں گھرا تھا وُہ خود کو عامر کے کہے گئے الفاظوں کو بارہا سوچنے

....سے باز نہیں رکھ پا رہی تھی

"...مجھے سخت نفرت ہے ایسے کمزور اور کھوکھلے لوگوں سے"

"...مجھے نفرت نہیں چاہیئے اب"

...وُہ بڑبڑائی تھی

www.novelsclubb.com

"...اتنی ٹھنڈ میں کیوں بیٹھی ہیں آپ"

....عامر نے دوسری کُرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا

"...ایسے ہی اچھا لگ رہا ہے"

...طیات نے اُس کی طرف دیکھے بغیر کہا

"...اور کیا کیا اچھا لگتا ہے آپکو"

....عامر نے شرارت سے پوچھا

....طیات چُپ رہی

"طیات"

....عامر نے پُکارا

www.novelsclubb.com

"...جی"

"...آپ ٹھیک تو ہے نا"

...عامر کو لگا اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں

"...آپ مُجھ سے کبھی نفرت مت کیجئے گا"

....طیات نے بلا آخر بول ہی دیا

"...میں کیوں آپ سے نفرت کروں گا"

....وُہ شدید حیرت سے بولا

"...کچھ نہیں بس ایسے ہی"

www.novelsclubb.com

....طیات نے بات بنانی چاہی

"...اِدھر دیکھیں طیات میری طرف"

....عامر نے اُس کے چہرے کا رُخ اپنی طرف کرتے ہوئے محبت سے کہا

"

"...طیات آپ جانتی ہیں نا یہ آنکھیں مُجھ سے جھوٹ نہیں کہہ سکتی"

...عامر نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

...طیات نے نظریں جُھکا لی

"...مت کریں ایسا طیات"

...عامر نے اِلتجا کی

میاں بیوی کے رشتے کے میں راز نہیں ہونے چاہیے طیات یہ راز غلط فہمی کو جنم دیتے"

"...ہیں اور غلط فہمی شک کو اور پھر اِنسان خود ساختہ پیدا کیے گئے شک کو پختہ جان لیتا ہے

...عامر نے اُس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جو جھکا ہوا تھا

"یہ انسان کیا ہے؟"

...طیات نے عقیدت مندی سے سوچا

"...زندگی کا حسین ترین باب ہے"

...دِل اور دماغ نے گواہی دی

www.novelsclubb.com

"...عامر...میں ہار جاتی ہوں آپکے آگے میں کچھ بھی نہیں ہوں آپکے سامنے"

....طیات نے اُسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اپنے ماتھے سے لگاتے ہوئے کہا

....اُس کے آنسو عامر کی ہتیلیوں کو بھگو رہے تھے

میں نے آپ سے بارہا کہا ہے یہ مت بہایا کریں مجھے سخت ناپسند یہ نمکین پانی اور آپکی" آنکھوں میں تو بِلکُل نہیں..."

...عامر نے اُس کی آنکھوں کو پونچھتے ہوئے کہا

"...عامر"

....طیات پھر رکی

"...جی عامر کی جان بولیں"

....عامر نے تڑپ کر کہا

"...آپ کو خودکشی کرنے والوں سے نفرت ہے نا"

.....عامر نے ناسمجھی والے انداز میں اُس کی طرف دیکھا

میں بھی اُن کمزور لوگوں میں سے ہوں میں نے بھی اللہ کی طرف سے دی گئی آزمائشوں"

"....سے گھبرا کر چور دروازے کا اِنتخاب کیا تھا

...اُس نے روتے ہوئے ساری بات بتائی

...عامر بغیر کوئی تاثر دیئے سُنتا رہا

اُس کے دِل میں ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں دِل نے شدید خواہش کی تھی کہ یہ کلی سی نازک لڑکی جو اپنی ذات پر کئی ضربیں لگوا چُکی اپنی روح پر ان گنت زخم برداشت کر چُکی ہے اُسے

..پہلے کیوں نہ ملی وُہ اُسے خوب چاہتا محبت دیتا

اُسکی پچھلی زندگی کے بارے میں سرسری سا جانتا تھا

.پوری حقیقت نے دل پر کاری ضرب لگائی تھی

...

اُس کا دِل پہلی بار اتنا افسردہ ہوا تھا شدت غم سے لب باہم پیوست تھے وُہ خود کو کچھ بھی کہنے سے روک رہا تھا...

جس وجود کی قربت کو وُہ نعمت سمجھتا تھا اُسے بے دردی سے روندا جا چکا تھا جن آنکھوں میں وُہ صرف خوشیاں دیکھنا چاہتا تھا وہاں

وہاں آتشزدگی کے بعد کی تباہی کے آثار تھے.. جلے ہوئے خوابوں کی راکھ تھی.. نوخیز امیدوں کی قبریں تھیں

www.novelsclubb.com

جن لبوں پر وہ الوہی مسکراہٹ رقصاں دیکھنا چاہتا تھا اُن پر سے پہلے ہی خُشک سالی کے بنجر موسموں میں تبسم جدا کیا گیا تھا...

وہ جو اسکی راہوں کو گلابوں سے بھر دینا چاہتا تھا اس سوختہ تن کی روح تو پھولوں سے بھی جلتی تھی. اسے تو خوشنما پھولوں نے درد دیئے تھے.. وُہ اُس کے درد کو محسوس کرن رہا تھا....

"...میری جان ہیں آپ"

....عامر نے فرط جذبات سے چور ہو کر مضبوطی سے اُسے سینے سے لگالیا

عامر ہماری زندگی اِسی میں گزر جاتی ہے کہ لوگ کہیں گے کیا سوچیں گے مگر یہ لوگ" آخر میں یہی کہتے ہیں....

www.novelsclubb.com

"...اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

...طیات نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

طیات میں آج پہلی اور آخری بار اُس اِنسان کے بارے میں آپ سے بات کر رہا"

"...ہوں

....عامر نے اسے بٹھاتے ہوئے کہا

...میں نہیں جانتا وُہ کون تھا نہ مجھے جاننا ہے"

آپ سے کیا رشتہ تھا کیا نہیں...اِس سے بھی مجھے کوئی غرض نہیں میرے لیے "تھا"

معنی نہیں رکھتا میرے لیے جو ابھی ہے وُہ معنی رکھتا ہے میرے لیے آپ معنی رکھتی

ہیں....وُہ جو بھی تھا میری نظر میں اُس سے زیادہ بدنصیب اِنسان کوئی نہیں جس نے آپکو

...گنوا دیا

www.novelsclubb.com

لوگ ہمیں جیتے جی مار دیتے کیونکہ ہم اُنہیں یہ اختیار دیتے ہیں کہ اُن کے جو جی میں آئے

ہمارے ساتھ ویسا سلوک کریں غلطی اُن کی نہیں ہوتی بلکل نہیں غلطی سراسر ہماری ہوتی

ہے کیونکہ ہم اپنی عزت نفس بھی اُنہیں تھما دیتے ہیں..اور اپنی عزت نفس کو مجروح کرنے کا حق اِنسان کو کسی کو نہیں دینا چاہیے...

"..مگر اُس کی بدنصیبی میرے لیے خوش نصیبی بنی میں نے آپکو پالیا

...عامر نے متانت سے کہا

طیات آپ جانتی بھی ہیں آپ کیا ہیں آپ تو صرف چاہے جانے کے لئے ہے بے پناہ"

"...محبت کیے جانے کے لئے ہیں

....عامر نے اُسکے ماتھے کا بوسہ لیا تھا

www.novelsclubb.com

...دروازے پر دستک ہوئی

"...کون"

...عامر نے پوچھا

...کسی نوکر نے اپنا نام بتایا تھا عامر اُٹھ کر دروازے تک گیا اور واپسی اور ایک ٹرے تھی

"...یہ کیا"

...طیات نے آئس کریم بالز کو دیکھتے ہوئے کہا

"..اسے عام زبان میں آئس کریم کہتے ہیں"

...عامر نے دھیما سا تبسم ہونٹوں میں دبائے کہا

www.novelsclubb.com

"...مگر مجھے نہیں کھانی"

...طیات نے چڑانے کے لیے کہا

"...ایسے کیسے نہیں کھائیں گی آپ"

....وُہ کچھ رعب سے بولا

"...ایک بات ہمیشہ یاد رکھیے گا آپ میرے لیے بہت اہم ہیں"

...عامر نے آئس کریم کا چمچ اُسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"..کیوں اہم ہوں میں آپکے لئے"

...طیات سوال کیے بنا نہ رہ سکی

"کیونکہ آپ میری بیوی ہے"

...عامر نے کپ سائڈ میں رکھ کر اب اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"..صرف اِسی وجہ سے"

...طیات نجانے کیا سننا چاہتی تھی

بلکل کیونکہ پہلے آپ میری بیوی بن کر زندگی میں آئی اور پھر میرے دل پر بھی مکمل"

"...قبضہ جمالیا

....عامر نے ہاتھوں کو لبوں سے چھوا تھا جبکہ طیات اعتراف محبت پر حیران تھی

زندگی کے کچھ راستے بنا ہمسفر کے پار نہیں ہوتے تبھی تو یہ مقدس رشتہ نکاح قدرت کا "

حکم اور معاشرے کا حُسن ٹہرا،، جسم کے بُنیادی حقوق قُرب کی مانگ کرتے ہیں اس رشتے

"....میں.....!!!!اب لازم ہے آپ اپنی محبت بیوی کے لیئے وقف کر دو

...میں نے خود کو آپکا پابند کر لیا ہے عامر نے اعتراف کیا

www.novelsclubb.com

بیوی تو ہر روز ایک نئ محبت چاہتی ہے جس میں لہجہ شیریں اور احساس ہو ہر لڑکی جب"
دلہن بن کے کسی کے نکاح میں آتی ہے وہ چاہتی ہے اسکے شوہر کا ساتھ سائے کی طرح
!!!!....اسکے ساتھ رہے ساتھ ساتھ چلے اور اسے ہر پل ہمتن گوش رہے

آپ میری زندگی کا حاصل ہیں طیات میری جان ہیں آپ کب اور کیسے میں نہیں جانتا بس
"...اتنا جانتا ہوں میری محبت ہیں آپ

... عامر نے دوسرا چمچ اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"...اور آپ میرے لیے اللہ کا تحفہ"

...طیات نے تیسرے چمچ کا رُخ عامر کی طرف کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

...وُہ دھیرے سے مُسکرا دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

حصہ چہارم

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

www.novelsclubb.com

چلنے کا حوصلہ نہیں، رُکنا محال کر دیا

عشق کے اس سفر نے تو مُجھ کو نڈھال کر دیا

ملتے ھوئے دلوں کے بیچ اور تھا فیصلہ کوئی

اُس نے مگر بچھڑتے وقت کوئی اور سوال کر دیا

اے میری گل زمیں تُجھے چاہ تھی اک کتاب کی

اہل کتاب نے مگر، کیا تیرا حال کر دیا

ممکنہ فیصلوں میں اک حجر کا فیصلہ بھی تھا

ہم نے تو ایک بات کی، اُس نے کمال کر دیا

www.novelsclubb.com

میرے لبوں پہ مہر تھی پر میرے شیشہ رونے تو

شہر کے شہر کو میرا واقف حال کر دیا

چہرہ و نام ایک ساتھ آج نہ یاد آ سکے

وقت نے کس شبیہہ کو، خواب و خیال کر دیا

".السلامُ علیکم مولوی صاحب"

...راحیل نے تھکے تھکے سے انداز میں کہا

"...وعلیکم سلام بیٹا آج اتنے دنوں بعد آئے ہو"

...رزاق صاحب نے شفقت سے کہتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ بٹھالیا

سنگ مرمر کے ٹھٹھرتے ہوئے فرش پر وُہ بیٹھا ہوا تھا سردی اپنے زوروں پر تھی سال کے آخری ایام چل رہے تھے....

راحیل کا حال ابتر تھا بال بکھرے بکھرے تھے کپڑوں کا رنگ اتنا پھیکا پڑ چکا تھا پہچانا جانا مشکل تھا کہ اِن کی اصل رنگت کیا رہی ہو گی بالوں کی کھچڑی حالت تھی کندھے تک آنے لگے تھے شیو بے ڈھنگے انداز میں بڑھی ہوئی تھی تراش خراش نہ ہونے کی وجہ سے چہرہ پہلی نظر میں ایک مکروہ سا تاثر دیتا تھا....

www.novelsclubb.com

اُس کے چہرے کی رنگ ہلدی سی ہو چکی تھی پیلی زرد گویا خون کا ایک ایک قطرہ کسی نے بڑی بے دردی سے نچوڑ لیا ہو....

"...کیا حال بنا رکھا ہے ایسے گندے حال میں نماز پڑھوں گے"

...اُنہوں نے ناگوار نگاہ اُس پر ڈالتے ہوئے کہا

"...آپ سے کس نے کہا کہ میں نماز پڑھوں گا"

....انداز اضطرابی تھا

..پھر یہاں کیا لینے آیا ہے"

....وُہ بغور اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کا جائزہ لے رہے تھے

....راحیل کبھی ہاتھوں کو آپس میں ملاتا کبھی انگلیاں چٹخانے لگتا

اُس نے دونوں ٹانگیں سینے تک کر کے دونوں بازوؤں کا حلقہ بنالیا وُہ خور میں ہی سمٹ گیا تھا

اُس کا ہر انداز عجیب سا تھا طرزِ خر

...ام میں صرف اور صرف بے چینی تھی

"...میں آج اپنے ہاتھ خون سے رنگنے چلا تھا"

...راحیل نے بات اتنے عام سے انداز میں کہی جیسے کسی کو پھول دینے کی بات کہی ہو

"...کیا"

..رزاق صاحب کی حیرت کے مارے چیخ نکل گئی....اوپر کا سانس اوپر نیچے کا نیچے رہ گیا

"...مگر کامیاب نہیں ہو سکا"

...تاسف زدہ انداز میں کہا گیا

...مولوی صاحب نے اپنا رُکا ہوا سانس بحال کیا

پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا میں کیا چاہتا ہوں مجھے خود نہیں سمجھ آتا کے اگلے پل میں کیا کر" گزروں... جانتا ہوں تو بس اتنا کے وُہ میرے لیے ہے وُہ کیسے کسی اور کے ساتھ کیسے کیسے کیسے... میرے علاوہ کسی کوئی اُسے محویت سے دیکھتا ہے میرے علاوہ کوئی کیسے اُسے ہاتھ " ...لگاتا ہے... یہ سب میرے اختیار تھے وُہ میری تھی

....وُہ اپنے بال نوچنے لگ تھا

www.novelsclubb.com

"... عشق مجازی کا مرید ہے"

...انکے لبوں پر ایک پُراسرار سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی

"...سوال میں ہی جواب ہے"

...وُہ اطمینان سے بولے

...راحیل مزید اُلجھ گیا

"...مجھے کیوں نہیں ملتا جواب میں سراپا سوال بنا رہ جاتا ہوں مجھے نہیں ملتا جواب"

...راحیل نے بے چارگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"...تُو خود ہی تو کہتا ہے وُہ تیری تھی"

کمال کا سکون تھا اُن کے لہجے میں راحیل کو اُس حقیقت سے روبرو کروا دیا تھا جسے جانتے ہوئے بھی وُہ انجان بنا رہا تھا..

...ایک لفظ "تھی" نے اُس کی زندگی کے معنی بدل دیئے تھے

زندگی کے وقت کا متعین یہ لفظ ہی تو کرتے ہیں کسی بھی بات کے آخر میں لگنے والے یہ لفظ مائکرو سیکنڈز سے بھی زیادہ جلدی زندگی کو بدل دیتے ہیں لمحے میں "ہے" کو "تھا" بنا دیتے ہیں اور سوچوں کو "ہو گا" سے جوڑ دیتے ہیں...

...راحیل کو جواب مل گیا

میں اُسے نہیں بھول پا رہا ہوں میں نے خود اُسّے خود سے دور کیا ہے مگر مجھے سکون نہیں" آتا وُہ ہو کر بھی نہیں تھی وُہ نا ہو کر بھی ہر جگہ ہے میرے چاروں طرف ہے میں جہاں جاتا ہوں سماعتوں میں اُسکی آواز کی گونج ہوتی ہے بصارت میں اُس ہم وقت اُس کا عکس ہے وُہ مجھے آوازیں دیتی ہے مجھے نہیں سمجھ آتا میں کیا کروں"...

...راحیل نے متاسفانہ انداز میں کہا

"...عِشق"

....اُنہوں نے ایک لفظ کہا

"...میں جانتا ہوں"

...راحیل نے کڑوے لہجے میں کہا

"کیا جانتا ہے بتا عشق کیا ہے...؟"

www.novelsclubb.com

....اُنہوں نے سوال کیا

...راحیل کے ہونٹوں کو چُپ لگ گئی

عشق، رحمتِ ابدی کی طرف سے اولادِ آدم کو عطا کی جانے والی سب سے خفیہ " نوازشوں میں سے ایک ہے۔

یہ تقریباً ہر فرد میں ایک مرکز، ایک تخم کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔

مساعدِ شرائط کی حد تک یہ ثُخم درختوں کی طرح شاخیں اور ٹہنیاں نکالتا ہے، پھولوں کی طرح کھلتا ہے اور پھلوں کی طرح ابتدا اور انتہا کو ایک نقطے پر لا کر حلقۂ تکمیل کو مکمل کرتا... عشق وہ بُراق ہے جو جنابِ حقِ تعالیٰ نے ہمیں جنتِ گم گشتہ کو تلاش کرنے کا راستہ طے کرنے کے لیے عطا کی ہے۔ یہ وہ بُراق ہے جس کے سواروں میں سے آج تک کوئی بھی ایسا نہیں ہوا جو راستے ہی میں رہ گیا ہو۔

البتہ یہ ایک حقیقت ہے کہ اِس سماوی بُراق کی پیٹھ پر سوار لوگوں کو "سڑک کے کنارے کنارے" پیدل چلتے عیاشی اور نشے میں مدہوش لوگوں کا دکھائی دینا بھی بعید از قیاس نہیں ہے۔

لیکن اس معاملے کا تعلق تمام تر اُن کے اور حق تعالیٰ کے باہمی تعلقات کے معیار سے ہے۔"

"تُو اپنی زبان کو شیریں کر لہجے کو نرم کر یہ تحکمانہ انداز بے لچک رویے، خود سری اُسے ذرا نہیں پسند..."

...اُنہوں نے تند و تیز انداز میں کہا

"میں نہیں جانتا کیا کرنا ہے میں نے ہمیشہ سے یہ ہی لہجہ رکھا ہے اور میں خود اسے سُننے کا عادی نہیں ہوں..."

...اُس نے اپنی کمزوری اُن پر عیاں کی

لہجے کی سختی دِل کی سختی سے منسلک ہے اور دِل کی سختی اللہ سے دوری کی دلیل ہے اور جو"
"...اللہ کا مقرب نہیں وُہ مخلوق کا مقرب نہیں ہو سکتا

...وُہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے

...راحیل نے ایک جھرجھری سی لی تھی

جب اللہ کسی سے ناراض ہوتا ہے تو اُسے خود سے غافل کر کے کسی ایسی چیز کی طلب میں"
لگا دیتا ہے جو اُس کی قسمت میں نہیں ہوتی...اور اِنسان اُس سراب کو حاصل کرنے کے
لیے دُنیا نامی صحرا میں بھاگتا رہتا ہے وُہ جتنا اپنی تئیں میں اُس چیز کے قریب جاتا ہے وُہ چیز
اُٹھا کر سو قدم دور رکھ دی جاتی ہے انسان بھاگا بھاگا سو قدم کا فاصلہ طے کر کے پھر وہاں
پہنچتا ہے تو وہ چیز مزید دور ہو جاتی ہے اور یہی تو زندگی ہے لاحاصل خواہشوں کے پیچھے
...بھاگے جانا اِرد گرد سے بیگانہ ہو کر

www.novelsclubb.com

پھر جب آدم و حوا کے پیر شل ہونے لگتے ہیں پیروں میں آبلے پڑ چکے ہوتے ہیں مزید بھاگنے کی سکت نہیں رہتی وُہ لوٹ آتا ہے اُس کی طرف... اللہ اکبر..."

....اُنہوں نے راحیل کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

راحیل کا دِل کسی گہرے سمندر میں ڈوب کر اُبھرا تھا آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے....

مجھے راہ خُدا چاہیئے وُہ راہ جو اُس دُنیا سے دور ہو اُس دُنیا کے قریب جہاں وُہ ہے مجھے اُس کا مقرب بننا ہے..."

www.novelsclubb.com

اُس کے لہجے میں آس تھی جیسے اُسے یقین تھا کہ مولوی صاحب اس کی ہر ممکنہ طور پر مدد کریں گے....

....وُہ دھیمے سے مسکرائے تھے

"...وُہ چاہیئے"

...اُنہوں نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا

"...ہاں"

.....راحیل بچوں کی طرح بہلا تھا

"...اُس کی ذات اِس دُنیا یا اُس دُنیا تک محدود نہیں"

....تسبیح کے دانے متواتر گراتے ہوئے پُرسکون انداز میں کہا گیا

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

پانچواں حصہ

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

میں کھو کر پچھتانے والوں کی صف میں کھڑا ہوں میں اِس عشق کی آگ میں جل رہا ہوں"

"...میں اِس تکلیف سے نجات چاہتا ہوں

..اُس کی ہچکیاں بندھنے لگی تھیں

دسترس میں اگر محبت ہو تو وُہ صرف محبت ہی رہتی ہے عشق نہیں محبت کو عشق کی"

...صورت اختیار کرنے کے لیے ہجر درکار ہے

ہجر محبت کا آخری مقام ہے اُس سے آگے عشق کی منزلیں طے کی جاتی ہیں...جُدائی

"...اِنسان کو گنوائے ہوئے اِنسان کی اصل قیمت بتاتی ہے

...اُن کی آنکھوں میں ایک چمک تھی

...کہتے ہیں نا"

شرعِ محبت میں عشرتِ منزل حرام شورشِ طوفاں حلال لذتِ ساحل حرام عشق پے بجلی

"حلال عشق پے حاصل حرام

...دھڑکنیں قلب میں مزید اشتعال آگیا تھا

یہ ہجر کا موسم میرے اعصابوں پر بھاری ہے گرم ہوا کے تھپیڑے میری روح کو جھلسا"

"...رگ ہیں...میں ٹوٹ چُکا ہوں میں جُھک نہیں سکا مگر میں ٹوٹ گیا

...راحیل نے آنسوؤں کو حقیقتاً پیتے ہوئے کہا

"...میں پاگل ہوتا جارہا ہوں"

عشق اِنسان کو قلندر بو علی کرتا ہے، عشق پاگل نہیں پاگل کو ولی کرتا ہے... عشق، انسان" کو اپنی ہستی بھلا کر اپنے محبوب کی ہستی سے یک جان کر دیتا ہے۔

مسلکِ عشق کے مطابق عاشق کی آنکھوں میں دوسرے خیالات کا در آنا حرام ہے اور اِس حرام پر عمل در آمد کرنا عشق کی موت ہے۔ عشق کی زندگی اُس وقت اور حد تک باقی رہتی ہے جب تک عاشق کو اپنے اِرد گرد سُنی جانے والی باتوں میں محبوب کا نام اور اُس کے عنوان، اُس کے حسن کی خوبیاں، اور اُس کے کمالات کی داستانیں سُنائی دیتی رہتی ہیں.... اور چیزیں ٹوٹ کر بیکار ہو جاتی ہیں مگر اِنسان ٹوٹ کر اور نایاب ہو جاتا ہے کیونکہ دِل ٹوٹنے کے بعد انسان اللہ کے اور قریب ہو جاتا ہے"...

راحیل کا سر سجدے میں جُھکا تھا...

کچھ لوگوں نے اُس کی حالت دیکھ کر تمسخر اڑایا کچھ نے افسوس کیا کچھ کو رحم آیا منٹ منٹ رُک کر دیکھتے ہوئے لوگ بھی آگے بڑھ گئے...

وُہ اُٹھا پھر دوبارہ سجدے میں گیا اُس کی حالت جنونی ہوتی جا رہی تھی...

اُس کا عشق "عشق الٰہی "تو انسان کا جُھکا سر مانگتا ہے عشق تو سر ہی مانگے گا عشق پر کربلا کا "
"...سایہ ہے

...راحیل نے تیسری بار سجدہ کیا تھا

کیونکہ عشق ہوتا نہیں عشق اُترتا ہے غارِ دل پر کسی وحی کی طرح... تیرے دِل پر بھی وُہ"
"..نازل ہو چکا ہے

اُنہوں نے سجدے میں گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگتے راحیل کی پیٹھ پر تھپکی دیتے ہوئے
...کہا

www.novelsclubb.com

محبت انسان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج کر دیتی ہے...انسان ساری حساسیت"
...رکھتے ہوئے بھی بے حس بن جاتا ہے

...بس یاد رہ جاتا ہے تو وہ ایک احساس اور اُس احساس سے جڑا محبوب کا چہرہ

"....اس ایک چہرے کی تلاش میں وہ دُنیا کو بھُلا دیتا ہے

....راحیل نے سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا

کتنی مشکل ہے نہ محبت مگر اِنسان جو ہر چیز میں آسانی چاہتا ہیں اِس معاملے میں مشکل کا"

...انتخاب کرتا ہے

جبکہ اُسے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں وہ تو ہر جگہ ہے بس ایک بار سچے دل سے

پکارنے کی دیر ہے..روز اپنی طرف طرف بلاتا ہے وہ اُسکی بلاوے پر لبیک کہنے کی دیر

"....ہے

www.novelsclubb.com

...وُہ بھی ترکی بہ ترکی بولے

مگر یہاں بات محبت کی نہیں عشق کی ہے میں گنہگار اِس بات کا اعتراف کرتا ہو مجھے اُس ماہ نور سے عشق ہے... اور میں اِس عشق کو اپنی طاقت بناؤں گا میں تیرا قرب حاصل کروں گا مجھے پوری اُمید ہے تُو مجھے اپنی رحمتوں کے حصار میں لے گا... میرا تن میرا من تیرے قرب کے حاصل کی کوششوں میں صرف راحیل آفتاب آج اپنا آپ چھوڑتا ہے میں تیرا قرب حاصل کروں گا اور تُو ہی مجھے معاف کرے گا مجھے اپنا قرب عطا کرے گا..."

....اُس نے اذان کی آواز کی پیروی کرتے ہوئے وضو کے لیے اپنے قدم بڑھا دیئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابتدائی تاریخوں کے چاند کی پھانک تھوڑی دیر کے لیے کیکر کی نوکیلی شاخوں کی پھننگ میں اٹکی اور پھر آہستہ آہستہ کاتک کی رات کے خنک اندھیروں میں ڈوب گئی...

آسمان پر ستارے پورے طرح روشن تھے... شام کو دُھل دُھلا کر نکھرا آسمان اب سیاہی مائل ہو گیا تھا... سیاہی کے حوالے سے ستاروں کی چمک زیادہ سی ہو گئی تھی... ہلکی ہلکی خنک ہوا چل رہی تھی...

....وُہ سڑک پر پیدل چلا جا رہا تھا شال اچھے سے اوڑھی ہوئی تھی

..ایاز کو پاکستان آئے مہینے ہو چُکے تھے مگر وہ ابو بکر کو ڈھونڈنے میں ناکام رہا تھا

اُسے صرف ابو بکر کا نام پتا تھا کوئی تصویر نہ تھی اور اگر ہوتی تو سالوں پُرانی تصویر بے سود تھی...

www.novelsclubb.com

مسلسل ناکامیابی اُس کی اُمیدوں کو توڑنے لگی تھی قسمت کی اِس ستم ظریفی پر اُسے شدید غصّہ آتا ایک ہی شہر میں ہوتے ہوئے بھی وُہ ناکام تھا وہ اُسے نہیں ڈھونڈھ پا رہا تھا جسے ڈھونڈنے آیا تھا جس کی طلب اُس کے دن کا چین رات کی نیند فنا کیے ہوئے تھی...

وُہ راحیل کے پاس جانے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا وُہ جانا چاہتا تھا مگر ندامت کی بیڑیاں اُس کے قدم روکے ہوئے تھیں...

ہر طرف صرف نااُمیدی تھی ہر طرف اُداسی چہار جانب مایوسی تھی ایا زدن بہ دن ڈھلنے لگا تھا اُس کی بوڑھی ہڈیاں اب تھکنے لگی تھی عمر اتنی نہ تھی مگر حالات نے اُسے وقت سے پہلے کئی وقت دکھا دیئے تھے...

تانبے سی رنگت کملا چکی تھی لمبا قد جُھکا جُھکا معلوم ہوتا تھا...

www.novelsclubb.com

"...یا اللہ میری مدد کر"

اُس کا دعا گو تھا...

مجھے راحیل کے پاس جانا چاہیئے وُہ میری مدد کر سکتا ہے شاید وُہ جانتا ہو ابو بکر کہاں"

"...ہے

...ایاز نے بڑی مشکل سے بلا آخر فیصلہ کیا

"...مجھے بس ابو بکر سے ملنا ہے چاہے جیسے بھی"

....ایاز نے فیصلے کو مزید پختہ کیا

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

چھٹا حصہ

باب نمبر ۱۵

www.novelsclubb.com

"تُو ہی حاصل میرا"

...اقراء کتاب پڑھ رہی تھی

...دروازے پر دستک ہوئی

"..کون"

...اقراء نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"...اقراء بیٹا میں اندر آجاؤں

...ناظمہ خاتون نے اجازت طلب کی

وُہ کتاب رکھ کر فوراً کھڑی ہو گئی اور دروازہ کھول کر ناظمہ خاتون کو ساتھ لیے بیڈ تک لے آئی...

"..امی آپکو کب سے اجازت کی ضرورت پڑ گئی"

...اقراء نے شکایت کی

"...ایسے ہی پوچھ لیا مجھے لگا میری بیٹی مصروف نہ ہو"

....اُنہوں نے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے متانت سے کہا

بیٹا آپکی عدت ختم ہو گئی ہے اب آپ باہر نکلا کریں میرے ساتھ چلا کریں روز گارڈن"

"..میں بچے کی صحت پر اور آپکی صحت پر بھی مثبت اثر پڑے گا

...اُنہوں نے اقراء کے ہاتھوں کو اپنے نحیف ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

"...امی میرا دِل ہی نہیں کرتا کہیں بھی جانے کا مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے"

...اُس نے صاف گوئی سے کہا

اب سے اب اِس کمرے میں نہیں رہیں گی آپ میرے ساتھ میرے کمرے میں رہیں"

"...گی

...ناظمہ خاتون نے نرمی سے کہا

"...میں یہی رہوں گی امی یہ میرا کمرہ ہے"

...وُہ ناچاہتے ہوئے بھی غصّہ ہوئی تھی

"...آپکے لئے اِس کمرے میں رہنا ٹھیک نہیں ہے میری جان"

...اُنہوں نے اُس کے غصے کو نظر انداز کرتے ہوئے محبت سے کہا

امی میں یہاں رہ کر ہی ٹھیک ہوں خُدا یا مُجھ سے میری یادیں مت چھینیں میں یہاں" سکون پاتی ہوں میں یہاں خوش ہوں مُجھ سے حماد کو دوبارہ مت الگ کریں وُہ مُجھ سے ملنے آتے ہیں اِس کمرے میں اگر میں یہاں سے گئی تو میں اُنہیں دوبارہ کھو دوں گی آپ تو جانتی ہیں ناوُہ اپنی چیزوں کے لیے کس قدر حساس تھے وُہ اپنے کمرے کے علاوہ کہی نہیں آئیں گے میں اُنہیں پھر سے کھو دوں گی"...

....اقراء نے بری طرح روتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

...ناظمہ خاتون کا دِل کٹ کر رہ گیا

"...بیٹا حماد جا چکا ہے وُہ کیسے آپ سے ملنے آئے گا"

"وُہ آتے ہیں امی روز رات کو آتے ہیں مُجھ سے ملنے جب میں آنکھیں بند کرتی ہوں وُہ مُجھ سے باتیں کرتے ہیں جب میں آنکھیں کھولتی ہوں وُہ غائب ہو جاتے ہیں...امی وُہ میرے خوابوں میں آتے ہیں مگر وُہ بہت اُداس ہوتے ہیں امی اگر میں اِس کمرے سے چلی گئی نا تو وہ مُجھ سے پھر ناراض ہو جائیں گے بڑی مشکلوں سے اُنہیں منایا ہے میں نے..وُہ دیکھیں وُہ ابھی کھڑے مُجھ پر ہنس رہے ہیں..."

...اقراء نے پردے کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہا

...ناظمہ خاتون نے وہاں دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا

وُہ مزید وہاں رُک نہیں سکی اُٹھ کر ایک سوگوار سی نگاہ کمرے اور اقراء پر ڈالتے ہوئے وُہ باہر نکل گئیں...

"...میں کہی نہیں جاؤں گی یہ تو ہمارا کمرہ ہے نا حماد"

www.novelsclubb.com

...وُہ میکانکی انداز میں گردن ہلاتی خود سے ہی بولی

اقراء کی حالت دن بہ دن خراب ہوتی جارہی ہے اور ڈیلیوری بھی نزدیک آتی جارہی ہے"

"...میں کیا کروں اگر یہی چلتا رہا تو وُہ نادان اپنا ہی کوئی نقصان نہ کر بیٹھے

...ناظمہ خاتون نے کچھ سوچ کر ابو بکر کو فون کرنے کا فیصلہ کیا مگر نمبر بند ملا

کیسے صبر کروں؟ مجھے اِس شخص پر کبھی صبر نہیں آئے گا. مجھے اُسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے"

".رونا ہے

...ناظمہ خاتون کو اقراء کے کہے الفاظ یاد آئے

...اُن کا دِل درد سے بھر آیا وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رو دیں

اقراءاور حماد خلوتوں کے ساتھی تھے ایک دوسرے کے ہم قدم ہم راز ایک کے اچانک اس طرح چلے جانے سے دوسرے پر اثر ہونا قدرتی تھا اقراء اُس صدمے اُبھر نہیں پا رہی تھی وُہ اُبھرنا چاہتی ہے نہیں تھی کیونکہ اُس کی سوچ کے مطابق اُسے اِس درد میں حماد کا ساتھ تھا وُہ ہم وقت اُس کے ساتھ تھا وُہ اُس کے الوژن سے باتیں کرتی تھی اپنی مرضی کے جواب خود اخذ کر لیتی تھی بظاہر وُہ بلکل نارمل تھی مگر اُس کا ذہن پستیوں میں ڈوب رہا تھا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماریہ اور ابو بکر کی زندگی ایک ڈگر پر چل رہی تھی سب کچھ ٹھیک تھا اُن دونوں کے بیچ مگر خوش کوئی بھی نہیں تھا....

وقت کے ساتھ دونوں نے سمجھوتہ کر لیا تھا...

"..میں چلتا ہوں خدا حافظ"

اُس نے کلون کے اسپرے خود پر کرتے ہوئے کہا...

"...یہ تُم اتنی خوشبوئیں کسے پٹانے کے لیے لگاتے ہو"

ماریہ کی طبیعت اِن دونوں بوجھل سی تھی وُہ چڑچڑی سی رہنے لگی تھی....

"...پٹانے کے لیے"

....ابو بکر نے عجیب شکل بناتے ہوئے دہرایا

ہاں نہیں تو اور کیا انڈے لینے بھی جاؤ گے تو یہ منحوس پر فیوم لگا لگا کر جاتے ہو آخر ہے"

"...کون وُہ چڑیل بتا دو مجھے

...ماریہ نے خفگی سے کہا

"...میں کب لگا کر گیا آپ غلط بیانی سے کام لے رہی ہیں"

...ابو بکر اِس اچانک پھٹنے والے آتش فشاں پر حیران رہ گیا تھا

...ماریہ ایسی ہی تو تھی ایک دم سے پھٹنے والی منہ پر بولنے والی

"...اُس دن جب میں نے تمہیں انڈے لینے بھیجا تھا تب کون لگا کر گیا تھا"

...وُہ کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑاکا انداز میں بولی

...وُہ چاہتی تھی ابو بکر اُس سے لڑے اُس سے باتیں کرتے رہے وُہ اُسے اکساتی تھی

اُس دن میں سیدھا جم سے آیا تھا پسینہ پسینہ ہو رہا تھا یار اور آپ نے کہا فوراً لے کر آؤ اور"

"..مجھے اپنے کپڑوں سے اسمیل آ رہی تھی بس اِسی لیے

...اُس نے وضاحت پیش کی

"..تو باہر کون تمہاری بغلے سونگھتا پھر رہا تھا"

...وُہ اپنے موقف پر ڈٹی رہی

"..اچھا آئندہ لگاؤں گا ہی نہیں"

....ابو بکر نے اِس بے موقع بحث سے جان چھڑانی چاہی

ہاں تاکہ جب تمہارے پاس سے اِسمیل آئے تو اِس کا الزام بھی تُم مُجھ پر لگاتے پھرو ں"

"...کے میری بیوی منع کرتی ہے

....ماریہ کسی طور ہار ماننے کو تیار نہ تھی

"..آپ ٹھیک تو ہیں نا"

...ابو بکر نے فکر مندی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں بول دو کے اب میں پاگل ہو گئی ہوں تمہیں تو شروع سے مُجھ سے مسئلے ہی رہے ہیں"

"...

...ماریہ چیختے ہوئے بولی

"...آواز آہستہ رکھیں میں بدتمیزی برداشت نہیں کروں گا"

...ابو بکر نے سخت لہجے میں تنبیہ کی

"...ابو بکر تُم کب مجھے پورے ملو گے"

...وُہ ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گئی

...ابو بکر اب شرمندہ ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

تُم اب مجھے دُنیا کی نظروں میں پاگل ثابت کر کے دوسری شادی کر لو گے میں جانتی"

"...ہوں

...وُہ روتے ہوئے بولی

ابو بکر ندامت کے مارے کچھ بول نہیں پا رہا تھا اور کیا بولتا وُہ اُس کے دِل میں اِن شکوں کو جنم دینے والا بھی وُہ خود ہی تھا....

"..ماریہ میری بات سنیں"

ابو بکر نے اُسے کھینچ کر خود سے لگایا اُسے نہیں سمجھ آ رہا تھا وہ کیا کرے کس طرح اُس کی بدگمانی دور کرے....

ایسا کچھ بھی نہیں ہے یار میں نے آپ سے وعدہ کیا ہے میں اِس رشتے کو دِل سے نبھاؤں"

"..گا اور میں نبھا رہا ہوں

....ابو بکر نے سچے دل سے کہا

مگر مجھے کوئی بھی لمحہ خوش نہیں کر پاتا میں کبوتر کی طرح آنکھیں نہیں موند سکتی حقیقت"

"...سے ابو بکر

...ماریہ نے اُس کی شرٹ کے بٹن کو گھماتے ہوئے کہا

"...آپ بھول جائیں اُس بات کو"

....ابو بکر نے التجا کی

"...یہی تو مسئلہ ہے"

...اُس نے گردن اُٹھا کر نم آنکھوں سے اُسکے چہرے کو دیکھا

میں شکایت کا موقع نہیں دوں گا آپکو جو ہو چکا وُہ بدل نہیں سکتا نا اُس کا مداوا ہو سکتا ہے"

"... مگر میرے دِل میں آپکے لئے بہت جگہ ہے آپ میری بیوی ہیں

...ابو بکر نے اُس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

"... تمہارے لہجے کا کھوکھلا پن تمہیں خود محسوس نہیں ہوتا ابو بکر"

...ماریہ دل گرفتگی سے بولی اور اُسے مزید مضبوطی سے پکڑ لیا

....ابو بکر نے کچھ کہا نہیں بس اُس کے بالوں کو ایک طرف کر کے پیشانی کا بوسہ لے لیا

"...ابو بکر مجھے امی کے گھر چھوڑ دو"

...ماریہ نے اُس سے الگ ہو کر کہا

"...یار اِس میں گھر چھوڑنے والی کون سی بات ہو گئی"

....ابو بکر کو لگا وُہ گھر چھوڑ کر جا رہی

دیکھا دیکھا تُم تو چاہتے ہی ہو میں چلی جاؤں مگر ایک بات یاد رکھنا میں کہی نہیں جانے والی" اور ایک اور بات یاد رکھنا ابو بکر تُم صرف میرے ہو تیسرے اِنسان کے لیے تمہارے دِل میں جو احساس ہے اُسے برداشت کر رہی ہوں وُہ بہت ہے میں کسی تیسرے اِنسان کا وجود برداشت ہر گز نہیں کروں گی جان سے مار دوں گی تمہیں بھی اور اُسے بھی ابھی تُم جانتے نہیں ہو ماریہ کو نے محبت کے معاملے میں کتنی شدت پسند ہوں..."

...ماریہ نے بے خوفی سے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

کبھی نہیں آئے گا اور آئندہ خیال رکھی ئے گا آپ بھی میں یہ انداز ہر گز برداشت نہیں" کروں گا آئندہ..."

...ابو بکر نے اُسے دوبارہ تنبیہ کی

"...سوری"

...اُس نے فوراً اپنی غلطی مانتے ہوئے معافی مانگی

"...جائیں آپ تیار ہو جائیں میں اقراء آپی سے ملنے جا رہا ہوں آپکو چھوڑ دوں گا"

....ابو بکر نے سیل فون پر میسج ٹائپ کرتے ہوئے مصروف انداز میں کہا

میں تُم سے دس بیس سال بڑی نہیں ہوں جو آپ آپ کہہ کر بلاتے ہو.. تُم سے تو چھوٹی"

"...ہی ہوں

www.novelsclubb.com

....وُہ نئے مسئلے کے ساتھ پھر میدان میں آ گئی

"...آپکا کوئی حال نہیں"

....ابو بکر نے اب کی بار ہنستے ہوئے کہا

"...ڈبل بیٹری"

....وُہ پیر پٹختی ہوئی دوسرے کمرے میں چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

ساتواں حصہ

باب نمبر ۱۵

www.novelsclubb.com

"تُو ہی حاصل میرا"

...شام کا وقت تھا عامر طیات اور نزہت خاتون لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے

...موسم کافی خوشگوار تھا

"..آپ دونوں کچھ دنوں کے لیے گاؤں کیوں نہیں ہو آتے"

...اُنہوں نے اپنی گود میں بیٹھے حماد کو بسکٹ کھلاتے ہوئے کہا

میں بھی سوچ رہا ہوں امی مگر صرف ہم دونوں نہیں آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں"

"...گی

...عامر نے پیار سے کہا

"..گاؤں"

...طیات نے چائے کا کپ نزہت خاتون کی طرف بڑھاتے ہوئے گفتگو میں حصہ لیا

ہاں گاؤں نواب شاہ کے ایک گاؤں میں عامر میں زمین لی ہوئی ہے جہاں یہ ہسپتال بنوا رہا"
"...ہے اور وہی عامر کے بابا کی حویلی بھی ہے جو انہوں نے اپنی زندگی میں لی تھی

...نزہت خاتون نے طیات کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے کہا

"...میں نے آج تک گاؤں نہیں دیکھا چلتے ہیں نا ہم سب پلیز"

...طیات خوش ہو کر بولی

ٹھیک ہے ڈاکٹر سے پوچھ لیتے ہیں اگر اُنہوں نے آپکو اس حالت میں سفر کرنے کی"

"...اجازت دے دی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں

....عامر نے رضامندی ظاہر کی

"...پوچھیں ناڈاکٹر سے ابھی ہم کل صبح ہی چلیں گے پھر"

...طیات ہتھیلی پر سرسوں جمانے کو تیار تھی

"..میں اور حماد تو اپنے کمرے جا رہے ہیں آپ لوگوں کا جو بھی فائنل ہو بتا دیجیے گا"

...وُہ حماد کو گود میں لے کر اُٹھ گئیں

"...ٹھیک ہے امی میں آپکی پیکنگ کر دوں گی"

طیات کا بس نہیں چل رہا ابھی سامان گاڑی میں ڈالے اور عامر سے جانے کی ضد کرے....

"..آپ کال تو کریں"

...طیات اب دوبارہ اُس کی سر ہو گئی

"...ارے یار اتنی جلدی بھی کیا ہے کل پوچھ لیں گے"

...عامر نے نخرے دکھاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...پلیز عامر میرے لیے"

....طیات اب ایموشنل بلیک میلنگ پر اُتر آئی اور وہ جانتی تھی یہ وار خالی نہیں جانا تھا

"..اچھا یار"

....عامر نے فون ملاتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..السلامُ علیکم آپی کیسی ہیں آپ"

...ابو بکر نے اقراء کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

"...وعلیکم سلام کیپری جیتے رہو تُم کب آئے"

....اقراءابو بکر کو دیکھ کر خوش ہو گئی تھی

"...بس ابھی آیا"

...ابو بکر نے آرام سے پیر پھیلاتے ہوئے کہا

"ماریہ بھی آئی ہے..؟"

...اقراء نے پوچھا

"... نہیں وُہ اپنی امی کے گھر چلی گئی ہے اور میں یہاں آگیا آپ سے ملنے"

...ابو بکر نے محبت سے کہا

"..آپی کی جان"

...اقراء کو بے اختیار اُس پر پیار آیا

"..تُم راحیل سے ملے ہو"

...کچھ دیر ادھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد اُس نے راحیل کی بابت دریافت کیا

"..نہیں"

...ابو بکر کا چہرہ تن گیا

www.novelsclubb.com

"...اچھا"

...اقراء نے پُر سوچ انداز میں کہا

"..تُم نے کبھی مُجھ سے یہ کیوں نہیں پوچھا کہ مجھے کیسے پتا تُم ہی ہمارے کیپری ہو"

....اقراء نے اُس کا انداز نوٹ کر کے بات بدلی

"..آپ اب بتادیں"

....ابو بکر نے مسکرا کر کہا

مجھے یونیورسٹی میں ایک پروجیکٹ ملا تھا اور اُس پروجیکٹ کے لیے مجھے پرانے اخباروں سے کچھ آرٹیکلز کے کٹ پیس چاہئے تھے جنہیں بڑی مشکلوں سے ڈھونڈا تھا میں نے آسانی سے ملتا بھی کیسے آخر اُس میں مجھے میرا کیپری ملنا تھا بس زیادہ کچھ نہیں اُن میں سے کسی اخبار میں میں نے تمہاری گمشدگی والی خبر بھی پڑھی میں دیے گئے پتے پر گئی بھی تھی مگر مجھے پتا چلا حکیم صاحب اور اُن کی بیوی کا تو انتقال ہو گیا اور تمہارا کسی کو کچھ پتا ہی نہیں

تھا....ویسے کتنا غیر حقیقی سا لگتا ہے یہ سب مگر اللہ کے کھیل ہے یہ سب اور وہی بہتر جانتا ہے..."

....اقراء ایک ہی سانس میں سب کہتے ہوئے اُٹھ کھڑی ہوئی

"...یہ دیکھو آج تک سنبھال رکھا ہے ۲۵ سال پرانے اخبار کا ٹکڑا"

....اقراء نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا

...اخبار کا ٹکڑا دراز سے نکال کر ابو بکر کے سامنے کیا

...وُہ کچھ دیر کاغذ کو ہاتھ میں پکڑے بغور دیکھتا رہا پھر ہلکے سے بولا

....آپ دونوں بہت عظیم تھے امی ابو

وُہ حکیم ریاض اور فرحت کو یاد کر کے بولا کیونکہ اُس کے لیے تو وہی دونوں اُس کے ماں باپ تھے جنہوں نے اسے بہت پیار سے پالا سگوں سے بھی بڑھ کر ...

"...میری زندگی اتنی پیچیدہ کیوں ہے آپی اتنی مشکل"

...اُس کا دِل اب شکوہ کناں تھا

اللہ اپنے چہیتے لوگوں کو ہی منتخب کرتا ہے آزمائشوں کے لیے بس ثابت قدم رہنا چاہیئے"

"...اِنسان کو

..اقراء نے اُس کی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئی محبت سے چور لہجے میں کہا

"...تُم راحیل کو معاف کر دو بچے"

...اقراء نے درخواست کی

"تُم یہ مت سوچنا میں فرق کر رہی ہوں میرے لیے بیٹا تُم دونوں برابر ہو میرے ہو مگر
"...میں کیا کروں میں اُس کی بھی بہن ہوں اُسے تڑپتا ہوا کیسا دیکھ سکتی ہوں

...اقراء نے دِل گرفتگی سے کہا

"آپی مجھے نہیں لگتا میں اپنے ساتھ بُرا کرنے والوں کو معاف کر سکوں گا میں اِنسان ہوں
فرشتہ نہیں اِن سب لوگوں نے مُجھ سے میری زندگی کا وُہ حصہ نوچ کر اُکھاڑ دیا ہے جو کبھی
"... بھی نہیں بھر سکتا وُہ خلا کبھی پُر نہیں ہو سکتی

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے قطعیت سے کہا

...اقراء نے آنکھیں بند کر کے کھولی

میرا بچہ میں جانتی ہوں بہت تکلیفیں برداشت کی ہے تُم نے مگر معاف کرنا تو اچھی بات"

"..ہے اِس طرح نفرت بغض کے ساتھ زندگی گزارنا بہت مشکل ہے

....اقراء نے اُس کا چہرہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے کہا

"...مُجھ سے نہیں ہو گا آپی"

...ابو بکر اقراء کا ہاتھ نرمی سے ہٹا کر باہر چلا گیا

.....اقراء نظروں سے اوجھل ہونے تک اُس کی پشت تکتی رہی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...وُہ لوگ ڈاکٹر سے اجازت ملنے بعد صبح ہی منہوڑو گاؤں کے لیے نکل پڑے

"...کتنا مزہ آئے گا نا امی میں تو پہلی بار گاؤں جا رہی ہوں پہلی بار دیکھوں گی سب"

..طیات بچوں سے اشتیاق سے بولی

"...کتنی دیر میں پہنچے گے عامر"

...طیات نے چھٹی مرتبہ پوچھ لیا تھا

"..ارے یار آپ کے بار بار پوچھنے سے جلدی تو نہیں آجائے گا نہ"

....عامر اب کی بار جھنجھلا کر بولا

www.novelsclubb.com

"...بتائیں نا کتنی دور ہے"

...وُہ بھی اُسے تنگ کرنے پر تُلی ہوئی تھی

...نزہت بیگم دونوں کو دیکھ کر بس مسکرا رہی تھیں

...حماد عامر کے پاس آنے کے لیے ہمکنے لگا

"...ارے میرا بیٹا"

عامر نے اُسے گود میں بٹھالیا اور ایک ہاتھ سے اُسے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے ڈرائیو کرنے لگا...

حماد بار بار اسٹیئرنگ پر ہاتھ مار مار کر ہارن بجاتا آواز سن کر کھلکھلا کر ہنستا اور تالیاں بجا کر اپنی خوشی جتاتا...

...اب وہ عامر کی شرٹ پکڑ کر کھڑے ہونے کی کوشش کر رہا تھا

"...ارے میرے شیر لگ جائے گی"

...عامر نے گاڑی ایک طرف روکتے ہوئے کہا

"...پاپا آپ سے بعد میں خوب باتیں کریں گے ابھی آپ مما کے پاس جاؤ"

...عامر نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا

....اُس نے عامر کے بالوں کو دونوں مٹھیوں میں جکڑ لیا

"...ناراض ہو گیا میرا بیٹا"

عامر نے مسکراتے ہوئے اُسکے ننھے ننھے ہاتھوں سے اپنے بال آزاد کروائے اور حماد کو پیچھے بیٹھی طیات کو دے دیا....

...جس پر وُہ رونے لگ گیا

"...آپ کا اور امی کا عاشق ہے یہ تو میرے پاس آتے ہی رونے لگ جاتا ہے"

....طیات نے اُسے زبردستی سلانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

....عامر کے لیے وُہ الفاظ اور وُہ لمحہ لمحہِ فخر تھا

"...لاؤ اِدھر دو میرے شہزادے کو"

نزہت خاتون نے طیات کے ہاتھوں سے اُسے لے لیا اور واقعی وُہ اُن کی گود میں آ کر چُپ

....ہو گیا اور ہنسی خوشی کھیلنے لگا

....طیات کا دل پُر سکون اور مطمئن تھا

"...لیجئے محترمہ ہم گاؤں کی حدود میں داخل ہو چکے ہیں"

....طیات کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

گاؤں کو جاتا راستہ، نہر کے اوپر سے تھا جس پر سے اُن کی گاڑی گزر رہی ہے۔

...گاڑی کچی پکی سڑک سے ہچکولے کھاتے گزر رہی تھی

لوگوں بھینسیں پال رکھی تھیں، جانوروں کے لیے ایک بڑی سی کھرلی بنائی ہوئی تھی۔

بھینسوں کے ساتھ ساتھ مرغیاں، بکرے بکری اور کتے بھی ساتھ میں پل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

....کھیتوں کے قریب کھیلتے بچے گاڑی کو دیکھ کر اُس کے پیچھے بھاگنے لگے تھے

دائیں طرف گاؤں کا پرائمری اسکول سردیوں کا موسم تھا اس لیے کلاسیں باہر دھوپ میں لگی ہوئی تھیں۔

تصنع اور بناوٹ سے پاک ان دیہاتوں میں بچوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کے دل دھڑکتے ہیں۔ قدم قدم پر آپ کو شاعری نظر آئے گی جو اوزان کی قید اور لفظی بندشوں سے بالکل آزاد ہے۔

یہاں کی کھلی ہوا میں چلیں پھریں تو اپنے اندر ایک نئی زندگی پائیں۔

یوں لگتا ہے ہمارے اندر بھی پھیل کر والہانہ وسعت اختیار کر لینے کی قوت موجود ہے، ہم بھی پرندوں کی زبان سمجھ سکتے ہیں اور ہواؤں کی گنگناہٹ ہمارے لیے بھی کچھ معنی رکھتی ہے جب ابابیلیں خاموش آسمان میں ڈبکیاں لگاتی ہیں اور شام کو چمگادڑیں قطار اندر قطار جنگلوں کی طرف تیرتی ہیں اور گاؤں واپس آنے والے ڈھور ڈنگروں کے گلے میں

بندھے ہوئے گھنگرو بجتے ہیں اور فضا پر ایک دلفریب ناچ کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے تو ہمارا دل بھی کبھی پھیلے گا اور کبھی سکڑے گا۔

طیات نے دیکھا کچے کوٹھے زمین پر لیٹے ہوئے ہیں۔ دیواروں پر بڑے بڑے اپلوں کی قطار دور تک تھی۔ مٹی کے یہ گھروندے بھی ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں کیونکہ ان میں فاصلہ نہیں۔ ایک کوٹھا دوسرے کوٹھے سے ہمکنار ہے، اسی طرح اس کھلے میدان پر ایک اور کھلا میدان بن گیا ہے۔

ان کوٹھوں پر چارپائیاں اوندھی پڑی ہیں۔ گنے کے لمبے لمبے چھلکے جابجا بکھرے ہوئے ہیں۔ دوپہر کا وقت تھا، دھوپ اتنی تیز ہے کہ چیل بھی انڈا چھوڑ دے۔

www.novelsclubb.com

فضا ایک خوابگوں اداسی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ کبھی کبھی کسی چیل کی باریک چیخ ابھرتی ہے ....اور خاموشی پر ایک خراش سی پیدا کرتی ہوئی ڈوب جاتی

....گاڑی چلتے چلتے ایک حویلی نما گھر کے آگے رکی چوکیدار نے فوراً دروازہ کھول دیا

وُہ خوبصورت عمارت وقار سے استادہ تھی... چاروں طرف قدرت نے حسن کے خزینے لٹائے تھے... یہ قطعہ زمین قدرت کی صناعی کا شاہکار تھا...

سبزے کا مخملی فرش رنگ برنگے پھول، لہلہاتی بیلیں جھومتے درخت چاروں طرف حُسن ہی حُسن تھا رعنائی ہے رعنائی تھی...

ایسی جگہ میں رہائشی عمارت کی تعمیر کسی حُسن پسند طبع ہی کا انتخاب تھا...

سنہرے ستونوں اور سرخ گنبدوں والی یہ عمارت اِس دلفریب ماحول میں گھری ہوئی کسی حسین البیلہ کی طرف دکھائی دیتی تھی...

کشادہ کمرے، وسیع برآمدے، خوبصورت گیلریاں نفیس ڈرائنگ روم طویل ڈائننگ روم...

آراستہ پیراستہ اپنے مکینوں کے اعلیٰ ذوق امارت عظمت کی ضامن تھی....

www.novelsclubb.com

"...یہ تو بہت بہت بہت خوبصورت ہے"

....طیات نے حویلی گھومتے ہوئے عامر سے کہا

....عامر تو اُس کے چہرے سے کبھی نہ جدا ہونے والی مسکراہٹ دیکھ دیکھ نہال ہوا جا رہا تھا

"...باہر چلیں"

...طیات نے خواہش کی

www.novelsclubb.com

....عامر مسلسل اُس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

"...عامر"

....طیات نے شرما کر ہاتھ لگا کر اُس کی محویت کو توڑا

"... چلیں"

...اُس نے طیات کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر سینے سے لگالیا

میدان میں گاؤں کی الہڑ مٹھیارے اپنے روزمرہ کے کھیلوں میں مشغول تھیں.... کچھ .... کوٹلہ چھپا کھیل رہی تھیں کچھ لکن میٹی... کچھ گداڈال رہی تھیں کچھ چھون چھوائی

....وُہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے کھیتوں کی طرف آ گئے

www.novelsclubb.com

حد نظر تک پھیلے گندم کے سنہری کھیتوں کا سنہرا پن دھوپ کے باعث کچھ اور دلکش ہو گیا تھا۔ گیلی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو پوری فضا میں چکرا رہی تھی۔

معتدل سی میٹھی میٹھی پروا گندم کی فصلوں کو چومتی گزر رہی تھی۔

فضاء میں چکراتی چڑیوں کی چہچہار کی آوازیں ہوا کی مدھم سی جلترنگ میں مدغم ہو کر ایک دلفریب سی جھنکار پیدا کر رہی تھیں۔

قریب ہی چلتے رہٹ میں گرتے پانی اور پن چکی کی ایک تواتر سے آتی آواز اس ماحول کا حصہ ہی لگتی تھیں۔

سہ پہر کا وقت تھا۔

جلتے بلتے دن میں اب شام کی نرم سی ٹھنڈک کی چاشنی گھلنے لگی تھی۔

فصل پک کر تیار ہو چکی تھی کچھ دنوں تک کٹائی ہونا تھی۔

سارے میں سنہری خوشوں کی اشتہا انگیز مہک بکھری ہوئی تھی۔

ہوا کے جھونکے کے ساتھ گندم کی سبز بالیاں ہلتی تو ایسے لگتا جیسے اس دُنیا میں آنے کی خوشی میں جھوم رہی ہیں

لالیاں وں اور چڑیوں کے دو جھنڈ شور مچانے میں مصروف تھے

دو بگلے کھالے میں کھڑے پانی میں اپنے لئے ناشتہ تلاش کر رہے تھے

قدموں کی چاپ سُن کر ٹاہلی کے درخت پر بیٹھی چرِبل نے آنکھیں کھول کر دیکھا اور بنا کوئی خطرہ محسوس کیے دوبارہ نیند کی آغوش میں چلی گئ

...سُورج کافی بُلندی پر آچکا تھا

طیات کھیتوں کے درمیان کھڑی بچوں سے اشتیاق سے چاروں اور گردن گھما گھما کر جیسے اس بات کا یقین کرنا چاہ رہی تھی کہ وہ واقعی فطرت کے اس حسین منظر کا حصہ بنی ہے۔ فطرت کی سحر انگیزی نے اسے اپنے حصار میں لے لیا تھا اور وہ اس فسوں خیز لمحے میں قید اشتیاق سے جھک جھک کر ان سنہری خوشوں کو چھو چھو کر محسوس کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا کر رہی ہیں"

....عامر نے مسکراتے ہوئے کہا

"...میں پہلی بار گاؤں آئی ہوں میں نے آج تک ایسا کچھ بھی نہیں دیکھا بس اِسی لیے"

...وُہ تھوڑی شرمندہ ہو کر بولی اور آنکھیں شرم کے مارے نیچے کر لی

"....ارے ارے...یہ کیا آپ تو"

....عامر نے بات اُدھوری چھوڑ کر اُنگلی سے تھوڑی پکڑ کر چہرہ اونچا کیا

www.novelsclubb.com

"...ناراض ہو گئی آپ مُجھ سے"

....عامر ہراساں ہو کر بولا

"ہو سکتی ہوں کیا؟؟؟"

....سوال کیا گیا

نہیں آپ تو بہت اچھی ہے....اور اگر کبھی ناراض ہو بھی جائے تو بھی اِس طرح نظریں"

....مت جھکائے گا

"....مُجھ سے بات مت کیجئے گا....پھر میں آپکو مناؤں گا بہت پیار سے

....اپنی بیوی کی پیشانی پر بوسہ لیتے ہوئے اُس نے محبت سے چور لہجے میں کہا

مجھے اِس دُنیا میں اپنے ماں باپ اور حماد کے بعد سب سے زیادہ آپ عزیز ہے اور یہ بات"

"...آپ جانتی ہیں

....لہجے میں قطعیت تھی

"...بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں"

....طیات بڑے مان سے بولی

....اُسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگی

.... کھیتوں کو پیچھے چھوڑ کر وُہ لوگ اب دور تک پھیلے باغ نما حصے کی طرف آ گئے

اُس وسیع میدان پر ایک نظر ڈالیں تو رنگ برنگے پھول اور اکثر مقامات پر اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑے اور بازوؤں کو سینے پر باندھے مارموٹ یہاں آنے والوں کا استقبال کرتے نظر آتے تھے۔

.....ہاتھ کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا اور اُسے خود سے لگائے عامر آگے بڑھنے لگا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۲

آٹھواں حصہ

باب نمبر ۱۵

"تُو ہی حاصل میرا"

راحیل مسجد میں بیٹھا تھا...ایک بیان چل رہا تھا نماز پر جسے وہ بڑی محویت سے سُن رہا تھا .... سمجھنے کی حتیٰ الامکان کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"آپ نماز کیوں پڑھتے ہیں،؟"

...بیان دینے والے نے سامعین سے سوال کیا

یہ سوال اُسکی لائف کا بہت مشکل سوال ثابت ہوا،

"فرض ہے؟"

...اُنہوں نے دوبارہ کہا

...،سب لوگوں کے سر اثبات میں ہلے

....بیان دینے والا دوبارہ بولنا شروع ہوا

شکر ادا کرنے کے لئے؟"

خدا ہے ہی اس قابل؟

جہنم کے خوف سے؟

یہ وہ جواب ہیں جو مجھے اس کے جواب میں ملتے ہیں،

"ایک ٹائم تھا جب میں نماز جہنم کے خوف سے پڑھتا تھا،

www.novelsclubb.com

وُہ اپنی زندگی کا بتانے لگا راحیل کا تجسس بڑھنے لگا وُہ آگے صف میں خالی جگہ پر آکر بیٹھ گیا...

جہنم کا خوف مجھے اٹھا کے نماز کے لئے جا کھڑا کرتا تھا،"

پر مجھے وہ نماز فرض کی ادائیگی کبھی بھی نہ لگ سکی پھر مجھ سے نماز نہ تو آرام سے پڑھی جاتی تھی اور نہ یکسوئی سے پھر خوف بھی کم ہوتا گیا، پھر جنّت کا بیان پڑھا تو اس کو پا لینے کی چاہ جاگی، میں پھر سے نماز پڑھنے لگا،"

"جنت"

...راحیل نے لفظ دہرایا

...بیان دینے والا تھوڑی دیر کو رکا پھر بولنے لگا

www.novelsclubb.com

مگر یہ بھی چند دن ہی رہی کیفیت، پنے ابّا جی سے کہا تو بولے بیٹا اس نے دنیا کی ھر نعمت" سے نوازا ہے تم اس رشتوں شکر ادا کرنے کے لئے پڑھا کرو، ذہن میں یہ رکھ کی بھی نماز پڑھ لی دل کی حالت اب بھی وہی تھی،،

پھر ایک دن بہت عجیب بات ہوئی،

میں جائے نماز پے کھڑا، اور مجھے نماز بھول گئی، بہت یاد کرنے کی کوشش کی،

"بھلا نماز ہم کیسے بھول سکتے ہیں؟

....اُنہوں نے پھر سوال کیا

"...مجھے نماز آتی ہی نہیں"

...راحیل نے لرز کر سوچا

مجھے خود پے بہت رونا آیا، اور میں وہیں بیٹھ کے رونے لگا، تو مجھے لگا کوئی تسلی دینے والا" ہاتھ ہے میرے سر پے،، جیسے بچہ رو رہا ہو تو ہم سر پے ہاتھ رکھکے دلاسا دیتے ہیں،

مجھے لگا کوئی پوچھ رہا ہے، کے کیا ہوا،

میں نے کہا نماز بھول چکا ہوں،، تو جیسے پوچھا گیا،،، تو؟

میں حیران پریشان،، اس تو کا جواب تو میرے پاس بھی نہیں تھا شائد،، پھر لگا کوئی مسکرایا ہو،، اور کہا ہو،

" نماز کیوں پڑھتے ہو،؟"

... سوال دوبارہ دہرایا مگر اس بار جواب بھی تھے

خوف سے؟"

"پر وہ تو غفور ہے، رحیم ہے، پھر خوف کیسا؟

www.novelsclubb.com

"جنّت کے واسطے؟"

... راحیل دم سادھے سن رہا تھا

پر وہ تو در گزر فرماتا ہے،،"

"شکر ادا کرنا ہے؟

"اسے ضرورت نہیں،،،،

"فرض ہے؟"

".. نماز فرض سمجھ کر نہیں محبت سے پڑھو زمین پے سر ٹکرانے کو نماز نہیں کہا جاتا "

"وہ اس قابل ہے؟"

"تم کیا جانو وہ کس قابل ہے،،،

میرے پاس الفاظ ختم، میں بس اس آواز میں گم،،،،،وہ جو ہے نہ،،،

وہ تم سے کلام چاہتا ہے، تم اسی کو دوست مانو، اسی سے مشورہ کرو، اسی کو داستان سناؤ،،،

"جیسے اپنے دوست کو سناتے ہو، دل کی بیقراری کم ہو گی، پھر نماز میں سکون ملے گا،،،،

...آواز میں سحر تھا لوگ اُٹھ کر جاتے گئے نئے لوگ آتے گئے راحیل ایک انچ بھی نہ ہلا

...مجمع پر سکوت طاری تھا

..بیان دینے والا بولے جا رہا تھا

میری آنکھ کھلی تو میں وہیں پے تھا، وہ یقیناً خواب تھا، میں دوبارہ سے وضو کر کے کھڑا ہوا، "

نماز خود بخود ادا ہوتی چلی گئی،،،،، دل میں سکون آتا چلا گیا، مگر میرا دل سجدے سے سر

اٹھانے کو نہ کرے، مجھے لگا میرے پاس ہے وہ، مجھ سے بات کر رہا ہے،

پھر اپنے دل کی ساری باتیں ہوتی چلی گیئں گرہیں کھلتی گیئں، سکون ملتا گیا،،،

آسانیاں ہوتی گیئں،،، پھر آنکھ اذان سے پہلے اٹھتی، محبوب سے ملاقات کا انتظار رہنے لگا،

"فرض کے ساتھ نفلی نمازیں بھی ادا ہوتی گیئں، اللہ کا کرم ہو گیا،

....وہ جو جو سنتا گیا اسکو اپنے اندر کی ایک نئی خرابی نئے گناہ دکھائی دیتے گئے

خوف اُسکے حواسوں پے سوار ہو رہا تھا کیوں کہ اُسکا ظاہر اور باطن مکمل طور پر گناہوں میں

.....گھرا ہوا تھا بلا آخر خوف خدا اُس پر بھی چھانے لگا تھا

....بیان ختم ہوتے ہی وُہ سیدھا اُن کے پاس پہنچا

"...السلامُ علیکم"

....اُنہوں نے خود سے سلام کیا

"..وعلیکم السلام"

....راحیل نے عقیدت مندی سے کہا

www.novelsclubb.com

"...کیا آپ نے جو ابھی بولا وُہ سب سچ تھا کیا سچ میں یہ سب آپکے ساتھ ہوا تھا"

....راحیل نے تصدیق کرنی چاہی

"...ہاں"

.....وُہ مسکرائے

"...مجھے نماز پڑھنا سیکھنا ہے"

...راحیل نے جذب کے عالم میں کہا

www.novelsclubb.com

"...کیوں"

....اُنہوں نے سوال کیا

مجھے سکون چاہیے مجھے اُس کا مقرب بننا ہے اُس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہے مجھے میرے"

"...باطن کا سکون میرے ظاہر پر نور چاہئے

...راحیل نے اُن کے نورانی چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

"... سیکھو پھر اور یقین جانو یہ دین بہت آسان ہے اسے پیچیدہ مت بنانا"

...اُنہوں نے راحیل کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اور آگے بڑھ گئے

راحیل اُس نورانی لمحے کی زد میں تھا جب حواس بحال ہوئے تو اُن کا نام پوچھنے کے لیے

...پیچھے گیا مگر پھر وہ اُسے نہیں دکھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....فون مسلسل بج رہا تھا ابو بکر نہا رہا تھا ماریہ نے کال اٹھائی فون اقراء کا تھا

"...السلامُ علیکم آپی"

...ماریہ نے فون اُٹھاتے ہی سلام کیا

"...وعلیکم السلام کیسی ہو تُم"

...اقراء خوشدلی سے بولی

www.novelsclubb.com

"...بلکل ٹھیک آپ سنائیں کیسی ہیں آپ اور آنٹی کیسی ہیں"

....ماریہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"...کیپری کو بُلادو"

...علیک سلیک کے بعد اقراء نے کہا

"...کسے بلادوں"

...ماریہ نے سر کھجاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...ابو بکر کو"

"...اچھا تو ایسے بولیں ناڈبل بیٹری کو بُلا دوں وُہ تو نا ابھی نہا رہا ہے"

....وُہ روانی میں بولتی گئی احساس ہونے پر زبان دانتوں تلے دبائی

....اقراء کی ڈبل بیٹری سن کر بے ساختہ ہنسی نکل گئی

ابو بکر اُسی وقت باہر آیا تھا اور ماریہ کی بات سُن کر بے اختیار ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی...

"...اقراء آپی کی کال ہے"

...وُہ جلدی سے فون اُسے تھما کر اپنی جھینپ چھپانے کے لیے کمرے سے نکل گئی

....ابو بکر نے مُسکرا کر اُس کی ساری کارروائی کو دیکھا اور فون کان سے لگا لیا

"...السلامُ علیکم آپی"

"...وعلیکم سلام کیپری تُم جلدی سے گھر آجاؤ"

...اقراء نے جلدی سے کہا

"..سب خیریت ہے نا آپی"

....وُہ فکر مند ہوا

"..ہاں سب ٹھیک ہے بس تُم آجاؤ"

....اقراء نے کہہ کر کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

ابو بکر پریشانی کے عالم میں بائک فل اسپیڈ میں دوڑاتا ہوا آناً فاناً حماد کے گھر پہنچا تو وہاں سب ٹھیک تھا اقراء برقع پہن کر تیار تھی...

"...آپی کیا ہوا ہے اتنی جلدی آپ نے بُلایا میں ڈر گیا تھا"

....ابو بکر نے سب ٹھیک ہونے پر شُکر ادا کیا

"...مجھے راحیل سے ملنا ہے اور تُم مجھے لے کر چلو گے"

...اقراء نے فیصلہ سناتے ہوئے بات ختم کی

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے نہ چاہتے ہوئے بھی اُسے بائک پر بٹھایا اور راحیل کے گھر کی طرف چل پڑا

"...اندر چلو میرے ساتھ"

...اقراء نے اسے بائک سمیت باہر کھڑے دیکھ کر کہا

"...مجھے نہیں جانا آپی پلیز"

...ابو بکر منت کی

"...میں کہہ رہی ہوں چلو"

...اقراء اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اندر لے گئی

www.novelsclubb.com

"...راحیل کہاں ہے"

....اقراء نے عبداللہ سے پوچھا

"...اپنے کمرے میں"

....عبداللہ نے برسوں بعد اقراء کو وہاں دیکھا تھا وہ حیران رہ گیا تھا

....اقراء ابو بکر کا ہاتھ پکڑے ہی سیڑھیاں چڑھنے لگی

اقراء نے کمرے میں جا کر جھٹکے سے اُس کا ہاتھ چھوڑا ابو بکر کے قدم لڑکھڑا گئے تھے

....راحیل نے تھاما نہ ہوتا تو وُہ گر چُکا ہوتا

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے نخوت سے راحیل کو دیکھا اور جھٹکے سے خود کو چھڑوایا

ختم کرو سب بہت ہو گیا میرے بھائیوں نفرتیں پال کی زندگی گزارنا بہت بہت مشکل"

"...ہوتا ہے

...اقراء نے دونوں کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

...ابو بکر نے نفرت سے بھرپور نظر سے راحیل کو دیکھا اور بولا

"...کیا آپ اِسی لیے مجھے یہاں لائیں ہیں"

...وُہ درشتگی سے بولا

www.novelsclubb.com

...اقراء چُپ ہو گئی

....کمرے میں مکمل خاموشی چھا گئی

..دروازے پر دستک نے خاموش اور ٹھہرے دریا میں کنکر پھینکا

"...سر کوئی ایاز صاحب آپ سے ملنے آئے ہیں"

....راحیل کو لگا حشر بپا ہو گیا

...تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تینوں کا مجرم خود چل کر آیا تھا اپنی سزا سننے

"...اُنہیں ڈرائنگ روم میں بٹھاؤ"

....راحیل نے اپنے جذباتوں پر قابو پاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...میں آتا ہوں"

....راحیل نے کہا

"...میں بھی چلوں گا"

....ابو بکر نے سپاٹ انداز میں کہا

یاقوتی رنگ کے دبیز قالینوں موٹے موٹے مخملی پردوں، نرم نرم صوفوں گدے دار منقش کرسیوں، بڑی دیوار گیریہ نٹیگوں اور جھل مل کرتے فانوسوں والے بڑے سے

...ڈرائنگ روم میں ایاز نے قدم رکھا تو بت بن گیا

...ماضی کی یادیں بصارتوں پر رقصاں تھیں

www.novelsclubb.com

....قدموں کی چاپ نے اُسے پلٹنے پر مجبور کیا تھا

اور وُہ پلٹا اور پتھر کا ہو گیا راحیل کے ساتھ آتے شخص کو وُہ لمحے کے ہزارویں حصے میں پہچان گیا وُہ ایاز کی جوانی تھا ہاں وہی تھا جسے ڈھونڈنے وُہ یہاں تک آیا تھا وُہ اُس کی آنکھوں کے سامنے تھا....

راحیل نے کمرے میں پہنچ کر دروازہ بند کر دیا....

کمرے میں تین نفوس موجود تھے خاموشی کے ڈیرے تھے شکووں کا طوفان تھا دونوں آنکھوں میں صرف نفرت تھی....

"...کیا لینے آئے ہیں یہاں"

www.novelsclubb.com

راحیل نے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا مگر آواز پھر بھی بھاری تھی....

ایاز کی نظریں ابو بکر کے چہرے پر رکی ہوئی تھیں..

"...اپنے بیٹے سے ملنے آیا ہوں"

...ایاز نے تھکن زدہ انداز میں کہا

...ابو بکر نے اپنی مٹھیاں بھینچ لی

"... تُم ہی ہو نا ابو بکر میرے بیٹے ابو بکر"

...ایاز نے ابو بکر کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا

ابو بکر نے سلگتی نظروں سے ایاز کو دیکھا رگیں تن گئی تھیں گویا پھٹنے والی ہوں سپید رنگ

...میں سُرخی ہی سُرخی تھی

...سامنے کھڑا شخص وُہ تھا جس سے وہ تھا

میں مانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا سب میری غلطی تھی مگر میں بہت شرمندہ ہوں"
میرے بچے مجھے معاف کر دے میں ہر لمحہ ضمیر کے عذاب میں گرفتار ہوں مجھے معاف
"...کر دے مجھے سکون آجائے گا

....ایاز نے اُس کے چہرے کو چھوتے ہوئے کہا

....ابو بکر چُپ کھڑا رہا

"...میں بہت تھک چکا ہوں اور ہمت نہیں خُدایا تُم سب مجھے معاف کر دو"

....ایاز نے دونوں کے سامنے باری باری ہاتھ جوڑے

www.novelsclubb.com

...اقراء دروازے چوکھٹ پر کھڑی تھی

"مجھے معاف کر دو بیٹا میرے گرتے وجود کو اپنے مضبوط بازوؤں کا سہارا دو اپنے باپ کو سنبھال لو..."

ایاز کو لگا تھا سب بہت آسان تھا ...

"نہیں..."

ابو بکر نے ایاز کے نحیف ہاتھوں کو بری طرح جھٹکا....

"میں شرمندہ ہوں بہت..."

ایاز نے اُسے سینے سے لگانا چاہا....

آپکی شرمندگی میرے نقصانوں کا ازالہ نہیں کر سکتی...."

www.novelsclubb.com

ہر کسی نے میرا استعمال کیا اپنے اپنے مفاد کے لیے ہر ایک نے مجھے صرف استعمال کیا"

"...ہے

...اُس نے راحیل اور ایاز دونوں کو باری باری دیکھا

...راحیل نظریں چُرا گیا

...میں آپکو کبھی معاف نہیں کروں گا کبھی نہیں...میں کسی کو معاف نہیں کروں گا

جب کسی نے میرے بچپن کا نہیں سوچا میں کیوں کسی کے بڑھاپے کا سہارا بنوں آپ رہیں

"...اکیلے یہ میری طرف سے آپکی سزا ہے...ایاز احمد

...ابو بکر نے ایاز کو بری طرح سے خود سے الگ کیا جس سے اس کا کمزور جسم لڑکھڑا گیا

مجھے معاف کر دو بیٹا ورنہ میں مر جاؤں گا یہ خلش مجھے جیتے جی مار رہی ہے یہ میرے"

"...وجود کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے

...ایاز نے اُسکے آگے ہاتھ جوڑ دیے

"...خلش"

...ابو بکر عجیب انداز میں ہنسا

"...جانتے بھی ہیں خلش کیا ہوتی ہے"

www.novelsclubb.com

...ابو بکر بیچ کا فاصلہ طے کر کے ایاز کے سامنے جا کھڑا ہوا

"خلش پیہم سے انسان پتھر کا ہو جاتا ہے اُسکے سارے احساس مر جاتے ہیں... خلش آشوب سے آنکھیں احساسات سے عاری ہو جاتی ہیں... دیکھیں میری آنکھوں میں اپنی آنکھوں کا گندلا عکس جس میں صرف نفرت ہے صرف نفرت..."

...ابو بکر نے براہِ راست ایاز کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

...ایاز کو اُس کی آنکھوں سے خوف آنے لگا

"مُجھ سے لڑو شکوے کرو یوں مت دھتکارو مجھے بد دعا نہ دو بچی زندگی کے عذاب کی..."

www.novelsclubb.com

"چُپ سے بڑی کوئی بد دعا نہیں ہوتی جب بندہ بولتا ہے تو قُدرت خاموش رہتی ہے اور جب بندہ چُپ ہوتا ہے تو قدرت انتقام لیتی ہے اور اس کا انتقام بہت بُرا ہوتا ہے جیسا آپ سے لیا گیا ہے..."

....ابو بکر نے سختی سے کہا

...اذیت ہی اذیت تھی ہر طرف

"...آپکو معافی چاہیے نا"

....ابو بکر نے کرب سے کہا

"..ہاں"

...ایاز کو آس ملی

www.novelsclubb.com

"...میں سب کو معاف کر دوں گا مگر میری صرف ایک شرط ہے"

....ابو بکر نے راحیل کو دیکھا جو شرط سُننے کو بیتاب تھا

"...مجھے میرا بچپن لوٹا دیں"

...ابو بکر نے تاسف سے کہا

دہلیز سے سر ٹکائے اس ساری تگ و دو اور کشمکش کو بغور دیکھتی اقراء نے اس منظر کی کل

...جزئیات کا سارا کرب پوری شدت سے جھیلا

...غم واندوہ کا یہ منظر اب اس کی جان پر بھاری تھا

"...لوٹا سکتے ہیں آپ، لوٹا سکتے ہو تُم"

....اُس نے راحیل کو براہِ راست مخاطب کیا

....راحیل زمین پر بیٹھ گیا

"...آپ نہیں لوٹا سکتے اور میری یہی شرط ہے بس"

...ابو بکر نے چہرے کا رُخ بدل لیا

....ایاز نے رحم طلب نظروں سے اُس کی دیکھا مگر وہ رحم کرنے پر آمادہ نہ تھا

"...چلے جائیں یہاں سے اور اِس بار ہمیشہ کے لیے"

ابو بکر نے بغیر دیکھے کہا اگر دیکھ لیتا تو اُن آنکھوں میں ندامت کے بہتے آنسو اُسے موم

....کر دیتے

www.novelsclubb.com

ایاز بے نیل و مرام وہاں چلا گیا اُس کے ہر قدم میں لغزش تھی ایک عرصے کے تھکن تھی

آج اُس کی گردن مزید جُھک گئی تھی وہ عالم عالم نزع تھا اُس کے لیے وُہ ٹھکرایا جا چکا تھا

....اپنی ہی اولاد کے ہاتھوں

...راحیل زمین پر بیٹھا ہے آواز رو رہا وُہ دوہرے عذاب سے گزر رہا تھا

....ابو بکر بھی وہی بیٹھ گیا راحیل کو روتے دیکھنا نجانے کیوں اُسے اچھا نہیں لگ رہا تھا

....وُہ بیٹھا رہا پھر اُٹھ کر جانے لگا

"...کیپری"

...راحیل نے کھڑے ہو کر پیچھے سے اُسے پُکارا ابو بکر کے قدم منجمد ہو گئے

www.novelsclubb.com

"...اپنے راحیل بھائی کو معاف نہیں کرو گے"

...راحیل نے ہاتھوں کو جوڑ کر فرش پر بیٹھتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا

...اور ابو بکر ہار گیا

ابو بکر بے اختیار بھاگتا ہوا اُسکے ساتھ دوزانو ہو کر بیٹھ گیا اور اُسکے بندھے ہوئے ہاتھوں کو

...کھول کر اپنے بکھرے ہوئے بھائی کو سینے سے لگا لیا

"...بھائی"

....ابو بکر نے راحیل کو اور زور سے گلے لگاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"... کیپری"

....راحیل نے اُسکے چہرے کو اُسکے ہاتھوں کو چومہ

....آنکھوں سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے

....راحیل اور ابو بکر دونوں نے ایک دوسرے کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا

"..مجھے معاف کر دیا نا تُم نے"

...راحیل نے پھر تصدیق چاہی

....ابو بکر نے کچھ کہا نہیں بس اُس کے گلے لگ گیا دوبارہ

...اقراء کی آنکھیں چھلکنے کو بیتاب تھیں

....وُہ بھاگتی ہوئی دونوں کے پاس آئی تھی اور دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا

"...مما"

....راحیل پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا

"...بھائی آپی"

....ابو بکر نے کہہ کر پھر اُن دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا

....برسوں سے تڑپ رہی انعم کی روح کو آج سکون حاصل ہوا تھا

میدانِ_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

حصہ اول

انسانی ذہن پر ہر لمحہ سوچوں کا بہت زیادہ غلبہ رہتا ہے۔یوں کہنا چاہئے کہ انسان کی زندگی کا ہر زاویہ اس کی ذہنی سوچ سے ہی جنم لیتا ہے۔اسی سوچ و فکر سے انسانی جذبات کی پرداخت ہوتی ہے اور ان جذبات کی بنیاد پر ہی انسان کا ہر عمل ہمارے سامنے آتا ہے۔ذہن کا زاویہ فکر دو قسم کا ہوتا ہے،ایک منفی اور دوسرا مثبت۔مثبت سوچ ہمیشہ انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے جبکہ منفی سوچ ناکامی اور نامرادی کی طرف دھکیلتی ہے راحیل آفتاب اِنہی تاریکیوں کا مکین تھا طیات حیدر اُسکی زندگی میں ایک اُمید بن کر آئی ایک روشنی حقیقت کی جس کی وہ تاب نہ لا سکا اُس نے وُہ دریچے ہی بند کر دیئے وُہ اکیلا رہ گیا مگر سب گنوا کر اُس نے ایک چیز پائی تھی جس سے وہ ہمیشہ دور رہا تھا...

اُس نے راہِ خُدا پائی تھی اور سفر کے شروعات میں ہی اُسے اپنے کھوئے ہوئے رشتے واپس مل گئے تھے جن رشتوں کے لیے ہمیشہ وُہ اذیت دہندہ رہا تھا اُن رشتوں نے اُسے معاف کر کے سینے سے لگایا تھا اور یہ دن راحیل کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا اُسے اپنی

آپی اپنا بھائی واپس مل گیا تھا کبھی جو خواب اُس کی آنکھوں میں تھا پکچر پرفیکٹ فیملی کا وُہ آدھا ادھورا سا ہی مکمل ہوا تھا...

"...ابو بکر میری ایک بات مانوں گے"

...اقراء نے ابو بکر کو مخاطب کیا

....ابو بکر اُسکی طرف متوجہ ہوا

"... ایاز انکل کو بھی معاف کر دوں تُم"

...اقراء نے درخواست کی

....راحیل نے ابو بکر کے چہرے پر تلخی پھیلتی دیکھی

www.novelsclubb.com

"... کبھی نہیں"

....ابو بکر قطعیت سے بولا

اتنے سنگدل نہ بنو جب تُم راحیل کو معاف کر سکتے ہو تو انہیں بھی معاف کر دوں بچے ماں" باپ سے ضد لگاتے ہیں مگر انہیں سزا دینے کا حق نہیں رکھتے کچھ نہیں تو اتنا سوچ لو تم اُن "... کی وجہ سے ہو

...اقراء نے اُسے سمجھانا چاہا

"... مجھے اِس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی یہ میرا اور اُن کا معاملہ ہے آپی"

...ابو بکر نے سختی سے کہا

وقت لو سوچو ٹھنڈے دماغ سے غلطیاں ہیں اُن کی بہت غلطیاں ہے مگر کس سے غلطی"

"... نہیں ہوتی

"...آپی"

راحیل نے آنکھوں کے اشارے سے تنبیہ کی کیونکہ وُہ ابو بکر کی ناگواری مسلسل محسوس

.... کر رہا تھا

"... میں چلتا ہوں"

...ابو بکر جانے کے لئے کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

"...ابو بکر.... تُم نے مجھے سچ میں معاف کر دیا ہے نا"

"...ہاں"

...ابو بکر نے ایک لفظی جواب دیا

"...پھر اپنے گھر میں آجاؤ واپس میں اکیلے رہ رہ کر تھک گیا ہوں تنگ آگیا ہوں"

...راحیل نے اُس کے سپاٹ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

....ابو بکر کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی

"...یہ نہیں ہو سکتا مُجھ سے"

www.novelsclubb.com

...اُس نے صاف گوئی سے کہا

...راحیل جانتا تھا ابو بکر نہیں مانے گا

تمہارا حق ہے اِس گھر پر ابو بکر کسی کے لیے نہیں تو اُس اِنسان کے لیے آ جاؤ جس نے"
ساری سچائی جاننے کے بعد بھی تُم سے بے لوث محبت کی وُہ اِنسان جو اِس سب میں تمہاری
طرح بِلکُل بے قصور تھا جس کی محبت تُم

سے کبھی کم نہیں ہوئی آفتاب سلمان نے تُم سے بہت محبت کی ہے ابو بکر اپنی سگی اولادوں
سے بھی زیادہ مما کی بیوفائی نے یا اُن جانے کے غم نے اُنہیں اتنا نڈھال نہیں کیا جتنا تُم سے
"...جدائی اُنہیں زندگی سے دور لے گئی

....ابو بکر کو اپنے پیروں میں بیڑیاں پڑتی محسوس ہونے لگی

اور سچ ہی تھا سارے کھیل تماشے میں سب سے زیادہ نقصان اگر کسی کا ہوا تھا تو وہ آفتاب
اور وہ ہی تو تھے دونوں میں کوئی خون کا رشتہ نہیں تھا مگر ایک چیز دونوں میں مشترکہ تھی
بے غرض محبت کرنے کا جذبہ آفتاب نے محبت کی اپنے کیپری سے اُس کی آنکھوں سے
اُسکی معصومیت پر وُہ جان دیتا تھا اُس کو دیکھنے کے لیے آنکھیں بیتاب رہتی تھیں اُسے گود

میں لینے کے لیے بانہیں تڑپتی تھی کان "پاپا" لفظ سُننے کے لیے ترستے تھے آفتاب نے سچ میں محبت کی عشق کیا ابو بکر سے یہ عشق ہی تو تھا جو اتنی بڑی سچائی جاننے کے بعد بھی اُس نے ابو بکر سے محبت نہ چھوڑی ورنہ تھا وُہ بھی عام سا مرد ہی مگر ابو بکر کے لیے اُس کے دِل میں خاص محبت تھی جو تا عمُر اُس کے ہر احساس پر غالب رہی ہوتے ہیں کچھ رشتے ایسے بھی جو کہنے کو آپ کے کچھ نہیں ہوتے مگر پھر بھی زندگی ہوتے ہیں اور جب آفتاب اپنی زندگی سے جدا ہوا ہونٹوں نے مسکرانا چھوڑ دیا، آنکھوں نے سپنے بُننا چھوڑ دیئے وُہ تھا "Capri" سانسوں سے موت کی طرف خراماں خراماں ہجرت کر گیا وُہ آفتاب کا کیپری مطلب سمندر اُس کی ابو بکر سے محبت بھی سمندر سی گہرائیاں رکھتی تھی بچے سب برابر نہیں ہوتے ماں باپ کے لیے جو کہتے ہیں جھوٹ کہتے ہیں کوئی ایک ایسا ضرور ہوتا ہے جو اُنہیں دوسرے سے بڑھ کر پیارا ہوتا ہے اور آفتاب کو ابو بکر اقراء اور راحیل سے ....زیادہ پیارا تھا

ابو بکر کو آفتاب کی محبت یاد نہ تھی پر آنکھوں میں دھندلا سا ایک عکس ضرور تھا اُس کا دل مضطرب ہوا تھا شدت سے یتیم ہونے کا احساس ہوا تھا تکلیف اتنی تھی جتنی شاید تب بھی نہ ہوئی تھی جب اُس اِنسان کو قبر میں اُتارا تھا جسے وہ اپنا باپ مانتا آیا تھا...

کیونکہ یہ رشتہ تو روح سے جڑا تھا آفتاب کی روح نے بھی شاید سکون پالیا تھا آج....

میں نے سب کو معاف کر دیا مگر کبھی سوچنا یہ اٹھائیس سالہ مرد تئیس سال پُرانی وُہ تاریک رات کبھی نہیں بھولے گا کیونکہ اُس رات کا خوف میری روح کو اب تک جھنجوڑ دیتا ہے..."

ابو بکر نے راحیل سے گلے ملتے ہوئے کہا...

www.novelsclubb.com

پھر بھی میں کوشش کروں گا..."

ابو بکر نے شکست خوردہ انداز میں کہا دروازہ کھول کر باہر چلا گیا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہاں سے نکل کر ابو بکر گھر نہیں گیا بلکہ سڑکوں پر بے مقصد بائک دوڑاتا جا رہا تھا خود نہیں جانتا تھا اُسے کہاں جانا تھا....

کہاں کسی نے نہیں تھا اُسے مگر حقیقت اُس پر واضح تھی دُنیا ناواقف تھی اُس کی اصلیت سے اگر واقف ہوتی تو کیا بولتی "ناجائز" اور یہ لفظ اُسے تکلیف شدید تکلیف اور بے تحاشہ تکلیف دے رہا تھا وُہ دو ایسے لوگوں کی اولاد تھا جن کے درمیان کوئی جائز تعلق نہ تھا دو لوگوں کی جوانی کا خُمار تھا وہ...

www.novelsclubb.com

زندگی چاہے اُس پر کتنی بھی مہربان ہو جائے

حقیقت اُس کی زندگی یہی تھی اور یہی رہنی تھی کہ وُہ ایک "ناجائز" تھا....

"...میں اتنا بدنصیب کیوں ہوں"

...ابو بکر کے ذہن پر ایک سوال حاوی تھا

"...میری ہر خواہش تشنہ ہی رہی"

محرومیوں پر وُہ شکوہ کناں تھا ایک سب سے بڑی محرومی تو اُس کی لاحاصل محبت بھی تھی

جب بھی وُہ اُداس ہوتا دُکھی ہوتا طیات سے پوری محبت کی تشنہ کہانی ہونٹوں سے بے اختیار

...ادا ہونے لگتی

www.novelsclubb.com

سب کو معاف کر دو، اُس کی یہ مجبوری تھی، اُس کا یہ گناہ تھا، اُس کا یہ کفارہ تھا. آج بھی"

کوئی یہ نہیں سوچتا ابو بکر کا بچپن کس کس کو معاف کرے گا کسی نے اُس پانچ سال کے بچے

کے بارے میں کبھی کیوں نہیں سوچا کسی کو کیا پتا جنگل کی وُہ ایک رات میری کتنی راتوں کی

نیند فنا کر چکی ہے میں ابھی بھی راتوں کو ڈر جاتا ہوں میری تکلیف کوئی نہیں سمجھ سکتا جس پر گزرتی ہے وہی جانتا ہے اور میں تو ہر معاملے میں بد قسمت ہی رہا ہوں میری خواہش ہی کیا تھی ایک محبت صرف ایک محبت میری نظروں کی پہلی غلطی میرے دِل کی چاہت مجھے ہر بار اِس محبت کے ہاتھوں رسوائی ہی ملی اُنہوں نے تو مجھے کبھی شناسا لوگوں کی فہرست میں بھی نہیں گردانا"..

...ابو بکر خود کلام تھا اپنے اذیت کو خود دو چند کیے جا رہا تھا

"... مگر ابو بکر طیات سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑ سکتا مر کر بھی نہیں"

...آنکھیں مسلسل دُھندلائی ہوئی تھیں

www.novelsclubb.com

.... شکستہ قدموں پر چلتا وُہ بلا آخر گھر آ ہی گیا جہاں ماریہ اُس کی منتظر تھی

"..کہاں تھے میں کتنا پریشان ہو گئی تھی"

...ماریہ نے پانی کا گلاس اُسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

...ابو بکر نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا

...ماریہ کو کچھ عجیب سا لگا

"...تُم ٹھیک تو ہو نا"

...وُہ فکر مندی سے بولی

www.novelsclubb.com

...ابو بکر چپ رہا

"...پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے"

....ابو بکر اب بھی کچھ نہ بولا

...ماریہ کو ڈر لگنے لگا اُس کی خاموشی سے

"...ابو بکر کیا ہوا مجھے تو بتاؤ میں تمہاری بیوی ہوں"

...ماریہ نے اُسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

"...میں ایک ناجائز ہوں ایک گندہ خون یہ حقیقت ہے تمہارے شوہر کی"

...ابو بکر اُس پر پھٹ پڑا

www.novelsclubb.com

"...کیا بول رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ابو بکر"

...ماریہ نے نا سمجھی والے انداز میں کہا

"..کسی کو سمجھ نہیں آنی"

...ابو بکر نے سر جھکا لیا

...ماریہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ ابو بکر کو اتنا بکھرا ہوا اتنا ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی

....ماریہ نے کچھ بھی کہے بغیر اُس کا جُھکا سر اپنے سینے سے لگا لیا

"...اے ڈبل بیٹری"

..ماریہ نے نم آنکھوں کے ساتھ مسکرانے کی ناکام کوشش کی

رومت پلیز مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے... تُم کیا ہو کیا نہیں یہ میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا میری زندگی کی حقیقت یہ ہے کہ تُم میرے شوہر ہو اور میں تُم سے بہت بہت محبت کرتی ہوں... میں نہیں جانتی تُم کیا بول رہے ہو کیوں بول رہے ہو مگر تُم میرے لیے بہت اہم ہو میرا سب کچھ تُم ہو..."

www.novelsclubb.com

...ماریہ نے اُس کے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"... تمہیں مُجھ سے گھن نہیں آئے گی"

...ماریہ نے میکانکی انداز میں گردن کو نفی میں جنبش دیتے ہوئے کہا

"..تُم نعمت ہو میرے لیے ابو بکر"

ابو بکرِ اس قدر محبت اور اپنائیت پر ایمان لے آیا اُس نے ماریہ کے گرد اپنے بازو پھیلا

....دیے

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

حصہ دوم

www.novelsclubb.com

وہاں معمول کا درس چل رہا تھا پر نہ جانے کیوں راحیل آفتاب کو لگ رہا تھا کے پوری دنیا .....اُس کو اُس کے کیے گئے گناہ باور کروا رہی تھی چور اُسکے دل میں جو تھا

...اُس نے گاڑی کو آواز کی تلاش میں چلانی شروع کر دی

وُہ کبھی کسی گلی میں جاتا پھر وہاں سے ناکام لوٹتا آوازیں اُتنی ہی دور تھی مگر راحیل کو وُہ روح .... کو چیر کر اندر اُترتی محسوس ہونے لگی تھیں

وُہ گاڑی سے اُتر کر ایک گلی میں بھاگا تیز بھاگا بھاگتا گیا اور پھر بھاگتا ہی گیا اُس نے اس آواز کو پالیا جو اُسّے جھنجوڑ رہی تھیں اُسے اپنے پاس بُلا رہی تھیں وُہ ایک چھوٹی سی گلی تھی جس میں ایک قناتیں لگی ہوئی تھی سبز دری پر سفید رنگ کی چاندی بچھی ہوئی تھی اطراگربتی اور عرق گلاب کی دلفریب خوشبو اُسکے حواسوں پر چھانے لگی تھیں وُہ سُست روی سے چلتا ...ہوا قریب جانے لگا

www.novelsclubb.com

کوئی بزرگ بیان دے رہے تھے....راحیل کو مسجد والے وُہ شخص یاد آ گئے جو اُسے نماز ...سے محبت کروا گئے تھے

وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا مگر اُسکے قدم نہیں اُٹھ پا رہے تھے وہ مجمند ہو گیا تھا جسم ہلنے سے انکاری تھا اُس کو یوں محسوس ہو رہا تھا اُس پر سینکڑوں کیڑے رینگ رہے ہیں گونجنے ....والے الفاظ ہی ایسے تھے اُسکی ساعتوں میں دوبارہ آواز گونجی

"زنا کیا ہے؟"

وُہ اب بھاگ جانا چاہتا تھا مگر قدم چاہ کر بھی اٹھا نہیں پا رہا تھا اُسے لگا وُہ اپاہج ہو چکا ہے اب کبھی چل نہیں سکے گا وہ اپنی جسمانی قوت کھو چکا ہے...راحیل آفتاب کی زندگی کا سب ...سے تلخ مکروہ اور گھناؤنا رُخ اُس کے روبرو ہونے جا رہا تھا

اگر مرد ایک ایسی عورت سے صحبت یا ہم بستری کرے جو اس کی بیوی نہیں ہے تو، یہ زنا"
"... کہلاتا ہے

....راحیل نظریں اٹھانے کی ہمت نہ کر سکا

زنا شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے اور دین اسلام میں اس کے مرتکب کے لئے"
سخت سزائیں متعین کی گئی ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "میں نہیں جانتا کہ قتل کے بعد زنا سے بڑھ کر
"... کوئی اور گناہ ہو

راحیل کو شراب و شباب میں گزری ساری راتیں آنکھوں کے سامنے رقص کرتی دکھائی
...دی منظر اِس قدر گندے اور غلیظ تھے اُسے خود سے گھن آنے لگی تھی

www.novelsclubb.com

راحیل آفتاب راتوں کا سودا گر ہے رات گئی بات گئی میں راتیں خریدتا ہو دن میں مجھے "

رات کے اندھیرے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں تقریباً ہر رات کسی نہ کسی سے ملتا ہوا گر

....سب کو یاد رکھنے لگا نہ تو راحیل آفتاب اور عام مجنوں میں کیا فرق رہ جائیگا

we spend good time that's it....."

....اپنا ہر لفظ سیسے کی مانند سماعتوں میں اُترتا محسوس ہوا

... گزرا ہوا وُہ اچھا وقت اُسے آج کہاں لے آیا تھا اُسے "

"... مگر میں کسی کا اُدھار نہیں رکھتا تمہاری رات کی جو بھی قیمت ہو اِس پر لکھ دو"

"..یا خدا"

...وُہ چیخ بھی نہ سکا آواز گھٹ کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

راتوں کے اُس سودا گر کو دن دیہاڑے رسوا کیا گیا تھا آج حقیقی معنوں میں گر گیا تھا خود

کی ہی نظروں میں اور اِنسان کا اپنی ہی نظروں میں گر جانا سب سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا

ہے.... کسی کا اُدھار نہ رکھنے والے اُس شخص سے قُدرت نے بھاری تاوان وصول کیا

... تھا

... کوئی بھی ایسا فعل کہ جس میں جنسی تسکین حاصل ہوتی ہو وہ زنا میں شمار ہو جاتا ہے"

ضروری نہیں کہ ساتھ سونے کو ہی زنا کہتے ہیں، بلکہ چھونا بھی زنا ایک حصہ ہے اور کسی"

"...پرائی عورت کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے

راحیل کو طیات پر پڑنے والی پہلی نظر اور اپنے دِل میں اُس کے لیے اُبھرنے والے خیالات یاد آ گئے اُسے خود سے مغلظ اِنسان کوئی نہیں لگا.... اُسے اپنی ہوس زدہ نظریں بیمار ذہن کی

... واہیات سوچیں یاد آنے لگیں

www.novelsclubb.com

... وُہ بھاگ نہیں سکا تھک کر کوشش ترک کر دی پتھریلی زمین پر بیٹھ گیا

... کسی کی نظر اُس پر نہیں پڑی تھی

...اللہ قرآن میں سورۃ آل اسراء کی آیات نمبر ۳۲ میں فرماتا ہے"

فرماتا ہے اور (دیکھو) زنا کے قریب بھی نہ جانا، کورس وہ بے حیائی ہے اور بری راہ"

"....ہے

وُہ کیسے اُس کا مقرب ہو سکتا تھا وُہ اُس چیز کے قریب تھا جس دور رہنے کا وُہ حکم دیتا ہے وُہ

...کیونکر اُسے اپنا قرب دیتا

"....زنا کرنے والا اگر شادی شدہ ہو تو کھلے میدان میں پتھر مار مار کر مار ڈالا جائے"

...ہر گناہ میں اُس کی ذات شامل تھی وہ تڑپ رہا تھا بے تحاشہ

"...اللہ نے قرآن میں فرمایا کی پاک دامن عورتیں، پاک دامن مردوں کے لئے ہیں"

"... مگر مُجھ بد کردار کو پاک دامن لڑکی ملی تھی میں نے اسے گنوادیا"

....وُہ بڑبڑایا

....راحیل کے سخت سردی میں پسینے چھوٹ گئے اُسکے جسم پے سانپ لوٹنے لگے

بیان دینے والا بڑا بے رحم واقع ہوا تھا لمحے کو نہ رُکا تھا اُسے نہ معلوم تھا اُس کے الفاظ ... کوڑے بن کر برس رہے تھے کسی پر

www.novelsclubb.com

امام شافعی رحمتہ اللہ کہتے ہیں کے زنا ایک قرض ہے، اگر تو قرض لے گا تو یہ اُس کے گھر سے وصول کیا جائے گا... کسی بھی صورت میں ...."

انعم کا قرض راحیل سے لیا گیا راحیل کا قرض اقراء اور ابو بکر سے سب کی زندگیاں بری"
"...طرح متاثر ہوئی تھیں

زنا کی کئی قسمیں میں جن میں سے دو گناہ کی سخت مرتکب ٹھہری وُہ ہے زنا بالرضا اور زنا"
"...بالجبر

...لفظ "جبر" اُس نے اپنی سماعتوں پر "جبر کر کے سُنا تھا

زنا بالرضا میں دونوں فریق مستحق سزا ہونگے۔ سورۂ نور کی آیت نمبر ۲ کے تحت سو"
"کوڑوں کا مستحق قرار پائے گا۔

www.novelsclubb.com

...راحیل کے ساتھ ساتھ سامعین میں ہر زندہ ضمیر اِنسان لمحے کو لرز گیا تھا

"زنا بالجبر"

....یہ الفاظ اُسکی کانوں میں سیسے کی مناند پگھل کر گرے تھے

...اُسکی آنکھوں کے آگے ایک منظر فلم کی طرح چل رہا تھا

....آوازیں گونج رہی تھی

"...راحیل تمہیں خُدا کا واسطہ مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو میں تمہارے پیر پڑتی ہوں"

آواز کے ساتھ لمس پر بھی حقیقت کا گمان ہوا اُس نے نے بے اختیار اپنے پیروں کی طرف

....دیکھا

کسی بھی عورت کے ساتھ زبردستی زنا کرنا..زنا چاہے مرضی سے کیا جائے یا زبردستی"

"....سے حرام ہے فرق اتنا ہے زنا بالرضا میں دونوں گنہگار ہوگے زنا بالجبر میں ایک

اسلامی فقہ میں کسی عورت کا مرد کے ساتھ یا کسی مرد کا عورت کے ساتھ ایک "
دوسرے کی اجازت سے جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالرضا کہتے ہیں۔

جبکہ کسی ایک کا دوسرے کے ساتھ زبردتی جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالجبر کہا جاتا ہے

زنا ایک نہایت قبیح فعل اور بہت بڑا فساد ہے۔اس کے اثرات بھی بہت بڑے ہیں اور "
اس سے بہت سے نقصانات جنم لیتے ہیں۔یہ اثرات مرتکب زنا پر ہوں یا امت پر۔

زناکاری ایک بدترین لعنت, کمینگی, ذلت و پستی کی علامت, بہیمانہ فعل اور جرم شنیع
ہے۔

اس کا مرتکب وہی شخص ہو گا جس کے دل میں خوف خدا, عذاب آخرت کا ڈر نہ ہو اور
نہایت ہی بے غیرت, بے شرم جس کی انسانیت حیوانیت سے مغلوب ہو چکی ہو اس جرم
"شنیع اور حرکت قبیحہ کے ارتکاب کا مجرم ہو سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اُس کی اِنسانیت واقعی حیوانیت سے مغلوب ہو چکی تھی اُس نے اُس معصوم کی ایک چیخ نہ سنی تھی ہر التجا کو بے دردی سے رد کیا تھا وہ حیوان ہی تھی دو پیروں دو ہاتھ اِنسانی شکل والا حیوان....

:

"زنا خود بھی قبیح ہے اور دوسرے مفاسد کے اعتبار سے قبیح تر اور ہزار بار لائق مذمت ہے۔ زنا اور زانی کے متعلق فرمان رسول اللہ ﷺ ہے کے جب آدمی زنا کرتا ہے (تو اس کا ایمان اس سے نکل جاتا ہے۔)

...وُہ بے ایمان ہی تو تھا دین سے کوسوں دور

www.novelsclubb.com

"قیامت کے روز زانی عورتوں کی شرمگاہ سے خون اور پیپ کی نہر بہے گی جس کی بدبو سارے جہنمیوں کو تکلیف پہنچائے گی اسے نہر غوطہ کہا جائے گا۔

"یہ خون اور پیپ دنیا میں شراب پینے والوں کو پلائی جائے گی۔

راحیل نے بے طرح جھرجھری لی تھی اُس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے دِل دہلا جا رہا تھا کیا منظر ہو گا کیا عذاب ہو گا ...

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا نہ ان پر نظر رحمت فرمائے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔

بوڑھا زانی، جھوٹا حاکم، تکبر کرنے والا

جب کوئی شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے تو اللہ اس کے اندر سے ایمان اس طرح نکال لیتا ہے جس طرح آدمی قمیص کو اپنے سر سے اتار لیتا ہے۔ "

www.novelsclubb.com

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میں نے خواب میں ایک تنور دیکھا جس کا اوپر کا حصہ تنگ اور نچلا فراخ تھا اور اس میں آگ بھڑک رہی تھی۔ اس کے اندر مرد اور عورتیں چیخ و پکار کر رہی تھی۔

شعلہ بھڑکتا تو وہ اوپر آجاتے۔

شعلہ دبتا تو وہ نیچے چلے جاتے وہ لوگ اسی عذاب میں مسلسل مبتلا تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہے؟

جبرائیل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔

آج ہی اور ابھی چاہے جس جگہ ہو ہم میں کا ہر وہ جو کسی بھی درجہ میں زنا کا مرتکب ہوا ہو" اللہ کے حضور اپنے اس گناہ کبیرہ حرکت قبیحہ کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت کے ساتھ اپنی مغفرت طلب کرے۔اور آئندہ زندگی میں اس جرم شنیع سے دور رہے۔اللہ سے دعا ہے کہ جو محفوظ رہا اللہ موت تک اسے محفوظ رکھے۔"

www.novelsclubb.com

.اللہ ہم سب کو اس بڑے گناہ سے بچائے

.وہ دن قریب ہے جب آسمان پہ صرف ایک ستارا ہوگا

.توبہ کا دروازہ بند کر دیا جائے گا

قران کے حروف مٹ جائیں گے،

.سورج زمین کے بالکل پاس آ جائے گا

میدانِ حشر سجے گا زیر زبر ہو گا اُسکی عدالت لگے گی جہاں رشوت اثر ورسوخ کام نہیں آئے گا انصاف ہو گا ابھی بھی وقت ہے سنبھل جاؤ توبہ کر لو....."

راحیل کو حشر کے اُس میدانِ سے خوف آنے لگا جس کی زمین تانبے سی ہو گی اُس کے دِل میں قیامت کے بعد لگنے والے حشر کا خوف جاگا تھا کیونکہ وُہ تو ابھی دُنیا کے میدانِ حشر میں تھا...

اُس نے اُٹھنے کی ناکام کوشش کی اور پھر زمین بوس ہو گیا ۲ سال پرانا منظر پورے اب و تاب سے اُسکی آنکھوں کے سامنے دوبارہ زندہ ہو گیا تھا ایک معصوم کی دِل دہلا دینے والی چیخیں....

اُس کا جسم تڑپنے لگا اچانک اُسکی آنکھیں بند ہو گئی گویا ابدی نیند نے آلیا مگر نہیں وقتی سکون تھا.....

www.novelsclubb.com

....اُسکی سزا کی شروعات تھی یہ تو

اُس نے زور سے آنکھیں بند کر کے کھولی تو منظر وہی تھا سب کچھ وہی تھا پر راحیل وُہ راحیل نہ تھا...

ہدایت کے لیے ایک در کا ہو کر نہیں رہ جانا چاہیئے جس جس در سے اُسے ہدایت ملے حاصل کرنی چاہیے مگر در در ملنے والی ہدایت ایک کتاب میں قید ہے اللہ کی کتاب قرآن مجید میں...

.....وُہ تساہل سے اُٹھا مستعدی سے چلتا ہوا گلی سے باہر نکل گیا

حیا نہیں ہے کسی کی بھی آنکھ میں باقی"

"خدا کرے کہ جوانی رہے تیری بے داغ

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

حصہ سوم

وقت تو وقت ہے رکتا نہیں اک پل کے لئے"

ہو وہی بات جو قائم بھی رہے کل کے لئے

www.novelsclubb.com

منصف وقت حقیقت ہے حقیقت ہے خدا

خوف لازم ہے بہر طور ہر اک حل کے لئے

اے مری خواہش تحصیل سمجھا دے مجھ کو

کوئی رستہ در امکان مقفل کے لئے

میں سمندر رہوں خموشی پہ نہ جانا میری

مجتمع کرتا ہوں طاقت کو بڑی چھل کے لئے

تربیت خون میں رچ جائے تو تب ہوتا ہے

ورنہ آساں نہیں جانا کسی کربل کے لئے

سعدؔ ڈرتا ہوں اگر میں تو بس اک خواہش سے

" وہ جو کر دے نہ برہنہ تجھے محمل کے لئے

ہاسپٹل کے کوریڈور میں بڑی بے چینی کے عالم میں راحیل چکر لگا رہا تھا ناظمہ خاتون ایک طرف بیٹھی مسلسل تسبیح پڑھ رہی تھیں...

www.novelsclubb.com

"...یا اللہ میری آپی کو اپنی حفظ و امان میں رکھنا"

....ابو بکر مسلسل دعا گو تھا

ماریہ آپریشن تھیٹر کے دروازے کے اوپری طرف جلتی لال بتی کے ہری ہونے کے انتظار میں ٹکٹکی باندھے اُسے دیکھے جا رہی تھی...

"...میں بھی اِس مرحلے سے گزروں گی"

...اُس نے ایک نظر اپنی جسم کی ساخت کو دیکھتے ہوئے سوچا

"...یا خدا میری آپی اور اُس کے بچے کی حفاظت کرنا"

....راحیل کے جان پر ہر گزرتا لمحہ بھاری تھا

....نزہت خاتون کی حالت بھی ناظمہ خاتون سے مختلف نہ تھی

مسلسل یک ٹک لال بتی کو دیکھ کر تھک کر ماریہ کی نظریں لمحے کو ہٹ کر واپس گئی تو ہری بتی جل اُٹھی تھی پوری آب وتاب کے ساتھ....

سب اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے اور ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگے....

نیلے رنگ کا یونیفارم پہنے ایک ادھیڑ عمر کی عورت چہرے سے ماسک ہٹاتی ایک مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے باہر آئی ..

مبارک ہو آپ سب کو جڑواں لڑکا اور لڑکی ہوئے ہیں اور ماں اور بچے دونوں بِلکُل" صحت مند ہیں تھوڑی دیر میں ہم اُنہیں روم میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ سب مل سکتے ہیں اُن سے..."

خوشگوار انداز میں کہتی وُہ ناظمہ خاتون کو پھر سے زندہ کر گئی تھی آج وُہ دادی بن گئی تھی حماد کی بچوں کی شدت سے حماد کی کمی کو اُنہوں نے محسوس کیا تھا...

شدت اتنی تھی وُہ خود کو رونے سے روک نہ سکیں جوان بیٹے کی موت کا غم آج بھی دِل ...میں موجزن تھا اور اِس موقع پر وُہ غم عود آیا

...ابو بکر اور راحیل نے گلے مل کر ایک دوسرے کو مبارک باد دی

"...ماموں بن گیا ہوں میں"

راحیل نے خوش ہو کر کہا...آج ایک عرصے بعد ہونٹ اُس کے مسکرائے تھے وہ دِل ...سے خوش ہوا تھا

"..ہاں میں بھی بھائی"

....ابو بکر نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

....وُہ دونوں دوبارہ ایک دوسرے کے گلے لگ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"لائے میں رکھ دیتی ہو"

....طیات نے کوٹ ہاتھ سے لے کر ایک طرف رکھ دیا

....عامر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

...آپ کیوں کرتی ہے یہ سب"

"...اِن سب کاموں کے لیے ملازم ہے

....اُس نے شرٹ کے اوپر کے بٹن کھول کر ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کی

....اور صوفے پر بیٹھ گیا

....وُہ اب اُسکے جوتے اُتارنے کے لیے جھکی

....اُس نے اپنے پیر فوراً پیچھے کیے

...کیا کر رہی ہے آپ"

"...پلز خود کو مت اذیت دیں

...اُس نے کندھوں سے تھام کر اُسے اٹھایا

www.novelsclubb.com

"آپ یہ سب کیوں کرتی ہے"

"....یہ سب کرنا میرا فرض ہے اور"

"میں اِس کی بات نہیں کر رہا آپ جانتی ہے میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں"

..وہ اُسکی بات کاٹ کر بولا

...سامنے کھڑی طیبات پر کچھ اثر نہ ہوا

...اب وہ اُٹھ کر اُسکے لیے وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی

"آپ نہالیں میں جب تک آپکے لیے چائے لاتی ہوں"

...طیبات کپڑے نکال کر باتھروم میں رکھ آئی

"....میری بات سنیں"

....عامر اُسکی کلائی تھام کر بولا

www.novelsclubb.com

جب کی اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی اُسکی آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش شروع ہو گئی"

"

"آپ روئے تو مت آپ جانتی ہے مجھے آپ کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں"

....وہ اپنی اُنگلی سے موتی چن کر بولا

...اتنی محبت اتنی شدت پر طیات کا دِل بھر آیا

...اُس نے بنا کچھ کہے اُسکے کشادہ سینے میں خود کو چھپا لیا

....اُس نے بھی اپنے بازو اُسکے گرد حائل کر دیے

کتنے دنوں بعد اُسکی چُپ ٹوٹی تھی جب سے اقراء نے بتایا تھا راحیل حماد سے ملنا چاہتا ہے وہ

...ایک خوف میں گھری تھی کہ وہ اُسے بھی چھین لے جائے گا

...مگر آج اتنی محبت پر وہ ہار گئی تھی

....عامر مسلسل اُسکی دلجوئی میں لگا رہتا تھا

طیات آپ اُسے حماد سے ملنے سے نہیں روک سکتی وُہ اُس کا باپ ہے اُس کا حق"

"....ہے

...عامر نے اسے سمجھانا چاہا

"...وُہ حماد کو لے جائے گا اور میں حماد کے بغیر نہیں رہ سکتی"

...طیات نے ہچکی لیتے ہوئے کہا

عامر نے اسے بٹھاتے ہوئے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا جس سے ایک گھونٹ پی کر

...اُس نے سائڈ کر دیا

...عامر نے اُسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر لٹا دیا اور خود بھی اُسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا

....ں میں سے کسی نے بھی کچھ نہیں بولا

...وہ روئے جا رہی تھی جبکہ وہ اُسکے بالوں میں اپنا ہاتھ پھیر رہا تھا

...عامر نے اُسکی پیشانی کا بوسہ لیا تھا

...یہ حرکت اُسکے لیے غیر متوقع تھی

... قابل اعتراض نہیں

اُس نے ایک نظر ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا اور اُسے بے اختیار نجانے کیوں اُس سے ہوئی پہلی تلخ ملاقات یاد آگئی....

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟ میں ہی ہوں آپکا شوہر؟"

...عامر نے دلفریب مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کہا... وُہ اُسے پر سکون کرنا چاہتا تھا

....طیات کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھر گئے

..ابھی وہ ایک دوسرے کو دیکھ ہی رہے تھے

....ایک ملازمہ گھبرائی ہوئی اندر داخل ہوئی

"کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نہ"

...وہ اُسے قدر گھبرایا ہوا دیکھ کر روایتی شرمانا بھول گئی

"..وہ حماد"

"کیا ہوا احماد کو"

www.novelsclubb.com

...دونوں ایک ساتھ بولے

...جبکہ اُس کا دِل بیٹھنے لگا

...اِس سے آگے سُن کے اُسے اپنا وجود منوں بھاری محسوس ہونے لگا

...جلن ہونے لگی تھی

....بڑی بے رحمی سے اُسکی روح جھلسنے لگی تھی

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

حصہ چہارم

www.novelsclubb.com

"...کیا کرتے ہو بیٹا آپ لگالی ناچوٹ میں کتنا ڈر گئی تھی"

...طیات نے اُس کے سر پر بینڈ یج کرتے ہوئے پیار سے کہا

طیات آپ بلاوجہ پریشان ہو رہی ہیں حمادِ بلکُل ٹھیک ہے بس ذرا سی چوٹ لگی ہے کھیلنے "
"...میں لگ جاتی ہے بچہ ہے آپ اوور ریکٹ کر رہی ہیں

....عامر نے حماد کو گُدگُداتے ہوئے کہا تو وُہ ہنستا ہوا اُس کے گلے لگ گیا

"...مجھے ڈر لگتا ہے عامر"

...عامر کو اُس کا یہ جواب سخت تپا گیا تھا پھر بھی اپنے ازلی نرم لہجے میں بولا

ڈرنے سے کیا ہو جائے گا جو ہونا ہے وُہ تو ہو کر ہی رہے گا ہمارے چاہنے یا نا چاہنے سے "
"...ہونے والی چیز رُک تو نہیں جائے گی

...وُہ لاجواب کرنے کا ہنر رکھتا تھا

طیات اپنی خود ساختہ بیچارگی کے خول سے باہر نکلیں آپ کوئی بچی نہیں ہیں ایک شادی"
شدہ عورت ہیں ایک بچے کی ماں ہیں اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچکانہ ردِ عمل آپکو زیب
نہیں دیتے اپنے کمفرٹ زون سے نکلیں میں ہر وقت آپ کے ساتھ نہیں ہو سکتا

طیات پلیز بدلیں خود کو میں آپکو دُنیا کے سامنے مضبوط دیکھنا چاہتا ہوں ڈرا سہما نہیں یار جو
"...ہونا تھا وہ ہو چکا ہے کچھ بدلا نہیں جا سکتا پلیز وہاں سے آگے بڑھ جائیں

...وُہ مضبوط لہجے میں بولتا طیات کو شرمندہ کر رہا تھا

"...میں بدلوں گی خود کو مگر اب آپ یہ مت کہئے گا کہ آپ میرے ساتھ نہیں ہونگے"

...وُہ ضدی لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

میں نے ایک جنرل بات کی ہے طیات اتنا ایمو شنل نہ ہوں میں ایک اِنسان ہو ہوں"

طیات آپکا سایہ نہیں جو چوبیس گھنٹے آپکے ساتھ ہو آپکو اپنی حفاظت خود بھی کرنی

"...ہو گی

...عامر نے متانت سے کہا

"...اب چلیں حماد کی ڈاکٹر کو دکھا دیتے ہیں اور اقراء کے پاس بھی چلیں گے"

...عامر نے بات ختم کر کے اُٹھتے ہوئے کہا

....طیات بھی اُٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روئی کے گالوں جیسے دو ننھے ننھے گلابی وجودوں کو اپنی گود میں کے کر اقراء کو اپنے مکمل ہونے کا احساس ہوا تھا وُہ جو "نامکمل" ہو گئی تھی حماد کی "مکمل" محبت کے جدا ہونے کے بعد آج یوں لگنے لگا تھا اُسے اپنی ذات کی تکمیل مل گئی ہو...

امی یہ تو بِلکُل حماد پر گیا ہے یہ دیکھیں اِس کی آنکھیں بلکل حماد جیسی ہیں بڑی بڑی سیاہ" آنکھیں شرارت اور زندگی سے بھرپور..."

اقراء نے لڑکے کے گال کو چومتے ہوئے کہا... آنکھیں بھیگی چلی جا رہی تھیں....

"بیٹا یہ بھی تو بِلکُل آپ پر گئی ہے دیکھیں اِس کی جانب بھی یہ آپ سے ہیں..."

ناظمہ خاتون نے بچی کی طرف اُس کی توجہ مبذول کروائی...

www.novelsclubb.com

اقراء کی نظریں بھٹک کر کسی نقطے پر جا ٹھہری تھی ناظمہ خاتون اُس کی کیفیت سمجھ سکتی تھی ....

امی یہ حماد کی خواہش تھی اور وُہ ہی آج اسے دیکھنے کے لئے نہیں وُہ چاہتے تھے ہماری بیٹی" ہو بِلکُل میرے جیسی اور میری خواہش تھی بیٹا ہو بلکل حماد جیسا دیکھیں اللہ نے دونوں کی ".... سن لی مگر آج حماد نہیں مجھے جب اُن کی سب سے زیادہ ضرورت ہے

...اقراء نے گھنی پلکوں کی جھالروں پر سمندر اُٹھا کر بہا دیا

"امی چھوڑیں یہ بتائیں میرے بھائی کہاں ہیں؟"

...اقراء نے بات بدلی وُہ ناظمہ خاتون کو تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی

"...دونوں باہر ہیں اور ماموں بن جانے کی خوشی سے پھولے نہیں سما رہے"

...اُنہوں نے پلو سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

...اقراء مسکرادی

"...السلامُ علیکم کیسی ہیں آپ اقراء"

...ڈاکٹر شمائلہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

"...وعلیکم سلام ڈاکٹر میں بِلکُل ٹھیک ہوں"

...اقراء نے خوشدلی سے کہا

www.novelsclubb.com

"...گڈ اور یہ پیارے پیارے بچے کیسے ہیں"

... اُنہوں نے اقراء کی گود میں لیٹے دونوں کے گالوں کو باری باری پچکارتے ہوئے کہا

"...ابھی مجھے ان دونوں کو آپ کے پاس سے تھوڑی دیر کے لئے لے جانا ہو گا"

"...کیوں سب ٹھیک تو ہے نا"

....ناظمہ خاتون فوراً بولیں

"...جی جی سب ٹھیک ہے معمول کا چیک اپ ہے"

...ڈاکٹر شمائلہ نے پُر سکون انداز میں کہا

"...ٹھیک ہے"

....اقراء نے احتیاط سے دونوں بچوں کو نرس کے ہاتھوں میں دے دیا

"...آپ بھی آرام کریں"

...وُہ اُسے تلقین کر کے چلی گئیں

اقراء نے بیڈ کی پُشت سے ٹیک لگا لیا طمنیات کا احساس اُس کی روح کو سر شار کر رہا تھا وُہ آج اپنی زندگی سے مطمئن ہی تھی کچھ خلاء زندگی میں کبھی پُر نہیں ہو سکتے مگر آگے ضرور بڑھا جا سکتا ہے اگر اُس ایک نقطے پر وقت روک دینے سے سب بدل جاتا تو دُنیا میں کوئی بھی دُکھی نہیں ہوتا یہ بات اُس نے آج جانی تھی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

پانچواں حصہ

"...طیات آرام سے یار"

...عامر نے اُس کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ لیا تھا اور دوسرے ہاتھ سے کندھے کو

"...آہستہ چلیں"

...عامر نے سختی سے کہا

www.novelsclubb.com

....نزہت خاتون کی گود میں حماد تھا

ماریہ نے طیات کو آتے دیکھا تو فوراً اُٹھ کر اُسے سنبھالا عامر نے حماد کو نزہت خاتون کی گود سے لیا....

"...السلامُ علیکم امی"

... طیات نے ناظمہ خاتون کو جُھک کر سلام کیا

"...وعلیکم سلام بیٹا جیتی رہو آپ کیوں آئی ابھی آپ کی تو خود کی حالت ایسی ہے"

...اُنہوں نے فکر ظاہر کی

www.novelsclubb.com

"...میں نے بھی یہی کہا تھا تائی امی مگر یہ سنتی کہاں ہیں کسی کی"

...عامر نے خفگی سے کہاں

"...اقراء کہاں ہے امی"

...طیات نے بے صبری سے پوچھا

"...اندر ہے مگر آپ"

...ناظمہ خاتون کی بات بیچ میں ہی رہ گئی طیات اندر چلی گئی

روم میں داخل ہوتے ہی اُس کی نظروں نے سیدھا اقراء کو دیکھا تھا اور اُسی کو دیکھتے ہوئے

....وُہ آگے بڑھنے لگی اِرد گرد کھڑے دو انسانوں کو اُس نے اب تک نہیں دیکھا تھا

کمرے کے وسط میں پہنچ کر اُس نے جب اقراء سے نظریں ہٹا کر اِرد گرد دیکھا تو وُہ جہاں تھی وہی رُک گئی وُہ تو بھول ہی چُکی تھی یہاں راحیل بھی ہو گا..."راحیل آفتاب..."

راحیل نے یا کسی نے بھی اب تک اُسے نہیں دیکھا تھا وُہ واپس جانے کے لئے مڑی ہی تھی اندر آتے عامر سے ٹکرا گئی....

"...یار کہاں دھیان رہتا ہے آپکا"

...عامر نے حماد کو نیچے اُتارتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

عامر کی آواز پر راحیل اقراء اور ابو بکر تینوں نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا".... طیات کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر راحیل کی نظریں پلٹنا بھول گئی....

...وُہ اپنی جگہ سے میکانکی انداز میں اُٹھ کھڑا ہوا

....طیات نے عامر کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا

....راحیل کو لگا طیات نے عامر کا ہاتھ نہیں اُس کا دِل پکڑا ہو

...عامر کو دیکھ کر آنکھوں میں ندامت در آئی نظریں بلا اختیار جُھک گئیں

...عامر کی آنکھوں میں بھی شناسائی کے رنگ اُبھرے تھے

ابو بکر نے ستائشی نظروں سے پکچر پرفیکٹ فیملی کو دیکھا تھا یاسیت کا احساس طیات کو دیکھ کر ...ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"...اُدھر کیوں کھڑے ہیں آپ لوگ اِدھر آئیں"

....اقراء نے خاموشی کی کھائی میں لفظوں کے پتھر پھینکے تھے راحیل کا سکتہ ٹوٹا تھا

راحیل کی نظریں پھر طیات کی طرف چاہ کر بھی نہیں اُٹھ سکی تھی اُس کی نظروں نے عامر کی ٹانگوں سے لگے حماد کو دیکھ لیا تھا جو گردن گھما گھما کر ارد گرد دیکھتا پھر گرنے لگتا تو عامر کے پیروں سے لپٹ جاتا گویا اُس کے بغیر چلنا ممکن ہی نہ ہو....

"..میرا بیٹا"

...اُس نے اقراء سے تصدیق چاہی

...اقراء نے گردن کو مثبت انداز میں خفیف سی جنبش دی

راحیل نے بغور حماد کو دیکھا جو عامر کے ہاتھ میں بندھی گھڑی سے کھیلنے میں مصروف تھا وُہ اُسے کھولنے کی کوشش کرتا جب نہ کھول پاتا تو اسے کھینچنے لگتا وُہ راحیل سے بے خبر حماد کی ذات میں محو استراحت تھا....

...حماد عامر کی اُنگلی پکڑ کر چلتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا

"...حماد"

...راحیل نے اُسے پُکارا

....اُس کی آواز میں تڑپ ہی تڑپ ہی تھی تھکن تھی

حماد عامر میں محو رہا اُس نے اپنے نام کی پکار نہ سنی تھی پکارے جانے والی آواز سے وُہ قطعی

....ناآشنا تھا اُس کی آشنائی تو صرف طیات عامر اور نزہت خاتون کی ذات تک تھی

"...حماد"

....راحیل دوزانوں ہو کر بیٹھ گیا اور دوبارہ اپنے لخت جگر کو پُکارا

....مگر وُہ دشمن جاں بھی بڑا بے رحم تھا ایک نظرِ کرم تک نہ کی تھی

طیات نے راحیل کو کبھی اتنا ٹوٹا ہوا تصور بھی نہیں کیا تھا اُس کی ذات میں کروفر نامی کوئی

....چیز اُسے نہ دکھائی دی وُہ اُسے آج "عام اِنسان" لگا جیسا وُہ کبھی اُسے بنانا چاہتی تھی

بظاہر خود کو نارمل پوز کرتا عامر شدید اُلجھن کا شکار تھا اُسے پتا تھا کبھی نہ کبھی یہ موڑ زندگی میں آنا تھا اُس نے خود کو تیار کر رکھا تھا مگر آج ساری ریاضتیں ضائع ہوئی تھیں اُس نے پہلے دن سے حماد کے وجود کو پورے دِل سے قبول کیا تھا اور وُہ معصوم گزرتے وقت کے ساتھ اُس کے دِل گہرائیوں میں اُترتا چلا گیا بچے ہوتے ہی بہت معصوم ہیں کوئی کیسے اُن سے محبت نہ کرے کوئی کیسے اُن کی ہر معصوم ادا پر مسکرائے نہ کوئی کیسے اُن کی شفاف سازشوں سے پاک قلقاریوں سے محظوظ نہ ہو کوئی کیسے اُن کے توتلی زبان پر فدا نہ ہو اس کی حماد سے محبت ناقابلِ بیان تھی اُنہیں لفظوں کے سانچے میں ڈھال کر محدود نہیں کیا جا سکتا تھا وُہ بے انتہاء تھی....

عامر کا دِل کیا وُہ حماد کو گود میں اُٹھائے اور یہاں سے بھاگ جائے اور چیخ چیخ کر ایک ہی بات کہے اُس کا باپ صرف وہی ہے اور کوئی نہیں صرف وُہ ہے... وُہ کیسے کھیل سکتا تھا اُس معصوم کی نفسیات کے ساتھ کیسے کہہ دیتا وُہ جسے وہ اپنی توتلی زبان میں صاف شفافیت سے پاپا کہتا تھا اُس کا اُس سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا...

...عامر حماد کے ساتھ بیٹھ گیا

"...حماد پاپا"

....اُس نے راحیل کی طرف اُنگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اپنے برداشت کی حد کو آزمایا تھا

"...پاپا"

...وُہ ہنستا ہوا اُس کی داڑھی کے بال کھینچنے لگا

عامر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی دونوں گالوں میں پڑنے والے بھنور میں آسودگی تھی....

...اُس نے حماد کے ہاتھوں کو خود کے چہرے سے ہٹا کر لبوں سے لگایا

...راحیل نے یہ منظر دِل گرفتگی سے دیکھا تھا

...ابو بکر طیات اور اقراء اپنی اپنی جگہ ساکت تھے

"...بیٹا پاپا"

....عامر نے حماد کو بیچ میں لا کر چھوڑ دیا اور خود پیچھے چلا گیا

حماد نے ایک نظر بھی راحیل کو نہیں دیکھا اُس کی آنکھیں اپنے پاپا کی متلاشی تھیں وہ عامر کو دیکھے جا رہا تھا...

وُہ ہو بہو راحیل کی کاربن کاپی تھا اُس کی ناک اُسکی آنکھیں اُس کا ہر انداز راحیل سے مشابہہ تھا راحیل کی بانہیں اپنے بیٹے کو اپنے وجود کے حصے کو اپنی آغوش میں لینے کے لیے تڑپ رہی تھیں...

...حماد نے اُلجھن بھرے انداز میں پہلی بار راحیل کو دیکھا تو راحیل کا دِل بھر آیا

...دو سالہ حماد اپنے ننھے پیروں پر چلتا اُس کی طرف بڑھنے لگا

اُسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر راحیل نے اپنی بانہیں وا کر دی طیات نے اُس کی آنکھوں میں تڑپ و پھڑک دیکھی تھی اپنی اولاد سینے سے لگا لینے کی...

عامر بظاھر پُر سکون انداز میں ہاتھوں پر ہاتھ باندھے یہ منظر دیکھ رہا تھا..

وُہ راحیل سے چند قدم دور کے فاصلے پر رُکا....

"آجاؤ..."

راحیل نے ہاتھوں کے اشارے سے اُسے اپنی طرف بلایا...

حماد عجیب تاثرات لیے اُسے دیکھنے لگا پھر پاپا کہتا ہوا بھاگ کر عامر کی پیروں سے لپٹ گیا اور ہاتھوں کو اوپر کر کے گود میں اٹھانے کے لیے کہنے لگا....

www.novelsclubb.com

"پاپا..."

اُسکی بانہیں اب بھی وا تھیں مگر خالی تھیں عامر کے ہاتھ بندھے تھے مگر حماد اُن میں سما جانے پر بضد تھا یہ تھا مکافات عمل....

عامر نے جُھک کر اُسے گود میں اُٹھالیا حماد نے اُسکی گردن کے گرد اپنے دونوں بازوں مضبوطی سے پھیلا دیئے.. کہ اب وہ نہ الگ ہو گا اُس سے....

راحیل کی ضد پھر جاگی تھی....

"...یہ میرا بیٹا تُم اِس پر اپنی دھونس نہیں جما سکتے"

راحیل نے تیزی سے آگے بڑھ کر حماد کو اُس کی گود سے چھیننا چاہا مگر حماد نے بری طرح رونا شروع کر دیا...

راحیل جتنا اُسے کھینچتا وُہ پاپا کہتا عامر کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیتا پس وہ اُسے عامر سے الگ نہ کر سکا جبکہ عامر نے حماد کو روکنے کی کوئی جدوجہد نہ کی تھی...

"...میں آپکا پاپا ہوں یہ نہیں ہے"

راحیل نے اُس بے دردی سے الگ کرنا چاہا مگر وُہ بھی اُسی کا بیٹا تھا ضد کا پکا اُس نے عامر کی شرٹ کے بٹن توڑ دیئے مگر وُہ اُس سے الگ نہیں ہوا....

"..راحیل ابھی چھوڑ دو زور زبردستی سے کچھ نہیں ہو گا بچہ اُتنا ہی تُم سے بد ظن ہو گا"

عامر نے اُسکے ہاتھوں کو جھٹکا تھا کیونکہ وُہ حماد کو تکلیف دے رہے تھے اُس وقت....

"... تُم میرے بیٹے کو مُجھ سے چھین نہیں سکتے"

راحیل نے اُسے پیچھے دھکا دیا تھا....

عامر نے خود کو سنبھالا ....

www.novelsclubb.com

"تُم کبھی نہیں بدل سکتے سالوں ہو جائیں یا صدیاں تُم اپنی فطرت کبھی نہیں بدل سکتے ہر چیز زور زبردستی سے حاصل نہیں کی جا سکتی مگر تُم جیسا خود پسند اِنسان یہ بات کبھی نہیں سمجھ سکتا تُم اِسی طرح رُلتے رہو گے ہمیشہ ساری زندگی... چلیں عامر..."

....طیات زہر خند لہجے میں بولتی عامر کا ہاتھ پکڑے کمرے سے باہر چلی گئی

راحیل کو آج اُس کی ذرا فکر نہیں تھی اُس کی مات آج اپنی اولاد کے ہاتھوں ہوئی تھی وُہ اُسے ایک بار بھی گلے سے نہ لگا سکا تھا...

"وُہ میرا ہے صرف میرا بیٹا میرا بچہ میں ضدی نہیں ہوں مجھے میرا بیٹا چاہیئے مجھے ایک بار اُسے سینے سے لگانا ہے میرے جُرم اتنے بھی بڑے نہیں کے اپنی ہی اولاد کو چھو نہ سکوں..."

....راحیل روتے ہوئے دوبارہ زمین بوس ہو گیا

....ابو بکر نے فوراً جا کر اُسے سنبھالا وُہ اُسکے گلے لگ گیا

....وُہ بس ایک بات کی گردان کیے جا رہا تھا

میرے گناہوں کی فصل کا قد اتنا بھی اونچا نہیں جنہیں اپنی ندامت کی درانتی سے کاٹ "

"... کاٹ کر میں زندگی کاٹ لوں

اقراء کے دِل پر گھونسا پڑا تھا راحیل کے لفظوں کا اُسے نجانے کیوں عامر بُرا لگنے لگا اُسے طیات بری لگنے لگی اُسے صرف راحیل ہی سب سے بے قصور لگنے لگا جبکہ در حقیقت سب ....کا قصوروار وہی تھا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

#میدانِ_حشر

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

چھٹا حصہ

دل محو جمال ہو گیا ہے

یا صرف خیال ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

اب اپنا یہ حال ہو گیا ہے

جینا بھی محال ہو گیا ہے

ہر لمحہ ہے آہ آہ لب پر

ہر سانس وبال ہو گیا ہے

وہ درد جو لمحہ بھر رکا تھا

www.novelsclubb.com

مژدہ کہ بحال ہو گیا ہے

چاہت میں ہمارا جینا مرنا

آپ اپنی مثال ہو گیا ہے

پہلے بھی مصیبتیں کچھ آئیں

پر اب کے کمال ہو گیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...راحیل کو سکون صرف ایک جگہ ملتا تھا اور سکون کی تلاش میں ہی وُہ مسجد چلا آیا

مناسب قدم اٹھاتا راحیل آگے بڑھ رہا تھا اور مطلوبہ نشست ملنے پر بیٹھ گیا

آج پھر وہی شخص تھے اور اُن کا بیان مگر اُسے اُن کا بیان یوں محسوس ہوتا جیسا اُسّے اُسکے گناہ باور کروا رہے ہوں وُہ صرف اُسے احساس ندامت کی کھائیوں میں دھکیلنے کے لیے ہی ملے ہیں...

....اسپیکر میں ہلکی سی آواز پیدا ہوئی

...بیان دینے والے شخص نے ایک لمبی تمہید کے بعد بولنا شروع کیا

....اور پھر اگلی آواز دل کو چیرتی اُسکے اندر اُترنے لگی

www.novelsclubb.com

.... قتل اور اُسکی سزا"

... قتل پوری دنیا کی تباہی سے بڑا گناہ ہے

اپنے گھناؤنے اور ناپاک مقاصد کے حصول کے لیے پُرامن انسانوں کو بے دریغ قتل کرنے والوں کا دینِ اِسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

وہ دین جو حیوانات و نباتات تک کے حقوق کا خیال رکھتا ہے وہ اَولادِ آدم کے قتلِ عام کی اِجازت کیسے دے سکتا ہے!

اِسلام میں ایک مومن کی جان کی حرمت کا اندازہ یہاں سے لگالیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مومن کے قتل کو پوری دنیا کے تباہ ہونے سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

...راحیل اپنا محاسبہ کرنے لگا تھا

...اُس نے قتل کیا نہیں تھا مگر بارہا کوشش ضرور کی تھی قتل کروانا چاہا تھا

"... یہ راز تمہارا علاوہ کسی کو نہیں پتا کے امان کا ایکسیڈنٹ ہوا نہیں تھا"

... بات بہت پُرانی تھی مگر وہ ضمیر کی عدالت میں کھڑا تھا اپنے ہر گناہ کا سامنا کرنا تھا

عَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنھما أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: لَزَوَالُ الدُّنْيَا"
"... أَهْوَنُ عَلَى اللہِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی ' ' اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مسلمان شخص کے قتل سے پوری دنیا کا ناپید (اور تباہ) ہو جانا ہلکا (واقعہ) ہے۔"

www.novelsclubb.com

....انسانی جان کا قتل مثلِ کفر ہے

"... تُم ہی تھے جس نے ابو بکر کی جان لینے کی کوشش کی تھی"

.... کہیں اندر سے آواز آئی تھی

جس نے کسی ایسی جان کا قتل حلال جانا جس کا ناحق قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر ' ' رکھا ہے، تو گویا اس نے تمام لوگوں کے قتل کو حلال جانا، کیونکہ ایسی جان جس کا قتل حرام ہے، وہ شخص اس کے قتل کو حلال سمجھ کر کفر کا مرتکب ہوا ہے، وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے تمام لوگوں کے قتل کو حلال جانا، کیونکہ جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت کا انکار کرتا ہے وہ پوری کتاب کا انکار کرنے والا ہے۔... یہ آیت ایک اور توجیہ کی بھی حامل ہے اور وہ یہ کہ کہا گیا ہے کہ کسی جان کے قتل کو حلال جاننے والے پر تمام لوگوں کے قتل کا گناہ لازم آئے گا (کیونکہ عالم انسانیت کے ایک فرد کو قتل کر کے گویا اس نے پوری انسانیت پر حملہ کیا ہے)۔ایک توجیہ یہ بھی ہے کہ تمام لوگوں پر لازم ہے کہ اجتماعی کوشش کے ساتھ اس جان کو قتل سے بچائیں اور اس کی مدد کریں۔ پس جب وہ اس کو قتل کر کے فساد بپا کرنے کی کوشش کرے گا تو گویا وہ پوری انسانیت پر فساد بپا کرنے کی کوشش

کرتا ہے۔۔۔اور یہ چیز دلالت کرتی ہے کہ یہ آیت اس حکم کے ساتھ تمام اہل کفر اور اہل

"اسلام کے لئے نازل ہوئی ہے جبکہ وہ فساد فی الارض کے لئے سر گرداں ہو۔

...اِس سے زیادہ سننے کی اُس میں ہمت نہیں تھی

....قتل....قتل....قتل

...نہیں میں قاتل نہیں میں قاتل نہیں ہوں

وہ ہزدیانی انداز میں چیخ رہا تھا آس پاس بیٹھے لوگوں کو اُسکی حالت پر رحم آنے لگا راحیل اب دیوار سے اپنا سر ٹکرا رہا تھا اپنا جسم نوچ رہا تھا ایک جنونیت سوار ہو گئی تھی اُس پر وہ رو رہا تھا

"بلک رہا تھا

www.novelsclubb.com

....مگر کچھ نہیں کیا جا سکتا تھا

...بس ایک جملہ تھا اُسکی زبان سے رواں

"نہیں میں قاتل نہیں میں قاتل نہیں ہوں"

"... تُم قاتل ہو تُم کچھ دن پہلے بھی ایک قتل کرنے چلے تھے"

... کوئی تھا اندر جو چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا

خود پر جبر کر کے وُہ بیٹھا رہا کب محفل ختم ہوئی کب لوگ گئے راحیل کو اِس کی چنداں خبر

.... نہ ہوئی وُہ تو اپنے رب کے حضور گڑگڑا کے معافی مانگنے میں مصرف تھا

www.novelsclubb.com

".. گھر جا پُتر"

... کسی نے پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر کہا

راحیل نے سجدے سے اُٹھ کر دیکھا تو وہ وہی تھے جن کے چہرے کو بس دیکھے جانے کا دِل کرتا تھا جنہیں سُننے کو جو چاہتا تھا اجنبی مسیحا....

وُہ کہہ کر رکے نہیں اور راحیل چاہ کر بھی روک نہ سکا....

شفق رنگین آفاق کے کناروں پر سیاہی آہستہ آہستہ اپنے رنگ پھیلا رہی تھی آفتاب پورا دن اپنی کرنیں بکھیرنے کے بعد مغرب کی اوٹ میں جا سونے کو بیتاب سا تھا اُداسی اور شام کی واقفیت پُرانی معلوم ہوتی تھی فضا سوگوار سی تھی دِل کا موسم بھی ناساز سا تھا اُس کی زندگی ایک بند گلی میں آ رکی تھی ایک ایسے دوراہے پر جہاں سے وُہ نا اگر بڑھ پا رہا تھا اور نہ ہی وہ پیچھے جا کر اپنی خطاؤں کو سدھار سکتا تھا راحیل جو لاکھ لاکھ آگے بڑھنے کے خود کو بدلنے کی سعی کرتا زندگی روز اُس کا ایک نیا امتحان لیتی تھی درد سے ناطہ اُس کا اب عُمر بھر کا

www.novelsclubb.com

ہو چکا تھا درد اُس کے دل کی حفاظت تھا اس کا مقدر تھا وہ اسے آہوں اور آنسوؤں سے سینچتا رہے...

منزل مقصود سے بے خبر انجان سفر اجنبی راستوں پر اُس کی زندگی کی گاڑی رواں دواں تھی...

سماعتوں میں ایک بچے کے رونے کی آوازیں گردش کر رہی تھیں آنکھوں کی پتلیوں پر ایک منظر ٹھہر سا گیا تھا عامر اور اُس کے لختِ جگر کا مکمل منظر جو اُس کے لیے سب سے زیادہ ادھورا تھا...

www.novelsclubb.com

اے سی فل چل رہا تھا مگر گھٹن بڑھنے لگی تھی اُس نے قمیض کے اوپری دو بٹن کھول دیئے تھے سانس لینے میں مشکل ہونے لگی تھی پیشانی عرق آلود ہونے لگی تھی اُس نے بڑی

دقت سے گاڑی کو سائڈ میں روکا تھا اور دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیا اور اسٹیئرنگ پر ٹکا دیا....

"کیا تم واقعی باپ کہلانے لائق ہو...؟"

...ضمیر کا سوال کڑا تھا مگر کھرا تھا

"تُم وہی اِنسان ہو راحیل آفتاب جو اپنی ہی اولاد کو قتل کرنے کی باتیں کرتا تھا اگر خدا تُم سے ناراض ہو کر تُم سے وُہ نعمت واپس نہیں لیتا تو تُم یہ بد فعل کر گزرتے اب کیوں روتے ہو تُم تو چاہتے ہی نہیں تھے تمہاری اولاد اِس دُنیا میں آنکھیں کھولے پھر مان لو تمہاری کوئی اولاد نہیں..."

ضمیر کا شکنجہ بہت بے رحم ہوتا ہے اِنسان جتنا چاہے تڑپے سسکے جتنا زور آزمائی کر لے یہ مرحلہ اِنسان پر ضرور آتا ہے اِنسان اِس سے چاہ کر بھی فرار حاصل نہیں کر سکتا یہ دلدل کی

مانند ہوتا ہے جتنا باہر نکلنے کی کوشش کریں گے ندامت اندر کھینچتی جائے گی بشرطیکہ اِنسان باضمیر ہو مردہ ضمیر لوگوں کے آگے یہ بے رحم شکنجہ بھی بے مول ہے کیونکہ مردہ ضمیر اِنسان سے بڑا بے رحم کوئی نہیں ایک ایسا بے رحم وجود جو اپنی جان کو ایذا پہنچا رہا ہوتا ہے...

راحیل آفتاب کی مثال کچھ یوں ہی تھی مگر زندگی کی اِس موڑ پر اُسے احساس ہونے لگا تھا وہ بھی باضمیر ہے ندامت کی ہر گہری کھائی میں گر گر کے بلا آخر وُہ اُٹھنے لگا تھا....

مجھے اپنی اولاد کو جیتنا ہو گا ساری زندگی میں نے چھیننا سیکھا ہے اب اپنی زندگی کی واحد خوشی کو میں جیتوں گا"...

ایک نئے عزم کے ساتھ اُس نے سوچا....

www.novelsclubb.com

شام کے سائے گہرے ہو چلے تھے اُسکے اندر طمانیت کے سائے گھر کرنے لگے تھے"

ایک اندھیرے غار میں رُکی اُس کی زندگی میں روشن دریچے کھلنے لگے تھے ہدایت کی

....روشنی چہار سو ہمیشہ سے ہی تھی مگر اُس کی ذات اب اُس کے حصار میں آئی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

ساتواں حصہ

"...پاپا سو گئے"

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے جوتے کے تسمے کھولتے ہوئے ماریہ سے پوچھا

ہاں پاپا تو کب سے سو گئے ہیں میں نے اُنہیں کھانا کھلا دیا تھا بس تمہارا ہی انتظار کر رہی"
"... تھی

...استری شدہ کپڑے الماری میں رکھتے ہوئے ماریہ نے کہا

آیاز اُنہی کی ساتھ رہ رہا تھا ابو بکر نے اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کیا تھا پھر کیسے خون کی کشش اُسے اپنی طرف نہ کھینچتی اُس نے سب کو معاف کر دیا تھا پھر کیوں نہ ایاز کو بھی معاف کرتا جبکہ اُسے اُس کے سہارے کی سب سے زیادہ ضرورت تھی ایاز پر فالج کا اٹیک ہوا تھا اُس کے بائیں طرف کے حصے نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا اور ابو بکر نے اُس کمزور بوڑھے وجود کو اپنے جوان اور مضبوط بازؤں کے حصار میں لے لیا تھا وُہ اپنی جنت کے لیے تو کچھ نہ کر سکا تھا مگر جنت کی کنجی کی خدمت ضرور کرنا چاہتا تھا کیونکہ ماں باپ جیسے بھی ہوں وُہ ماں باپ ہوتے ہیں جن کے ایک آنسو کا بھی بدلا ہم تا عُمر نہیں اُتار سکتے...

www.novelsclubb.com

"...آپ نے کھانا نہیں کھایا ہو گا یقیناً"

...ابو بکر نے یقین کے ساتھ کہا

"... تمہیں پتا ہے تو پھر کیوں پوچھتے ہو آج سے پہلے کبھی میں نے تمہارے بغیر کھایا ہے"

...ماریہ نے خفگی سے کہا

"...حد کرتی ہیں...آپکو اِس حالت میں بھوکا نہیں رہنا چاہئے"

www.novelsclubb.com

...ابو بکر نے سختی سے کہا

"...میں کھانا لاتی ہوں پھر ساتھ کھائیں گے"

....ماریہ نے اُس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا

...ابو بکر نے پہلا نوالہ ماریہ کو اپنے ہاتھوں سے کھلایا تھا

...خاموشی میں کھانا کھایا جانے لگا

"...تُم سے ایک بات پوچھوں"

...ماریہ نے لقمہ توڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...جی پوچھیں"

...ابو بکر نے فوراً کہا

"...سچ بولنا لیکن"

...ماریہ نے کہا

....ابو بکر چُپ رہا

"... کیا تمہیں مُجھ سے اب بھی محبت نہیں ہوئی؟"

...ابو بکر کا لقمہ توڑتا ہاتھ رُک گیا تھا

"....اِس بات کا مطلب"

...ابو بکر نے حیرانگی سے کہا

www.novelsclubb.com

میں نے تو تمہیں چاہنے میں کوئی کسر نہیں رکھی پوری شدت سے چاہا ہے میں نے تمہیں"
مگر تُم اب تک مُجھ سے محبت نہیں کر سکے ورنہ ابھی مُجھ سے بات کا مطلب نہیں پوچھتے
"..... تُم

.... وُہ مایوسی سے بولی

"آئی لو یو"

... وُہ مخصوص دھیمے لہجے میں اُسکے شکوے شکایت کے جواب میں بولا

... ماریہ کے چہرے پر ایک زخمی مسکراہٹ آگئی

مجھے تمہاری چاہت چاہیئے ابو بکر تمہاری محبت یہ کھوکھلے تین الفاظ نہیں مجھے تمہاری
"... چاہت اور محبت کا احساس چاہیئے

.... ماریہ نے سخت انداز میں کہا

...سبک اندوزی سے اُٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی

...ابو بکر اُس کے یکدم بدلتے موڈ کو دیکھ کر حیران رہ گیا تھا

... مگر اُس کی بات سے اختلاف نہیں تھا

....ابو بکر نے آگے بڑھ کر اُسے خود سے لگا لیا

تُم ہی بولتی ہو جھوٹ نہ بولوں اور اِس معاملے میں تو بِلکُل بھی نہیں تو پھر جب تُم میرا" جواب جانتی ہوں تو کیوں ہر بار یہی سوال کر کے خود کو اذیت دیتی ہو تُم جانتی میں جھوٹ نہیں بولتا... کم از کم تُم سے تو بلکل بھی نہیں بولتا میں بول ہی نہیں سکتا کیونکہ تُم مجھے مُجھ سے بہتر جانتی ہو میں اعتراف کرتا ہوں اِس بات کا تُم میری زندگی میں ایک ان چاہی چیز

کی طرح آئی تھی مگر حقیقت یہی ہے تُم میری بیوی ہو میں تمہاری عزت کرتا ہوں مجھے
"... تمہاری ضرورت ہے تُم میرے گھر کو مکمل کرتی ہو مگر

....وُہ کہتے کہتے رُکا

محبت ہمیشہ پہلی ہوتی ہے۔۔شاید بار بار بھی ہو سکتی ہے شاید یہ سچ بھی ہے جیسے شاید مجھے"
... تُم سے بھی ہو گئی

"... آہ ہم مردوں کو محبت کِتنی آسانی سے کسی سے بھی ہو جاتی ہے

...ابو بکر نے تمسخر اڑایا

...ماریہ ہنس دی

مگر میرا ماننا ہے محبت ایک ہی بار ہی ہوتی ہے اور اگر میں کہوں کہ مجھے دوسری دفعہ محبت"
ہوئی۔۔تو ہو سکتا ہے مجھے پہلی دفعہ محبت ہوئی ہی نہ ہو۔یا مجھے دوسری بار اپنے احساسات
... کو سمجھنے میں ناکامی ہوئی ہوں

مجھے پہلی محبت کے بارے میں یقین ہے وُہ ہی سچی محبت تھی مگر تمہارے لیے جو محسوس ہوتا ہے اُسے کوئی نام نہیں دے پا رہا ہوں میں...

ماریہ انسان کے کورے دل پر ایک بار جو نام نقش ہوتا ہے۔۔۔وہ تا عمر رہتا ہے۔۔۔

ہم پہلی محبت کو بھلانے کے لئے بہت ساری محبتیں کرتے ہیں۔۔

شاید یہ جسے میں تُم سے محبت کا نام دے رہا ہوں تو یہ کسی کو بھلانے کی خاطر کی جانے والی محبت ہے...

لیکن پہلی محبت کہیں نہ کہیں میرے دل میں موجود ہے۔۔دل کے کسی کونے میں پنپ رہی ہے۔۔

ہاں بس ایک فرق اتنا آیا ہے کہ۔۔مجھے پانے کی چاہ نہیں رہی۔۔نہ ہی اسے کھونے کا ڈر۔۔

...کیونکہ کھو تو میں نے اُسے بہت پہلے دیا تھا بلکہ میں تو اُسے حاصل ہی نہیں کر پایا تھا

حاصل اور لاحاصل سے بے نیاز ہو گیا ہوں میں۔ شاید یہ بے نیازی ہی مجھے تمہاری طرف مائل کر رہی ہے..."

وُہ چُپ چاپ اُسکے سینے سے لگی بے آواز روتے ہوئے اپنے شوہر کے منہ سے کسی اور عورت کے لیے اظہار محبت سُن رہی تھی....

ہم عورتیں بھی کتنی بے وقوف ہوتی ہیں شوہر کی قُربت کے چند لمحات کو اُس کی محبت سمجھتی ہیں جبکہ وُہ محبت نہیں ضرورت ہوتی ہیں خلوت کے لمحوں کی ضرورت جسموں کے ضرورت نکاح کے رشتے کی ضرورت ہم عورتیں ساری عُمر اپنے شوہر کے دِل میں جگہ بنانے کے لئے کئی جتن کرتی ہیں اور جب مرد اپنی قُربت کے لمحے ہمیں بخشتا ہے تو اُسے ہم اپنی جیت سمجھتی ہیں بس اُن لمحوں میں ہماری جیت ہوتی ہے... جبکہ مرد اس سلسلے میں اپنے دِل میں کافی وسعت رکھتا ہے وُہ تو ایک ساتھ چار عورتوں سے تعلق رکھ سکتا ہے دس عورتوں سے محبت کر سکتا ہے مگر ہم عورتیں ایک مرد کی پرستش کرتی ہیں اپنی زندگی اُس پر ختم کر دیتی ہیں... کتنی بے وقوف ہوتی ہیں نہ ہم عورتیں..."

....ماریہ نے دل گرفتگی سے کہا

".. مطلب آپ پچھتا رہی ہیں"

...ابو بکر نے اُسے چھیڑا

"... تُم نے پھر مجھے آپ بولا"

ماریہ نے اُس سے الگ ہو کر کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئی مصنوعی خفگی سے کہا جلدی سے

...آنکھوں کی نمی کی صاف کر ڈالا

www.novelsclubb.com

"...ہاں آپ"

....ابو بکر مزید تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

"...یہ بھی تو محبت ہی ہے"

...ابو بکر نے کہا

"..ہاں تُم بچے بنے رہنا مجھے بوڑھا کر دو"

...وُہ غصے میں کمرے سے واک آؤٹ کر گئی

....پیچھے سے ابو بکر کا قہقہہ بلند

"...شاید ٹھیک کہتے ہو تُم بیٹری...یہ بھی محبت ہے"

....وُہ مُسکرا دی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...السلامُ علیکم خالہ"

....جازم نے جُھک کر سلام کیا

"...وعلیکم سلام بیٹا جیتے رہو خوش رہو"

....سعدیہ نے اُس کے جھکے ہوئے سر کو چومتے ہوئے کہا

"...آج کیسے ادھر کا راستہ بھول گئے"

....اُنہوں نے فوراً شکوہ کیا

ایسی کوئی بات نہیں خالہ بس وقت نہیں ملتا صبح سے شام آفس پھر ریحان سے فرصت"
"... نہیں ملتی

....اُس نے شرمندگی سے کہا

ہاں جب گھر سنبھالنے والی نہ ہو تو ایسا ہی ہوتا ہے میں کہہ کہہ کر تھک گئی شادی کر لو مگر"
".... تمہارے تو کان پر جوں تک نہیں رینگتی

...وُہ افسوس سے بولی

"...شادی"

....وُہ دھیما سا ہنسا تھا

www.novelsclubb.com

خالہ میں شادی کے نام پر ایک زندگی برباد کر چکا ہوں اپنی کم ظرفی دکھا چُکا ہوں جس کی"

"...مجھے خود مُجھ سے اُمید نہیں تھی

....جازم نے کچھ سوچ کر کہا

"...بھول کیوں نہیں جاتے اُس بات کو"

....اُنہوں نے سوال کیا

"...السلامُ علیکم امی"

....ماریہ نے دھڑام سے صوفے پر گرتے ہوئے کہا اُس نے جازم کو نہیں دیکھا تھا

"...کیسی ہو ماریہ"

....جازم نے خوشدلی سے پوچھا

"...ارے جازم بھائی آپ...السلامُ علیکم کیسے ہیں آپ"

....ماریہ فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

میں تو ٹھیک ہوں تُم سناؤ کیسی ہو کبھی غلطی سے بھی بھائی کی یاد تو آتی نہیں کہ ملنے آجاؤ یا"

"....کوئی کال ہی کر لے بندہ

"...بھائی بہنیں نہیں جاتیں بھائی آتے ہیں بہنوں سے ملنے"

....وُہ ڈھیٹ ہوئی

"...یہ تو بکتی رہے گی تُم میری بات سنوں بیٹا"

...سعدیہ نے جھنجھلا کر کہا

"اب میں تمہاری کوئی بات نہیں سنوں گی میں تمہارے لئے لڑکیاں دیکھ رہی ہوں اور

"...اب کوئی بات نہیں سنوں گی

...سعدیہ نے حکم سنایا

"...ارے کیا بات ہو رہی ہے مجھے بھی بتاؤ کوئی"

www.novelsclubb.com

....ماریہ کو دلچسپی ہوئی

"...جازم کی شادی کے لئے لڑکی دیکھنے کی بات ہو رہی"

....سعدیہ نے کہا

"...اُوہ"

....ماریہ نے ہنکارا بھرا

"...امی اقراء آپی کے لئے بات کروں میں نزہت آنٹی سے"

....ماریہ کافی سوچ کر بولی

www.novelsclubb.com

"...وُہ تو بیوہ ہے"

....سعدیہ حقارت سے بولی

تو کیا ہوا امی وُہ جوان ہے اِس میں اُن کی کیا غلطی کے وُہ بیوہ ہو گئی اگر بھائی کو کوئی مسئلہ نہ "

"...ہو تو میں بات کروں

....اُس نے جازم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"...مجھے کوئی اعتراض نہیں"

....جازم نے بھی بلا آخر ہتھیار ڈالے

"...تو ٹھیک ہے میں گھر جا کر ابو بکر سے بات کرتی ہوں"

....ماریہ نے خوشی سے کہا

"...پاپا"

....ریحان بیساکھی کے سہارے چلتا ہوا احد کے ساتھ باہر آیا

"...جی بیٹا"

"...گھر چلیں مجھے احد ماموں کے ساتھ نہیں کھیلنا یہ چیٹر ہیں"

....جازم نے اُسے سہارا دے کر اپنے ساتھ بٹھالیا

"...ہاں یہ احد تو ہے ہی نکما"

...ماریہ نے فوراً کہا

www.novelsclubb.com

".. تُم سے بہت بہتر جنگلی بلی"

....احد نے بھی ترکی بہ ترکی کہا

....ریحان ہنسنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

باب نمبر ۱۶

"حرم"

آٹھواں حصہ

www.novelsclubb.com

"...طیات آپ ڈیلیوری کے بعد اپنی پڑھائی دوبارہ شروع کریں گی"

...عامر نے لیپ ٹاپ سائڈ میں رکھتے ہوئے حماد کو تھپکتی طیات سے کہا

"...یہ آپکو بیٹھے بیٹھے کیا ہو گیا عامر"

....طیات حیران ہوئے بغیر رہ نہ سکی

بیٹھے بٹھائے نہیں اگر آپکو یاد ہو تو میں نے شادی کے دوسرے دن ہی آپکو اپنی تعلیم" شروع کرنے کا کہا تھا.... مگر آپ نے اُس وقت حماد کے چھوٹے ہونے کہ بہانہ بنالیا تھا

"... مگر اب امی بھی ہے وُہ حماد کو بھی دیکھ لیں گی اور بے بی کو بھی

....عامر نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے پُر سوچ انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

عامر مجھے نہیں پڑھنا اب مجھے نہیں لگتا میں اُتنی توجہ دے پاؤں گی جیسے کے پہلے دے"

"...پاتی تھی

....طیات نے جان چھڑانی چاہی

"مگر آپ کا تو خواب تھا ڈاکٹر بننا..؟"

....عامر نے بیک وقت سوال بھی کیا تھا اور یاد دہانی بھی کروائی تھی

....طیات مسکرا دی

..حماد کی پیشانی پر پیار کر کے بیڈ سے اُٹھ گئی

"...وقت وقت کی بات ہوتی ہے عامر"

....دوپٹہ ایک طرف رکھ کر اُس نے بالوں کو جوڑے کی شکل دیتے ہوئے کہا

بات جذبے کی ہوتی ہے طیات مستقل مزاجی کی ہوتی ہے ہمت اور حوصلوں کی ہوتی"

"...ہے

....عامر نے مضبوط لہجے میں کہا

....الماری میں استری شدہ کپڑے رکھنے کے بعد وہ عامر کے برابر میں آکر بیٹھ گئی

ٹھیک کہتے ہیں آپ مگر جس تیزی سے ہم اپنی زندگی کے مراحل طے کرتے چلے جاتے" ہیں اُس سے دوگنی تیزی سے ادھوری خواہشیں اور خواب دُھندلانے لگتے ہیں ہماری ترجیحات بدلنے لگتی ہیں پھر کہاں اتنا وقت بھی ہوتا ہے آئینے پر جم چکی تہہ کی تہہ گرد کو صاف کر کے اپنا عکس بھی دیکھ سکیں زیست کا محور بدلتا چلا جاتا ہے اور ہم اپنی ذات کھونے لگتے ہیں اسی اُدھیڑ بن میں ایک وقت ایسا آتا ہے جب ہماری زندگی کا مرکز کسی اور کی زندگی بن جاتا ہے میں اب ایک ماں ہوں عامر مجھے اپنے ہر خواب سے زیادہ ان کی تربیت عزیز

www.novelsclubb.com

ہے آخرت میں میری ڈگریاں میرے کام نہیں آئے گی میں نے اپنی اولاد کی تربیت کیسی
".....کی اِس کا سوال ہو گا مُجھ سے

....طیات نے حماد کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

آپکی بات سے بلکل متفق ہوں طیات مگر میں اِس بات پر بھی یقین رکھتا ہوں آپ یہ "
"...دونوں کام ایک ساتھ بخوبی کر سکتی ہیں

.....عامر نے اُسکے دونوں ہاتھوں کے اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

طیات انسانی ذہن پر ہر لمحہ سوچوں کا بہت زیادہ غلبہ رہتا ہے۔انسان کی زندگی کا ہر زاویہ "
اس کی ذہنی سوچ سے ہی جنم لیتا ہے۔

اسی سوچ و فکر سے انسانی جذبات کی پرداخت ہوتی ہے اور ان جذبات کی بنیاد پر ہی انسان کا ہر عمل ہمارے سامنے آتا ہے۔

ذہن کا زاویہ فکر دو قسم کا ہوتا ہے، ایک منفی اور دوسرا مثبت۔ مثبت سوچ ہمیشہ انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے جبکہ منفی سوچ ناکامی اور نامرادی کی طرف دھکیلتی ہے اور زندگی کی چمک دمک کو تاریکی کی سیاہیوں میں بدل دیتی ہے۔ یہ سب صرف سوچوں کا ہی کھیل ہوتا ہے۔

ہمارے ذہن میں خیالات کا پیدا ہونا قدرتی رجحان ہے مگر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانا تو "انسان کے اپنے اختیار میں ہوتا ہے نہ...؟

...عامر نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

....طیات نے اپنی گردن کو خفیف سی جنبش دی

..ہر بار کی طرح اِس بار بھی طیات اُس کی ہمت کے آگے ہار گئی

www.novelsclubb.com

....اپنے خود ترسی کے خول کو خود ہی چٹخانے لگی

حقیقت تو یہ ہے کہ مثبت سوچ ہی کسی فرد کی شخصیت کو ابھارنے اور سنوارنے میں اہم" کردار ادا کرتی ہے۔

یوں سمجھ لیجئے کہ مثبت سوچ کامیابی کی وہ سیڑھی ہے جس پر قدم رکھنے والا انسان کامیابی کی منزل پالیتا ہے کیونکہ انسان کا ہر عمل، اس کی حرکات و سکنات ذہنی سوچوں کے زیر اثر ہی ہوتی ہیں یعنی منفی یا مثبت خیالات کے ذریعے ہی انسان سے مختلف عمل سرزد ہوتے ہیں۔

مثبت سوچ سے انسان کے اندر مثبت رویہ پیدا ہوتا ہے۔اور یہی سوچ آپکو آگے بڑھنے ...میں مدد دیتی ہے

"....طیات مثبت سوچیں کوشش کرنے میں کوئی حرج تو نہیں

www.novelsclubb.com

....عامر نے ہاتھوں کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا

"...آپکے لیے کوشش کروں گی"

....طیات نے رضامندی ظاہر کی

"...یہ ہوئی نہ بات"

....عامر نے خوش ہو کر کہا

سو جائیں اب آپ میں ذرا کام"

"...کر لوں او کے اللہ حافظ شب بخیر

...عامر نے اُسکے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...شب بخیر"

....طیات نے مدھم آواز میں کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو بکر شام کو ۷ بجے لوٹا تھا اُس کا موڈ معمول سے کچھ بدلا ہوا تھا (خوشگوار)۔۔۔۔

.....ماریہ کو یہی وقت ٹھیک لگا ابو بکر سے جازم اور اقراء کے متعلق بات کرنے کا

"...پانی"

...گلاس اُس کے سامنے کیا

"...شکریہ"

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے اُس کے ہاتھ سے گلاس لیتے ہوئے کہا

"....کھانا ابھی کھاؤ گے یا بعد میں"

....وُہ اُسکے ساتھ ہی بیٹھ گئی

"...نہیں یار ابھی نہیں تھوڑی دیر بعد"

...ابو بکر نے پیر اوپر کرتے ہوئی کہا اور ٹی وی پر چینلز ٹیون کرنے لگا

ماریہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کس طرح بات کا آغاز کرے ابو بکر کا موڈ کافی خوشگوار تھا ممکنہ

....طور پر اُس کا موڈ بگڑ ہی جانا تھا جو بات وہ کرنے جارہی تھی

"...اور سناؤ آج کا دن کیسا گزرا"

ماریہ کا غیر معمولی سوال ابو بکر کو حیران کر گیا تھا کیونکہ اِس سے پہلے ماریہ نے کبھی ایسا کوئی سوال نہ کیا تھا....

"...اچھا گزرا"

ابو بکر نے ذہن سے سوچوں جھٹک کر اطمینان سے جواب دیا پھر آفریدی کے چھکے لگانے کے ساتھ ہی اُس کا دھیان مکمل طور پر ماریہ کے کچھ دیر پہلے کیے گئے غیر معمولی سوال سے ہٹ گیا....

www.novelsclubb.com

".. سر درد کیسا ہے تمہارا اب"

...ماریہ نے ایک اور بے تکا سوال داغا

ماریہ سر درد وُہ مجھے پر سوں تھا اور آپکو کیا ہو گیا ہے آج سے پہلے تو آپ نے کبھی ایسے"

"...سوال نہیں کیے کوئی بات کرنی ہے تو سیدھی کریں

....ابو بکر نے والیوم میوٹ کر کے کہا

...ماریہ نے ایک گہری سانس لی اور خود کو بولنے کے لیے تیار کیا

"...مجھے اقراء آپی کے متعلق بات کرنی ہے تم سے

"...آپی کے بارے میں"

....ابو بکر نے حیران ہوتے ہوئے دہرایا

www.novelsclubb.com

ہاں آپی کے بارے میں اب تو اللہ کے کرم سے اُن کی اولاد بھی اِس دُنیا میں آگئی ہے اور" حماد بھائی کو گئے ہوئے بھی کافی وقت ہو گیا ہے مجھے لگتا ہے ہمیں اب اُن کی آگے کی زندگی کے بارے میں سوچنا چاہیئے اُن کے آگے اُن کی پوری زندگی پڑی ہے اِس طرح اکیلے تو یہ سفر نہیں کٹے گا نہ اب اُنہیں بھی آگے بڑھنا چاہیے لوگ آتے ہیں زندگی میں اور وہ چلے بھی جاتے ہیں مگر زندگی رکتی نہیں ہے"...

.....ماریہ نے اطمینان سے اپنی بات مکمل کی

ابو بکر کو اُس کی بات بلکل ٹھیک لگی بلکہ اُسے اب ملال ہونے لگا تھا اُس نے کیوں نہیں سوچا اب تک اقراء کے بارے میں....

www.novelsclubb.com

آپ بِلکُل ٹھیک کہہ رہی ہیں میں نے کبھی اِس بارے میں سوچا ہی نہیں ہم سب اپنی" اپنی زندگیوں میں اتنے مگن ہو گئے آپی کی زندگی کا ادھورا پن محسوس ہی نہ کر سکے"...

.... ابو بکر نے افسوس بھرے انداز میں کہا

اب سوچ لیں اور ناظمہ آنٹی سے بات کریں وہ ایک بہت سمجھدار خاتون ہیں مجھے پورا"

"...یقین ہے وُہ بھی ہماری بات سے متفق ہوں گی

....ماریہ نے سہل انداز میں کہا

"...ابو بکر"

....ماریہ نے تھوک نگلتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...بولو کیا بات ہے"

....پر سکون انداز میں کہا گیا

"...میں چاہتی ہوں ہم اقراء آپی کی شادی جازم بھائی سے کر دیں"

...بلا آخر اُس نے کہہ دیا

"..جازم"

وُہ اِس نام کو کیسے بھول سکتا تھا اُسکی محبت کی تذلیل کرنے والا اولین شخص...طیات کا پہلا خواہش مند...

"...تُم"

...ضبط کے مارے اُس کا بُرا حال تھا

www.novelsclubb.com

"تُم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو میں اپنی بہن کی شادی اُس گھٹیا بے غیرت انسان سے

"...کروں گا

....ابو بکر کا غصّہ سوا نیزے پر تھا

"....پر ابو بکر جازم"

....ماریہ نے کچھ بولنا چاہا

بکواس بند کرو اپنی آج تو یہ بات کر دی آئندہ یہ بات زبان پر نہ آئے ورنہ مُجھ سے بُرا

"....کوئی نہیں ہو گا

www.novelsclubb.com

....ابو بکر نے اُسے کندھے سے پکڑ کر اپنے سامنے کرتے ہوئے درشتگی سے کہا

....ماریہ کو اُس کے غصّے کی ایک ہی وجہ سمجھ آئی جو اُسے مشتعل کرنے کے لئے کافی تھی

صاف صاف کیوں نہیں کہتے تُم جازم بھائی سے نفرت صرف اِس لیے کرتے ہو کیونکہ "وُہ تمہاری سوکالڈ پہلی محبت کا پہلا دعوے دار تھا اور تُم خود کو آج تک اُس طیات کے سحر سے آزاد نہیں کروا پائے ہو....

مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہیں غصّہ ہے کس بات پر اگر اُس طیات کی محبت میں تمہیں اتنا غصّہ آرہا ہے تو معاف نہ کرنا تھا اپنے بھائی کو بھی سب سے زیادہ غلط تو اُس نے کیا ہے تمہارے ساتھ اُس طیات کے ساتھ....ایک بات اچھے سے سن لو میں اپنے بھائی کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گی اُس نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے جو تم اُسے بے غیرت اور گھٹیا کہہ رہے ہو اگر بے غیرت اور گھٹیا پن کی ہی بات ہے تو تمہارے بھائی سے بے غیرت اور گھٹیا انسان تو اِس پورے قصے میں کوئی ہے ہی نہیں اُس کو کیوں گالیاں نہیں دیتے تُم....."

www.novelsclubb.com

ماریہ نے اپنے کندھے پر دھرے اُس کے ہاتھوں کو بری طرح جھٹکتے ہوئے زہر خندہ ....کہا

"...تُم حد سے آگے بڑھ رہی ہو ماریہ اپنی حد میں رہو"

....ابو بکر نے اپنی مٹھیاں بھینچ کر کہا

سچ کڑوا ہی ہوتا ہے ابو بکر میں نے شادی کی صرف بات کی نہیں کرنی مت کرو میرے"

"....بھائی کو کمی نہیں لڑکیوں کی مجھے بس تمہاری بہن کا خیال تھا

www.novelsclubb.com

"...میری بہن کے لیے کیا اچھا ہے کیا بُرا ہے میں تُم سے بہتر جانتا ہوں"

....ابو بکر نے سختی سے کہا

تُم کیوں نہیں بھولتے اُس عورت کو ابو بکر جب تک اپنی ناکام محبت کا ماتم کرتے رہو گے "

"... تُم وُہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہے تُم کیوں آگے نہیں بڑھتے ابو بکر

....ماریہ نے تھک کر کہا

"... طیات کو بیچ میں نہ لاؤ"

....ابو بکر طیات کا ذکر کرنا سخت ناگوار گزرا

کیسے نہ لاؤ اُسے بیچ میں میرے بھائی نے کوئی دُنیا سے انوکھا کام نہیں کیا تھا آنکھوں دیکھی "

مکھی کوئی نہیں نگلتا ابو بکر میرا بھائی کوئی فرشتہ نہیں تھا جو وُہ سب جانتے ہوئے بھی اُسے

اپنا لیتا جس کی وجہ سے یہ سب ہوا اُسے تُم گلے لگاتے ہوئے اور میرے بھائی کو گالیاں

دیتے ہو کتنے بڑے منافق ہو تُم... آخر مر کیوں نہیں گئی یہ طیات میری زندگی میں زہر گھول رہی ہے میرا شوہر اب تک اُس کی زلفوں کا اسیر ہوا....."

"....ماریہ"

ابو بکر کا ہاتھ ہوا میں معلق رہ گیا نہ جانے وہ کون سی نادیدہ طاقت تھی جس نے ہاتھ کو آگے نہیں بڑھنے نہیں....

کیوں رُک گئے ابو بکر بس ایک یہی چیز کی کسر رہ گئی تھی مارونا اپنی مردانگی دکھاؤں کمزور اِنسان...."

شدت غم کے باعث اُس کی آواز رندھا گئی....

www.novelsclubb.com

میرے سامنے سے چلی جاؤ ماریہ ابھی ورنہ میں کچھ ایسا نہ کر بیٹھوں کے ساری عمر پچھتانا پڑے چلی جاؤ ابھی..."

....ابو بکر نے اپنے سر کو دباتے ہوئے کہا

مجھے رہنا ہی نہیں تمہارے ساتھ میری ہی غلطی ہے جو تُم سے محبت کر بیٹھی ابو بکر مگر"
آج ایک بات میں نے بخوبی جان لی ہے میں جتنی کوششیں کر لوں مگر تمہارے دل کے
اُس مقام تک رسائی کبھی حاصل نہیں کر سکتی جہاں وُہ عورت براجمان ہے میں چاہ کر بھی
....اُسکے تخت کو اُلٹ نہیں سکتی میں یہ بازی ہار چُکی ہوں

آج تمہارے اُٹھے ہوئے ہاتھ نے مُجھ پر میری حیثیت واضح کر دی ہے نہ تو تُم کبھی اِس
"... قلق سے نکل سکوں گے اور شاید نہ میں کبھی تمہیں حاصل کر سکوں گی

....ماریہ نے یاسیت بھرے انداز میں کہتے ہوئے گھر سے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے

www.novelsclubb.com

اپنی مرضی سے جا رہی ہو مُجھ سے کوئی اُمید مت رکھنا کے میں زن مرید مردوں کو"
"... طرح تمہاری منتیں کرنے آؤں گا

....ابو بکر نے سختی سے کہا

"بے فکر رہو میں ایسی کوئی خوش فہمی پال کر نہیں جا رہی ہوں نہ مجھے تُم سے اب کوئی اُمید کی جو کرچیاں تُم نے آج کی ہے نہ اُس نے "dream men" ہے کیونکہ میرے میرے ہر بھرم ہر مان کو بری طرح زخمی کر دیا ہے اور اِس زخم کو زخم زن سے اب صرف زخم ارزانی کی اُمید ہے..."

دُکھ درد کرب کیا نہیں تھا اُس کے جملوں میں مگر غصّے کے نشے میں چُور ابو بکر محسوس تک نہ کر سکا....

www.novelsclubb.com

"میں تُم سے بہت بہت بہت محبت کرتی ہوں ابو بکر مگر اب مجھے تمہاری چاہت کا احساس بھی چاہیئے میں یکطرفہ محبت میں بری طرح ہار گئی ہوں میرے ہر احساس آبلہ پا ہو چکے ہیں اِنہیں اب مسیحائی کی ضرورت ہے جو تمہارے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا میں قیامت تک

انتظار کروں گی تمہارا سب کچھ جانتے ہوئے بھی نہ جانے کیوں مجھے یقین ہے تُم آؤ گے..."

.....ماریہ راہداری عبور کر کے صدر دروازے کی طرف بڑھنے لگی تھی

...."تُم تھک جاؤ گی ماریہ وُہ پتھر ہے اور تُم محض سر پٹختی رہ جاؤ گی اُس سے وُہ کبھی خود کو تمہارے لئے سہل نہیں کرے گا یہ مرد جب محبت کرنے پر آتے ہیں تو عورت سے سو گنا زیادہ ہٹ دھرم اور ڈھیٹ واقع ہوتے ہیں اور ایک ایسے مرد کے دِل میں جگہ بنانے کی کوشش جو کسی اور کو دِل کے سنگھاسن پر بٹھا چُکا ہو سمندر میں موتی ڈھونڈنے کی طرح ہے.... تُم تھک جاؤ گی ماریہ...."

www.novelsclubb.com

...اُسے نائلہ کے کہے گئے ہر الفاظ آج بری طرح یاد آ رہے تھے....بے رحم مگر کھرے

میں نے اُس پتھر سے لاکھ سر پھوڑ لیا مگر اُس کی ذات کو رتی بھر فرق نہ پڑا مگر میں لہو"

" .....لہان ضرور ہو گئی محبت کے اِس کھیل میں.... میری دعا ہے تُم خوش رہو ابو بکر

ماریہ گھر کا دروازہ کھلا چھوڑ کر چلی گئی شاید پھر کبھی آنے کے لیے یا پھر کسی اور کے آنے

....کے لئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۲۳

نواں حصہ

باب نمبر ۱۶

"حرم"

محبت محض ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کا نام نہیں ہے، بلکہ ایک ہی سمت میں دیکھنے کا نام ہے، جہاں دیکھا، بس وہیں دیکھا!..

جسے چاہا، بس اسی کو چاہا!..جسے سوچا، بس اسی کو سوچا

..! !..جس سے محبت کی، بس اسی سے محبت کی

..! محبت ابدیت کا علم ہے

یہ وقت کے ہر احساس کو خلط ملط کر دیتا ہے آغاز کی ہر یاد مٹا ڈالتا ہے!..اور انجام کے ہر خوف کو ختم کر دیتا ہے عامر کی محبت پا کر طیات نے اپنے اندر کے ہر خوف کو ہرا دیا تھا وُہ آغاز کو بھول گئی تھی اسے حال کی فکر تھی اسے

..... مستقبل کا ڈر نہ تھا کیونکہ اُس کا مستقبل عامر سے جڑا تھا

طیات عامر سے محبت نہیں کر پائی تھی مگر اُس کی زندگی میں عامر کا مقام محبت سے

.....قدرے اونچا اور معتبر تھا وُہ اُس کی محبت نہیں عقیدت تھا

وُہ اپنی زندگی کے حسین ترین مراحل طے کر رہی تھی عامر کی ہمراہی میں اُس نے اولاد کا

....دوسرا سُکھ بھی پالیا تھا

....وُہ دن عامر کے لیے بہت بڑا تھا طیات نے ایک صحت مند بیٹی کو جنم دیا تھا

"...طیات بہت بہت شکریہ"

....عامر نے بچی کی پیشانی پر پیار کرتے ہوئے چھلکتے لہجے میں کہا

"...بہت مبارک ہو آپکو"

....طیات نے مسکراتے ہوئے کہا

"...آپکو بھی"

....عامر نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر سرشاری سے کہا

"...یہ بلکل مُجھ میں ملتی ہے نا"

....عامر نے بچی کو اپنی چہرے سے لگاتے ہوئے طیات سے تصدیق چاہی

www.novelsclubb.com

"...جی"

طیات کو عامر کی خوشی دیکھ کر اپنے اندر ایک عجیب سا طمانیت بھرا احساس اُترتا محسوس

....ہوا...اور ایک خوف بھی

عامر آپکا اصل امتحان اب شروع ہو گا آپکے مکالمے صرف مکالمے ہی ہیں یہ اُن میں "
صداقت بھی ہے آپ کا خون اِس دُنیا میں آگیا ہے مجھے پوری اُمید ہے حماد کا مقام نہیں
"....بدلے گا آپکی زندگی میں نہ ہی گھر میں

...طیات نے کچھ کہا نہیں بس سوچا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...کیا تُم گھر چھوڑ کر آئی ہو ماریہ"

...نائلہ نے تقریباً چیختے ہوئے کہا

"....کیا اُس نے تمہیں جانے کے لیے کہا تھا"

"...نائلہ نے کچھ سوچ کر کہا"

نہیں... مگر اِس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ یہی چاہتا تھا کہ میں اُس کی زندگی سے چلی"

"....جاؤں

.....ماریہ نے جُھنجھلاتے ہوئے کہا

"...بہت فرق پڑتا ہے"

....نائلہ نے تھک کر بیٹھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ماریہ تُم چاہتی کیا ہو آخر پہلے ضد کر کے تُم نے اُس سے شادی کی اب یہ بچکانہ"

"...حرکتیں

...نائلہ نے یاسیت سے کہا

مجھے نہیں پتا میں کیا چاہتی ہوں بس اتنا جانتی ہوں میں اُسے سب سے زیادہ چاہتی"

"...ہوں

....آنکھوں سے آنسو رواں تھے

"...اگر اُس نے طلاق دے دی تو کیا کروں گی تُم ماریہ"

....نائلہ نے اُسے کندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا

www.novelsclubb.com

مجھے اُس سے طلاق نہیں چاہیئے نائلہ میں اُسے کبھی کسی اور کے لیے آزاد نہیں کروں گی"

"...وُہ میری محبت ہے صرف میری

...ماریہ کی حالت جنونی تھی

..."ایک بات کا جواب دو تُم مجھے

.....کیا تم اُسے باندھ سکتی ہو ماریہ؟

ابو بکر ایک بااختیار مرد ہے اور اِس بات کی اجازت تو اُسے دین بھی دیتا ہے اور مرد دین کے نام پر بہت مفاد اُٹھاتے ہیں...

اُسے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے البتہ تُم ضرور اُس سے بندھی رہو گی کیونکہ غلطی تُم نے کی ہے اُس نے تمہیں گھر سے جانے کو نہیں کہا تُم خود اپنا بسا بسایا گھر چھوڑ کر آئی ہو ارے عورتیں کیا کچھ برداشت نہیں کرتیں تُم سے صرف دوسری عورت کے لیے محبت برداشت نہیں ہو رہی تُم اُس کے بچے کی ماں بننے والی ہو کیا تمہیں ایسی بچکانہ حرکتیں زیب دیتی ہیں... لچک عورت کو ہی دکھانی پڑتی ہے میری دوست شاید اُسے بھی اِس بات کا احساس ہو اُس نے غلط کیا مگر ایک بات یاد رکھنا مرد سے اعتراف کی اُمید مت رکھنا اِن کی

www.novelsclubb.com

انا کے قلعے کا قد بہت اونچا ہوتا ہے تُم اِس کی دیواروں سے سر پٹختی رہ جاؤ گی مگر اُس پر ذرا

"... بھی اثر نہیں ہونا... یہ مرد ذات بڑی بے نیاز اور بے رحم ہے

....نائلہ نے ایک جھٹکے سے اُس کے بازوؤں کو چھوڑ دیا

میں سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں ماریہ مگر یہ کبھی نہیں کہ میرا شوہر ایک ایسی عورت"

کے لیے مُجھ پر ہاتھ اٹھائے جس کا اُس سے کوئی تعلق نہیں میں ہوں اس کی بیوی اُسے

صرف مجھے دیکھنا چاہئے اُسے صرف مجھے دِل میں رکھنا چاہئے تمہیں نہیں سمجھ سکتی کے یہ

احساس کس قدر تکلیف دہ ہے کہ آپ جسے چاہتے ہو اور وُہ کسی اور کو چاہتا ہو... پتا ہے میرا

دِل کرتا ہے میں اُس طیات کا قتل کر دوں وُہ نہ ہو کر بھی ہم دونوں کے بیچ ہے وُہ کبھی مجھے

"...ابو بکر کو حاصل کرنے نہیں دے گی

....زدورنج سی کیفیت تھی اُس کی

"...تُم غلط کر رہی ہو ماریہ"

....نائلہ نے سہل الصولی سے سمجھنے کی ہر ممکن سعی کر کے بلا آخر ہار مانتے ہوئے کہا

"...ابو بکر الاحد ہے اور وہ صرف ماریہ کا ہے"

....ماریہ نے اُس کی آنکھوں میں براہ راست دیکھتے ہوئے کہا

....نائلہ کو اُس کی حالت پر ترس آنے لگا مگر اُس کی دسترس میں کچھ بھی نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"...آپ سو جائیں طیات میں جاگ رہا ہوں"

...عامر نے سادہ انداز میں کہا

"...پاپاڈول"

....حماد نے بچی کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"...ہاں بیٹاڈول"

...عامر نے اُس کے گالوں کو چومتے ہوئے کہا

"...ڈول"

...حماد نے بچی کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

....بچی نے اپنی زبان باہر نکال کر منہ کے زاویے بگاڑ کر ناگواریت ظاہر کی

مگر حماد کو یہ کھیل مزہ دینے لگا تھا وہ کبھی اُس کے ہاتھ کو پکڑتا کبھی چہرے پر ہاتھ پھیرتا....

"...آپ کھیلو اپنی ڈول سے مگر بیٹا اِس کا خیال بھی آپکو ہی رکھنا ہے آپ بڑے بھائی ہو"

...عامر نے بچی کو اپنی گود سے اُٹھا کر بیڈ پر طیات کے برابر میں لٹا دیا

"...بھائی"

...حماد کافی دیر عامر کے چہرے کو تکتا رہا جیسے اُس نے کوئی انوکھی بات کہی ہو

www.novelsclubb.com

"...ڈول"

....قلقاریاں مارتا ہوا دوبارہ بچی کی طرف متوجہ ہو گیا

....عامر اور طیات دونوں ہی کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

"...آپکو ایک خوشخبری سنانی ہے"

....عامر نے طیات کی طرف متوجہ ہو کر کہا

"...ہم سب حج پر جا رہے ہیں"

....عامر نے خوشی سے کہا

www.novelsclubb.com

"...کیا"

....طیات حیرت کے مارے یکدم اُٹھ کر بیٹھ گئی

"...آرام سے یار"

...عامر نے اُس کی پشت پر تکیہ ٹھیک سے لگاتے ہوئے کہا

"عامر آپ سچ کہہ رہے ہیں...؟"

...اُسے اب تک یقین نہ آیا تھا

"...اِس معاملے میں بھلا میں مذاق کیوں کروں گا آپ سے"

www.novelsclubb.com

"...عامر مجھے یقین نہیں آرہا اللہ ہمیں اپنے گھر بلا رہا ہے"

...طیات کی آنکھیں اور لہجہ خود بخود بھر آیا

"...وُہ جسے توفیق دے بیشک"

...عامر نے اُس کی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا

"...بہت شکریہ عامر"

...طیات نے اُس کے کندھے سے سر ٹکاتے ہوئے تشّکر آمیز لہجے میں کہا

بچی کے رونے کی آواز پر وُہ دونوں اُن کی طرف متوجہ ہوئے تو دیکھا حماد اُسے چاکلیٹ کھلانے کی کوشش میں اپنے کپڑوں کو اور چہرے کی رنگ چُکا تھا....

"...کیا کر رہے ہو حماد"

....طیات نے غصّے سے کہا

"...ریلیکس او کے...بچہ ہے یار"

...عامر نے اُسے مزید کچھ بھی بولنے سے باز رکھا

"...بیڈ ڈول"

....حماد نے غصّے سے بیڈ سے اُٹھ کر باہر بھاگتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...آرام سے یار"

...عامر نے اُس کے پیچھے جاتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...کیسے ہو یار"

...راحیل نے ابو بکر سے بغل گیر ہو کر محبت بھرے لہجے میں کہا

"...بلکل ٹھیک ہوں"

...ابو بکر نے صوفے پر گرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...لگ تو نہیں رہے"

....راحیل نے بغور اُسے دیکھتے ہوئے کہا

"...کیوں پھر کیسا لگ رہا ہوں"

....ابو بکر نے ہنستے ہوئے پوچھا

کچھ چھپا رہے ہو کیا مجھے ایسا لگ رہا ہے کوئی بات ضرور ہے اگر ضروری سمجھو تو مجھے بتا"

"...سکتے ہو

....راحیل نے متانت سے کہا

"...نہیں ایسی کوئی بات نہیں آپ پریشان نہ ہو"

...ابو بکر نے نظریں چُراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

زندگی میں تُم اُن لوگوں میں سے ایک ہو جن کی فکر کرنے کا حق تو رکھتا ہوں میں اب یہ"
"... حق تو نہ چھین یار

...راحیل نے دِل گرفتگی سے کہا

"...آپکی بات ہوئی دوبارہ عامر سے"

....ابو بکر نے باتوں کا رُخ بدلنا چاہا

ہاں ہوئی تھی مگر ابھی حماد تیار نہیں ہے اُس کا کہنا ہے وہ بہت چھوٹا ہے اِن سب چیزوں"
کو سمجھنے کے لیے اور اُس کے زبردستی کرنے سے صرف اور صرف اُسکی شخصیت متاثر
ہونی ہے اور میں ایسا نہیں چاہتا ابو بکر میں ایک اور راحیل بنتا ہوا نہیں دیکھ سکتا کیونکہ بچپن
کے جو یہ دن ہوتے ہیں نا اِن پر ہماری آنے والی زندگی انحصار ہوتا ہے جب یہ پُر سکون نہ ہو
"..تو ساری زندگی مضطرب رہتی ہیں

....راحیل نے خلا میں کچھ تلاشتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"....ایسے کیسے قبضہ کر سکتے ہیں وُہ لوگ وہ میری"

....طیات کو آتا دیکھ کر عامر چُپ ہو گیا

"...میں بعد میں بات کرتا ہوں آپ سے"

www.novelsclubb.com

"...آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئے پھر مجھے کہیں گے کہ میں دیر کرتی ہوں"

....طیات نے مصنوئی خفگی سے کہا

"...آپ تیار ہو جائیں میں پھر بھی آپ سے پہلے ہو جاؤں گا"

....عامر نے اپنی پریشانی اُس پر ظاہر نہ کی

"...میری شرٹ کہاں ہے یار"

...عامر نے چیزیں بکھیرتے ہوئے کہا

"...عامر یہ سامنے ہینگ تو ہے سارا کمرہ خراب کر دیا آپ نے"

....طیات بکھرے ہوئے کپڑے سمیٹنے لگی

"...ایک منٹ"

....اُس نے پیچھے سے روکا

"عامر یہ نشان کیسا ہے؟"

...طیات نے اُس کی گردن سے تھوڑا نیچے زخم کے نشان پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"...یہ بہت پُرانا ہے یار"

...عامر جلدی جلدی شرٹ کے بٹن بند کرنے لگا

یہ زیادہ پُرانا نہیں ہے عامر آپ مُجھ سے جھوٹ نہ بولیں بتایئے مجھے یہ چوٹ کیسے لگی"

..آپکو؟

...طیات نے عامر کا ہاتھ پکڑ کر فکر مندی سے کہا

آپ ایک بات کے پیچھے کیوں پڑ جاتی ہیں زخم ملنا تھا مل گیا مر تو نہیں گیا نہ میں زندہ ہوں"

"...آپکے سامنے

عامر نے بیزاری سے کہا وُہ سخت اُلجھا ہوا تھا طیات کے سوال اُسے مزید پریشان کر رہے تھے ...

....طیات اُسکی شکل دیکھتی رہ گئی

"آپ کیسے اتنی آسانی سے چھوڑ کر چلے جانے کی بات کر دیتے ہیں کبھی میرے بارے میں سوچا ہے مُجھ پر کیا گزرتی ہے..."

...طیات نے پُر شکوہ آنکھیں اُس پر جماتے ہوئے کہا

...وُہ اپنے پسندیدہ مشغلے آنسو بہانے میں پھر مصروف ہو گئی

"...اچھا نہ یار غلطی ہو گئی بس کچھ کام کی ٹینشن ہے اوپر سے آپکے سوال بندہ چڑ جاتا ہے"

....عامر کو اپنے لفظوں کی زیادتی کا احساس ہوا تھا

"...سچ کہتے ہیں لوگ پُرانی بیوی دال کی طرح ہوتی ہے جس سے لوگ چڑنے لگتے ہیں"

....طیات نے ناک چڑا کر کہا

"...ہاہاہاہا....طیات حد کرتی ہیں آپ"

....عامر نے بے اختیار ہنستے ہوئے کہا

....مجھے ٹھیک سے ناراض بھی نہیں ہونے دیتے"

مگر ہاں پلیز عامر آئندہ دور جانے کی بات مذاق میں بھی نہیں کیجئے گا میں اب کوئی نقصان

"...برداشت نہیں کر پاؤں گی

....طیات نے سنجیدگی سے کہا

"...اچھا سوری نا یار"

....عامر نے باقاعدہ کان پکڑتے ہوئے کہا

یہ نہیں چاہیئے بس آپکا ساتھ چاہیئے...اور اب چلیں تیار ہو جائیں سب انتظار کر رہے ہے"

"...ہوں گے ہمارا

....طیات نے اُس کے ہاتھوں کو نیچے کرتے ہوئے کہا

.حج پر جانے کی خوشی میں عامر نے گھر میں چھوٹی سی دعوت رکھی تھی

"...اگر اسی طرح کریں گی تو کون کہی بھی جانا چاہے گا"

....اُس نے شوخ نظریں اُس کے حیا سے گلنار ہوتے چہرے پر کی

"..اچھا ناں"

....طیات نے جھینپ کر کہا اور آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی

اور پلیز یہ شرٹ پینٹ نہیں شلوار قمیض پہنیں جو میں لائی تھی آپکے لیے بہت اچھے "
"... لگیں گے آپ

www.novelsclubb.com

"...جو حکم سرکار کا"

...طیات عامر سے کوئی فرمائش کرے اور عامر پوری نہ کرتا ایسا کیسے ہو سکتا تھا

....عامر کپڑے بدلنے چلا گیا

"..کیسی لگ رہی ہوں میں"

...وُہ شیشے میں اُسکے اُبھرتے عکس کو دیکھ کر بولی

...عامر مُسکرادیا

....تولیے سے بالوں کو رگڑتا بیڈ پر رکھی قمیض پہننے لگا

"..بتائیں نا کیسی لگ رہی ہوں"

www.novelsclubb.com

....طیات دوبارہ بولی

...عامر چلتا ہوا اُس تک آیا اور شیشے کے سامنے اُس کے پیچھے کھڑا ہو گیا

"..کیا مجھے بتانے کی ضرورت ہے"

....وُہ بال بناتے ہوئے بولا

"...جی بلکل ضرورت ہے"

...طیات بضد ہوئی

آپ میرے لیے دُنیا کی سب سے حسین لڑکی ہے میرے لیے اب اِس سے زیادہ کیا"

"...کہوں میں

.....عامر اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ بولا

www.novelsclubb.com

"..یہ کیا بات ہوئی...یہ تو جان چھڑانا ہوا"

....طیات بُرا مانتے ہوئے کمرے سے واک آؤٹ کرنے کے لیے پر تولنے لگی

...اُس نے درمیان میں ہی ہاتھ تھام لیا

....طیات نے شکایتی نظروں کے رُخ اُسکی طرف کیا

...عامر کو دُنیا کے سب سے معصوم لڑکی لگی اُس وقت اُسے ٹوٹ کر پیار آیا اپنی بیوی پر

آپ جانتی تو ہیں مُجھ سے یہ سب نہیں ہو پاتا پھر کیوں تنگ کرتی ہیں روٹھ کر جبکہ آپ"

"...بخوبی جانتی ہے کہ آپ میرے لیے کیا اہمیت رکھتی ہے کیا بار بار اظہار ضروری ہے

....وُہ اُسکے حنائی ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے بولا

"...جان کر کرتی ہوں مجھے مزہ آتا ہے آپکو تنگ کر کے"

....وُہ پوری سچائی سے بولی

"..اچھا"

...عامر اُسکے قریب ہوا

....وُہ شرما کر پیچھے ہٹی

"...مجھے بھی آپکو تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے"

....اب کی بار وُہ ہولا سا ہنسا تھا

...وُہ رُک کر اُسے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

گندمی رنگت پر ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو پُرکشش نقوش کے ساتھ وُہ مرد سراپا محبت تھا...

شلوار قمیض میں وُہ مزید وجیہہ لگتا تھا تب ہی اُس نے عامر سے شلوار قمیض پہننے کی فرمائش کی تھی....

"..ایسے کیا دیکھ رہی ہیں"

عامر اُسکی محویت دیکھ کر بولا....

"..اپنے شوہر کو دیکھ رہی ہوں آپ کو کوئی مسئلہ ہے"

طیات حق سے بولی...

"...میری مجال جو آپکو کچھ کہوں"

...اُس نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی

"...ہونہہ ہونی بھی نہیں چاہیے مجال"

...اُس نے اُنگلی دکھا کر وارننگ دی

....پھر دونوں ہی ہنس دیے

"...پاپا"

...حماد بچہ بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا اور اُسکے پاس آکر رُک گیا

....طیات شرما کر پیچھے ہٹی

"...بس ہر وقت پاپاپاپاپاپا.... پاپا کے بغیر رہ نہیں سکتا ماں تو دکھتی ہی نہیں دونوں کو"

...اب وُہ شکوہ کرنے لگی

"... جلیں مت میرے بچوں سے"

...عامر اُسّے گود میں اُٹھاتے ہوئے بولا

"...میں کیوں جلنے لگی"

....وُہ شاکی نظریں اُس پر جماتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"ویسے ہماری ڈول کہاں ہے...؟؟"

....اُس نے فاطمہ کی بابت دریافت کیا

"...ہو گی کسی کے پاس میرے پاس تو رکتی ہی نہیں کوئی نا کوئی لے جاتا ہے اُسے"

....طیات نیا شکوہ لے کر میدان میں اتری

"...اچھا ہم نیچے جا رہے ہیں آپ بھی جب تیار ہو جائیں تو آ جائے گا"

....عامر باہر نکل گیا

"...بچوں کے آگے کچھ دکھتا ہی نہیں"

....طیات بڑبڑا کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

فجر کی نماز کے بعد ہی سے سب احرام کی تیاری میں لگے ہوئے تھے، کیوں کہ سفر کا دن تھا، سب سفید لباس میں خود کو ملبوس کر رہے تھے، ایک عجیب سا سماں ہے، کوئی سامان باندھ رہا تھا،

نزہت خاتون رشتہ داروں سے ملاقات کر رہی تھی،

کوئی احرام پہن رہا تھا، غرض کہ ہر کوئی اپنے کام میں مگن تھا، حج کا یہ سفر ہو بہو آخرت کے سفر کی منظر کشی کر رہا تھا، آدمی خود سفید کپڑے میں ملبوس ہو رہا ہے لیکن آخرت کے سفر میں اتنا بھی نہیں کر سکتا، سفید کپڑے بھی دوسرے پہناتے ہیں، پھر کچھ تو گھر سے ہی دعا و مغفرت کے ساتھ روانہ کر دیتے ہیں، تو کچھ جنازہ کی نماز بھی پڑھ لیتے ہیں، اور جن کو زیادہ تعلق ہوتا ہے وہ قبرستان تک پہنچا دیتے ہیں، اور جو نہایت ہی قریب کے ہوتے ہیں وہ قبر میں اتار دیتے ہیں،

www.novelsclubb.com

لیکن اس کے آگے اس آدمی کے علاوہ اور کوئی نہیں جاتا، اسی طرح سفر حج میں کچھ نے تو گھر سے رخصت کیا،

کچھ نے حج ہاؤس تک آنے کی زحمت گوارا کی، اور کچھ ائیر پورٹ تک پہنچ گئے لیکن اس ..... کے بعد وہی گئے جن کا ٹکٹ تھا، جن کو جانا تھا اور کوئی نہ گئے نہ جا سکتے تھے

.... وُہ لوگ ایئر پورٹ کے لیے نکل گئے امان نمرہ ایان تینوں اُنہیں چھوڑنے آئے تھے

اپنا بہت بہت خیال رکھنا گڑیا بہت بڑی جگہ جا رہی ہو بس دعاؤں میں یاد رکھنا اپنے بھائی" "... کو

www.novelsclubb.com

.... امان نے مسلسل اُسے خود سے لگایا ہوا تھا اور نہ ہی طیات الگ ہونا چاہتی تھی

".... آپی اپنا بہت خیال رکھیئے گا"

....ایان نے اُسے گلے لگاتے ہوئے کہا

"...اوراِن دونوں کا بھی"

....ایان نے حماد کو گود میں اُٹھاتے ہوئے کہاجو چھوٹا فرشتہ لگ رہا تھا احرام میں

....حماد ہنسنے لگا

....امان نے فاطمہ کی پیشانی پر بوسہ دیا

www.novelsclubbb.com

"..ہم لوگ بھی چلتے مگر شاید ابھی بلاوا نہیں تھا"

....نمرہ نے افسوس سے کہا

بلاوے کے ہی انتظار میں ہر اِنسان زندگی کاٹ رہا ہے اور کچھ لوگ تو حسرت لے کر ہی"

"...اِس دُنیا سے چلے جاتے ہیں اللہ تعالی ہر مسلمان کو اپنے گھر بلائے...آمین

....عامر نے جذب کے عالم میں کہا

"آمین"

....وہاں موجود ہر اِنسان نے کہا

آخری اناؤنسمنٹ ہوتے ہی سب سے آخری کلمات کہتے ہوئے وُہ لوگ اپنے سفر پر چل

....دیئے

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

دسواں حصہ

باب نمبر ۱۶

"حرم"

اُنہیں ایک کشادہ لاؤنج میں بٹھایا گیا، جہاں سے رن وے کا منظر سامنے تھا، موسم ہلکا سا کہر آلود تھا، لیکن ہلکی سی دھوپ بھی تھی، اندر ائیر کنڈیشن ہونے کی وجہ سے ہلکی سی ٹھنڈی بھی محسوس ہو رہی تھی، اسی دوران کھانا پیش کیا گیا، گرم گرم کھانے کے ساتھ رن وے کے دلکش منظر نے سفر کو نہایت ہی خوشگوار بنا دیا، کراچی سے صبح ۷ بجے ہوائی جہاز کا وقت تھا،

www.novelsclubb.com

اللہ کا نام لے کر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے، دعائیں پڑھیں، پڑھائیں اور ہوائی جہاز نے اڑان بھری....

ایک بزرگ نے کہا

"نیت ابھی کی جائے یا میقات پہنچ کر؟"

چونکہ تمام افراد کا ارادہ حج تمتع کا تھا اس لئے بزرگ نے موقعہ کو غنیمت جان کر اسی وقت عمرہ کے احکام وغیرہ بتا کر تماموں کو تلبیہ پڑھوا کر عمرے کی نیت کروادی:

اللّٰھم انی ارید العمرۃ فیسّرھا لی، وتقبلھا منی۔

ترجمہ: (اے اللہ! میں عمرہ کا ارادہ رکھتا ہوں، پس تو اسے میرے لئے آسان کردے اور اس کو مجھ سے قبول فرما۔)

www.novelsclubb.com

جہاز پوری تیزی کے ساتھ منزل کی طرف گامزن تھا، اکثر لوگ سو چکے تھے،

جو ہوا ہوا کرم سے تیرے

جو ہو گا تیرے ہی کرم سے ہو گا

کچھ دیر بعد اعلان کیا گیا کہ ہوائی جہاز اب جدہ کی فضاؤں میں اڑان بھر رہا ہے، لہذا جو لوگ کھڑکیوں کے پاس تشریف فرما ہیں، وہ نیچے جدہ شہر کا خوشنما چمکتا اور جھلملاتا ہوا نظارہ کر سکتے ہیں، عامر بھی کھڑکی کے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا اور نیچے جدہ شہر ایسا لگ رہا تھا جیسا کہ روشنی کے بلبوں میں ڈوبا ہوا ہو، ابھی لوگ اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ ہوائی جہاز نیچے اترنے لگا اور پاکستانی وقت کے مطابق ایجے وُہ لوگ جدہ پہنچے۔

www.novelsclubb.com

جدہ ابتداءً ایک چھوٹا سا گاؤں تھا، جس میں اور اس کے اطراف میں اسلام سے ’ ’ قبل قبیلۂ قضاء آباد تھے، اس کے جنوب میں کچھ فاصلے پر الشعبیہ نامی ایک ساحلی بستی تھی،

جواس علاقہ کی اصل بندرگاہ تھی، لیکن کچھ آرام دہ اور عمدہ بندرگاہ نہ ہونے کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کے عہد میں لوگوں نے ان سے اس کی مشکلات اور دشواریوں کا ذکر کیا، اس وقت سے اس کے بجائے جدہ کا انتخاب ہوا، روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ نے جدہ تشریف لا کر اس کے سمندر میں غسل فرمایا اور اس کا افتتاح کیا، اس علاقہ کے بندرگاہ بن ' ' جانے کے بعد جدہ کی ترقی شروع ہوئی۔

جدہ کا جائے وقوع اس کے طبعی بندرگاہ بننے کے لئے سازگار نہیں تھا، لیکن مکہ ' ' مکرمہ سے قرب کے سبب وہ بڑی بندرگاہ بنا، یہاں سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دونوں شہروں کی طرف عمدہ سڑکیں جاتی ہیں، جدہ کے مشرقی سمت سے مکہ مکرمہ کے لئے راستہ گیا ہے"۔

www.novelsclubb.com

امیگریشن اور کسٹم وغیرہ کی کارروائی سے فارغ ہونے تک تین چار گھنٹے لگ گئے، اس کے بعد وہ لوگ بذریعہ بس مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے، باوجود اس کے کہ دن لمبا ہونے کی وجہ سے تھکاوٹ بھی تھی اور پورے دن سونے کا موقعہ بھی نہ ملا تھا، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی، کیونکہ وُہ اس شہر کی جانب رواں دواں تھے جہاں جانے کیلئے دل مضطرب رہتے ہیں، آنکھیں ترستی ہیں، لیکن بہت کم لوگوں کو یہ موقعہ حاصل ہوتا ہے، وُہ ان خوش نصیبوں میں تھے جن کو پروردگار عالم نے محض اپنے لطف و کرم، فضل و انعام کی بناء پر اس شہرِ مقدس میں واقع اپنے گھر کی زیارت کا موقع نصیب فرمایا۔

اور سچ کہا ہے دل و جگر کے شاعر جگر مراد آبادی نے:

www.novelsclubb.com

اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کی بات نہیں

فیضان محبت عام سہی عرفان محبت عام نہیں

طیات بس کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھی، موسم نہایت ہی خوش گوار تھا، خنک ہوائیں چل رہی تھیں، آسمان صاف تھا، ستارے جھلملا رہے تھے چاند اپنی روشنی بکھیر رہا تھا، اور طیات اس روشنی کی مدد سے ان نقوش و آثار کی تلاش میں تھا، جو انبیاء و مرسلین، اولیاء و صالحین نے اس راہ سے گذرتے ہوئے چھوڑے تھے، لیکن گردش ایام نے ان علاقوں کے بڑے حصے کو کیا سے کیا بنا کر رکھ دیا تھا، اب بھی ایک بڑا علاقہ پہلے کی طرح سیاہ پہاڑوں اور سنگلاخ زمینوں پر مشتمل تھا، لیکن کہیں کہیں سبزہ زار بھی تھا، تو کہیں .... عمارتوں کا ایک سلسلہ دراز

www.novelsclubb.com

سفر جاری رہا، رات گذرتی رہی، وُہ مکہ و اطراف کی گلیوں میں گھومتے رہے کہ اچانک ایک بلند و بالا گھنٹہ گھر نما عالیشان عمارت کا اوپری حصہ نظر آیا، پہلے مرحلہ میں ایسا لگا کہ مسجد

حرام کا کوئی منارہ ہے جو دعوت نظارہ دے رہا ہے اور قریب بلا رہا ہے، لیکن جب اس پر لکھی ہوئی عبارت

وقف الملک عبدالعزیز للحرمین الشریفین'' نظر سے گذری تو کچھ اندازہ ہوا کہ یہ منارہ'' نہیں کوئی دوسری چیز ہے، اسی دوران فجر کی اذان ہونے لگی اور اس منارہ کا اوپری حصہ چمکنے لگا اور اذان کے ختم ہونے تک چمکتا رہا، یہ پہلی اذان تھی جو مکہ میں داخلہ کے بعد اُن ....دونوں نے مسجد حرم کے میناروں سے سنی، نزہت خاتون اور بچے سو چکے تھے

وُہ لوگ مکہ کے اندر داخل ہو چکے تھے اس لئے امید تھی کہ فجر کی نماز مسجد حرام میں پڑھنے کا موقع ملے گا،

www.novelsclubb.com

لیکن افسوس بس کے پہنچنے تک اتنی تاخیر ہوئی کہ روشنی پھیل گئی اور تقریباً ساڑھے پانچ بجے وُہ لوگ اپنے کمروں میں داخل ہوئے، چونکہ طیات عامر نے مغرب وعشاء کی جمع تاخیر کی نیت کی تھی، لیکن پڑھنے کا موقعہ نہ ملا اور فجر کی نماز بھی قضا ہو گئی اس طرح سفر

کے آغاز ہی میں تین نمازیں قضا ہو گئیں، جسکا بہت ہی افسوس ہوا، اللہ کے حضور توبہ و استغفار کی، لیکن شاید اللہ کو یہی منظور تھا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پہلی نماز مسجد حرام میں جو ادا کی وہ جمعہ کی نماز تھی، جو عامر نے ادا کی...

نماز سے فراغت کے بعد عامر مصلے ہی پر بیٹھا تھا کہ سوچ و فکر کا ایک سلسلہ چل پڑا اور عامر اس زمانہ میں پہنچ گیا، جب یہی علاقہ بنجر و ویران تھا، اونچے اونچے پہاڑوں، ویران صحراؤں کے علاوہ کچھ نہ تھا، آبادی کا نام و نشان نہ تھا، نہ کوئی آدمی نہ آدم زاد، البتہ کبھی کبھی کوئی تجارتی قافلہ یہاں سے گذرتا تھا، پھر ایک آدمی اپنی بیوی اور اکلوتے فرزند کو لے کر اللہ کے حکم سے یہاں آتا ہے اور چھوڑ کر چلا جاتا ہے، کچھ دیر بعد بچہ کو پیاس لگتی ہے، بچہ کی پیاس دیکھ کر ماں تڑپ اٹھتی ہے اور دو پہاڑوں کے درمیان چکر لگانے لگتی ہے، سات چکر لگانے کے بعد اچانک بچے کی طرف دیکھتی ہے تو حیران رہ جاتی ہے کہ بچہ کے پیاس کی شدت سے ایڑی رگڑنے کی وجہ سے اس جگہ پر ایک چشمہ پھوٹ پڑا ہے، وہ جلدی سے واپس آتی ہے اور اس چشمہ کو مٹی سے گھیرتی ہے، پھر وہ پانی بچہ کو بھی پلاتی ہے

اور خود بھی پیتی ہے، ماں کا پانی کے تلاش کیلئے چکر لگانا اور بچہ کا پیاس کی شدت سے ایڑی رگڑنا، یہ دونوں ادا خدا کو پسند آتی ہے اور قیامت تک کیلئے یادگار بن جاتی ہے، جن میں پہلی صفا و مروہ کے نام سے معروف ہے اور بچہ کی ادا آب زمزم کے ذریعہ جانی جاتی ہے۔

اسی دوران کچھ تجارتی قافلے پانی دیکھ کر وہاں رک جاتے ہیں اور اجازت لے کر وہیں آباد ہو جاتے ہیں، جب بچہ چلنے پھرنے لگتا ہے، تو وہ شخص واپس آتا ہے، بچہ کو چلتا پھرتا دیکھ کر بچہ کی محبت باپ کے دل میں رچ بس جاتی ہے، تو بذریعہ خواب خدا کا حکم ہوتا ہے کہ اس بچہ کو اللہ کیلئے قربان کر دو، باپ و بیٹا دونوں حکم الٰہی کیلئے کمربستہ ہو جاتے ہیں، راستہ میں شیطان ورغلاتا ہے بہکاتا ہے، لیکن باپ کنکر لیکر اس کو مارتا ہے اور یہ ادا ہمیشہ ہمیش کیلئے رائج ہو جاتی ہے جو جمرات کے نام سے جانی جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

پھر دونوں آگے بڑھتے ہیں، باپ چھری بیٹے کی گردن پر رکھتا ہے، زمین و آسمان حیران و پریشان ہیں کہ اب کیا ہو گا؟

کیا باپ اپنے اکلوتے ولاڈلے بیٹے کو قربان کر دے گا؟

کہ اچانک غیب سے ندا آتی ہے، اے خلیل! تم امتحان میں کامیاب ہو گئے (یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا)

اب قربانی کی کوئی ضرورت نہیں، اصل تو امتحان مقصود تھا جو ہو گیا، باپ و بیٹے کی یہ قربانی تاریخ کا جزء بن جاتی ہے اور دینِ اسلام کے احکام میں سے ایک حکم، کہ ہر صاحب استطاعت پر عیدالاضحی کے موقعہ پر قربانی واجب یا سنت قرار دی جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

پھر کچھ دنوں بعد باپ بیٹے کو حکم ہوتا ہے کہ خدا کی عبادت کے لئے ایک گھر تعمیر کریں، دونوں باپ بیٹے حکم الٰہی کی تعمیل کرتے ہیں اور خدا کے لئے ایک گھر تعمیر کرتے ہیں، اور مقبولیت کی دعا کرتے ہیں،

(ربنا تقبّل منا) پھر حکم ہوتا ہے

(واذّن فی الناس بالحج) کہ خدا کے گھر کی طرف لوگوں کو بلاؤ،

اسی دن سے یہ جگہ بابرکت و مقدس بن جاتی ہے، اور وہ خانۂ خدا تمام انسانیت کا محور و مرکز بن جاتا ہے، اور مسلمانوں کا قبلہ و کعبہ قرار پاتا ہے۔

زمانہ گزرتا رہا، اس جگہ کی آبادی بڑھتی رہی، ایک زمانہ تک یہاں کے باشندگان توحید و وحدانیت کے اصولوں پر قائم رہے، پھر رفتہ رفتہ برائیاں ان میں سرایت کرنے لگیں، ہر طرح کے گناہوں میں وہ مبتلا ہونے لگے، تمدنی دنیا سے ان کا رابطہ منقطع ہو گیا اور وہ اپنے ہی میں محدود ہو کر رہ گئے، یہاں تک کہ اس آدمی کی دعا کی برکت سے جس نے اس جگہ کو آباد کیا تھا۔ ان میں ایک ایسا آدمی پیدا ہوا جو ان کے اعلیٰ قبیلہ میں سے تھا، اس نے دس سال تک وہاں کے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا، لیکن بجز چند کے اکثر لوگوں نے دشمنی اختیار کی، بالآخر اس کو اس شہر سے نکلنے پر مجبور کر دیا گیا، لیکن آٹھ سال بعد وہی شخص اس

شہر میں فاتحانہ داخل ہوا، اور اس کے بعد سے اسلامی طریقہ پر حج کا سلسلہ شروع ہوا جو آج تک قائم ودائم ہے۔

مکہ سلطنت سعودی عرب کی مغربی سمت سرزمین حجاز کی ایک وادی کے دامن ' ' میں واقع ہے، جس کے چاروں طرف پہاڑ ہیں، اللہ تعالی نے اس پاکیزہ شہر کو اپنے گھر کے لئے منتخب فرمایا، نبی آخر الزماں سرورِ عالم ﷺ کی پیدائش اور آپ ﷺ کی بعثت کا شرفِ عظیم بھی اس شہر کو حاصل ہے، اللہ جل جلالہ نے اپنے بندوں پر اس شہر کی زیارت اور ادائیگیٔ مناسک کے لئے سفر کو فرض قرار دیا ہے، چنانچہ دور دراز سے اہل ایمان عشق ووارفتگی، خشوع وتذلل اور عاجزی وانکساری کی سراپا تصویر بن کر، خوش لباسی اور پوشاکی زینت سے مبرّا، کھلے سر، کشاں کشاں اس ارضِ پاک کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

اس کو ایسی حرمت وامنیت سے سرفراز فرمایا گیا ہے کہ جو بھی اس حرم پاک میں داخل ہو جائے تو وہ محفوظ ومامون ہو جائے، کوئی سراپا معاصی اس در کا رخ کرے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسے نومولود معصوم بچہ، روئے زمین پر اس شہر کے علاوہ کوئی جگہ ایسی نہیں جس کا سفر اسلام میں فرض ہو، اسی شہر میں موجود بیت اللہ کے طواف کا حکم دیا گیا، جس کی نظیر کرہ ارضی پر نہیں، حجر اسود اور رکن یمانی کو فخر ہے کہ ہمارے آقا ﷺ نے ان کا بوسہ لیا اور استلام کیا، جو کہ امت کے لئے نہ صرف یہ کہ جائز ہے، بلکہ مندوب ومسنون ہے۔

یہی وہ باعظمت شہر ہے، جس کی حرمت کی قسم رب ذوالجلال نے دو مرتبہ کھائی ہے، جس کا ذکر سورۂ بلد اور سورۂ تین میں ہے، اسی کی مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ گنا ہے، اسی بابرکت شہر میں وہ قبلہ ہے جس کی جانب رخ کرنا تمام نمازوں میں ضروری ہے، اور قضائے حاجت کے وقت اس کی طرف رخ کرنا یا پشت کرنا جائز نہیں ہے، اس شہر کو یہ امتیازی شان بھی حاصل ہے کہ کسی برے کام کے محض ارادے پر بھی

اللہ کی جانب سے سزا کی وعید ہے، یہاں گناہ کی نحوست اور اس پر عقاب بھی زیادہ ہوتا ہے، یہ ایسا پر کشش شہر ہے جو دلوں کو مقناطیس کی طرح کھینچتا ہے، یہ ایسا شیریں چشمہ ہے جس سے سیرابی ہوتی ہے مگر دل نہیں بھرتا، جتنا اس کی زیارت کی جائے اتنا اس کا شوق بڑھتا جاتا ہے۔

اس بابرکت شہر میں ایسے مقامات ہیں جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں، گناہ مٹتے ہیں، خطائیں معاف ہوتی ہیں، مشکلات حل ہوتی ہیں، اس شہر امن کی یہ امتیازی خصوصیت بھی ہے کہ یہاں پر ہتھیاروں سے مسلح ہونا جائز نہیں، نیز اس میں کفار مشرکین کا داخلہ بھی ممنوع ہے، قیامت کے قریب جب فتنوں کا ظہور ہو گا تو اس شہر کی حفاظت فرشتے کریں گے، اور یہاں دجال داخل نہیں ہو سکے گا"۔

www.novelsclubb.com

سوچ و فکر کا سلسلہ ابھی جاری تھا کہ نزہت خاتون نے کہا کہ عمرہ کی ادائیگی کے لئے کب جانا ہے؟

....عامر مصلی سے اٹھا،اور جانے کے لئے تیار ہونے لگا

نزہت خاتون کی طبیعت کچھ بوجھل تھی اِس لیے وُہ رک گئیں عامر اور طیات چلے گئے....

اُن لوگوں کا کمرہ مسفلہ کے علاقہ میں ابراھیم خلیل روڈ کے پاس تھا،

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

گیارہواں حصہ

باب نمبر ۱۶

"حرم"

"...عامر یہ تو وہی منارہ ہے نا جسے ہم مسجدِ حرام کا منارہ سمجھے تھے"

....طیات نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جب ابراہیم خلیل روڈ پر پہنچے تو دیکھا کہ لوگ عمرہ کر کے واپس آ رہے ہیں، جب کچھ آگے بڑھے تو وہ منارہ نظر آیا جس کو اُن دونوں نے مسجد حرام کا منارہ سمجھا تھا، جب کہ وہ مسجد حرام سے متصل ایک بلند و بالا عمارت کا منارہ تھا جو پورا کا پورا حرمین شریفین کے لئے وقف تھا، خوشی و مسرت، بے بسی و کم مائیگی کے باوجود جرات و جسارت کے ملے جلے جذبے کے ساتھ مسجد حرام کے باہری حصہ میں داخل ہوئے تو سامنے باب فہد تھا۔

مسجد حرام نہایت ہی عالی شان عمارت ہے، جس کے وسط میں خانۂ کعبہ واقع ہے، خانۂ کعبہ کی شمالی دیوار سے کچھ فاصلہ پر ایک نصف دائرہ کی ہلالی شکل کی دیوار ہے، اس کے اندر کا حصہ حطیم کہلاتا ہے، اسی کے اندر خانۂ کعبہ کی چھت کی نالی کھلتی ہے، جو میزاب کہلاتی ہے، حطیم اور خانۂ کعبہ کے ارد گرد ایک وسیع گول صحن ہے اس کو مطاف کہتے ہیں، اسی میں طواف کیا جاتا ہے، مطاف ہی کے حصہ میں زیر زمین زمزم کا کنواں ہے، جس کے کے لئے پہلے مطاف ہی سے راستہ تھا لیکن پھر تنگی کی بنا پر اس کو زیر زمین کر دیا گیا، مطاف ہی کے حصہ میں مقام ابراہیم ہے، یہ وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی تعمیر کی تھی، باب کعبہ کے قریب کے مشرقی کونے پر حجر اسود لگا ہوا ہے، حجر اسود سے باب کعبہ تک کی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

نظریں جھکا کر "بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اللّٰھم افتح لی ابواب رحمتک" پڑھ کر مسجد حرام کے اندر داخل ہوئے، اور جب مطاف کے قریب پہنچے تو خانۂ کعبہ نظروں

کے سامنے تھا، جسم میں ایک عجیب سے بجلی کوندی تھی دونوں کی آنکھیں خود بخود نم ہونے لگی تھی.....

"...یااللہ تیرا شکر"

بے اختیار لبوں سے ادا ہوا....

اور دعا زبان پر جاری تھی....

اللّٰھم زد بیتک ھذا تشریفاً و تعظیماً و تکریماً و مھابۃ، وزد من شرّفہ و کرّمہ ممن حجّ او اعتمرہ"
"تشریفاً و تکریماً و برّاً، اللّٰھم انت السلام و منک السلام و حینا ربنا بالسلام۔

www.novelsclubb.com

ترجمہ: (اے اللہ! اپنے اس پاک اور مبارک گھر کو اور زیادہ عظمت اور برکت دے، اور حج و عمرہ کے لئے آنے والے تیرے بندوں میں سے جو تیرے اس گھر کی پوری پوری تعظیم کریں تو ان کے درجے بلند کر اور یہاں کی خاص برکتیں اور رحمتیں ان کو نصیب

فرما،اے کعبہ کے رب! دنیاوآخرت کی سب تکلیفوں اور بری حالتوں سے مجھے اپنی پناہ میں رکھ۔)

طیات نے فرش پر روتے ہوئے سجدہ کیا نہ آج اُسے عامر نے روکا اُس کی حالت بھی طیات سے مختلف نہ تھی....

دعا سے فراغت کے بعد طواف شروع کیا،دوپہر کا وقت تھا، بھیڑ بھی تھی، تین گھنٹے میں طواف مکمل ہوا،دورانِ طواف اس پر توسب کا اتفاق ہے کہ دعا مانگی جائے لیکن ترتیب ہر ایک کی مختلف ہے،اُن دونوں نے جو ترتیب اختیار کی وہ یہ تھی،

www.novelsclubb.com

بسم اللہ اللہ اکبر و للہ الحمد کہہ کر استلام کیا، پھر پہلے دو چکروں میں خدا تعالی کی تعریف بیان کی، تیسرے اور چوتھے میں حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجا، پانچویں اور چھٹے میں خوب خوب دعائیں مانگی، توبہ و استغفار کیا،اور ساتویں میں خاموش رہ کر اللہ کی نعمتوں اور

اس کے انعامات پر غور کیا، طواف سے فراغت کے بعد مقام ابراہیم کے پاس جا کر طواف کی دو رکعت نماز ادا کی، پہلی رکعت میں

قل یاایھاالکفرون اور دوسری رکعت میں قل ھواللہ احد پڑھی،

پھر جی بھر کر آب زمزم پیا، اور دعا مانگی اللّٰھم انا نسالک علما نافعا ورزقا حلالا واسعا وشفاء من کل داء پھر سعی شروع کی ....

دھوپ کی تمازت بڑھ چکی تھی، گرمی شدت اختیار کر چکی تھی،

دھوپ کی شدت اور گرمی نے حضرت بلالؓ اور حضرت خبیبؓ کے واقعات کو ذہن میں تازہ کر دیا، کہ کس طرح انھوں نے اس زمانہ میں مصائب و تکلیفیں جھیل کر دین و ایمان کی حفاظت کی، انہی کی محنتوں اور کوششوں کا ثمرہ و نتیجہ ہے کہ آج اس روئے زمین پر اللہ کے نام لینے والے زندہ ہیں، ورنہ اگر باطل کا بس چلتا تو حق کب کا مٹ چکا ہوتا ....

تھک کر وُہ دونوں واپس لوٹے ....

www.novelsclubb.com

عامر نہالیں آپ پھر ہم سب کھانا کھائیں گے امی بھی سو گئی ہیں اور بچے بھی میں اُنہیں"

"...اٹھاتی ہوں

....طیات نے عامر کو اُٹھاتے ہوئے کہا

....طیات...."عامر نے اُسے پیچھے سے پُکارا"

"...جی"

..عامر کچھ دیر بس اُسے دیکھتا رہا اُس کی آنکھیں بھیگتی گئی

"...کچھ نہیں"

....طیات کو کچھ سمجھ نہیں آیا وُہ مسکراتی ہوئی چلی گئی

مکہ میں قیام کیے اُنہیں چار دن ہو گئے تھے

رات بتادیا گیا تھا کہ اگلے دن صبح بعد نماز فجر علی الفور مدینہ کے لئے روانگی ہو گی، لہٰذا وہ سب لوگ معمول سے کچھ پہلے بیدار ہوئے، نماز فجر سے پہلے تیاری مکمل کر لی گئی، چونکہ بتایا گیا تھا کہ بعد نماز فجر علی الفور سفر ہو گا اس لئے مسجد حرام بھی نہ جا سکے اور قریب ہی کی ایک مسجد بنام مسجد رافعی میں نماز فجر ادا کی، لیکن بس کا انتظار کرتے کرتے سات بج گئے اور سات بجے کے بعد وہ لوگ بس پر سوار ہوئے۔

مکہ سے مدینہ کا فاصلہ تقریباً ساڑھے چار سو، یا پانچ سو کلو میٹر ہے۔ آٹھ بجے کے قریب اصل سفر شروع ہوا، دونوں طرف اب بھی سنگلاخ پہاڑیاں ہیں، اکثر و بیشتر علاقے اب بھی بنجر و بے آب و گیا ہیں، کہیں کہیں آباد بستیاں اور نخلستان بھی ہیں، جدہ سے مکہ آنے کے دوران کئی جگہوں پر پانی وغیرہ تقسیم کئے گئے تھے، اس سفر میں بھی یہ گمان تھا کہ دورانِ سفر مل جائے گا، اس لئے ساتھ کچھ لینے کا اہتمام نہیں کیا گیا،

جب دن چڑھا، سورج نے اپنا کمال دکھایا، اور دھوپ کی تمازت بڑھی، تو پیاس کی شدت کا احساس ہوا، لیکن پانی ندارد، بس میں ایک ٹنکی تھی، اس سے پانی نکال کر پینا چاہا تو وہ بھی گرم ہو چکا تھا..

"...شدید پیاس لگ رہی ہے عامر"

آج سے چودہ سو سال پہلے سفر کرنے والے اُن قافلوں کے پاس کچھ بھی نہ تھا، دورِ" حاضر کی تمام ترقیات و سہولیات کے باوجود اس علاقہ کی یہ حالت ہے تو اس زمانہ میں سفر کتنا دشوار رہا ہو گا، خاص طور سے اللہ کے رسول کا سفرِ ہجرت، جس میں صرف تین آدمی کا قافلہ، ہر لمحہ خوف، لیکن اللہ پر بھروسہ تھا کہ سب کچھ برداشت کیا اور اسی کے نتیجہ میں وہ عالمی انقلاب آیا، اس جیسا انقلاب نہ ماضی میں آیا، نہ مستقبل میں اس کی امید کی جا سکتی ہے..."

www.novelsclubb.com

....ایک بزرگ نے کہا

... بات سیدھا طیات اور عامر کے دِل کو لگی تھی

...وُہ عامر کی طرف دیکھ کر مسکرادی

بہر کیف کچھ دیر بعد بس ایک منزل پر رکی۔ وہاں ہوٹل وغیرہ تھا جہاں سے خرید کر پانی پیا، اس طرح پیاس کو مٹایا، اُس وقت پانی کی نعمت اور اس کی قدر معلوم ہوئی، طیات نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

... ظہر کی نماز مقامِ الکحل کی ایک مسجد میں ادا کی

www.novelsclubb.com

مسجد نبوی مدینہ منورہ کی سب سے متبرک اور عظیم الشان تاریخی یادگار، اور ’ ’ اسلام میں دوسرے درجہ کی مسجد ہے، حضور ﷺ نے اس مسجد میں ایک نماز کی فضیلت ایک ہزار نمازوں کے مساوی بتائی ہے، فرمایا کہ

صلوۃ فی مسجدی ھذا خیر من الف صلوۃ فیما سواہ المسجد الحرام"(مسلم) یہ ' ' درمیان شہر میں واقع ہے،اس مسجد کی اولین تعمیر ہجرت کے پہلے سال نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ مل کر اپنے دست مبارک سے کی،اس کے لیے وہی جگہ معین فرمائی جس جگہ ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ کی اونٹنی بیٹھی تھی۔

ہجرت کے ساتویں سال نبی کریم ﷺ نے اس مسجد میں کچھ اضافہ فرما کر مربع شکل میں کر دیا،اس کے بعد ۱۷ھ میں حضرت عمرؓ نے اس کی مرمت فرمائی،اور کچھ اضافہ بھی فرمایا،اس وقت تک مسجد کے ستون کھجور کے تنوں کے اور چھت کھجور کے پتوں کی بنائی گئی تھی،۲۹ھ میں حضرت عثمانؓ نے اس کی از سر نو تعمیر کروائی اور اس کی دیواریں اور کھمبے پتھر اور چونے کے بنوائے،اور مسجد میں مزید اضافہ کروایا،اس کے بعد خلیفہ اور بادشاہ اپنے اپنے دور میں اضافے اور مرمت کرتے رہے، ۱۲۶۵ھ میں سلطان عبدالمجید ثانی نے نئی تعمیر کرائی، پھر ۱۳۵۳ھ کے بعد سعودی دور حکومت میں مختلف زمانوں میں اس کی تجدید ہوتی رہی جو ہنوز جاری ہے"۔

رفتہ رفتہ آگے بڑھے، یہاں تک کہ ایک پختہ سڑک پر پہنچ گئے،اس کو عبور کرنے کے بعد مسجد نبوی کے باہری صحن پر پہنچے، جہاں بہت سے لوگ کھڑے اور بیٹھے ہوئے تھے، چاہا کہ مسجد کے اندرونی صحن میں داخل ہو جائیں، لیکن کچھ دیر دروازہ پر کھڑے رہے اور اپنی قسمت پر رشک کرتے اور خدا کا شکر ادا کرتا رہے....

وُہ لوگ باب بقیع کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ باب بقیع سے قبر مبارک کی زیارت اور صلوٰۃ وسلام سے فراغت کے بعد باہر نکل رہے،اسی دوران عشاء کی اذان ہو گئی،اسی جگہ نماز عشاء ادا کی اور کمرے واپس ہوئے، چونکہ پورا دن سفر میں گذرا تھا،اس لئے بستر پر لیٹتے ہی نیند کی آغوش میں پہنچ گئے۔...

www.novelsclubb.com

عامر نماز فجر کے بعد جب کمرہ واپس لوٹا تو دیکھا کہ اُن بلڈنگ کے قریب تین چار بسیں کھڑی ہیں، پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ بسیں مقامات مقدسہ کی زیارت کراتی ہیں، طیات اور عامر بھی ایک بس پر سوار ہو گئے،

اس بس میں ہر ایک سے دس ریال لئے جاتے ہیں، بس کا ڈرائیور ایک مصری تھا اور ساتھ میں ایک پاکستانی تھا جو مقامات مقدسہ کا اردو زبان میں تعارف کرا رہا تھا،

یہ جنت البقیع ہے پاکستانی نے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کہا.... (بقیع شریف) اس کا نام بقیع الغرقد بھی ہے، غرقد ایک پودے کو کہتے ہیں جو یہاں بکثرت ہوتا تھا، یہی مدینہ منورہ کا قبرستان ہے، اس کی زیارت مستحب ہے، رسول اللہ ﷺ اس کی زیارت کیا کرتے تھے۔

www.novelsclubb.com

.... پھر بہت مسجدیں اور مقامات آئے مسجدِ غمامہ، مسجدِ ابو بکر، مسجدِ عمر، مسجدِ علی

بس ایک جگہ رکی عامر نے دیکھا ایک گڑھا تھا زمین میں۔۔۔۔

یہ بئر خاتم ہے اُسی قبا میں مسجد سے متصل مغربی جانب وہ کنواں ہے، جہاں حضور اکرم ﷺ نے چند صحابہ کو جنت کی بشارت دی تھی، اور اسی میں حضرت عثمانؓ کے عہد میں حضور ﷺ کی وہ انگوٹھی گر گئی تھی، جس سے آپ اور آپ کے بعد خلفائے راشدین مہر لگایا کرتے تھے، اس کنویں کا نام بئر اریس بھی ہے، اس کا پانی کھاری تھا، کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن شامل فرمایا جب سے اس کا پانی میٹھا ہو گیا، کہا جاتا ہے کہ یہ کنواں بعد میں خشک ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

مدینہ سے مکہ واپسی کا دن تھا، دل رنجیدہ، آنکھیں نم دیدہ ہیں، لیکن جدائی اور الوداع کہنے پر مجبور تھا، نماز فجر مسجد نبوی میں ادا کی، دعائیں مانگیں، سامان وغیرہ بس پر رکھا، تقریباً نو بجے سفر شروع ہوا، کچھ دیر بعد ذوالحلیفہ پہنچے۔

یہ مدینہ منورہ سے جنوب کی طرف آنے والے یا جنوب کی طرف سے مدینہ منورہ جانے والے تمام قافلوں کے لئے مدینہ منورہ سے ذرا پہلے ایک منزل ہوتی ہے، اب اس کا نام ابیار علی ہے، مدینہ منورہ سے حج کرنے والوں کی یہ میقات ہے، احرام کے کپڑے کمرے ہی میں پہن لئے تھے، وہاں پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھ کر عمرہ کی نیت کر لی، اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے بے پایاں فضل و کرم سے اپنے لاڈلے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اتباع نصیب فرمائی، کہ حضور ﷺ بھی اسی مبارک و مقدس مقام سے حج و عمرہ کا احرام ملبوس فرماتے تھے، یہاں سے چل کر ہم لوگ تقریباً عشاء کے وقت مکہ اپنے کمرے پہنچے، پھر عمرہ کے لئے روانہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

جب وہ لوگ مسجدِ حرام پہنچے تو وہاں کا منظر ہی عجیب تھا، رات کا ایک حصہ گذر چکا تھا پھر بھی مطاف پورا بھرا ہوا تھا، مدینہ جانے سے پہلے اور وہاں سے واپسی کے بعد کا منظر بالکل

مختلف تھا، ہر طرف انسانوں کا سمندر تھا، مختلف جماعتیں آ رہی تھیں، عمرہ کر رہی تھیں پھر دوسری جماعتیں آ جاتیں، غرض ایک نہ تھمنے والا سلسلہ تھا،

....مکے میں اُن کا دوسرا جمعہ تھا

صبح چار بجے بیدار ہو کر پہاڑ کے راستہ مقدس مقامات کی زیارت کے لیے وُہ لوگ گاڑی گاڑی میں سوار ہو گئے۔

سب سے پہلے وُہ لوگ جبل ثور کے پاس گئے، وہاں پہنچ کر گاڑی سے اترے، پہاڑ کے اوپر ی حصہ میں لوگ جاتے ہوئے نظر آ رہے تھے، اسی میں مشہور غار غارِ ثور ہے، غارِ ثور تک پہنچنے کیلئے تین گھنٹے لگتے ہیں، پھر بھی وُہ لوگ محبت و شوق سے چڑھتے ہیں،

منیٰ و عرفات کے پاس سے ہوتے ہوئے جبل نور کے پاس پہنچے۔

تھوڑی دیر بعد چٹان سے اترے اور غار کے اندر گئے، وہاں ایک چھوٹی سی جگہ تھی، جس میں ایک آدمی نماز پڑھ سکتا ہے، غار کا رخ کعبہ کی طرف ہے اور کعبہ والے حصہ میں ایک چھوٹا سا سوراخ ہے جہاں سے مسجد حرام کے منارے نظر آتے ہیں، عامر نے وہاں رک کر تھوڑی دیر دعائیں کیں اور تصورات کی دنیا میں چودہ سو سال پہلے کا منظر سامنے آگیا، یہی وہ غار ہے جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت و رسالت ....سے سرفراز کیا گیا اور سورۂ علق کی

ابتدائی چند آیتیں عطا کی گئیں،

{اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (۱) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (۲) اقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ (۳) الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (۴) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ (۵)}

جن کے ذریعے وحی کے نزول کا آغاز ہوا، اور ۲۳ سال تک یہ سلسلہ چلتا رہا، وحی کا یہ مجموعہ قرآن کریم کہلایا، جو تا قیامت تمام انسانوں کے لئے سامانِ ہدایت قرار پایا۔

وہاں سے نکل کر سیڑھیاں گنتے ہوئے نیچے اترنے لگے، سیڑھیوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی،

بروز جمعرات، معلم کی طرف سے یہ خبر آئی تھی کہ آج رات بعد نماز عشاء منیٰ کے لئے روانگی ہو گی....

عشاء کی نماز کے بعد وہ لوگ تیار ہو گئے، لیکن بس گیارہ بجے کے بعد آئی، بڑی مشکل سے بس پر سوار ہوئے، اور آدھی رات بعد منیٰ اپنے خیموں میں پہونچے، اُن کا خیمہ جمرات سے ڈیڑھ کلو میٹر کی دوری پر شارع سوق العرب پر واقع ہے، وہاں پہنچ کر سبھوں نے آرام کیا۔

منیٰ مکہ سے کچھ فاصلے پر ایک جگہ ہے، مسجد حرام سے اس کا فاصلہ سڑک کے ’ ’ راستے سے سات کلو میٹر اور پیدل سرنگ سے ۴ کلو میٹر ہے، یہ مشعر ہے اور حدود حرم کے اندر ہے، یہیں پر حضرت ابراہیمؑ نے شیطان کو کنکریاں ماریں تھیں، جب وہ آپ کے راستے میں رکاوٹ بنا تھا، اسی مقام پر حضرت اسماعیلؑ کے بدلہ میں جنت سے آیا ہوا دنبہ ذبح کیا گیا، حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے بھی سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے انہی تین مقامات پر کنکریاں ماریں اور جانور ذبح فرمائے، اسی سنت پر عمل کرتے ہوئے تمام حجاج کرام جمرات کو کنکریاں مارتے ہیں، اور قربانی کرنے والے قربانی کرتے ہیں، یہیں پر مسجد خیف ہے جس میں بہت سے انبیاء کرام اور خود حضور اکرم ﷺ نے نمازیں ادا کی، اسی منیٰ کے ایک پہاڑ کے دامن میں حضرات انصار نے حضور ﷺ کے دست مبارک پر بیعت عقبہ اولی اور ثانیہ کی، جس کے نتیجہ میں مدینہ میں اسلام پھیلا“۔

مکہ سے باہر ایک میدان ہے، یہ بہت برکت والی اور پاک جگہ ہے، اللہ تعالی نے اس جگہ کی قسم بھی کھائی ہے۔ حج کرنے کے دوران یہاں وقوف کرنا ضروری ہے۔ عرفات کے

میدان میں نہ جائیں تو حج قبول نہیں ہوتا۔ جبلِ رحمت جو کہ عام طور پر جبلِ عرفات کے نام سے معروف ہے، مکہ مکرمہ کے مشرق میں واقع گرینائٹ کی ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے۔اسی پہاڑی پر نبی اکرم ﷺ نے خطبہ حج الوداع دیا تھا۔اس کی تاریخی حیثیت یہ ہے کہ حضرت آدم و حوا جنت سے زمین پر بھیجے جانے کے 200 سال کے بعد اس مقام پر دوبارہ ملے۔اس پہاڑ کے ارد گرد کے میدان کو میدانِ عرفات کہا جاتا ہے۔

....وُہ لوگ اب مزدلفہ میں تھے

مزدلفہ منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک وادی ہے، اس کو مشعر حرام بھی کہتے ہیں، یہاں بھی ایک مسجد ہے، حجاج مغرب و عشاء کی نماز یہیں پڑھتے ہیں اور صبح ہونے سے پہلے یہاں سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جاتے ہیں، منیٰ میں جمرات کو مارنے کے لئے کنکریاں یہیں سے لی جاتی ہیں"۔

حج ہو چکا تھا اُن کے واپسی کے دن قریب آتے جا رہے تھے جہاں سے وہ کبھی واپس نہیں آنا چاہتے تھے مگر....

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

بارہواں حصہ

باب نمبر ۱۶

"حرم"

رات میں کھانے سے فراغت کے بعد مسجد حرام گئے، دن میں کسی وقت مطاف خالی رہنا تو دور کی بات بھیڑ کم بھی نہ ہوتی تھی، لہٰذا سوچا کہ آج رات مطاف ہی میں گذاری جائے، شاید کہ رات میں کچھ بھیڑ کم ہو، لیکن ایک لمحہ بھی کچھ کمی نظر نہ آئی، طواف ہی وہ عبادت ہے جو پوری دنیا میں صرف اسی جگہ ادا کی جا سکتی ہے،....

وُہ دونوں خانہ کعبہ کے صحن میں بیٹھے مسلسل نظریں اُس بلند و بالا عمارات پر کیے ہوئے تھے....

"کیسا سحر ہے نا اِس شہر میں طیات مجھے اب سمجھ آیا کیوں لوگوں کا دِل نہیں کرتا یہاں سے آنے کو کیوں آنکھیں خود بخود نم ہوتی چلی جاتی ہیں ہم وہاں موجود ہیں جہاں کبھی ہمارے انبیاء کرام تھے جہاں آپ صلّی اللہ علیہ وسلم تھے یہاں کی مٹی میں اُن کے نشانات ہونگے یہی کی مٹی نے کبھی اُن کے قدم مُبارک کو چومہ ہو گا یہاں کے پانی نے کبھی اُن کے لبوں کو چھوا ہو گا یہاں کی ہوا نے اُن کی خوشبو اپنے اندر سموئی ہو گی کس قدر خوش نصیب ہے شہر..."

www.novelsclubb.com

....عامر نے جذب کے عالم میں کہا

یہ چالیس دن زندگی کے سب سے خوبصورت دن ہیں عامر میں نے اِن لمحوں کو جی لیا "
ہے میری اب کوئی خواہش باقی نہیں ہے اب بھلے اِس کی آغوش میں موت آلے کوئی غم
"... نہیں

.... طیات نے اُسکے بازو پر گرفت مزید تیز کر دی

"... عامر میں یہاں حرم پاک میں کھڑی ہو کر آپ بس اعتراف کرتی ہوں"

عامر کو لگا اگلے پل وُہ سانس نہیں لے سکے گا کیا اُس کی محبت طیات پر اثر انداز ہو چکی
.... تھی

میں اعتراف کرتی ہوں آپ میری عقیدت ہیں آپ میری جان ہیں آپ میرا مان ہیں"
آپ میرا فخر ہیں آپ میری کل کائنات ہے میری زندگی آپ سے شروع ہوتی ہے آپ
نے میری زندگی کے ہے خلا کو پُر کیا ہے آپ نے مُجھ مکمل کیا ہے مجھے میرا کھویا ہوا اعتماد
اپنی ذات پر یقین لوٹایا ہے عامر بھلے آپ میری محبت نہیں مگر آپ میری عقیدت ہیں

آپ عقیدتِ طیات ہیں اور خُدا کی قسم اِس عقیدت کا مقام محبت سے سو سو گنا اونچا ہے....."

....طیات نے عامر کے دونوں ہاتھوں کو اپنے لبوں سے چھوا اور اپنے چہرے پر پھیرا

"عامر زندگی میں نے اگر سب سے زیادہ بھروسہ خُدا کے بعد کسی پر کیا ہے نہ وُہ آپ ہیں آپ نے میرے ہر خدشے کے غلط ثابت کیا ہے آپ نے میری سوچ کو غلط ثابت کیا ہے شاید آپ جیسے لوگ دُنیا میں شاذ و نادر ہی ہیں مگر میں خوش نصیب ہوں کو آپ مجھے حاصل ہیں....طیات حیدر صرف آپکی ہے صرف آپکی یہ حق صرف آپکو حاصل ہے..."

....طیات نے اُس کی آغوش میں خود کو بالکل چھپالیا

www.novelsclubb.com

"میں صرف یہاں سکون محسوس کرتی ہوں محفوظ محسوس کرتی ہوں آپکے سینے سے لگ کر میں راحت پاتی ہوں..."

دنیا اعتراف محبت کرتی ہے عامر نے اپنے طرز کا الا لحدا اعتراف عقیدت دیکھا تھا سنا تھا جو صرف اُس کے لیے تھا اُس کی بیوی کا جتنی خوشی شاید اعتراف محبت سے نہ ہوتی اُس سے .... کہی زیادہ عامر کی روح کو اعتراف عقیدت نے سرشار کیا تھا

.... کیونکہ عقیدت محبت کی ہی اک صورت ہے

....اُس نے طیات کے گرد حصار مزید تنگ کر دیا

میں اِس حرم پاک میں کھڑے ہو کر ایک بار پھر اِس بات کا اقرار کرتا ہوں مجھے آپ سے"

"... بے پناہ محبت ہے

میں اظہارِ محبت نہیں کر سکتا طیات مجھے ایسا لگتا تھا مگر آپ میرے دِل میں اِس طرح"

ڈیرے جمائے بیٹھی ہیں میری زبان ہر وقت آپ سے اظہار کرتی ہے میرے آنکھیں آپکو

"...دیکھنا چاہتی ہیں میرے کان آپکو سننا چاہتے ہیں میں

www.novelsclubb.com

عامر کہتے کہتے رُکا ایک عقیدت سے بھرپور نظر خانہ کعبہ پر ڈالی طیات کے گرد دوبارہ اپنے بازو حائل کر کے رُخ خانہ کعبہ کی طرف کیا اور ہونٹ قریب لے جا کر کان میں سرگوشی کی...

"میں جنت میں بھی آپکا ساتھ چاہتا ہوں بہت محبت کرتا ہوں میں آپ سے بے تحاشہ.... میں نے کبھی نہیں سوچا تھا میں آپکی محبت میں پورپور تک ڈوب جاؤں گا حققیت تو یہ ہے میں ڈوبنا چاہتا تھا اپنی شریکِ حیات سے اگر محبت نہیں کر سکا تو خاک وفا کی میں نے..."

"طیات... آج کچھ مانگوں مجھے یقین ہے مجھے مایوس نہیں کریں گی"..

عامر نے پُراُمید ہو کر کہا...

www.novelsclubb.com

"میری زیست آپکی قرضدار ہے عامر ایک اِنسان کے لیے اِس قیمتی چیز کچھ نہیں جب یہ ہی آپکی ہے تو آپکو کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں سب کچھ ہی آپکا ہے"...

طیات نے اُسکے ہاتھ کو دبا کر یقین دلانا چاہا....

"...ایک وعدہ چاہتا ہوں آپ سے"

....عامر نے خود کو بولنے کے لیے تیار کیا

طیات دم سادھے اُسے سُن رہی تھی اُسکی آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے عامر کی باتیں اُسے اپنے دِل میں اُترتی محسوس ہونے لگی دِل نے لمحہ بھر کو راحیل کے عشق سے منکر ہونا چاہا اتنی شدت اتنی محبت اُس نے کہاں سوچی تھی.....

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واپسی کا دن تھا، صبح سویرے بیدار ہوئے، تیاری وغیرہ مکمل کی، سامان وغیرہ تو پہلے ہی بھیجا جا چکا تھا، نماز فجر کے بعد طواف وداع سے فارغ ہوئے، جمعہ کی نماز قریب کی ایک مسجد میں ادا کی، اتفاق کہ مکہ پہنچنے کا دن بھی جمعہ تھا، اور واپسی کا دن بھی جمعہ کا، مکہ کی پہلی نماز بھی جمعہ کی اور واپسی کی آخری نماز بھی، بعد نماز جمعہ بس پر سوار ہوئے، دل و دماغ کشمکش کا شکار اور الجھنوں میں گرفتار تھے، حرم کی جدائی کا غم تھا، حرم کی عبادات، کعبہ کے طواف، وغیرہ کے چھوٹنے کا غم....

طیات نے الوداعی نظر خانہ کعبہ پر ڈالی پہلی بار دیکھ کر آنکھیں بھر آئی تھی اب شاید آخری بار دیکھ کر کون جانتا تھا کیا ہونے والا تھا یہ وقت کے بھید ہیں اِن پوشیدہ اسراروں کو کون جان سکا ہے کبھی....

....وُہ لوگ وہاں سے شکاگو گئے عامر کو آفس کا کام تھا

...راحیل بھی اُسی کام کے سلسلے میں شکاگو میں ہی تھا

اسی کشمکش میں گذری میری زندگی کی راتیں

کبھی سوز سازِ رومی، کبھی پیچ تاب رازی

کچھ غلامانِ ہندی ہیں آئے ہوئے

چوٹ کھائے ہوئے، دل دکھائے ہوئے

خونِ دل میں سراپا نہائے ہوئے

زخم سینوں پر اپنے سجائے ہوئے

www.novelsclubb.com

سنگ پر سنگ ہنس ہنس کے کھائے ہوئے

غم کے بادل ابھی تک ہیں چھائے ہوئے

ایک مدت ہوئی گیت گائے ہوئے

ایک زمانہ ہوا مسکرائے ہوئے

ہیں کھڑے چشم پُرنم جھکائے ہوئے

ہاتھ اپنی طلب کے اٹھائے ہوئے

ان کی آنکھوں میں آنسو کی سوغات ہے

روز جور و جفا سے ملاقات ہے

www.novelsclubb.com

بس یہی ہے خطا، ایک یہی بات ہے

کہہ نہ پائے کبھی دن کو ہم رات ہے

خوش اگر ہم سے پھر بھی تیری ذات ہے

شعلہ ہو، سنگ ہو، خار ہو، مات ہے

غم نہیں ہے، اگر غم کی برسات ہے

کہ یہ اہل جنوں کی مدارات ہے

تجھ پہ قربان ہم، تجھ پہ لاکھوں سلام

ہے یہی امتِ ہند کا ایک پیام

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کسٹم وامیگریشن وغیرہ سے فراغت کے بعد ہوائی جہاز پر سوار ہوئے، تقریباً ٦ بجے صبح وُہ

.....لوگ شکاگو ایرپورٹ پہنچے، ٹھنڈی بڑھ چکی تھی، باہر شدید کہرا پڑ رہا تھا

www.novelsclubb.com

.....وُہ لوگ سیدھا ہوٹل پہنچے

"...ہم گھر کب جائیں گے یار"

....طیات نے کمرے میں داخل ہوتے ہی بیزاری سے کہا

....حماد اور نزہت خاتون دوسرے کمرے میں رکے تھے

"....دو دِن کی بات بس یار پھر ہم اپنے گھر ہونگے"

....عامر نے فاطمہ کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہا

"....تنگ آگئی ہیں میری جان"

....عامر نے اُسے چھیڑا

"...آپ اور آپکی باتیں"

....طیات نے مصنوئی ناراضگی ظاہر کی

باہر چلیں لنچ کرنے پھر دو دن میں بہت مصروف رہوں گا آپکو وقت دے سکوں یا"

"...نہیں

www.novelsclubb.com

....عامر نے پیشکش کی

"...امی اور بچوں کو بھی لیتے ہیں"

....طیات نے فوراً کہا

"...صرف آپ اور میں"

....عامر نے محبت بھری نظریں اُس پر جماتے ہوئے کہا

"...امی کیا سوچیں گی ہم نے اُنہیں بچی پکڑا دیئے اور خود گھومتے پھر رہے ہیں"

"...امی کچھ نہیں سوچیں گی"

....نزہت خاتون نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

بیٹا یہ آپ لوگوں کے دن ہیں اُنہیں جینا چاہئے اور میں کیا کروں گی باہر جا کر ویسے ہی

"..بہت تھک گئی ہوں...میرے بچے میرے پاس چھوڑ جاؤ بس

....اُنہوں نے حماد کو پیار کرتے ہوئے کہا

"...تھینک یو امی"

....عامر نے خوش دلی سے کہا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کائنات کی ہر شے جو طلوع صبح کی امید میں کہرے کے بے رحم سکوت میں دبک سی گئی تھی اب آفتاب جہاں کی مدھم بساط میں اپنا وجود مختلف آوازوں اور مناظر سے ثابت کر رہی تھی_ برفیلی ٹھٹھری یخ بستہ ہوائیں اشجار و عمارات سے ٹکرا کر خوفناک آوازیں پیدا کر رہی تھیں_ مگر ان آوازوں اور جامد ماحول سے بے پرواہ مشی گن جھیل کے مغربی کنارے پر جمع سیاح رین کوٹس میں لپٹے جھیل کے کنارے آف وائیٹ پانی پر چل پھر رہے تھے_ شکاگو پر تنے آسمان کا ہر زاویہ ژالہ بار تھا، سرد قطروں اور برف کے ٹکڑوں _سے پتھریلی زمین پر چبھتی سرد قیامت آسمان سے بدستور نازل ہو رہی تھی

راحیل جھیل کنارے شور کرتے پانی سے ذرا دور گرمائی گھر میں بیٹھا موسم کے ذائقے کی _تبدیلی کو محسوس کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

نرم ریت پر پیدل چلنے سے سیاحوں کی زیر پا گنگناہٹ یکسوئی سے سنتا فضا میں اتر آنے والے خوبصورت احساس میں محو جھیل کو تکے جا رہا تھا، جس کا دوسرا کنارہ اس کی نظر کی آخری حد میں گم ہو گیا تھا_

دوسرے کنارے پر متمکن بلند ترین عمارتیں طلاتم خیز پانی پر کھڑی اپنے ڈولتے عکوس کو تک رہی تھیں_

اس نے عمارتوں کی بلندی کو خاموش آنکھوں سے تولتے ہوئے آسمان کی طرف نظر کی_ زمینی زندگی سے قطع نظر آسمانی فضا خاموش تھی_

سرخ مٹیالے بادل موٹی لکیروں کی صورت بے رنگ قوسیں کھینچے ہوئے تھے_

افق کے دل میں لمحوں کو منجمد کر دینے والے اس احساس میں وہ اپنے کف خیال کو آبلہ پا ہونے سے نہیں بچا پایا تھا_

وہ اپنے احساس سے پتھروں کو آئینہ کر دینے والی لہر لہر کھیلتی شادابیوں سی زندگی بسر کرنے والی شبنم اسے ٹوٹ کر یاد آ رہی تھی_

www.novelsclubb.com

اُس نے نظریں ساتھ ہی نصب سنگی بینچ کی طرف دیکھا تو نظروں نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا

"....کیا ہر جگہ"

....کہی سے آواز آئی

....سامنے عامر اور طیات تھے خوش اور مگن ایک دوسرے میں

"...عامر آئس کریم لے کر آئیں نا"

....طیات نے سامنے کھڑی گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"...اوکے"

....عامر اُٹھ کر چلا گیا

www.novelsclubb.com

طیات نظریں ارد گرد گُھما کر اُس جگہ مشی گن کی جھیل کی خوبصورتی کو آنکھوں میں .... محفوظ کر رہی تھی

"... کیوں یہاں بھی آ گئی ہو کہی تو سکون سے رہنے دو"

جانی پہچانی آواز پر اُس نے پلٹ کر دیکھا تو وُہ مجمند ہو کر رہ گئی راحیل کو وہاں دیکھنا اُس کے .... لیے بہار میں خزاں کو دیکھنے کی مانند تھا

.... تُم یہاں کیا کر رہے ہو..؟ پیچھا کیوں نہیں چھوڑ دیتے"

.... طیات نے نفرت بھرے انداز میں کہا

اب کن گناہوں کی سزا دے رہی ہو بار بار سامنے آ کر کیا چاہتی ہو اِس دُنیا سے بھی"

"....رخصت ہو جاؤں

www.novelsclubb.com

.... راحیل نے اُس کی بار کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

"... غلطی کیا ہے تمہاری... اتنے انجان مت بنو"

.... طیات نے تحقیر آمیز لہجے میں کہا

"..میں پوچھتی ہوں تُم سے میری کیا غلطی تھی مجھے اِس بات کا جواب دو تُم بس"

شکاگو میں گرتی برف یکدم راحیل کو آگ کے شعلے لگنے لگے جو اُسکے دِل پر برس رہے تھے....

.....وُہ لرز اٹھا

میں نے کبھی اِس بارے میں سوچا بھی نہیں تھا اور آج وہی مجھے سب سے زیادہ اذیت" دے رہی ہے میں کیسے بھول گیا میرا یہ معاملہ خُدا سے نہیں تُم سے ہے...میں نے کیوں نہیں سوچا کہ تُم اگر کبھی زندگی کے کسی موڑ پر مُجھ سے میری زیادتیوں کا حساب لینے کھڑی ہو گئی تو اِس کرہ ارض میں کہاں پناہ لو گا میں...."

...وُہ اُسے پہلی بار روتے ہوئے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

...طیات کے اندر کچھ ٹوٹا جس کی کرچیاں اب دِل کو لہولہان کر رہی تھی

ہر بار کی طرح آج بھی تمہارے پاس کوئی جواب نہیں تُم آج بھی کچھ نہیں بول سکتے تُم" ضمیر کے عذاب میں مبتلا ہو راحیل ڈرو اُس دن سے جس دن اُس ذات نے میری ساتھ کی

گئی زیادتیوں کا حساب لینا شروع کر دیا...اور وہ دن ضرور آئے گا جب تُم میرے ہاتھوں سزا پاؤ گے اب تُم اسے ضد کہو یا سنگدلی لیکن میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی ".....راحیل

...طیات نم آنکھوں کے ساتھ بولی

...راحیل کے چہرے پر سیاہ سایہ آ ُرکا

... تمہیں مجھے غلط سمجھنا ہے سمجھو مجھے بے غیرت بے حیا بے شرم کافر جو کہنا ہے کہو میں اُف تک نہیں کرونگا مگر تمہیں خُدا کا واسطہ جس پر تمہارا کامل یقین ہے میری بات سن لو....."

....وُہ ملتجی انداز میں بولا

..میرے دل پر بوجھ ہے اُسے ختم کرنے دو مجھے اظہارِ عشق تو کرنے دو"

www.novelsclubb.com

میرے عشق پر کبھی شک مت کرنا کیوں کے میں نے یہ عشق تُم کو گنوا کر کیا ہے تُم سے "
جدا ہونے کے بعد کیا ہے اِس حقیقت کے ساتھ کے تم اب مجھے نہیں مل سکتی میں کھو چکا
.. ہو تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے

اور یقین جانو جو محبت اس بات کی اُمید لگائے بغیر کی جائے کے اسکا کوئی حاصل نہیں تو وہ
عشق ہوتا ہے خالص پاک میں گُنہگار ہوں بہت گُنہگار مگر زندگی میں اگر کوئی چیز میں نے
پوری صداقت سے کی ہے سچے دل سے کوئی کام کیا ہے تُو وہ میں نے تُم سے عشق کیا ہے
تمہیں واسطہ ہے اُس ذات کا میرے اِس جذبے پر شک کر کے مُجھ سے یہ مان نہیں چھیننا
"....مجھے اپنی ہی نظروں میں اور رُسوا نہیں کرنا

جس جذبات کا کوئی کوئی حاصل و حصول نہ ہو اُن کا اظہار بھی بے سود ہے مجھے تم سے "
اب ایسے کسی جملے کو سننے کی چاہ نہیں براہ مہربانی میری زندگی سے دفع ہو جاؤ کبھی واپس نہ
"..آنا

....طیات زہر خندہ لہجے میں بولی

"خوش رہو ہمیشہ اور بس میری آنکھوں کے سامنے نہ آؤ میں یہی دعا کر سکتا ہوں"

...اتنا کہہ کر وُہ رُکا نہیں جبکہ وُہ اسے جاتے دیکھتی رہی

طیات نے جیسے ہی اپنا رُخ موڑا کسی سے بری طرح ٹکرائی وُہ اُسکے بلکل پیچھے کھڑا تھا کب آیا یہ اُسے پتا نہیں چلا نظر اُٹھا کر جب اُسے دیکھا تو بے اختیار آنکھیں بھر آئیں...

....اُسکے سینے میں خود کو چھپا لیا بے آواز روتی رہی

اُس نے کوئی سوال نہیں کیا بس بازو اُسکے گرد حائل کر کے اُسے چُپ کروانے کی کوشش کرنے لگا کے اسے سکون آجائے کیونکہ اُسکی آنکھوں میں آنسو وُہ نہیں دیکھ سکتا تھا.....

"...چُپ ہو جائیں بس"

....عامر نے سختی سے کہا تو چار و ناچار اُسے چُپ ہونا ہی پڑا

"....چلئے چلتے ہیں"

....عامر نے قدم آگے بڑھا دیئے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"..مجھے یہاں سے جانا ہے ہے صورت جانا ہے جہاں تُم ہو وہاں مجھے نہیں رہنا"

....اپنا سامان پیک کرتے ہوئے مسلسل وُہ خود کلام تھا

....نزہت خاتون کسی کام سے حماد کو لے کر باہر نکلی تھی

وُہ ابھی سیڑھیوں تک پہنچا ہی تھا اُس کی نظروں نے نزہت خاتون کی گود میں اوپر آتے

....حماد کو دیکھ لیا تھا

.....وُہ رُک گیا مگر روک نہیں پایا آگے بڑھ کر اُس نے حماد کو اُن کی گود سے لے لیا

....وُہ دیوانوں کی طرح اُسے چومنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

"..میرا بچہ"

....راحیل نے حماد کو دیکھا آج وُہ رو نہیں رہا تھا حیرت انگیز طور پر وُہ نہیں رو رہا تھا

....بلکہ اُس کی آنکھوں میں اُنگلیاں ڈالنے کی کوشش کرنے لگا تھا

"...یہ کیا بدتمیزی ہے"

....وُہ غصے سے بولی

"...میرا بیٹا ہے میری مرضی"

....راحیل ڈھیٹ ہوا

....عامر اور طیات بھی آ گئے تھے

"....تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیٹے کو ہاتھ بھی لگانے کی"

....طیات نے آگے بڑھ کر حماد کو لینا چاہا

"...میرا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا تمہارا صرف تمہاری نہیں میری بھی اولاد ہے"

راحیل وُہ راحیل تھا گی نہیں جسے طیات نے تھوڑی دیر پہلے دیکھا تھا ٹوٹا ہوا یہ تو کوئی اور ہی

.....تھا چٹان سا

"...عامر آپ لیں نہ حماد کو"

....طیات نے عامر کو جھنجھوڑ

عامر نے ایک نظر حماد کو دیکھا جو رو نہیں رہا تھا مگر اُس کے پاس آنے کے لئے ہمک رہا تھا مگر عامر نے ہاتھ نہیں بڑھائے کیونکہ وُہ جانتا تھا اِس طرح وُہ حماد کبھی راحیل کو نہیں اپنا سکے گا حماد راحیل کا خون ہے اِس بات سے رو گردانی کر کے وُہ کسی گناہ کا مرتکب نہیں ہونا ....چاہتا تھا

....آنکھ کے اشارے سے راحیل کو جانے کا کہا

راحیل حماد کو لے کر واپس اپنے کمرے میں چلا گیا حماد پھر بھی رویا نہیں مگر اُس کی آنکھیں عامر کے بڑھے ہوئے ہاتھوں کی متلاشی تھی وہ رویا نہیں مگر اُس کی معصوم آنکھیں ..... نظروں سے اُوجھل ہونے تک اُسی پر تھی

www.novelsclubb.com

"...کمرے میں چلیں"

....عامر اُسے ہاتھ پکڑ کر کمرے میں لے آیا

"...کیا کیا آپ نے کیوں لے جانے دیا حماد کو"

کب تک روکیں گی آپ اُسے دیکھا نہیں تھا آج حماد رو نہیں رہا تھا طیات ایک دفع بھی"

"... نہیں رویا نہ اُس نے آپ کے پاس آنے کی ضد کی نہ امی

...عامر اُسے سمجھانے لگا

"... مگر وُہ آپکے پاس آجاتا اگر آپ لینا چاہتے تو"

طیات راحیل اُس کا سگا باپ ہے ہم گناہ کریں گے اگر اُسے اُس کے باپ سے دور "

"...رکھیں

"...آپ باپ ہیں اُس کے وُہ شخص نہیں"

....طیات قطعیت سے بولی

وُہ میری پہلی اولاد ہے مگر سگی نہیں خون خون کی طرف کھنچتا ہے اور یہ خون کی ہی کشش"

"... تھی آج جو آپ نے دیکھی

....عامر نے نرمی سے کہا

"...مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی....آپکی بیٹی آگئی ہے نہ اب آپکو حماد کی کیا فکر

....طیات غصے میں اُٹھ کر چلی گئی

میرے لیے وُہ لمحہ کتنا بھاری تھا میں کسے بتاؤں...آپ کے الفاظوں نے مجھے کس قدر"

"...گھائل کیا ہے میں آخر کسے بتاؤں

....اُس نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆
☆ ☆

میدانِ_حشر#

قسط نمبر ۲۳

تیرہواں حصہ

باب نمبر ۱۶

"حرم"

www.novelsclubb.com

....حماد کھلونوں سے کھیلنے میں مصروف تھااور راحیل اُسے دیکھنے میں محو تھا

...اُس کی معصومیت اُس کی ہنسی راحیل کواپنے ہر زخم پر پھاہا محسوس ہو رہی تھی

بھورے کانچ میں ناچتی شرارت اُسکی دِل میں اُتر جانے والی قلقاریاں من موہنی مسکراہٹ اُس کا جی نہیں بھر رہا تھاوہ بس اُسے دیکھے ہی جا رہا تھااُس کا سب کچھ اُسکی جان

....اُس کا حصہ وُہ اُسکی اولاد اُسکے ساتھ تھا بنا کسی خوف کے وُہ اُس کی بانہوں میں تھا

"...حماد"

راحیل جب بھی اُسے پُکارتا وُہ قلقاریاں مارتا اُس کے چہرے پر دھاوا بول دیتا راحیل نرمی سے اُسے ہٹاتا اور رونے جیسی شکل بنالیتا تو حماد چُپ ہو کر بیٹھ جاتا راحیل پھر اُسے گُدگُداتا

....تو وُہ پھر سے ہنسنے لگتا بار بار یہی کھیل حماد کو بڑا لطف دے رہا تھا

www.novelsclubb.com

....وُہ راحیل سے مانوس ہوتا گیا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سرسبز پتیوں سے بھری ٹہنیوں پر گلابی اور لال پھولوں نے آگ لگا رکھی تھی بے شمار ٹہنیاں تھی جو ایک گوشے پر جُھک آئی تھی۔

نیچے لمبی لمبی گھاس تھی۔ سلیٹی رنگ کی چکنے چکنے پتھر تھے اور سوندھی سوندھی خوشبو ملی لال لال مٹی تھی۔

فضا بڑی سہانی تھی۔ ہلکی ہلکی خنک ہوائیں رقص کناں تھیں۔

آسمان کی نیلاہٹوں میں کہیں کہیں بادلوں کی سفیدی بھی چھلک رہی تھی....اور غروب ....ہوتے سورج کی کرنوں کا عکس بادلوں کو سنہری گوٹ کی طرح چمکا رہا تھا

کائنات پر جوبن چھایا ہوا تھا۔

....زمین و آسمان نور کی زد میں تھے۔ روشنی پھوار کی طرح پڑ رہی تھی

www.novelsclubb.com

نغموں کا ترنم ہولے ہولے فضا میں گھل رہا تھا۔ اور فضا کی رگوں سے موسیقی پگھل پگھل کر بہہ رہی تھی۔

ٹِمس ہل کے پہاڑی علاقے کا پُر فضا مقام تھا۔ چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ تھا پھول ہی پھول تھے....

...البتہ شکاگو میں ژالہ باری کا موسم تھا مگر یہ واحد مقام تھا جہاں سبزہ رہتا تھا

...پھولوں بھری کنج میں طیات اُسکے کندھے سے سر ٹکائے بیٹھی تھی

....بہتی ہوائیں اُسکے بالوں سے اٹھ کھیلیاں کر رہی تھی

"...زندگی کتنی خوبصورت ہے نا"

...وُہ مدھم آواز میں بولی تھی

"پہلے نہیں تھی مگر آپکو دیکھ کر زندگی سچ میں بہت حسین لگتی ہے"

...عامر اُسکے بار بار اُسکے چہرے پر آتی گستاخ زلفوں کو ہٹا رہا تھا

"....میری زندگی میں اتنے حسین لمحات آئے گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی"

....طیات مضبوطی سے اُسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیکر بولی

اور میں کبھی یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ آپ میری زندگی میں اِس طرح آجائیں گی مجھے تو"

"اب تک وُہ سب خواب لگتا ہے مگر ہاں یہ حقیقت ہے اور اِسکا ثبوت یہ ہے

....عامر اُسکے ہاتھوں میں قید اپنے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے بولا

آپ نے میرا ہاتھ تب تھاما جب میں مرِدہ ہو چکی تھی ہر رشتے سے نااُمید ہو چکی تھی میں"

تو شاید اُس رب العزت سے بھی نااُمید ہو بیٹھی تھی مگر وُہ تو اپنے ہر بندہ کو ستر ماؤں سے

....زیادہ چاہتا ہے

....میرے رب نے میرے نصیب میں آپ جیسے شخص کا ساتھ لکھ دیا

..آپ نے مجھے پھر سے زندہ کیا ہے مُجھ میں نئی روح ڈالی ہے...جینے کا قرینہ سکھایا ہے

خدا پر پھر سے میرا ڈگمگائے ہوئے ایمان کو بحال کیا ہے میں تو خود پر ملامت کرتی ہوں میں

کیسے اُس ذات اقدس سے نااُمید ہو گئی تھی... مگر وُہ مُجھ سے غافل نہیں ہوا اُس نے مجھے

نوازا بے شمار بے حساب لاتعداد اتنی خوشیاں میرے جھولی میں بھر دی کے شاید حیات کم

".....پڑ جائے سمیٹتے سمیٹتے

بات ختم کر کے اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لی فضا میں پھیلی دلفریب خوشبو کو اپنے اندر اُتارنے لگی.....

آپ نے مجھے میری زندگی کے دو سب سے قیمتی اثاثے دیے ہیں "حماد" اور "فاطمہ""" میں کیسے آپکو ناچاہو آپ کب کیسے میرے دِل میں گھر کر گئی میں نہیں جانتا مگر اب تو اِس دِل کے ہر کونے میں صرف اور صرف آپ ہیں...

"میری محبت میری بیوی میرے بچوں کی ماں جسے دیکھ کر زندگی حسین لگتی ہے

عامر براہ راست اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا....

اُس نے شرم سے آنکھیں جھکالی....

"...یہ نہ کیا کریں بس آپ مجھے اور پیار آتا ہے آپ پر"

www.novelsclubb.com

وُہ ہنستے ہوئے بولا....

ہاں تو اچّھا ہے نا آپ مُجھ سے ڈھیر سارا پیار کرتے جائیں گے..... میرا ہی تو حق ہے آپ پر صرف اور صرف میرا.."

....طیات حاکمیت سے بولی

.....ہائے مار ڈالا"

ویسے آپ زیادہ نہیں بولنے لگی کہاں آپ کچھ بولتی نہیں تھی اور اب میری سنگت کا اثر ہو

"...ہی گیا محترمہ پر

"...کوئی شک نہیں اِس میں تو"

.....اُس نے فوراً اعتراف کیا

.....پھر دونوں کسی بات کے یاد آنے پر ہنس دیے

....شام آہستہ آہستہ پہاڑوں پر اُتر رہی تھی

.....اُن دونوں کی زندگی میں بھی کڑی دھوپ کی جگہ اب ٹھنڈی شام نے لے لی تھی

"سنیں"

....وُہ ٹھہر کر بولی

"جی بولیں"

....عامر کا لہجہ ہمیشہ کی طرح محبت لٹاتا تھا

"کل رات کے لیے سوری"

....وُہ شرمندہ ہو کر بولی

"ارے یار اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر سوری بولیں گی تو کیسے چلے گا"

....وُہ رسان سے بولا

"...وُہ چھوٹی بات تو نہیں تھی"

....اُس نے دل میں سوچا

"...میرے لیے چھوٹی بات ہی تھی کیونکہ آپ نے وُہ سب صرف غصے میں کہا تھا"

....وُہ مسکراہٹ دبا کر بولا

"میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں پھر آپکو کیسے پتا چلا میں نے کیا سوچا"

....وُہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی

"بس آپکی محبت کا اثر ہے"

....وُہ فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بولا

حماد آگیا ناواپس اُس نے کچھ نہیں کیا نہ وُہ آپ سے دور لے کر گیا اُسے اپنی اولاد گود میں"

..لینا تھا اُسے پیار کرنا تھا بس اور ہم اُس سے یہ حق نہیں چھین سکتے ؟

....وُہ مسکرادی

ایسے ہی رہا کریں آپ مجھے ہمیشہ بس یوں مسکراتی ہوئی ہی پسند ہے آنسو بھاتی بیوی نہیں"

"...میری شیرنی بیوی

....وُہ اُس کی ناک دبا کر بولا

"کیا کرتے ہیں....سب دیکھ رہے ہیں"

...وُہ شرما کر بولی

www.novelsclubb.com

ارے محترمہ ہم تو اپنی زوجہ سے تھوڑا رومانس کر رہے ہیں ورنہ یہ تو شکاگو ہے یہاں"

"...بیوی ہو یہ نہ ہو رومانس ہوتا ہے

...وُہ ایک آنکھ دبا کر ایک طرف کھڑے لڑکا لڑکی کی طرف اشارہ کر کے بولا

"اب چلیں...مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہیں بہت"

وُہ ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے بولی....ہاتھوں میں دستانے بھی پہننے ہوئے

....تھے

"...ارے تو بتائے نا آپ بھی حد کرتی ہیں"

...وُہ اب اپنی جیکٹ اُتارنے لگا

"آپ کیا پہنے گے....میں ٹھیک ہوں بس ہوٹل چلتے ہیں"

....طیات فکر مندی سے بولی مگر جب تک وُہ جیکٹ اُسکے شانوں پر ڈال چکا تھا

"...آپ پہنیں"

...وہ اُتارنے لگی

"شششی...بس چُپ"

....وُہ کچھ رعب سے بولا

"ٹھنڈ بہت ہو رہی ہے آپ کو بخار ہو جائے گا"

"نہیں ہو گا"

....عامر نرمی سے بولا

"کیوں نہیں ہو گا"

...طیات اپنی سُرخ ناک مسلتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"...ایسے نہیں ہو گا"

....وُہ اُسے خود سے لگا کر بولا

...."ہاہاہا"

.....وُہ بھی ہنس دی اور اُسکے کندھے سے سر ٹکا کر آگے چلنے لگی

...عامر کا موبائل بجنے لگا

"..ہیلو"

....اُس نے یس کر کے کان سے لگایا

دوسری طرف سے کیا کہا گیا طیات کو نہیں پتا تھا مگر عامر کا بگڑتا موڈ اتنا بتا گیا تھا کے بات کوئی اچھی نہ تھی....

"...ٹھیک ہے میں کل صبح ہی گاؤں آتا ہوں"

....عامر نے اتنا کہہ کر فون بند کر دیا

کیا ہوا..."؟"

"...کچھ نہیں بس مجھے کل صبح ہی گاؤں جانا ہو گا"

...اُس نے نرم لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

"...مگر ہوا کیا"

....طیات نے جاننے کی کوشش کی

"طیات"

....آواز تھوڑی تیز تھی وہ چُپ ہو گئی

....رات کی فلائٹ سے وُہ لوگ واپس آ گئے

...اگلی صبح عامر جانے کے لئے تیار ہونے لگا تو طیات نے دوبارہ ماجرا جاننا چاہا

یار جب میں نہیں بتا رہا تو کیوں ضد کرتی ہیں ابھی میں کچھ سخت بول دوں گا تو آپ کا موڈ"

"...آف ہو جائے گا

....عامر سخت پریشانی کا شکار تھا

"...میں آپکو کبھی سمجھ نہیں سکتی عامر"

....طیات نے بُرا مانتے ہوئے کہا

اُسکی بات پر آج پہلی بار شاید اُسے غصّہ آیا تھا دل ٹوٹا تھا یا رنج ہوا تھا کیا ہوا تھا وُہ اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھا ۳سال کا عرصہ ہو چُکا تھا بہت زیادہ نہیں تو بہت کم بھی نہیں ہوتے 1095 دن 26280 منٹس اور 1576800 سیکنڈ اور نجانے کتنے وُہ لمحے جو سیکنڈوں سے پہلے گزر جاتے جنہیں گنا نہیں جا سکتا کیا یہ عرصہ کم ہوتا ہے کسی کو جاننے .....کے لیے اُس نے دُکھ سے سوچا

عامر کی پشت تھی اُس کی طرف... سامنے کھڑی طیات اُس کے بدلتے تاثرات اور دِل میں اُٹھتے درد کا اندازہ نہیں لگا پائی ورنہ ۳سال کے عرصے میں وُہ اسے مکمل تو نہیں کافی حد تک جان چُکی تھی مکمل طور پر نہ جان پانے کی وجہ بھی وُہ خود تھا کبھی خود کو کسی پر عیاں نہ کرنا کبھی دِل کا حال نہ بتانا بس ایک احساس تھا جس کا اظہار وہ ہمیشہ کرتا تھا اُس سے اپنی .. محبت کا اظہار ل

www.novelsclubb.com

..کا

.... عامر اسکی طرف گھوما

"بیٹھیں"

....اُس نے شانوں سے تھام کر کھڑے ساکت وجود کو بیٹھایا

چند لمحے اُسکے سیاہ اسکارف میں لپٹے ہوئے

....اُسکے پُرنور اور صبیح چہرے کو دیکھتا رہا تاسف سے

میں نے آپکو پہلے بھی کہا تھا میں تمام عُمر منتظر رہوں گا آپکا آپکی محبت کا کبھی کوئی زبردستی" کوئی روز نہیں دونگا مگر آپ نے خود اپنی مرضی سے میری جانب پیش قدمی کی میں نے اُس کو قبول کیا مگر اُس پیش قدمی میں محبت کا افیصد بھی عنصر نہیں ہے ابھی بھی نہیں ہے

....جانتا ہوں مگر پھر بھی آپکا منتظر ہو میں

طیات میں نے انتظار کرنے والوں کو دیکھا ہے اور انتظار کرتے کرتے سو جانے والوں اور

....مر جانے والوں کو بھی....انتظار میں کانپتے ہاتھوں کو بھی دیکھتا ہے

.....منتظر کرنے والوں کے دو وجود ہوتے ہے ایک وُہ جو مقررہ جگہ پر انتظار کرتا ہے

دوسرا وُہ جو جسد خاکی سے جدا ہو کر پزیرائی کے لیے بہت دور نکل جاتا ہے جب انتظار کی گھڑیاں دنوں.... مہینوں... سالوں پر پھیل جاتی ہے تُو جسد خاکی سے جدا ہونے والا وجود ... کبھی واپس نہیں آتا

اور انتظار کرنے والے کا وجود خالی ڈبے کی طرح رہ جاتا ہے.... جسے لوگ خوبصورت ... سمجھ کر سینت کر رکھ دیتے ہیں

اور خود سے کبھی جُدا نہیں کرتے یہ خالی ڈبا کئی بار بھرتا ہے... طرح طرح کی چیزیں اپنے ....اندر سمیٹتا ہے

"لیکن اُس میں "وُہ" لوٹ کر نہیں آتا جو پزیرائی کی خاطر بہت دور نکل جاتا ہے

...عامر سحر انگیز نرم شیریں لہجے میں اُس کے ہاتھوں کو ہاتھ میں لے کر بولا

www.novelsclubb.com

...وہی شائستہ انداز وہی نرم انداز گفتگو جو اُسکی شخصیت کا خاصہ تھی

اُس نے ۳سال کے عرصے میں پہلی بار اُسکے منہ سے شکوہ سُنا تھا واضح وُہ بھی نہیں تھا مگر وُہ .... سمجھ چکی تھی

اچھا میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے ویسے بھی بائے روڈ جا رہا ہوں تو پہنچتے پہنچتے رات"

...ہو جائے گی...اپنا حماد، فاطمہ اور امی کا بہت خیال رکھیے گا

...ہمر سے کہئے گا اُسکے پاپا اُسکے لیے بہت سارے تحفے اور کھلونے لائے گے

"...بہت سارا پیار دینا میرے بیٹے اور بیٹی کو

...وُہ بیگ کی زپ بند کرتا ہوا بولا

"...آپ ایسے کیوں بول رہے ہیں جیسے کے"

....طیات آگے سوچ کر ہی دہل گئی

"...جیسے کے"

www.novelsclubb.com

...عامر نے پوچھا

"...کچھ نہیں"

"ٹھیک"

...وُہ مختصر سا بولا

"....اپنے حصے کا پیار تو لے لیجئے"

....طیات اُسکے تھوڑا قریب ہوئی

...عامر اُسکی سعدت مندی پر مسکرا دیا

...اُس کی روشن پیشانی پر یک طرفہ محبت کی آخری مہر ثبت کر دی

...اُس نے اپنے مہربان کے کشادہ سینے پر اپنا سر رکھ دیا

...دروازے پر ناک ہوئی

...ملازم بیگ لینے آیا تھا

www.novelsclubb.com

....طیات اُس سے الگ ہوئی

ایک بیگ ملازم کو دیا اور خود لیپ ٹاپ بیگ گلے میں لٹکا لیا اُسکے شانوں پر بازوں پھیلائے

...خود سے لگائے باہر آ گیا

صدر دروازے پر پہنچ کر بازوں اُسکے شانوں سے ہٹا کر چہرہ ہاتھوں کے پیالے تھام لیا

"..."پریشان مت ہونا آپ...مت سوچنا میں نے تو بس ایسے ہی بول دیا تھا

..عامر اُس کی پریشانی کم کرنے کی خاطر بولا

...ڈھکے چھپے لفظوں میں کیے گئے شکوے سے بے خبر نہیں تھا

...مگر اُسکی حساس طبیعت سے واقف تھا اور اُسے پریشان کبھی نہیں دیکھ سکتا تھا

"ہوں"

...طیات نے اثبات میں سر ہلایا

"اللہ حافظ"

..وُہ اب گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا

"...پہنچ کر مجھے کال کیجیئے گا"

... طیات نے حُکم دیا سے

"...جو حکم آپ کا ہم تو غلام ہے آپکے"

....وُہ سر کو خم دے کر بولا

....دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

گاڑی اب گیٹ سے نکل گئی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کو نظروں سے اوجھل ہونے

....تک دیکھتے رہے ہاتھ ہلاتے رہے

... نظروں سے اوجھل ہونے پر اُس نے سر گاڑی سے اندر کیا اور پشت سیٹ سے ٹکا دی

اِس بار آپ کے واپس آنے تک میں آپکی منتظر رہو گی..اُس نے گیٹ بند کرتے ہوئے"

...سوچا

....لفظ کے لاکٹ کو عقیدت سے ہونٹوں سے لگالیا A پھر گلے میں لٹک رہے

.....پورچ سے ہوتی واپس اندر چل دی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

.....راحیل ایئرپورٹ سے باہر آیا تو ڈرائیور گاڑی لے کر کھڑا تھے

"..تُم جاؤ میں خود ڈرائیو کروں گا"

...راحیل نے اسٹیئرنگ سنبھالتے ہوئے کہا

....ڈیش بورڈ پر رکھا موبائل بج اُٹھا

"...آپی کالنگ"

...راحیل نے مسکراتے ہوئے کال ریسیو کی

"...السلامُ علیکم آپی"

جی جی میں آگیا ہوں بس گھر ہی آرہا ہوں ٹھیک ٹھیک ہے آپی ابو بکر کو بھی لیتا آؤں گا..."

"...اللہ حافظ

رونگ وے سے تیز رفتاری سے آتی گاڑی کو اُس نے دیکھا نہیں تھا موبائل فون رکھ کر اُس نے سامنے دیکھا تو فوراً گاڑی کو سائڈ سے نکالنا چاہا گاڑی کی پہیوں کی چرچراہٹ نے ماحول میں خوف پیدا کر دیا تھا....

..... راحیل نے بریک لگائے مگر وُہ بچا نہ سکا

.....گاڑی اپنی توازن برداشت نہیں سامنے سے آتی گاڑی سے بری طرح جا ٹکرائی

"...ابھی تو شروعات ہے"

...دوبارہ کسی نے اسے جھنجھوڑا

ایک منظر جو اُسکی آنکھوں کے سامنے تھا ایک سجا ہوا نہایت خوبصورت سراپا جسکی ساری حشر سامانیاں اُس کے لئے تھی...اور آخری منظر جو جھماکے سے روشن ہوا تھا"ایک قلقاریاں مارتا وجود جس کی معصومیت بھری مسکان اُس کے آخری مراحل میں ساز گار ....ثابت ہوئی تھی

....مگر مہلت نہ تھی اُس کی گردن ایک طرف لڑھک گئی شاید روح ساتھ چھوڑ چکی تھی

میدانِ_حشر#

www.novelsclubb.com

آخری قسط(قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

حصہ اول

..... منتظر والوں کے دو وجود ہوتے ہے ایک وُہ جو مقررہ جگہ پر انتظار کرتا ہے "

دوسرا وُہ جو جسد خاکی سے جدا ہو کر پزیرائی کے لیے بہت دور نکل جاتا ہے جب انتظار کی گھڑیاں دنوں.... مہینوں... سالوں پر پھیل جاتی ہے تُو جسد خاکی سے جدا ہونے والا وجود ... کبھی واپس نہیں آتا

"....اور انتظار کرنے والے کا وجود خالی ڈبے کی طرح رہ جاتا ہے

....اُسے رہ رہ کر عامر کے کہے الفاظ یاد آرہے تھے کسی طور چین نہ تھا

www.novelsclubb.com

"...عامر کیوں ایسی باتیں کر کے گئے آپ نجانے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ کچھ"

....طیات نے آگے سوچنے سے گریز کیا

حماد اور فاطمہ دونوں سو رہے تھے وہ جلے پیر کی بلی کی طرح کمرے میں ادھر سے اُدھر چکر کاٹے جا رہی تھی....

"...کال کر لیتی ہوں"

خود سے کہا....

موبائل اُٹھا کر اُس نے عامر کا نمبر ڈائل کر دیا....

بیل بج رہی تھی مگر کوئی اُٹھا نہیں رہا تھا....

"...حد کرتے ہیں عامر بھی"

...اُسے عامر پر جی بھر کے غصّہ آیا

...وُہ موبائل رکھ کر صوفے پر بیٹھ گئی

"....ایک تو آپ ٹینشن بہت لیتی ہیں طیات پانی پئیں ٹھنڈا"

...عامر کے کہے الفاظ یاد آئے

....وُہ مُسکرا دی

"...میں سچ میں بہت سوچتی ہوں عامر رستے میں ہوں گے پریشان کرنا ٹھیک نہیں ہو گا"

....خود کو سمجھا ہی لیا

www.novelsclubb.com

ایک بار چین کی نیند سوتے حماد اور فاطمہ کو دیکھا اُس کے چہرے اور بے ساختہ مسکراہٹ دوڑ گئی... نیند میں حماد کا ایک ہاتھ فاطمہ کے اوپر تھا بلکُل کسی متاع کی طرح اُسے اپنے حصار میں لیا ہوا تھا...

اُس نے باری باری دونوں کے رخساروں کو چُوما...

تکیوں سے ارد گرد حصار بنا کر مطمئن ہو کر کمرے سے باہر آ گئی...

نزہت خاتون کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا وُہ دستک دے کر اندر داخل ہو گئی...

"امی آپ کہی جا رہی ہیں"...

طیات نے تیار بیگ دیکھ کر پوچھا...

www.novelsclubb.com

ہاں بیٹا رشتے دار میں اِنتقال ہو گیا ہے وہی جا رہی ہوں میں نے عامر کو کال کر کے بتا دیا"

"...آپکو اِس لیے نہیں بتایا مجھے لگا شاید آپ سو رہی ہوں

....اُنہوں نے نرمی سے کہا

"...امی میں بھی چلتی ہوں آپکے ساتھ اکیلی کیا کروں گی میں گھر میں"

"... نہیں بیٹا بچوں کو لے کر جانا ٹھیک نہیں ہو گا"

...انہیں نے منع کرتے ہوئے وضاحت بھی دی

"...میں گھر چلی جاتی ہوں پھر بھائی کے پاس جب تک عامر یا آپ نہیں آ جاتے"

...طیات نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"...یہ ٹھیک رہے گا"

....اُنہوں نے رسان سے کہا

"..جاوید..جاوید"

...وُہ ملازم کو آواز دینے لگی

"...جی ماں جی"

...کچھ ہی دیر میں ملازم دروازے پر آ گیا

www.novelsclubb.com

"...یہ بیگ لے جا کر گاڑی میں رکھ دو اور گاڑی نکالو"

"..جی بہتر"

...وُہ بیگ لے کر چلا گیا

....طیات اُنہیں گیٹ تک چھوڑنے آئی

"...اللہ حافظ امی اپنا بہت خیال رکھیئے گا"

"..خُدا حافظ بیٹا آپ بھی بچوں کا اور اپنا بہت خیال رکھنا میں کل واپس آجاؤں گی"

....اُنہوں نے طیات کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے شفقت سے کہا

"...امی بھی چلی گئیں عامر بھی اب یہ گھر کتنا اجنبی لگ رہا ہے"

....اُس نے واپس ہال میں آتے ہوئے سوچا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ساکت وجود جنبش کرتی آنکھوں کی پتلیاں کسی مسیحا کی تلاش میں تھی سانس بے ترتیب آرہی تھی سر سے سرخ سیال بہہ رہا تھا جس کی حدت وُہ سر سے کمر تک لکیر کی صورت ....میں پھیلتے ہوئے اور پیشانی سے چہرے پر آتے ہوئے محسوس کر سکتا تھا

.... گردن شاید کام کرنا چھوڑ چکی تھی وہ چاہ کر اُسے حرکت نہیں دے پا رہا تھا

"...یااللہ"

....اُس کے منہ سے آہ بُلند ہوئی

www.novelsclubb.com

موت آنکھوں کے سامنے جب رقص کرتی دکھائی دینے لگتی ہے تو اللہ یاد آہی جاتا ہے اِس ....آس پر کے بخش دیئے جائیں

گاڑی بری طرح سی متاثر ہوئی تھی سیٹ سے ایک نوکیلی سی چیز اُس کے بائیں پھیپھڑے میں اُتری ہوئی تھی سانس لینا اُس کے لیے اذیت تھی وُہ بے بسی سے نیم بے ہوشی کی حالت میں موت کے انتظار میں جینے کی اذیت سہہ رہا تھا....

"....یااللہ مجھے معاف کردے مجھے معاف کردے مجھے کردے"

لہو اور آنسوؤں کی آمیزش نے بہہ بہہ کر سیاہ رنگ اختیار کر لیا تھا خون کی بہتی لکیریں اب جمنے لگی تھی...

اُسے باہر نکالنے کو شش نہیں کی جارہی تھی کیونکہ گاڑی کی حالت ایسی تھی ہی نہیں کے راحیل کو باآسانی نکالا جاسکے...

زور آزمائی سے کام لینے کا مطلب تھا موت....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...ارے بھئی کون ہے آرہا صبر"

....ایان میچ دیکھ رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی وُہ سخت بھناتے ہوئے اُٹھا

"...صبر نہیں ہے"

....بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولا سامنے طیات کو دیکھ کر سارا غصّہ دُھواں ہو گیا

"...آپی آپ"

...اُس نے گود سے فاطمہ اور ہاتھ میں پکڑے ہوئے بیگ کو لیتے ہوئے کہا

...طیات اندر داخل ہو گئی

"...کیوں تمہیں خوشی نہیں ہوئی میرے آنے پر"

....طیات نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا

کیا بات کرتی ہیں آپی میں تو بہت بہت خوش ہوں شادی کے بعد تو آپ اِدھر کا راستہ ہی"

"...بھول گئی ہیں

..ایان نے پانی کا گلاس آگے کرتے ہوئے کہا

"...بڑے مہمان نواز ہو گئے ہو"

...طیات نے گلاس لیتے ہوئے کہا

"...کون مہمان ہے یہاں اچھا آپ....ارے آپ تو پُرانی ملازمہ ہیں اِس گھر کی"

....ایان نے بھی مذاق میں کہا

"...عامر بھائی نہیں آئے "

نہیں وہ تو کام کے سلسلے میں آج صبح ہی گاؤں گئے ہیں اور امی بھی رشتے دار میں کسی کے " یہاں فوتگی ہو گئی ہے تو وہاں گئیں ہیں میں نے سوچا میں اکیلی کیا کروں گی گھر میں تو میں ".. یہاں اپنے بھائیوں کے پاس آ گئی

...طیات برقع اُتارنے لگی

"...بھائی اور نمرہ اب تک سو رہے ہیں"

....طیات نے گھڑی کو دیکھا جو صبح کے ۱۱ بجا رہی تھی

نمرہ آپی تو اپنے ابو کے گھر گئیں ہوئی ہیں اور بھائی سو رہے ہیں آج سنڈے ہے نا کل"
دوستوں کے ساتھ تھے رات کو ۳ بجے آئے تھے جبکہ مجھے ۱۱ بجنے پر بھی باتیں سناتے
"...ہیں

....اطلاع دیتے دیتے وُہ شکوہ بھی کر گیا

"...روتے ہی رہنا تُم بس ہمیشہ"

....طیات نے اُس کے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے ہوئے کہا

چلو تُم سنبھالو اِن دونوں کو میں بھائی کے لیے اُن کی پسندیدہ حلوہ پوری کا ناشتہ بناتی"
"...ہوں

"...صرف بھائی کے لیے"

...اُس نے منہ بنایا

"..ارے میرا مطلب اپنے بھائیوں کے لیے"

"..پھر ٹھیک ہے"

....ایان نے مسکرا کر کہا

"...آپی جلدی بنائے گا بھوک لگ رہی ہے"

"...جانتی ہوں بے صبرے"

....طیات نے کچن سے ہی آواز لگائی

www.novelsclubb.com

زندگی تبدیلیوں کا ہی نام ہے، وقت بدلتا ہے، حالات بدلتے ہیں، طور طریقے بدل جاتے ہیں، اور کبھی کبھی اکثر ہم خود بدل جاتے ہیں، یادیں انمول ہوتی ہی یادوں میں ماضی کے

گزرے کچھ لمحے صدیاں بن جاتے ہیں،اور وہ صدیاں ماضی کے ان ہی دریچوں میں روشن دیوں کی طرح ہمیشہ جلتے ہی رہتے ہیں۔البتہ یہ زندگی کی مسلسل تبدیلیوں کا خوف ہی ہے کہ انسان ان دیوں کو جلائے رکھتا ہے۔

یادوں کا تعلق ماضی سے ہے۔اس کی جڑیں ہمارے دلوں کی زرخیز مٹی میں پھیلی رہتی ہیں اور مضبوطی کے ساتھ ہمیں اپنے جال میں جکڑے رہتی ہیں۔ان ہی کے تانوں بانوں سے ہمارے ماضی کی چادر بنی ہے اور یہی یادیں بچھڑے ہوئے لوگوں کو بلا لاتی ہیں۔ان میں ماں باپ کے ساتھ گزرا زمانہ ہوتا ہے۔بہن بھائی کے ساتھ چھیڑ خانی ہوتی ہے دوستوں کے ساتھ گزرے دن ہوتے ہیں....

www.novelsclubb.com

"...لے بھائی تیار ہے تیری حلوہ پوری میں بھائی کو اٹھاتی ہوں"

...طیات نے اُس کے سامنے ٹرے رکھتے ہوئے کہا

"...آپ بھائی کو اُٹھالیں پھر تینوں اکھٹے کھائیں گے"

....ایان نے فاطمہ کو گُدگُدی کرتے ہوئے کہا

".. ٹھیک ہے"

....وہ کہہ کر اندر کی طرف چلی گئی

....امان کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا امان اُسے کمرے میں نہیں دِکھا

.....وُہ جانے کے لیے مڑی ہی تھی امان باتھروم سے باہر آتا دکھائی دیا

"...السلامُ علیکم بھائی"

"...وعلیکم السلام جیتی رہو تُم کب آئی"

...امان نے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے کہا

بس ۳ گھنٹے ہو گئے ہیں اور آپ سو ہی جا رہے ہیں بہن آئی ہوئی بیٹھی ہے کوئی قدر ہی"

"...نہیں

....طیات نے اُس کا کندھا تھامے کمرے سے باہر کی طرف بڑھنے لگی

"...گڑیا اُٹھا دینا تھا نا مجھے"

...عامر اور نزہت خاتون کے بارے میں بھی بتا دیا

www.novelsclubb.com

بہت اچھا کیا جو تُم اِدھر آ گئی میں سوچ ہی رہا تھا تمہیں لے آؤں کافی دنوں سے تُم یہاں"

"...آئی ہی نہیں بھولتی جا رہی ہو ہمیں

...امان نے ہال میں رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"...ارے حماد بھی آیا ہے"

امان نے ٹیبل پر رکھی چیزوں کو اُٹھا اُٹھا کر پھینکتے حماد کو گود میں لیا تو وُہ واپس اُن کی طرف بڑھنے لگا...

"...ماموں کی جان"

...محبت سے کہا

www.novelsclubb.com

"...بھائی میں ناشتہ لگاتی ہوں آپکی پسند کا ناشتہ بنایا ہے میں نے"

"...تُم آتے ہی کچن میں گھس گئی کس نے کہا تمہیں یار باہر سے منگوا لیتے"

....امان ناراض ہوا

میرے ہوتے ہوئے آپ لوگ باہر کا کھانا کھائیں ایسا ہو سکتا ہے کیا اور میری مرضی"

"...میرا گھر ہے آپ سے پوچھا کب کسی نے

....طیات نے حق سے کہا

"...پاگل"

...امان محض اتنا کہہ کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

حصہ دوم

ابو بکر راحیل اب تک نہیں آیا جبکہ میری چار گھنٹے پہلے اُس سے بات ہوئی تھی تو کہہ رہا"

"... تھا تمہیں لے کر ادھر ہی آئے گا

... راحیل کے نہ آنے پر اقراء نے ابو بکر کو کال کی

www.novelsclubb.com

"... پر میری تو بھائی سے کوئی بات نہیں ہوئی نہ ہی وُہ میری طرف آئے"

... ابو بکر نے فوراً کہا

ابو بکر اُس کا نمبر بھی بند آ رہا ہے اور ایئر پورٹ سے میرے گھر تک کہ راستہ صرف"

"...آدھے گھنٹے کا ہے

"...اچھا اچھا آپ پریشان نہ ہو میں پتا کرتا ہوں آپ ٹینشن نہ لیں میں بتاتا ہوں آپکو"

...ابو بکر نے تسلی آمیز انداز میں کہتے ہوئے فون بند کیا

...فون بند کرتے ہی اُس نے ایک بار راحیل کا نمبر ڈائل کیا تو بند ہی ملا

.....اُس نے گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور گاڑی ایئر پورٹ کی راستے پر ڈال دی

www.novelsclubb.com

...ائیر پورٹ جانے والے رستے کو بلاک کیا ہوا تھا

"...بھائی کیا ہے یہ راستہ کیوں بند ہے"

...ابو بکر نے گاڑی سے نکل کر پوچھا

آگے بہت بُرا ایکسیڈنٹ ہوا ہے آدمی کار کے اندر ہی پھنسا ہوا ہے ریسکیو ٹیم نکالنے کی"

"...کوشش کر رہی ہے جبکہ دوسری گاڑی والا جائے وقوع پر ہی دم توڑ گیا

....راہگیر نے بتایا

"...بھائی"

....اُس کے ذہن فوراً راحیل کا نام آیا

....وُہ بھاگتے ہوئے آگے پہنچا مگر پولیس اہلکاروں نے اُسے دبوچ لیا

"...کہاں بھاگا جارہا ہے بھئی آگے راستہ بند ہے"

...نہایت بد تمیزی سے کہا گیا

"...میرا بھائی ہے وُہ مجھے جانے دیں"

...ابو بکر نے منت کی

...بھائی سن کر وُہ لوگ بھی ٹھنڈے ہوئے تھے ابو بکر کو آگے جانے سے نہیں روکا

www.novelsclubb.com

ابو بکر تارکول کی سڑک پر بے تحاشہ بھاگتا ہوا بلآخر وہاں پہنچ ہی گیا جہاں راحیل موت کی وادی میں اُترنے کو جھٹ پٹار ہا تھا...

ابو بکر نے کچھ فاصلے پر ہی راحیل کی گاڑی کو پلٹا ہوا دیکھ لیا تھا گاڑی کی حالت بہت خراب تھی باڈی اندر کو دھنس گئی تھی....

اُس کے قدموں میں گویا جان ہی نہ رہی چند قدم کے فاصلے پر وُہ رُک گیا...

"بھائی..."

اُس نے آواز لگائی...

www.novelsclubb.com

راحیل کو کسی نے زندگی کی نوید سنادی تھی....

"ابو بکر..."

...وُہ دبی دبی آواز میں بولا

"...بھائی کیا آپ اندر ہیں"

...ابو بکر کی آنکھیں اور لہجہ دونوں بھر آئے

"...ہاں"

....اب کی بار کچھ زور سے بولا تو اذیت دوچند ہو گئی

www.novelsclubb.com

"... نہیں ہوتا برداشت اللہ"

...راحیل کی آنکھیں مسلسل اشک بار تھیں

"...آپ پیچھے ہٹیں"

...ریسکیو ٹیم کے ایک کارندے نے ابو بکر کو پیچھے کیا

"...آپ لوگ کیا کر رہے ہیں میرا بھائی اندر مر رہا ہے"

...ابو بکر نے اُسے دھکا دیا

دیکھئے مسٹر ہمیں اپنا کام کرنے دیں یہ وُہ وقت نہیں کے جوش سے کام لیا جائے ذرا سی"
"... بھی غلطی بھی اِن کی جان کے لئے خطرہ بن سکتی ہے

...کسی نے سمجھانے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

ہم گاڑی کا اوپری حصّہ کاٹ کر اُنہیں نکالیں گے مگر ہمیں آپکے بھائی کی پوزیشن نہیں"
"... سمجھ آرہی

"...جو بھی کرنا ہے جلدی کیجئے سر میرے بھائی کو باہر نکال لیں"

....ابو بکر ملتجی ہوا

"...آپ بھروسہ رکھیں"

...وُہ اُس کی کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے

...اقراء کی کال آنے لگی تھی

"...کیا بولوں آپی کو"

....وُہ موبائل اسکرین کو تکے جا رہا تھا جہاں اقراء آپی کالنگ لکھا آ رہا تھا

....موبائل بج بج کر بند ہو گیا

....کچھ سیکنڈز بعد دوبارہ بجنے لگا

...ابو بکر نے گہری سانس لے کر خود کو بولنے کے لیے تیار کیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

".ماریہ فری ہو"

....احد نے اُس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

"...کیوں؟"

"...تُم سے بات کرنی ہے"

"...کس بارے میں"

www.novelsclubb.com

...اُس نے بیزاری سے کہا

"..تُم اچھے سے جانتی ہو کس بارے میں"

...احد نے متانت سے کہا

"..مگر مجھے اُس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی احد"

میری بات سنو...ماریہ ایک مہینے سے اوپر ہو گیا ہے تمہیں یہاں آئے ہوئے ابو بکر نے"
تمہیں ایک کال تک نہیں کی ہے کیوں ایسے اِنسان کے لئے خود کو ہلکان کر رہی ہو ہم نے
"...تمہارے لیے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا

...احد نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر محبت سے کہا

"..تُم لوگوں نے میرے لئے جو سوچا تھا میں نے وُہ بھی تو نہیں پایا"

...احد تڑپ گیا تھا

"تُم لاوارث نہیں ہو میری بہن جو وُہ تمہارے ساتھ ایسا سلوک کرے لڑائی جھگڑے کس گھر میں نہیں ہوتے مگر اُن کا حل بھی ہوتا ہے..."

۔

"احد ضرور ہوتا ہے حل مگر اگر کوئی چاہتا ہو تو میں اب خود کو کسی پر زبردستی مسلّط نہیں کرنا چاہتی.."

...ماریہ نے برستی آنکھوں کے ساتھ کہا

"مانو بلی تُم ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا چاہے کچھ بھی ہو جائے تمہارا بھائی ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے..."

....اُس نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے ماریہ کو خود سے لگا لیا

"..احد تُم ہمیشہ ساتھ ہی رہنا بھائی کا ہاتھ اگر سر پر ہونا تو بہنیں کبھی دکھی نہیں ہوتی"

"...ہمیشہ"

....احد نے مضبوط لہجے میں کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....وُہ لوگ رات کے کھانے سے فارغ ہو کر ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

"..بھائی عامر چاہتے ہیں میں اپنی میڈیکل کی اسٹڈیز دوبارہ شروع کر دوں"

"...یہ تو اچھی بات ہے نا اور تمہارا خواب تھا ناڈاکٹر بننا"

...امان نے محبت سے کہا

"مگر چار پانچ سال کا وقفہ آ گیا ہے مجھے نہیں لگتا میں کر سکوں گی مگر عامر چاہتے ہیں میں پڑھوں..."

....طیات اُلجھی ہوئی تھی

"..میری گڑیا مُجھ سے مشورہ چاہتی ہے"

"...جی بھائی"

www.novelsclubb.com

"طیات تمہیں یاد ہے تم پاپا سے کھیلنے کے لیے گڑیوں کے بجائے ڈاکٹر کٹ منگواتی تھی پورا دن گلے میں پلاسٹک کا سٹیتھو سکوپ لٹکائے ڈاکٹر بنی گھومتی تھی امی کا سفید دوپٹہ لے کر اُسے کوٹ کی طرح پہننے کی کوشش کرتی تھی..."

...امان نے مسکراتے ہوئے ماضی کے حسین دنوں کی یاد اُسے دلائی

اور آپکو یاد ہے میں آپکو زبردستی کا بیمار بنا کر کبھی آپکو پانی سے بھرے انجکشن لگاتی"
"... تھی

....طیات اور امان دونوں ہنس دیئے

ہاں اور دوائی کے نام پر تُم مجھے میٹھی گولیاں اور شربت پلاتی تھی کھانسی کے شربت کی"
"...خالی بوتل میں ڈال کر

www.novelsclubb.com

میں نے سب سے زیادہ پریکٹیکل آپ پر ہی تو کیے ہیں بھائی اور آپ تو ہر اُس چیز میں"
"...خوش جس سے مجھے خوشی ملتی ہو...میرے بھائی

....طیات اُس کے کندھے سے سر ٹکائے بیٹھی تھی

"...امی کتنا چیختی تھی مُجھ پر شاید تمہیں یاد نا ہو "اتنا مت سر چڑھا"

"...اور آپ نے اُن کی کبھی نہ سنی"

....طیات نے فوراً کہا

طیات جب میں نے پہلی بار تمہیں گود میں لیا تھا میں آٹھ سال کا تھا اور پاپا نے مجھے یہ " نہیں کہا تھا تمہاری بہن آئی ہے اُنہوں نے مجھے کہا تھا تمہاری بیٹی ہے... مجھے اُس وقت نہیں پتا تھا بیٹی کیا ہوتی ہے مگر میں نے اُس وقت اتنا ضرور سوچ لیا تھا میں ہر چیز میں خود سے آگے تمہیں رکھوں گا خود سے زیادہ تمہاری حفاظت کروں گا اور جب میں پندرہ سال "کا تھا تو امی ابو دونوں چلے گئے وُہ وقت جانتی ہو کیا تھا...؟

...امان نے اُسے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

"کیا...؟"

....اُس نے بھی دوبارہ سوال کیا

وُہ وقت احساس کا وقت تھا کہ ماں باپ کیا ہوتے ہیں کیونکہ اُس وقت تُم دونوں میری" ذمے داری بن گئے تھے..."

میری زمے داری تھی تُم دونوں کے ساری خوابوں کو پورا کرنا اور پھر میں نے تمہارے اور ایان کے ہر خواب کو اپنا خواب بنایا تھا تمہارا ڈاکٹر بننا صرف تمہارا نہیں میرا بھی خواب ہے "...طیات

www.novelsclubb.com

....امان نے اپنے بازو پر بندھے اُس کے ہاتھ کو ہلکے سے دباتے ہوئے کہا

"...میں سمجھ گئی بھائی"

....اُس نے مضبوطی سے اُسکے بازو کو پکڑتے ہوئے کہا

"...میری پرینسیس"

...امان مسکرادیا

"... بھئی آپی آپکے بچے بڑی مشکل سے روتے دھوتے سوہی گئے"

...ایان لاؤنج میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

"...یہ کھلا تضاد ہے"

...ایان نے طیات کو امان سے لگے دیکھ کے کہا

بس بھائی کی بہن بنی رہنا آپ ہر وقت کبھی چھوٹے اور پیارے بھائی کے بھی لاڈ اُٹھالیا"

"...کریں

...ایان مصنوئی خفگی سے بولا

چھوٹا بھائی تو ٹھیک پر یہاں بھائی اور میرے علاوہ تو کوئی اور پیارا نہیں دکھ رہا مجھے...."

"...بھائی آپکو دکھ رہا

....طیات سیریس ہو کر امان سے پوچھنے لگی

"...بس کرو یار یہ رو دے گا"

...امان نے طیات کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا

"... چلو یار آج لیڈو کھیلتے ہیں آخری بار شاید تمہاری شادی سے پہلے کھیلا تھا"

...امان نے یاد کرنے کی کوشش کی

"... نہیں مجھے اِس چیٹر کے ساتھ نہیں کھیلنا"

...طیات نے اُسے تپانا چاہا

"...آپ تو جیسے بہت فیئر کھیلتی ہیں نا"

...حسبِ توقع جواب تپ کر ہی آیا

www.novelsclubb.com

...اتنے میں طیات کا موبائل بجنے لگا

...عامر کالنگ

...طیات کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ دوڑ گئی

"...بھائی میں آتی ہوں"

"...ٹھیک ہے"

...وُہ معذرت کرتی صحن میں آگئی

"...السلامُ علیکم...آگئی آپکو یاد کے آپکی ایک عدد بیوی بھی ہے"

"...وعلیکم سلام بھئی کوئی تو بہت ناراض لگ رہا ہے"

www.novelsclubb.com

....عامر کی مسکراتی آواز سنائی دی

"...ہاں ناراض تو ہوں میں بہت"

یار یہاں آتے ہی بزی ہو گیا صبح امی سے بات کرنے کے بعد ابھی فرصت ہوئی نکالنے "

"...کی

...عامر نے وضاحت دی

"...آپ اور آپکے بہانے"

....انداز روٹھا روٹھا تھا

ڈر تو نہیں لگ رہا اکیلے گھر میں کہی کوئی پیچھے سے نا آجائے دبے پاؤں کوئی پردے کے "

"...پیچھے

www.novelsclubb.com

...عامر نے اُسے ڈرانے کی کوشش کی

توبہ ہے عامر اچھا ہے میں گھر میں نہیں ورنہ جیسی باتیں آپ کر رہے ہیں مجھے نیند نا آنی"

"... تھی ساری رات

"... کیا مطلب گھر میں ہوتی"

...وُہ حیران ہوا

"... مطلب یہ کہ میں بھائی کے گھر آگئی تھی صبح ہی اکیلے رہ کر کیا کرتی"

"... اچھا... چلیں یہ تو بہت اچھا کیا آپ نے"

"... ویسے میرے بغیر ایک دن بھی گزار نہیں سکی آپ اُس گھر میں اتنی محبت"

...عامر شریر ہوا

واقعی میں نہیں گزرا سکتی آپ کے بغیر ایک دن بھی آپ نے مجھے اپنا عادی بنا لیا"

"...ہے

....وُہ پوری صداقت سے بولی

"...مجھے لگتا ہے اب نہیں سو سکوں گا ساری رات ہائے طیات آپ نے کیا ظلم کر دیا"

...عامر نے ہنستے ہوئے کہا

"....ڈرامے کرو الو آپ سے بس"

www.novelsclubb.com

"..میری بچوں سے تو بات کروادیں"

"...دونوں سو گئے ہیں ابھی اُن کی ماں سے کام چلائیں"

...طیات کی کھنکتی آواز اُبھری

"...مارنے کا موڈ ہے کیا آج غریب کو آج"

...عامر مزید شریر ہوا

"..مرے آپکے دشمن بس جلدی آجائیں"

...طیات نے التجا کی

"...جانِ عامر آرہا ہوں کل دوپہر تک بس یہاں کا کام ہو ہی گیا"

...عامر نے محبت سے کہا

"... سچی عامر"

...عامر کو کمرے جلتے زیرو کے بلب میں ایک سایہ تیزی سے بھاگتا دکھائی دیا

...اُسے ایسا محسوس ہوا کھڑکی کے پاس کوئی کھڑا ہے

"... سچی"

...اُس نے وہم سمجھ کر نظرانداز کیا

www.novelsclubb.com

"...میں منتظر رہوں گی"

....قدموں کی چاپ واضح طور پر عامر کو سنائی دینے لگی تھی

....اُس کی چھٹی حس کسی خطرے کی طرف اِشارہ کر رہی تھی

"...طیات میں بعد میں کال کرتا ہوں ایک اور کال آ رہی ہے"

....عامر نے بہانہ بنایا

.... کھڑکی سے باہر اندھیرے میں نقاب پوش اِنسان کو اُس نے دیکھ لیا تھا

....اب وہ اپنی بندوق ڈھونڈھ رہا تھا

آئی لو یو سو سو مچ میری جان اپنا بہت بہت خیال رکھیئے گا انشاءاللہ کل ملتے ہیں حماد اور"

"...فاطمہ کو میری طرف سے بہت پیار دیجئے گا

...قدموں آواز مزید تیز ہوتی جا رہی تھی

-

"....آئی لو"

...طیات کی بات ادھوری ہی رہ گئی

....اب شاید ہمیشہ کے لیے رابطہ منقطع ہو گیا تھا آخری بار بھی عامر بازی لے گیا

جب کل آجائیں گے تب بولوں گی میں نہیں جانتی کب ہوا مگر مجھے ایسا لگتا ہے میں محبت"
کی منزل طے کر رہی ہوں کسی کا عشق دِل کے کسی کونے تک ہی محدود رہ گیا باقی میرے
"...روئے روئے پر آپکا نام نقش ہو گیا ہے عامر

....طیات نے خود سے کہا اور اندر چل دی

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

حصہ سوم

... نظروں سے اوجھل ہونے پر اُس نے سر گاڑی سے اندر کیا اور پشت سیٹ سے ٹکا دی

"... طیات میں آپکو بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا"

....اُس نے خود سے کہا

www.novelsclubb.com

....گاڑی سڑک پر دوڑے جا رہی تھی پیچھے دھول اُڑاتی

... تقریباً دوپہر ایک بجے وُہ گاؤں میں پہنچا تھا جہاں وکیل پہلے سے ہی اُس کا منتظر تھا

"بہت معذرت سر آپکو یہاں آنا پڑا مگر حالات اب بد سے بدتر ہو رہے ہیں اُن لوگوں نے زمین پر قبضہ کر لیا ہے.."

"ایسے کیسے یہ لوگ قبضہ کر سکتے ہیں وہ میرے پاپا کی زمین ہے اور میری مرضی میں اُس پر کچھ بھی بنواؤں..."

عامر شدید غصے میں تھا....

"سر لوگ اُس زمین پر قبضہ کر کے فیکٹری بنانا چاہتے ہیں آپ پیپرز لے کر آئے ہیں نہ زمین کے..."

وکیل جواد نے سوال کیا۔۔

"...ہاں لے کر آیا ہوں"

....عامر نے فائل دیتے ہوئے کہا

"...اب ہم یہ پیپرز کل کورٹ میں جمع کروا کر زمین پر سے اُن کا قبضہ خالی کروالیں گے"

....جواد نے پیپرز کو دیکھتے ہوئے کہا

"...میں ملنا چاہتا ہوں اُن لوگوں سے"

....عامر نے ہوٹل والے کو چائے لانے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

آپ نہیں ملیں عامر وُہ لوگ بہت خطرناک ہیں ہم قانونی کروائی کر کے اُنہیں ہرا دیں"

"...گے مگر ابھی آپکا وہاں جانا خطرے سے خالی نہیں

....جواد نے اُسے خبر دار کیا

گاؤں سے کچھ دور کے فاصلے پر عامر کے والد کی ایک وسیع پیمانے پر پھیلی بنجر زمین تھی جس پر عامر نے ہسپتال اور اسکول بنانے کا سوچا تھا مگر گاؤں کے زمین دار اُس جگہ کو خرید کر اُس پر فیکٹری بنانا چاہتا تھا اور عامر زمین کو بیچنے پر آمادہ نہیں تھا ایک عرصے سے اُن لوگوں کر درمیان زمین کو لے کر بحث رہی عامر کا فیملی کے ساتھ گاؤں آنا بھی اسی معاملے کی ایک کڑی تھی.....

"...میں پھر بھی ملنا چاہوں گا"

www.novelsclubb.com

....عامر نے بغور جواد کو دیکھتے ہوئے کہا جو گھبرایا ہوا دکھ رہا تھا

"...آپ اِن چیزوں سے دور رہیں میں یہ سب دیکھ لوں گا"

...وُہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے میں آج رات یہی رکوں گا اور صبح ہم دونوں ساتھ جا کر کورٹ میں یہ فائل"
"...جمع کروائیں گے

....عامر نے اُس کے آگے سے فائل کھینچ کر اپنی طرف کی

"... سر آپ کیوں ٹینشن لیتے ہیں"

کوئی بات نہیں میری چیز ہے مجھے ہی دیکھنا ہے آپ بس باقی کی کاروائی مکمل"
"....رکھیں

www.novelsclubb.com

....اُس کی زیرک نگاہوں نے جواد کی غداری بھانپ لی تھی

"...جی بہتر"

....جواد صرف اتنا ہی کہہ سکا

"... چلیں ٹھیک ہے پھر میں گھر جا رہا ہوں کل صبح ملاقات ہوتی ہے"

...عامر کہہ کر اُٹھ گیا

....جواد اُس کے جاتے ہی کسی کو کال ملانے لگا

اِس سب میں شام ہو گئی وُہ کھیتوں اور زمین سے ہو کر جب حویلی پہنچا تو شدید تھکا ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"...رحیم بابا کھانا لگا دیں بہت بھوک لگ رہی ہے"

....اُس نے صوفے پر ہی لیٹتے ہوئے کہا

"...بیٹا ایک بات کہوں"

...اُنہوں نے محبت سے کہا

"...جی ضرور بولیں کیا بات ہے"

....عامر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

کیوں آپ نے اپنی جان کو خطرے میں ڈالا ہوا ہے ہم لوگوں کے بارے میں سوچتے"

"...سوچتے کہی آپ کو کچھ ہو گیا تو

....فکر مندی لہجے میں نمایاں تھی

بابا موت اور زندگی اللہ کے ہاتھ میں اگر ہم موت کے خوف سے جینا چھوڑ دیں گے تو کیا"
یہ بزدلی نہیں اور میرے پاپا کا خواب تھا اُس زمین پر ہسپتال بنانا میں اُن کی خواہش ہر
صورت پوری کروں گا.... پاپا نے ایک عمر اِس مٹی سے لگ کر گزاری ہے وہ اکثر مُجھ سے
کہا کرتے تھے اگر گاؤں میں ہر طرح کی سہولت گم پہنچا دے تو لوگوں کی گاؤں سے شہر کی
"... جانب نقل و حمل کو روکا جا سکتا ہے

.عامر نے عزم سے کہا

گاؤں میں صحت جیسی سہولتیں میسر نہیں ہیں اس کے علاوہ روزگار کے مسائل الگ سے
ہیں ابھی بھی کئی کئی گھنٹے لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے اس کے علاوہ گاؤں سے شہر تک آنے کے
لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی نہیں ہے کچی سڑکیں ہیں اگر کسی مریض کو شہر تک لے
.... کر آئیں تو پہنچتے پہنچتے وہ راستے میں ہی دم توڑ جاتا ہے

www.novelsclubb.com

اگر آبادی اسی تناسب سے بڑھتی رہی تو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے آبادی کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے وسائل کو بھی بڑھانا ہو گا تاکہ دونوں کے درمیان ایک تناسب رہے اور

"...مجھے اپنے بابا کا خواب پورا کرنا ہے

....عامر نے رسانیت سے کہا

"...ٹھیک ہے بیٹا جیسی آپکی مرضی میں تو صرف دعائیں ہی کر سکتا ہوں"

...وُہ اُس کو پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے چلے گئے

"...میرے ساتھ آپ بھی تو ہو نگی ڈاکٹر طیات عامر"

...اُس نے اپنی آنکھوں میں بسے طیات کی عکس سے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...تُم کیا کہہ رہے ہو ابو بکر ایکسیڈنٹ راحیل کا"

....اقراء چیخی تھی

آپی خود کو سنبھالیں ریسکیو ٹیم اُنہیں نکالنے کی کوشش کر رہی ہے سب ٹھیک ہو جائے"

"...بس آپ خود کو سنبھالیں

www.novelsclubb.com

"...کیسے سنبھالوں میں خود کو میرا بچہ کتنی تکلیف میں ہے ابو بکر"

....اقراء رونے لگی

ابو بکر نے فون بند کر دیا اُس کے پاس وُہ الفاظ نہیں تھے جن سے وُہ اُسے تسلی دے سکتا....

ریسکیو ٹیم اب گاڑی کا اوپری حصہ کاٹ رہی تھی گاڑی ذرا سی بھی ہلتی راحیل کو بائیں طرف اُتری ہوئی اذیت دِل کے قریب اور قریب ہوتی محسوس ہو رہی تھی...

بس ایک سوال تھا جو مسلسل اُس کی ذہن میں گردش کر رہا تھا... "کہ وُہ اب تک زندہ کیوں ہے کیوں اُسے نجات نہیں مل رہی اور کتنی سزا باقی ہے"...

موت آنکھوں کے سامنے تھی مگر شاید موت بھی اُسے اِس قابل نہ سمجھتی تھی کے آ لے....

www.novelsclubb.com

اُسے مسلسل ۸ گھنٹے ہو چکے تھے درد کرب کی منزلیں طے کرتے ہوئے مگر جب بھی اُسے لگتا یہ انتہا ہے کوئی طاقت پوری قوت سے اُسے ابتداء پر لا پٹختی..."

....اذیت کیا تھی کوئی اُس سے پوچھتا وقت جو راحیل کے لیے ٹھہر گیا تھا

یہ اذیت نہیں ہے راحیل اذیت وُہ تھی جو ایک معصوم اپنی جان پر سہہ گئی تمہاری ہوس کی اذیت..."

اذیت وُہ تھی جو تمہاری تہمت نے کسی کو دی تھی بد کردار لفظ کی اذیت...اُن لفظوں کی اذیت.... تُم ایک بد کردار عورت ہو طیات جسے مردوں کی ہوس ہے....جسمانی اذیت تو ختم ہو ہی جانی ہے ایک وقت کے بعد مگر لفظوں کی زیادتی اُن کی تباہیاں ساری عمر رہتی ....ہیں وُہ کتنوں کو بے حساب اذیت دینے والا راحیل آفتاب آج اپنے دام میں آیا تھا

!ذہن و فکر کو جھنجھوڑنے والی یہ دنیا بھی کس قدر عجیب ہے

ہر لمحہ قدرت کی کرشمہ سازیاں میرے سامنے ظہور پذیر

ہیں۔ حق تعالیٰ آسمان سے جو چیز بھی نازل فرماتے ہیں

وہ آسمانی نشانی ہے۔ جڑی بوٹیاں، سمندر، پہاڑ اور بہار

کی آمد سب کے سب رنگوں کے پیچھے چھپے انورات ہیں۔

اس دنیا میں پیدا ہونے والا کوئی بھی شخص اس حقیقت کو

محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

موت کی حقیقت کا ادراک رکھنے والوں کے لیے موت جگہ کی تبدیلی، رخصت اور ایک

ایسے جہاں کی سیاحت سے عبارت ہے،، لیکن جو لوگ موت کی حقیقت سے ناواقف ہیں

اور انہوں نے اس کا صرف ظاہری خوفناک چہرہ دیکھا ہے، ان کے لیے یہی موت

جلاد، تختہ دار، اندھے کنویں اور تاریک رستے سے کم نہیں۔

جو لوگ موت کو دائمی زندگی کا آغاز سمجھتے ہیں انہیں جب بھی موت کی باد نسیم کے جھونکے محسوس ہوتے ہیں ان کی آنکھوں کے سامنے جنت کے حسین مناظر گھوم جاتے ہیں ....

زندگی ایک سفر ہے اور انسان عالم بقا کی طرف رواں دواں ہے۔ ہر سانس عمر کو کم اور ہر قدم انسان کی منزل کو قریب تر کر رہا ہے۔

موت سب سے بڑی سچائی اور سب سے تلخ حقیقت ہے۔ اس کے بارے میں انسانی ذہن ہمیشہ سے سوچتا رہا ہے، سوال قائم کرتا رہا ہے اور ان سوالوں کے جواب تلاش کرتا رہا ہے لیکن یہ ایک ایسا معمہ ہے جو نہ سمجھ میں آتا ہے اور نہ ہی حل ہوتا ہے۔ حاصل ایک بے انت اداسی اور مایوسی ہے۔

www.novelsclubb.com

گھنٹوں کی انتھک کوششوں کے بعد اُسے نیم مردہ حالت میں وہاں سے نکال ہی لیا گیا ۱۰ .... مگر ۱۰ گھنٹوں کی اذیت نے اُسکی ذات پر اتمامِ حجت ثابت ہوئی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

....طیات سے بات کر کے جیسے ہی اُس نے فون رکھا دروازے پر دستک ہوئی

"...کون ہے"

....عامر نے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

....جواب ندارد تھا

....دروازہ دوبارہ پیٹا گیا تھا

www.novelsclubb.com

"...کون ہے"

....عامر نے دوبارہ پوچھا

....مگر کوئی جواب نہیں آیا

....اُس نے لینڈ لائن کا رسیور کان سے لگایا تو وہاں سناٹا چھایا ہوا تھا

....اُسے کافی حد تک سمجھ تو آ گیا کہ یہ سب کس نے اور کیوں کیا تھا

...اے سی چل رہا تھا مگر اُس کی پیٹھ عرق آلود تو پیشانی پر بھی قطرے نمایاں تھے

www.novelsclubb.com

....دِل معمول سے تیز دھڑک رہا تھا خوف اُس کے بھی حواسوں پر چھانے لگا تھا

دروازے پر اب زوردار دستک ہوئی تھی عامر نے پستول کا رُخ دروازے کی طرف کیا ہوا تھا...

....اب دروازہ توڑنے کے لیے پہلی ضرب لگی تھی

"...یااللہ"

....عامر نے آنکھ بند کر کے ایک گہری سانس لی

..... مسلسل دو تین ضرب سے دروازہ ٹوٹ گیا....واحد پردہ موت اور زندگی کے بیچ

www.novelsclubb.com

"...کون ہو تُم؟"

....عامر نے تھوک نگلتے ہوئے کہا حلق اُس کا خُشک ہو چکا تھا

آنے والے نقاب پوش اِنسان نے عامر کو مزید بولنے کے لیے وقت ہی نہیں دیا یک کے بعد ایک گولی اُس کے سینے میں اتارتا چلا گیا اتارتا چلا گیا...

....اُس کی آخری چیخ بھی نہ نکل سکی آواز حلق میں ہو دب گئ

....وُہ دھڑام سے منہ کے بل زمین پر آ گرا

عامر زندگی میں نے اگر سب سے زیادہ بھروسہ خُدا کے بعد کسی پر کیا ہے نہ وُہ آپ ہیں" آپ نے میرے ہر خدشے کے غلط ثابت کیا ہے آپ نے میری سوچ کو غلط ثابت کیا ہے شاید آپ جیسے لوگ دُنیا میں شاذ و نادر ہی ہیں مگر میں خوش نصیب ہوں کو آپ مجھے حاصل ہیں....طیات حیدر صرف آپکی ہے صرف آپکی یہ حق صرف آپکو حاصل ہے..."

....عامر کی منہ اور سینے سے خون بہہ رہا تھا آنکھوں سے حسین لمحوں کی یادیں

میں صرف یہاں سکون محسوس کرتی ہوں محفوظ محسوس کرتی ہوں آپکے سینے سے لگ"
"...کر میں راحت پاتی ہوں

....مارنے والا بڑا بے رحم تھا طیات کے پُر سکون حصار کو چھلنی کر گیا تھا

"اپنے حصے کا پیار تو لے لیجئے"

....لہو لہو ہوتے لبوں پر اب بھی متاع جان کا لمس تھا

ماں کا چہرہ آنکھوں کی پتلیوں پر آٹھہرا اور غائب ہو گیا

دو مسکراتے ہوئے معصوم چہرے اُس کے بچوں کے موت کی اندھیری وادی میں ڈوبتے ذہن میں اُبھرنے والی آخری تصویر ثابت ہوئی عامر آزاد ہو گیا ہے رشتے سے کسی سے کیے .....وفا کے وعدوں سے ماں کی محبت سے بچوں کی اُلفت سے وُہ آزاد ہو چلا

مر بھی جاؤں تو کہاں لوگ بھلا ہی دیں گے

لفظ میرے ہونے کی گواہی دیں گے

عکسِ خوشبو ہوں، بکھرنے سے نہ روکے کوئی

اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

محبت سے کوئی شکایت ہے، نہ افلاک سے ہے

یہی کیا کم ہے کہ نسبت مجھے اس خاک سے ہے

www.novelsclubb.com

بزمِ انجم میں قبا خاک کی پہنی میں نے

اور مری ساری فضیلت اسی پوشاک سے ہے

یارب مرے سکوت کو نغمہ سرائی دے

زخمِ ہنر کو حوصلہ لب کشائی دے

شہرِ سخن سے روح کو وہ آشنائی دے

آنکھیں بھی بند رکھوں، تو رستہ سجھائی دے

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

حصہ چہارم

"بھائی عامر کل تک آجائیں گے آپ مجھے صبح آفس جاتے وقت گھر چھوڑ دیں گے؟"

...وُہ عامر سے بات کر کے اندر آگئی تھی

"...ٹھیک ہے بیٹا"

...امان نے گیم سیٹ کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"..چلیں پھر شروع کریں"

....ایان نے ڈائس ہلاتے ہوئے کہا

"...ہاں چلو پہلی باری تمہاری"

....طیات ایان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

رات گزرتی رہی اور وُہ رات طیات کی زندگی کی پُر سکون راتوں میں آخری رات ثابت ڈھلتی رات اپنے ساتھ ساتھ اُس کی زندگی سے کئی چیزیں لے جا رہی تھی مگر وُہ بے خبر .... تھی کل کا سورج اُس کی زندگی میں کیا طوفان لانے والا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

مطلع صبح سے ہی ابر آلود تھا آسمان پر ہلکے پھلکے بادل تیرتے پھرتے۔

کبھی یہ بادل بھاری بھر کم اور سیاہ ہو جاتے اور اپنے بوجھل وجودوں کو لئے سینۂ چرخ پر سُست روی سے ادھر اُدھر ہوتے رہتے۔

کبھی ہواؤں کا زور زیادہ ہو جاتا تو "آناً فاناً صاف ہو جاتا کبھی یہی ہوائیں گھٹاؤں کو دوش پہ لیے سرسر کرتی پھرتیں۔

...فضا بڑی خوشگوار تھی۔ پھولوں کی خوشبو ہوائیں چرائے لئے پھرتی تھی

...امان اُسے صبح ہی چھوڑ گیا تھا

...وُہ لان میں بیٹھی ہوئی تھی

سبزے اور سرخ مٹی کی مہک آپس میں گڈ مڈ ہو کر بڑا جانفزا تاثر دے رہی تھی۔

ٹھنڈ اور نرم صبح کی جگہ اب سہ پہر نے لے لی تھی اُسے نہیں یاد وُہ کب سے وہاں بیٹھی تھی

...اپنی سابقہ زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی

محبت، احساس، چاہت اِن سب کے سنگ زندگی کے چار سال کب اور کیسے عامر کی ہمراہی میں گزر گئے پتا ہی نہیں چلا اب تو شاید احساس بھی نہیں چھو کر گزرتا تھا کرب کے دنوں کا..."

دن کب سالوں بن گئے اُسے پتا ہی نہ چلا حسین روش پر زندگی کی گاڑی رواں تھی عامر کی سنگت میں گزرا ہر لمحہ اُس کے لیے سالوں جتنا طویل تھا ہر دن صدیوں جتنی وسعت اور ہر سال زمانے جتنی اُس نے اپنے شوہر اپنے "مجازی خُدا" کے سنگ ہر پل جِیا تھا....

وُہ عالم استغراق میں تھی جب رشیدہ نے آکر اُسے باقاعدہ ہلایا تھا...

"باجی فاطمہ رو رہی ہے..."

www.novelsclubb.com

"وُہ کب اُٹھی..."

وُہ اُٹھ کر اندر کی طرف بڑھنے لگی...

"...ابھی اُٹھی ہے"

"...اچھا رشیدہ تُم بریانی کا سارا سامان تیار رکھو میں فاطمہ کو دیکھ کر آتی ہوں"

"..جی ٹھیک ہے باجی"

...رشیدہ فوراً کچن میں چلی گئی

"...ارے میری گڑیا کیا ہوا"

...طیات نے فاطمہ کو گود میں لیتا ہوئے محبت سے کہا

www.novelsclubb.com

...حماد سو رہا تھا

...وُہ اُسے گود اُٹھائے نیچے آ گئی

....وُہ ہال میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی

"...پاپا کی یاد آرہی ہے"

...وُہ اُس کے گالوں پر پیار کرتے ہوئے بولی

"...پاپا کو کال کر کے بتاتے ہیں اُن کی پرنسیس اُنہیں یاد کر رہی ہے"

....اُس نے عامر کا نمبر ملا دیا بیل جا رہی تھی مگر کوئی اُٹھا نہیں رہا تھا

عامر کے بے جان وجود سے چند قدم کے فاصلے پر رکھا موبائل بار اُس اِنسان کی پکار دکھلا رہا تھا جس پر لبیک کہنے کو وُہ ہمیشہ کوشاں رہتا تھا مگر آج کیسی بے نیازی تھی عامر سنگدل بنا ...آنکھیں بند کیے لیٹا رہا

www.novelsclubb.com

"...شاید راستے میں ہو.. کل کہہ بھی تو رہے تھے دوپہر تک آجائیں گے"

...کوئی جواب نہ ملنے پر اُس نے خود کو تسلی دی

"...رشیدہ"

...اُس نے آواز لگائی

"...جی باجی"

"...یار تُم فاطمہ کو دیکھو میں کھانا بنالوں تمہارے بھائی آنے والے ہوں گے"

"...ٹھیک ہے باجی آپ جائیں میں ہوں"

....رشیدہ نے فاطمہ کو اُس کی گود سے لیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

....طیات کچن میں چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپریشن تھیٹر کے باہر بے چینی سے ٹہلتے ہوئے ابو بکر اور اقراء کو گھنٹوں ہونے کو آئے تھے مگر سرخ بتی تھی کہ سبز ہونے کا نام نہ لیتی تھی بلکہ ہر پڑتی نظر کے ساتھ اور سُرخ دکھلائی پڑتی ...

"...یااللہ میری بھائی کی حفاظت کرنا اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھنا"

....اقراء مسلسل دعا گو تھی

www.novelsclubb.com

"...آپی بیٹھ جائیں آپ تھک جائیں گی"

..ابو بکر نے اقراء کو روک کر کہا

"مجھے نہیں سکون آئے گا ابو بکر راحیل کتنی تکلیف میں ہے نجانے کب اُس کی مشکلیں آسان ہوں گی اُس کی زندگی میں کب سکون آئے گا..."

...اقراء تھک کر بیٹھ ہی گئی

"خمیازہ بھگتنا تو پڑے گا اُنہیں کتنی زندگیاں تباہ کی ہیں حساب تو ہر کسی کا ہوتا دُنیا کے حشر میں..."

...ابو بکر صرف سوچ کر رہ گیا

"بھائی ٹھیک ہو جائیں گے آپی کچھ نہیں ہو گا اللہ نے اُنہیں بچایا ہے زندگی بھی دے گا بس آپ دعا کریں.."

...ابو بکر اُسے تھپکنے لگا کہ اُسے قرار آجائے

....سبز بتی جل چکی تھی اور بلآخر اُنہیں راحیل کی سانسوں کی بحالی کی اطلاع دے دی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے جھمکے...افف ابھی یہیں تو تھے. چیزیں بھی ناساری آج کے آج ہی گم ہو رہی ہیں. اور ایک یہ بے چینی. کسی طور قرار نہیں آرہا"

قد آور آئینے کے سامنے پوری سج دھج سے کھڑی طیات گویا زچ سی ہو کر ڈریسنگ ٹیبل سے چیزیں ادھر ادھر گھماتی اپنے جھمکے تلاش کر رہی تھی.

"شکر ہے ملے. عامر بھی آنے والے ہوں گے اب."

www.novelsclubb.com

اگلے ہی پل میک اپ کٹ کے نیچے سے جھمکے برآمد کرتی وہ یوں خوش ہوئی گویا کوئی گوہر نایاب ملا ہو اور پھر جلدی جلدی بال ہٹاتی ہوئی آئینے میں دیکھ کر کانوں کی نرم دھاروں پر جھمکے سجانے لگی. ٹخنوں کو چھوتا کھلا فراک اُس کی صاف شفاف رنگت پر حسین لگ رہا تھا

گو کہ خوشیوں کا رنگ لال ہوتا ہے لیکن اس نے عامر کی پسند کا کالا لباس زیب تن کر رکھا اس نے ایک آخری نگاہ کالے ملبوس میں دمکتے اپنے پورے وجود پر ڈالی گالوں کا گلال بھی کالے رنگ کے امتزاج میں چمک اٹھا تھا اور خوش رنگ کناروں کے حامل اس کے نشیلے نین عجب حیا سے جھکے جھکے جاتے تھے. گھنی زلفوں کے جوڑے اور کلائیوں میں موتیے کے گجروں کی موجودگی کے سبب اس کا وجود بنا عطر لگائے ہی خوشبوؤں کا مسکن بن ہوا تھا. شرمگیں مسکان لبوں پہ سجائے،

.اور آنکھوں میں بسے انتظار پر نگاہ کرتی ہوئی آئینے سے ہٹ گئی

....نگاہ شام کے سات بجاتی گھڑی پر کی

www.novelsclubb.com

....اگلے ہی لمحے اُس کا موبائل بج اُٹھا

..اسکرین پر "عامر کالنگ" جگمگا رہا تھا

....طیات نے فوراً کال ریسیو کر کے موبائل کان سے لگالیا

"آہی گئی آپ کو میری یاد اور ابھی بھی کال کر رہے ہیں خود کہاں ہیں یار میں کب سے انتظار کر رہی ہوں آپکا..."

...وُہ شکایتوں کا پنڈورا باکس کھول کر بیٹھ گئی

...مگر اب سننے والا کہاں تھا

"...آپ مسز عامر بات کر رہی ہیں"

...انجانی آواز پر وُہ چونکی تھی

www.novelsclubb.com

"جی مگر آپ کون اور عامر کہاں ہیں...؟"

اُس کے دِل کی دھڑکنوں کی رفتار تیز ہو گئی تھی اُس کا وجدان اُس سے کچھ کہنے لگا تھا وہ اگلی آواز اُبھرنے تک وہ کئی خیالوں سے گزر آئی تھی....

پھر لفظوں کو گونج ایئر پیس میں سے اُبھری جو اُسے پھر سے اجاڑ گئی...

"عامر تبریز کی کل رات ڈیتھ ہو گئی ہے..."

طیات کو لگا وُہ سانس نہیں لے سکے گی...

کیا بکواس کر رہے ہیں آپ دیکھیں اگر یہ مذاق ہے تو بہت بھدا مذاق ہے پلیز عامر کو فون دیں..."

اُس کی آواز سہمی تھی....

"میں اُن کا وکیل جواد بات کر رہا ہوں کل رات اُنہیں قتل کر دیا گیا ہے..."

www.novelsclubb.com

....بڑے اطمینان سے کہا گیا مگر

...اُس نے فون کو اُٹھا کر یوں پھینکا جیسے سانپ ہو

"...عامر"

...وُہ حلق کے بل چلائی

"....نہیں ایسا نہیں ہو سکتا....ایسا نہیں ہو سکتا"

....وُہ چیخی زور سے اتنی زور سے کہ گھر کی در و دیوار زلزلے کے زد میں آ گئے

www.novelsclubb.com

"...عامر"

.....وُہ پھر چلائی مگر آواز دب کر رہ گئی

....رشیدہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی

"...باجی کیا ہوا"

"...عامر آپ نہیں جا سکتے...عامر آپ مجھے چھوڑ کر نہیں"

....زور زور سے چیختی پیروں کو پٹختی ہوش کی دُنیا سے ناطہ توڑ گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

....عامر کے آخری سفر کی تیاریاں مکمل ہو چکی تھی گھر پورا بھرا ہوا تھا

...سب آخری جھلک دیکھنے کو بیتاب

...آنکھوں سے اشیل اشک رواں تھے

....جواں مرگ کی باتیں ہو رہی تھی

"طیبات کہاں ہے....؟"

....امان اطلاع ملتے ہی پہنچا

"...باجی بے ہوش ہیں"

...رشیدہ نے پلو سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...ٹھیک ہے"

امان کی آنکھیں مسلسل نم تھی وُہ طیات کے ہوش میں آنے کے بعد کے خیال سے ہو دہلا .... جارہا تھا

.... نزہت خاتون کی حالت سب سے بری تھی رو رو کر بُرا حال تھا

ہائے... کوئی خاک لا کر میرے سر میں ڈال دو میرا جوان بچہ مر گیا ہے. میری عُمر بھر کی"
"... جمع پونجی... میں اجڑ گئی ہوں

...وُہ چیخ رہی تھی ہر آنکھ اشکبار تھی

www.novelsclubb.com

...لاش پوسٹ مارٹم اور دیگر ضروری کاروائیوں کے بعد رات آٹھ بجے گھر پہنچی تھی

....عامر بڑا بے ضرر نوجوان سب کا پیارا... بڑا نیک حسن گو صالح نوجوان

میت پر لوگوں کا ایک سیلاب سا تھا۔۔۔۔

میت آچکی تھی رکھی بھی جا چکی تھی مگر نزہت خاتون کے اندر اتنی سکت ہی کہا تھی وُہ اپنے

....لخت جگر کا آخری دیدار کرتی

...یہی وہ پل تھا جب طیات عامر کی میت پر پہنچی

امان اور ایان دونوں نے اُسے سنبھالنا چاہا مگر وُہ دونوں کے حصار کو بری طرح جھٹکتی ہوئی

....جنازے کی ڈولی کے پاس آرکی

www.novelsclubb.com

..."وُہ ابھی تک اُسی سیاہ لباس میں تھی" عامر کا پسندیدہ

....مگر عامر کی آنکھیں کفن کے نیچے بند تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے "قیامت "تک کے لئے

"...عامر"

...طیات نے آواز دی

عامر مذاق بہت ہو گیا دیکھیں میں کتنی پیاری لگ رہی ہوں اور آج مجھے آپ سے "

"...تعریف چاہیے ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی

.....اُس نے نروٹھے پن سے کہتے ہوئے رُخ بھی موڑ لیا

www.novelsclubb.com

امان نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔

...وہ کہاں دیکھ سکتا تھا اُسے اِس حال میں

میدانِ_حشر#

آخری قسط(قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

پانچواں حصہ

عامر مذاق بہت ہو گیا دیکھیں میں کتنی پیاری لگ رہی ہوں اور آج مجھے آپ سے "

"... تعریف چاہیے ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی

.....اُس نے نروٹھے پن سے کہتے ہوئے رُخ بھی موڑ لیا

امان نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔۔۔

...وہ کہاں دیکھ سکتا تھا اُسے اِس حال میں

"....عامر اُٹھیں نا عامر"

طیات نے مان سے کہا اُسے پوری اُمید اور یقین تھا کہ اُس کی ایک پُکار پر لبیک کہنے والا وُہ شخص آج بھی ساری حدیں سارے فاصلے مٹاتا اُٹھ کھڑا ہو گا ....

....مگر اُس یہ کا مان آج ٹوٹنا تھا ٹوٹ گیا وُہ جس جگہ جا چکا تھا وہاں سے واپسی نا ممکن تھی

آپکو میری قسم ہے عامر اُٹھیں پلیز عامر یوں مذاق نہ کریں یوں نہ سوئے بنیں رہیں مُجھ سے لاتعلق نہیں ہو سکتے آپ..."

اپنی کم مائیگی کا احساس اُسے اب ہو رہا تھا وہ بے حیثیت تھی اُس شخص کے سامنے کل تک جس کی زیست کا وُہ محور ہوا کرتی تھی...

..طیات کی آواز بلند ہونے لگی تھی

"...میں آخری بار کہہ رہی ہوں عامر پلیز اُٹھ جائیں ورنہ...ورنہ"

بے بسی اور اذیت کی انتہا تھی وُہ عذر تلاش رہی تھی جس سے دھمکا کر وُہ اُس کے مردہ وجود ...میں زندگی پھونک دے

"...طیات سنبھالو خود کو میرے بچے "

....امان نے اُسے زبردستی اُٹھا کر کھڑا کیا

www.novelsclubb.com

...ہر چشم آب تھا ہر دِل دُکھی

بھائی آپ بولیں عامر آپکی بہت عزت کرتے ہیں آپکو تو بہت مانتے ہیں آپ کہیں گے تو"

"....اُٹھ جائیں گے آپ بولیے نااِنہیں اٹھتے کیوں نہیں ہیں یہ

...وُہ امان کے بازوؤں سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی

"....وُہ جاچکا ہے میری جان"

"... نہیں... نہیں... نہیں... پیچھے ہٹیں آپ"

...طیات نے اسے پیچھے دھکیلا پھر عامر کی طرف بڑھی

آپکواُٹھنا ہوگا عامر آپ نہیں جاسکتے...عامر اُٹھیں پلیز عامر پلیز میں نہیں جی پاؤں گی"

"....عامر

www.novelsclubb.com

وُہ اُسکے بے جان وجود کے سامنے ہاتھ جوڑ رہی تھی جس کو کچھ خبر نہ تھی مگر روح منوں

....بوجھ آ گرا تھا

"...میت اُٹھانے کا وقت ہو گیا ہے"

حاضرین میں سے کسی نے طیات کی سماعتوں

...میں گویا صور ہی پھونک دی

کہی نہیں جائیں گے اور میت میت کیا لگا رکھا ہے یہ عامر ہیں میرے شوہر میرے"

"...عامر

...اُس نے یقین کرنا چاہا یاد لانا چاہا

"ایان سنبھالو اسے میرا دِل پھٹ جائے گا۔۔۔"

...امان نے بہتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا

"...پاپا"

...حماد آنکھیں ملتا ہوا سیڑھیاں اُترتا ہوا آرہا تھا

طیات کی آنکھوں میں ایک چمک اُبھری تھی وُہ بھاگ کر حماد کے پاس پہنچی اور اُسے گود میں اُٹھالیا اور دوگنی تیزی سے سیڑھیاں اُتر کر ہال کے بیچوں بیچ رکھے جنازے کے پاس رکی....

اب تو اُٹھنا ہی پڑے گا آپ کو حماد تو آپکی جان ہے نا اُس کی بات نہیں ٹالیں گے آپ میں" جانتی ہوں آپ بہت پیار کرتے ہیں حماد اور فاطمہ سے مجھ سے بھی زیادہ یہ اِنہیں پیار کرتے ہیں...."

www.novelsclubb.com

...اُس نے مسکراتے ہوئے سب سے کہا

"...حماد پاپا کو بلاؤ"

...طیات نے حماد کو جنازے کی ڈولی پر جھکاتے ہوئے کہا

منظر تھا کہ پتھر دِل پگھل گئے کہ بے بسی کی مکمل تصویر تھی منظر روح فرسا کہ ہر روح و رواں دم بخود اور ساکت تھی روحِ رواں تڑپ گئی تھی جھٹ پٹار ہی تھی اور اذیت کا یہ تحفہ عامر کو اُس کی متاع جان نے دیا تھا....

"...بولو پاپا"

...اُس کی حالت جنونی تھی

حماد کی نہ سمجھ کفن کے نیچے کون تھا مگر جس شخص کی بانہوں کی تلاش جس شخص کی گود کی تڑپ اُسے کھینچ لائی تھی اُسے ناپاکر وُہ سارے بندھ توڑتا رو دیا..." بے تحاشہ

"... شش.. شش.. پاپا کو بلاؤ وُہ سو رہے ہیں"

...حماد مسلسل رو رہا تھا

"....بلا پاپا کو بلا...بلاتا کیوں نہیں"

...طیات نے اُسے لیے ہی نیچے بیٹھتی گئی

"...بُلا"

....وُہ زور سے چیخی

....یک بیک وہ حماد کے چہرے کو پیٹنے لگی

"بُلا پاپا کو بُلا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

...وُہ اب اپنا سر ڈولی کے کنارے سے پٹخ رہی تھی

...اُس کی آنکھیں بنجر ان تھی ایک آنسو نہ نکلا تھا

...وُہ ضبط کی حدوں کو چھو رہی تھی

"...نہیں جا سکتے آپ"

...اُس کے پپڑی زدہ ہونٹوں سے بڑبڑاہٹیں تڑپ تڑپ کر خراج پاتی تھی

اُسکی گود میں چڑھنے کی کوشش کرتا حماد زار و قطار رو رہا تھا ایک معصوم سی پُکار تھی چھوٹی سی تو فریاد تھی اُسے اپنے "پاپا" کے پاس جانا تھا...

امان نے خود کو بروقت سنبھالا اور فوراً حماد کو جالیا اور نمرہ کو دے دیا پھر طیات کے پاس آیا...

www.novelsclubb.com

"...اُٹھو"

...وُہ زور سے بولا

"...دیکھیں عامر بھائی بھی بول رہیں ہیں اب تو اُٹھ جائیں"

وُہ دوبارہ بولی اُس کی ہر بات عامر کو اُٹھنے پر اُکسانے سے شروع ہو کر اُسی پر ختم ہوتی تھی

کچھ رہا ہی تو نہ تھا اب اُس کی زندگی میں وُہ دھنک کی سی حیثیت رکھتا تھا اُس کی زندگی میں

...وہی زندگی کو بے رنگ جو کر گیا تھا

...مگر اُس کی ہر بات ہر لفظ ہر حرف بے ارتھ تھا

...نزہت بیگم صم بکم تو جوان کی موت نے اُن پر سکتہ طاری کر دیا

www.novelsclubb.com

"...طیات اُٹھو "

..آنسوؤں کا گولہ گلے میں پھنسنے لگا تھا

"...اُٹھیں عامر"

...وُہ ہر بار ایک نئی اُمید سے پکارتی ہر بار اُس کی پکار بے نیل مرام واپس آتی

"...میرے بچے اُٹھو طیات میری جان جانے دو اُسے"

...امان نے اُسے سینے سے لگانے کی کوشش کی

"...نہیں بھائی نہیں"

www.novelsclubb.com

...اس پر پھر جُنوں سوار ہونے لگا

...وُہ اُس سے الگ ہو ہو کر حماد کی طرف بڑھتی

...امان کا ہاتھ اُٹھا اور اُس کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا

پاگل مت بن ہوش کرو طیات تمہیں پتا بھی ہے تُم کیا کر رہی تھی وُہ تین سال کا معصوم"
"...بچہ ہے اور تُم

...امان نے اس کو سختی سے دبوچ کے اپنے سامنے کیا

"..اِدھر دیکھو طیات میری طرف دیکھو"

وُہ عامر کے کفن میں ملبوس وجود کو ہی تک رہی تھی اور سر کو مسلسل نفی میں ہلا رہی
... تھی

www.novelsclubb.com

"...میری طرف دیکھو"

امان چیخا۔۔۔

....اُس کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اپنی طرف کیا

"...میری آنکھوں میں دیکھو طیات"

اور وُہ جانتی تھی اُن آنکھوں میں دیکھنے کا مطلب شکست تھی جو فریب جو بہلاوے خود کو دے رہی تھی وُہ اُن آنکھیں میں دیکھتے ساتھ ہی اپنی موت آپ مر جاتے حقیقت سے فرار چاہتی تھی وُہ مگر حرماں نصیب "طیات حیدر" کا مقدر نجانے کس سیاہی سے لکھا گیا تھا زندگی پر پھر سیاہی چھا گئی تھی...

اُس کی آنکھیں چھلک پڑیں اُس نے شکست تسلیم کر لی وُہ امان کی آنکھوں میں دیکھنے لگی...

پھر نہ امان نے کچھ کہا نا اُس نے...

بہتے آنسوؤں کو امان نے صاف نہیں کیا بس آگے بڑھ کر اُسے اپنی آغوش میں چھپا لیا...

"...بھائی"

...طیات نے سختی سے اُسے پکڑ لیا

امان اُس کے سر پر ہاتھ پھیر رہا تھا اُس کے پاس وُہ لفظ ہی کہاں تھے جو اُس کے دُکھ کا مداوا

.....اور روح پر لگے زخموں کا مرہم کرتے

میں برباد ہو گئی کتنی حرماں نصیب ہوں میں کتنی کیوں مجھے خوشیاں راس نہیں ایسا کیا گناہ"

"...ہوا ہے مُجھ سے کہ میرے امتحان ختم ہی نہیں ہوتے

...وُہ اُس کے سینے سے سختی سے لگی تھی مانو دِل چیر کر اندر جا بیٹھے گی

www.novelsclubb.com

وُہ اُس کے سینے پر اپنے ہاتھ برسا رہی تھی الگ ہونے کی ناکام کوشش کرتی امان ہر کوشش

....کے ساتھ گرفت اور سخت کر دیتا

...ہاتھ میں پہنی چوڑیاں ٹوٹ ٹوٹ کر ماربل کے فرش پر دور تک پھیلتی چلی گئیں

"...بھائی میرے ساتھ ہی کیوں"

...وُہ تھک کر اب بلک رہی تھی

"...صبر کرو بیٹا صبر"

...وُہ محض اتنا ہی کہہ سکا

"...چہرہ دیکھ لیں آخری بار سب"

www.novelsclubb.com

...وہاں موجود ایک آدمی نے باآواز بلند کہا

...لفظ "آخری" پر طیات اور نزہت خاتون اندر تک لرز گئیں تھیں

کوئی اُس ماں سے پوچھے جسے صبح و شام دیکھنے کی عادت ہوں جس کی بیماری میں رات رات بھر جاگنے میں راحت ہو جسے دیکھ کر زندگی کے لمحے سیکنڈز منٹز گھنٹے مہینے اور سالوں گزارے ہوں کوئی اُس عورت سے پوچھے جسے اپنے بغل میں سوتا دیکھ کر ایک ہمسفر کی راتیں ڈوبتی ہوں جسے

دیکھ کر دن چڑھتا ہو جس کے ساتھ حسین یادیں وابستہ ہو وُہ جو اُس کا لباس ہو جو اُس کا مان ہو جسے دیکھنے کی ضرورت ہو جس سے محبت ہو جس سے عقیدت ہو جس کی محبت کسی کا کل سرمایہ ہو جو کسی کے بڑھاپے کی لاٹھی ہو وُہ کس دِل سے اُس اِنسان کو "اخری" بار ....دیکھے

چہرے سے کف ہٹایا گیا تو جیتے جی اُسے لا متناہی درد تکلیف کا کفن پہنایا گیا اُن آنکھوں نے یہ گناہ بھی کر ہی دیا وہ منظر بھی دیکھ لیا کہ جس کو دیکھنے سے قبل آنکھوں کی روشنی بجھ جانے کی دعا کی تھی۔ وہ لمحہ بھی زیست نے اس کی جھولی میں ڈال ہی دیا تھا کہ جس کا تصور کرنا بھی اسکے کیے سوہان روح تھا۔

وہ کیسی حرماں نصیب تھی کہ جب حیات کے ہونے کا یقین ہو گیا تو شمع حیات گل کر دی گئی...جب آنکھوں کے کینوس پر اذیت کی سیاہی گری تو تصویر بنتی گئی...وُہ قیامت سی قیامت کی تصویر.....

...نزہت خاتون ایک کے بات دوسری دفعہ دیکھ ہی نا پائی ہوش کی دُنیا سے ناطہ توڑ گئیں ناظمہ خاتون اُنہیں سنبھالتی نیچے فرش پر بیٹھ گئیں اُن سے بھی کہاں دیکھا جانا تھا یہ منظر....

جن کانوں میں کل تک محبوب کے حُسنِ سماعت کی چاشنی تھی جن سے اُس کی دِل کی ایک ایک دھڑکن کو سُنتا تھا دِل کی پُکار پر لبیک کہتا تھا آج وُہ بھی تو بند تھے....

وہ اپنی بے نور آنکھیں اُس کے بے جان چہرے پر کی ہوئی تھی آنکھوں کے سامنے اُس چہرے پر ٹھہری مسکراہٹ تو ہلتے لب بدلتے زاویوں کی تصویر تھی جو خمار آلود آنکھیں اُسے مدہوش کرنے کی صلاحیت رکھتی جو سیدھی دِل میں اُترتی تھیں اور اندرون سب جان لیتی تھیں جس کی سیاہی کی وہ اسیر تھی جن آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کئی راتیں ... گزری تھیں وُہ اب "بند" تھیں

ناک کے وُہ راستے جن سے اُس کی خوشبو اپنے اندر اتارتا تھا اپنا وجود مہکاتا تھا جن سے خراج .... پاتی حدت وُہ اپنے چہرے پر ابھی بھی محسوس کر رہی تھی... آج وُہ راستے بند تھے

جن لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ کی وُہ دیوانی تھی جن کی ہلنے کی جن سے کی جانے والی حرکات وسکنات کو لمحہ بہ لمحہ گنتی تھی جن لبوں پر اُس کو دیکھتے ہی مسکان آجاتی تھی جن لبوں کو اجازت تھی اُس تک آنے کی جن لبوں سے لیا گیا اُس کی پیشانی کا آخری بوسہ اور اُس کی ٹھنڈک ابھی بھی محسوس ہو رہی تھی یکطرفہ محبت کی ان گنت نشانیاں جن سے اُس کی

روح تک سرشار تھی اُن لبوں کو اب نہ اجازت تھی ہلنے کی محبوب سامنے تھا مگر عامر بے

....بس ترین تھا وُہ گستاخی کر گیا مسکان نہ لانے کی

Surprise

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

چھٹا حصہ

www.novelsclubb.com

....شیشۂ دل ہوا تقسیم تیری چاہت میں"

...خواب بکھرے ہیں سب ہی آج غمِ فرقت میں

....ہر شمع بجھنے لگی ضبطِ الم کی

"...زندگی اب تو گذرتی ہے فقط وحشت میں

....."کفن"

...سماعتوں میں ایک گونج اٹھی تھی آنکھوں کی پتلیوں کے سامنے اک منظر رونما ہوا تھا

کفن کو آبِ زم زم میں بھگوتا وُہ شخص جس کی خواہش تھی وُہ اپنی موت کے بعد اُسی کفن

....میں اپنے مالک حقیقی کے پاس جائے

www.novelsclubb.com

"..عامر یہ کیا حرکت ہے"

...طیات وُہ منظر پھر دیکھ رہی تھی

-

"...اب کیا کیا میں نے"

...وُہ معصوم سی صورت بنا کر بولا تھا

"...آپ نے طے کیا ہوا ہے کیا کہ مجھے دُکھی کرنا ہے"

....وُہ سچ میں ناراض تھی

"...ہوا کیا ہے جانِ عامر"

...وُہ اپنے ازلی محبت لٹاتے لہجے میں مخاطب ہوا

www.novelsclubb.com

"...کیا ہے یہ"

...اُس نے ایک سفید کپڑا پھینکتے ہوئے کہا

"..کفن ہے یہ"

....اُس نے عام سے انداز میں کہا

"...یہ کیوں لائیں ہیں آپ"

"...کفن کیوں لاتے ہیں یار"

"...عامر مجھے گھمائیں مت"

...وُہ سرد لہجے میں بولی تو وُہ سنجیدہ ہوا

"...یہ ہمارے اصل پیراہنِ ہے طیات"

www.novelsclubb.com

".. مگر عامر"

"... مگر کیا"

...اُس نے پوچھا اور وُہ لاجواب تھی

"ہم اتنا ڈرتے کیوں ہیں موت سے وُہ تو ایک نہ ایک دن سب کو آنی ہے پھر کیوں...؟"

...اب وُہ سوال کر رہا تھا

".. میں مانتی ہوں آپکی بات کو مگر عامر ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے"

...کمزور لہجہ تھا

www.novelsclubb.com

کفن بھی کیا چیز ہے جس نے بنایا اُس نے بیچ دیا جس نے خریدا اُس نے استعمال نہیں کیا"

"...جس نے استعمال کیا اُسے معلوم نہیں

...وُہ ہنسا تھا

"...طیات یہ ہم دونوں کا ہے"

....اُس کی بات پر وُہ چونکی

"...ہم دونوں کا"

"...جی ہم دونوں کا"

...اس نے تائید کی

www.novelsclubb.com

میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہی تو ہوتے ہیں اِس کفن سے ہم دونوں کے کفن بنیں"
گے اور پتا ہے میں نے کیا سوچا ہے اسے ہم آبِ زم زم میں تر کریں گے پاک کریں
"...گے

...اُس نے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

...اُس کی آنکھیں بے اختیار بھر آئیں

"...اتنا مت چاہیں مجھے عامر میں شاید اِس قابل نہیں"

اور میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا اور آج آخری بار کہہ رہا ہوں یہ میں اور میرا دِل طے"
کرے گا کے آپ کس قابل ہیں اور میں طے کر چکا ہوں...آپ صرف چاہے جانے کے
".. قابل ہے بے پناہ چاہت کے قابل اِس لیے آئندہ یہ بات آپکے منہ سے نہ سنوں میں

....کتنی میٹھی تنبیہ کر گیا تھا وُہ

"...میری ایک خواہش ہے"

...وُہ جنت البقیع میں تھے

"..بتائیں میں ہر ممکن کوشش کروں گی کہ پوری کروں"

...طیات فوراً بولی

یہی کے آپ کواِس پیراہن میں ملبوس دیکھنے سے پہلے میری آنکھوں کی لو بُجھ جائے"

"...روح دوسرے جہاں پرواز کر جائے وجود منوں مٹی تلے جاسوئے "ابدی نیند

...اور وُہ لمحہ تھا طیات ایمان لے آئی تھی محبت کی حد پر

www.novelsclubb.com

توآپ چاہتے تھے کہ میں اِس اذیت سے گزروں میرے بارے میں کیوں نہیں سوچا"

"..آپ نے

..ماضی سے حال کا سفر اُس نے "کلمہ شہادت" کی آوازوں پر طے کیا تھا

"...رُک جائیں"

.. آواز اندر رہو رہی ٹوٹ پھوٹ کی عکاسی کرتی تھی

وُہ تیز قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں گئی واپسی پر اُس کے ہاتھوں میں ایک طے چادر تھی جسے ....اُس نے امان کے سامنے کیا

"..یہ خواہش تھی عامر کی کہ"

....وُہ اپنی جان سے زیادہ ہمت کا مظاہرہ کر چُکی تھی مزید کچھ نہ کہہ سکی

....میت راہداری عبور کر گئی

....ابو بکر اُسی وقت گھر میں داخل ہوا تھا

وُہ اپنی آنکھوں کے سامنے اُسے دور اور دور نظروں سے بہت بہت دور جاتا دیکھ رہی تھی وُہ جان چُکی تھی کے اب سماعتوں میں کبھی اُس کی آواز نہ گونجے گی وہ تسلیم کر چکی تھی چشم اب حسرتِ دیدار ہی کرتی رہیں گی۔۔

ناوُہ اب کبھی اُس کی خوشبو اپنے اندر اُتار پائے گی نہ وُہ اُس کی قربت کے لمحات جی سکے گی...

www.novelsclubb.com

"...ایک منٹ"

....طیات بھی راہداری عبور کر کے بولی

"...ایک آخری بار"

..یہ صرف وُہ جانتی تھی کتنی موت مری تھی تین لفظ کہنے میں

.....میت کو صحن میں رکھا گیااور ایک بار پھر چہرے کو بے نقاب کیا

طیات نے کچھ قریب جاکر خوشبو کو محسوس کیاتووہ آج بھی وہی تھی عامر کی مہک پر کافور

... چھا نہیں گیا تھاوُہ اُس کی خوشبو محسوس کرسکتی تھی آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر گرر ہے تھے

چہرے کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے اُس کادِل چاہاوقت تھم جائے اور وُہ اِس میں

....قید ہو جائے

...آخری تصویر غلافِ چشم پر اتارتی وُہ سیدھی ہوئی اور چہرہ دوسری طرف کر لیا

میت کو دوبارہ کاندھوں پر اُٹھایا مگر آوازیں بُلند نہ ہوئیں پلٹ کر دیکھا تو ایک کیل میں اُس

....کے سیاہ دوپٹے کا کونہ پھنسا ہوا تھا گویا وُہ اُس سے اجازت چاہتا ہو

....تر چہرہ صاف کرتے ہوئے اُس نے دوپٹہ آزاد کرواتے ہوئے اجازت دی

"...کلمہ شہادت"

وُہ دوبارہ پلٹی اور اب نظروں سے اوجھل ہونے تک اُسے دیکھتی رہی اپنی زندگی سے ہمیشہ

....ہمیشہ کے لیے دور جاتا

...نمرہ نے اُسے گلے لگا لیا مگر وُہ تھی کہ لب سی لیے تھے

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...راحیل تُم ٹھیک نہیں ہو میں تمہیں کہی جانے نہیں دوں گی"

....اقراء نے ڈانٹتے ہوئے کہا

"...آپی مجھے جانے دیں مجھے سکون نہیں آئے گا"

....اُس نے روتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

".. تُم ابھی موت کے منہ سے واپس لوٹے ہو میرے بچے"

...وُہ اُسے سمجھانے لگی

"...آپی آپکو خُدا کا واسطہ ہے مجھے جانے دیں مجھے مت روکیں"

....راحیل نے اُٹھتے ہوئے کہا

"...تمہارے زخم تازہ ہیں"

"...واقعی زخم بہت تازہ ہیں اِنہیں ناسور نہیں بننے دینا تو مجھے جانے دیں"

....وُہ اُسے روک نہیں پائی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عامر کو منوں مٹی تلے لٹا دیا گیا اور لوگ اُسے اُس کی آخری آرام گاہ تک پہنچا کر سب واپسی کو لوٹ گئے تھے۔۔

راحیل قبرستان میں نہ جانے کتنی مدت کے بعد آیا تھا۔

رات کے وقت قبرستان نہایت بھیانک منظر پیش کر رہا تھا۔

پُر ہول سناٹے میں دور کسی کتے کے بھونکنے کی آواز فضا میں ارتعاش پیدا کر دیتی تھی۔

سب جا چکے تھے بس وہ اکیلا رہ گیا تھا... قبرستان میں رات کے ۳ بج رہے تھے جس وقت قبرستان کے نام سے بھی ریڑھ کے ہڈی میں سنسنی دوڑ جاتی ہے وہ قبرستان کے بیچوں بیچ ایک تازہ قبر کے سامنے زوال الخوفی سے بیٹھا گیا تھا.... جسے ابھی کچھ دیر پہلے لوگ بنا بنا کر گئے تھے... لمحہ بہ لمحہ ان جانا خوف اس کے رگ وپے میں سرایت کرتا جا رہا تھا.... اس کے ماتھے پر پسینے کے قطرے چمکنے لگے.....بدن میں لرزش پیدا ہونے لگی۔

www.novelsclubb.com

میں نے ہر ممکن کوشش کی تمہیں اذیت دینے کی تکلیف دینے کی اُس خواہش کے "
حصول کے لیے جو کبھی پوری نہیں ہو سکتی تمہاری زندگی میں تمہارا سب سے بڑا رقیب
... میں تھا

تمہیں جان سے تک مارنے کی کوشش کی مگر آج مجھے تُم پر بہت غصّہ آ رہا ہے نہ تو اب میں
نے تمہیں مارنے کی کوشش کی نہ تکلیف دینے کی کیوں کے میں تو خود قدرت کی دی ہوئی
.... سزا کاٹ رہا ہوں

.... آنکھوں کے سامنے ایک منظر آ رکا

... آج تمہارے چلے جانے سے مجھے جو ایک سکون تھا

... وہ فوت ہو گیا تمہارے وجود کے ساتھ تمہاری ذات کی چھاؤں بھی مٹی تلے چلی گئی
تُم میری زندگی کا سکون لے گئے مجھے مزید عذاب میں مبتلا کر گئے میری سزا کو تُم نے اور
... بڑھا دیا

.. جب میں نے مارنا چاہا تب دُنیا کی کوئی طاقت تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکی

.... کیونکہ وہ تمہاری حفاظت کر رہا تھا

اور جب میں نے چاہا کہ تمہیں کچھ نہ ہو تب اُسکی مرضی نہیں تھی... تُم تھے تو میں اُس کی

"طرف سے بے نیاز تھا

...اُس کی ہچکیاں بندھنے لگی تھیں

ہماری مرضی سے کچھ نہیں ہوتا جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے نہ ہم میں سے سے کوئی"

...بدل سکتا ہے نہ ٹال سکتا ہے

"...اُس کے فیصلوں کے نعم وبدل کا اختیار بھی صرف اُسے ہے

....وُہ بلک رہا تھا

"...تُم نے بھی مجھے دھوکہ دیا سزادی بن بات کی"

...اُس نے اپنا سر مٹّی پر رکھ دیا جو نم تھی آنکھوں سے بہتے آنسو مزید نم کر رہے تھے

.....خنک ہواؤں سے اُٹھتی ٹھیس مگر اُسے پرواہ کہاں تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابتدائی تاریخوں کے چاند کی پھاٹک تھوڑی دیر کے لئے کیکر کی نوکیلی شاخوں میں اٹکی اور

...آہستہ آہستہ کاتک رات کے خنک اندھیروں میں ڈوب گئی

www.novelsclubb.com

محبت بچھڑ جائے تو بچھڑتی نہیں اذیت بن کر رگوں میں دوڑنے لگتی ہے. اور اس کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا. اس کی نسوں میں بھی اس کی محبت کرب بن بن بہنے لگی تھی. اس

وقت اپنے کمرے میں یہاں سے وہاں... اور وہاں سے یہاں بولائی بوکھلائی پھرتی وہ الامان والحفیظ قسم کے جذبات سے جڑ رہی تھی.

"وہ کہیں نہیں ہے لیکن ہر کہیں تو ہے... وہ جا چکا ہے مگر جا بجا سا ہے".

اپنے الجھے بالوں کو گول گول لپیٹتے ہوئے اس نے چوٹی کی مانند سر پر جمایا کہ کوئی سرگوشی اس کے پیروں سے آن لپٹنے لگی.

"کھلے رہنے دو نا جاناں... اچھے لگتے ہیں".

وہ ایک جھٹکے سے مڑی اور پھر شکست خوردہ سی ہو کر وہیں گرنے کے سے انداز میں بیٹھ رہی تھی. ہاں وہ تقدیروں سے ہی تو ہار گئی تھی. وگرنہ کیونکر ممکن تھا کہ عامر کے بعد وہ

زندہ ہوتی. کبھی کبھی موت کا اپنے بس یا اختیار میں نہ ہونا انسان کو از حد تکلیف سے دوچار کرتا ہے اور وہ اس پل اسی تکلیف میں تھی.

"یا اللہ وہ لوٹ کر کیوں نہیں آتا؟؟ آہ اللہ میں مر کیوں نہیں جاتی؟؟"

گلے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ آنسو نگلنے لگی اور منقش چھت کو گھورتے ہوئے گویا اپنا خدا پایا.

آسمان پر ستارے پوری طرح روشن تھے....

"...مجھے کچھ بھی ہو وعدہ کریں آپ روئیں گی نہیں طیات"

لفظوں کی گونج ہی تھی سماعتوں میں جو اُس پر بندھ باندھے ہوئے تھی....

"...جانِ عامر"

آواز پر اُس نے پلٹ کر دیکھا تو آنکھوں نے تاحیات یہ ہی منظر دیکھتے رہنے کی دعا کی تھی....

...وُہ بانہیں پھیلائے اُس کے وجود کو سمو لینے کا منتظر تھا

"...عامر"

....اُس نے یقین کرنا چاہا

جب آنکھ بند کر کے کھولنے پر بھی منظر نہ بدلا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کی طرف بڑھی تھی اور کس کر اُسے پکڑ لیا کہ اب دور نا جانے دے گی روک لے گی....

"...کیا ہوا طیات"

وہی محبت بھرا انداز چاہے جانے کا خوبصوت ترین احساس کسی کی زیست کا محور ہونے کا نشہ...

وُہ رونے لگی تھی....

"...کیا کرتی ہیں آپ"

روح تڑپ گئی تھی....

"...عامر مجھے چھوڑ کر کیوں گئے آپ"

اُس نے آنسوؤں کے درمیان پوچھا...

...وُہ چُپ رہا

"...کتنے زخم لگے تھے آپکو"

...فکر ہوئی

...اِس فکر پر ایمان لے آیا

"...وہ جو تھا اُس کی فکر ہے جو مجھے تکلیف دیتے ہیں اُن کی فکر نہیں"

....اشارہ اشکوں کی جانب تھا

www.novelsclubb.com

آپکی ہنسی کی جلترنگ میری روح کو سرشار کر دیتی ہے تو کنِ زخموں کی بات کرتی ہیں"

"...آپ؟

عامر نے اُسکی لرزتی پلکوں کو اپنے تشنہ لبوں سے چھوا تو اُسکی آنکھ سے موتی ٹوٹ کر لبوں میں جذب ہو گئے...

"بہت تکلیف ہوئی ہو گی آپکو..."

وُہ اُس کے سینے سے لگی سسک رہی تھی...

"ہاں بہت تکلیف ہو رہی ہے مگر اُس زخم سے نہیں جو مجھے زندہ رہتے ہوئے ملے تھے بلکہ اِن آنسوئوں سے جو میری روح پر گر رہے ہیں..."

حصار تنگ کیا گیا تھا...

"...خُدا کا واسطہ ہے آپکو واپس آجائیں آپکے بغیر طیات زندہ ہے مگر جی نہیں سکتی"

..طیات نے اُسکے وجود سے اُٹھتی کافور کی مہک کو اپنے اندر اُتارا

"..خُدا کا واسطہ دیتی ہیں اُسی نے تو مجھے بُلایا ہے"

...وُہ نم آنکھوں کے ساتھ مسکرایا

طیات میرے لیے کچھ کرنا ہے تو خوش رہیں میں نے آپکو بہت چاہا ہے بے پناہ آپکو لگی "

"... خراش مجھے زخم زخم کر دیتی ہے آپکے آنسو مجھے سُلگاتے ہیں

www.novelsclubb.com

"....میں آپ سے بہت بہت محبت"

"شش کچھ جذبے صرف محسوس کرنے کے لئے ہوتے ہیں اُنہیں بیان نہیں کرنا چاہیے

میں آپکے ہر رازِ قلب سے واقف ہوں بھلے میں ایک ایسے موڑ پر آ کھڑا ہوں جہاں

ہمارے بیچ اک جہان کا فاصلہ ہے مگر آج بھی آپ صرف میری ہیں آپ اپنے دِل میں

میری عقیدت سنبھالیں محبت میری ذمے داری ہے..."

وُہ اُسے خود سے دور جاتا دکھائی دیا...

ایک فسوں تھا جو ختم وجود ہوا میں تحلیل ہوتا گیا.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

دیکھ لینا کہ کسی دُکھ کی کہانی تو نہیں

یہ جو آنسو ہیں، کہیں اُس کی نشانی تو نہیں

دِکھ رہی ہے جو مجھے صاف تیری آنکھوں میں

تُو نے یہ بات کہیں مُجھ سے چُھپانی تو نہیں

جانتا ہوں کہ سرابوں میں گھرا ہوں یارو

دوڑ پڑتا ہوں مگر پھِر بھی کہ پانی تو نہیں

جس طرح شہر سے نکلا ہوں میں بیمار ترا

یہ اُجڑنا ہے، کوئی نقل مکانی تو نہیں

www.novelsclubb.com

اُس نے چاہا ہے مجھے اپنے خُدا سے بڑھ کر

میں نے یہ بات زمانے کو بتانی تو نہیں

یہ جوہر موڑ پہ آملتی ہے مُجھ سے فرحت~

بد نصیبی بھی کہیں میری دیوانی تو نہیں

میدانِ_حشر#

آخری قسط(قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

ساتواں حصہ

www.novelsclubb.com

سمندر کے کنارے عامر کے کاندھے سے لگی طیات کو دیکھ کر اپنے اندر بھڑکتی محسوس ہوئی.. جسے بجھانے کی سعی وجود کو لہروں کے سپرد کر کے کی تھی مگر سمندر نے بھی اُسے نکال پھینکا اپنے سینے سے وُہ بھی شاید راحیل جیسے اِنسان کی موت کا باعث بننا اپنی توہین سمجھتی تھی ....

ایک عرصے بعد اُس کے اندر پُرانا راحیل جاگا تھا جو اپنی طیات کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا تھا جسے پانے کے لیے ہر حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتا تھا.....

عامر ایک میٹنگ سے فری ہو کر گھر جا رہا پارکنگ ایریا میں چلتا ہوا وُہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا... یکدم چلتے ہوئے وہ رُکا اُس کی چھٹی حس نے اُسے خبردار کیا تھا وُہ فوراً پیچھے پلٹا جس کی وجہ سے پیچھے سے کیے جانے والا وار خالی تو نہیں گیا مگر شدت میں کمی آگئی تھی وہ عامر کی گردن سے نیچے کی حصے کو زخمی کر گیا تھا...

راحیل کو یکدم لگنے والا دھکا ہوش میں لے آیا جیسے کسی کے اثر آزاد ہوا ہو خنجر ہاتھوں سے یوں دور اُچھال پھینکا جیسے سانپ ہو قدم قدم پیچھے ہٹا حالت عجیب تھی کبھی ہنستا کبھی رو دیتا پھر ہنستا اور پھر روتا گیا....

عامر چیخ بھی نہیں سکا تھا وُہ سمجھنے سے ہی قاصر تھا کے یہ کیا ہوا تھا اور اُس پر حملہ کرنے والا وُہ شخص تھا کون؟؟ مقصد کیا تھا؟؟...

سرد ہوا کی تھپیڑے اُسے حال میں کھینچ لے آئے....

زخموں میں مسلسل ٹھیسیں اُٹھ رہی تھیں

ہواؤں کے دوش پر گلاب کی پنکھڑیاں اِدھر سے اُدھر اُڑ اُڑ رہی تھیں قبر کی مٹی میں دھنسی اگربتی سے اُٹھتی خوشبو اور گلاب کی مہک سیاہ رات کا حصہ نہ لگتی تھیں مگر وہ تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شبِ ہجراں کی سیاہی اپنے اندر تمام تر دُکھ اذیت سموئے عمیق سے عمیق تر ہونے کی تگ ودو میں تھی... ستاروں کی چمک دمک مانند دکھائی دیتی تھیں....

چاند چودھویں کا مگر تاریکی سے نبرد آزمائی کرتے کرتے بے طرح ہار رہا تھا

اُفق پر اُلٹا ہوا سیاہ تھان سیاہ تر ہوتا گیا چاندنی کے گوٹوں کی روشنی نے آب وتاب سے مدھم تک کا سفر ایک ہی رات میں طے کیا....

"مجھے اب کبھی سکون نہیں آئے گا...؟"

راحیل وُہ عام بشر تھا اپنے سکون کی فکر اُسے آج بھی تھی...

www.novelsclubb.com

پچھتاوؤں کا جہنم میرے چاروں طرف پھیلا ہے... آگ ہی آگ ہے اور میں اُس آگ میں جھلس رہا ہوں... جدھر منہ اُٹھاتا ہوں آگ کے لپکے آتے ہیں... شعلے اپنی آتشیں زبانیں سانپ کی پتلی اور لمبی زبان کی طرح اندر باہر نکالتے میری طرف آتے ہیں... میرا "

وجود اُن شعلوں کی لپیٹ میں آجاتا ہے... میں اپنا وجود چھپانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہوں مگر میرے اندر بھی الاؤ ہے یادوں کا میرے باہر بھی آگ ہے پچھتاوؤں کی....

....میرے اندر بہہ رہی ہیں.. سرک رہی ہیں

...اِس کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے

... تندو تیزی میں اضافہ ہو رہا ہے

اِس آگے سے بچنے کی کوئی راہ نظر نہیں آتی۔ میں سمجھ نہیں پاتا۔اِس سیال آگ سے کیونکر نجات پاؤں ...

..میرے لیے راہ فرار نہیں... میرے لیے نجات نہیں

کوئی روزن کوئی سوراخ کوئی دروازہ کوئی کھڑکی ایسی نظر نہیں آتی جس سے چھلانگ لگا کر باہر کود جاؤں ...

آگ مجھے راکھ کا ڈھیر کیوں نہیں بنا دیتی آگ میں تو لوہا بھی پگھل کر سیال آگ بن جاتا ہے...

میرا جسم میرا وجود میرا دل دماغ ابھی تک صحیح وسالم ہے... میں جو جل رہا ہوں اب بھی ... قائم ہوں....۔میری سوچیں مُجھ سے الگ نہیں ہوتیں

میرے تاثرات مُجھ سے نہیں بچھڑتے۔۔۔

...شاید

....شاید

...یہی سوچیں جہنم زار ہیں

....میں فرار کی راہیں مسدود پاتا ہوں

...یہ الاؤ ایک مخصوص انداز میں جل رہا ہے

میں جلن کی اذیت سہہ رہا ہوں... کبھی گھبرا کر تڑپنے لگتا ہوں کبھی صبر وضبط کے سانچوں میں ڈھل جانے کی کوشش کرتا ہوں... اپنے خُشک ویران بے رنگ ہونٹوں پر مسکراہٹ کا ملمع چڑھانے کی بھی کوشش کرتا ہوں اور زندگی کے جلو میں زندہ لوگوں کے ..ساتھ چلنے کی کوشش کرتا ہوں

...میری اِس کوشش کو

...جہد مسلسل کو

کوئی نیا واقعہ، سانحہ غارت کر دیتا ہے... میں پھر سے نئے سرے سے اِس آگ سے بچنے کی سر توڑ کوشش کرتا ہوں مگر کرب کی محرابتیں تن جاتی ہیں اور میں خود کو بے بس پاتا ہوں...."

راحیل نے آستین کو کونے سے چہرے کو صاف کیا آنسوؤں کو صاف کیا اور اُٹھ کھڑا ہوا

...قدموں کو واپسی کی راہ پر ڈال دیا پھر اُس نے پلٹ کر بھی نہ دیکھا

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..آپ کو کیا ضرورت تھی ایسی حالت میں قبرستان جانے کی"

...ابو بکر نے راحیل کا ہاتھ اپنے کندھے پر ڈالتے ہوئے کہا

"...تُم سے کس نے کہا"

"...آپکو کیا لگتا ہے بھائی میں نہیں جانتا آپ کہاں گئے ہوں گے"

...ابو بکر نے اُس کی بات کو کاٹ کر کہا

"..... تُم جاؤ میں ٹھیک ہوں مجھے کسی سہارے کی ضرورت نہیں"

...اُس نے اپنا ہاتھ اُس کے کندھے سے ہٹاتے ہوئے درشتگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ابو بکر وہی رُک گیا راحیل دو قدم ہی آگے چلا تھا کمزوری کے باعث اُسے چکر آ گئے اگر ابو بکر بروقت اُسے نہ سنبھالتا تو وُہ زمین بوس ہو چکا ہوتا...

"..دو قدم ٹھیک سے چل نہیں پا رہے اور کہتے ہیں سہارے کی ضرورت نہیں"

...ابو بکر نے دوبارہ اُس کا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے کہا

..راحیل چُپ رہا

"...آپ کیوں نہیں مان لیتے بھائی کہ آپ کو ضرورت ہے"

....ابو بکر نے محبت سے کہا

مجھے اپنوں کی ضرورت ہے بھائی مجھے آپ کی ضرورت ہے مجھے آپی کی ضرورت

"...ہے

...ابو بکر نے اُسے بیڈ پر بٹھا دیا اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا

"...میں ٹھیک ہوں ابو بکر تُم اب گھر جاؤ"

...راحیل نے اب کی بار نرمی سے کہا

"کیا یہ میرا گھر نہیں...؟"

...ابو بکر آج بالکل بدلا بدلا سا تھا

....راحیل چونکا تھا

"...بالکل تمہارا ہی گھر ہے"

...اُس نے ابو بکر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر ہلکا سا زور دیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"آپ حیران ہو رہے ہوں گے کہ میں ایسی باتیں کیوں کر رہا ہوں...؟"

....اُس نے راحیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

"...نہیں"

...فوراً جواب آیا

زندگی بہت غیر متوقع ہے یہ بات نے آج دیکھ لی کوئی نہیں جانتا اگلے پل سانس آئے یا" نہ آئے... پھر ہم کیوں اپنی زندگی نفرت بغض کی نذر کریں کیوں نا زندگی کو گلے لگائیں

"....اپنے پیاروں کے ساتھ ہنسی خوشی گزاریں

ابو بکر نے اُس کے ہاتھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کے ہونٹوں سے لگایا اور پھر

....اپنے سر پر رکھ دیا

میرا ساتھ جو ہوا وُہ میری قسمت کا لکھا تھا میں معاف کر چکا ہوں آپ کو بھائی دِل سے مگر" ایک جھجھک تھی مُجھ میں جو مجھے آپکے قریب آنے سے روکتی تھی مگر آج کی رات میں نے اپنے ہر ڈر پر قابو پالیا ہے کوئی جھجھک کوئی شرم نہیں کوئی میل نہیں دِل میں بس آپکو سچے دِل سے گلے لگانا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ اگلے لمحے اگر میری سانس رُک جائے تو میری روح تڑپے نہ کہ اپنوں کا سُکھ نہیں پایا... بڑا بھائی باپ کی جگہ ہوتا ہے آپ میرے ...."باپ" کی جگہ ہیں اور سچ کو نہ آپ بدل سکتے ہیں اور نا ہی میں

میں نے زندگی کا ایک طویل سفر محرومیوں میں گزارا ہے پر اب سیراب ہونا چاہتا ہوں "...اپنوں کے پیار سے خلوص سے... محروم القسمت نہیں رہنا چاہتا میں

ابو بکر نے راحیل کو آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا راحیل کو اُس کی انیتس سالہ زندگی کی تمام تر محرومیاں آنکھوں میں تیرتی دکھائی دی وُہ تو خود اُن لفظوں کے لیے ترسا ہوا تھا وہ محبت ....کا ہی تو بھوکا تھا

"...میری جان"

...راحیل نے اُسے کھینچ کر اپنے سینے سے بھینچ لیا

میں تو خود ترسا ہوا ہوں ہارنے کو کب کا تیار ہوں اپنی میں گُم ہو کر اصل سے بیگانہ ہوتا گیا"

اور جب بھیڑ میں تنہا ہونے کا احساس ہوا "آگاہی کا لمحہ "آن پہنچا حقیقت کا ادراک ہوا تو

خود کو بالکل تنہا پایا نہ دور دور تک کوئی دوست نہ محبت کچھ نہیں مگر تین ایسے اِنسان جن

سے میرا رشتہ لفظوں کا نہیں تھا خون کا تھا مجھے وُہ لوگ بھی اک جہاں کے فاصلے پر کھڑے

دکھائی دیئے تُم، آپی اور اپنی اولاد... میری دسترس میں کسی کی محبت بھی نہیں تھی میں

نے سب کو خود سے خود دور کیا تھا واپسی بھی کی مگر کامیاب نہ ہوا تمہاری معافی تو مل گئی مگر

"... تمہارا ساتھ نہیں جو میری ہار تھی.... مگر ابو بکر آج تم نے مجھے جیت لیا

www.novelsclubb.com

... راحیل نے اس کے سر کا بوسہ لیتے ہوئے کہا

"... میں آپکو کھونا نہیں چاہتا نہ آپکو نہ آپی کو اور نہ ہی ماریہ کو"

....ابو بکر کی زبان سے ماریہ بے اختیار نکلا تھا

".. میں لیٹ جاؤں"

....اُس نے اجازت چاہی

...راحیل نے مسکراتے ہوئے اجازت دی

...ابو بکر اُس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

میں نے ماریہ کی محبت کی قدر نہیں کی دیکھیں آج ہم دونوں کہاں ہیں...اپنی ادھوری"

"...محبت کا روگ پالے ہوئے میں اُس کے ساتھ ناانصافی کرتا گیا

...راحیل جانتا تھا ادھوری محبت کون تھی

...واقعی آگاہی ایک عذاب ہوتی ہیں

محبت کی قدر کی نہیں جاتی یہ اپنی قدر خود کرواتی ہے اپنا آپ منواتی ہے اور یہ محبت کی" قدر ہی ہے جو آج تمہارے لفظوں سے بیان ہو رہی ہے... ہم غصّے میں بہت فیصلے کر لیتے ہیں مگر وُہ بے قدری نہیں نادانی ہوتی ہے بے قدری تو تب ہوتی ہے جب واپسی کے ...سارے راستے بند ہوں اور پچھتاوے آپ کو گھیر لیں

ادھوری محبت کا درد تو پھر بھی برداشت ہو جاتا ہے مگر جسے پا کر گنوا دیا جائے تو یہ کرب نہ جینے دیتا ہے نا مرنے"....

www.novelsclubb.com

...راحیل کہہ کر چُپ ہو گیا کمرے میں سناٹا چھا گیا تھا

زندگی ہر اِنسان کو دوسرا موقع نہیں دیتی ابو بکر یہ سبق تمہیں میری زندگی سے مل جانا"
چاہیے ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ہے تمہارے پاس واپسی کے راستہ ہے دیر مت کرو اُس
"...راستے پر چلنے میں کہی ایسا نہ ہو واپسی ممنوع ہو ہو جائے پچھتاوا مقدر

..راحیل نے اُس کے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

میں ازالے کی کوشش کروں گا بھائی ساری زندگی محرومیوں میں گزار کر اِس موڑ پر تنہا"
"... نہیں رہنا چاہتا میں اقرار کرتا ہوں مجھے ماریہ سے محبت ہے اور اُسے میں واپس لاؤں گا

....ابو بکر نے راحیل کی گود سے اُٹھ کر سر تکیے پر رکھ دیا اور کروٹ لے لی

...راحیل محض مسکرا کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

-

"...اچھی بات ہے"

...راحیل نے بائیں طرف لیٹتے ہوئے آہستہ سے کہا اور بتیاں بُجھا دی

....اُن کی زندگیوں میں اب صبح آنے والی تھی ایک نئی صبح

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کا وقت تھا ٹھنڈی شام ہر طرف سکون تھا

فضا میں ایک عجیب سی خاموشی تھی ایک سکون تھا طمانیت بھرا احساس تھا مار یہ چھت پر

..... کھڑی سورج ڈھلنے کا خوبصورت منظر آنکھوں میں قید کر رہی تھی

بند کمرے سے نکل کر چھت پر کھلی فضا میں سانس لینے آئی تھی بند کمروں میں سب تھا

.... مگر اسے گھٹن محسوس ہو رہی تھی یہ اندر کی گھٹن تھی شاید

www.novelsclubb.com

شام کا سورج ڈھلنے لگا اور ٹھٹھرتی شام میں سیاہی مائل اندھیرا چھا گیا ہوائیں اُسکے چہرے سے ٹکراتی اُسے سکون بخش رہی تھی بالوں کو اُس نے کھلا چھوڑ دیا اُنہیں بھی آزاد کر دیا وُہ ہوا کے رحم و کرم پر تھے بلکل آزاد ہوا کبھی بالوں کو پیچھے کرتی کبھی آگے لا کر رُخ ڈھانپ

دیتی ماریہ کو ہوا کی من موجیاں اچھی لگ رہی تھی کچھ دیر پہلے کی گھٹن میں کافی کمی آئی تھی ....

.... بار بار وہ بالوں کو کانوں کے پیچھے اُڑستی

....اب وُہ چھت کے پاس ریلنگ کے ساتھ آ کھڑی ہوئی

غیر ارادی طور پر نظروں نے پستی کا طواف کیا تُو اُس نے خود پر کسی کی نظریں محسوس کی خیال کی تصدیق کے لیے اُس نے نظر دوڑائی تو اُسے دیکھتا شخص ابھی بھی بڑے انہماک سے اُسے دیکھ رہا تھا.....

....ماریہ چونکی تھی ابو بکر کو یہاں اِس طرح دیکھنا یقیناً ایک چونکنے والی ہی بات تھی

www.novelsclubb.com

....ماریہ ایک لمحے کو سب بھول گئی یاد رہا تو بس اتنا وُہ ابو بکر ہے اُس کا شوہر اُس کی محبت

مگر اگلے ہی پل ہر وُہ منظر آنکھوں کے پردے پر چلتا گیا جب اُسے کسی اور کو اُس کے اوپر فوقیت دی گئی تھی کسی اور سے محبت کے دعوے کیے گئے تھے واپسی کی طرف بڑھتے قدم جم گئے ابو بکرا گرچہ دور تھا مگر چہرے کے بدلتے تاثرات اُس سے چھپے نا رہ سکے تھے.... وُہ اپنی ہی نظروں میں مزید گر گیا تھا ندامت نے اُسے چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسی ندامت کا بوجھ اٹھائے وُہ اپنی پہلی سعی کر کے بے نیل و مرام لوٹ آیا تھا جان گیا تھا اتنا آسان نہیں....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

www.novelsclubb.com

آٹھواں حصہ

آخری قسط

آخری باب: میدانِ حشر

"...مما"

حماد نے نماز پڑھ کر فارغ ہوئی طیات کے سامنے کھڑے ہو کر ہاتھ اُس کی طرف بڑھا دیئے وُہ اُس کی گود میں آنا چاہتا تھا....

وُہ ہلکا سا مسکرائی تھی اور نرمی سے اُسے گود میں اُٹھا لیا...

دوپٹہ سر سے اُتار کر شانوں پر پھیلائے باہر لان میں آ گئی....

"مما پاپا اللہ کے پاس ہے نا؟؟"

حماد نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے معصومیت سے کہا...

www.novelsclubb.com

....طیات حیران ہو گئی تھی

"آپکو کس نے کہا بیٹا...؟"

ماموں نے کہا وُہ کہہ رہے تھے پاپا اللہ تعالی کے پاس گئے ہیں مگر وہ مُجھ سے مِلنے آتے"

"...رہیں گے جب رات کو میں سو جاؤں گا تو میرے ڈریمز میں آئیں گے

کتنی آسانی سے وُہ معصوم اِس بات کو سمجھ گیا تھا اور خوش تھا اُس کے پاپا خوابوں میں مِلنے آئیں گے حماد عامر کا عاشق اُس کا شیدائی اتنی آسانی سے اِس سودے پر آمادہ ہو چکا تھا کے اب اُن کی ملاقات صرف خیالوں اور خوابوں میں ہوا کرے گی بس ایک وہی تھی جو تسلیم ...ہی نہ کر پا رہی تھی حقیقت کو

بالکل ٹھیک کہتے ہیں آپکے ماموں پاپا حماد سے فاطمہ سے دادی سے مما سے بہت پیار "

"... کرتے ہیں مُجھ سے بھی تو ملنے آتے ہیں پاپا میرے خوابوں میں

.... طیات نے اُس کے گال کو چومتے ہوئے کہا

"... ادھر آؤ دادی کے پاس"

.... نزہت خاتون نے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تو حماد فوراً اُن کی گود میں چلا گیا

طیات عامر کو گئے مہینہ ہونے والا ہے میں اُس کی ماں ہوں مگر میں اِس حقیقت سے منہ " نہیں موڑ سکتی کہ اب وُہ نہیں ہے میری ذمے داری ہو آپ میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کیا آپ میرے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہیں یا عدت کے بعد واپس اپنے بھائی کے پاس جانا چاہیں گی مجھے آپکا ہر فیصلہ منظور ہے بیٹا آپکے سامنے آپکی پوری زندگی ہے اور مجھے کوئی حق

نہیں ہے کے میں آپ پر پابندی لگاؤں کسی بھی قسم کی آپ اپنے فیصلوں میں خود مختار ہیں

"... جہاں تک بچوں کی بات ہے اِن سے تو میرا رشتہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا

...اُنہوں نے حماد کو خود سے لگائے ہی کہا

"...آپ سوچیں پھر بتایئے گا مجھے"

....متانت سے کہا گیا

سوچنے جیسا کچھ ہے ہی نہیں امی میں بہت صاف ہوں اِس بارے میں کہ مجھے فخر ہے"

عامر تبریز کی بیوہ ہوں اور اپنی بقایا زندگی بھی اسی نام کے ساتھ گزارنا چاہوں گی یہ کوئی

جذباتی فیصلہ نہیں ہے نا سوچ سمجھ کر لیا جانے والا کیونکہ سوچ سمجھ کر یا جذبات کی رو میں

بہہ کر رشتے نہیں بنائے جاتے یہ معاملہ سراسر دِل کا ہوتا ہے اور میرا اللہ گواہ ہے یہ بات

آپ نے سوچی کے شاید میں آگے بڑھنا چاہوں زندگی میں جو کہ میں بڑھنا چاہتی بھی

ہوں مگر میرے ذہن میں کبھی عامر کے علاوہ کسی اور کا خیال بھی نہیں آیا میں اُن سے ہٹ کر سوچنا شرک سمجھتی ہوں اُس انسان نے مجھے اِتنا خود سر اتنا خود پرست بنا دیا ہے کہ اب میں صرف اپنے بارے میں سوچتی ہوں تب ہی کہہ رہی ہوں میری خوشی اِس میں ہے یہاں اُن کے قریب رہنے میں ایک بات اٹل حقیقت ہے اب طیات صرف عامر کے ہی نام سے جانی جائے گی میں بہت گھمنڈی بھی ہو گئی ہوں امی اور عامر کا نام تو میرا گھمنڈ ہے میں بھلا کیسے اسے خود سے الگ کر دوں.....

اُنہوں نے طیات کو بنایا ہے سنوارا ہے ایک نک چڑی نازک اندام "لڑکی" بنا دیا ہے مگر صرف اپنے لیے... ہر ایک کے لیے طیات ایک ایسا پہاڑ ہے جسے سر کرنا اب ناممکن ہے اور اِس پہاڑ کے روبرو جب عامر آئیں گے تو مجھے سہل تر پائیں گے جواب روزِ قیامت ہی ہو گا...."

www.novelsclubb.com

....درد اب بھی تھا مگر چہرہ عامر کی محبت سے پُر نور اور مطمئن تھا

"...مجھے آپ پر فخر ہے طیات"

...نزہت خاتون نے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

شام اپنے سائے ہر سو پھیلا رہی تھی نزہت خاتون اب مطمئن تھیں کے اُنہیں اب تنہا زندگی نہیں گزارنی تھی واقعی عامر تبریز اپنے ہر عزیز انسان کو اتنی محبت اور چاہت دے کر گیا تھا کہ وہ خود غرض ہو چکے تھے کیونکہ اب وُہ جانتے اپنی خواہشوں کو از خود ہی پورا کرنا ہے اُن کی خوشیوں کا خیال رکھنے والا وُہ شخص اب نہیں ہے...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"....ابو بکر ملنے آیا ہے تُم سے"

....احد نے اُسے بتایا

"... مگر مجھے نہیں ملنا"

...ماریہ رُخ بدل کر بولی

میں تمہیں مجبور نہیں کروں گا ہاں اتنا ضرور کہوں گا کہ تُم ایک دفعہ اُس کی بات سن لو"

"... تمہارا جو بھی فیصلہ ہو گا سر آنکھوں پر

....احد اُس کے سر پر ہاتھ رکھ کر پیار سے بولا تو ماریہ کو ماننا ہی پڑا

احد کے جانے کے کچھ دیر بعد اُسے کمرے میں کسی اور کے موجود ہونے کا احساس ہوا وُہ

....جانتی تھی کون تھا مگر پیچھے پلٹ کر دیکھنا مات تھی

میں جانتا ہوں میرے الفاظوں نے آپکا بہت دِل دکھایا ہے مگر یقین جانئے جس لمحے" مجھے اپنی غلطی کا ادراک ہوا میں اپنی نظروں میں رُسوا ہو گیا ہمت نہیں ہو رہی تھی کے آپکے سامنے آسکوں....

غصّہ واقعی بہت بری چیز یہ ایک احساس کئی گھر منٹوں میں تباہ کر سکتا ہے اِس احساس کو خود پر غالب نہ آنے دینا ہی اِنسان کی جیت ہوتی ہے میں ہار گیا لیکن آپ نے مجھے حقیقت سے روبرو کروایا مگر میں اپنا چہرہ سچ کے آئینے میں دیکھ نہیں سکا...

www.novelsclubb.com

ماریہ میں نے آپکا بہت دِل دکھایا ہے شاید معافی کے قابل بھی نہیں ہوں مگر پھر بھی" آپ سے معافی مانگنے آیا ہوں آپ مجھے مُجھ سے بہتر جانتی ہیں... آپ جانتی ہیں میں

منانے کے لئے لمبی لمبی تقریریں نہیں کر سکتا میں زن مریدوں کی طرح آپکے پیروں

....میں نہیں گر سکتا میری مردانگی مجھے اِس بات کی اجازت نہیں دیتی

....آپ تو بہتر جانتی ہیں مجھے میں یہ نہیں کر سکتا

...بس اتنا کہوں گا "میں شرمندہ ہوں" اور آئندہ ایسا نہیں ہو گا

اب آپ پر منحصر ہے میرے لفظوں پر ایمان لے آئیں یہ یا میری صداقت سے منکر

ہو جائیں اور اِس تعلق سے دستبردار ہو جائیں فیصلہ صرف اور صرف آپکا ہے میں ہمارے

ہونے والے بچے کا واسطہ بھی نہیں دوں گا آپکو کیونکہ یہ آپکے احساسوں سے کھیلنا ہو گا اور

....میں اِنسان کی کمزوریوں کی نبض پکڑ کر کاٹنے والوں میں سے نہیں ہوں

www.novelsclubb.com

اگر محبت یہ ہے انسان محبوب کا فرمانبردار ہو اس کے اشارہ آبرؤ پر اپنا سب کچھ نچھاور

کرنے کو تیار ہو اور محبوب کا سراپا صرف شعور نہیں بلکہ لاشعور میں اس طرح نقش ہو

جائے کہ انسان لاشعوری طور پر محبوب کی ایک ایک ادا کو اختیار کرے...تو ہاں مجھے آپ

سے محبت ہے بہت محبت ہے یہ وُہ جذبہ ہی نہیں جو میں لفظوں میں بیان کر سکوں میرے احساسات محسوسات صرف میں سمجھ سکتا ہوں لفظوں میں ڈھالنے کا ہنر نہیں آتا میں

"....ایک عام سا انسان آپکی معافی کا طلب گار ہوں

....ابو بکر کہہ کر چُپ ہو گیا تھا

معافی بھی حق سے مانگ رہے ہو اپنے لفظوں کی حاکمیت پر غور کرو اِن سے ندامت نہیں" اِن سے صرف بیزاری جھلکتی دکھائی دیتی ہیں ایک بیزار اِنسان کبھی نادم نہیں ہو سکتا وُہ تو صرف اپنے نفس کا خادم ہوتا ہے ابو بکر تمہیں زن مرید کہلانا گالی لگتا ہے تو مجھے "بیچاری عورت" کہلانا سر پر جوتی پڑنے کی مانند لگتا ہے..."

www.novelsclubb.com

ماریہ نے اُس کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھیں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے ہوئے بے خوفی سے کہا...

"...آئی ایم سوری"

....ابو بکر نے انتہائی نرمی سے کہا

"اور یہ کب تک چلتا رہے گا وُہ لڑکی یہاں بے تمہارے میں کہاں ہوں...؟"

....ماریہ اُسکے سینے پر اُنگلی رکھتے ہوئے بولی

۔

جب تک تُم اُسے بیچ میں لاتی رہوں گی ہاں وُہ میرے دِل میں ہے مگر ایک کونے میں"
کہیں دفن ہے وُہ محبت میرے بقیہ دِل پر تمہاری حکمرانی ہے صرف میں کبھی اُسے بیچ میں
"... نہیں لاتا صرف تُم لاتی ہوں

...وُہ تُم پر آ گیا تھا

"...آج بھی لڑنے آئے ہو"

...ماریہ نے خفگی سے کہا

"...اپنی محبوبہ کو لینے آیا ہوں"

....ابو بکر نے آخری پتا پھینکا

مت کرو ایسی باتیں تُم پر سوٹ نہیں کرتی تُم میرے ڈبل بیٹری ہی ٹھیک ہو اکڑو سڑو"

"....سے

....وُہ بھی لمحے بھر میں پگھلی تھی

"...معاف کر دیانا"

....ابو بکر نے کندھے سے پکڑ کر اُسے کھینچا تو سیدھا اُس کے کشادہ سینے سے جا لگی

"...ہاں..زبردستی کی معافی"

...وُہ نروٹھے پن سے بولی

ماریہ اپنے چہرے پر بکھرے حیا کے رنگوں کو چھپانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

..ابو بکر مسلسل اُسے اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا

...اُنگلی تھوڑی کے نیچے رکھتے ہوئی چہرہ اونچا کیا

"...کیا ہوا"

...ماریہ نے لجا کر کہا

"...تُم بہت پیاری ہو"

...ابو بکر نے دِل سے کہا

"...کوئی نئی بات بتاؤ سب کو پتا ہے"

"...مجھے تو آج احساس ہوا نا"

ابو بکر نے اُس کی پیشانی کا بوسہ لیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

....ماریہ کے لئے یہ حرکت بلکل غیر متوقع تھی وُہ حیران رہ گئی

"..آئی لو یو سو مچ"

....ابو بکر نے اُسے سینے سے لگالیا

طمانیت کا احساس ماریہ کے رگ وپے دوڑ گیا تھا بس اک کسک تھی جو تا عمُر رہنی تھی کے وُہ ....اُس کی زندگی میں بطور خاص حیثیت آنے والی واحد لڑکی نہ تھی

"...طیات کی محبت کی قبر کتنی گہری ہے یہ میں بھی جانتی ہوں ابو بکر"

....اُس نے دِل میں کہا لبوں سے ہولا سا مسکرادی

☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

www.novelsclubb.com

نواں حصہ

اُس نے ایک طائرانہ نگاہ ہال پر ڈالی دو تین بار مائک کے قریب ہلکی سے پھونک ماری تھی ....

آج کی اس تقریب میں میری سوچ کے اجالے جس موضوع کے حوالے سے اپنی تابانیاں بکھیرنے کے لیے بیتاب ہیں وہ ہے۔۔۔۔۔زندگی ...

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔زندگی۔۔کیا ہے؟..

یہ ایک ایسا گنجلک سوال ہے نہ صرف یہ کہ ہر انساں اکثر ایک دوسرے سے پوچھتا رہتا ہے بلکہ خود سے خود بھی پوچھتا ہے آیئے آج اس اہم موضوع پر بات کرتے ہیں اور ایماندارانہ جائزہ لیتے ہیں کہ کیا ہم اس کے حقوق پورے کر رہے ہیں؟

...وُہ رُکا تھا

ایک بار کسی نے مجھ سے پوچھا زندگی کیا ہے؟ میں نے کہا محض چارہ کھا کر زندہ رہا جائے تو جانور پن، انسانیت کی فلاح کیلئے ہو تو مقدس فریضہ اور عارضی قیام سمجھا جائے تو موت....

زندگی کیا ہے اک سفر کے سوا

www.novelsclubb.com

ایک دشوار رہ گزر کے سوا

کیا ملا تشنۂ محبت کو

ایک محروم سی نظر کے سوا

عشق کے درد کی دوا کیا ہے

سب سمجھتے ہیں چارہ گر کے سوا

کچھ نہیں غم گسارئ احباب

www.novelsclubb.com

اہتمام غم دگر کے سوا

کتنی تنہا تھیں عقل کی راہیں

کوئی بھی تھا نہ چارہ گر کے سوا

دولت سجدہ ہو سکی نہ نصیب

اور بھی در تھے تیرے در کے سوا

کچھ نہیں ہے فسوں طرازی حسن

"... عشق کی شوخیٔ نظر کے سوا

www.novelsclubb.com

بڑی تیزی سے وقت چلتا ہی جا رہا ہے۔"

زندگی گزر رہی ہے اور گزرتی ہی جا رہی ہے۔ کتاب حیات میں کئی باب کا اضافہ ہو گیا ہے۔ کئی صفحات کالے ہو چلے ہیں۔ کہیں تلخ اسباق کی تلخی ہے اور کہیں شریں لفظوں کی مٹھاس ہے۔

دنیا میں آئے اتنا عرصہ ہو چلا ہے۔ ایک نظر پیچھے کی طرف دیکھیں تو خیال آتا ہے کہ زندگی کیا ہے !

محسوس ہوتا ہے کہ زندگی ریل گاڑی کی طرح ہے آہستہ آہستہ سب ہی اپنی زندگی کی گاڑیوں کو لے رواں دواں ہیں۔ کہیں رُک جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

کہیں چلنے لگتی ہے۔

لوگ اس میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے مطلوبہ اسٹیشن پر اتر جاتے ہیں۔

جذبات میں ہلچل ہونے لگتی ہے۔

! خون جوش مارتا ہے لیکن یہ وقت بڑا ظالم ہے۔ ہر زخم کو بھرتا ہی چلا جاتا ہے

زندگی ایک کتاب کی طرح ہے ! لفظ بکھرے پڑے ہیں ! فہرست کی ترتیب ہو چکی ہے مگر آنکھوں سے اوجھل ہے۔۔

ابواب میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، کتاب کے صفحات تیزی سے بڑھنے لگتے ہیں۔ محبتوں سے دور کا آغاز ہوتا ہے نفرتوں سے آشنائی ہوتی ہے۔

! جنون ہوتا ہے تو ہم وہ سب کرتے ہی چلے جاتے ہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں

موجوں کے اضطراب کو سکون میسر آتا ہے۔ پچھلے صفحات پر نظر ڈالتے ہیں تو ڈھیر ساری غلطیوں کا پچھتاوا ڈسنے لگتا ہے۔ تجربات کی دنیا وسیع ہو جاتی ہے مگر وقت ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

!! زندگی یہی ہے شاید

ہر دن کا سورج چڑھتا ہے غروب ہوتا ہے۔

دن پورے ہو جاتے ہیں۔

سال گزر جاتا ہے۔

اور پھر دن پورے ہوتے ہیں تو زندگی ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

عرصے سے زندگی بے سکون ہے۔ حالات میں ڈھالنے کا سلیقہ نہیں آرہا! خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے۔ اذیت بڑھ جاتی ہے، زندگی سے وحشت ہونے لگتی ہے اور موت سے خوف آتا ہے۔ پر پھر بھی ہم زندہ ہے پتا ہے کیوں؟ کیوں کہ ہمیں اپنے حصے کا جینا ہی ہے۔ غم کا برتنا نہیں آیا تو بھی! زندگی نہیں گزر رہی یہ ہمیں لگتا ہے مگر زندگی کی گاڑی اب بھی رواں ہے اور رہے گی۔ جینا بھی آ ہی جائے گا، شاید کچھ اور وقت لگ جائے۔

www.novelsclubb.com

زندگی کے بے شمار رنگ ھیں ہر رنگ اسکا نرالا ہے ہر ایک کا زندگی کے بارے میں ایک نیا ہی فلسفہ ہے اس جہان رنگ و بو میں جدھر بھی دیکھیں گے زندگی کا حسن پھیلا ہوا نظر آے گا اگر کسی چمن میں چلے جائیں ایسا لگتا ہے اسی کا نام زندگی ہے ...

...اگر پھول سے پوچھیں تو جواب ملے گا مسکراھٹ کا نام زندگی ہے

... ننھی کلیوں سے پوچھیں تو جواب ملے گا خوشبو بانٹنے کا نام زندگی ہے

... سمندر کی موجوں سے پوچھا تو کہنے لگیں ساحل کے آغوش میں آجانا زندگی ہے

... سمندر سے نکل کر سیپ نے کہا تنہائی کا نام زندگی ہے

... ساحلوں کی ہوا بولی اٹھکیلیوں کا نام زندگی ہے

... گھٹاوں کی سیاہ فام پریوں نے کہا پیاسوں پر ٹوٹ کر برسنا زندگی ہے

.. قوس قزح نے کہا اپنے رنگین حسن کے جادو میں سارے جہاں کو جکڑ لینا زندگی ہے

... ستاروں نے کہا اداس راتوں کو سجانا زندگی ہے

چاند نے مسکرا کر کہا تاریک راتوں پر چھا جانا اندھیروں کے پردے چاک کرنا زندگی ہے...

جب حس کائنات سے نکل کر انسانوں کے ہجوم کی طرف آیا تو غربت کے ستائے ہووں نے کہا رنج والم کا نام زندگی ہے...

نجومی ہاتھ کی لکیروں کو زندگی کہتا ہے مگر یہ بھول جاتا ھے کہ وہ لوگ بھی قسمت لے کے آتے ہے جن کے ہاتھ نہیں ہوتے...

اہل قلم نے کہا اپنے جذبات واحساسات کو الفاظ کی مالا میں پرو کر اوراق میں سجا دینے کا نام زندگی ہے...

مصور نے کہا رنگوں کا ملاپ زندگی ہے...

www.novelsclubb.com

عاشق نے کہا محبوب کی آنکھوں میں ڈوب جانا زندگی ہے...

جب کائنات کی مختلف اشیاء اور مختلف انسانوں کے نظریہ حیات کو جان لیا مگر پھر بھی مجھے زندگی کا روپ نظر نہ آیا مشرق کی زندگی مغرب کی زندگی شمال والوں کی زندگی جنوب

والوں کی زندگی مگر زندگی کیا ہے میں حیران کھڑا تھا ایک صدا آئی میں نے غور کیا تو یہ دل کی صدا تھی آ تجھے بتاوں زندگی کیا ہے میں چل پڑا چلتے چلتے ایک دروازے پر جا کر میں رک گیا اوپر دیکھا تو پڑھ کے جسم کانپنے لگا لکھا تھا خدا کا گھر مسجد بیت اللہ میں رک گیا دل نے کہا آگے بڑھ میں نے دروازہ کھولا اندر داخل ہوا خدا کے گھر میں سکوت کا عالم تھا میں نے کہا اے دل اس کا نام زندگی ہے دل نے کہا نہیں آگے بڑھ اس الماری کو کھول میں نے جب کھولی تو اس میں مختلف کتابیں بے ترتیب پڑیں تھیں میں خاموش تھا میں چیخ پڑا بتا تو سہی کیا ھے زندگی دل نے کہا یہ سامنے غلاف میں لپٹی کتاب کھول میں نے کانپتے ہاتھوں سے غلاف اتارا اس پر تحریر تھا قرآن مجید میں نے فرط محبت میں اسے چوما آنکھوں سے لگایا گرم آنسو ٹپک ٹپک کر رخساروں پر بہنے لگے میرا وجود تھر تھر کانپنے لگا دل نے کہا اسے کھول میں نے کھولا تو میری نظر ان الفاظ سے ٹکرائی

"آلم،،ذالک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین"

دل نے کہا اے زندگی کے متلاشی یہ زندگی ہے اسے پڑھ اسکے اصول اسکا قانوں ہر شبہے سے پاک ہے یہی وہ کتاب ہے جسکی راہ نمائی ہمیں اندھروں سے روشنی میں لا کر چھوڑتی ھے

....اسی پر عمل پیرا ھونے سے حقیقی زندگی حاصل ہوتی ھے

عناصر میں ظہور ترتیب۔

"زندگی کیا ہے فقط طائرِ قفسِ روح۔

....راحیل نے سامنے ساکت ہال پر نظر کرتے ہوئے اپنی تقریر کا اختتام کیا تھا

....پورا ہال تالیوں کی گونج سے جی اُٹھا تھا

....ہر ایک نے اُسے شاباشی دی

ماشاءاللہ بہت بہت خوبصورت تجزیہ کیا آپ نے زندگی کا آپکے اندازِ بیاں میں سامنے"

"...والے کو ساحر کر دینے کی خاصیت ہے آپ درس کیوں نہیں دیتے

...کسی نے کہا تھا

....راحیل محض مسکرا دیا

"...اللہ نے توفیق دی تو ضرور"

...وُہ کہہ کر اُٹھ کھڑا ہوا کتاب کو سینے سے لگائے وُہ اولڈ ایج ہوم کی حدود سے باہر آ گیا

...ایک نظر مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں انعم اولڈ ایج ہوم اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ لکھا تھا

راحیل کی زندگی کا مقصد اب صرف اِنسانیت کی خدمت اور اپنے گناہوں کا ازالہ تھا جانے انجانے اُس نے کئی زندگیاں تباہ کی تھیں اب صرف ازالہ تھا جو اُسے کرنا تھا....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"....اقراء"

...جازم نے آواز لگائی

"...جی کہیں"

....وُہ فوراً پانی کا گلاس لے کر اُس کے سامنے تھی

www.novelsclubb.com

"...بیٹھیے"

....جازم نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا

"ہم لوگ اگلے ہفتے انگلینڈ جا رہے ہیں؟"

..جازم نے اقراء کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

"..کیوں"

...اُس نے حیران ہو کر پوچھا

www.novelsclubb.com

"..ہنی مون کے لیے"

...جازم نے شرارت سے آنکھ دبا کر کہا

"...کچھ بھی کہتے ہیں آپ"

...اقراء نے ہاتھ چھڑوانا چاہا

...چہرے پر حیا کے رنگ بکھرے ہوئے تھے

شرماتی کیوں ہیں یار شادی کو سات مہینے ہو گئے ہیں اور ہم ابھی تک کہیں گھومنے نہیں"

"..گئے تو میں نے ہی پلان بنالیا

...اُس نے محویت سے دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...میں آتی ہوں"

...اقراء نے جھٹ ہاتھ کھینچا اور جانے کے لئے پلٹ گئی

اُس کا دوپٹہ کھینچا تھا پلٹ کر دیکھا تو دوپٹے کا ایک کونا جازم کے ہاتھ میں تھا اور وہ مسکرا رہا تھا...

جازم ریحان کے اسکول سے آنے کا ٹائم ہو رہا ہے مجھے اُس کی من پسند پاستا بنانی ہے پلیز" جانے دیں..."

اقراء نے التجاء کی۔۔۔

وُہ بے اختیار ہنسنا تھا....

اُٹھ کر چلتا ہوا اُس کے پاس آیا دوپٹا اُس کے شانے پر ڈالتے ہوئے خود سے قریب کیا اور بولا....

میں واقعی بہت خوش قسمت ہوں جو آپ میرے ساتھ ہیں ہو بہو وہی جیسی میری چاہ"

"... تھی کہ میری جیون ساتھی ہو

...جازم نے لگاوٹ سے کہا

"...ایسے کیا دیکھ رہے ہیں"

....اقراء نے اُس کی نظروں کا ارتکاز پا کر شرماتے ہوئے چہرہ اوپر کیا

"...کچھ نہیں"

.. جازم نے اُسے حصار سے آزاد کیا

"...میں آتی ہوں"

....اقراء نے رُکا ہوا تنفس بحال کرتے ہوئے کہا

"...سنیں"

....آواز آئی

"...جی"

....اقراء پلٹی

....کچھ لمحے یوں ہی سرک گئے

"...آئی لو یو"

جازم نے اظہار کیا تھا جو وُہ ہر روز ہی کرتا تھا۔۔۔

اقراء نے پلکوں کو جُھکا کر اُٹھایا اور ان کہا شکریہ ادا کرتی چلی گئی جازم اِس ادا پر ہر بار کی طرف آج بھی دِل و جان سے فدا ہو گیا تھا۔۔۔

...سات مہینے جازم کی سنگت میں گزارا ہو اہر لمحہ اقراء نے جیا تھا

راحیل اور ابو بکر کے سمجھانے پر اُس نے شادی کی تھی مگر جازم کی محبت نے اُسے جیت لیا تھا....

جازم کی بے شمار محبت نے ماضی کے زخموں اور دُکھوں پر پھاہے کا کام کیا تھا حماد آج بھی اُس کے دِل میں بستا تھا وُہ کبھی اُس شخص کو بھُلا نہیں سکتی تھی جس نے اُس سے بے غرض بے لوث محبت کی اُسے اپنی ذات پر کھویا ہوا یقین لوٹایا تھا...

مگر زندگی کا نام ہے گزرنا وُہ گزرتی جاتی ہے وقت کسی کا عزیز نہیں ہوتا اس کی کسی سے یاری نہیں ہوتی... لوگ کہتے ہیں خود غرض انسان ہوتا ہے مگر اصل خود غرض وقت ہی

تو ہوتا ہے بے غرض ہو کر بہتا جاتا ہے اِنسان اِس کی دھار اپر چاہے ان چاہے گرتا بھڑتا ہی چلا جاتا ہے ...

زندگی میں لوگ آتے ہیں قیام کرتے ہیں اپنی مدت پوری کرتے ہیں اور بوریا بستر اسمیٹے نئے سفر پر نکل پڑتے ہیں نہ وُہ رُکتے ہیں نا ہم جانے والے اِنسان کو روکا نہیں جاتا نا آنے والی خوشیوں کو ٹوک لگائی جاتی ہیں اُنہیں تو بانہیں وا کر کے آغوش میں بھر لیا جاتا ہے آنکھوں میں بسایا جاتا ہے دِل میں جگہ دینی ہوتی ہے...اِنسان محبت کے بدلے محبت کا طالب ہوتا ہے ...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

دسواں حصہ

"..طیات"

"ہوں"

"..تمہارا ڈرائیور آگیا ہے"

"...اوہ اچھا"

www.novelsclubb.com

آسیہ نے اُسے احساس دلایا کے وقت کافی گزر چکا ہے اب اُسے گھر چلنا چاہئے۔۔۔

...طیات نے کُرسی کی پُشت پر ڈالی ہوئی گردن اُٹھا کر اُسے دیکھا

آنکھوں میں سوچ کی اتنی گہری اور واضح دُھند تھی کہ آسیہ کے چہرے پر بے اختیار ہمدردی کے سائے پڑ گئے...

"تُم خود کو تھکا رہی ہو طیات پڑھائی بچے آفس سب ایک ساتھ تُم اِنسان ہو جو مشین نہیں"...

آسیہ نے ہمدردانہ انداز میں کہا...

طیات نے ایک گہری سانس لی تھی اور ہونٹوں پر پھر سے فریب دیتی مسکراہٹ سجالی تھی....

کچھ نہیں ہوتا میری دوست.. میری پڑھائی کسی کا خواب ہے، بچے میرا فرض اور آفس،"

"...آفس ہے تو سب ہے

اُس نے نوٹس سمیٹتے ہوئے ایک نظر وال کلاک پر ڈالی تو احساس ہوا وقت واقعی بہت ہو چکا

... تھا حماد اسکول سے آ چکا ہو گا

"...ہاں چلو اب "

... طیات نے یونیورسٹی سے باہر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا

"... تھک نہیں جاتی تُم آخری کس مٹّی کی بنی ہو"

www.novelsclubb.com

.... یہ وُہ سوال تھا جو آسیہ اُس سے پچھلے دو مہینے میں ہزار بار پوچھ چُکی تھی

تھکن کیا ہوتی ہے؟ میں اپنے اِس احساس کو بہت پہلے مار چُکی ہوں آسیہ کیونکہ میں جانتی" ہوں اگر میں تھک گئی تو میری تھکن کو لمحے میں دور کر دینے والا اب کوئی شخص نہیں ہے... میں پھر کیوں تھک جاؤں؟"

... طیات نے جواب دے کر سوال داغ دیا تھا جس کا کوئی جواب نہ تھا

"... اچھا آسیہ خُدا حافظ"

... طیات نے گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

"... اللہ حافظ"

... آسیہ نے رُک کر کہا دِل میں ہر بار کی طرح اُس لڑکی کی عزت بڑھ گئی تھی

www.novelsclubb.com

اُس نے گاڑی بیٹھتے ہی بیگ سے ایک ڈائری نکالی اور تہہ شدہ صفحے کو کھول کر پڑھنا شروع کر دیا ..

وقت کا دھارا ازل سے بہتا چلا آ رہا ہے اور ابد تک بہتا رہے گا..اِس کے سنگ سنگ ہی زندگی بہتی چلی آ رہی ہے...زندگی اپنے بہاؤ میں انسانوں کو ریگ گزاروں کی طرح بہاتی چلی جاتی ہیں۔۔۔ریگ زار کبھی اپنی جگہ سے ہل کر وہیں جم جاتے ہیں۔ کبھی کچھ دور تک چلے جاتے ہیں۔ کچھ رُک جاتے ہیں کچھ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کچھ نئے شامل ہو جاتے ہیں. وُہ بھی رُکتے ہیں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ پھر ٹھہر جاتے ہیں...

غرضیکہ زندگی سے چمٹے ریگ زاروں کا سلسلہ ازل سے چل رہا ہے اور ابد تک چلتا رہے گا۔ایسی ایسا ہی ریت کا ذرہ ہے جو وقت کے دھارے پر بہتا چلا جاتا ہے...

کبھی نزدیک ہی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے کبھی دور تک چلا جاتا ہے..یہ دوری نزدیکی ماہ و سال میں ماپی جاتی ہے اور یہی عُمر کہلاتی ہے...

... عُمر چند لمحے بھی ہو سکتی ہے. چند ماہ چند سال اور سالہا سال بھی ہو سکتی ہے

عمر کی بھی کئی رُخ کئی زاویے کئی جہتیں ہوتی ہیں... عُمرِ انسان کا وہ حصہ جو وُہ زندگی کے سنگ سنگ گزارتا ہے..۔ یہ عرصہ ہر اِنسان کے لیے ایک سا نہیں گزرتا ہر زیست کی الگ روداد ہے الگ پہلو الگ زاویہ ...

زندگی اپنا وُہ سرمایہ جیتے جاگتے اِنسان کی صورت میں اُٹھائے چلی آتی ہیں اور بلا آخر موت کے حوالے کر دیتی ہے ...

زندگی جیتی ہی مرنے کے لئے ہے ....

"..آپ سے کوئی جیت ہی نہیں سکتا عامر"

www.novelsclubb.com

اُس نے عقیدت مندی سے کہا پچھلے سات ماہ سے اُسکا یہی معمول تھا وُہ عامر کا لکھی گئی ڈائری کا ایک صفحہ پڑھتی تھی اور اپنے دِل میں موجزن عامر کی محبت میں مزید شدت پاتی ...

اُسے عامر کی ڈائری اسٹڈی روم سے ملی تھیں صرف ایک ڈائری نہیں بے شمار ڈائریز جو شاید وُہ جب سے لکھتا آرہا تھا جب سے اُس نے ہوش سنبھالا تھا اپنی زندگی کے ہر اچھے برے تجربے کو محفوظ کرنے کے لئے اُس نے کاغذ اور قلم سے دوستی کی تھی صفحوں کو اپنا ہم راز بنایا تھا بے جھجک ہر بات کہی تھی ...

"...باجی گھر آگیا"

طیات اپنی سوچوں میں مستغرق تھی جب ڈرائیور منزل آنے کی اطلاع اُسے دی ....

اُس نے راستے سے بچوں کے لئے لی چیزوں کی شاپرز کو ہاتھوں میں لیا اور رہائشی عمارت کے اندر چل دی ....

"...السلامُ علیکم مما"

www.novelsclubb.com

"...وعلیکم السلام مما کی جان"

طیات نے شاپرز صوفے پر رکھتے ہوئے حماد کو گود میں لیا اور پیار کیا.... جبکہ نزہت خاتون کی گود میں بیٹھی فاطمہ نے اُس کی جانب ہمکنا شروع کر دیا تھا...

"...بیٹا تُم فریش ہو جاؤ اور لنچ کر لو مجھے یقین ہے تُم نے کچھ نہیں کھایا ہو گا"

نزہت خاتون نے سائڈ پر رکھے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیل کر اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا...

www.novelsclubb.com

"..جی امی"

اُس نے گلاس ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا...

امی امان بھائی کی کال آئی تھی وُہ کہہ رہے تھے آپ کا نمبر بند جا رہا ہے اُنہیں کسی ٹینڈر"
کے سلسلے میں آپ سے بات کرنی ہے شاید سہیل مجید والوں کا ہے کوئی انویسٹمنٹ کی
"... بات کر رہے تھے

.. طیات نے فاطمہ کو پیار کرتے ہوئے کہا

"... میرا فون حماد نے توڑ دیا... شریر کہیں کا"

... اُنہوں نے ہلکی سے چپت حماد کو لگائی تھی

www.novelsclubb.com

"... حماد"

.. طیات نے اُسے گھورا تھا

"...اب تم ڈانٹتے نہ لگ جانا بچے کو خراب ہونے والی چیز تھی ہو گئی"

....وُہ فوراً حمایت کو بولی

"...امی آپ ہی کے لاڈ پیار نے اسے ضدی بنا دیا ہے"

...اب وُہ شکوہ کر رہی تھی

"...کچھ نہیں ہوتا بس تُم ڈانٹا نا کرو"

....اُنہوں نے چاکلیٹ کا ٹکڑا احماد کی طرف بڑھایا جسے اُس نے آدھے میں ہی اُچک لیا

...اُس کی اِس حرکت پر طیات اور نزہت خاتون بے ساختہ مسکرا دیں

نزہت اور طیات دونوں کے درمیان ساس بہو کا رشتہ تو کب کا پیچھے رہ چکا تھا وُہ اب ایک دوسرے کے تنہائی کے ساتھی تھے ہمراز تھے دوسرے کے دُکھ درد میں شریک... امان ...عامر کا بزنس دیکھتا تھا جس میں نزہت خاتون بھی اُس کے ساتھ تھیں اور طیات بھی

یہ تعلق اب دوستی کی شکل اختیار کر چکا تھا اور دوست تو پھر دوست ہوتے ہیں بے جھجک ...اور ہر دُکھ سکھ میں پیش پیش

امی میں چینج کرنے جا رہی ہوں... اور حماد تُم اپنا بیگ لے کر فوراً اوپر آجاؤ ہوم ورک" "... بھی کروانا ہے تمہارا

www.novelsclubb.com

...طیات نے اپنا بیگ اُٹھاتے ہوئے کہا

....حماد نے رونی شکل بنا کر اپنی دادی کو دیکھا تو دادی صدقے واری

"...آجائے گا شام میں تُم بھی آرام کر لو"

اُنہوں نے حماد کو بچاتے ہوئے نصیحت بھی کی۔۔۔۔

"... امی...آپ اِن کی عادتیں بگاڑ دیں گی"

"...کوئی نہیں میرے ہی بچے ہیں سنوار بھی دوں گی"

...وُہ ہر بار اُسے چپ کر دیتی تھیں

www.novelsclubb.com

"...تُم کیا دانت دکھا رہے ہو"

....بس ناچلتے دیکھ اُس نے حماد کو ڈپٹا

اُس نے میکانکی انداز میں گردن کو پھر نزہت خاتون کی طرف کیا..... نزہت خاتون نے .....طیات کی طرف

"....افّف.... یہ دادی پوتا"

....طیات پیر پٹختی ہوئی اوپر چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راحیل سنگ مرمر کے ٹھنڈے فرش پر کھلے آسمان کے نیچے آنکھ پر ہاتھ رکھے لیٹا ہوا ....تھا

دسمبر کے آخری ایام چل رہے تھے سردی اپنے جوبنوں پر تھی مگر اسے اب کہاں دُنیا کے ....موسموں کی فکر تھی اُس کے اندر ایک موسم گھر کر چکا تھا کڑکتی جلتی سلگتی دھوپ کا

وُہ فجر کی نماز کے بعد گھر نہیں گیا تھا وہی رُک گیا تھا اُسے کسی سے کچھ سننا تھا۔۔۔۔۔۔

"...السلامُ علیکم مولوی صاحب"

...راحیل نے قدموں کی آواز پا کر فوراً اُٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے کہا

"...آج نماز کے لیے دیر سے آئے"

...اُنہوں نے رسانیت سے کہا

www.novelsclubb.com

"جی رات کو نیند نہیں آرہی تھی ۳ بجے کے بعد جا کر آنکھ لگی تھی اسی لیے آذان کے وقت
"...آنکھ کھلی جتنے میں آیا تو جماعت کھڑی ہو چکی تھی آپ سے ملنے کا موقع ہی نہیں ملا

...راحیل نے تفصیل بتائی

۔

"... نیند نا آنے کی کوئی وجہ ہو گی یقیناً کیونکہ مجھے تم آج کچھ مضطرب دکھائی دیتے ہو"

...وُہ اُس کا چہرہ دیکھ کر سمجھ جاتے تھے اندر کیا موسم ہے

"... کیا آپ مجھے قذف کے بارے میں پھر سے بتائیں گے"

راحیل نے عجیب خواہش کی تھی مگر اُن کے لئے یہ نیا نہیں تھا کیونکہ وُہ اکثر اُن سے کچھ منفرد سُنتا تھا شاید اُس کے گناہ تھے جو کسی لفظ کے صورت میں سامنے آجاتے تھے اور وُہ .... اُس کے پیچھے کی کہانی جاننے اُن پہلیوں کو بوجھنے اُن کے پاس آتا تھا

"... کسی پر زنا کی تہمت لگانا قذف ہے"

....اُنہوں نے کہنا شروع کیا

....راحیل نے سر جھکالیا

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ. اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو لوگ پاک دامن خواتین پر الزام لگائیں، پھر اس پر چار گواہ پیش نہ کر ' ' سکیں، انھیں اسی کوڑے لگاؤ اور (کسی معاملے میں) ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ اور یہی لوگ فاسق ہیں۔ ہاں، جو اس کے بعد توبہ اور اصلاح کر لیں تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا، "مہربان ہے۔

www.novelsclubb.com

اس سزا کے حوالے سے کئی فقہی بحثیں تنقیح کا تقاضا کرتی ہیں۔

توبہ واصلاح کے بعد قاذف کی گواہی کا حکم

ایک بحث یہ ہے کہ مذکورہ آیت میں

'اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا' کا استثنا 'اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْفٰسِقُوْنَ'

سے متعلق ہے یا

'لَا تَقْبَلُوْا لَہُمْ شَہَادَۃً اَبَدًا' سے۔

www.novelsclubb.com

دوسری تاویل ماننے کی صورت میں اس بات کی گنجائش پیدا ہو جاتی ہے کہ اگر قذف کا مرتکب توبہ واصلاح کر لے تو اس کی گواہی قابل قبول قرار دے دی جائے، تاہم احناف نے اسے فسق سے متعلق مانا ہے اور یہ رائے قائم کی ہے کہ دنیا میں قذف کے مرتکب کی گواہی قبول کرنے کی کسی حال میں کوئی گنجائش نہیں۔

: ہماری رائے میں کلام میں تین قرینے ایسے ہیں جو احناف کی رائے کو راجح قرار دیتے ہیں

'لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا'

میں 'اَبَدًا' کی قید از روے بلاغت اس کے بعد کسی استدراک کی گنجایش ماننے میں مانع ہے۔ اگر قرآن مجید کو یہ کہنا ہوتا کہ توبہ کے بعد ان کی گواہی قبول کر لی جائے تو اصل حکم میں 'اَبَدًا' کی قید کا اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

"....تمہیں مردوں کی ہوس ہے"

....سماعتوں پر حقیقی بم گرنے لگے تھے

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ وَ اَصۡلَحُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ میں توبہ کا جو اثر اور نتیجہ بیان کیا گیا ہے، وہ دنیوی سزا سے نہیں، بلکہ اخروی سزا سے متعلق ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ پورا استدراک دراصل اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ کے ساتھ متعلق ہے۔

اگر اس استدراک کو ردِ شہادت سے متعلق مانا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ توبہ واصلاح کے متحقق ہو جانے کا فیصلہ ظاہر میں کیسے کیا جائے گا؟

اگر تو یہ فرض کیا جائے کہ قذف کا ارتکاب کرنے والے افراد لازماً ایسے ہوں گے جو اپنی ظاہری زندگی میں فسق و فجور میں معروف ہوں تو ان کی توبہ واصلاح کا کسی حد تک اندازہ ان کے ظاہری طرزِ زندگی میں تبدیلی سے کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے قذف کی سزا صرف ایسے افراد کے لیے بیان نہیں کی، بلکہ بظاہر بہت قابل اعتماد اور

www.novelsclubb.com

متقی افراد بھی اگر کسی پر زنا کا الزام لگائیں اور چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو ان کے لیے بھی یہی سزا ہے۔ ایسے افراد کے ہاں توبہ اور اصلاح کا ظہور، ظاہر ہے کہ ان کے باطن میں ہو گا جس کا فیصلہ کرنے کا کوئی ظاہری معیار موجود نہیں۔ چنانچہ یہ کہنا کہ ایسے لوگ اگر توبہ و اصلاح کر لیں تو ان کی گواہی قبول کر لی جائے، عملی اعتبار سے ایک بے معنی بات قرار پاتی ہے۔

قرآن مجید نے کسی پاک دامن عورت پر زنا کا الزام ثابت کرنے کے لیے چار گواہ طلب کیے ہیں اور اگر الزام لگانے والا گواہ پیش نہ کر سکے تو اسے قذف کی پاداش میں ۸۰ کوڑے لگانے کا حکم دیا ہے، البتہ ان سے متصل اگلی آیات میں شوہر کے لیے یہ قانون بیان کیا گیا

www.novelsclubb.com

ہے کہ اگر وہ اپنی بیوی پر بدکاری کا الزام لگائے اور اس کے پاس چار گواہ نہ ہوں تو میاں بیوی کے مابین لعان کرایا جائے گا۔ ے

شوہر کے لیے یہ گنجایش پیدا کرنے کی وجہ بالکل واضح ہے کہ اگر وہ اپنے الزام میں سچا ہے، لیکن چار گواہ پیش نہیں کر سکا تو اسے جھوٹا قرار دے کر قذف کی سزا دینے کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ عورت جس بچے کو جنم دے گی، اس کا نسب اس کے شوہر ہی سے ثابت مانا جائے گا، جبکہ یہ امکان موجود ہے کہ بچہ در حقیقت اس کا نہ ہو۔"

www.novelsclubb.com

"....بس میں چلتا ہوں"

..اُس کے اندر مزید ہمت نہ تھی

اِنسان جتنا کمزور ہو جائے اپنی ذات سے جڑی حقیقت کا عکس ہمیشہ نظریں چرانے پر مجبور کر دیتا ہے...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میدانِ_حشر#

آخری قسط (قسط نمبر ۲۴)

آخری باب

"میدانِ حشر"

گیارہواں حصہ (سیکنڈ لاسٹ)

www.novelsclubb.com

وُہ سیڑھیاں چڑھتا وہی پر رُک گیا قدم اب ہلنے سے بلکل انکاری تھے اوپر سے آتی آواز نے اسے سحر میں نہیں جکڑا تھا بلکہ کسی نے اُسکے دِل کو مُٹھی میں قید کیا تھا یہ آواز تو وُہ کروڑوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتا تھا اِس آواز کے بارے میں وُہ کبھی دھوکا نہیں کھا سکتا تھا یہ آواز تو اُسکی سماعتوں میں ہر وقت گونجتی تھی یہی وُہ آواز جو ذرا اونچی ہو کر اُسکی زندگی کا رُخ موڑ چُکی تھی....

وُہ واپس سیڑھیوں پر اُلٹے قدم اُترنے لگا تھا...

آواز اُسکا پیچھا کیے جا رہی تھی وہ مدھم سے آواز اب یکدم اُسے پورے گھر میں آتی اپنے ارد گرد ہی محسوس ہونے لگی تھی....

www.novelsclubb.com

خاموشی ایسے میں بنتی ہے پھر اظہار کا ذریعہ نگاہوں ہی نگاہوں میں ہزاروں باتیں ہوتی"

ہیں اِنہیں رنگینیوں میں پھر کچھ ایسے موڑ آتے ہیں محبت کا حسیں موسم اچانک رنگ بدلتا

ہے دلوں میں میل آتا ہے

تعلق ٹوٹ جاتا ہے تعلق ٹوٹ جانے سے کسی کے روٹھ جانے سے محبت چھوٹ جانے

!سے کوئی دل ٹوٹ جانے سے مجھے معلوم ہے جاناں

کسی کے ذکر سے پلکیں اچانک بھیگ جاتی ہیں

کسی قلبِ حزیں میں پھر اچانک درد کی

اک ٹیس اٹھتی ہے کسی کا قلب بن آواز روتا ہے

..."کوئی پھر ماہیٔ بے آب کی صورت تڑپتا ہے، سسکتا ہے، بلکتا ہے

...طیات تُم تو لکھتی بھی بہت اچھا ہو

طیات کی کچھ دوستیں اُس سے ملنے گھر آئی ہوئی تھیں طیات اُنہیں اپنی ڈائری پڑھ کر سنا رہی تھی...

وُہ حماد سے ملنے آیا تھا....

راحیل کا دِل دوبارہ سسک اُٹھا اُسکا وجود تڑپنے لگا تھا....

محبت کا حسین موسم اچانک رنگ بدلتا ہے" اُسکی کانوں میں یہی آواز گونجنے لگی تھی مگر" الفاظ الگ تھے.....

www.novelsclubb.com

پہلی صور پھونکی جا چکی ہے راحیل بے چینی تمہارے وجود میں سرائیت کر چکی ہے۔ "

تُم کانپ رہے ہو ابھی سے ابھی تو شروعات ہے تُم تو ابھی سے مرنے لگے ہو انتظار کرو اگلے عذابوں کا سوچو تب کیا حال ہو گا تمہارا...ابھی تو بس ابتدا ہے....

...تمہارے وجود

....تمہاری انا

....تمہارے وقار

...تمہاری خودسری

.... تمہارے گھمنڈ غرور

....تمہارے گناہوں

...تمہارے ظلموں

کے اختتام کی بس شروعات ہوئی ہے تمہیں بھی تو پتہ چلے کے اور وپر کیا گزرتی ہے....."

تکلیف دردازیت سے بھری آواز اُسے اپنی رگوں میں دوبارہ اُترتی محسوس ہونے لگی 3 سال پہلے کی رات کا منظر اُسکی زندگی کی "بھیانک ترین رات "کا منظر پھر سے آنکھوں کے سامنے زندہ ہو گیا تھا....

شیریں آواز ابھی بھی آرہی تھی مگر آواز میں چھپے کرب کو وُہ محسوس کر سکتا تھا...

کبھی یہ سسکیاں، آہوں کی صورت دھار لیتی ہیں کبھی بن موسمی برسات ہوتی ہے"

کبھی راتوں کی تنہائی ڈراتی ہے فراق کے دن

گرچہ کرب آمیز ہوتے ہیں مگر آہستہ آہستہ

"...ہر اک گھاؤ بالآخر بھر ہی جاتا ہے سنا ہے وقت مرہم ہے سبھی غم بھول جاتے ہیں

....الفاظ زندگی کی حقیقت تھے اُسکی مکمل زندگی کی ترجمانی کر رہے تھے

....وُہ مردہ قدموں سے نیچے اُتر گیا

"پاپا"

.....مانوس آواز پر اُس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی تھی

.....وُہ اب ہمر کی طرف بڑھنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

ٹیبل لیمپ کی روشنی میں وُہ کتابوں میں سر دیئے بیٹھی تھی حماد اور فاطمہ گہری نیند سو رہے تھے..

"...بس بہت ہو گیا اب اور نہیں پڑھا جائے گا"

...اُس نے کتابیں بند کرتے ہوئے خود سے کہا

.... گردن کُرسی کی پُشت سے ٹکا دی غلافِ چشم گرا دیئے

...دماغ کی اسکرین پر ایک منظر رونما ہوا تھا

"....طیات...ڈاکٹر بننے کے بعد آپکا سب سے پہلا مریض تو میں ہی ہو نگا"

....اُسے عامر کی بات یاد آنے لگی

....بس اب یادیں ہی تو تھیں اُس کے پاس جن کے سہارے وُہ جی رہی تھی

"...ہاں دماغی مریض"

...ساتھ ہی کسی کی کھنکتی آواز بھی گونجتی سنائی دی

"...ہاں ہاں کہہ لیں مجھے پاگل مگر بنانے والی بھی تو آپ ہی ہیں"

کسی کی جان نچھاور کرتی شوخ سے آواز تھی جو کمرے کی در و دیواروں سے لپٹی ہوئی تھیں....

سوچوں کا تسلسل ٹیبل پر رکھے موبائل فون کی رنگ ٹون نے توڑا تھا۔۔۔

اُس نے تساہل سے گردن کرسی کی پُشت سے اٹھائی اور فون کو دیکھا تو چہرے پر بیزاری کے آثار نمایاں ہوتے گئے....

"...السلامُ علیکم"

"...وعلیکم سلام"

....دوسری طرف سے اقراء نے جواب دیا تھا

"... کیسی ہو طیات؟؟؟"

"میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں کیسی ہیں..؟"

....اُس نے رسماً کہا ورنہ اُسے اقراء سے بات کرنے میں زرا دلچسپی نہیں تھی

آپی اگر آپ نے اُس ہی بات کے لیے کال کی ہے تو میں آپکو بتا چکی ہوں مجھے کسی سے"

"... بھی ملنا نہ ہی کچھ سننا ہے

....اُس نے دوٹوک بات کی

"...طیات صرف میری خاطر ایک دفع مل لینے میں حرج ہی کیا ہے "

...اقراء نے التجاء کی

آپی میں آپ کی بہت عزت کرتی ہوں پلیز مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس نہ "

"...کریں

....اُس نے بیزاری سے کہا

طیات میرے لیے بس ایک بار راحیل سے مل لو وُہ بس ایک بار تُم سے ملنا چاہتا "

"...ہے

میری زندگی کا کوئی لمحہ اتنا غیر اہم نہیں ہے آپی جسے میں اُس شخص کی چند فضول باتوں کو"
"...سننے کے لیے ضائع کر دوں

....وُہ سنگدلی کی حد پر تھی

آپ کے لیے یہ سب کہنا بہت آسان ہے آپی کیونکہ آپ نے وہ نہیں سہا جو میں سہہ چُکی"
ہوں....آپ کہتی ہیں کہ آپ میرا درد، تکلیف سمجھ سکتی ہیں مگر یہ صرف بہلاوے ہیں
انگاروں پر چلنے کی جلن صرف وہی انسان جان سکتا ہے جو اُس سے گزر رہا ہو دور کھڑے
رہ کر ترحم بھری نظروں سے دیکھنا اور اُس تکلیف کو سہنا دو ایسی نا ممکن باتیں ہیں جیسے
سورج کا مغرب سی نکلنا مشرق میں جاڈو بنا۔۔۔میرا اور راحیل کا ایک ہو جانا نا ممکن ہے
"...میں کوئی کھلونا نہیں جب دل کیا توڑ کر پھینک دیا احساس ہوا تو تیمارداری کو آ گئے

"!طیات میری بات۔۔۔۔ "

"آپی پلیز...اگر صرف مُجھ سے بات کرنی ہو میرے متعلق تو ہی کال کیجئے گا مجھے آپکے بھائی میں اُسکی زندگی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے..."

....اُس نے درشتگی سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا

"کیوں مجھے سکون سے جینے نہیں دیتے مجھے نہیں ہے ضرورت اب کسی سہارے کی میں وُہ بننا چاہتی ہوں جو عامر آپ مجھے بنانا چاہتے تھے..."

....اُس نے خود سے کہا

www.novelsclubb.com

....وُہ بے چینی کے عالم میں کمرے میں ادھر سے ادھر چلنے لگی

پتھر کا سمجھ کر رکھ لیا ہے عورت کو یہ مرد چاہے جو کر جائیں آخر ش انہیں معاف کر دیا جائے اور پھر زندگی کا حصہ دار بنا دیا جائے...؟؟"

...وُہ خود سے سوال کر رہی تھی

...سائڈ ٹیبل پر رکھے جگ میں سے گلاس میں پانی ڈالا اور حلق کے اندر انڈیلا

...کچھ راحت محسوس ہوئی

چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اُس نے بالوں کو جوڑے کی شکل دی اور دوپٹہ اتار کر سائڈ پر رکھ دیا....

....اُس نے دراز میں سے عامر کی ڈائری نکالی اور پڑھنے لگی

www.novelsclubb.com

...یہ صفحہ اُس نے شاید طیات کے لئے ہی لکھا تھا کیونکہ شروعات میں لکھا تھا

"...متاعِ حیات"

....عقاب کی عمر ستر سال ہوتی ہیں"

اِس عُمر تک پہنچنے کے لئے اُسّے سخت مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے....جب اُس کی عُمر چالیس سال ہوتی ہیں تو پنجے کند ہو جاتے ہیں جس سے وہ شکار نہیں کر پاتا...مضبوط چونچ بھی عُمر کے بڑھنے سے شدید ٹیڑھی ہو جاتی ہے...پر بہت بھاری ہو جاتے ہیں سینے کے ساتھ چپک جاتے ہیں..اُڑان بھرنے میں سخت دشواری کا سامنہ کرنا پڑتا ہے...اِن مشکلات کے ہوتے اُس کے سامنے دو راستے ہوتے ہیں..موت کو تسلیم کر لے یا150 دِن کی سخت ترین مشقت کے لئے تیار ہو جائے..."

...طیات کو یقین ہو چلا تھا یہ اُس کے لیے ہی لکھا گیا تھا

...وُہ مزید پڑھنے لگی

..وُہ پہاڑوں میں جاتا ہے چونچ کو پتھروں پر مارتا ہے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جاتی ہے"

....کچھ دن بعد نئی چونچ نکلتی ہے تو اُس سے اپنے ناخن جڑ سے نکال پھینکتا ہے

.. نئے ناخن نکل آتے ہیں تو وُہ چونچ اور ناخن سے اپنا ایک ایک بال اُکھاڑ پھینکتا ہے

...اِس عمل میں اسے پانچ ماہ کی طویل مشقت سے گزرنا پڑتا ہے

پانچ ماہ بعد پھر اُڑان بھرتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اُس نے نیا جنم لیا ہو...اِس

...طرح وُہ مزید تیس سال زندہ رہ پاتا ہے

....بعض دفعہ زندگی کو بدلنا ضروری ہوتا ہے تاکہ ہم اِس سے بہتر زندگی گزار سکیں

بھلے زندگی بدلنے کے لیے سخت جدوجہد ہی کیوں نہ کرنی پڑے...ڈٹ کر ہر مشکل کا

"...سامنہ کرنا چاہیے

"....آپ جا کر بھی یہی ہیں عامر ہر دم ہر لمحہ میرے رہنما بن کر"

....اُس نے کتاب کو چومہ اور سینے سے لگایا

"میں ملوں گی تم سے راحیل۔۔۔"

...اُس نے فیصلہ کر لیا تھا

"....مگر"

....ایک پُراسرار مسکراہٹ نے لبوں کا احاطہ کیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

.....سال بعد ۲۳

....وُہ بھی اپنی سوچوں میں مستغرق ہی تھی کہ ڈاکٹر شفقت آناًفاناًاندر داخل ہوئے

"...ڈاکٹر طیات ایمرجنسی کیس ہے"

....اُنہوں نے اپنا تنفس بحال کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...چلئے"

....طیات نے کہااور اُن کے ساتھ چل دی

ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہوئی تو اُس نے دیکھا ایک لڑکا لگ بھگ اٹھارہ انیس سال کا ....اسٹریچر پر شدید زخمی حالت میں تڑپ رہا تھا سر سے مسلسل خون بہہ رہا تھا

"...آپریشن تھیٹر ریڈی کریں"

" We have to do surgery right now ... skull is badly affected maybe internal bleeding has begun ..."

www.novelsclubb.com

....اُس نے کہنے کے ساتھ ہی ڈریسنگ شروع کر دی تھی

" Contact the Blood Bank We need a lot of blood ... Who is with the patient???.."

"...ڈاکٹر پلیز میرے بھائی کو بچالیں اِن کے سوا میرا اِس دُنیا میں کوئی نہیں ہے"

...ایک سولہ سترہ سالہ لڑکی جو خود زخموں سے چور تھی ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

کچھ نہیں ہو گا بیٹا آپکے بھائی کو.... آپکا بھائی بلکل ٹھیک ہو جائے گا پریشان مت ہونا"

"بچے۔۔۔

....اُس نے تسلی دیتے ہوئے کہا

"...میں کسی بہن سے اُس کے بھائی کو دور نہیں ہونے دوں گی"

..اُس نے دِل میں کہا تھا آنکھوں کے سامنے حماد کا چہرہ تھا

"I can handle you go home..."

...آسیہ نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"my duty is my 1st priority..."

....اُس نے قطعیت سے کہا

"...تمہارا ہونا ضروری ہے طیات تُم فاطمہ کی ماں ہو"

...اب وُہ آپریشن تھیٹر کی طرف بڑھ رہی تھی

"...وہاں امی بھائی ایان حماد، راحیل موجود ہیں"

".. مگر تُم ماں ہو"

"...آسیہ مجھے کرنے دو"

...اُس نے ہیئر نیٹ پہنتے ہوئے کہا

....آسیہ پیچھے ہٹ گئی

....طیات ایک ذمے داری لیے آپریشن تھیٹر میں داخل ہو گئی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...کیسی لگ رہی ہوں میں بھائی"

...فاطمہ نے حماد کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر پوچھا

"...اویں"

...اُس نے دھڑام سے بیڈ پر گرتے ہوئے کہا

"...بھائی بتائیں نہ سیریس"

....اُس نے کندھے سے پکڑ کر اُسے اُٹھایا

www.novelsclubb.com

"...اچھا دیکھنے تو دو"

....حماد نے چہرے کے زاویوں کو یکدم سنجیدہ کرتے ہوئے کہا

"... بس ٹھیک ٹھاک ہی ہے"

...اُس نے اتنی سنجیدگی سے کہا فاطمہ روہانسی ہو گئی

"ارے ارے سنو وائٹ تُم تو ناراض ہو ہو گئی آئی ایم جسٹ جوکنگ یار... پاگل"

..... اُس سے کہا فاطمہ کی رونی صورت دیکھی جانی تھی

"...بہت پیاری لگ رہی ہے میری سنڈریلا تو کسی کی کیا مجال جو تمہیں پسند نہ کرے"

....حماد نے اُس کے بالوں کو بگاڑتے ہوئے محبت سے کہا

"...تو آپ کو کیا لگتا ہے صرف آپ ہی مذاق کر سکتے ہیں"

....اُس نے ہنستے ہوئے کہا

....جبکہ حماد بے وقوف بن جانے پر دِل سے مسکرایا تھا

"...حماد آجاؤ مہمان آگئے ہیں"

...نزہت خاتون نے آواز دی تھی

"...جی دادی"

"...آگئے آپکے ہونے والے وُہ شادی کی تاریخ طے کرنے"

www.novelsclubb.com

حماد نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

"...جائیں آپ"

...فاطمہ نے اُسے کمرے سے باہر دھکیلا

"...ظالم بہن"

....اُس نے جاتے جاتے کہا

"...آپکی طرح"

....وُہ بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...طیات شام سات بجے گھر لوٹی تو مہمان جا چکے تھے

"... مما آپ آج بھی لیٹ"

....فاطمہ نے پانی کا گلاس اُسے دیتے ہوئے کہا

"...بیٹا ایک ایمرجنسی سرجری تھی اِس وجہ سے بس"

طیات نے سر دباتے ہوئے کہا۔

"...میں آپکا سر دبا دیتی ہوں"

www.novelsclubb.com

....فاطمہ نے اُس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا

"....کیسی رہی آپکی سرجری"

"...کامیاب"

....کہتے وقت اُس کی چہرے پر عجیب چمک تھی

"...السلامُ علیکم مما"

....حماد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"..وعلیکم سلام"

www.novelsclubb.com

".. مما آپکو آج کے دن ہونا چاہیے تھا اتنا بھی کیا کام"

...اُسے ہمیشہ طیات سے وقت کی کمی کی شکایت رہتی تھی

...طیات محض مسکرادی

اگلے ماہ بعد میرے دونوں بچوں کی شادی ہے بہت ساری تیاریاں کرنی ہے میں وعدہ"
"...کرتی ہوں ایک ہفتہ پہلے ہاسپٹل سے چھٹیاں لے لوں گی

....اُس نے نرمی سے کہا

"...دیکھتے ہیں"

... حماد نے مذاق میں اُڑایا کیونکہ وہ اپنی ماں کو اچھے سے جانتا تھا

www.novelsclubb.com

طیات آج ایک برین سرجن کے طور پر جانی جاتی تھی دِن رات لگا کر اُس نے اپنے اور عامر کے خوابوں کو مکمل کیا تھا ڈاکٹر بننا پہلے اُس کا خواب تھا مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ گرد آلود ہوتے گئے پھر سے زندہ اُنہیں عامر نے کیا تھا یہ عامر کا ہی خواب تھا اپنے آبائی

گاؤں میں ہاسپٹل بنانے کی جس راہ میں اُس نے اپنی جان تک گنوادی تھی اُس خواب کو طیات نے اپنی زندگی کا مقصد بنالیا تھا..

سوچ و فکر سے انسانی جذبات کی پرداخت ہوتی ہے اور ان جذبات کی بنیاد پر ہی انسان کا ہر عمل ہمارے سامنے آتا ہے۔ذہن کا زاویہ فکر دو قسم کا ہوتا ہے،ایک منفی اور دوسرا مثبت۔

مثبت سوچ ہمیشہ انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے جبکہ منفی سوچ ناکامی اور نامرادی کی طرف دھکیلتی ہے اور زندگی کی چمک دمک کو تاریکی کی سیاہیوں میں بدل دیتی ہے۔یہ سب صرف سوچوں کا ہی کھیل ہے....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

#میدانِ_حشر

آخری قسط

آخری باب

"میدانِ حشر"

آخری حصہ

...رنگ برنگی قمقموں سے پورا گھر بقعۂ نور بنا ہوا تھا

رنگ برنگے شامیانے لگے ہوئے تھے...ہزاروں شوخ کرسیاں بچھی ہوئی تھی...درمیان میں پھول دار قالین کے گرد صوفے پڑے تھے اُونچے اُونچے گھنے درختوں میں روشنی کے بلب کچھ یوں لگائے گئے تھے یوگمان ہوتا تھا جیسے سبزے میں آگ لگی ہو۔۔۔

...روشنیوں کا دُھندلا دُھندلا غبار آسمان کو بھی روشن کیے ہوئے تھا

... اِن روشنیوں کے سامنے ستارے بھی مانند پڑ گئے تھے

..بینڈ نے ایک سریلی دُھن چھیڑی تھی۔۔۔خاموش ماحول میں ارتعاش پیدا ہوا تھا

.....راحیل ابو بکر کے ساتھ مل کر سارے انتظامات دیکھ رہا تھا

"...بھائی آپ بیٹھ جائیں میں دیکھ لوں گا"

....ابو بکر نے راحیل کو کہا

تُم بھی تو اپنی بیٹی کی شادی کے لیے بھاگ دوڑ کر رہے ہو مجھے اپنی بیٹی بیٹے کے لئے "

"...کرنے دو

....راحیل ن توقع کے مطابق جواب دیا تھا

www.novelsclubb.com

"..یہ یہاں سے کُرسی ہٹاؤ"

....وُہ کسی کو ہدایت دیتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا

"...لڑکیوں بارات آگئی ہے"

...بسمہ نے آکر اطلاع دی

ساری کی ساری لڑکیاں جو فاطمہ کے گرد گھیرا ڈال کر بیٹھی تھی بارات کے استقبال کے لئے اُٹھ اُٹھ کر چلی گئیں....

www.novelsclubb.com

"...آپی بہت خوبصورت لگ رہی ہو آپ ماشااللہ"

بسمہ نے اُس کی موہنی صورت کو تکتے ہوئے بے اختیار کہا۔۔۔

"...بسمہ بیٹا آپکو پاپا ڈھونڈھ رہے ہیں"

طیات نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھوپھو میں جا رہی ہوں مگر آپی کو نیچے لے کر میں ہی جاؤں گی...اور یہ مناہل"

"...ابھی تک نہیں آئی پارلر سے آج کی شام کی دوسری دلہن

...بسمہ نے طیات سے پوچھا

"...وُہ آ رہی ہے ماریہ کے ساتھ"

...طیات نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"...ٹھیک ہے پھوپھو میں آئی بس"

...اُس نے جلدی سے کہا کیونکہ اُس کے فون پر بھی اب امان کی کال آنے لگی تھی

"...میری بیٹی تیار ہو گئی"

...اُس نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا

"...کیا دیکھ رہی ہیں ماما"

...فاطمہ نے طیات کی محویت کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

"...کچھ نہیں دیکھ رہی ہوں میری بیٹی کتنی پیاری لگ رہی ہے دُلہن بن کر"

....طیات نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اُس کی نظر اُتاری

www.novelsclubb.com

"بھائی تیار ہو گئے...؟"

...اُسے فوراً اپنی جند جان اپنے حماد بھائی کی فکر ستائی

"....جی بھائی کی جان بھائی بھی تیار ہیں"

....حماد اُسی وقت روم میں داخل ہوا

"..ماشاءاللہ ماشاءاللہ...میری بہنا تو آج سچ میں سنڈریلا لگ رہی ہے"

...حماد نے اُسے سر تا پا دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

www.novelsclubb.com

..وُہ جھینپ گئی

"...آپ بھی بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں بھائی آپ "موسٹ ہینڈسم گروم ایور آئی سین"

....اُس نے دِل سے کہا

"...مہیب سے بھی زیادہ"

...حماد نے چھیڑا

"...جی بالکل میرے بھائی بہت پیارے ہے"

....ترکی بہ ترکی جواب آیا

www.novelsclubb.com

بس کرو...تُم دونوں کی نوک جھوک آج تو چھوڑ دو...اور حماد جب بہن چلی جائے گی نہ"

"...تو سب سے زیادہ تُم نے ہی یاد کرنا ہے

....طیات نے اُس کے کان کھینچے

"...میں بھی تو بھائی کو سب سے زیادہ مس کروں گی"

....وُہ فوراً حماد کے سینے سے لگ گئی

"میری جان۔۔۔"

...حماد نے اُس کے سر پر دستِ شفقت پھیرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

دور چاہے جو بھی بہنیں ہمیشہ اپنے بھائیوں کی جان ہوتی ہیں طیات نے یہ بات آج پھر دیکھ لی تھی.

"...فاطمہ آپی چلیں"

...بسمہ بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی

"...مجھے کیا میرا تھن ریس میں دوڑنا ہے لڑکی"

...وُہ ہنستے ہوئے بولی

"...حماد بھائی آپکی زوجہ بھی آگئی ہیں"

...بسمہ نے شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

"...چل نا چھوٹی کتنے نخرے کرے گی"

....حماد نے بے صبری سے کہا

"...تو چلیں"

...اُس نے حماد کا کندھا پکڑ کر آگے بڑھتے ہوئے کہا

....حماد اِس ادا پر مسکرایا تھا

....فاطمہ اور حماد اسٹیج پر اپنے اپنے ساتھیوں کے ساتھ جا بیٹھے...نکاح ہو چکا تھا

طیات دور کھڑے ہو کر اپنے دونوں بچوں کے دمکتے ہوئے چہرے دیکھ رہی تھی اور دائمی خوشیوں کی دعائیں بھی کر رہی تھی...

...راحیل اُس کے برابر میں آ کھڑا ہوا

"...کتنے پیارے لگ رہے ہیں نا ہمارے بچے"

..راحیل کے چہرے پر سکون کے آثار تھے

"...ہوں"

...طیات نے ہنکارا بھرا

تمہارا بہت شکریہ فاطمہ کو تُم نے بلکل اپنی بیٹی سمجھا ہمیشہ اور اُسے کبھی عامر کی کمی"
"... محسوس ہونے نہیں دی اُس کے لیے تو تُم ہی اُس کے پاپا ہو

...طیات نے متانت سے کہا

جس شخص نے بے لوث میری اولاد کو دِل سے چاہا اُسے اپنا گرویدہ کر لیا اتنا کے وُہ آج"
بھی مجھے عامر والا مقام نہیں دے پایا تو یہ میرا بدلا ہی سمجھ لو اُس سے میں نے اُس کی اولاد
"... کو اپنا بنا لیا

....راحیل نے فخر سے کہا

"..بوڑھے ہو گئے مگر افسوس آج بھی اکڑ نہیں گئی تمہاری"

...طیات نے طنز کا تیر مارا

یہ اکڑ نہیں فخر ہے غرور و تکبر چو بیس سال پہلے اُس رات سڑک پر اذیت میں گزارنے"
"کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا۔

تاریخ انسانی گواہ ہے کہ جب بھی کسی ذی روح نے تکبر اور رعونت کو اپنایا قادر مطلق نے
"...اسے نشان عبرت بنا دیا۔ جیسے کہ میں

...اُس نے ہنستے ہوئے کہا

"...واقعی تُم ایک عبرت کا نشان ہی ہو"

...طیات نے سنگدلی سے کہا

".. تُم مجھے آج تک معاف نہیں کر سکی"

....راحیل نے افسوس سے کہا

"... تئیس سال پہلے کر چکی ہوں اب کیا چاہتے ہو

"...کچھ نہیں"

...دونوں کی آنکھوں کے سامنے ایک منظر رونما ہوا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

...وُہ دوسرے دن ہی راحیل سے ملنے خود چلی گئی تھی اُس کے آفس

...وُہ کمرے میں داخل ہوا تو اُسے دیکھ کر حیران رہ گیا تھا

...شکاگو کے بعد اس نے راحیل کو آج دیکھا تھا...لگ بھگ آٹھ ماہ بعد. نہیں

....پورے آٹھ ماہ بعد

...اُس نے سرتاپا اُسے دیکھا وُہ کافی بدل چُکا تھا

www.novelsclubb.com

اس کے گلابی گالوں پر واضح تراش کی حامل ہلکی ہلکی سیاہ داڑھی بہت بھلی معلوم ہو رہی تھی.

اس نے گلے کی رطوبتیں نگلی تھیں شاید کہ اس کی شریانیں شفاف گردن اور جھلکتے شانوں کی سرخ و سفید جلد پر صاف ابھر آئی تھیں. داڑھی کے نرم کناروں کو چھوتا اس کے ہونٹوں کا خمدار کٹاؤ ویسے کے ویسا تھا. اُس کے چہرے میں فقط خط کا تبدل آیا و گرنہ ... مجموعی شخصیت کا سحر و تاثر وہی پہلے کا سا تھا.... باوقار سحر انگیز شخصیت

.... طیات نے نظریں نیچے کی وُہ تو اُسے فیصلہ سنانے آئی تھی

"... کیوں ملنا چاہتے تھے"

.... وُہ فوراً مدعے پر آئی

www.novelsclubb.com

... راحیل نے گہری سانس لی اور خود کو بولنے کے لئے تیار کیا

معافی چاہیے تمہارے مجھے احساس کچوکے لگائے رکھتا ہے کہ تم نے مجھے اب تک معاف"
نہیں کیا تمہاری بد عا نے میرے زندگی کی بنیادیں ہلا دیں تھیں میں سمجھتا تھا کے میری
کبھی پکڑ نہیں ہو گی ساری زندگی میں نے گناہوں کی نظر کی بھول بیٹھا محشر سے پہلے ایک
حشر کا میدان دُنیا میں بھی لگتا ہے ہر روز لگتا ہے جب میں اُس میدانِ حشر میں آیا تو اندر کا
خوف جاگ اُٹھا میری روح کانپ اٹھی تھی یہ سوچ کر بھی کے اُس حشر کا کیا عالم ہو گا ہر
طرف خوف اپنے میزان کے سامنے کھڑے اعمال کی ناپ تول دیکھ دیکھ دل ڈر کی شدّت
...سے پھٹنے کو ہو گا

کوئی کلمہ،، کوئی درود،،

کوئی نماز تو تسلی دے کوئی سجدہ ڈھنگ کا کیا ہو کوئی لفظ اچھا جو منہ سے نکلا ہو کوئی لمحہ جس
میں یہ ہاتھ کسی کی مدد کو اٹھا ہو کوئی دن جب کسی کا عیب دیکھ کر آنکھ بند کی ہو کوئی بھی ایسا
لمحہ گرفت میں نہیں آئے گا۔۔۔

اُس رات اذیت سے گزرتے وقت میں نے اپنی پوری زندگی کا محاسبہ کیا تھا میں سیاہی میں
...تھا طیات سر تا پا سیاہی میں

آنکھوں کے سامنے وُہ وقت رقص کناں تھا جب گناہ کرتا تھا وقوع قیامت کو ماننے کو تیار نہ تھا اسے نا ماننے میں نفسیاتی جھجھک سد راہ تھی اگر وقوع قیامت کو تسلیم کر لیتا تو زندگی کا نقشہ تلپ ہو کر رہ جاتا لوٹ کھسوٹ کی جو آزادی میسر تھی ..."

...راحیل رُکا تھا

...طیات نے پہلو بدلا تھا

عیش و طرب کی محفلیں جن میں بدمست جوانیاں ساری رات محو رقص رہا کرتی تھیں " بادہءارغوانی کے بلوریں جام مصرف گردش رہا کرتے تھے جہاں کسی ضرورت مند کا استحصال مباح تھا اگر روز حساب پر ایمان لے آیا ہوتا تو اِن لغویات سے دست کش ہونا پڑتا میں بھول بیٹھا تھا اِس جہاں کے رنگ و بو کے بعد ایک جہاں اور بھی ہے اِس چند روزہ

زندگی کے بعد ایک زندگی ایسی بھی ہی جس کی انتہا نہیں.... بھول بیٹھا تھا ہزاروں صدیوں کی پہنائیوں میں اِن مشت غبار کے ذرہ کون چُنے گا اِس بات کی فکر نہیں کی... دُنیا کو سب کچھ سمجھ لیا اپنی ساری جدوجہد دوڑ دھوپ فقط دنیوی زندگی کو آرام دہ بنانے میں صرف کر دی۔

اپنی عاقبت سنوارنے کا خیال تک نہیں آیا... جوں جوں دُنیا کو محبت دِل میں جگہ بناتی گئی ...آخرت سے دور ہوتا گیا

لاحاصل "پچھتاؤں نے مجھے گھیر کیا تھا تب میں نے طے کیا تھا ہر اُس اِنسان سے معافی" مانگوں گا جس کی زندگی میں نے برباد کی مجھے بارہا کوشش کرنے کے باوجود تمہاری معافی ".. نہیں ملی یہ خیال مجھے مضطرب کیے رکھتا ہے

..راحیل کی آنکھوں سے گرم سیال بہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

ایک لڑکی کے لیے سب سے بڑھ کر اُس کی عصمت ہوتی ہے تُم نے ایک بار نہیں دو بار" مجھے برہنہ کر کے رکھ دیا تھا.. اپنی ہی نظروں مجھے گرا کر رکھ دیا تھا پہلے ایک کمرے میں میری عزت کو اپنے پیروں تلے روند دیا میں نے تمہیں وُہ بھی معاف کر دیا تھا میں تمہیں چاہنے لگی تھی کیا یہ میرے کردار کی پستی نہیں تھی کہ میں اپنے مجرم سے محبت کرنے لگی یاد ہے میں نے تمہیں کہا تھا مجھے تم سے عشق ہے ہاں وُہ تھا مگر جہاں عزت اور اعتبار نہ ہو وہاں سارے لطیف جذبات اپنی موت آپ مر جاتے ہیں محبت ہو یا عشقِ مجازی میرے لیے سب جھوٹ ہے خُدا سے عشق ہی افضل اور معتبر ہے... تُم نے اُس وقت بے وفائی کی جب میرا یقین تُم پر آخری مقام پر تھا تمہاری پرستش کرتی تھی میں راحیل بے پناہ چاہتی تھی تُم نے مُجھ پر قذف جیسا گھٹیا اِلزام لگاتے وقت ایک بار نہیں سوچا ایسی کون سے لغزش دیکھ لی تھی میرے کردار میں ایسے کون سے شرمناک منظروں میں تُم نے مجھے ....دیکھ لیا تھا

....میرا کردار تمہارے سامنے تھا مگر تُم مکنر ہو گئے

عامر نے میرا ہاتھ تب تھاما جب میرا یقین خُدا پر سے اُٹھ چُکا تھا اُس اِنسان نے بنا کچھ کہے مجھے میرا یقین لوٹایا مجھے پھر سے مسلمان بنایا میری ذات کے ہر خلا کو اُس نے پُر کیا بے غرض بے لوث محبت دی عزت دی تُم سے تمھاری قُربت کے لمحات میں مانگتی تھی وُہ میرے قرب کو نعمت سمجھتا تھا میں نہیں جانتی وُہ محبت کے کون سے مقام پر تھا اُس کا قرب میری روح کو چھوتا تھا میں نے اُس کی محبت کو دِل میں نہیں روح میں جگہ دی ہے ہاں تُم سے عشق ہے مگر دل کے کسی کونے میں دفن اُس کی محبت میری روح کو بادِ صبا میں کا احساس کرواتی ہے تم سے عشق نے مجھے ذلیل و خوار کیا ہے صرف مجھے بادِ سموم کی زد میں رکھا ہے ہر دم... تُم معافی چاہتے ہو نہ معاف کیا مگر ایک بات یاد رکھنا معافی ہر چیز کا ازالہ نہیں ہوتی"..

www.novelsclubb.com

....طیات اُٹھ کر جانے لگی

"مجھے ایک موقع۔۔۔"

سوچنا بھی مت ایسا یہ ناممکن ہے میں اپنا نام تمہارے نام کے ساتھ جوڑ کر اسے گندہ"
"... نہیں کرنا چاہتی

...وُہ تقریباً چیخی تھی

جب کسی سے نفرت دِل کے ہر گوشے میں شریانوں میں لہو کی مانند بہنے لگے تو محبت اور"
...لگاوٹ کے فقرے اور جھوٹے وعدے صرف آپکو بیمار کرتے ہیں اور بیمار

"... صحت یاب نہیں

..... تند و تیز لہجے میں کہا گیا

www.novelsclubb.com

...راحیل کے دِل میں جلتی مدھم سے لو بھی بُجھ چُکی تھی

لفظ اگر سچے ہوں تو رگوں میں محبت کا ایسا سرور گھولتے ہیں کہ کس و ناکس اُس پر ایمان"
"...لے آتا ہے انسان پر مدہوشی طاری ہونے لگتی ہے اور یہ نشہ مار ڈالتا ہے

....اٹل اور مضبوط لہجہ ارادوں کا واضح غماز تھا

تُم مر بھی رہے ہو گے نہ تب بھی تُم سے واپس نہ جڑوں مجھے تمہاری ذات میں رتی بھر"
دلچسپی نہیں ایک عورت جب محبت کرتی ہے نہ تو حدوں کو چھونے لگتی ہے چاہت کی مگر
...جب نفرت کرتی ہے تو ہر حد پار کر جاتی ہے

www.novelsclubb.com

یہ کوئی افسانوی کہانی نہیں ہے راحیل یہ زندگی ہے حقیقی زندگی اور میں اتنی گھٹیا نہیں جو
دوبارہ تُم سے جا ملوں....اِنسان مر تا مر جائے مگر کبھی اُن سہاروں پر دوبارہ بھروسہ نہ
...کرے جو کئی بار اُس کی بنیادوں کو ہلا چُکے ہوں

مومن ایک سوراخ سے ایک ہی بار ڈسا جاتا ہے راحیل آفتاب... میں نے کہا تھا نا تُم

"... میرے ہاتھوں سزا پاؤ گے یہی ہے میری سزا میں تمہیں دھتکارتی ہوں راحیل

... سوچنا بھی مت کے طیات عامر کبھی طیات راحیل بنے گی

"... ہو سکے تو تُم آگے بڑھ جانا کیونکہ تُم جیسوں کی فطرت سے نے بخوبی واقف ہوں"

... راحیل کے چہرے پر درد بھری مسکراہٹ آٹھہری

مجھے کسی سے کیا اپنا وعدہ نبھانا ہے میں نے کسی سے کہا تھا کہ وہ میری زندگی میں بطور"

خاص حیثیت آنے والی واحد لڑکی ہے مجھے اس امر کو یقینی بنانا ہے.. بہت شکریہ میرے

"... بارے میں سوچنے کے لئے میں اب مسز عامر کا مزید وقت ضائع نہیں کروں گا

.... اُس نے اجازت دی

"...خُدا حافظ"

...طیات نے آہستہ سے کہا اور باہر چلی گئی راحیل کی ہر اُمید کو لو کو بجھاتے ہوئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"...مسز عامر"

....کسی رشتے دار نے بُلایا تھا

...وُہ دونوں حال میں لوٹ آئے تھے

..طیات نے نظروں کا رخ اُس کی طرف کیا

مطلب صاف تھا وُہ آج بھی یہی بتانا چاہتی تھی کے عامر اُس کا فخر تھا ہے اور تا عُمر رہے گا....

عامر میں نے اپنا وعدہ پورا کیا کیونکہ میں بھی جنت میں صرف آپکا ساتھ چاہتی ہوں اگر"
"... حرم میں آپ مُجھ سے یہ وعدہ نا بھی لیتے تب بھی

... حرم کا منظر پھر زندہ ہو گیا تھا آنکھوں کے سامنے

"..طیات... اگر آج کچھ مانگوں تو مجھے یقین ہے مجھے مایوس نہیں کریں گی" "

... عامر نے پُر اُمید ہو کر کہا تھا

www.novelsclubb.com

میری زیست آپکی قرضدار ہے عامر ایک اِنسان کے لیے اِس قیمتی چیز کچھ نہیں جب یہ"
"... ہی آپکی ہے تو آپکو کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں سب کچھ ہی آپکا ہے

....طیات نے اُسکے ہاتھ کو دبا کر یقین دلانا چاہا تھا

"...ایک وعدہ چاہتا ہوں آپ سے"

....عامر نے خود کو بولنے کے لیے تیار کیا

طیات زندگی اور موت کا کوئی بھروسہ نہیں میں آج ہوں کل نہیں...اتنا جانتا ہوں میں" نے آپکو بہت بہت چاہا ہے بے پناہ مگر میری محبت بہت خود غرض ہے طیات یہ آپکو کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتی مجھے میرے بعد بھی طیات۔۔طیات عامر چاہیے میری روح مضطرب رہے گی اگر کسی اور کا نام...."

www.novelsclubb.com

طیات دم سادھے اُسے سُن رہی تھی اُسکی آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے عامر کی باتیں اُسے اپنے دِل میں اُترتی محسوس ہونے لگی دِل نے لمحہ بھر کو راحیل کے عشق سے منکر ہونا چاہا اتنی شدت اتنی محبت اُس نے کہاں سوچی تھی.....

آپکو کچھ نہیں ہو گا عامر اور اگر ایسا کچھ ہوا بھی تو یہ آپکو بولنے کی ضرورت ہی نہیں ہے"

کیونکہ اب میں آپکے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی آپ میری ابتداء اور

"...انتہا ہیں آپ میرا سب ہیں میری عقیدت ہیں میرے جنت کے ساتھی میرے ہمسفر

....اُس نے عامر کے ہاتھوں کا بوسہ لیا تھا

"...ماموں پھوپھو فیملی پکچر کے لیے آجائیں"

...دانیال نے چیخ کر بلایا تھا

... بڑی شان سے ادھوری فیملی کی مکمل تصویر نکالی گئی تھی

محبت کی کوئی حد نہیں ہوتی، محبت پر حدود و قیود نہیں لگائی جاسکتی، جیسی چاہے محبت

... کرو، جس سے مرضی محبت کرو، اس چار حرفی لفظ محبت کو

محبت رب کائنات کا وہ وصف ھے جس کا کچھ حصہ اس نے انسانوں کے دلوں بھی اتار دیا، یہ احساس کی صورت میں دل میں اُبھرتا ہے اور خوشبو کی طرح ادھر اُدھر بکھر جاتا ہے..رب کائنات نے اس کائنات کی بنیاد محبت پر ہی رکھی۔۔۔۔

محبت کے جو پیمانے اس ذات بابرکات نے بنائے ہیں، دراصل اس جزبے کو انہیں پیمانوں "پر تولا جاسکتا ھے۔

اقراء کے دِل میں آج بھی حماد کے لئے محبت موجزن تھی ابو بکر آج بھی طیات کی محبت میں گرفتار تھا مگر وقت اُنہیں اُٹھا کر بہت آگے لے آیا تھا بہت آگے...

طیات کسی کی محبت کے سہارے زندگی گزار رہی تھی کوئی اپنا وعدہ نبھا رہا تھا اسی کا نام تو ہے زندگی چلتے جانا...

www.novelsclubb.com

اگر محبت کی کوئی حد نہیں تو مزہبی حدود تو ہے ناں؟

اخلاق تو حدر کھتا ہے ناں۔۔۔۔اخلاقی حدود کی پاسداری کرنی پڑتی ہے۔۔ معاشرہ تو حد رکھتا ہے ناں، معاشرتی قدروں سے نکل کر انسان آوارہ پتوں کی طرح ہو جاتا ہے۔

وفا حدر کھتی ھے کسی ایک کے ہو کر رہو۔

۔۔ عورت اور مرد کی محبت محبت کے بحر بے کراں کا ایک قطرہ ہے

اس قطرے کی لذت کو اللہ تعالی نے نکاح کے حصار میں قید کر لیا ہے،

مردوں اور عورتوں کو اس محبت سے آشنا ہونے کے لیے نکاح کا دروازہ رکھا گیا۔

محبت میں ادب اور احترام ہوتا ھے۔

ادب اور احترام پورے جسم میں چھلکتا ھے، آنکھیں جھکیں ہوں اور دل احترام سے لبریز ہو، محبوب کی بے ادبی نہ ہو، اسے سوچوں اور آنکھوں سے بھی آلودہ نہ کیا جائے۔

نکاح کر کے اپنی محبت کو معاشرتی، شرعی، اور اخلاقی طور پر جائز کیا جاتا ہے۔

مرد و عورت کے مابین اصل محبت میاں بیوی کی محبت ہوتی ھے، جس کو اللہ بھی محبت سے دیکھتے ہیں۔

خفیہ تعلقات اور ملاقاتیں جسمانی بھوک زنا کسی طور پر جائز نہیں، چھپی ہوئی دوستیاں اس ناجائز اولاد کی طرح ہوتی ہیں، جنہیں کوئی نام نہیں دے سکتے جنہیں معاشرے میں کوئی مقام نہیں دے سکتے۔ جسے دوسروں کے سامنے نہیں لا سکتے۔

محبت جسمانی قرب کی خواہش نہیں کرتی... جیسے آسمان سے پانی کے چند قطرے پھیکے پھیکے برستے ہیں لیکن سورج جب ایک خاص زاویے سے ان پر اپنا عکس ڈالتا ھے تو یہی قطرے قوس و قزح کے رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

واللہ! محبت کا اصل اور حقیقی رنگ تو رب تعالی کی ذات کو چاہئے اور مقصود بنانے کے بعد نکھر کر سامنے آتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اپنی محبتوں کو اسی کے پیمانوں میں تولیں-جب اس خالص محبت کے رنگوں سے دل کا نگار خانہ دہک اٹھے گا تو ہم اس قابل ہوں گے کہ خود سے وابستہ رشتوں اور عالم انسانیت کو وہ محبت دیں جو انکا حق ھے-

کیوں نہ اس رب کی محبت کی طرف پلٹیں۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

... کہیں ازل سے لکھا تھا کہ ہر کہانی کو انجام بہر طور ملے گا

لوگ سمجھتے ہیں ہمیشہ جئیں گے پر وہ نہیں جیتے. لوگ سمجھتے ہیں ہمیشہ رہیں گے لیکن وہ نہیں رہتے. دنیا میں کسی کہانی کی تو کیا خود دنیا کی بھی کوئی حقیقت واصلیت نہیں ہے. آخرش سب کچھ فنا ہونا ہوتا ہے... ہر کہانی، تمام قصے، ساری نصیحتیں اور پورے ...واقعات... حتیٰ کہ ان سب کی آماجگاہ یہ دنیا بھی

بس ایسا ہی اک روز آیا کہ پل پل سرکتے مٹھی میں نہ آنے والے اس وقت کو بھی موت ... آن پڑی. قیامت کی نشانیاں پوری ہو گئ

حشر کا عالم۔۔ کہ جب پہاڑ بھر بھرا کر ریت کی مانند ہو چکے، زمین کا سینہ شق ہو گیا، مردے زندہ ہو اٹھے اور میدانِ حشر میں تمام انسان جمع ہو گئے۔

ہر نفس عالم وحشت میں ادھر سے ادھر دوڑتا پھر رہا ہے۔۔ خوف ہے۔۔

پریشانی ہے۔۔

نفسا نفسی ہے۔۔

زندگی ختم ہو چکی۔۔

مہلت تمام شد۔۔

اب حساب کا وقت ہے۔ حیات جو رب کی امانت تھی اسے کیسے بِتایا۔۔

www.novelsclubb.com

اے انسان تم کہ جو زمین پر خدا کے نائب بنا کر بھیجے گئے تھے کیا تم نے خدا کے نائب ہونے کا حق ادا کیا؟

کیا تم نے نیکی کا حکم دیا؟

کیا تم نے برائی سے روکا؟

کیا تم نے آپس کے تعلقات کو بہتر رکھا؟

کیا تم نے حقوق العباد کو احسن طریقے سے ادا کیا؟

کیا تم نے جھوٹ چوری زنا بدکاری غیبت اور ہر طرح کے کبیرہ صغیرہ گناہوں سے دامن بچایا؟

کیا تم زمین پر آسانیاں تقسیم کرنے والے بنے یا تمہاری ذات سے تمہارے جیسوں کو تکلیف ملی؟

کیا تم نے رب کی مقدس امانت (زندگی) کی حفاظت کی؟

کیا تم عابد و زاھد رہے؟

کیا تم شاکر رہے صابر رہے قانع رہے؟

اے نفس کہ اب وقت آگیا کہ جب تجھے جواب دینا ہے۔۔

اب محاسبے کا وقت آگیا۔۔

آسمانوں سے نور اترا ہے۔۔۔

ایسا نور کہ آنکھیں چندھیا جائیں۔۔۔

رب کائنات اپنی مخلوق کے سامنے جلوہ نما ہے۔۔وہ جو ازل سے تھا ابد تک رہے گا۔۔

وہ جو "کل شئ قدیر" ہے۔۔

وہ جو مالک کل کائنات ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جو خالق ہے۔

وہ مخلوق کے روبرو ہے اس نے اپنا ہر وعدہ وفا کر دیا۔۔

اب تم بولو اے کھنکھناتی مٹی کے پتلے کہ کیا تم نے اپنے عہد نبھائے۔

کیا تم دنیا پر ویسے ہی رہے جیسے جینے کا حق تھا؟

ہر نفس سوچ رہا ہے۔۔چند ھیائی آنکھوں،دھڑکتے دلوں،اور رعب وہیبت سے کپکپاتے وجود کیساتھ،ں تنظر۔۔۔

آج سب واضح ہو چکا۔۔

جو گناہ وثواب تھے گنے جا چکے۔۔

میزان قائم ہو چکا۔۔

اعمال تل چکے۔۔

ہر طرف نفسی نفسی کی پکار ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور یہی ہے حقیقت

اس حیات کی

کہ جس پر ناز تھا

گمان تھا کہ یہ ہمیشگی والی زندگی ہے۔۔

خیال تھا کہ قیامت کبھی قائم نہ ہو گی۔۔

وہ جو اپنی ہی سرکشی میں بہکتے گئے وہ آج نفسی نفسی پکار رہے ہیں۔۔آج کوئی دولت کام نہیں آئی۔۔

آج کوئی رشتہ کوئی محبت کسی کام کے نہیں۔۔اگر کچھ کام آسکتا ہے تو بس اعمال۔۔

نیکیاں۔۔اچھائیاں۔۔چھوٹی چھوٹی مہربانیاں۔۔

صد حیف کہ تو نے اک دوجے کو دیکھ کر مسکرانے کا چھوٹا سا ثواب بھی نہ کمایا۔۔افسوس کہ تو تو کسی طور بھی دوسروں کے لیے آسانیاں تقسیم کرنے والا نہ بنا۔۔

www.novelsclubb.com

تو نہ عاجز بنا، نہ عابد بنا نہ زاھد بنا نہ متقی بنا نہ شاکر بنا نہ صابر بنا۔۔تو گھمنڈی بنا، مشرک بنا، ظالم بنا، ناشکرا بنا، بے صبرا بنا، تو سب رب کا بندہ نہ بنا تو شیطان کا چیلا بن گیا۔۔تو جو رب کا ... نائب تھا۔۔اس بڑے بہکانے والے نے قدموں کے نشانوں پر چل نکلا۔۔

"ان الانسان لفی خسر"

"بے شک انسان سراسر گھاٹے میں ہے۔۔"

..... تمام_شُد#

www.novelsclubb.com